

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری
پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وٹس ایپ پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

<https://wa.me/923444499420>

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

مکمل ناول

لمسِ جنونیت

عریشہ خان



آااا... لے جاؤ اسے یہاں سے اور دوبارہ میرے سامنے آنے"

"کی جرات بھی مت کرنا ورنہ انجام بہت برا ہوگا

وہ اپنی سرخ آنکھیں لئے دھاڑنے سے انداز میں کہنے لگا جس پر

ملازم کانپتے ہوئے جلدی سے کھانے کی ٹرے اٹھائے کمرے

سے باہر چلا گیا

یہ سب کچھ نیا نہیں تھا مینشن کے تقریباً تمام ملازموں کو اس کے
ایسے رویے کی اب عادت ہو چکی تھی کوئی دن ایسا نہیں گزرا تھا
جس میں اس نے غصہ نہ کیا ہو

جو کرنا ہے جلدی کرو مجھے وہ ہر حال میں چاہئے، اگر پوری دنیا"
"بھی چھاننی پڑے تو چھان مارو لیکن اب کی بار خالی ہاتھ نہ آنا
وہ موبائل کان پر لگائے اپنا حکم سنارہا تھا ایک جھٹکے سے کال
ڈسکنیکٹ کر کے موبائل بیڈ پر اچھالا اور خود صوفے کی پشت پر
سرٹکائے سانس لینے لگا

کمرے کا حال بے حال تھا جیسے کوئی کباڑ خانہ ہو جبکہ اس کی کامیابی کی نشانیاں اس کے ایوارڈز زمین پر کانچ کی صورت میں بے حال پڑے تھے وہ روزانہ اپنے ایوارڈز یوں ہی بے دردی سے توڑ دیا کرتا تھا وہ اپنا نام خود ہی مٹی میں ملا چلا تھا وہی نام، جسے بنانے میں اس نے ایک عمر لگائی تھی

"آخر کہاں جاسکتی ہے وہ، کہاں...؟؟"

وہ خود کلامی کرتا ہوا سائنڈ ٹیبل پر رکھے شراب کے گلاس کوبوں سے لگا کر پیل بھر میں خالی کر گیا تھا جبکہ آنکھیں اب بھی لال تھیں

تم جہاں بھی ہو میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گا اور تمہیں اپنا بنا کے "
"رہوں گا

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا ہوا آنکھیں موند گیا جبکہ بند آنکھوں میں
بھی اس کا تصور صاف واضح دکھائی دے رہا تھا ماضی کے مناظر
کسی فلم کی طرح اس کی بند آنکھوں کے سامنے گردش کر رہے
تھے

بس اب بہت ہوا، اب تمہیں میرے پاس واپس آنا ہی ہوگا، "
نہیں چاہئے مجھے کوئی دولت شہرت نام اور پہچان مجھے صرف اور
"صرف اپنے خوابوں کی تعبیر چاہئے

اس کی بند آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر رخسار پر بہنے لگے وہ اب
کافی بدل گیا تھا اب وہ اپنے دماغ پر دل کو ترجیح دیتا تھا جبکہ پہلے وہ
ایسا بالکل بھی نہیں تھا



آپی آپ نے وعدہ کیا تھا آپ مجھے شہر کی سب سے بیسٹ یونی
"میں ایڈمیشن دلوائیں گیں، کیا تھا نہ؟؟
وہ ابھی ابھی پالر سے واپس آئی تھی جب شاویرز نے شور مچانا
شروع کر دیا تھا تو وہ اس سے دو سال چھوٹا مگر حرکتیں اس کی اب
بھی بچوں والی ہی تھیں

شیزی پلیرز ز آپی کو سانس تو لینے دو، پھر کرتے ہیں اس ٹاپک پر "
بات

اس نے اپنا اسکاف اتار کر بیڈ پر رکھا اور خود چار پائی پر بیٹھی اپنی
پھولتی ہوئی سانسیں بحال کرنے لگی جبکہ شاویز بھی اس کے
برابر آبیٹھا

دودھیار نگت، درمیانہ قد، کمر تک آتے لمبے بال، انتہا کی
خوبصورت سی آنکھیں، نازک سے ہونٹ اس کے حسن میں
شاید ہی کوئی کمی ہوگی

"مگر آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا"

وہ پھر سے ضد کرنے لگا جس پر تعبیر نے سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا جواب معصوم سی شکل بنائے اسے تک رہا تھا شیزی کبھی آپی سے پانی کا بھی پوچھ لیا کرو، پورے دور وڈ" کراس کر کے پیدل آئی ہوں یہاں، حالت ہی خراب ہو گئی اب "تومیری

تعبیر نے آنکھیں مسلتے ہوئے کہا جس پر شاو یز شرمندہ سا ہوا اور الٹے پاؤں بھاگ کر کچن کی طرف کیا اور ایک گلاس میں پانی بھر کر لایا

کس نے کہا تھا آپ سے کہ کنجوسی دکھائیں، رکشہ میں آ جاتی نہ " کیوں خود کو ہلکان کیا؟؟ پالر کوئی اتنی نزدیک تو نہیں جو آپ روز "پیدل آتی جاتی ہیں

وہ پانی کا گلاس تھام کر پینے لگی مگر شاویز کی بات پر اس کا ہاتھ رکا
شیزی تمہیں پتا تو ہے بابا کی میڈیسن لینے کے لیے مجھے ان "
دونوں اسٹاپ کے بیچ ر کنا پڑھتا ہے، اس لیے پیدل آنا پڑھتا
ہے"

تعبیر نے اپنی بات مکمل کر کے پانی کا ایک اور گھونٹ بھرا اور
اپنے پرس میں سے میڈیسن نکال کر اس کی طرف بڑھائیں

یہ لو بابا جان کو دے دو اور تم نے کچھ کھایا؟؟ میں سالن بنا کر گئی "
... تھی نہ

وہ مصروف انداز میں کہتی ہوئی بیڈ کی طرف بڑھی جبکہ شاویز
خاموشی اختیار کئے وہاں سے چلا گیا

ایک، دو، تین، چار، پانچ... اور یہ دس... پورے دس ہزار،"
اس میں مزید بچی ہوئی رقم ملانی ہوگی... اب اس میں شاویز کے
"یونی کی فیس، باباجان کی میڈیسن اور گھر کا سامان آجائے گا

پرس سے پیسے نکال کر وہ گننے لگی تب ہی شاویز واپس کمرے میں
آیا اور اس کے سامنے آ بیٹھا
باقی کے دس ہزار... جن سے بجلی کا بل اور شاویز کا کورس"
"...بآسانی آجائے گا

وہ اپنی بہن کو بڑی غور سے دیکھ رہا تھا وہ ابھی صرف بائیس سال
کی تھی مگر اتنی سی عمر میں ایک لڑکی ہو کر اس نے پورے گھر کے
اخراجات اٹھائے ہوئے تھے ماں کے جانے کے بعد جب باپ کا

ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور وہ اپنا ہج ہو گیا تھا تب سے اب تک تعبیر نے گھر کی بابا کی اور اپنے بھائی کی تمام ذمہ داریاں خود سنبھال لی تھیں

"آپی آپ نے کچھ کھایا؟؟ یا پھر اب تک بھوکے ہیں"

شاوین نے تعبیر کے چہرے پر بکھرے بالوں کو ہٹاتے ہوئے معصومیت سے کہا جس پر تعبیر نے نفی میں سر ہلایا

"آپی چلیں پہلے کھانا کھالیں رات بہت ہو گئی ہے"

شاوین کے کہنے پر اس نے اثبات میں سر ہلایا اور پیسے واپس پرس میں رکھ کر خود کچن میں چلی گئی

یہی تھی اس کی زندگی، صبح اسکول میں پڑھانا شام میں پالر جانا اور رات میں بیٹھ کر سلائی کرنا، گھر کی ذمہ داریوں کو دیکھ کر اس نے

گریجو ایشن کمپلیٹ کر کے جاب شروع کر دی تھی اور ایک ساتھ
تین تین کام کرتی تھی اپنی پڑھائی اس نے اسکالرشپ کے
ذریعے مکمل کی تھی

"شیزی کھانا لگ گیا ہے آ جاؤ تم بھی کھا لو"
تعبیر کی آواز پر شاو یز اٹھ کر باہر چلا گیا جہاں بابا جان بھی بیٹھے
تھے

"شاو یز تم نے بھی کھانا نہیں کھایا تھا کیا؟؟؟"
بابا جان کے سوال پر اس نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا وہ کہاں
اپنی آپی کے بنا کھانا کھاتا تھا ان لوگوں نے کھانا شروع کیا جبکہ بابا
جان تو کھانا کھا چکے تھے اب دوائی کھا رہے تھے جب شاو یز سے
مخاطب ہوئے

"شاویز آگے کا کیا سوچا پھر؟؟"

شاویز لقمہ لیتے لیتے رکا اور انہیں دیکھنے لگا

"کیا مطلب باباجان؟؟"

ارے بھئی کچھ کرنا بھی ہے یا نہیں؟؟ یا بس ساری عمر یوں ہی"

"بہن کی کمائی پر جینا ہے؟؟"

شاویز نے نظریں جھکالی تھیں جبکہ اس بات تعبیر بھی کھاتے
کھاتے رک گئی تھی

باباجان یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟؟ بہن ہوں میں اس"

کی کوئی غیر نہیں اور پھر وہ کرتورہا ہے پڑھائی دو سال بعد انشاء اللہ

"اسے بہت اچھی جاب بھی مل جائے گی

تعبیر نے نرم لہجے میں کہا جس پر افتخار صاحب نے ایبر وکا زاویہ
بنایا

ارے بس کرو پڑھ لیا جتنا پڑھنا تھا اب کام وام کرو کچھ بہن کا "
"ہاتھ بٹاؤ

باباجان پلیززز آپ نے وعدہ کیا تھا آپ شاویز کی پڑھائی کے "
"... متعلق مزید کچھ نہیں کہیں گے، اسے پڑھنے دیں

تعبیر ہر بار کی طرح آج بھی اپنے بھائی کی ڈھال بنی کھڑی ہوئی
تھی شاویز نے ایک نظر سامنے بیٹھے بابا کو دیکھ جو اس کی پڑھائی
کے دشمن تھے اور پھر برابر بیٹھی بہن کو دیکھا جو ہمیشہ سے اب
تک اس کا ساتھ دیتی آرہی تھی

شاویز تم کل تیار رہنا میں اسکول جاتے وقت تمہیں یونی لے " چلوں گی پر نسیل سے مل کر اپنا کورس لکھو لینا پالرس سے واپس آکر " ہم کورس لینے چلیں گے ٹھیک ہے

تعبیر کی بات پر شاویز کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے اثبات میں سر ہلایا اور کھانا کھانے لگا جبکہ افتخار علی صاحب ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنی لاڈلی بیٹی کی بات سن کر چپ ہو گئے تھے



"...بھاگ اوئے بھاگ جلدی"

وہ لوگ آج پھر سے یونیورسٹی کے پچھلے حصے سے فرار ہو رہے تھے جبکہ ہر بار کی طرح اس بار بھی ان کے ساتھ وہ آفت کی پرکالا بھی موجود تھی تقریباً کوئی دس سے پندرہ لڑکے یونی کے

پچھلے حصے کی دیوار پھلانگ رہے تھے ان میں وہ ایک واحد ہی
لڑکی تھی جو فرار ہونے میں سب سے اول نمبر پر تھی

ابے سالوں تم لوگ جلدی نہیں کر سکتے؟؟ اگر کسی نے فرار "
"ہوتے دیکھ لیا تو اس سائٹ بھی گارڈز بٹھادیں گے
اس نے ایک اسٹائل سے اپنے چہرے پر آتے بالوں کو ہٹاتے
ہوئے کہا

بلیک جینز پینٹ اس پر بلیو کلر کی چیک والی شرٹ، شرٹ کے بٹن
کے درمیان کالے رنگ کا چشمہ لٹکایا ہوا تھا وائٹ کلر کے
جو گرز پہنے ہوئے تھے جبکہ ایک ہاتھ میں مختلف قسم کے بینڈ اور

دوسرے میں بوا نر وایچ پہنے وہ کوئی لڑکا ہی لگ رہی تھی اگر اس کے بالوں کا بوائے کٹ کیا جائے تو بلاشبہ وہ لڑکا ہی معلوم ہوتی

گول شیب کا صاف و شفاف بے داغ چہرہ بڑے بڑے بال درمیانہ قد بڑی بڑی قاتلانہ آنکھیں باریک سے ہونٹ جو شاید سگریٹ پینے کی وجہ سے ہلکے سیاہ ہو چکے تھے جبکہ چہرے پر میک اپ کا نام و نشان تک نہ تھا

"جلدی کرو کوئی آنہ جائے"

وہ انہیں وارن کرتی ہوئی خود اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے رفو چکر ہو گئی جبکہ وہ لڑکے اب تک وہیں پر موجود ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے

وہ فل اسپڈ میں میوزک چلائے گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی جبکہ ہر بار کی طرح اس بار بھی اس کے ہاتھ میں سگریٹ تھا جسے وہ وقفے وقفے سے کش لگا رہی تھی ابھی وہ کچھ ہی دور گئی تھی جب اس کی گاڑی چلتے چلتے رک گئی

"... اب اس کو کیا موت پڑھ گئی"

وہ ہاتھ کو ہینڈل پر مارتی ہوئی گاڑی سے باہر نکلی وہ علاقہ بہت سنسان تھا آگے پیچھے کوئی مکینک بھی نہ تھا

لگتا ہے اس دفعہ ہیلپ مانگنی پڑے گی، چل بھئی آئیزرز ہو جا"

"تیار"

وہ آستین چڑھائے گاڑی سے اتر کر روڈ کی طرف بڑھی جہاں
پورا روڈ سنسان تھا گاڑی کا نام و نشان تک نہ تھا

"...ہیلپ ہیلپ"

ابھی وہ کھڑی ہوئی کچھ سوچ رہی تھی جب اسے دور سے ایک
گاڑی آتی دکھائی دی وہ تیز آواز میں چلاتے ہوئے ہاتھ کے
اشارے سے گاڑی روکنے لگی لیکن وہ گاڑی اس کے سامنے سے
گزر کر دور چلی گئی

"...بھلائی کرنے کا تو زمانہ ہی نہیں رہا"

وہ خود کلامی کرتی ہوئی جیب سے چنے نکال کر اچھال اچھال کر منہ
میں ڈالنے لگی مگر تب ہی دو گاڑیاں نظر آنے لگی

"...ہیلپ ہیلپ"

وہ پھر سے چلانے لگی جس پر ایک کھٹارا سے گاڑی تو کچھ ہی فاصلے پر رک گئی لیکن گاڑی کا حال دیکھ کر وہ اگنور کرتی ہوئی دوسری گاڑی کی طرف بڑھی مگر دوسری گاڑی کوئی ہوا سے رفتار میں آگے نکل گئی

اس نے غصے سے ایک پتھر اٹھایا اور گھما کر اس گاڑی کو مارا مگر وہ دور جا چکی تھی
"...کمینہ کہیں کا"

وہ واپس اپنی گاڑی کی طرف بڑھی مگر تب ہی اس کی نظر اس کھٹارا کار پر گئی جو اب تک رکی کھڑی تھی وہ سوالیہ نظروں سے

اس گاڑی کو دیکھنے لگی لال رنگ کی یہ گاڑی جس کی حالت بہت خستہ معلوم ہوتی تھی مگر اب تک گاڑی سے کوئی باہر نہیں آیا تھا

جس کو اگنور کیا وہی سالارک گیا، کیا کروں، کیا ہیلپ مانگوں "
"... اس سے

وہ سوچوں میں گم وہیں پر کھڑی ہوئی گاڑی کو دیکھ رہی تھی



وہ اس وقت نشے کی حالت میں تھا جب اس کا فون رنگ ہونے لگا
بامشکل بستر سے اٹھ کر وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ چلتا ہوا
ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آکھڑا ہوا ڈریسنگ پر رکھا ہوا موبائل جس
میں مینیجر کا نمبر چمک رہا تھا اس نے کال پک کر کے کان پر لگایا

ہیلو... سر آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی اگر کل آپ "

" بالکل فری ہیں تو ہم آپ سے ملنا چاہتے ہیں

دوسری جانب سے آتی آواز کو بیزاری سے سنتا ہوا وہ واپس بیڈ پر

جاگرا

"... ہمممم کیسی ضروری بات "

اپنی سو جھی ہوئی آنکھوں کو انگلیوں سے بے دردی سے رگڑتے

ہوئے اس نے بامشکل یہ الفاظ کہے

وہ... وہ سر ایک نیا پروجیکٹ ہے ایک نئے پروڈکشن کے بارے "

" میں آپ سے کچھ ضروری باتیں کرنی تھیں

"، ہمممم اوکے ٹومار وائیٹ مائے فارم ہاؤس ٹھیک شام ساتھ بچے "

"...او کے ڈن سر"

اپنی بات مکمل کرتا ہوا وہ سامنے سے آتا جواب سن کر کال
ڈسکنیکٹ کر گیا

آنکھیں لال ہو چکی تھیں کیونکہ آج شام کی پارٹی میں اس نے کچھ
زیادہ ہی پی لی تھی جس سے اسے اب بہت تھکن محسوس ہو رہی
تھی

"گڈ نائٹ اے ڈی، سوئیٹ ڈریمنز"

خود کلامی کرتا ہوا وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا اس بات سے انجان
کے کوئی اس کے کمرے میں نہ صرف داخل ہوا تھا بلکہ اس کے
مقابل اپنی باہیں پھیلائیں اسے تک رہا تھا



دوپہر کا وقت تھا جب وہ یونیورسٹی میں موجود تھا پر نسیل سے بات کر کے وہ پورے یونی کا جائزہ لے رہا تھا آج وہ بے حد خوش تھا نجانے کس طرح سے اس کی بہن نے تین چار سال سے پیسے جوڑ کر اسے آج سب سے اچھی یونیورسٹی میں ایڈمیشن دلوا یا تھا پڑھائی ہمیشہ سے ہی اس کا ڈریم رہی تھی

یونی اتنا زیادہ حسین ہوتا ہے میں نے کبھی لائف میں بھی نہیں "سوچا تھا"

وہ کاندھے پر بیگ ٹانگے کینیٹین کی طرف بڑھ رہا تھا جب اس کی نظر ایڈیٹوریم کی طرف گئی وہاں بہت سے اسٹوڈینٹ کھڑے

ہوئے تھے جیسے کچھ ہوا ہو جبکہ وہاں سے اٹھتا ہوا دھواں اسے
مزید تجسس میں ڈال رہا تھا

وہ بھاگتا ہوا اس طرف بڑھا سب لڑکوں کے بیچ سے جگہ بناتا ہوا وہ
منظر عام پر پہنچا جسے وہ آگ سمجھ رہا تھا وہاں ایک ساتھ بہت
سارے لڑکے گول دائرہ بنائے بیٹھے سگریٹ پی رہے تھے

"...یہ... سب"

وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہو گیا آخر کیا تھا یہ سب وہ لڑکے کیا کر
رہے تھے

"یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟"

سب ہی لڑکے شور مچا رہے تھے جب شاویز نے ایک لڑکے سے

پوچھا

"سگریٹ ختم کرنے کا کوپٹیشن"

وہ لڑکا اسے بتاتا ہوا واپس باقیوں کے ساتھ شور مچانے میں مگن ہو گیا جبکہ شاویز کا اب دم گھنٹ سارہا تھا وہاں سے بڑی مشکل سے نکلتا ہوا باہر کو آیا جہاں ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی

صحیح کہا تھا آپی نے یونی کی لائف بہت مشکل ہوتی ہے... الہا"

"بچائے ایسے لوگوں سے

وہ ٹھسکے لیتے ہوئے بیچ پر بیٹھا بھی وہ ایک ہاتھ سے سینا مسل رہا تھا جب ہی کسی نے اس کی طرف پانی کی بوتل بڑھائی جسے وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا



وہ ٹشن سے چلتی ہوئی اس کھٹاراکار کی طرف آئی جہاں اندر کوئی نہ تھا مگر جب پیچھے نظر پڑھی تو کوئی پیچھے والی سیٹ پر موجود ٹانگ پر ٹانگ رکھے منہ کیپ سے ڈھکے سیٹ کی پشت پر سر رکھے آرام فرما رہا تھا

"سنو؟؟؟"

وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اندر جھانکنے لگی مگر اندر بیٹھا شخص تو جیسے اس دنیا میں ہی نہ تھا

"ہیلو؟؟؟"

وہ پھر سے کہنے لگی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا

"اوبھائی جب ہیلپ ہی نہیں کرنی تھی تو گاڑی کیوں روکی؟؟"

آئیزل غصے سے کہتی ہوئی گاڑی کے ٹائر پر ایک زوردار لات
رسید کرتی ہوئی مڑنے لگی مگر تب ہی کسی کی دھاڑ پر چونکی

"ڈونٹ کال میں بھائی... انڈرسٹینڈ"

وہ غصے سے کہتا ہوا واپس اپنی پوزیشن پر ٹک گیا جبکہ وہ کھا جانے
والی نظروں سے اندر بیٹھے شخص کو دیکھنے لگی

"بد تمیز کہیں کابات کرنے کی تمیز تک نہیں"

وہ دانت بیچتی ہوئی مڑنے لگی مگر پھر سے رکی

"تمہیں تمیز ہے تو تم کر لو بات... سمپل"

سپاٹ لہجے میں کہہ کر وہ اب تک پر سکون لیٹا آرام فرما رہا تھا

"بے شرم"

"الحمد للہ بچپن سے ہوں"

اس بار وہ پیر پٹختی ہوئی کار کے بالکل قریب آئی اور دروازہ

کھولنے لگی مگر وہ اب بھی پر سکون تھا

آئیزل نے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا اور ہاتھ اندر کر کے اس

کے منہ پر سے کیپ ہٹایا جس پر وہ یک دم اٹھ بیٹھا اور اسے

گھورنے لگا

گوری رنگت جس پر ہلکی سی داڑھی چہرے پر بکھرے بال
پر کشش گہری کالی آنکھیں جو نیند کی کمی سے لال ہو رہی تھیں

بڑی بڑی پلکھیں وہ اتنا حسین تھا کہ با آسانی کوئی بھی لڑکی اس
کے سحر میں جکڑ جائے

مگر اس کا حلیہ کچھ عجیب سا تھا گٹھنوں سے پھٹی ہوئی بلیو پینٹ جو
دھول مٹی کی وجہ سے کافی میلی ہو چکی تھی ساتھ ہی وائٹ کلر کی
شرٹ جس کے سینے پر سے دو بٹن کھلے ہوئے تھے گلے میں پہنا
ہوا لاکٹ جبکہ کالر کھڑے کئے ہوئے تھے مٹی میں جڑے وائٹ
جو گرزا انگلیوں میں مخصوص انگھوٹھیاں پہنے وہ کوئی عجیب و
غریب غنڈا ہی لگ رہا تھا

آئیزل کو اس کی کار کے اندر سے سگریٹ کی انتہا کی بو آنے لگی
جبکہ اس کی کار میں کچھ جلی ہوئی سگریٹ بھی پڑی ہوئی تھیں

"ہیسی میم...؟؟؟ پر اہلم کیا ہے تمہارا؟؟؟"

وہ اپنے ہلکے سیاہ ہونٹوں کو کھجاتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر

آئیزل نے برا سامنہ بنایا

"...تم"

آئیزل نے انگلی کے اشارے سے کہا جس پر وہ اسے سوالیہ

نظروں میں دیکھنے لگا

جب تمہیں ہیلپ ہی نہیں کرنی تھی تو یہاں گاڑی کیوں"

"روکی...؟؟؟"

وہ دانت بچتے ہوئے کہنے لگی

"آرام کرنے کے لیے"

مگر اس کا جواب سن کر وہ چونکی

"کیا؟؟ آرام؟؟؟"

"...یس"

وہ پھر سے اپنے کیپ کو منہ پر رکھے آنکھیں بند کئے بیٹھ گیا
تمہارے کہنے کا مطلب ہے تم یہاں میری ہیلپ کرنے کے
"بجائے خود آرام کرنے کے لیے رکے ہو؟؟؟"
وہ بے یقینی سے کہنے لگی جس پر وہ کیپ ہٹا کر اس کی جانب دیکھنے
لگا

کیسی ہیلپ؟؟؟ یہ میری آرام کرنے کی جگہ ہے میں یہی پر آرام
"کرتا ہوں میڈم سمجھیں اب ہٹو یہاں سے
وہ اسے آنکھیں دکھاتا ہوا ہاتھ بڑھا کر گاڑی کا دروازہ بند کرنے لگا
جس پر آئیزل نے بیچ میں ٹانگ اڑائی

"یہ کونسی جگہ ہے آرام کرنے کی؟؟؟"

میری مرضی میں کہیں بھی آرام کروں... تمہیں اس سے کیا"

"پر اہلم ہے"

وہ بد تمیزی سے کہتا ہوا اسے سرتاپیر تکنے لگا اسے وہ لڑکی نہیں بلکہ

غنڈی لگ رہی تھی

"...پر اہلم ہے... نیچ روڈ پر گاڑی روک کر تم آرام فرما رہے ہو"

وہ دونوں ہاتھ باندھے ایبر وکازاویہ بنائے اس پر مسلط ہوئی کھڑی

تھی جس پر وہ ایک جھٹکے سے اس کے قریب آیا

"اگر میں کہوں یہ روڈ میرے باپ کا ہے تو پھر؟؟؟"

وہ سپاٹ لہجے میں کہتا ہوا اس کی بولتی بند کر گیا اس نے غلط
بندے سے پنگالے لیا تھا اب وہ پچھتا رہی تھی اس بد تمیز پر اپنا
وقت ضائع کر کے جبکہ وہ اس کے بے حد قریب اس کے چہرے
کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا

جب اس کی آنکھ کھلی تو کسی کو اپنے مقابل پا کر وہ پلٹ کر اسے
دیکھنے لگا مگر جب اس کا شک یقین میں بدلہ تو وہ ایک جھٹکے سے
اٹھ بیٹھا مگر تب ہی وہ بھی انگڑائی لیتے ہوئے اٹھی

"...مور ننگ ڈار لنگ"

فاتحانہ انداز میں کہتی ہوئی وہ مسکراہٹ اچھلنے لگی جس پر اس نے
دانت نیچے

"یہ سب تم نے کیا تھا؟؟؟"

وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا جس پر وہ اس
کے سینے سے آگے مگر اسے اس کا لمس محسوس کر کے کوفت
ہو رہی تھی

"پیچھے ہٹو اور بتاؤ... کیوں کیا تم نے یہ سب؟؟؟"

وہ ایک جھٹکے سے اسے دور کرتا ہوا اٹھنے لگا جس پر ردانے اسے
روکا

"سنو تو ڈارلنگ کدھر جا رہے ہو؟؟؟"

وہ خمار بھرے لہجے میں کہتی ہوئی اسے مزید غصہ دلا گئی جس پر وہ
رکا اور اسے گھورنے لگا

میں نے منع کیا تھا نہ کہ ایسا کچھ نہ کرنا... پہلے بھی تمہاری ان "
بے وقوفیوں کی وجہ سے ہمارا اسکینڈل بنا دیا گیا تھا جس پر اٹھتے
سوالوں کو بڑی مشکلوں سے میں نے قابو کیا تھا... لیکن ایک بار
"... پھر سے تم

وہ ابھی مزید کچھ کہتا جب وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے
خاموش کرا گیا

"یہ بے وقوفی نہیں محبت ہے میری جان"

وہ مسکراتی ہوئی اسے اس وقت صحیح کا تپا رہی تھی اس نے ایک
جھٹکے سے اس کا ہاتھ ہٹایا اور بیڈ سے اٹھا کیونکہ وہ شرٹ لیز تھا
جس وجہ سے اس کا مضبوط جسم جو جم کی وجہ سے اب اور بھی زیادہ
دلکش لگتا تھا واضح ہونے لگا اس کی سکس پیک ابس ابھری ہوئی
نظر آنے لگیں

رد اپانچ منٹ کے اندر اندر اپنے یہ کپڑے پہنو اور پیچھے کے
"دروازے سے یہاں سے چلتی بنو
وہ چہرے پر سخت تاثرات لئے اسے انگلی سے وارن کرتا ہوا اسے
اس وقت ستمگر ہی لگ رہا تھا

"...اچھا نہ جارہی ہوں"

وہ جلدی سے اپنے نازیا کپڑے پہنتی ہوئی بیڈ سے اٹھی جبکہ وہ
دوسری طرف رخ کئے کھڑا اس کے جانے کا انتظار کر رہا تھا مگر
تب ہی ردانے اسے پیچھے سے ہگ کیا
"بائے نہیں کہو گے"

بڑی ڈھٹائی سے وہ اس سے چپکی ہوئی کھڑی تھی جس پر اس نے
اسے دور دھکیلا
بات سنو میری رداریاض اگر اب تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی
حرکت کرنے کا سوچا بھی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... سمجھیں
"تم"

وہ سرخ آنکھیں لئے دھاڑنے سے انداز میں کہتا ہوا اسے غصے
سے دیکھ رہا تھا

عجیب ستمگری ہے جناب کی، پہلے خود ہی اتنے قریب آئے"
تھے، نشہ بن کر میری سانسوں میں اترے تھے اور اب خود ہی
"مجھ سے منہ پھیر رہے ہو، یہ کہاں کا انصاف ہے
وہ شکایتی لہجے میں کہتی ہوئی دو قدم قریب ہوئی مگر اس نے ہاتھ
کے اشارے سے اس کے بڑھتے قدموں کو روک دیا

"... گیٹ آؤٹ"
وہ دروازے کی طرف اشارہ کرتا ہوا اسے گھور رہا تھا جس پر وہ اپنی
سینڈلز کو ہاتھ میں اٹھائے جھولتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی

"... آخر کس طرح جان چھڑاؤں اس پاگل عورت سے"

وہ دونوں ہاتھوں سے بالوں کو جکڑتا ہوا واپس بیڈ پر لیٹ گیا
کچھ تو کرنا پڑے گا ورنہ فیوچر میں یہ میری کامیابی کی سب سے "
" بڑی رکاوٹ بھی بن سکتی ہے

خود کلامی کرتا ہوا وہ ہاتھ کی دو انگلیوں سے پیشانی رگڑنے لگا مگر
تب ہی اسے یاد آیا آج اس کی فوٹو شوٹ ہے
ایک جھٹکے سے وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا وارڈروب تک آیا اپنے لئے آج
کاڈریس سلیکٹ کر کے وہ شاور لینے چلا گیا



وہ اس کے سپاٹ لہجے میں بے حد قریب آکر کہے گئے الفاظوں پر
اب تک اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ اپنے الفاظوں کو

اس کے منہ پر احسان بنا کر مارنے کے بعد خود اپنی پوزیشن پر آ

بیٹھا

وہ واپسی کے لیے مڑنے لگی جب اس کی آواز پر رکی

"ویسے کیا ہیلپ چاہیے مجھ سے؟؟"

وہ جیب سے لائٹرنکال کر لبوں کے درمیان رکھے ہوئے

سگریٹ کو سلکھاتے ہوئے پوچھنے لگا

"... کوئی ہیلپ نہیں چاہیے"

وہ پیر پٹختی ہوئی واپس اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی جبکہ وہ اپنے

کار کا دروازہ ایک جھٹکے سے بند کر کے اب سگریٹ نوشی کرنے

میں مصروف تھا

پہلے اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور نمبر ملانے لگی جبکہ وہ اب تک اپنی کار کے بند شیشے سے اسے تک رہا تھا آئیزل نے غصے سے موبائل کار کے ڈش بورڈ پر پھینکا اور آستینوں کو مزید چڑھاتی ہوئی وہ کار کا فرنٹ کھول کر چیک کرنے لگی مگر اسے کہاں گاڑی کے سسٹم پتا تھے

پہلے اس نے ایک وائر پر ہاتھ لگایا جو انتہا کا گرم ہو رہا تھا جس سے ایک سیکنڈ کے اندر اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا "ابے گاڑی ہے یا آگ کا شعلہ"

وہ سر کھجاتی ہوئی ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگی جب اس کی نظر اس کھٹاراکار پر گئی وہ بدتمیز شخص اسے کار کے اندر سے تک رہا تھا

"الفنگہ کہیں کا"

چہرے کے عجیب و غریب زاویے بناتے ہوئے اس نے یہ الفاظ
کہا جبکہ دور ہونے کی وجہ سے وہ سن تو نہ سکا لیکن اس کی شکل
دیکھ کر یک طرفہ مسکرا نے لگا

اوقف یہ گاڑی کا فرنٹ ہے یا پھر فیزکس کا لیکچر... سالہا کچھ پہلے"
"ہی نہیں پڑھ رہا

وہ سر کھجاتی ہوئی سوچنے میں مصروف ہو گئی پھر اللہ اللہ کر کے
اس نے ایک ایک وائر کو دیکھا مگر کہیں بھی کوئی مسئلہ نظر نہیں
آ رہا تھا

تقریباً پندرہ منٹ تک وہ یوں ہی وائرز میں جڑی ہوئی اندر کے
سسٹم کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ناکام رہی جبکہ وہ شیشہ
نیچے کئے اب تک اسے ہی تک رہا تھا جب وہ اپنی پوری کوششیں
کر کے تھک گئی تب مجبوری اسے اس لفنگے کے پاس جانا پڑا

وہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر بے ساختہ مسکرا نے لگا گاڑی کے
شیشے کے پاس کھڑی ہوئی وہ اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھنے لگی
جبکہ وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہوا کش پہ کش لگا رہا تھا

"کتنے پیسے لوگے؟؟"

وہ ناک سکڑائے سوال کرنے لگی

"...کام بتاؤ"

وہ کش لگا کر دھواں چھوڑتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اسے
اشارے سے اپنی گاڑی کی طرف چلنے کا کہنے لگی وہ ایک جھٹکے سے
گاڑی سے باقاعدہ کودنے کے انداز سے نکلتا ہوا باہر آیا اور اس
کے پیچھے پیچھے چل دیا



جب اس نے پیچھے مڑ کر بوتل دینے والی شخصیت کو دیکھا تو بیچ پر
سے اٹھ کھڑا ہوا البتہ بوتل اب تک اس نے تھامی نہیں تھی وہ
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ رہا تھا

پرنٹڈ لانگ شرٹ بلیو پینٹ کھلے ہوئے سیدھے بال گوری رنگت
معصوم سی شکل وہ لڑکی عمر میں کافی چھوٹی لیکن پیاری سی لگ رہی

تھی شاویز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ بھی اس
ہی انداز میں اسے دیکھنے لگی

"پانی؟؟؟"

بوتل اب تک اس کے سامنے بڑھائے کھڑی تھی
"...نو تھینکس"

وہ اسے مختصر سا جواب دیتا ہوا وہاں سے جانے لگا مگر وہ اس کے
سامنے آئی

"پی لیس کوئی گناہ نہیں ہو جائے گا"

وہ اپنی معصومیت سے بھرپور لہجے میں کہتی ہوئی اسے کوئی ڈول
ہی لگ رہی تھی

"...تھینکس"

وہ بوتل اس کے ہاتھ سے لیتا ہوا بیچ پر بیٹھ گیا اور گھونٹ بھرنے لگا جبکہ وہ بھی اس کے مقابل بیٹھی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی

"...تھنکس اگین"

شاویز نے اسے خود کے برابر بیٹھے دیکھا تو بوتل کا ڈھکن لگاتا ہوا اسے دینے لگا جسے وہ تھام گئی وہ اٹھ کر وہاں سے جانے لگا جب پھر سے اس نے اسے روکا

"آپ یہاں نیو ایڈ میشن ہیں؟؟؟"

اس کی میٹھی سی آواز اس کے قدموں کو تھمنے پر مجبور کر گئی شاویز نے پلٹ کر اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلانے لگا

پھر تو آپ اس ماحول کو برداشت کرنے کی عادت بنالیں،"
"...کیونکہ یہاں ہر روز ایک نئی گیم کھیلی جاتی ہے

وہ سمجھ چکی تھی شاویز کو دیکھ کر کہ وہ کوئی سیدھا سادہ سالٹر کا تھا
اسے اس ماحول کی عادت نہیں تھی جبکہ شاویز اب تک اسے ہی
دیکھ رہا تھا

یہاں کی مینجمنٹ کسی کو کچھ نہیں کہتی؟؟؟ یہاں کے کوئی رولز"
"نہیں؟؟؟"

شاویز کے معصومانہ سوال پر وہ لڑکی ہلکے سا مسکرا نے لگی جس سے
اس کے گالوں پر لائٹ سے ڈمپل نمایا ہوئے

شاید آپ پہلی بار ایسے ماحول میں آئے ہیں، دراصل یہ کالج " نہیں یونیورسٹی ہے یہاں کے رولز فالو کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں اور پھر ایسے اسٹوڈینٹس جو ہر دوسرا لیکچر بنک کرنے میں آگے سے آگے رہتے ہیں وہ ایسے رولز فالو کریں گے؟؟ " ممکن ہی نہیں

شاویز اس کے ہلتے لبوں کو دیکھ رہا تھا جن پر ہلکی سی سرخی نمایا تھی

مگر یہ تو غلط ہے نہ... رولز تو سب کے لئے برابر ہوتے ہیں " "سب کو فالو کرنا چاہئے، انہیں کوئی سزا نہیں ملتی کیا؟؟

وہ ایک اور بار اپنے سوال سے اسے مسکرا نے کا موقع دے گیا
جس پر وہ لڑکی چہرے پر اڑتے ہوئے بالوں کو کان کے پیچھے
کرنے لگی

سزا تو ملتی ہے، ابھی یہ جو سامنے چار پانچ لڑکے بیٹھے اسموکنگ "
کو پٹیشن کر رہے ہیں انتظامیہ ان سب کو اکٹھے ہی یونی سے دو
"تین ویکس کے لیے گھر بھیج دے گی
وہ پرسکون انداز میں کہتی ہوئی اس کے سوالوں کی الجھن سلجھا
رہی تھی جبکہ شاویز نے ایک نظر اسے سر تا پیر دیکھا وہ کوئی اس
سے ایک دو سال ہی چھوٹی ہوگی مگر باتوں سے وہ کافی تجربہ کار
معلوم ہو رہی تھی

شاویز نے اثبات میں سر ہلایا اور وہاں سے جانے لگا مگر تب ہی
اس کے قدم رکے اس کی میٹھی آواز پر
"ٹیک کیئر، سی یو ٹومارو"

شاویز نے ایک نظر اسے دیکھا اور چلتا ہوا یونی کے گیٹ سے باہر
چلا گیا



اففف تب تو تم نے اپنا کیا حال بنایا ہوا ہے، کہا بھی تھا کہ تھوڑی
فشل کر لو دھوپ کی وجہ سے تمہارا چہرہ سرخ ہو گیا ہے ذرا آئینہ
"تو دیکھو"

رائمہ نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا جس پر تعبیر
اسے گھورنے لگی

کتنی بار کہا ہے مجھے ایسے عجیب و غریب ناموں سے نہ بلایا کرو،"
"اور مجھے نہیں کروانی کوئی قتل میں ایسی ہی ٹھیک ہوں
ہر بار کی طرح اس بار بھی تعبیر نے اسے ایسے نام لینے پر ٹوکا جس
پر رائمہ نے دانتوں کے بیچ انگلی دبائی

"اوقف لڑکی، یہ تمہارا نک نیم رکھا ہے میں نے"
رائمہ کی بات پر تعبیر جو اس وقت سامنے بیٹھی خاتون کو مہندی لگا
رہی تھی پھر سے اسے گھورنے لگی
"ایسے عجیب و غریب نک نیم ہی ملے تھے رکھنے کو؟؟"
تعبیر اسے نظر انداز کرتی ہوئی اپنے کام میں مصروف ہو گئی جبکہ
وہ سامنے بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی

سوچ لیا، میں نے سوچ لیا، سینور یٹا، ہاں آج سے تمہارا نک نیم"

"سینور یٹا ہے"

اس بار راتمہ کی بات پر تعبیر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

"راتمہ... تم بھی نہ... ایک ہی ہو"

"افگورس"

تعبیر کی بات پر راتمہ نے ایک اسٹائل سے کہا جس پر سامنے بیٹھی

خاتون بھی مسکرا نے لگیں

ہو گیا کمپلیٹ، آپ اسٹین فین کے سامنے بیٹھ کر انہیں سکھا"

"... لیں"

تعبیر نے نرمی سے کہا جس پر وہ خاتون دوسری طرف چلیں گئیں

اچھا ایک بات تو بتاؤ سینور یٹا، تم اپنی اسکن کا خیال کیوں نہیں " رکھتیں؟؟؟ یار اتنی پیاری ہو تم اگر میں اتنی پیاری ہوتی نہ تو میں تو "ماڈلنگ کرتی

وہ شیشے میں نظر آتے اپنے حسن پر تنقیدی نگاہ ڈال کر کہنے لگی جس پر تعبیر نے اس کا رخ اپنی طرف کیا رائمہ کتنی بار کہا ہے ایسی باتیں نہ کیا کرو، اللہ پاک نے سب کو "خوبصورت بنایا ہے رنگ کم یا زیادہ ہونے سے کوئی کم حسین " نہیں ہو جاتا

وہ آج پھر سے اسے سمجھانے لگی جس پر اس نے ثبات میں سر ہلایا

"اچھا نہ بیٹھو پلیز زرت تمہارا فشل کر دوں"

تعبیر کے لاکھ منع کرنے پر بھی رائتمہ نے اس کے چہرے پر قفل
کرنا شروع کیا جبکہ وہ اب تک منمنار ہی تھی
اوقف بابانہ کرنا تم فضول خرچی، یہ میری طرف سے گفٹ"
"سمجھو

رائتمہ کی بات پر تعبیر نے اسے ایک نظر اسے پھر ایک نظر آئینہ
دیکھا جہاں اس کا چمکتا ہوا صاف و شفاف بے داغ چہرہ نظر آ رہا تھا

یہ جو دن بھر تم جابز میں بیزی رہتی ہو نہ، اس سے تمہاری"
اسکن میں ڈسٹ بیٹھ جاتی ہے اب دیکھو کتنا فریش فریش فیس
"لگ رہا ہے

رائتمہ نے اس کے گالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا جس پر تعبیر
نے اثبات میں سر ہلایا

"...اچھا چلو میں گھر جا رہی ہوں"

وہ آج اسکول سے فارغ ہو کر گھر میں سالن روٹی بنا کر جلدی پالر آگئی تھی

"ابھی؟؟ لیکن ابھی تو صرف ساتھ بچے ہیں"

رائمہ نے اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا
ہاں یار آج بہت امپورٹنٹ کام ہے، یہاں سے جانے کے بعد"
"شاویز کا کورس بھی لینے جانا ہے"

تعبیر نے ایک چھوٹا سا اسکاف گلے میں سیٹ کیا اور خود کو چادر سے کوور کرتی ہوئی اپنا ہینڈ بیگ ہینگ کرنے لگی

واؤ تمہارے بھائی کا ایڈمیشن ہو گیا؟؟ فائینلی، وہ تو بہت خوش " ہوگا "

ہاں نہ یار... وہ بہت خوش تھا... اچھا چلو میں چلتی ہوں اب تم " خیال رکھنا اپنا اور پلیز زرا اپنی بڑی آپی کو کہہ دینا کہ تعبیر کو کام تھا " اس لئے جلدی چلی گئی

"ہاں تم بے فکر رہو میں کہہ دوں گی " وہ جلدی سے پالر سے نکل کر روڈ کی بڑھ گئی



ایک ٹاول کمر سے پیروں تک جبکہ دوسرا بالوں پر لپیٹے وہ اپنے گیلے منضبوط ورزشی جسم کے ساتھ شاور لے کر باہر نکلا سر پر سے

ٹاول ہٹا کر وہ ڈریسنگ کے سامنے آکھڑا ہوا سب سے پہلے اس نے
اپنے گیلے چمکتے ہوئے چہرے پر بکھرے بالوں کو سکھایا

نبی راز آنکھیں گھنی پلکیں ہلکے گلابی ہونٹ دودھیار نگت ہلکی
سی بیڑ ڈجو اس کے حسن میں مزید اضافے کا باعث بنی تھی
ہاتھوں کی ابھری ہوئی نسیم، چوڑا سینہ سکس پیک ابس جو اس کی
شخصیت کو مزید متاثر کر رہی تھیں

پہلے وہ بیڈ پر رکھی بلیو کلر کی پینٹ پہننے لگا اب وہ شرٹ لیز شیشے
کے سامنے کھڑا ہوا ڈریسنگ پر سے بوڈی اسپرے اٹھا کر جسم پر
لگانے لگا پھر بیڈ پر رکھی ہوئی وائٹ شرٹ اٹھا کر پہننے لگا اب

صرف کوٹ پہننا باقی تھا جبکہ اپنی وائٹ شرٹ پر پر فیوم کی بوتل
الٹنے سے انداز میں لگاتا ہوا وہ ہاتھوں سے بالوں کو سنوارنے لگا

شیشے کے بالکل نزدیک آکر انگلیوں کو داڑھی پر پھیرنے لگا وہ اس
وقت دنیا کا سب سے حسین ترین شہزادہ معلوم ہو رہا تھا ابھی وہ
مزید خود پر غور کرتا جب اس کا موبائل بجنے لگا

"سرجی سب ریڈی ہے بس آپ کا ویٹ ہے"
"فیو منٹس اونلی"

سامنے والے کی سنے بنا وہ کال ڈسکنیکٹ کر کے نیلے رنگ کا کوٹ
پہننے لگا اپنے مضبوط قدموں کو آگے بڑھاتا ہوا وہ کمرے سے باہر

آیا جہاں ملازم ڈانٹنگ پر اس کے لئے طرح طرح کی اقسام کے
کھانے سجا رہے تھے

وہ سیڑھیاں اترتا ہوا کھانے کی میز کی طرف آیا اپنی مخصوص
کرسی پر بیٹھتا ہوا وہ سامنے رکھی بریڈ پر بٹر لگانے لگا جبکہ ملازم سر
جھکائے کھڑے اس کے اگلے حکم کے منتظر تھے

"صاحب کچھ چاہئے...؟؟؟"

ایک ملازم نے دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے پوچھا جس پر اس نے
کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا تو وہ کانپ کر رہ گیا اس نے
صرف ایک بریڈ کھائی تھی جبکہ ٹیبل پر اتنے اہتمام سے رکھا گیا
کھانا جسے اس نے دیکھا تک نہ تھا

"ڈرائیور سے کہو گاڑی تیار رکھے"

ملازم کو حکم دیتا ہوا وہ سامنے رکھے جو س کے گلاس سے انصاف کرنے لگا ملازم حکم ملتے ہی اٹے پاؤں باہر بھاگا، ایک نظر اپنے سیدھے ہاتھ پر ڈال کر وہ دو انگلیوں سے پیشانی رگڑنے لگا

"واچ روم میں ہی رہ گئی"

ٹشو پیپر سے لبوں کو صاف کرتا ہوا وہ وہاں سے اٹھ کر سیڑھیاں عبور کرتا ہوا روم میں چلا گیا جہاں اس کا موبائل رنگ ہو رہا تھا پہلے تو اس نے ڈریسنگ پر رکھی واچ پہنی پھر اپنے شووز بدلے ایک نظر سکریں پر مار کر وہ کال اگنور کرتا ہوا موبائل جیب میں رکھ کر نیچے چلا گیا



"...مسئلہ یہ ہے کہ یہ اسٹارٹ"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب ہاتھ کے اشارے سے چپ کرتا ہوا وہ
خود گاڑی کے فرنٹ پر آکھڑا ہوا دونوں آستینوں کے بٹن کھول
کر اسے گھنی تک چڑھا کر وہ اندر کا جائزہ لینے لگا

جبکہ وہ سامنے کھڑی اس کا جائزہ لے رہی تھی شکل سے تو وہ کم
ڈشنگ نہیں تھا لیکن حلیے سے کوئی لچچہ لفنگا ہی ظاہر ہو رہا تھا جبکہ
اس کے ہاتھ پر نظر آتی ابھری ہوئی نسیم جو اس بات کا ثبوت
تھی وہ جم کرتا ہے

ایک انگلی اپنے نچلے ہونٹ پر پھیرتے ہوئے وہ آگے پیچھے دیکھنے
... لگا جس پر آئیزل کو لگا وہ کچھ تلاش کر رہا ہو
"کیا مسئلہ ہوا ہے اس میں؟؟"

کچھ منٹ کے بعد وہ پوچھنے لگی جس پر وہ جواد ہر اُدھر کچھ تلاش
کر رہا تھا اب اس کی طرف متوجہ ہوا
کمال ہے... ابھی کچھ دیر پہلے تم مجھے مسئلہ سمجھا رہی تھی اور"
"... اب مسئلہ پوچھ رہی ہو

لاپرواہی سے کہتا ہوا وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا وہ ایک پانی کی
بوتل لئے واپس آیا جبکہ وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی پہلے تو اس نے
بوتل کا ڈھکن کھولا اور وہی کھڑے کھڑے آدھا پانی اپنے منہ

میں بھرنے لگا اور پھر باقی کا آدھا بچا ہوا پانی جسے وہ گاڑی کے ایک
وائر میں ڈالنے لگا وہ لڑکا آئیزل کی سمجھ سے باہر تھا

"... گاڑی اسٹارٹ کرو"

وہ بنا اسے دیکھے ماتھے پر شکن لیے کہنے لگا جبکہ وہ بنا کچھ کہے گاڑی
میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کرنے لگی جو کہ دوسری بار ہی میں

اسٹارٹ ہو گئی

"... تھینکس"

وہ بے تاثرات چہرے کے ساتھ کہتی ہوئی ابھی کلچر دباتی جب وہ
کھڑکی کے ساتھ جھک کر کھڑا ہوا

"واٹ تھینکس؟؟؟"

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی آخر وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا
"پیسے دینے والی تھی نہ تم؟؟؟"

بے شرمی سے پیسے مانگتا ہوا وہ اسے اس وقت فقیر ہی لگ رہا تھا
آئیزل نے پینٹ کی جیب سے سوکانوٹ نکال کر اس کے منہ پر
مارا جسے تھام کر وہ پہلے بہت غور سے دیکھنے لگا کہ اصلی ہے یہ نقلی
آئیزل کا دل کیا اس بھکاری کا منہ ہی توڑ دے

"ٹھیک ہے؟؟؟"

وہ اسے جتانے سے انداز میں کہتی ابھی آگے بڑھتی جب وہ پھر
سے اندر جھانکنے لگا
"...زیادہ ہیں"

اس نے جیب سے وائلٹ نکال کر دس روپے کا نوٹ اس ہی کے
انداز میں اس کے منہ پر مارا ائیزل اس کی اس حرکت پر دنگ رہ
گئی

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟"

وہ غصے سے چلائی

"یہ بد تمیزی نہیں کھلا چھٹا ہے"

اس کی بات پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

جو پانی تمہاری گاڑی کے وائر نے پیا ہے وہ کوئی عام پانی نہیں "
بلکہ منرل واٹر تھا پورے سو روپے کی بوتل تھی، جس میں سے
آدھا پانی میں نے پیا اور آدھا تمہاری گاڑی کے وائر نے مطلب

تمہاری طرف سے بچاس روپے بنے جو میں نے کاٹ لیے اور
باقی کے چالیس روپے جو میری محنت کی دیہاڑی بنسلی، ہو گئے
"...پورے نوے روپے"

وہ اسے ایک ایک پائی کا حساب سمجھاتا ہوا واپسی کے لیے مڑا جب
ایئزل نے اسے روکا وہ اس وقت خود کو بنادماغ کے تصور کر رہی
تھی ایئزل نے اس کے پھینکے ہوئے دس روپے کا نوٹ اس کی
طرف اڑایا

"...یہ بھی رکھلو مجھے نہیں چاہیے"
اپنی آنکھوں کے سامنے سے گرتا ہوا نوٹ جسے وہ زمین پر گرنے
سے پہلے تھام گیا اب واپس اس کی طرف بڑھانے لگا

چاہیے نہ چاہیے وہ الگ بات ہے لیکن، رکھنا تو پڑے گا، ضرور یز"

دورانی کسی لڑکی کا خالی فوگٹ میں دیا ہوا ایک روپیہ بھی نہیں

"رکھتا

وہ نوٹ اسکے منہ پر اڑتا ہوا واپسی کے لیے بڑھ گیا جبکہ ایئرل کی

نظریں اس کی پشت پر ٹھہری ہوئی تھیں آخر کون تھا وہ عجیب و

غریب انسان وہ دماغ کو جھٹکتی ہوئی گاڑی اسٹارٹ کر کے اپنے

راستے بڑھ گئی

ارے لائٹ وہاں نہیں یہاں سیٹ کرو، اور تم؟؟ تمہیں کب"

سے کہہ رہا ہوں یہ فریم ادھر نہیں ادھر لگے گا، پتا نہیں کہاں

"کہاں سے اٹھ کر آ جاتے ہیں سمجھ ہی نہیں آتا نہیں کچھ

وہ آدمی باقاعدہ چینخنے کے انداز سے کہتا ہوا سر پکڑ کر ایک طرف
بیٹھ گیا جب باہر سے شور کی آواز آنے لگی

"باز گیر باز گیر باز گیر"

وہ بلیک برانڈ ڈشوز پہنے گاڑی سے پہلا قدم نکالے باہر آنے لگا
جب سب لوگوں نے اسے دیکھتے ہی شور مچانا شروع کر دیا وہ ایک
اسٹائل سے اپنا کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں
سے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے قدم بڑھاتے ہوئے سب کو
اگنور کرتے اندر کی جانب بڑھا

وہ جس مغرورانہ انداز سے گاڑی سے نکل کر سب کی نظروں کو
نظر انداز کرتے ہوئے اندر گیا تھا قیامت سے کم نہ لگ رہا تھا
فوٹو گرافر سمیت سب لوگ سامنے کھڑے ہوئے اسے آتے
دیکھ رہے تھے وہ بنا کچھ کہے سیدھا کرسی پر آ بیٹھا جب میک اپ
آرٹسٹ نے بورش لئے اپنا کام شروع کر دیا

"سرجی آپ کو آنے میں کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی؟؟"
اس آدمی نے سوال کیا جس پر آتش دورانی نے اپنی پرکشش نیلی
آنکھوں سے چشمہ ہٹایا اور اسے گھورنے لگا

تمہیں کہا بھی تھا کسی ایسی جگہ سیٹ رکھو جہاں یہ چھوٹے "موٹے لوگ آس پاس نظر نہ آئیں، تمہیں پتا ہے نہ مجھے شور نہیں پسند"

وہ سخت لہجے میں کہتا ہوا سامنے والے کی جان نکال گیا تھا سر آپ اتنے بڑے ماڈل اور اتنے مشہور ایکٹر ہیں بھلہ مجموعہ "کیسے نہیں ہوگا؟؟ لیکن آپ فکر ہی نہ کریں نیکسٹ ٹائم ہم کسی "اچھی اور کم آبادی والی لوکیشن پر فوٹو شوٹ رکھیں گے"

اس آدمی نے آتش کو اپنی باتوں سے بہلانا چاہا مگر وہ ناکام رہا کیونکہ آتش کے چہرے پر اب بھی سخت تاثرات نمایاں تھے

"...بوس سب ہو گیا"

میک اپ آرٹسٹ نے بورش کا آخری ٹچ مارتے ہوئے کہا جس پر
فوٹو گرافر نے اسے اشارے سے جانے کا کہا
ہاں سب تو ٹھیک ہے لیکن آتش سراگر آپ اجازت دیں تو"
"...آپ کے بال

وہ ابھی آگے کچھ کہتا جب آتش نے اپنی گہری نیلی آنکھوں سے
اسے گھورا

"نن نہیں... مطلب ضرورت نہیں ایسے ہی ٹھیک ہے"
وہ آدمی جلدی سے فوٹو گرافر کو اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے
دوسری طرف جا بیٹھا جبکہ آتش اپنا کوٹ اتار کر لائٹس اور
کیمراس کے بیچ آگیا

"سائیڈ پوس"

اس آدمی کے کہنے پر فوٹو گرافر نے شوٹ اسٹارٹ کی جبکہ وہ آدمی
دل ہی دل میں شوٹ کمپلیٹ ہونے کی دعائیں کر رہا تھا

وہ آتش دورانی تھا، فلم انڈسٹری پر راج کرنے والا بادشاہ، جس کا
فلمی نام باز یگر تھا، وہ اپنی سلیکشن کے بعد ڈائریکٹ فلم میں پہنچ چکا
تھا اسے ڈائریکٹ فلم ملی تھی جس کا ہیر وہ خود تھا، اور اپنی پہلی
فلم میں وہ اتنا ہٹ ہو چکا تھا کہ باقی کے تمام پروڈیوسر اپنے اگلے
پروجیکٹ کے لئے اسے ایک نظر میں ہی سلیکٹ کر چکے تھے

وہ شروع سے ہی اپنے اصولوں پر چلتا تھا اس کا اپنا ایک اسٹائل تھا
اس کے اپنے کچھ اہم اصول تھے جس پر وہ کہ صرف خود چلتا تھا

بلکہ باقی کے تمام لوگوں کو بھی مجبوراً اس کے ساتھ کام کرنے پر
اس کے اصولوں کو ماننا پڑھتا تھا اور اس ہی وجہ سے اکثر کسی نہ کسی
ڈائرکٹر وغیرہ سے اس کی منہ ماری ہوتی رہتی تھی

مگر سب مجبور تھے کیونکہ آتش دورانی نے فلم انڈسٹری میں پہلا
قدم رکھتے ہی اپنی جگہ بنالی تھی جس وجہ سے اس کے اربوں فینز
اسے ہی اسکرین پر دیکھنا چاہتے تھے ہر ایک پروڈیوسر اپنی
پروڈکشن کی کامیابی کے لیے آتش کو کاسٹ کرنا چاہتا تھا بس یہی
وجہ تھی جو آتش کی لاکھ بد تمیزی بد مزاجی کو برداشت کرتے
ہوئے وہ لوگ آتش کے آگے پیچھے رہتے تھا



"کیا واقعی؟؟"

جی ہاں آپنی اتنے بد تمیز لڑکے تھے کہ ان کا بس نہیں چل رہا تھا"
"یونیورسٹی کو کلب میں بدل دیں

شاویز ہمیشہ کی طرح آج بھی ایک ایک بات تفصیل سے اسے بتا
رہا تھا جبکہ وہ موبائل پر رائٹمہ کے آتے میسجز بھی پڑھ رہی تھی

خیر تم اپنی حفاظت کرنا تمہیں پتا ہے نہ کتنی مشکلوں سے بابا کو"
ایگری کیا ہے میں نے، پلیز زرشیری اپنی آپنی کو مایوس نہ کرنا، وہ
جو کرتے ہیں انہیں کرنے دو تم بس اپنا دھیان رکھنا پڑھائی کے
"علاوہ کسی فالتو کاموں میں انٹرسٹ نہ لینا

تعبیر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا جس پر شاویز نے اثبات میں

سر ہلایا

اچھا نہ آپ اب سو جائیں دیکھیں کتنی تھک گئیں ہوں گی"

آپ... ہاتھ پاؤں دباؤں گا؟؟

شاویز کی بات پر تعبیر ہنسنے لگی

"آپ کیوں ہنس رہی ہیں آپ؟؟ ایسا کیا کہہ دیا میں نے"

شیزی نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے پوچھا جس پر تعبیر نے

اس کے بالوں کا ترتیب سے بنا ہوا ہیرا سٹائل ایک منٹ میں بگاڑ

دیا

تمہاری باتوں پر ہنس رہی ہوں، پاگل، بہن کے کون ہاتھ پاؤں"

"دباتا ہے؟؟ اور یہ کیا کیا ہوا ہے بالوں کا حشر

اوقفف آپی اتنی مشکل سے سیٹ کئے تھے آپ نے سب "
"خراب کر دیا

وہ منہ بناتا ہوا اٹھ کر برابر والے کمرے میں چلا گیا جبکہ تعبیر اس
کی بچکانہ شکل پر اب تک ہنس رہی تھی

یہ دو کمرے کا مکان تھا جس کی چھت پر کوئی کمرہ کہ تھا نیچے کے
دو کمرے جن میں سے ایک تعبیر کے استعمال میں تھا جبکہ
دوسرے کمرے میں افتخار صاحب اور شاویرز سویا کرتے تھے بیچ
میں ایک سحن تھا جہاں چار پائی بجھی ہوئی تھی ساتھ ہی کچن اور
باتھ روم بھی بنا ہوا تھا

تعبیر کے کمرے میں ایک الماری، ایک بیڈ اور ایک چارپائی تھی
جبکہ شاویز والے کمرے میں ایک الماری اور ایک بڑا صوفاتھا
کیونکہ افتخار صاحب تو کبھی اپنی چارپائی سحن سے کمرے میں اور
کبھی کمرے سے صحن میں رکھوا لیا کرتے تھے لیکن شاویز اپنے ہی
صوفے پر سویا کرتا تھا

"... سینوریا"

وہ اب موبائل رکھ کر بچوں کی کاپیاں چیک کر رہی تھی جب
رائٹہ کو دوبارہ میسج آیا جسے دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ
بکھرنے لگی

"کہو رائٹہ... تم اب تک سوئیں نہیں؟؟؟"

تعبیر نے جواب دے کر موبائل واپس بیڈ پر رکھ دیا لیکن سینڈ
کے اندر رپلائی آگیا

"...مجھے تو خوشی سے نیند ہی نہیں آرہی"

...تعبیر چونکی

"خوشی؟؟ کیسی خوشی"

ابھی اس کا میسج سینڈ ہی ہوا تھا جب رائمہ کی کال آنے لگی
"اوقف اس لڑکی کو نہ، اتنا سا بھی سکون نہیں ہے"

تعبیر نے کال ریسیو کی

"ہائے... کیسی ہو میری سینوریا"

رائمہ کی بات پر وہ پھر سے مسکرائی

"میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیوں نہیں سوئیں اب تک"
یار تمہیں کیا بتاؤں میں اتنی زیادہ خوش ہوں نہ، یوں سمجھو میں "
"اسٹار بننے والی ہوں"

رائمہ کی بات پر وہ ہلکہ سا مسکرائی
"اسٹار؟؟ کیا مطلب ہے تمہارا؟؟؟"
یار بڑی باجی کو میک اپ آرٹسٹ نے کال کی تھی انہیں ایک "
ماڈل تیار کروانے کے لیے بلایا گیا ہے اور تمہیں پتا ہے وہ میک
اپ آرٹسٹ کہہ رہی تھی کہ ایک چانس سے کافی چانس لگ سکتے
ہیں"

وہ ایکسائٹمنٹ سے تعبیر کو ساری تفصیل بتانے لگی

کیونکہ تعبیر کو اس پالر میں کام کرتے ہوئے کوئی تین چار سال تو ہو ہی گئے تھے اور یہ پالر رائمہ کی بڑی بہن کا تھا جس میں وہ اپنی غیر موجودگی میں اکثر رائمہ کو پالر میں بھیج دیتی تھی تب سے ان دونوں کی بہت اچھی دوستی ہو چکی تھی اور رائمہ اپنی ہر بات تعبیر سے شیئر کیا کرتی تھی

"... بہت سارے چانس؟؟ میں سمجھی نہیں"

تعبیر نے نا سمجھی سے کہا جس پر رائمہ نے ماتھا پیٹا

اففف یار بہت سارے چانس کا مطلب ہے اگر میں بھی آپی"

کے ساتھ جاؤں تو ہو سکتا ہے مجھے وہاں کوئی جاب مل جائے اور کیا پتا ایک دن مجھے ماڈلنگ بھی کرنی پڑے اور پھر میں بہت بڑی

"سوپر اسٹار بن جاؤں"

وہ اسے اپنے دل کی بات بتاتے بتاتے خوابوں کی دنیا میں چلی گئی
وہ ہمیشہ سے ایسا ہی کرتی تھی پھر تعبیر اسے حقیقت کی دنیا میں
اتار کرتی تھی

اوقف رائمہ پاگل لڑکی، اتنی آگے تک کا سوچ لیا تم نے؟؟"
میں نے تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا کہ اتنی امیدیں وابستہ نہ کیا کرو
"جب امید ٹوٹتی ہے تو پھر انسان اندر سے ویران ہو جاتا ہے
تعبیر اسے سمجھانے لگی جس پر اس نے منہ بنایا

جاؤ یا ر تم سے تو بات کرنا ہی فضول، بند اکبھی ابھی بات بھی منہ "
"سے نکال لیتا ہے

رائمہ نے اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر دیا جبکہ وہ اب پچھتا رہی تھی

اوفف الساس لڑکی کو تھوڑی عقل دے، پتا نہیں کب سمجھ " آئے گی اسے

وہ خود کلامی کرتے ہوئے دوبار اسے کاپیاں چیک کرنے میں مصروف ہو گئی



شام کا وقت تھا جب ہو سٹل پورا ویران پڑا ہوا تھا وہ جاسوس نظروں سے باہر کا جائزہ لیتی ہوئی واپس دروازہ بند کر گئی پاؤں میں جو گرز چڑھانے سے انداز میں پہن کر کھڑکی سے باہر

جھانکنے لگی جبکہ حریم ہر بار کی طرح اس بار بھی ہاتھ باندھے اس
اڑتی چڑیا کو دیکھ رہی تھی

"لگتا ہے وہ لوگ آگئے"

ہوا کے گھوڑے پر سوار وہ اپنا موبائل اور وائٹلٹ لئے کھڑکی کی
طرف بڑھی مگر دوسری طرف کھڑی حریم پر نظر گئی جو اسے
ہی گھور رہی تھی

اچھا نہ جانی آج سمجھال لے بہن ہوگی، کل سے پکا پرومیس
"کہیں بھی نہیں جاؤں گی"

وہ اس کے گالوں کو چومتی ہوئی دور ہوئی جبکہ حریم اب تک بے
تاثراتی چہرہ لیے کھڑی تھی

"...ہر سنڈے تم یہی کہتی ہو آئیز"

حریم نے ایک افسوس بھری نگاہ اس کے کپڑوں پر ڈالی ٹائٹ سی بلیک پینٹ بلوٹی شرٹ جس کے اوپر چیک والی شرٹ (جس کے بٹن کھول رکھے تھے) پہنے وہ عجیب فنٹر ہی معلوم ہو رہی تھی

یار جانی سمجھا کر نہ، آپ پر ام نائٹ ہے سب فرینڈز آئے"

"ہوئے ہوں گے بہت مزہ آنے والا ہے

وہ ایکساٹڈ ہوتے ہوئے کہنے لگی جس پر حریم نے نظریں اس پر سے ہٹائیں

یار آئیزل تم اپنی انجوائمنٹ کے چکر میں اپنی لائف کا پریشرز"

ٹائٹم ویسٹ کر رہی ہو، اگر یہ سب تمہارے ڈیڈ کو پتا چلا پھر؟؟

"سوچا ہے کیا کریں گے وہ تمہارے ساتھ؟؟"

حریم کی بات پر وہ سر کھجاتے ہوئے منہ بنانے لگی
یار کہہ تو رہی ہوں آج پر ام نائٹ ہے کونسار و ز روز آتی ہے اور "
"ویسے بھی ڈیڈ نے کونسا میرے پیچھے جاسوس لگایا ہوا ہے
"...کیا پتا"

آئیزل نے بیزاری سے کہا جس پر حریم نے خود کلامی کی
"کیا؟؟؟"

کچھ نہیں... بتاؤ کب تک آ جاؤ گی؟؟ تمہیں پتا ہے نہ بانو آنٹی "
رات میں کوئی دو تین بار تو سب لڑکیوں کے کمرے چیک کرتی
ہیں اگر انہیں شک ہو گیا تو پھر؟؟ پہلے ہی وہ تمہاری بہت شکایتیں
"کرتی رہتی ہیں"

ارے کچھ بھی نہیں ہو گانہ ڈار لنگ، اچھا میں جلدی واپس "

"آ جاؤں گی تب تک تم... یہ... یہ سب سیٹ رکھنا

وہ اپنے بیڈ پر دو تین تکیے رکھ کر چادر سے کوور کرنے لگی یہ اس کا

کوئی نیا کام نہیں تھا وہ ہمیشہ سے ایسا ہی کرتی تھی جب بھی اسے

نائٹ کلب جانا ہوتا تھا تو وہ اپنے بیڈ پر دو تین تکیے رکھ کر چادر سے

ایسے کوور کرتی تھی کہ جب کوئی دیکھے تو اسے لگے یہاں وہ سو

رہی ہے

مقصد تو اس کا کچھ غلط نہیں ہوتا تھا ہاں لیکن وہ اپنی لائف کو اپنی

مرضی سے جینا چاہتی تھی ڈیڈ تو اس کے آؤٹ آف کنٹری تھے وہ

کافی چھوٹی تھی جب اس کی ماں کی ایک جان لیوا بیماری سے موت

ہو گئی تھی تب سے اب تک اس کے باپ نے اسے اس ہی

ہوسٹل میں ڈال دیا تھا اور جب سے اب تک وہ صرف دوبارہی
ملنے آئے تھے

وہ اپنے بزنس میں اتنے مصروف رہتے تھے کہ ان کے پاس اپنی
بیٹی سے بات کرنے کے لیے دو گھڑی وقت بھی نہیں ہوتا تھا وہ
ہر مہینے ٹائم پر اچھی خاصی پاکٹ منی اسے بھیجوا دیا کرتے تھے
جس سے وہ اپنی لائف کے تمام اخراجات پورے کرتی تھی اور
ساتھ ہی ساتھ اپنی زندگی کو اپنی مرضی سے خراب کرنے کی
عادی ہو چکی تھی

"لوویو ٹیک کیئر"

وہ اسے فلائنگ کس دیتی ہوئی کھڑکی سے نیچے اترنے لگی

"دھیان سے"

حریم اس کے پیچھے پیچھے اسے دیکھنے گئی جس طرح وہ پائپ کو پکڑ کر نیچے چھلانگ لگا رہی تھی اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو سب سے پہلے تو وہ نیچے گرتی پھر اس کا منہ ٹوٹا اور ساتھ ہی دانت بھی اور پھر کئی چوٹیں بھی آتیں مگر اس لڑکی کو تو اب عادت ہو چکی تھی اُچھل کود کرنے کی

"بائے"

وہ آخری بار ایک سرسری سی نظر مارتے ہوئے سیدھا بائیک پر جا بیٹھی یہ اس کا کلاس فیلو تھا جو اسے پک کرنے آیا تھا کیونکہ رات کے اس پہر وہ اپنی کار تو نکالنے سے رہی تھی اس لئے جب بھی

اسے رات کے وقت کسی پارٹی یا کلب میں جانا ہوتا تھا تو وہ اپنے
کلاس فیلوز کو بلایا کرتی تھی

"...پتا نہیں کب یہ اپنی لائف کو سیریز لے گی"
حریم خود کلامی کرتی ہوئی اپنے بیڈ پر آ بیٹھی اور کتابوں میں
مصروف ہو گئی

حریم ویسے تو اس سے چار پانچ سال چھوٹی تھی لیکن وہ ہمیشہ سے
بہیں پر رہا کرتی تھی کیونکہ اس کے والدین کا ایک ایکسڈنٹ میں
انتقال ہو گیا تھا جس وجہ سے اس کی دادی نے اپنی عمر کو دیکھتے
ہوئے اسے یتیم خانے بھیج دیا تھا اور پھر کچھ ہی مہینوں بعد پتا چلا
کہ اس کی دادی بھی وفات پا گئیں

وہ دس سال کی تھی جب اس کی ٹیچر نے اسے یتیم خانے سے آزاد
کروا کر اس ہاسٹل میں داخل کروا دیا تھا تب سے اب تک وہ یہیں
پر رہتی تھی اور آئیزل اور اس کا کمرہ ایک ہی تھا اور آئیزل نہ
چاہتے ہوئے اس کی عمر کو دیکھ کر اسے اپنے ساتھ رکھنے پر راضی
ہو گئی تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ہی حریم آئیزل کی
بیسٹ فرینڈ بن گئی تھی بس یہی وجہ تھی جو وہ دونوں ایک
دوسرے کی بے انتہا فکر کرتی تھیں



مینجر سے میٹنگ کے بعد وہ ڈنر کر کے اپنے روم میں آچکا تھا آج وہ جلد ہی فارغ ہو گیا تھا ورنہ شوٹنگ کی وجہ سے وہ رات گئے دیر سے گھر پر آیا کرتا تھا

ٹی وی آن کر کے وہ بیڈ پر آ لیٹا جبکہ ساتھ ہی ساتھ وہ موبائل بھی چیک کر رہا تھا جب اس کی نظر ایک پوسٹ پر گئی جہاں مخالفین نے کچھ اٹے سیدھے کو منٹس کئے ہوئے تھے ایک جھٹکے سے اس نے موبائل کو سائڈ ٹیبل پر رکھا اور اپنے غصے کو کم کرنے کی کوشش کرنے لگا سائڈ ٹیبل پر پڑی وائن کی بوتل کو گلاس میں انڈھلتے ہوئے اس نے اپنے لبوں پہ لگایا

یہ روز کا تھا وہ ہمیشہ سے اپنے غصے کو قابو کرنے کے لیے وائٹن پیا کرتا تھا جہاں اس کے اربوں فینز بن چکے تھے وہیں اس کے کچھ مخالفین بھی تھے جن کی تعداد میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا تھا جہاں بازگیر کے چرچے عام تھے وہیں مخالفین بھی اس کے بارے میں گھٹیا سے گھٹیا باتیں کرتے تھے

ابھی وہ وائٹن پیتے ہوئے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا جب اس کا موبائل رینگ ہوا
"رداریاض؟؟؟"

اسکرین پر چمکتا ہوا نمبر دیکھ کر ایک بار پھر وہ اپنے غصے کو ضبط کرنے لگا کال ریسیو کر کے کان پر لگائے وہ وائٹن کا گھونٹ بھرنے لگا

"ہائے ہینڈ سم ڈسٹرب تو نہیں کیا؟؟؟"

ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اسے اچھا خاصا تپا کر بڑے آرام سے
سوال کر رہی تھی

"کہو... کیوں فون کیا؟؟؟"

آتش نے بیزاری سے کہا جس پر دوسری طرف قہقہہ نمایا ہوا

یاد آرہی تھی تمہاری... وہ میں نے کہنا یہ تھا کہ اگر تم فری ہو تو
"میں آ جاؤں؟؟؟"

میں اس وقت کسی بھی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں بہتر یہی
ہو گا کہ آئندہ مجھ سے ملنے کی یا مجھے کال کرنے کی کوشش بھی
"مت کرنا"

وہ دھاڑنے سے انداز میں کہتا ہوا فون بند کرنے لگا مگر پھر رکا

اور ہاں اک اور بات... یہاں آنے کی جرات بھی مت کرنا"
ورنہ بہت برا ہو گا... میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم ساری زندگی
"کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہو گی

وہ اسے دھمکاتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر گیا جبکہ دوسری طرف
رداریاض جس کی آنکھیں خون کے آنسوؤں میں رو رہی تھیں

اپنی کامیابی کے لیے تم نے مجھے استعمال کیا تھا آتش دورانی... "
لیکن میرا نام بھی رداریاض ہے، جو کھیل تم نے شروع کیا تھا میں
"تمہیں اس ہی کھیل میں الجھا کر رکھ دوں گی

بے دردی سے ہاتھوں کی انگلیوں سے آنسوؤں کو رگڑتے ہوئے
وہ لب بچ گئی

میں بھی دیکھتی ہوں کیسے بھاگتے ہو تم مجھ سے، اب تمہیں میرا"
"...ہونے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا... تم خود بھی نہیں
سامنے دیوار پر لگی آتش کی تصویر کو دیکھتے ہوئے وہ جنون سے
کہنے لگی جبکہ چہرے پر عجیب ویرانی چھائی ہوئی تھی

یہی حقیقت تھی جب اس نے فلم انڈسٹری میں قدم رکھا تھا تب
وہ ہٹ ہوا تھا لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس میں شہرت کی لالچ
بڑھتی چلی جا رہی تھی اور اس وقت رداریاض پوری انڈسٹری پر
چھائی ہوئی تھی اور اس لئے آتش نے رداسے تعلقات بنا کر اسے

اپنی طرف مائل کیا جبکہ ردانے خود اس کے ساتھ کام کرنے کی
خواہش پورے میڈیا پر ظاہر کی تھی

اس ہی طرح کافی پروجیکٹ انہوں نے ساتھ کئے تھے اور اس ہی
دوران ردانے کو آتش دورانی سے اتنی زیادہ ایٹچمنٹ ہو گئی تھی کہ وہ
ہر دو دن بعد اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر آتش دورانی کی پکس
لگا کر مس یو کے کیپشن ڈالا کرتی تھی جس سے ان کے فینز کو لگتا تھا
ان کے بیچ کچھ چل رہا ہے

مگر جب آتش کا نام اس کے نام سے اُنچا ہونے لگا تو آتش کا اس
سے دل بھرتا گیا اس ہی دوران ردانے کی ریاض کے بہت سے بولڈ
ایکٹرز کے ساتھ نائٹ کلب اور ہوٹلز میں اکٹھے ہونے کی وجہ

سے کافی اسکیئنڈلز سامنے آئے تھے آتش کو جب یہ بات پتا چلی تو وہ اپنی ساخ اور نام کو بچانے کے لیے اس سے دوری اختیار کر گیا

مگر ایک بار جب وہ ڈرنک تھا تب ردانے اس کے ساتھ اپنی پکس وائرل کی تھیں جن میں آتش اسے ریڈ روز دے رہا ہے تب سب کو لگا آتش اسے پرپوز کرنے والا ہے آتش نے دوسرے دن جب یہ خبر میڈیا پر پھیلنے دیکھتی تو اسے وارن کرنے کے لیے اس سے ملنے اس کے فلیٹ گیا اور تب ہی میڈیا پر ان کا اسکیئنڈل بن گیا اس نے بڑی مشکل سے یہ سب ہینڈل کیا تھا تب سے وہ اس سے دور رہتا تھا مگر وہ اب تک اس کے پیچھے ہی پڑی ہوئی تھی

آتش نے ایک ٹھنڈی سانس لے کر اس کا نمبر بلاک لسٹ کیا بیڈ
پر آکر وہ آنکھیں بند کرتا ہوا نیند کی وادیوں میں چلا گیا



"...یا ہووووو"

ہر طرف شور برپا تھا تیز میزک کی آواز سے پورا کلب مانو جیسے ہل
رہا تھا سب لوگ اپنے گروپ کے ساتھ انجوائے کر رہے تھے یہ
پرامپ نائٹ تھی جہاں سب کے سب اپنی تمام ٹینشنوں سے
بھاگ کر یہاں آکر اپنی ہی دنیا میں مگن سے ہو گئے تھے

وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ڈانس کرنے میں مصروف تھی جو س
کے گلاس کو وہ ایسے پکڑی ہوئی تھی جیسے شراب کی بوتل ہو ویسے

اس نے دو تین بار تو ڈرنک کی تھی جس پر حریم نے اسے سنبھالا
تھا اور ہاسٹل میں سب سے چھپا کر وہ کمرے میں واپس لائی تھی

"آئیز ز چلو ڈانس فلور پر چلیں"

اس کے ایک دوست نے اسے اشارے سے اپنی طرف بلاتے
ہوئے کہا جس پر وہ اس کے ساتھ ڈانس فلور پر چلی گئی بہت
سارے لوگ جن میں سے کچھ تو ہوش میں تھے ہی نہیں سب
ڈانس کرنے میں مصروف تھی

اس نے بھی اپنے مخصوص اسٹائل میں جھومنا شروع کر دیا
"...یا ہووو"

وہ فل انجوائے کر رہی تھی لائٹس آف ان ہونے کی وجہ سے کسی
کا چہرہ واضح طور پر دکھائی نہیں دے رہا تھا

ابھی وہ مزید جھومتی جب اچانک سے وہ کسی سے ٹکرائی اور جس
سے وہ ٹکرائی اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا گلاس زمین پر جا گرا جبکہ
اس کی جیکٹ بھی تقریباً خراب ہو چکی تھی

"آئے... ایم سس سوری"

ابھی وہ نظر اٹھا کر سامنے دیکھنے ہی لگی تھی جب سامنے کھڑے
وجود کو دیکھ کر مانو جیسے فریز ہی ہو گئی ہو

وہی پرکشش گہری کالی آنکھیں، چہرے پر بکھرے ہوئے بال
گلے میں مخصوص لاکٹ جبکہ ہاتھوں میں شیر کے سانچے کی مانند
بنی انگوٹھیاں وہ اس شخص کو کیسے بھول سکتی تھی جبکہ وہ اسے ہی
گھور رہا تھا

"تم؟؟؟"

وہ انگلی اگلے بڑھاتے ہوئے اسے کہنے لگی مگر وہ چہرے پر سخت
تاثرات لئے اسے ہی گھور رہا تھا آئیزل کو کل صبح والا سین یاد
آنے لگا وہ آخر کس طرح اس کے منہ پر نوٹ اچھال کر گیا تھا

"اندھی ہو؟؟؟"

وہ لب بچتے ہوئے سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر آئیزل نے اسے
گھوری سے نواز او پہلے ہی اس جیسے بد تمیز انسان سے اچھا خاصہ
پتی ہوئی مگر اور آج وہ پھر سے اس کے سامنے کھڑا تھا

"اوہ ہیلو... سامنے سے تم آرہے تھے میں نہیں"
وہ ایک اسٹائل سے کہتی ہوئی پلٹنے لگی مگر تب ہی اس نے اسے
ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا جس سے وہ اس کے سینے سے
ٹکرائی

"ٹکرائیں تم تھیں، میں نہیں"
وہ اب کافی ضبط کرتا ہوا کہہ رہا تھا جبکہ وہ اب تک اس کے سینے
سے لگی ہوئی تھی اس کی اچانک والی حرکت پر آئیزل اسے غصے

سے گھورنے لگی اور اس سے اپنا آپ آزاد کروانے لگی مگر اس کی
گرفت میں مضبوطی تھی

"یہ کیا بد تمیزی ہے...؟؟؟"

وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے گھور رہی تھی

"ابھی تم نے میری بد تمیزی دیکھی ہی کہاں"

وہ زو معنی الفاظ کہتا ہوا اسے اس وقت زہر لگ رہا تھا جبکہ یہ الفاظ

اس نے آئیزل کے لبوں پر نگاہ دوڑاتے ہوئے کہے تھے

"چھوڑو مجھے"

ائیزل نے مزاحمت کرنا چاہی مگر ناکام رہی وہ اب تک اسے اپنے

قریب کیے کھڑا تھا

"اگر نہ چھوڑوں تو"

ایبروکازاویہ بناتے ہوئے اس نے یہ الفاظ ادا کئے جس پر ایئرل
نے آگ اُگلتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ یک طرفہ
مسکرا نے لگا مگر تب ہی ایک پل کے لیے ایئرل اس کی اس
حسین مسکراہٹ میں کھوسی گئی تھی مگر اگلے ہی لمحے وہ سنبھل
گئی

"کیا چاہتے ہو مجھ سے...؟؟"

اسے پتا تھا یہ ڈھیڈا انسان ایسے اس کی جان نہیں چھوڑے گا اس
لیے اس نے کام کی بات کی
"حساب"

جبکہ وہ مختصر سا کہتا ہوا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو غور سے دیکھنے لگا

"کیسا حساب؟؟"

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

جو جیکٹ تم نے ابھی ابھی خراب کی ہے اس کی قیمت ڈھائی"

"ہزار روپے ہے

وہ اس کی ہلکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر

ایزل نے بامشکل دوسرے ہاتھ کو اپنی پینٹ کی جیب تک بڑھایا

اور وائلٹ نکال کر دو ہزار کے اور ایک پانچ سو کانوٹ نکال کر

اس کی طرف بڑھانے لگی جبکہ پانچ ہزار کانوٹ جو اس کے

وائٹلٹ سے جھانک رہا تھا اس نے واپس وائٹلٹ میں رکھا تبھی
اس کی گرفت ڈھیلی پڑی

اس نے پہلے ان نوٹوں کا بغور جائزہ لیا پھر ایئرل کو دیکھنے لگا
"ہو گیا؟؟؟"

وہ اپنے کالر ٹھیک کرتی ہوئی اسٹائل مار کر مڑنے لگی مگر تب ہی
اس نے ہجر سے اس کا ہاتھ مروڑا جبکہ اس بار وہ اس کے پیچھے تھا

"ابھی حساب باقی ہے"

اس کے پشت پر اپنی تھوڑی جمائے وہ سرگوشی نما انداز میں
مخاطب ہوئی اس کی گرم جھلستی ہوئیں سانسیں اپنی نازک سی
گردن پر پڑتی ہوئی محسوس کر کے ایئرل کی ریڑھ کی ہڈی میں

عجیب سی سنسناہٹ محسوس ہونے لگی جبکہ وہ اس کی کلون کی
خوشبودھیرے سے اپنی سانسوں میں اتارنے لگا

"کک کیا مطلب"

وہ بامشکل کب ہلاتی ہوئی یہ الفاظ ادا کر گئی

"جو گلاس تم نے توڑا ہے اس کی قیمت پتا ہے کیا تھی؟؟"

وہ ایک عجیب سی بات کہتا ہوا اسے پیچھے مڑ کر دیکھنے پر مجبور کر گیا

"گلاس تھا، ٹوٹ گیا، پھر کیا فرق پڑتا ہے کتنی بھی قیمت ہو"

وہ اس کی طرف پلٹ کر اپنے آپ کو سنبھالتی ہوئی اسے کہنے لگی

اور اگر میں کہوں یہ گلاس میں اپنے ساتھ لایا تھا اپنے گھر"

"سے... تو پھر؟؟"

ضوریز کی بات پر وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہوئی آخر کیا تھا وہ ایک
ایک بات کا ایک عجیب سا جواب ہمیشہ تیار رکھتا تھا

"واؤ نائس، تو پھر بتاؤ کیا قیمت ہے اس گلاس کی؟؟"

وہ ہاتھوں سے تالی بجاتے ہوئے کہنے لگی جس پر سامنے کھڑے
شخص نے لب ہلاتے ہوئے کچھ کہا لیکن میوزک کی آواز اتنی تیز
تھی کہ آئیزل کے کچھ سمجھ نہیں آیا وہ سوالیہ نظروں سے اسے
گھورنے لگی

ضوریز نے ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ کھینچا ہوا
دوسری طرف لے گیا جہاں میوزک کی آواز اب کافی کب سنائی
دے رہی تھی

دو گلاسوں کا سیٹ تھا پورے ڈیڑھ سو کا، جس میں سے ایک " گلاس آج صبح میں نے شیشے پر مار کر توڑا تھا، اور دوسرا ابھی تم نے دھک مار کر توڑا ہے، ڈیڑھ سو کے دو گلاس، یعنی پچتر روپے کا ایک "گلاس ہوا

وہ پوری بات تفصیل سے بتاتا ہوا اسے اس وقت میتھ کا ایکسپرٹ ہی لگ رہا تھا آئیزل نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے جیب سے ایک پچاس کا اور دودس کے نوٹ نکالے جبکہ اب وہ دوسری جیب سے سکہ نکال رہی تھی پانچ کا سکہ نکال کر اس نے سارے پیسے سامنے کھڑے شخص کو تھمائے

"...یہ رکھو اس کی ضرورت نہیں"

وہ پانچ کا سکہ اسے واپس دیتا ہوا ایک نئے تجسس میں ڈال چکا تھا
اس بار اینزل کو لگا وہ پھر سے کچھ نہ کچھ کہے گا وہ چپ چاپ سکھ
تھامے قدم بڑھانے لگی

"پوچھو گی نہیں کہ پانچ روپے کیوں معاف کئے میں نے"
وہ خود ہی سوال کرتا ہوا اس کے بڑھتے قدموں کو روک گیا
"... چلو میں خود ہی بتا دیتا ہوں، وہ کیا ہے نہ"

وہ ابھی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جب وہ دو قدم اس
کی طرف بڑھتا ہوا بالکل اس کے قریب آکھڑا ہوا جبکہ وہ پیچھے
ہونے لگی مگر پیچھے تو دیوار تھی

وہ کیا ہے نہ... تمہارے کلون کی خوشبو مجھے پسند آئی... اس"

"...لئے یہ پانچ روپے تم پر معاف

وہ اپنی گہری کالی آنکھوں کو اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں گاڑتے

ہوئے مدھم سے لہجے میں کہنے لگا اس ہی دوران ائیزل کو لگا اس

کی ایک بیٹ مس ہوئی ہے

وہ اس کے لبوں کے مزید قریب آنے لگا ائیزل کو اپنا دل بند ہوتا

محسوس ہو رہا تھا نجانے وہ آج کچھ کیوں نہیں کر پار ہی تھی

ضوریز کے مزید قریب آنے پر ائیزل نے آنکھیں میچ لیں تبھی

وہ ایک مدھم سی پھونک مارتے ہوئے اس کے ہوش اڑا کر پل

بھر میں وہاں سے غائب ہو گیا

ایزل نے اس کی غیر موجودگی محسوس کرتے ہوئے دھیرے
سے اپنی آنکھیں کھولیں تو وہ وہاں نہ تھا آیزل نے ہر طرف
نظریں دوڑائیں مگر وہ ایسے غائب ہوا تھا جیسے وہ وہاں تھا ہی نہیں
"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے"

وہ اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اپنی تیز ہوتی دھڑکنیں محسوس
کر رہی تھی

"آیزل ز کہاں ہوں تم؟؟؟"

دوستوں کی آواز پر وہ ہوش میں آئی تھی

یار پلیز ز زمان جاؤ پلیز ز زدیکھو تمہاری اسکن بھی کتنی اچھی ہے "

"فیس کٹ بھی اوکے ہے اور پھر تمہاری یہ اسمارٹنیں اوففف

تعبیر اسے کوئی پچاس بار تو منع کر ہی چکی تھی لیکن بقول تعبیر

کے کہ رائے بھی ایک ہی تھی رائے نے بھی ٹھان لی تھی کہ آج

تعبیر کو منا کر رہے گی

یار رائے تم کیوں نہیں سمجھتیں میں وہاں ایز آماڈل نہیں جا "

سکتی، تمہیں پتا ہے نہ جب کوئی میک اپ آرٹسٹ اپنی ماڈل تیار

کرتا ہے تو اس ماڈل کے فوٹوشوٹ بھی کیئے جاتے ہیں اور پھر

نجانے کہاں کہاں وہ فوٹوشوٹ آؤٹ ہو جائیں گے، میں ایسا کچھ

"نہیں چاہتی

تعبیر نے ایک اور بار اسے سمجھایا جس پر رائتمہ بیچارگی سے اسے
دیکھنے لگی

یار مگر تم ہی نے تو کہا تھا کہ تمہیں بچپن سے ماڈلنگ کا شوق تھا،"
اور اب جب تمہیں ایک چھوٹا سا چانس مل رہا ہے تو تم اسے اتنی
"بری طرح سے ریجھکٹ کر رہی ہو

رائتمہ کا بس نہیں چل رہا تھا وہ عجیب و غریب قسم کے منہ بنا بنا کر
پوری ہو جائے

ہاں کہا تھا لیکن وہ شوق بچپن کا تھا جواب قسم ہو چکا ہے، مجھ پر"
بہت ذمہ داریاں ہیں میں یہ سب نہیں کر سکتی، اور پھر بابا جان کو
"اگر پتا چلا نہ تو وہ کتنے خفا ہوں گے مجھ سے

تعبیر نے چیئر پر بیٹھی لڑکی کی ایبر و بناتے ہوئے کہا جس پر رائتمہ نے منہ بنایا اور اٹھ کر دور جا بیٹھی تب ہی اس کی بہن وہاں آئیں

ہاں بھئی رائتمہ... کہاں ہے تمہاری وہ ماڈل بتاؤ مجھے تاکہ آج " شام سے پہلے پہلے تک میں اسے پورا ریڈی کر دوں... تمہیں پتا ہے وہ لوگ شام ساتھ بچے ہی آنے والے ہوں گے " منہاس اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے کہنے لگی جس پر رائتمہ نے نظریں جھکائیں

"...کیا ہو رائتمہ؟؟ کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے میں"

آپی جس ماڈل کو میں نے سلیکٹ کیا تھا وہ آپکی لاڈلی تعبیر ہے،"
جو کہ اس کام کے لئے صاف انکار کر چکی ہے اور پھر اس کے علاوہ
"میری نظر میں کوئی خوبصورت اسمارٹ سی لڑکی نہیں ہے

رائمہ تقریباً رونے والا منہ بناتے ہوئے کہنے لگی جس پر منہاس
نے پہلے اپنی ڈرامے باز بہن کو پھر سامنے کھڑی تعبیر کو دیکھا جو
انہیں ہی دیکھ رہی تھی
واؤ پر فیکٹ، تعبیر اس کے لئے بالکل پر فیکٹ ہے، پھر مسئلہ کیا"
"ہے؟؟"

منہاس کے سوال پر تعبیر نے نفی میں سر ہلایا

منہاس آپنی میں یہ نہیں کر سکتی آپ کو پتا ہے نہ ماڈل کی فوٹو "
شوٹ کی جاتی ہے پتا نہیں کہاں کہاں تک میری تصویریں پہنچ
جائیں گی اور بابا جان ان سب کے لیے بالکل بھی رضامند نہیں
ہوں گے"

تعبیر نے اپنی پریشانی ظاہر کی جس پر منہاس کچھ سوچنے لگی
"اور اگر میں تمہارے بابا سے بات کروں تو؟؟؟"
"آاااے نن نہیں نہیں پلیزز"
تعبیر ایک دم سے گھبرائی

تعبیر آپنی ٹھیک کہہ رہی ہیں انہیں بات کرنے دو کیا پتا اس ہی "
بہانے تمہاری سچ مچ والی سلیکشن ہو جائے اور سوچو اگر واقعی ایسا

ہو گیا تو تمہیں اتنی جابز بھی نہیں کرنی پڑھیں گی بس ایک فوٹو
شوٹ میں تم اتنا زیادہ کمالو گی کہ اپنے بابا اور بھائی اور گھر کے
"اخراجات سمیت اپنی پڑھائی بھی مکمل کر سکتی ہو

رائمہ اسے سمجھانے لگی مگر اس کا سر اب تک نفی میں ہل رہا تھا
جس پر منہاس نے رائمہ کو اشارہ کر کے چپ کرایا جس پر رائمہ
خاموش ہو گئی



وہ اس وقت اپنے ڈیڈ سے باتوں میں مصروف تھا جب اس کے
مینینجر کی کال آنے لگی

"ٹھیک ہے ڈیڈ میں بعد میں بات کرتا ہوں"

وہ بنا کچھ سنے فون بند کر گیا اور مینینجر کی کال ریسپو کرنے لگا

میں نے کہا تھا نہ مجھے تب تک کال نہ کرنا جب تک وہ راضی " نہیں ہو جاتی... کیا میں نے تمہیں پہلے نہیں بتایا کہ یہ پروجیکٹ مجھے اس ہی کے ساتھ کرنا ہے، کوئی نئی ایکٹریس جو ابھی فریش ہے جس کے آگے تک ہٹ ہونے کے کوئی چانسز نہیں ہیں اس "ایکٹریس کے ساتھ ہر گز پروجیکٹ سائن نہیں کروں گا

ہر بار کی طرح وہ بنا کچھ سنے سخت لہجے میں کہنے لگا جبکہ دوسری طرف اس کا مینیجر جو بار بار رومال سے ماتھے پر آئے پسینے صاف کر رہا تھا اس کے چپ ہونے کا انتظار کرنے لگا

آتش سر آپ بے فکر رہیں بہت اچھی خوشخبری ہے، کرن جابر"
اس پروجیکٹ کو کرنے کے لیے تیار ہو گئی ہیں، انہوں نے سائن
"بھی کر دیا ہے بس اب آپ کے رسپانس کا انتظار ہے

مینجر کی بات پر آتش کے چہرے پر نمایاں سخت تاثرات بالکل
ڈھیلے پڑنے لگی ایک فاتحانہ مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی

"... کیا سچ میں؟؟ ٹھیک ہے ملتے ہیں پھر ایک ہفتے بعد"
آتش ابھی کال ڈسکنیکٹ کرتا لیکن مینجر کی بات پر رکا
سرجی جب وہ راضی ہو چکی تھیں تو پھر... آپ کس بات کا"
انتظار کر رہے ہیں؟؟ پلیز زون فلم سائن کریں ایڈوانس ریسیو
"کریں تاکہ جلد سے جلد کام شروع ہو سکے

اپنے ہاتھ میں پکڑا گلاس جسے ایک جھٹکے سے اس نے زمین پر پھینکا
تھا جو ٹوٹ کر کرچی ہو چکا تھا جبکہ مینیجر آواز سن چکا تھا

تمہاری جرت کیسے ہوئی آتش دورانی سے اس طرح کی بات "
"کرنے کی؟؟ کیا تمہیں نہیں پتا سامنے کون ہے؟؟"
ایک لمحے کے اندر اس کے مسکراتے لب بچ گئے تھے اس کی
پرکشش نیلی آنکھوں میں خون اترنے لگا تھا یوں معلوم ہو رہا تھا
جیسے اس کی شان میں کوئی گستاخی ہو گئی ہو

"سسر جی... وہ"

جسٹ شٹ اپ ایڈیٹ... تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ آتش " دورانی کی مرضی کے بنایہ پر وجیکٹ آگے بڑھے گا؟؟ جب تک میں نہ چاہوں کوئی کچھ نہیں کر سکتا... آج کے بعد اگر کوئی بھی بات میرے سامنے بنا سوچے سمجھی کی... تو بہت برا ہوا... اینڈ اب تو میں ایک منٹ بعد یہ پر وجیکٹ سائن کروں گا کر لوجو کرنا " ہے... مائے فٹ... اسٹوپٹ

وہ غصے سے سے کہتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر گیا جبکہ اب میجر پچھتا رہا تھا کہ آخر اس نے آتش کے سامنے اپنی زبان کو لگام کیوں نہیں دیا اب اسے اس پروڈکشن کے لئے پورے ایک مہینے انتظار کرنا پڑے گا کیونکہ وہ آتش دورانی تھا وہ جو کہتا تھا جو ڈھان لیتا تھا وہی کرتا تھا



آج اس کا یونی میں فرسٹ ڈے تھا وہ اپنا فرسٹ لیکچر اٹینڈ کر چکا
تھا اب وہ کینیٹین میں بیٹھا برگر سے انصاف کر رہا تھا ساتھ ساتھ
کتاب بھی پڑھ کر رہا تھا مگر تب ہی وہ وہاں آئی

"...ہیلو"

وہ اس کے سامنے ہاتھ بڑھائے کھڑی تھی جبکہ وہ نا سمجھی سے
اسے دیکھتا ہوا کرسی سے اٹھ گیا

"آپ...؟؟"

وہ اب تک ہاتھ بڑھائے کھڑی تھی جب شاویز نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ہینڈ شیک کیا

"...ویکم ٹویونی...مائے سیلف حریم شاہ"

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی جبکہ شاویز تو اسے پہلی نظر میں پہچان چکا تھا وہ وہی لڑکی تھی جس نے اسے پانی کی بوتل دی تھی

"تھینکس... آئی ایم شاویز علی"

شاویز نے بھی اسے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر حریم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں؟؟"

حریم کی میٹھی سی آواز پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگا اور پھر دونوں آمنے سامنے بیٹھ گئے

"تو کیسا رہا آپ کا فرسٹ ڈے؟؟"

حریم نے مغور اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا بلیو پینٹ ریڈ ٹی شرٹ
ترتیب سے بنائے گئے بال پر کشش ہلکی براؤن آنکھیں شاداب
چہرہ جس پر ہلکی سی بریڈ وہ کوئی معصوم سیدھا سادہ سا مگر ہینڈ سم
نوجوان ہی لگ رہا تھا

"...جی بہت اچھا"

شاویز نے اسے سرتاپیر دیکھا بلیک ٹائیٹس چیک والی لانگ شرٹ
کھلے بال ہاتھوں میں بریسلٹ چہرے پر ہلکا سا میکپ وہ بہت پریٹی
لگ رہی تھی

"اوہ اچھا... ویسے آپ نے کس سبجیکٹ میں ایڈمیشن لیا ہے؟؟"

میں ایف ایس سی کا اسٹوڈینٹ... فرسٹ سمسٹر اسٹارٹ"

"الحمد للہ"

شاویز کے نرم لہجے میں کہے گئے الفاظوں پر حریم نے جواباً مسکرایا

"آآ آپ کچھ آرڈر نہیں کریں گی؟؟"

"نہیں میں ڈائنٹ پر ہوں"

شاویز کے سوال پر حریم نے اپنے چہرے پر آتے بالوں کو ہٹاتے ہوئے کہا

"...اوہ اچھا... صحیح"

شاویز نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنی بک پڑھنے میں مصروف ہو گیا

حریم اب سامنے بیٹھی اپنا سیل فون یوز کر رہی تھی جب شاویز کا
موبائل بجنے لگا شاویز نے جیب سے موبائل نکال کر کال اٹینڈ کی
کیونکہ حریم اس ہی کی طرف متوجہ تھی تبھی وہ ایکسیوز کرتا ہوا
اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے چلا گیا جبکہ حریم بھی اپنی کلاس میں چلی
گئی



"یار نیکسٹ ویک ہمارے ایگزیمس ہیں ڈویو نو گائیز؟؟؟"

وہ آج پھر سے بنک مارنے کے چکر میں تھی جب ایک لڑکے نے
اس کے سر پر بم پھوڑا وہ جو بیگ اٹھا کر کلاس کی کھڑکی سے
گودنے کی تیاری میں تھی وہ وہیں کی وہیں کھڑی اب سب کی
شکلیں دیکھ رہی تھی

کک کیا کہا تم نے؟؟ ایگزیم؟؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے ابھی کچھ "
"مہینے پہلے تو ہوئے ہیں

وہ بے یقینی کی کیفیت میں کہتی ہوئی اس وقت سب کو باؤلی
معلوم ہو رہی تھی

آنیزل کس دنیا میں جی رہی ہو یا؟؟ کیا تمہیں نہیں پتا ہم یونج "
میں ہیں، کالج میں نہیں، اس بات کو پانچ مہینے گزر چکے ہیں اب
"اگلے سمسٹر کی پریپریشن اسٹارٹ ہونے لگی ہے

آنیزل کو لگا اس کا دماغ گھومنے لگا ہو جیسے وہ واپس اپنی چیئر پر آ
بیٹھی

" اب کیا ہو گا؟؟ میں نے تو ایک لفظ بھی نہیں پڑھا "

وہ دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے پریشانی سے کہنے لگی
"ہونا کیا ہے؟؟ ایک ویک باقی ہے تیاری کرنی پڑے گی"
اس کی کلاس فیلو نے پھر سے کہا

کیوں بھی کیوں کرنی پڑے گی تیاری؟؟ ہم کسی طرح سے
"پیپر زلیک کروائیں گے
اس بار سب کا قہقہہ نکلا تھا اس کی بچکانہ بات پر جس پر وہ غصے سے
سب کو دیکھنے لگی
"امپا سبل یا راب ایسا ممکن نہیں"

لڑکے نے اپنے موبائل پر نظریں جمائے کہا تھا جبکہ ایئرل نے
سوچ لیا تھا وہ کچھ بھی کرے گی لیکن کبھی بھی ایگزیمس کی تیاری
نہیں کرے گی



شام کا وقت تھا جب وہ پالر سے تھک ہار کر گھر آئی تھی اور سب کے لئے کھانا نکال رہی تھی جب شاویر اپنے بابا کو ویل چیئر سے کرسی پر بٹھانے لگا تعبیر بھی ٹیبل پر کھانا رکھ کر خود کرسی پر بیٹھی

ویسے تو یہ کوئی ڈائننگ ٹیبل نہ تھا لیکن چار پلاسٹک کی کرسیوں کو ایک ٹیبل کے آس پاس لگا کر شاویر نے اسے ڈائننگ ٹیبل کا نام دیا ہوا تھا

"شیزی کیسار ہائیونی کا پہلا دن؟؟"

تعبیر نے لقمہ لیتے ہوئے کہا

اوقفف آپی نہ پوچھیں بہت مزہ آیا اور آپ کو پتا ہے جب میں "
وہاں سب اسٹوڈینٹس کے ساتھ بیٹھ کر لیکچر سن رہا تھا سچ میں ایسا
فیل ہو رہا تھا جیسے مجھ سے زیادہ پڑھا لکھا انسان اور کوئی بھی
"نہیں

شاویز جس ایکسائٹ منٹ سے بتا رہا تھا تعبیر مسکرا نے پر مجبور
ہو گئی تھی جبکہ اس بار افتخار صاحب بھی ہنسنے لگے تھے

اچھا گڈ تم تو بہت جلدی ایڈ جسٹ ہو گئے چلو یہ تو بہت اچھی "
بات ہے

تعبیر نے دوسرا قلم بناتے ہوئے کہا جبکہ افتخار صاحب اب تک
تعبیر کو دیکھ رہے تھے

"باباجان کچھ چاہئے آپ کو؟؟؟"

تعبیر نے جب انہیں اپنی طرف متوجہ پایا تو مخاطب ہوئی

"ایک ضروری بات کرنی ہے، کھانے کے بعد کریں گے"

تعبیر کو تجسس میں ڈال کر وہ کھانے میں مصروف ہو گئے جبکہ

تعبیر اور شاویز ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

☆☆☆☆☆☆

پڑھائی پڑھائی عجیب دماغ خراب کر رکھا ہے ان ظالموں"

نے، ڈیڈ کو بھی پتا نہیں کس نے مشورہ دیا تھا کہ مجھے پڑھائیں،

"مجھے کون سا کچھ بن جانا ہے"

وہ آج پھر سے یونی کی دیوار سے کود رہی تھی وہ تقریباً دیوار پر چڑھ
تو گئی ہی تھی لیکن خود کلامی کرتے ہوئے اس نے بنا دیکھے
دوسری طرف چھلانگ لگائی

"... آااہ"

وہ سیدھا اس کی گود میں آگری جو یونی کی دیوار سے پشت لگائے
پیر پھیلانے بیٹھا سگریٹ نوشی کرنے میں مصروف تھا اچانک
سے اپنی گود بھاری دیکھ کر چونکا جبکہ ایئرل جواب تک اس کی
گود میں اٹے منہ گری پڑی تھی اس شخص کو دیکھ کر ہکا بکارہ گئی
جبکہ وہ اسے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے گھور رہا تھا

"تت تم یہاں؟؟"

وہ جو اس کی گود میں اوندھے منہ پڑی ہوئی تھی اسے دیکھ کے
اچانک اٹھ بیٹھی جبکہ جوائیزل کے اچانک والے دھکے سے اپنا
سگریٹ زمین بوس ہوتا دیکھ رہا تھا اب اسے گھورنے لگا جبکہ وہ
اب تک اس کی گود میں ہی تھی

تمہارا پر اہلم کیا ہے؟؟ سکون سے نہیں رہ سکتیں تم ایک "
"جگہ؟؟"

وہ اپنی گہری کالی آنکھوں کو اس کی ہلکی براؤن آنکھوں میں
گاڑتے ہوئے دھاڑا جس پر وہ آنکھیں نکال کر اسے گھورنے لگا وہ
جس تلب سے سامنے گرمی سگریٹ کو دیکھ رہا تھا وہ سمجھ چکی تھی
یہ پھر سے اس سے حساب مانگے گا

تمہارے ساتھ کیا پر اہلم ہے ہاں؟؟ یونیورسٹی کی دیوار کے "
ساتھ لگے بیٹھ کر کون سگریٹ پھونکتا ہے؟؟ برے کام خود
"کرتے ہیں کہتے ہمیں ہیں

وہ اس ہی کی گود میں بیٹھی اسے ہی آنکھیں دیکھا رہی تھی ضوریز
نے ہاتھ باندھ کر اسے گھورا
اوہ اچھا اور تم جو روزیونی سے بنک مارتی ہو اس میں کتنے نفلوں کا "
"ثواب ملتا ہے تمہیں زرا بتانا مجھے
ضوریز نے اس ہی کے انداز میں کہا جس پر اینزل نے نظروں کا
رخ بدلہ

"جو بھی کم از کم تمہاری طرح تو ایسی حرکت نہیں کرتی میں "

وہ اسے پھر سے آنکھیں دکھانے لگی جبکہ اس بار ضرور یز اسے الگ نظروں سے دیکھنے لگا بہت غور سے جیسے اس نے کچھ نوٹ کیا ہو "کیا ہوا؟؟؟ ایسے کیوں گھور رہے ہو؟؟؟ آنکھیں نیچے کرو"

وہ اسے انگلی دکھاتے ہوئے کہنے لگی مگر وہ اب تک اسے دیکھ رہا تھا اس بار ایزل کو کچھ عجیب سا محسوس ہونے لگا ایک تو اتنی ہمت کر کے وہ اسے بھرم دکھا رہی تھی مگر سامنے بیٹھا شخص اپنی نگاہوں سے اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر رہا تھا

"... تم مجھے ایسے کیوں دیکھ"

ابھی وہ مزید کچھ کہتی جب ضرور یز نے اسے کمرے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا جس سے ان کا چہرہ تقریباً ٹکرایا ہی تھا وہ اس کی گھنی زلفوں تلے چھپ سا گیا تھا ان کی نظریں ٹکرائیں تھی ضرور یز کی

گرم جھلستی سانسیں اس کے صاف شفاف چاند جیسے چہرے کو
مزید جھلسار ہی تھیں

اگر کوئی لڑکی اس طرح سے کسی کی باہوں میں بیٹھی آنکھیں لڑا
"رہی ہو تو کوئی پاگل ہی ہو گا جو اسے دیکھنے سے گریز کرے گا
ضوریز کا لہجہ شدت کی آخری حد کو چھو رہا تھا جبکہ ائیزل اب تک
اسے ہی دیکھ رہی تھی اگر اس کا حلیہ کچھ ڈھنگ کا ہوتا تو شاید وہ
کوئی ہیرو ہی معلوم ہوتا

ائیزل کو خود میں کھویا ہوا دیکھ کر ضوریز کے لب مسکرائے تھے
اور اس ہی لمحے آئیزل کی نگاہ اس کے ہلکے سیاہ لبو پر گئی تھی وہ اس
کی مسکراہٹ میں اتنی کھو گئی تھی کہ اسے دنیا جہاں کی کوئی پرواہ

ہی نہ تھی سے تو یہ بھی پروا نہیں تھی کہ وہ اب تک اس غیر شخص
کی باہوں میں تھی

اوہ میڈم... لگتا ہے تمہیں میری باہوں میں رہنا کچھ زیادہ ہی "
...پسند ہے

وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرنے لگا جبکہ اس کے تپتے
لبوں نے آئیزل کے کان کی لو کو چھوا تھا جس سے آئیزل تھوری
سہمی تھی مگر اس کے الفاظوں پر ہوش میں آئی اور کے چوڑے
سینے پر ہاتھ مار کر دور ہونے لگی

ویسے... اگر چاہوں تو رہ سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں "
...ہے... مس

ضوریز نے اسے جتانے والے انداز سے کہا جبکہ ائیزل دانت بیچتے
ہوئے اس کی گود سے اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ ہی ضوریز بھی
اپنے انتہا کے فقیر حلیے کو سنوارتے ہوئے اٹھا

"میڈم حساب؟؟؟"

وہ پہلے ہی اسے اپنے آخری الفاظ پر تپاچکا تھا اب مزید وہ اس کی
شکل دیکھنے کی برداشت نہیں رکھتی تھی ائیزل نے خون خوار
نظروں سے اسے گھورا اور اپنی جیب سے گولڈ لیف کاپیک نکال
کر اس کی طرف اچھالا جسے وہ تھام گیا

ائیزل بنا کچھ کہے اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگی جب اس کی آواز
پر اس کے قدم رکے

میڈم یہ تو فل ہے... جبکہ کچھ دیر پہلے گزرے ہوئے واقعے " کے مطابق آپ نے میرا ایک سگریٹ ضائع کیا ہے... تو میں اس "میں سے ایک ہی سگریٹ لوں گا

وہ نجانے کیوں اس کے سامنے اتنا انصاف پسند بنتا تھا مگر اس بار ائیزل نے بھی قسم کھالی تھی کہ وہ پیچھے پلٹ کر دیکھے گی بھی نہیں

"آئی تھنک آپ نے سنا نہیں... میں نے کچھ کہا ہے" وہ اس کے بڑھتے قدموں کو دیکھتا ہوا اس کے پیچھے آیا مگر وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر گئی جبکہ وہ اس کے شیشے کی طرف آیا

"اتنی مہربانی کا کیا مطلب سمجھوں؟؟؟"

ضوری نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر اب سخت تاثرات تھے

احسان سمجھو احسان... بس آج کے بعد اپنی شکل نہ دکھانا بہت "مہربانی ہوگی"

وہ سخت لہجے میں کہتی ہوئی گاڑی اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ سر کھجاتا اسے جاتے دیکھتا رہ گیا

احسان؟؟؟ اور ضوری؟؟؟ نووے ضوری زورانی صرف احسان "کرنا جانتا ہے لینا نہیں"

وہ اس کے دیئے ہوئے سگریٹ کی ڈبی کو دیکھنے لگا

"حساب تو برابر کرنا ہی پڑے گا چاہے کیسے بھی کروں"
اس نے ڈبی سے ایک سگریٹ نکال کر لبوں میں دبائی اور جیب
سے لائٹر نکال کر سگریٹ سلگایا

ہمم تو میڈم دوبارا میری شکل دیکھنا نہیں چاہتیں... لیکن... ملنا تو"
"پڑے گا... احسان جھکانے کے لئے ہی صحیح
وہ یک طرفہ مسکراہٹ لئے واپس اپنی جگہ پر آ بیٹھا تھا



"...بابا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟ ایسا ممکن نہیں میں کیسے وہاں"

وہ تقریباً پندرہ منٹ سے انکار کئے جا رہی تھی لیکن افتخار صاحب
اب تک اپنی بات پر اڑے ہوئے تھے جبکہ شاویر ہاتھ میں بک
لئے ان دونوں کی گفتگو سن رہا تھا

تعبیر بس... تم کل جا رہی ہو میں نے منہاس بیٹی سے بات "
کر لی ہے اور مجھے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ مجھے اپنی لاڈلی پر پورا
بھروسہ ہے اور پھر تمہاری بھی تو بچپن سے خواہش تھی نہ کہ تم
"ماڈلنگ کرو تو اب کیا مسئلہ ہے؟؟"

افتخار صاحب کی بات پر تعبیر نے نظریں جھکائیں واقعی اسے
ماڈلنگ کا بہت شوق تھا لیکن اب جب اس کے پاس موقع خود
چل کر آیا تھا تو وہ پیچھے ہٹ رہی تھی

باباجان اس وقت مجھ میں اتنی سمجھ نہیں تھی لیکن آپ کو پتا "ہے نہ اگر میں اس فیلڈ میں چلی گئی تو رشتے دار کتنا کچھ کہیں گے ہمیں اور پھر میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے میرے بابا کا نام "خراب ہو، میری خواہش سے زیادہ مجھے میرے بابا عزیز ہیں

تعبیر نے افتخار صاحب کے شانے پر سر ٹکائے کہا جبکہ شاویراب تک منہ بنائے دونوں کو دیکھ رہا تھا

تعبیر تم بہت چھوٹی تھیں جب سے تم نے گھر کی ذمہ دار اٹھائی "ہوئی ہے شاید یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں، جب تم سب کے لئے اتنا سوچ رہی ہو تو تمہارا بھی حق بنتا ہے اپنے خواب پورے کرنے کا، اور کیا پتا آگے جاگے تمہارے پاس اتنا سب کچھ کہ تم

اپنی پڑھائی بھی مکمل کر لو، اور میرا بچہ تم کیوں پریشان ہو رہی
"ہو؟؟ کوئی کچھ کہے گا تو تمہارے بابا ہیں نا... وہ سنبھال لیں گے

افتخار صاحب نے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا وہ ہمیشہ سے
ایسی تھے ان کا سارا غصہ صرف شاویرز سے شروع ہو کر شاویرز ہی
پر ختم ہوتا تھا جہاں بات تعبیر کی آتی تھی تو وہ پگھل جاتے تھے

اور پھر انہوں نے اتنا بڑا فیصلہ ایسی تھوڑی کیا تھا بہت سوچ سمجھ
کر کیا تھا انہیں ڈر تھا کہیں ان کے گزر جانے کے بعد وہ لوگ
تعبیر کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں اس کی زندگی مشکل نہ ہو جائے
اس لئے وہ تعبیر کو اس کے پیروں پر کھڑا دیکھنا چاہتے تھے تاکہ وہ

آگے کے فیصلے خود اپنی مرضی سے کر سکے اور ہر مشکل کا ڈٹ کر
مقابلہ کر سکے

"...بابا مگر"

مگر وگر کچھ نہیں میں اب کچھ نہیں سنوں گا مجھے نہیں پتا میری
زندگی کتنی ہے، میرے مر جانے کے بعد کوئی نہیں آئے گا تم
دونوں کو سہارا دینے کے لئے البتہ اس مکان کو ہڑپنے کے لیے
سب آجائیں گے اس لئے تم اپنے پیروں پر کھڑی ہو جاؤ کچھ بن
"جاؤ تاکہ تمہارے پاس ہر طرح کی پاؤر ہو

افتخار صاحب کی بات پر تعبیر خاموش ہو گئی جبکہ شاویرا اب تک
چہرے کے عجیب و غریب زاویے بنائے انہیں گھور رہا تھا

تم آج رات سلائی کر کے سارے جوڑے ان کے حوالے کر لو"
اور مزید کوئی جوڑا سینے کے لیے حامی نہ بھرنا... کل دوپہر تم پالر
"جاو گی وہاں منہاس تمہارا انتظار کر رہی ہو گی
"جی بابا جیسے آپ کہیں"
"میری لاڈلی بیٹی"

افتخار صاحب نے پیار سے اس کا ماتھا چوما اور اپنے سینے سے لگایا
جبکہ اب شاویز کی برداشت سے باہر ہو چکا تھا

اوقف بس بھی کر دیں آپ دونوں، مجھے تو کوئی پوچھتا ہی"
نہیں، یہاں اگر کوئی بڑی شخصیت ہے تو وہ ہیں ریٹائر سرکاری
ملازم افتخار علی صاحب اور ان کی گریجویٹ لاڈلی بیٹی تعبیر علی،

بس باقی تو میں بچا رہتا نہیں کہ ہر سے آیا ہوا غریب آدمی ہوں
"کوئی پوچھتا ہی نہیں

شاویز کے بچکانہ انداز پر تعبیر اور افتخار صاحب ہنسنے لگے جبکہ
شاویز نے مزید منہ بنایا

تم کہیں سے نہیں آئے تم بھی اس ریٹائر سرکاری ملازم کی ہی
"اولاد ہو ادھر آؤ میرے پاس

شاویز کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی کیونکہ آج کافی وقت بعد
اس کے بابا سے پیار سے بلا رہے تھے وہ کتاب چار پائی پر رکھتا ہوا
بیڈ پر آیا جبکہ افتخار صاحب نے اسے بھی گلے سے لگایا

"ہائے کتنا مزہ آ رہا ہے آج پہلی بار عزت مل رہی ہے"

شاویز کی بات پر تعبیر نے ہنسی دبائی جبکہ افتخار صاحب نے اسے دور کیا

"نکل یہاں سے... آیا بڑا عزت دار کہیں گا... باؤلا لڑکا"

یہ ان کا پیار تھا جس پر شاویز نے جلدی سے ان کے میٹھے غصے پر ان کے ماتھے پر بوسہ دیا اور اپنی کتابیں اٹھائے باہر کو بھاگ گیا



وہ اس وقت اپنے مینشن میں موجود بڑے سے ہال میں بیٹھا ہوا تھا اس کا موبائل مسلسل بجا جا رہا تھا لیکن وہ بے تاثر چہرہ لئے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا جبکہ حسبِ عادت سگریٹ اس کے ہاتھ میں تھا نجانے کتنے مشہور ڈائرکٹر اور پروڈیوسرز کی دن بھر کال آتی رہتی تھیں مگر وہ اپنی موڈ پر چلنے والا انتہا کا موڈی انسان تھا

وہ ہمیشہ سے ہی ایسا تھا لیکن مزید شہرت حاصل ہونے کے بعد وہ انتہا کا گھمنڈی انسان بن چکا تھا اس کے پاس دولت کی کوئی کمی نہیں تھی جائیداد میں سب کے بنسبت اس کا حصہ زیادہ تھا کیونکہ وہ اس کے باپ کی محنت تھی ساتھ ہی وہ خود بھی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد ڈیڈ کا آفس جوائن کر چکا تھا اور ایک ہی سال میں اس نے اپنی کمپنی کو اتنی ترقی دلائی تھی کہ ہر ایک کی زبان پر بس وجاہت دورانی کے بیٹے آتش دورانی کا نام ہوتا تھا

مگر ایک دن اس کے حسن و اندازِ شخصیت کو دیکھ کر پروڈیوسر نے نئی پروڈکشن کے لئے اسے سلیکٹ کیا تھا مگر آتش کو اس بات کی

کوئی خاص خوشی نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ اپنی شخصیت اور کردار سے واقف تھا

کبھی نہ کبھی تو کسی نہ کسی فیلڈ میں اسے آنا ہی تھا جبکہ وہ کرتا کچھ نہیں تھا لیکن اس کے حسن کردار اور رعب دار شخصیت کو دیکھ کر گولڈن چانس خود اس کے قدموں میں آتے تھے تب سے اب تک وہ ہٹ چل رہا تھا اسے کسی بھی چیز کی کمی نہیں تھی

اربوں کی تعداد میں اس کے فینز بن چکے تھے جو اس کے حسن و شخصیت کے دیوانے ہو چکے تھے نجانے کتنے چینل والوں نے اسے اپنے شو میں بلایا تھا جہاں اس کی شخصیت اور حسن کے کافی چرچے بھی ہوئے تھے ساتھ ہی بہت سے فینز با مشکل اس کا

آٹو گراف لینے میں کامیاب ہوتے تھے جو خود کو اس دنیا کا سب سے زیادہ خوش نصیب انسان سمجھتے تھے

"... سرجی باہر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"

"کون؟؟؟"

"سرجی کوئی کامی شاہ ہے"

ملازم کی بات پر اس کے لبوں پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ آئی اس نے آنکھیں کھول کر ایک مغرور نگاہ ملازم پر ڈالی تو وہ سر جھکا گیا "اسے کہو آتش دورانی مصروف ہے پھر کبھی آنا"

وہ لاپرواہی سے کہتا ہوا سامنے لگے ایش ٹرے سے سگریٹ بجھا گیا

جی میں نے یہی کہا تھا لیکن وہ جانے کو تیار ہی نہیں ہیں اب تک "
دروازے پر کھڑے آپ سے ملنے کی راہ دیکھ رہے ہیں وہ پہلے
"بھی کافی بار آچکے تھے جب آپ شوٹ پر تھے

ملازم نے جیسے جیسے باہر کا حال بیان کیا ویسے ویسے ایک سکون
آتش کے دل میں اتر اٹھا

ٹھیک ہے اسے کہو انتظار کرے... آدھے گھنٹے بعد اسے ڈرائنگ "
"روم میں بٹھا دینا

سخت لہجے میں کہتا ہوا وہ ملازم کو کانپنے پر مجبور کر گیا ملازم حکم کی
تعمیل کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا جبکہ آتش کے لب اب بھی
مسکرا رہے تھے

کامی شاہ..... فائنلی تمہیں اپنے پروجیکٹ کے لئے میری " ضرورت درکار ہے..... مجھے پتا تھا ایک دن تک گٹھنے ضرورت ٹیکو گے اور دیکھو، وہ دن آج آہی گیا... جب تم بے بس لاچار " جیسے میرے درپر آکھڑے ہو

ایک زوردار قہقہہ پورے ہال میں سنائی دیا تھا جبکہ اب وہ دوسری سگریٹ جلا رہا تھا

"... تھنکس اے ڈی... ہمارے لئے وقت نکالا"

"یہاں آنے کی وجہ؟؟؟"

سامنے بیٹھے شخص کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ کش لگاتے ہوئے کہنے لگا جس سامنے بیٹھے شخص نے ضبط کیا

دراصل ایک نئی پروڈکشن کے بارے میں آپ سے بات کرنی "
"تھی، ہم ایک نئے پروجیکٹ کی تیاری کر رہے ہیں
وہ اپنی بات مکمل طور پر بتانے لگا
"تو؟؟؟"

آتش نے بیزاری سے کہا جس پر سامنے بیٹھا شخص اسے عجیب
نظروں سے دیکھنے لگا مگر یہ اس کی مجبوری تھی اسے ہر حال میں
آتش کو راضی کرنا تھا

سر ہمارے پاس ایک آفر ہے، سر ہم چاہتے ہیں ہم اپنے نئے "
"پروجیکٹ میں آپ کو کاسٹ کریں
ایک زوردار قہقہہ لگائے اس نے سگریٹ کو الیش ٹرے میں
مسل دیا

"اب تم مجھے آفر کرو گے؟؟"

آتش نے مغرورانہ انداز میں کہا جس پر اس نے اپنے پسینے صاف کئے

سراگر آپ ہمارے ساتھ کام کرنے کے لیے رضامند ہو جاتے ہیں تو ہم آپ کو ایڈوانس میں بہت زیادہ رقم دیں گے، بس آپ "آفر قبول کریں اور ایڈوانس آپکے اکاؤنٹ میں اس آدمی کی بات پر آتش نے دو انگلیوں سے اپنی ہلکی براؤن داڑھی کو رگڑا

"اور اگر میں نہ کروں تو؟؟؟"

سردیکھیں نہ ایکٹرز کی کمی ہے اور نہ ہی شہرت کی لیکن اگر "
"آپ آفر قبول کر لیں تو دونوں کا فائدہ ہوگا
ایک جھٹکے سے اس نے سامنے پڑے ٹیبل پر لات رسید کی جس
سے ایش ٹرے نیچے گر کر چوراچورا ہو گئی ساتھ ہی جلی ہوئی
سگریٹ کی رابخ زمین بوس ہو گئی اس کی نیلی آنکھوں میں خون
اتر آیا تھا

جھوٹ، اگر تم یہ پروجیکٹ میرے ساتھ کرنا چاہتے ہو تو اس "
کی کچھ وجوہات ہیں نمبر ایک یہ کہ تمہیں دوسرے ایکٹرز کے
ساتھ کام کر کے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا، نمبر دو تم پچھتا رہے
تھے مجھے ریجیکٹ کر کے کیونکہ اگر وہ پروجیکٹ تم میرے ساتھ

کرتے تو واقعی تمہیں گوانا نہ پڑھتا نمبر تین تم ایک لالچی انسان ہو
"اور یہاں تمہیں تمہاری شہرت کی پیاس کھینچ لائی ہے

آتش نے ایک ایک بات کو کھریدا تھا جس سے سامنے بیٹھے شخص
کے حواس باختہ ہو گئے تھے وہ حیران تھا آتش اس کی سوچ سے
کئی زیادہ آگے نکلا تھا

سچ تو یہ ہے کہ تم مجھے آفر کرنے نہیں آئے بلکہ اگر میں تمہیں "
"آفر کروں تو تمہارے لئے کسی غنیمت سے کم نہیں ہوگا

وہ آتش کی بات پر سر جھکا گیا تھا وہ حیران تھا کہ آخر آتش کو تمام
باتوں کا علم کیسے تھا وہ آخر اس بات کی تہہ تک کیسے پہنچا تھا خیر
اب جو کچھ بھی تھا سب سچ تھا وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا

"...دیکھیں سر"

وہ دھیمے لہجے سے مخاطب ہوا جس پر آتش نے سوالیہ انداز سے

گردن ہلائی

سر جو کچھ بھی ہوا اس میں میرا کوئی قصور نہیں اس پروڈکشن " کے مالک نے جو کچھ بھی کیا وہ اس ان کی ٹیم سے ہوا میں نے کچھ نہیں کیا میں مجبور ہوں مجھے تو یہاں بھیجا گیا ہے ہر حال میں آپ کو راضی کرنے کے لیے میری تو نوکری داؤ پر ہے غازی پروڈکشن " کی ٹیم میں بھی ہوں لیکن ہوتا وہی ہے جو اوپر چاہے

وہ بے بسی سے کہتا ہوا بار بار نظریں جھکا رہا تھا وہ تو آتش سے نظریں ملانے کے لائق بھی نہ تھا جبکہ آتش کو اس کی گفتگو سن کر

یہ اندازہ ہو چکا تھا کہ اس کے گلے میں ڈالا گیا پٹا جس کی ڈوران
کے اونر کے ہاتھ میں ہے

جا کے کہو اپنے اونر سے کام اسے ہے تو وہ آئے... اور اب تب "
تک یہاں کارخ نہ کرنا جب تک تمہارا اونر اپنی غلطی تسلیم کر کے
"خود میرے سامنے نہ جھک جائے
آتش کے ہاتھ کا اشارہ ملتے ہی وہ فوراً سے کھڑا ہوا اور ایک نظر
آتش کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا کیونکہ اس کے لئے اب مزید
یہاں رکنا مشکل سے مشکل ہوتا جا رہا تھا

آتش اس کے جاتے ہی صوفے سے اٹھا اور ملازمہ کو یہاں کی
صفائی کا کہہ کر وہاں سے چلا گیا



"...لائٹس کیمرہ ایکشن"

رائٹہ کی بات پر پالر میں موجود سب ہی ہنسنے لگے جبکہ تعبیر نے ہلکی سی مسکراہٹ دی تھی وہ اس وقت دلہن کے لباس میں ملبوس تھی لال رنگ کے برائڈل ڈریس میں وہ کوئی خوبصورت اپسرا ہی لگ رہی تھی جبکہ میک اپ اس کے معصوم سے چہرے کے حساب سے بے حد ترتیب سے لائٹ سا کیا گیا اور جیولری بھی زیادہ ہیوی نہیں تھی

واؤ ماشاء اللہ آپ یہ تو ہیر وئن لگ رہی ہے پوری کی پوری مجھے " لگتا ہے یہ کوپٹیشن آپ ہی جیتیں گی

رائمہ کی بات پر منہاس مسکرانے لگی
اچھا اب جلدی کرو وہ لوگ ہمیں پک کرنے آتے ہی ہوں"
گے

وہ لوگ آج پہلی بار بیوٹی کو پٹیشن کی تقریب میں آئے تھے
وہاں بہت ساری ماڈلز موجود تھیں مگر تعبیر ان سب کی بانسبت
بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی

تقریب شروع ہوئی اناؤنسرنے ایک ایک میک اپ آرٹسٹ کا
نام اناؤنسڈ کیا بہت سی میک اپ آرٹسٹ مختلف وجوہات کی وجہ
سے فیل ہو کر واپس اپنی کرسی پر آ بیٹھی تھیں کسی کی ماڈل کامیک
اپ کافی ڈارک تو کسی کی جیولری کافی ہیوی تھی اور کسی کامیک

اپ ڈریس سے بلکل الگ تھا تو کسی کے میک اپ میں فٹینشنگ
نہیں تھی

اناؤنسر نے اب تیسرے نمبر پر ایک آرٹسٹ کو اسٹیج ہر بلا یا اور
ایوارڈ دیا پھر دوسرے نمبر پر ایک میک اپ آرٹسٹ کو بلا یا اور
جیک دیا اور اب پہلے نمبر کی باری تھی منہاس دل ہی دل میں دعا
کر رہی تھی مگر تب ہی اناؤنسر نے اس کا نام پکارا وہ حیرت سے
تعبیر اور رائے کو دیکھنے لگی

واؤ آپ ہی ہم جیت گئے "وہ خوشی سے جھومنے لگی تھی جب "
منہاس نے تعبیر کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے تعبیر تھام گئی وہ

دونوں اسٹیج پر گئے تھے جہاں انہیں ایوارڈ کے ساتھ ساتھ چیک بھی ملا تھا اور منہاس کو بیسٹ میک اپ آرٹسٹ سلیکٹ کیا تھا

اب سے وہ انڈسٹری میں کام کرنے والے ماڈلز اور ایکٹرز کا میک اپ کیا کرے گی اسے اتنی بڑی کامیابی ملی تھی تعبیر کی فوٹو شوٹ کی جارہی تھی ہر اینگل سے سب کی نظریں تعبیر پر تھیں وہ چاند کی طرح چمک رہی تھی

تعبیر میرے خیال سے تم اپنا ڈریس یہیں پر چیلنج کر لو میں تمہارا "ڈریس لائی ہوں، بہت رات ہو گئی تم اس طرح دلہن کے بیس "میں گھر کیسے جاؤ گی؟؟"

رائمہ کی بات پر تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا اور اس کے بتائے
گئے روم کی طرف چلی گئی

وہاں بھی سے رومز تھے اسے اس جگہ پر بہت سے رومزدیکھ کر
کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا
"... کس میں جاؤں... کس میں"

وہ کشمکش میں مبتلا ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب ایک دروازہ کھلا
نظر آیا اور اس طرف بڑھی مگر اندر جانے سے پہلے ہی جب اس
کی نظر اندر کے منظر پر پڑی تو وہ شرم سے پانی پانی ہو گئی

ایک ڈائریکٹر کسی ایکٹر کے ساتھ بڑی بے باکی سے بیٹھا ہوا گپے
لگا رہا تھا جب سامنے کھڑی لڑکی پر نظر گئی تو وہ دونوں دور ہو کر
بیٹھے تعبیر نے اچانک سے اپنا رخ بدلا اور دوسری طرف چلی گئی



آج ان کا لیکچر کافی دیر تک چلا تھا شاویز لیکچر سننے میں مصروف تھا
مگر تب ہی لیکچر ر نے کسی پر غصہ کیا جس پر وہ پیچھے کودیکھنے لگا
کیونکہ وہ سب سے پہلی بینچ پر تھا جہاں اسے پلٹ کر دیکھنا پڑا

آپ دونوں کب سے باتیں کی جا رہی ہیں؟؟ اگر آپ لوگوں کو "
لیکچر اٹینڈ نہیں کرنا تو کینیڈا کی کلاس سے باہر چلی جائیں پوری
"کلاس کو ڈسٹرب نہ کریں

لیکچرر کی بات پر شاویز کی نظریں سب سے پیچھے والی سیٹ پر گئی
جہاں دو لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھیں جن میں سے ایک حریم بھی تھی

"...وہ"

حریم... آپ فورن سے کلاس سے چلی جائیں اور ساتھ آپ
بھی

انہوں نے دونوں کو اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر حریم کی نظر

شاویز پر گئی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا
"نیکسٹ ایسا نہیں ہوگا، پلیز زوری اباؤٹ دز"

حریم کے معصومانہ انداز پر انہوں نے کچھ سوچا

"دین آپ یہاں فرسٹ بینچ پر آکر بیٹھیں"

شاویرز نہ سمجھیں سے سامنے کھڑے لیکچرار کو دیکھنے لگا جو حریم کو
اس کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دے چکے تھے

وہ چلتی ہوئی اپنا بیگ اٹھا کر شاویرز کی سیٹ کے قریب آئی شاویرز
نے اپنا بیگ اٹھایا اور دور ہو کر بیٹھ گیا جبکہ وہ جگہ ملتے ہی اسکی
سیٹ پر بیٹھ گئی اب وہ دونوں ہی لیکچر سننے میں مصروف ہو گئے

لیکچر ختم ہوتے ہی شاویرز اپنی کتابوں میں مصروف ہو گیا جب
حریم کی بات پر اس کی طرف متوجہ ہوا
"... تھنکس"

"کس لئے؟؟؟"

"مجھے اپنی بیچ پر جگہ دینے کے لیے"

شاویز کے سوال پر وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی
"... کوئی بات نہیں"

شاویز نے بھی ہلکی سی مسکراہٹ پاس کی
ویسے تم اس دن تو لیکچر میں نہیں تھیں؟؟ تو کیا تم میری ہی
"کلاس میں ہو؟؟"

"ہاں دراصل اس وقت میں ایکسٹر اگلاس میں بیزی تھی"
"ایکسٹر اگلاس؟؟؟"

شاویز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا
ہاں ایکسٹر اگلاس... کیونکہ کل کا لیکچر کافی لیٹ ہوا تھا اس لئے
میری ایکسٹر اگلاس کا وقت ہو گیا تھا تو میں وہاں چلی گئی تھی، میں
ڈانسنگ میں انٹر سٹڈ ہوں تو بس اس ہی وجہ سے میں وہاں
"پریکٹس میں بیزی تھی"

حریم نے مکمل بات بتاتے ہوئے کہا جس پر شاویز تھوڑا سا حیران
ہوا

"اوہ اچھا... گڈ"

"جی... ویسے بریک ٹائم ہو گیا ہے کینیٹین چلیں؟؟"

اس کے سوال پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا اس کے ساتھ کینیٹین چلا
گیا

ویسے آپ نے بتایا نہیں آپ کہاں رہتے ہیں آئی مین ڈیفنس"

"کون سے ایریا میں

حریم کے سوال پر کچھ پل کے لیے وہ خاموش سا ہو گیا تھا

آ... وہ... میں ڈیفینس کارہنے والا نہیں ہوں... ایک غریب"
"گھرانے میں رہنے والا شخص ہوں میں
شاویز کی بھی پر وہ تھوڑی شرمندہ ہوئی تھی مگر جلد ہی سمجھل
گئی

"گریٹ... تو کیا آپ جاب بھی کرتے ہیں؟؟"
"نہیں لیکن آپ اتنے سوال کیوں پوچھ رہی ہو؟؟"
"... بس ایسی"

شاویز نے اس کی بات پر سر ہلاتے ہوئے آرڈر دیا جبکہ وہ اسے ہی
دیکھ رہی تھی دونوں نے اپنے حصے کا برگر ختم کیا اور واپس اپنے
نیکسٹ کلاس اٹینڈ کرنے چلے گئے



"...ہائے"

وہ اس وقت اپنے روم میں موجود تھی جب اسے کھڑکی کی طرف سے کسی کی مردانہ آواز سنائی دی وہ چونکی مگر جب پلٹ کر کھڑکی کی جانب دیکھا تو جو اس کے چاروں تباک روشن ہو گئے ہوں

"تت تم یہاں؟؟؟"

وہ اپنے روم میں آج اکیلی تھی کیونکہ حریم اپنی کلاس فیلو کے گھر گئی تھی کسی پروجیکٹ کو ڈسکس کرنے وہ آج پہلی بار کتابیں نکال کر انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی لیکن شاید قدرت کو بھی یہ منظور نہ تھا کہ وہ پڑھائی کرے

"اہمم پہچان لیا... گریٹ"

وہ بڑے آرام سے کھڑکی سے اندر چھلانگ لگاتا ہوا سامنے
صوفے پر آبیٹھا جبکہ آئیزل ایک دم سے اچھل کر دروازے کی
طرف بھاگی اور دروازے کو لاک کر گئی

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟"

وہ سوالیہ نظروں سے اسے گھورنے لگی ہمیشہ کی بانسبت آج وہ
تھوڑے ڈھنگ کے حلیے میں تھا

"... تم سے ملنے کا دل کیا تو سوچا آ جاؤں"

وہ بڑے آرام سے کہتا ہوا سگریٹ جلانے لگا مگر اسے خود کی
طرف گھورتا پا کر پھر رکا

"ایسا بالکل بھی مت سوچنا... میں تو احسان چکانے آیا تھا"

اپنی بات کو بڑے آرام سے دوسرا رنگ دے کر وہ

کش لگانے لگا جس پر ائیزل نے اس کے لبوں سے سگریٹ نکالا
اور چلتی ہوئی کھڑکی کی طرف گئی اور ہاتھ بڑھا کر سگریٹ نیچے
پھینک دیا جبکہ وہ اس کی ایسی حرکت پر اسے ہی دیکھ رہا تھا

مجھے پتا ہے تم اس کا حساب مانگو گے، لیکن یہاں سگریٹ پینا لاؤ"
نہیں ہے اگر بانو آنٹی کو ذرا سی بھی بو آئی نہ مجھے کٹھرے میں لا
"کھڑا کر دینا ہے انہوں نے
وہ تمام باتیں بھلائے اسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگی جس
پر وہ مسکرایا

اوہ اچھا مجھے نہیں پتا تھا... خیر سوری نیکسٹ ٹائم باہر ہی پی کر"
"آؤں گا"

وہ بڑے آرام سے کہتا ہوا اسے گھورنے پر مجبور کر گیا

"تم... پہلے تو تم یہ بتاؤ کہ تم یہاں کیوں آئے ہو؟؟؟"

وہ دھیمے لیکن سخت لہجے میں کہنے لگی جس پر وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے آرام سے بیٹھ گیا اور اسے بھی بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا جس پر ائیزل نے اسے مزید گھورا

چلو پھر میں بتا ہی دیتا ہوں، دراصل آج صبح تم نے میرا صرف "

ایک سگریٹ ضائع کیا تھا لیکن پوری ڈبی میرے حوالے کر دی

" تھی اور میں پی بھی گیا

آخری الفاظ پر وہ ڈھٹائی سے زور دینے لگا

"تو؟؟؟"

تو یہ کہ میڈم مجھے تمہارا یہ احسان اتارنا ہے، اب سمجھ نہیں آرہا"
کیسے اتاروں، اگر سگریٹ کے بدلے سگریٹ ہی دیتا تو فائدہ
"کیونکہ وہ تو تمہاری سائنڈ ڈور میں الریڈی اتنے پڑے ہوئے ہیں
ضوریٰ نے اس کے پیچھے نظریں کرتے ہوئے کہا جس پر ائیزل
حیرت سے پیچھے دیکھنے لگی واقعی اس کی دراز کھلی پڑی تھی جس
میں سے سگریٹ کی ڈبیاں جھانک رہی تھیں

پھر میں نے سوچا کوئی تحفہ دے دوں لیکن میڈم کو یہ لگنا تھا کہ
میں انہیں پرپوز کر رہا ہوں اس لئے سوچا مل کر پوچھ لوں کہ کیا
"کرنا چاہیے

اس نے آخری جملہ اپنے ہونٹوں پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا جس
پر ائیزل نے دانت بیچے

تم اٹھو اور جاؤ یہاں سے مجھے کچھ نہیں چاہئے اور تم یہاں آئے
"کیسے تمہیں کس نے بتایا میں یہاں رہتی ہوں؟؟"

اس کے سوال پر ضروریز نے جیب سے ایک کارڈ نکالا اور اسے کی
طرف بڑھایا

آج صبح جب تم میری باہوں میں قید تھیں وہیں شاید تمہارا یہ
"کارڈ گر گیا تھا جسے فالو کرتے ہوئے میں اس ہاسٹل تک آیا

وہ اسے پوری بات بنانے لگا
ہو گیا؟؟ جہاں سے آئے تھے وہیں سے واپسی بھی جاؤ اور دوبارا
ایسی کوئی گھٹیا حرکت نہ کرنا اور مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے تم سے
"

وہ اسے حکم سناتی ہوئی مڑنے لگی تھی جب ایک جھٹکے سے وہ
صوفے پر سے اٹھا اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگا جس سے وہ
اچانک اس کے سینے سے لگی

سنو میڈم ہمیشہ تمہاری نہیں چلے گی، اور میں یہاں سے تب "
"تک نہیں جاؤں گا جب تک تمہارا احسان نہ اتار دوں
وہ اسے اپنے قریب کئے سخت لہجے سے کہنے لگا
"میں تمہارا منہ توڑ دوں گی ہٹو پیچھے "
وہ اتنی بری طرح چینچی تھی کہ باہر سے گزرتی بانو آنٹی نے اس
کی یہ آواز سن لی تھی

"ایزل؟؟ لڑکی کیا ہوا ہے؟؟ ٹھیک تو ہو تم؟؟"

اب وہ پچھتا رہی تھی

"اوقف انہیں بھی اس ہی وقت آنا تھا"

وہ پریشانی سے کہتی ہوئی کوئی بہانا سوچنے لگی

"ایزل؟؟؟"

"... جج جی آنٹی... دراصل میں مووی دیکھ رہی تھی"

"دروازہ کھولو"

اس بار اس کی ٹھیک والی ہوا نکلی وہ بانو آنٹی کی نیچر سے واقف تھی

وہ بہت ہی کوئی کریدنے والی خاتون تھی جو ہر بات کو کرید کر

اصل جڑ تک پہنچنے کا ہنر جانتی تھیں

"...تت تم جاؤ یہاں سے"

"نہیں میں تو نہیں جاؤں گا"

ضوریز نے ڈھٹائی سے کہا لیکن اس وقت اسے کچھ بھی کس کے
ضوریز کو آنٹی سے چھپانا تھا ائیزل نے ایک جھٹکے سے اسے دور کیا
اور ہاتھ پکڑتی ہوئی اسے واشروم تک لے گئی جبکہ وہ اس کی
پریشانی دیکھ کر کافی لطف اندوز ہو رہا تھا
"جب تک میں نہ کہوں باہر مت آنا"
وہ انگلی سے وارن کرتی ہوئی بنا اس کی بات سننے باہر سے لاک کر
گئی

"ارے لڑکی کیوں چیخ رہی ہیں ہاں؟؟"
بانو آنٹی نے ہمیشہ کی طرح آج بھی اسے غصہ سے پوچھا
"وہ... بتایا تو تھا مووی دیکھ رہی تھی"
ائیزل نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا

"ہاں مگر کدھر دیکھ رہی تھیں ٹی وی تو بند ہے؟؟"

آنٹی نے پورے کمرے پر نظر ماری جیسے جائزہ لے رہی ہوں
ہاں تو موبائل پر دیکھ رہی تھی نہ اب اپنے آکر مجھے ڈسٹرب کر"

"دیا

اینزل نے منہ بناتے ہوئے کہا

لڑکی کبھی پڑھ بھی لیا کرو، امتحانات آنے والے ہیں لیکن"
تمہیں تو کوئی فکر ہی نہیں، باپ ہے کہ بچپن سے جو چھوڑ کر گیا
"ہے پلٹ کر ایک بار بھی نہیں پوچھا اور بیٹی، انتہا کی لا پر واہ

اینزل نے بامشکل خود پر کنٹرول کیا وہ بانو آنٹی کو اس لئے سخت نہ
پسند کرتی تھی کیونکہ وہ ہمیشہ اس کے ڈیڈ اور اس کے بارے میں

ایسا ہی کہتی تھیں جبکہ بانو آنٹی خود بھی ائیزل کو بیزار نظروں سے
دیکھتی تھیں

پڑھ بھی لینا کچھ ایسا نہ ہو باپ اچانک یہاں آجائے اور اپنی بیٹی "
"کے رزلٹ کارڈ دیکھ کر اسے اٹیک نہ آجائے
ائیزل کی اب برداشت سے باہر ہو چکا تھا اس نے غصے سے آنٹی کو
باہر دھکیلا اور دروازہ بند کر گئی جبکہ یہ ساری گفتگو ضرور یزن چکا
تھا اور کافی حیران بھی تھا
ارے ارے... عجیب سر پھری لڑکی ہے بھئی کسی کی نہیں "
"سنتی"

جبکہ اینزل دروازے سے ٹیک لگائے آنکھوں میں آئے
آنسوؤں کو صاف کرنے لگی

"کہیں کا نہیں چھوڑا آپ نے مجھے ڈیڈ"

وہ دل ہی دل میں اپنے باپ سے شکایت کر رہی تھی وہ ایک پل
میں اتنی زیادہ اداس ہو گئی تھی

"...اوہ تیری... میں نے تو اسے واش"

وہ سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی واش روم کی طرف دیکھنے لگی
"مر ہی نہ جائے کہیں"

وہ بھاگتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھی لیکن یہ کیا اندر تو
اندھیرا تھا اور اس گہرے اندھیرے میں اسے ضرور یہ کہیں دکھائی
نہیں دے رہا تھا

"کہیں سچ میں تو نہیں مر گیا؟؟"



توبہ توبہ استغفار پتا نہیں کیسے کیسے لوگ ہیں یہاں، اللہ پاک "
"بچائے رکھنا پتا نہیں کیا کیا ہوتا ہو گا یہاں
وہ بڑ بڑاتی ہوئی دوسرے رومز کی جانب بڑی تھی

وہ موبائل پر مصروف چلتا ہوا اپنی وینٹی سے باہر آچکا تھا وہ
دوسری جانب جا رہا تھا جب بے دھیانی میں کسی سے ٹکرایا
"... آااہ"

وہ ابھی نیچے گرنے ہی لگی تھی جب آتش نے اسے کمر سے تھاما
ویسے تو وہ خود سے ٹکرانے والے وجود پر بھڑکنے والا ہی تھا لیکن
اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ اسے تھام گیا تھا

آتش کی نیلی خوبصورت آنکھیں اس کی ہلکی براؤن بڑی بڑی
آنکھوں سے ٹکرائی تھیں وہ ایک پل کے لیے گم سا ہو گیا تھا اس
کے سر اُپے خیز وجود میں مگر وہ ڈری سہمی ہوئی سی اب تک کانپ
رہی تھی وہ آتش کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ڈر رہی تھی

اس نے آتش کے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کیا
اور خود کو سنبھالتی ہوئی کھڑی ہوئی آتش اس کے چہرے کا اڑتا
ہوا رنگ دیکھ چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا وہ یہاں نئی ماڈل ہوگی اس لئے

وہ ایسے ڈری ہوگی جبکہ تعبیر کو سامنے کھڑا شخص کسی شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا لیکن وہ اس بات سے بہت اچھی طرح واقف تھی کہ وہ یقیناً کوئی ایکٹر ہو گا اور ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے ہیں

"... آااا"

وہ ابھی ہاتھ بڑھا کر لائٹ ان کرنے ہی لگی تھی جب ضروریز نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا وہ یکدم اس سے ٹکرائی اس ہی دوران دونوں کی بیٹ مس ہوئیں ضروریز کا ایک ہاتھ اس کی کمر پر جبکہ دوسرا ہاتھ بورڈ پر رکھ کر لائٹ آن کی تباہیز کو احساس ہوا وہ اس کے کس حد تک قریب تھی

میں مر جاؤں گا؟؟ تمہارا احسان اتارے بنا؟؟ ڈونٹ وری ایسا"
"کبھی نہیں ہوگا

ضوری نے اس کی ہلکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جہاں
ہلکی نمی تھی جو شاید بانو آنٹی کی باتوں کی وجہ سے تھی ضوری سمجھ
چکا تھا جب ایئرل ہوش میں آئی اور اسے دور دھکیلتے ہوئے وہاں
سے باہر نکل کر کمرے میں آئی جبکہ وہ ابھی اس ہی کے پیچھے پیچھے
چل دیا

تم یہاں سے جارہے ہو یا زبردستی تمہیں اس کھڑکی سے نیچے"
"دھکا دوں؟؟"

ایئرل نے اپنی کتابیں جو بیڈ پر پھیلی ہوئی تھیں انہیں مزید
پھیلاتے ہوئے کہا

ہمت ہے تو ٹرائے کرو، لیکن میں تمہارا احسان اتارے بنا یہاں "
"سے کہیں نہیں جانے والا اوکے

وہ ڈھٹائی کی آخری حد کو چھو رہا تھا جس پر اینزل دانت بچتے
ہوئے اس کی طرف تیزی سے بڑھی اب منظر کچھ ایسا تھا کہ وہ
دیوار سے لگا ہوا تھا اور اینزل اس کے بے حد قریب تھی

"...نمبر دو اپنا"

اینزل نے جیب سے فون نکال کر اس کی طرف بڑھایا اور خونخوار
نظروں سے اسے دیکھنے لگی جس پر بے ساختہ ضوریز کے لب
مسکرائے

اوہ تو میڈم کو میرا نمبر چاہیے تھا تو سیدھا بول دیتیں یہ کونسا "
"طریقہ ہے نمبر مانگنے کا؟؟

اس نے شوخ لہجے سے کہا جس پر ائیزل نے مزید اسے گھورا

"بکو اس بند کرو اور نمبر ڈائیل کرو"

"...او کے او کے"

وہ دھیمے لہجے میں کہتا ہوا اس کے موبائل میں اپنا نمبر ڈائیل کرنے لگا

اب جاؤ یہاں سے مجھے جب تمہاری ضرورت پڑی بلا لوں گی"

"تاکہ تم پر کیا ہوا احسان اتر سکے

ائیزل دو قدم دور ہوئی اور اس کا نمبر سیو کرنے لگی

یہ بہتر ہو گا کہ تم مجھے صبح بارہ کے بعد کال کرو کیونکہ میں دیر " سے اٹھتا ہوں، البتہ اگر تم چاہو تو..... رات کے بارہ بجے بھی کر سکتی ہو میں رات دیر تک جاگتا ہوں

ایزل نے اسے مزید گھوری سے نوازاتو وہ نچلا ہونٹ دانت تلے دبا گیا جبکہ ایزل اس کا نام نہیں جانتی تھی اس لیے سوچ رہی تھی کس نام سے سیو کرے تب ہی ضرور یز نے موبائل چھینا

میرا نام ضرور یزدورانی ہے، پیار سے سب دو نمبر آدمی کہتے ہیں، " لیکن اگر تم چاہو تو پیار سے ائی مین نفرت سے میرا نیا نام بھی رکھ سکتی ہو... جیسے چرسی موالی ہیر و پچی شرابی وغیرہ وغیرہ

وہ اپنا نام سیو کر کے اسے موبائل تھمانے لگا جبکہ وہ عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

ایسے نہ دیکھ پگی... پیار... اوہ آئی مین تم جیسی کو تو پیار ہو ہی نہیں"

"سکتا البتہ بخار ضرور ہو جائے گا

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا کھڑکی کی طرف بڑھا

"سمجھ سے باہر ہے"

وہ منہ میں ہی منمنائی مگر وہ سن چکا تھا

سمجھ میں آؤں گا بھی نہیں البتہ دل میں ضرور آ جاؤں گا... ایک"

"...دن

ضوری زنے یک طرفه مسکراہٹ لئے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا
جس پر ائیزل غصے سے لال پیلی ہو گئی تھی ابھی وہ اسے کچھ کہتی
جب وہ کھڑکی سے نیچے چھلانگ لگا چکا تھا

"کوئی اتنا بے شرم کیسے ہو سکتا ہے"

"کہا تو تھا بچپن سے ہوں"

وہ بے یقینی سے بلند آواز میں کہنے لگی مگر تب ہی نیچے سے اس کی
آواز آئی ائیزل پیر پٹختی ہوئی کھڑکی کی طرف بڑھی مگر وہ اپنی
بائیک پر بیٹھ کر جا چکا تھا

جب اس کی نظر موبائل پر پڑھی تو نمبر کا نام دیکھ کر حیران رہ گئی
جس پر نام سیو تھا اور ساتھ مسڈ کال بھی گئی ہوئی تھی

"احسان چکانے والا"

وہ سر جھٹکتی ہوئی واپس بیڈ پر آ بیٹھی اور پھر سے اپنی کتابوں کا عجیب و غریب منہ بناتے ہوئے جائزہ لینے لگی



وہ اس کو دیکھنے میں اتنا لگن ہو گیا تھا کہ اسے پتا ہی نہیں چلا کہ اس کے موبائل پر بار بار کسی کی کال آرہی تھی جبکہ تعبیر معصوم سی شکل لے کر اب تک وہیں کھڑی ہوئی تھی

"آریو اوکے؟؟"

وہ دھیمے لہجے میں پوچھتا ہوا ایک قدم قریب آیا جب تعبیر گھبراتی ہوئی دو قدم دور ہوئی جس پر آتش نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا وہ بنا

کچھ کہے اپنے راستے بڑھ گئی مگر وہ اب تک وہیں کھڑا اس کے
فیس کے ری ایکشن کا سوچ رہا تھا مگر تب ہی اس کی دوبارہ کال
آئی

اوقف میں تمہیں کب سے کال کر رہا تھا... ہاں مجھے اس سے ملنا"
"ہے اباؤٹ شوٹ کچھ کام تھا

وہ کال پک کرتا ہوا وہاں سے باہر چلا گیا جبکہ تعبیر اپنا ڈریس
سنجھالتی ہوئی ایک روم میں آئی جو بہت زیادہ خوبصورت سا بنا ہوا
تھا وہ یقیناً کسی آرٹسٹ کے استعمال میں ہو گا ایک بہت بڑا شیشا
جس کے اطراف بڑے بڑے بلب لگے ہوئے تھے جن سے پورا
کمرہ روشنی میں نہایا ہوا تھا

تعبیر نے اپنے ہاتھ میں پکڑا شاہ پر ایک سائڈ پر رکھا اور دروازہ
لاک کر کے کپڑے چھینچ کرنے لگی

نہیں میں پہنچ کر لوکیشن بھیجتا ہوں تم اس ہی ریسٹورنٹ "
آجانا

وہ گاڑی کی طرف آکر پیٹ کی پوکٹ تلاش کرنے لگا مگر یہ کیا
گاڑی کی چابی تو وہ وہیں پر بھول گیا تھا
"شٹ"

وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا اندر کی طرف بھاگا وہ اپنے روم کی
طرف بڑھا اور ہینڈل گھمانے لگا مگر وہ لاک تھا شاید اندر سے

وہ ڈریس چینج کر چکی تھی اب وہ گھر کے سادہ کپڑوں میں ملبوس
تھی وہ اپنا میک اپ صاف کر کے فیس واش کر کے روم میں آئی
ہی تھی جب دروازے کی آواز پر چونکی

"...کک کون ہوگا"

وہ ڈرتی ہوئی سوچنے لگی

"کھولوں یا نہیں"

وہ خود سے سوال کرتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھنے لگی
جب اسکی نظر شیشے پر گئی جس سے اس کے بڑھتے قدم رک گئے
وہ اس وقت بنا دوپٹے کے تھی

وہ جلدی سے اپنی شاپر میں ڈوپٹہ ڈھونڈنے لگی جبکہ باہر آتش
مسلسل دروازہ کھولنے کی کوششوں میں تھا تعبیر نے پورا شاپر
چھان مارا لیکن اسے ڈوپٹہ کہیں بھی نظر نہیں آیا
"اوقف رائتمہ تم نے میرا ڈوپٹہ تو رکھا ہے نہیں"
وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی پھر کچھ سوچتے ہوئے وہ کچھ
دیر پہلے پہنے ہوئے برائڈل ڈریس کا ڈوپٹہ نکال کر خود کو کوور
کرنے لگی مگر اچانک سے دروازہ کھلا اور وہ جو غصے سے اندر آ رہا تھا
اسے اندر پا کر ساکت سا ہوگا

وہ اسے سر تا پیر دیکھنے لگا آف وائٹ کلر کی سادی سی شلوار کمبیز
جس پر ہلکے گرے پھول بنے ہوئے تھے وہ کسی مڈل کلاس

گھرانے کی معلوم ہو رہی تھی جبکہ لال رنگ نابراڈل ڈوپٹہ جسے
اس نے سر پر اوڑھا ہوا تھا بے

وہ اس شخص کو یوں اچانک اندر آتا دیکھ کر چونکی تھی وہ صورتحال
کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ سامنے کھڑا شخص اپنے اندر
طاری ہونے والی عجیب کیفیت کو سمجھنے کی کوششوں میں تھا

دھیانی میں تعبیر کا ڈوپٹہ سرو سینے سے کھسک کر زمین بوس ہوا وہ
اسے دیکھتا ہی رہ گیا وہ آخر کیا تھی وہ اگر مڈل کلاس گھرانے کی
تھی تو وہ اتنی زیادہ خوبصورت اور اسمارٹ کیسے ہو سکتی تھی آتش
اسے نظر بھر کر دیکھنے لگا لیکن اس کے اچانک سے جھکنے پر ہوش
میں آیا

تعبیر نے جھک کر اپنا دوپٹہ اٹھایا اور پھر سے سر اور سینے پر سیٹ کرنے لگی جبکہ وہ اسے سوالیہ نظروں سے گھور رہی تھی آتش بنا کچھ کہے چلتا ہوا اندر کی طرف آیا

"کک کون ہیں آپ... اور یہاں... کیوں آئے ہیں؟؟"

تعبیر کو اس خوبصورت شہزادے خوف آرہا تھا جبکہ اس کے سوال پر آتش ایبر و کا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگا جو اس ہی کی وینٹی میں کھڑی اس پر ہی سوال کر رہی تھی

"یہ تو مجھے آپ سے پوچھنا چاہئے مس کون ہیں آپ؟؟"

آتش کے قدم اس کی طرف بڑھے جنہیں دیکھتے ہوئے وہ پیچھے ہوئی آتش کو یہ جان کر بہت حیرانگی ہو رہی تھی کہ وہ اتنا مشہور

اسٹار تھا جسے دیکھنے کے لیے لاکھوں لڑکیاں مرتی تھیں اور جب آج وہ ایک لڑکی سے ٹکرایا تھا تو بجائے وہ اس پر فدا ہونے کے وہ اس سے ہی دور بھاگ رہی تھی آخر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی آتش کو نہ جانتا ہو

"...مم میں کیوں بتاؤں...؟؟ کہ کون ہوں میں"

تعبیر نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا جبکہ آتش اس کے چہرے پر بکھری معصومیت کو دیکھ رہا تھا آتش کے بڑھتے قدم پر وہ پیچھے ہوئی تھی جس سے اس کا بھاری ڈوپٹہ پھر سے کھسکا تھا جسے آگے بڑھتے ہوئے اس نے تھام لیا تھا

وہ ڈوپٹہ تعبیر کی طرف بڑھانے لگا

"...او کے نہ بتاؤ"

وہ مختصر سی بات کہتا ہوا ڈریسنگ کی طرف آیا ڈریسنگ پر اس کی کار کی کیز رکھیں ہوئی تھیں جنہیں تھام کر وہ واپس جانے لگا مگر پلٹ کر ایک نظر اسے دیکھنا نہ بھولا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی تعبیر کے چہرے کا اڑتا ہوا رنگ دیکھ کر وہ بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا جبکہ اس کے جاتے ہی وہ لمبی لمبی سانسیں بھرنے لگی

تب ہی رائتمہ اسے ڈھونڈتی ہوئی اس کی طرف بڑھی
"تعبیر تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟"

تم نے مجھے کہاں پھنسا دیا ہاں؟؟ تمہیں پتا ہے تمہاری وجہ سے
"...میں کن کن رومز میں چلی گئی تھیں جہاں

اس کے منہ کو بریک لگا جس پر رائتمہ اسے سوالیہ نظروں سے
دیکھنے لگی

"خیر تم میرا ڈوپٹہ پالر بھول آئیں اب میں کیسے جاؤں گی؟؟؟"

تعبیر نے بات پلٹتے ہوئے بولا

ارے نہیں پاگل ڈوپٹہ میرے بیگ میں تھا یہ لو، اور تمہیں میں "

نے کسی اور روم میں بھیجا تھا تم اس وینٹی میں کیا کر رہی ہو؟؟؟ یہ

"عام ماڈلز کے لیے نہیں، اب چلو یہاں سے جلدی

رائتمہ کی بات پر وہ ساکت ہو گئی یعنی یہ واقعی اس ہینڈ سم نوجوان کا

روم تھا وہ جلدی جلدی سے اپنا ڈوپٹہ اوڑھ کر وہاں سے چلی گئی

جبکہ رائتمہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چلی گئی



"...ہائے کیسے ہو شاویز"

وہ آج یونی آتے ہی اپنی کلاس میں بیٹھ گیا تھا جبکہ حریم اسے
ڈھونڈتے ہوئے یہاں آئی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی اپنی ڈانسنگ
کلاسز کی وجہ سے لیکچر مسڈ کر چکی تھی

"میں ٹھیک اور آپ حریم؟؟؟"

شاویز کے اس ادبی لہجے پر حریم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھرنے
لگی حریم بنا کچھ کہے اپنا بیگ لئے اس کی سیٹ پر بیٹھ گئی جبکہ شاویز
کو اب اس کے پاس بیٹھنے سے کوئی پرابلم نہ تھی

"کیسا رہا آج کا لیکچر؟؟؟"

"ہمم بلکل اچھا"

شاویز نے مختصر سا جواب دیا وہ زیادہ کسی سے بات نہیں کرتا تھا
مگر حریم نے بھی آج ٹھان لیا تھا وہ اس سے فرینڈ شپ کر کے
رہے گی کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حریم نے پھر سے کچھ کہنا
چاہا

"... شاویز"

"... جی حریم جی"

شاویز تمہیں تین دن ہو گئے مگر تم نے اب تک کوئی دوست
"نہیں بنائے؟؟ کیوں؟؟"

"میں بلا وجہ کسی سے بات نہیں کرتا"

یہ تو میں بھی جانتی ہوں شاویز لیکن تم کیا اپنے چار سال اس یونی
"میں بنا دوست بنائے گزار لو گے؟؟
حریم کی بات پر شاویز تھوڑا مسکرایا

حریم جی دوست بنانے اور دوست ماننے میں بہت فرق ہوتا"
ہے، آج اگر میں دوست بنا بھی لوں تو کونسا سامنے والے شخص
نے مجھے دل سے دوست مان لینا ہے، یہ سب تو ٹائم پاس کے لئے
"ہوتا ہے اور میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا

شاویز کی بات پر حریم نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ شاویز پھر سے
اپنی کتابوں میں مصروف ہو گیا لیکن وہ بھی حریم تھی

اچھا اگر میں کہوں کہ میں تم سے فرینڈ شپ کرنا چاہتی ہوں "

"تو؟؟؟"

حریم نے آج ہمت کر کے یہ کہہ ہی دیا تھا جب شاویرز سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھنے لگا

مگر میں آپ سے فرینڈ شپ کیوں کروں گا؟؟؟ آپ تو لڑکی ہیں "

"... میں لڑکا ہوں

وہ بڑی معصومیت سے کہنے لگا

"ہاں تو کیا لڑکا لڑکی فرینڈ نہیں ہو سکتے؟؟؟"

"... نہیں "

وہ ابھی مزید کچھ کہتی جب شاویرز نے جلدی سے کہا جس پر وہ شاویرز کو دیکھنے لگی

آآ آئے مین شاید ہو سکتے ہوں لیکن میری ڈکشنری کے مطابق "
"... تو لڑکا لڑکی کبھی دوست نہیں بن سکتے

وہ اطراف میں نظریں دوڑاتا ہوا کہنے لگا جہاں آس پاس بہت سے
کیپلز بیٹھے ہوئے تھے

"... اگر آپ چاہیں تو سب کچھ ہو سکتا ہے"
حریم نے سنجیدگی سے کہا جس پر شاوین نے بنا کچھ کہے نظریں
جھکا لیں

"فرینڈز؟؟؟"

حریم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے وہ پہلے بھی تھام چکا تھا
لیکن فرینڈ شپ کے لیے نہیں، وہ کچھ دیر یوں ہی کبھی اس کے
نازک سے ہاتھ تو کبھی اس کے معصوم سے چہرے کو دیکھتا رہا مگر

جب حریم نے اسے یوں اپنی طرف متوجہ پایا تو اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ
لیا



وہ آج یونیورسٹی نہیں گئی تھی رات جب حریم اپنی دوست کے
گھر سے واپس آئی تھی تو پہلی بار اس نے ایئرل کو پڑھائی کرتا پایا
تھا اور وہ تنا تھک گئی تھی کہ اس نے رات ہی حریم کو کہہ دیا تھا کہ
وہ اسے صبح یونی کے لئے نہ اٹھائے

وہ اب تک سو رہی تھی جب اس کا فون بجنے لگا جو اس کی نیند میں
خلل پیدا کر رہا تھا ایئرل نے دو تین بار تو اگنور کیا پھر غصے سے
موبائل اٹھا کر بنا نمبر دیکھے کان پر لگا گئی

"کون ہو تم ہاں اور کیوں صبح تنگ کر رہے ہو"

وہ غصے سے بولنے لگی جبکہ نیند اب بھی اس کی آنکھوں میں تھی

ایکسیوز میڈم... پہلی بات تو یہ کہ میں کون ہوں یہ آپ کو"

نمبر دیکھ کر سمجھ جانا چاہیے تھا اور دوسری بات یہ کہ صبح نہیں

"ہو رہی دوپہر کے دو بج چکے ہیں

ضوریز کی آواز کانوں میں پڑھتے ہی وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھی اور

سامنے لگی گھڑی میں ٹائم دیکھنے لگی تو واقعی دو بج رہے تھے

کک کیا... اتنا ٹائم ہو گیا... اور میں اتنا کیسے سو گئی... مائے"

"...گوڈ"

وہ سر پکڑے خود کلامی کرنے لگی جبکہ دوسری طرف اس شخص
کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

"اور تم نے مجھے کیوں فون کیا؟؟؟"

ابھی وہ اس ہی صدمہ میں تھی جب اسے یاد آیا

"...آپ کو جگانے کے لئے"

ضوری نے شرارتی لہجے میں کہا جس پر ائیزل نے دانت پیچے

بات سنو مسٹر... میں نے تمہیں اپنا نمبر اس لئے نہیں دیا کہ "

صبح صبح مجھے فون کر کے جگاؤ... اور تمہیں مجھے جگانے کی کوشش

ضرورت نہیں مجھے یونیورسٹی جانا بھی نہیں تھا تو میں دیر سے ہی

"اٹھنے والی تھی

وہ اپنی بات کو توڑ موڑ کر الٹا جوڑ کر جھوٹ بولنے لگی کیونکہ بھلے
سے اسے یونی نہیں جانا تھا لیکن وہ جلدی اٹھنے والی تھی کیونکہ
اسے کچھ نوٹس لینے جانا تھا

اوہ اچھا ریلی... کاش یونی چلی جاتیں تو آج کی اناؤسمنٹ کے "
"بارے میں عمل ہوتا
ضوری نے افسوس سے بھرپور لہجے میں کہا جس پر ائیزل کی
آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں
"اکک کیا مطلب اناؤسمنٹ؟؟"

ہاں اناؤسمنٹ... میڈم دو دن بعد تمہارے ایکزیمنز ہیں، "
انفیک آج تو یونی میں تمام اسٹوڈینٹس ہی گئے ہوں گے کیوں کہ
"آج سب نے فورم سبمنٹ کروانا تھا

وہ جتنا پر سکون لہجے میں بتا رہا تھا اتنا اس کی ٹینشن بڑھتی جا رہی تھی

"...ووواٹ؟؟ کل تک تو ایسا کچھ بھی نہ تھا... تو پھر آج"

وہ سر پکڑتے ہوئے بے یقینی سے بولی

تم یونی میں رکو گی تو تمہیں کچھ پتا چلے گا نہ، کل تم میرے اوپر"

"...کو دکر یونی سے بھاگی تھیں شاید تمہیں یاد ہو

ضوری نے تنزیہ انداز میں کہا جبکہ وہ سارا غصہ بھلائے اب آگے
کاسوچ رہی تھی

"...مم مجھے جانا ہو گا یونی... ورنہ میرا نام"

وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر واش روم بھاگی جلدی جلدی سے
اس نے فیس واش کیا اور کپڑے چنچ کرنے لگی نیچ نیچ میں اپنے
آپ کو نجانے کتنا کچھ کہہ چکی تھی اس بات سے انجان کے وہ
کال ڈسکنیکٹ کرنا بھول گئی تھی اور ضروریز جس کے پیٹ میں
اب ہنس ہنس کر درد ہونے لگا تھا

وہ جب موبائل اٹھانے آئی تو کال لگی ہوئی تو وہ بے یقینی سے
اسکرین پر دیکھنے لگی
"تت تم... تم نے اب تک کال نہیں کاٹی؟؟"

ایزل نے بھڑکنے والے انداز میں کہا کیونکہ وہ اس کے قہقہوں
کی آواز سن چکی تھی

"...اوہ اوہ سوری میں نے سوچا تم خود کاٹ دو گی اس لئے"

"...اب بند کرو فون مجھے گاڑی بھی نکالنی ہے"

رکو... گاڑی کی کیا ضرورت؟؟ میں نیچے کھڑا ہوں نیچے"

آجاؤں... ویسے بھی اب تم گاڑی نکالو گی پھر صاف کرو گی چیک

"...کرو گی وقت لگے گا"

وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد کھڑکی کی طرف بڑھی وہ واقعی نیچے اپنی

کار کے ساتھ کھڑا ہوا اسے ہاتھ ہلار ہاتھ اس وقت اسے سب سے

زیادہ فکر اپنے کام کی تھی

"وقت پر تو گدھے کو بھی باپ بنانا پڑھتا ہے"

وہ خود کلامی کرتی ہوئی اپنا بیگ لیکر نیچے بھاگی

"...چلو جلدی چلو"

وہ بھاگتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی جبکہ وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا اس نے نوٹ کیا تھا کہ اس کی کار پہلے سے اب کافی بہتر معلوم ہو رہی تھی

"نہ سلام نہ دعا بس جلدی چلو؟؟؟"

وہ تنزیہ انداز میں کہتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کر کے ڈرائیور کرنے لگا



"... نہیں یار میں یہ دوبارہ نہیں کر سکتی"

رائٹمہ اسے پھر سے فورس کر رہی تھی مگر وہ بار بار انکار کر رہی تھی جہاں ان کا کوپٹیشن ہوا تھا وہیں پر دو تین ہوسٹ موجود تھیں جنہوں نے انہیں اپنے شو میں بلانے کی اور تعبیر کو ماڈلنگ کی آفر کی تھی لیکن وہ ٹھہری دنیا سے الگ تھلگ لڑکی اسے ان

کاموں میں اب انٹر سٹ نہ تھا یہ پھر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ
اپنے شوق ختم کر چکی تھی

تعبیر میں نے کہہ دیا نہ بس تم جارہی ہو تو جارہی ہو شو و کل شام "
ہو گایا رآپی نے اتنا بڑا کو پٹیشن ون کیا ہے اور پھر چینٹل والوں
نے اسپیشلی تمہیں انوائٹ کیا ہے کچھ تو سوچا ہو گا نہ انہوں نے
رائمہ کی بات پر تعبیر نے پھر سے اسے گھوری سے نوازا

چھوڑو تعبیر تم ایک کام کرو مجھے ایک میک اپ آرٹسٹ کی کال "
"آئی ہے اس نے تمہیں اپنے ساتھ کام کرنے کی بھی آفر دی ہے
منہاس نے رائمہ کو چپ کر دیا کیونکہ اسے پتا تھا تعبیر رائمہ کی
کبھی بھی نہیں مانے گی

کیسے آفر آپی؟؟ لیکن میں تو یہاں بہت خوش ہوں نہ مجھے اس "
"ہی پالر میں کام کرنا ہے مجھے نہیں جانا کسی اور پالر
تعبیر نے انتہائی معصومیت سے کہا جس پر رائمہ اس کے گلے لگ
گئی

"ہائے میری دوست میری بہن کی پوری بات تو سن لے"
رائمہ کی بات پر منہاس ہنسنے لگی

"پوری بات؟؟؟"

ہاں تعبیر میں نے انہیں تمہارے بارے میں بتایا تھا کہ تم "
مہندی بہت اچھی لگاتی ہو اور جو تم نے ڈیزائن بنائے تھے نہ میں

نے وہ بھی انہیں سینڈ کئے تھے انہوں نے تمہیں اپنی ٹیم میں
"آنے کی آفر کی ہے وہ چاہتی ہیں تم ان کے لئے کام کرو
"اوقف آپ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا"

دیکھو... تم ان کے پاس جاؤ ان سے ملو وہ تمہیں ٹیو بنانا سکھائیں"
گے اور پھر دو تین دن کی پریکٹس کے بعد تم کسٹمرز کو ٹیو بنایا کرنا
سمپل... بہت کمائی ہے اس کام میں اور پھر تم تو اپنے ڈیزائن بناتی
"ہو تمہیں تو بہت کامیابی ملے گی
ٹیو کا نام سن کر اس کی آنکھوں میں چمک آئی کیونکہ وہ مہندی
کے ساتھ ساتھ ٹیو بھی بنانے کا شوق رکھتی تھی اور اس کام کے
لئے وہ کبھی انکار کر ہی نہیں سکتی تھی

"...جج جی ضرور میں آج ہی بابا جانی سے پوچھ کر آپکو"
اسکی کوئی ضرورت نہیں میں نے افتخار انکل سے بات کر لی"
ہے"

ابھی تعبیر کچھ کہتی جب منہاس کی بات پر چونکی
منہاس آپنی لیکن میں نے فلحال اس کے بارے میں کچھ سوچا"
نہیں تھا

سوچنا کیا ہے؟؟ تم بس ان کے ساتھ کام کرو کسٹمرز آئیں گے"
"... انہیں ان کی پسند کے مطابق ٹیوڈیزائن کرو بس
مم مگر میں یہ کام صرف فی میلز کے لئے کروں گی وہ بھی تب"
"جب وہ خود وہاں آئیں گی"

وہ ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی کیونکہ اکثر ایسا ہوتا تھا کہ کچھ لوگ ٹیو
بنوانے والوں کو گھر پر ہی بلا لیتے تھے

تم بالکل پریشان نہ ہو تعبیر ہم ہیں نہ ہم ان سے بات کر لیں "
گے

منہاس کی بات پر اسے تھوڑی ہمت ملی تو وہ مسکرا نے لگی جبکہ
رائمہ پھر سے اس کے گلے لگ گئی

"... میری سینور یٹا بہت آگے جائے گی "
اچھا تعبیر میں کہہ رہی تھی تم لوگ آج شام شاپنگ کر آؤں "
کیونکہ ہمیں شوو میں جانا ہے کل شام تو تمہارا اچھی ڈریسنگ کرنا
"ضروری ہوگا، کریڈٹ کارڈ میرا لے جانا

منہاس کی بات پر تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ رائتمہ تو اب
تک اسے گلے لگائے بیٹھی تھی جس پر پالر میں کام کرنے والی
ساری لڑکیاں ہی ہنس رہی تھیں



"اوفففف بند کرو اسے، الریڈی اتنی پریشان ہوں میں"

وہ سلواسپیڈ میں گاڑی چلاتے ہوئے فل میوزک میں گانے
لگائے گنگنارہا تھا جبکہ ایئرل کے اب برداشت سے باہر ہو چکا تھا
وہ غصے سے سامنے لگی یو ایس بی ڈیو اسٹرز کے بٹن کو تقریباً مکا
مارنے سے انداز میں بند کر گئی جبکہ وہ اچانک سے چونک کر اسے
دیکھنے لگا

اوہ میڈم غصہ کس بات کا دکھا رہی ہو؟؟ خود ہی سوئی پڑی ہوئی"
تھیں میں نے ہی آکر جگایا ہے، اور اب مجھ ہی پر غصہ دکھا رہی
"ہو؟؟؟"

ضوری نے گاڑی سڑک کے کنارے روکی جس پر گاڑی ایک
جھٹکے سے رکی

تو احسان نہیں کیا ہے تم نے مجھ پر سمجھے اور تم جو اتنی تیز"
میوزک چلا رہے ہو دماغ پھٹ رہا ہے میرا، ایک تو پہلے ہی بہت
دیر ہو چکی ہے اوپر سے تم اتنا مرمر کے گاڑی چلا رہے ہو اگر اتنی
ہی کھٹارا گاڑی تھی تو لائے ہی کیوں؟؟ تم رہنے دو، میں خود
"ٹیکسی کر کے جاری ہوں مجھے نہیں جانا تمہاری کھٹارا گاڑی میں

وہ بنا اسے موقع دیئے بولی جا رہی تھی جبکہ ضوریز کے چہرے پر سخت تاثرات نمایاں ہو چکے تھے اپنی گاڑی کو کھٹارا کا لفظ استعمال کرنے پر اس کا خون کھولنے لگا تھا ابھی وہ کار کا دروازہ کھولتی جب ضوریز نے اسے ایک جھٹکے سے پیچھے کیا اور سیٹ بیلٹ باندھنے لگا

ابھی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی جب دونوں کی نظریں ملی تھیں اسے اپنے اتنا قریب پا کر ایئرل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھیں جبکہ وہ اب تک سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا تھا ایک جھٹکے سے اسے پیچھے کر کے وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر ایڈجسٹ

ہوا

تو تمہیں لگتا ہے میری گاڑی کھٹار ہے رائٹ... تو یعنی تمہیں "

"اپنی گاڑی کی پاؤر دکھانی پڑے گی

ضوریز نے سخت لہجے میں کہتے ہوئے ہاتھ اسٹیرنگ پر جمائے اور

کلٹخ دباتے ہوئے ایک جھٹکے سے گاڑی بھگائی

اب حال کچھ یوں تھا کہ وہ اپنے اڑھتے ہوئے بالوں کو سنبھالنے

میں مصروف تھی اور ساتھ ہی ساتھ اسے گھورنے سے بھی نواز

رہی تھی جو فل اسپید کے گاڑی بھگارتھا جیسے کوئی کار رائڈر رہ چکا

ہو

"میڈم...؟؟؟ ہم پہنچ گئے"

وہ جواب آنکھیں مینچے بیٹھی تھی اس کا لمس اپنے کندھے پر
محسوس کر کے جھٹ سے آنکھیں کھول گئی
"مہربانی... اور اب تم جاسکتے ہو میں ٹیکسی کرلوں گی"

وہ پیر پٹختی ہوئی اس کی گاڑی سے نکلی اور یونی کے گیٹ سے اندر
چلی گئی جبکہ ضوریز اس کی اسپید پر یک طرفہ مسکراہٹ لئے وہیں
بیٹھا رہ گیا



اے ڈی باز یگر اے ڈی باز یگر اے ڈی باز یگر اے ڈی
"...باز یگر"

وہ آج پہلی بار کسی عام سے مال میں گیا تھا ابھی وہ گاڑی سے نکالا
ہی تھا جب سب نے شور مچانا شروع کر دیا ہر طرف لوگوں نے
اسے گھیر لیا دور دور سے لوگ اس کی پکچر بنانے لگے

سر پلیززز ایک پکچر، سر آٹو گراف پلیزز... سر پلیززز آئی ایم یور "
"ڈائے ہارٹ فین پلیززز ایک پکچر بنو الیں
نجانے کتنے لوگ اس کے آس پاس کھڑے ہوئے تھے جبکہ وہ
چہرے پر ایک خاص اٹیٹیوڈ لئے سب کو ہاتھ سے ہیلو کہہ رہا تھا
جبکہ اس کے گارڈز اس کے گرد مجموعہ کنٹرول کرنے کی کوشش
میں تھے

وہ لوگ رکشے سے اتری ہی تھیں جب تعبیر کی نظر مال کے گیٹ پر گئی جبکہ رائٹمہ رکشے کا کرایہ دینے لگی اتنا رش دیکھ کر تعبیر کا دل دھڑکنے لگا جبکہ چہرے پر اس کے تاثرات ایسے تھے جیسے واقعی کچھ بہت برا ہوا ہو

رر رائٹمہ... دد دیکھو... مجھے لگ رہا ہے... وہاں کچھ ہو گیا"

"...ہے

رائٹمہ نے اپنی چادر ٹھیک کی اور اس کی انگلی کے اشارے پر سامنے دیکھنے لگی

"ہیں یہاں کیا ہو سکتا ہے؟؟"

"... شاید کسی کا ایکسیڈنٹ... بی یا پھر کچھ اور"

تعبیر نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا جبکہ رائمہ اسے بور انداز میں دیکھ
رہی تھی

اوہ کم آن پاگل لڑکی ڈرو مت چلو چل کر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا"
...ہے

رائمہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس مجموعہ کی طرف بڑھی مگر وہاں
اتنے لوگ تھے کہ کوئی انہیں راستہ دینے کو تیار ہی نہ تھا جبکہ
تعبیر کو اتنے لوگوں میں گھٹن محسوس ہو رہی تھی اس لئے وہ اس
کا ہاتھ چھڑا کر دور کھڑی ہو گئی جبکہ رائمہ کو جگہ نہ ملنے پر وہ خود
بھی تعبیر کے ساتھ کھڑی ہو گئی

رائمہ او چھل او چھل کر دیکھنے لگی آخر ہوا کیا ہے تب اسے لگا شاید
کوئی کھڑا ہوا ہے کوئی بہت ہی حسین سا
"یار لگتا ہے کوئی اسٹار آیا ہوا ہے تم تو ایویں ڈر رہی تھیں"

"کیا مطلب اسٹار؟؟؟"

ہاں نہ کوئی سیلیبریٹی آیا ہوا ہے بدھو تن تو ایویں پریشان ہو گئی
"تھیں۔"

رائمہ کی بات پر تعبیر نے آنکھیں گھمائی تب ہی رائمہ یک دم
چینخی جس سے تعبیر یک دم ڈری

"...یاہوووووو... باز یگر"

وہ پاگلوں کی طرح اچھل رہی تھی جب تعبیر اسے نا سمجھی سے
دیکھنے لگی تقریباً وہاں کھڑے سب لوگ ہی اس وقت پاگل لگ
رہے تھے سوائے تعبیر کے

"کیا ہو گیا رائمہ؟؟ سب دیکھ رہے ہیں"

تعبیر نے اسے آنکھیں دکھائیں

کوئی نہیں دیکھ رہا یا سب اس ہی کو دیکھ رہے ہیں۔ دیکھو سامنے"

"... کون ہے

"کون؟؟؟"

"... فلم انڈسٹری کا شہزادہ... بلکہ بادشاہ بازیگر"

"وہ کون ہے؟؟؟"

تعبیر کے سوال پر رائمہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی

تمہیں یہی نہیں پتا؟؟ یا آتش دورانی... پاکستانی لڑکیوں کا

"پرمنٹ کرش... اور میرا بھی

رائمہ کی بات پر تعبیر نے سامنے دیکھنے کی کوشش کی کیونکہ اسے

کچھ نظر نہیں آ رہا تھا نہ ہی وہ آتش دورانی کو جانتی تھی

"رائمہ یہ کیا کر رہی ہو؟؟"

"... تم چپ کرو اور یہ میرا پرس پکڑو میں ابھی آئی"

رائمہ نے تعبیر کا ہاتھ پکڑا اور اسے مال کے اندر چھوڑ آئی جبکہ

تعبیر کی نظر اب اس پر پڑی تو وہ دیکھتی ہی رہ گئی

"... یہ تو وہ"

وہ پہلی نظر میں ہی اس پہچان گئی تھی جبکہ آتش اب تک اپنے فینز

کی طرف متوجہ تھا آتش نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی تو جیسے

وہاں اُدھم مچ گیا اس کے مسکرانے کی دیر تھی ہر طرف آتش
آتش کا شور ہو گیا نجانے کتنی لڑکیاں اس سے ملنے کے لئے مر
رہی تھیں

ایک سرسری نظر آتش نے مال کے گیٹ کی طرف دوڑائی تو
ایک بار پھر اس کی نظر تعبیر کی نظروں سے ملی تھی تعبیر کو یقین
نہیں آ رہا تھا یہ اس کا وہم تھا یا پھر حقیقت

بلیک تھری پیس سوٹ میں وہ کسی بڑی سی سلطنت کا شہزادہ لگ
رہا تھا ساتھ ہی اس کی آنکھوں پر کالا چشمہ جو اس نے تعبیر کو
دیکھنے کے لیے اب اتارنا ہی شروع کیا تھا اس کی بلیو ائیز تعبیر کی
براؤن آئیز سے ٹکرائی تھیں

نجانے کیوں تعبیر اس کی نظروں کی تپش سے گھبرائی تھی اس کا
دل دھڑکنے لگا تھا جب اس نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا تھا ناچاہتے
ہوئے بھی آتش کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر گیا تھا اسے آج پہلی
بار اپنا دل دھڑکتا ہوا محسوس ہوا تھا

ہر طرف اس کا نام لیا جا رہا تھا لوگ اس کی ایک ایک جھلک پر مر
مٹ رہے تھے وہ ہر اک کی نظروں کا مرکز بنا ہوا تھا لیکن اس کی
نظریں صرف اس معصوم سی لڑکی کے نازک سے وجود پر تھیں

وہ ناجانے کیوں اسے دیکھ رہا تھا یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا لیکن اتنا
ضرور جانتا تھا کہ دل ابھی بھرا نہیں تھا مگر اچانک سے اس کا
دھیان کہیں اور گیا

سر کیا آپ اپنے نیوپر وجیکٹ کے بارے میں کچھ بتانا چاہیں "
گے؟؟

سر کیا آپ اس بار بھی کرن جابر کے ساتھ اسکرین پر آئیں "
گے

وہاں میڈیا پہنچ چکا تھا جن کے سوالوں کی وجہ سے آتش کا دھیان
اور نظر تعبیر سے ہٹ چکا تھا جبکہ تعبیر کو لگا تھا شاید وہ اس کا وہم
ہو وہ کیوں اسے دیکھے گا وہ تو اسٹار تھا

آتش نے ایک نظر پھر مال کے گیٹ پر دیکھا جہاں وہ موجود نہیں
تھی اسے لگا جیسے یہ اس کا وہم تھا وہ گردن نیچے کئے واپس اپنی
نبلی آنکھوں پر چشمہ لگا گیا

"...ایکسیوز می پیچھے ہٹیں"

اس کے گارڈز نے مال میں آنے کے لئے اس کی جگہ بنائی تھی
تب وہ چلتا ہوا آگے بڑھا تھا

ہائے الساجی آتش سر ریل میں تو اسکرین سے بھی زیادہ ہینڈ سم
ہیں"

رائمہ کی بات پر تعبیر نے اسے دیکھا جس پاگلوں کی طرح مسکرا
رہی تھی

"اچھا اب چلو بھی ہمیں شاپنگ کرنی ہے"
تعبیر نے اس کا ہاتھ پکڑا اور لفٹ کی طرف بڑھ گئی جبکہ پورا مال
اب ایک طرف ہو چکا تھا جہاں آتش تھا

وہ لوگ اوپر والے فلور پر شاپنگ کرنے میں مصروف ہو گئی تھیں
جبکہ وہ نیچے کچھ دیر اپنے فینز کے ساتھ پکچر بنوا کر آٹو گراف دے
کر وہاں دے چلا گیا تھا



رات کا وقت تھا جب وہ اپنے کمرے میں صوفے پر بیٹھا پڑھائی کر
رہا تھا مگر اچانک سے اسے حریم کا خیال آیا اس نے جو رویہ اختیار

کیا تھا اس کے بعد سے حریم یونیورسٹی میں چھٹی کے وقت بھی
نہیں ملی تھی

شاید اسے برا لگا ہو گا... لیکن میں نے کچھ غلط تو نہیں کہا... آخر "
یہی تو سچ ہے کہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی کبھی آپس میں دوست
... نہیں رہ سکتے

وہ اب مسیحیور ہو چکا تھا باہر کی دنیا کو بہت اچھی طرح سمجھ چکا تھا
اسے پتا تھا کیا صحیح ہے اور کیا غلط اس لئے وہ بے مقصد کسی سے
کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا

مگر میں پھر بھی ایک بار ہی صحیح لیکن اس سے سوری کروں "
"...گا... لیکن میں اپنے فیصلے سے قطعاً نہیں ہٹوں گا
وہ دل ہی دل میں عہد کرتا ہوا اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گیا
کیونکہ ایک منٹ بعد ان کے بھی ایگزیمس اسٹارٹ تھے



سرجی نے آج کوئی ہنگامہ برپا نہیں کیا... بڑی بات ہے آج "
پہلی بار آتش دورانی پبلک پلیس پر کوئی بحث و مباحثہ کئے بغیر آج
"...سب سے بہت اچھی طرح سے پیش آئے

اس نے جیسے ہی موبائل اٹھایا سوشل میڈیا پر نئی خبر پھیل گئی تھی
اس نے ویڈیو کو بیچ میں چھوڑ کر موبائل واپس ٹیبل پر رکھ دیا اور
آج گزرے ہوئے کے بارے میں سوچنے لگا

وہ ایسا ہی تھا جہاں جاتا تھا اس کے مخالفین اسے جان بوجھ کر
جرباتی کرنے کی کوشش کرتے تھے اور اکثر اس کا پبلک پلیس پر
کسی ناکسی کے ساتھ جھگڑا ہو جایا کرتا تھا

اس کے سر پھر دماغ، انتہا کے غصے اور بد تمیزی کے باوجود بھی
لوگ اس پر مرتے تھے بس اس ہی بات کا اسے غرور تھا اس کے
ڈیڈ نے اسے پہلے بھی کہا کہ واپس لندن آ جائے لیکن وہ اپنے اس
گھر کو چھوڑ کر کہیں زیادہ وقت نہیں رکھتا تھا

"...آتش دورانی"

خود کلامی کرتے ہوئے وہ مسکرا نے لگا اپنی اوپر اسے مزید غرور
ہونے لگا مگر تب ہی اس کی آنکھوں کے سامنے کسی کا چہرہ آیا

"...وہ لڑکی"

وہ جو صوفے کی پشت پر سر ٹکائے بیٹھا تھا اب اچانک سے سیدھا
ہوا بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر گیا

آخر کون تھی وہ لڑکی... اور... آج جو کچھ ہوا وہ میرا وہم تھا؟؟؟"

"...یا پھر

دوانگلیوں سے پیشانی رگڑتے ہوئے وہ خود سے سوال کرنے لگا

"...مجھے کیوں ایسا لگا تھا جیسے... وہ مجھے دیکھ رہی تھی"

وہ جانتا بھی تھا وہ کون ہے سب کی نظریں اس پر تھیں پھر آخر
اسے اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے کیوں اتنی حیرت ہو رہی
تھی

اس کی کیفیت اس کی سمجھ سے باہر تھی وہ دونوں ہاتھوں سے سر
کو جکڑے ہوئے خود سے سوال کر رہا تھا اس نے سائنڈ ٹیبل پر
رکھی سگریٹ کی ڈبی سے ایک سگریٹ نکالا اور اسے سلگاتے
ہوئے لبوں سے لگالیا

"...ڈونٹ تھنک ٹو میچ اے ڈی"

وہ اب پر سکون ہونا چاہتا تھا

☆☆☆☆☆☆

ارے سچی یار بہت زبردست قسم کے ڈیزائن تھے... تمہیں "

"سینڈ کروں گی تم بھی دیکھنا

"اچھا اچھا بس نہ مجھے اب سونے دو صبح اسکول بھی جانا ہے "

رائمہ کی باتیں نہ ختم ہونے والی تھیں جس پر تعبیر کا دل کر رہا تھا

اسے بس کسی طرح چپ کر وادے

اوکے اوکے سو جانا ویسے مجھے تو آج بالکل بھی نیند نہیں آنے "

"والی

"اور وہ کیوں؟؟؟"

تعبیر کو تجسس ہوا

"یار آتش دورانی کو پہلی بار جو دیکھ لیا رینل میں"

اس کی سونیں اب تک یہیں پرائگی ہوئی تھی جس پر تعبیر نے سر

پیٹا

"اففف السابس کر دو تم، کچھ زیادہ ہی ایکساٹڈ نہیں ہو رہیں"

یار تم اتنے بڑے اسٹار کو دیکھ کر بھی اتنی مطمئن کیسے ہو سکتی"

"ہو؟؟؟"

رائمہ نے بے یقینی سے اس سے سوال کیا پر تعبیر کی آنکھوں کے

سامنے اس کا چہرہ آیا

"میں پہلے بھی اسے دیکھ چکی ہوں"

تعبیر نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا جس پر رائمہ نے آنکھیں

چھوٹی کیں

ہیں؟؟ مگر تم تو کہہ رہی تھیں تم اسے جانتی تک نہیں ہو"
"پھر؟؟

یار وہ وہی تھا کل جس کے روم میں میں غلطی سے چلی گئی"
"تھی... اور میں اس سے ٹکرائی بھی تھی

تعبیر جیسے جیسے اسے بتاتی گئی رائمہ کا دل بے قابو ہوتا گیا

یااااا تعبیر... یار تم سچ کہہ رہی ہو؟؟ وہ وہاں بھی تھے؟؟ مائے"
گوڈ... اور وہ تم سے ٹکرائے تھے اففف اگر تمہاری جگہ میں
"ہوتی نہ تو وہیں پر بے ہوش ہو چکی ہوتی ہائے باز گیر

رائمہ نے نان اسٹاپ بولنا شروع کیا جس پر تعبیر اچانک ہوش
میں آئی

اچھا بس بس زیادہ اور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں... میں "

"سورہی ہوں اور تم بھی سو جاؤ اوکے نہ

تعبیر بنا اس کی بات سنے فون بند کر گئی جبکہ رائٹہ منہ بنائے رہ گئی

کک کیا وہ واقعی... اتنا بڑا اسٹار تھا... جج جس سے میں نے اتنے "

برے انداز سے بات کی تکیا سوچ رہے ہوں گے وہ میرے

"... بارے میں تبھی شاید آج ایسے دیکھ رہے تھے

وہ دانت تلے انگلی رکھے خود کلامی کرنے لگی

"خیر مجھے کیا... جو بھی سوچیں... میں تھوڑی نہ ان کی فین ہوں "

تعبیر نے سر جھٹکا اور کمفرڈ اوڑھ گئی



(دودن بعد)

"سر آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے میری عزت رکھ لی"
مینجر کی بات پر آتش نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی فائینلی
اس نے ایک مہینے سے پہلے ہی وہ پروجیکٹ سائن کر لیا تھا کچھ ہی
دن میں ان کی شوٹنگ شروع ہونے والی تھی

یہ سب میں نے اپنے لئے کیا ہے نہ کہ تمہاری عزت کے لئے"
"یہ تم جانتے ہو

وہ سپاٹ لہجے میں کہتا ہوا اپنے مینجر کو اس کی اوقات یاد دلا گیا
"جج جی سر... لیکن وہ کامی شاہ؟؟؟ اس کا کیا؟؟؟"

اسے فلحال میرے گھر کے چکر کاٹنے دو... جس دن پروڈک کا"
"اونر خود آیا اس دن میں اس سے بات کرو گا باقی کی ڈیل تم کرنا

"جج جی سر"

اچھی وہ لوگ آفس میں بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے جب

مینجر کو کسی کی کال آئی

"سر پلیز زفیو منٹس"

"شور"

وہ اجازت لیتا ہوا وہاں سے باہر چلا گیا جبکہ آتش کی نظریں اب

سامنے دیوار پر لگے ایل ای ڈی پر تھیں جہاں ایک دن پہلے کا

پروگرام ریپیٹ ہو رہا تھا

اس نے اپنی کافی ایک ایک سب لیا ہی تھا جب اس اسکرین پر وہ
لڑکی نظر آئی آتش نے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھا اسے سوالیہ
نظروں سے اسکرین کو دیکھنے لگا

"...یہ تو"

اسے صرف اتنا پتا تھا کہ وہ کوئی عام سی ماڈل ہوگی لیکن وہ ون کر
گئی ہے اس بات کا اسے بھی نہیں پتا تھا

"...جی سر"

مینجر واپس اپنی کرسی پر آکر بیٹھا لیکن آتش اب تک اسکرین پر

دیکھ رہا تھا

"سر آتش؟؟؟"

یہ لڑکی کون ہے؟؟؟"

رعب دار آواز میں کہتا ہوا وہ صوفے کی پشت سے لگا جس پر مینیجر
نے ایک نظرایل ای ڈی پر دوڑائی

اوہ... یہ... سر یاد ہو گا آپ کو کچھ دنوں پہلے میک اپ آرٹسٹ "
کا کو پٹیشن تھا... ان میں سے ایک آرٹسٹ کی ماڈل یہ تھیں یہ
و نہر ہیں اور ان کی آرٹسٹ اب ہماری شوٹ پر ایکٹرز کا میک اپ
... کیا کریں گی

آتش نے ایک ایبر واچکائی جبکہ انگلی لبوں پر تھی

"نام کیا ہے اسکا؟؟؟"

"تعبیر علی"

مینینجر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا وہ آتش دورانی تھا جسے عام لوگ
کچرا لگتے تھے تو پھر آج وہ بھلا کیوں کسی کا نام پوچھ رہا تھا

"سر کافی تو پیتے جائیں؟؟"

وہ بنا پیچھے مڑا وہاں سے اٹھتا ہوا باہر کو چلا گیا جبکہ مینینجر اب تک نا
سمجھی سے بیٹھا اس کے جانے کی وجہ سوچ رہا تھا



ہا ہا نہیں نہیں آپ اتنا کیوں گھبرا رہی ہیں آپ نے تو ایک دن "
میں ہی مشین پکڑنا سیکھ لی اور ماشاء اللہ سے آپ نے اپنا فرسٹ
ٹیو بھی بہت اچھا بنایا ہے آپ کا کام بہت صفائی سے ہوا ہوا ہے...
"کسٹمرز کو آپ سے کوئی شکایت نہیں ہوگی

ہنی نے تعبیر کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسے پیار سے کہا جس پر
تعبیر نے جواباً مسکرایا

چلیں تو آج سے یہ روم آپ کے یوز میں ہوگا، یہاں صرف "
کسٹمرز آیا کریں گے، لیکن اگر آپ نے ایسے ہی دل لگا کر کام کیا تو
انشاء اللہ ایک دن بڑے بڑے اسٹارز بھی آپ ہی کے پاس آیا
"کریں گے"

ہنی بلش کرتی ہوئی وہاں سے باہر چلی گئی یہ دو فلور پر مشتمل ایک
خوبصورت سی بلڈنگ تھی جس کی چار دیواری گلاس ول سے
بنائے گئے تھیں یہاں صرف ٹیٹوز میکرز کا آنا جانا ہوتا تھا

آج اس کی جاب کا پہلا دن تھا اس نے اسکول کے ساتھ ساتھ
اب ٹیٹوز بنانا بھی جوائن کر لیے تھے اب وہ ہر ایک کسٹمر کی منشا
کے مطابق ٹیٹو بنایا کرتی تھی کیونکہ اس کا کام بہت اچھا تھا اس
لئے اسے اس کام میں کافی منافع مل رہا تھا
"...ہیلو"

"آئے آپ کو نساڈیزائن بنوانا پسند کریں گی؟؟"

وہ ہر ایک سے انتہائی نرم لہجے سے مخاطب ہوتی تھی اتنا کہ کسٹمرز
جاتے جاتے اس کی تعریف کرنا نہیں بھولتے تھے



آج پورے دو دن ہو چکے تھے لیکن اینزل یونیورسٹی نہیں جا رہی
تھی ضرور یزاکثر اس کے ہوسٹل کے باہر سے گزرا کرتا تھا لیکن

اس نے دوبارہ وہاں جانے کا نہیں سوچا تھا لیکن آج جب اس نے
ایئرل کو کال کی تھی تو نمبر بند جا رہا تھا وہ آج پہلی بار پریشان ہوا تھا
کسی کے لئے

وہ اس وقت ایک کسینو میں بیٹھا تاش کھیل رہا تھا مگر اس کا سارا
دھیان کہیں اور ہی تھا
"یار ریز کیا کر رہا ہے یار ہم ہار جائیں گے"
بازل کی بات پر ضرور یز نے تاش کے پتے اسے تھمائے اور خود باہر
نکل گیا جبکہ پیچھے بازل جسے لگ رہا تھا آج سارا کمایا ہوا وہ گواہ
گاہ بیٹھا جیتنے کی کوشش میں تھا

وہ کسینو سے باہر آچکا تھا نجانے کیوں اس اسے اس سر پھری لڑکی
کی فکر شدت سے محسوس ہو رہی تھی

"کہاں ہے یہ لڑکی... اب تک کیوں نہیں ٹکرائی مجھ سے"

وہ خود کلامی کرتا ہوا اپنی گاڑی کے پاس آیا اور اسے کال کرنے لگا
جبکہ نمبر اب بھی آف جا رہا تھا

"بس بہت ہوا... اب تم سے ملنا پڑے گا"

وہ دل ہی دل میں پکارا وہ کرتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ہوا
گاڑی اسٹار کرنے لگا ایک جھٹکے سے گاڑی کو اڑانے سے انداز میں
وہ ایئرل کے ہو سٹل کے راستے نکل گیا

وہ سر پکڑے اپنے بیڈ پر بیٹھے پڑھائی کر رہی تھی جبکہ دوسری طرف حریم اپنے بیڈ پر سکون انداز میں سو رہی تھی اوقفف کاش پڑھ لیتی تو آج میں بھی اس کی طرح سکون سے سو "رہی ہوتی

اس نے اپنی سرخ آنکھوں کو انگلیوں سے رگڑتے ہوئے کہا تبھی اسے باہر سے کھر کھر کی آواز آنے لگی

"یہ کس چیز کی آواز ہے؟؟؟" اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا تو رات کے بارہ سے اوپر ٹائم ہو رہا تھا "شاید میرا وہم ہوگا"

ائیزل نے دماغ جھٹک کر نظر کتابوں پر کر لی تب ہی ضرور یز نے
کھڑکی سے اندر جھانک کر دیکھنا چاہا مگر جب نظر ائیزل پر گئی تو
یک طرفہ مسکراہٹ اچھالنے لگا

"امپا سبل"

اس کی دھیمی آواز پر یک دم ائیزل کی نظر کھڑکی کی طرف گئی
جہاں سے وہ اندر جھانک کر مسکرا رہا تھا

"تت تم؟؟ یہاں؟؟ وہ بھی اس وقت؟؟"

ائیزل نے دھیمی سی آواز میں کہا اور اسے گھورنے لگی
"اندر نہیں بلاؤ گی؟؟"

ضوریزیک طرفہ مسکراہٹ لئے اس وقت اسے تپا رہا تھا ایزل
نے ایک نظر دوسرے بیڈ پر لیٹی حریم پر ڈالی جو شاید اب گہری
نیند سوچکی تھی

پھر دھیمے قدموں سے کھڑکی کی طرف بڑھی
"تمہیں کوئی اور کام نہیں؟؟ جو روز روز یہاں آجاتے ہو؟؟"
وہ دونوں ہاتھوں کو کمرے پر رکھے ایک اسٹائل میں کہنے لگی جبکہ
ضوریز ٹھہرا ڈھیڈوں کا سردار وہ خود ہی چھلانگ لگاتا ہوا اندر
کو دھا

"...تتم... یہ"
"...ششش"

ضوریز نے کھڑکی کا پردا ڈالا اور اس کے قریب آنے لگا
"...دو دن انتظار کیا تمہارا، آج برداشت نہیں ہو رہا تھا تو آگیا"
ضوریز کی زو معنی باتیں اسے کچھ خاص سمجھ نہیں آئیں
میں تو سمجھا ایگزیمس کے اسٹریس کی وجہ سے شاید گزر گئی"
"ہوں گی، لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹا پڑ گیا

ضوریز کی بات پر اس نے مٹھیاں بھینچیں
کیا مسئلہ ہے؟؟ کیوں آئے ہو؟؟ اس دن صبح مجھے جگہ کر وقت"
پریونی پہنچا کر تم نے میرا احسان اتار دیا نہ؟؟ تو اب کیا باقی رہ
"گیا؟؟؟"

انیزل بحث میں نہیں پڑنا چاہتی تھی اس لئے کام کی بات کرنے
لگی جبکہ ضوریز کی نظریں اس کے رخساروں پر تھیں جہاں وہ
رونق وہ غصہ وہ گھمنڈ کچھ بھی نہ تھا

احسان تو میں نے برابر کر ہی دیا لیکن تم یونی نہیں آرہی تھیں تو"
"...سوچا کہ

تو سوچا کہ اس کے ہو سٹل چلا جاتا ہوں، اوہ بہت یاد آرہی تھی نہ"
تمہیں میری... بات سنو مسٹر میرا اور تمہارا کوئی رشتہ نہیں جوہر
دو دن بعد تم یہاں آ جاتے ہو، اور میں یونی جاؤں نہ جاؤں ان
"سب سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں سمجھے تم

ایزل نے دھیمے مگر سخت لہجے سے کہا جبکہ ضرور یزاس کے
چہرے پر ایک عجیب سی اجنبیت دیکھ رہا تھا اور پھر وہ ٹھیک ہی تو
کہہ رہی تھی

جانتا ہوں کہ تم سے میرا کوئی رشتہ نہیں، لیکن ایٹ لیسٹ "
...دوست تو بن سکتے ہیں نہ ہم؟؟ یا پھر انسانیت کا رشتہ سمجھو
"دوست؟؟ اور بھلا وہ کس خوشی میں؟؟"
اب دیکھو تم بھی ہو سٹل میں رہتی ہو میں بھی اکیلا رہتا ہوں تو "
ہم ایک دوسرے کے مشکل وقت میں کام تو آہی سکتے ہیں
"نہ؟؟"

ضروريز نه جانچتي نظروں سے اسے ديکھا جواب اسے سنجيد گي
سے ديکھ رهى تھى

مجھے تمھارى کوئى هيلپ نهىں چاهيے اور مسٹر ضروريز ميں بهى "
"شايد تمھارے کوئى کام نه آسکوں

تم سے کان چاهيے بهى نهىں مجھے، ليکن تمھارى هيلپ ضرور "
"کروں گا

"جيسے هيلپ؟؟؟"

پيپر ز... اگر تم چاهو تو اس بار ميں تمھارے سارے پيپر ز کليئر "
کر اسکتا هوں، انفیکٹ پھر تمھيں اتنا پڑھنے اور يوں رات رات
"بھر جاگ کر نيند خراب کرنے کى بهى ضرورت نهىں پڑے گى

اسے پتا تھا ائیزل اس سے مزید کوئی ہیلپ نہیں چاہے گی لیکن وہ اس وقت واقعی اسٹریس میں تھی جو پتا نہیں کیوں ضروریز کو اس کا یوں پریشان رہنا پسند نہیں آیا تھا یہ تو وہ بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ اس کی مدد کرنا کیوں چاہتا تھا

تمہیں ایک بار میں سمجھ نہیں آرہی؟؟ میں نے کہا نہ مجھے "تمہاری ضرورت نہیں ہے جاؤ پلیز زریہاں سے ائیزل کا لہجہ اس بار کافی تیز تھا "ایک بار اور سوچ لو" "...مجھے نہیں سوچنا"

"بھروسہ کر کے دیکھ لو"

بھروسہ؟؟ ائیزل کاظمی نے کبھی کسی پر بھروسہ کرنے کی "
"غلطی نہیں کی، اور نہ ہی کبھی کرے گی

وہ اس کی آنکھوں میں نجانے ایک عجیب سادھ دیکھ رہا تھا وہ
زیادہ دیر اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ پایا

ابھی وہ کچھ کہتا جب حریم نے کروٹ لی ائیزل گھبراتی ہوئی اسے
دیوار سے لگا کر اس کے لبوں پر انگلی رکھنے لگی کیونکہ اس بار بولنے
کی باری اس کی تھی

ضوریٰ اپنے ہلکے سیاہ ہونٹوں پر اس کی نازک سی انگلی کا لمس
محسوس کر کے اسے شدت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا جبکہ

ائیزل جسے اب ہوش آیا تھا کہ وہ کیا کر چکی تھی ضرور یز سے
نظریں چرا کر اس نے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا

ضرور یز اس کے چہرے کے قریب آیا اور کان میں سرگوشی
کرنے لگا

ایک بار بھروسہ کر کے دیکھو، ضرور یز دورانی جان تو دے دے"
"گا لیکن بھروسہ کبھی نہیں توڑے گا

اس کی گرم سانسوں کو اپنی گردن پر محسوس کر کے اس کا دل بے
قابو ہونے لگا دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی وہ آنکھیں میچ گئی

جب بھی ضرورت پڑے ایک کال کرنا، یہ نہ چیز حاضر"
"ہو جائے گا

اپنی بات کو دھیمے سے لہجے میں مکمل کر کے وہ تھوڑا اور قریب ہوا
تھا ضرور یز کے لبوں نے ائیزل کے کان کی لو کو چھوا تھا ائیزل کو لگا
اس کا دل بند ہونے لگا ہے

ضرور یز مزید کچھ کہے بنا جہاں سے آیا تھا وہیں سے واپسی چلا گیا
جبکہ ائیزل اب تک ایک ہی جگہ پر فریز ہو کر رہ گئی تھی ہوش تو
تب آیا جب اس کی گاڑی اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی

وہ دوڑ کر کھڑکی کی طرف بڑی جہاں وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا
کار کی ونڈو سے اسے دیکھ رہا تھا اس اندھیری رات میں بھی اس کی
پرکشش گہری کالی آنکھیں کسی بھیڑیے کی آنکھوں کے مانند

چمک رہی تھی ایزل نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا جبکہ ضرور یز وہاں
سے اب جا چکا تھا



"...لائٹ کیمرہ ایکشن"

وہ لوگ اس وقت اسلام آباد میں تھے جہاں ایک بہت ہی اچھی
لوکیشن پر ان کا شوٹ جاری تھا ڈائریکٹر کے کہنے کی دیر تھی کرن
جابر بھاگتے ہوئے آتش کی پشت سے آگے جبکہ آتش آنکھوں
میں آگ لیے دوسری طرف رخ کر کے کھڑا ہوا تھا

میں جانتی ہوں سالار ہم ایک نہیں ہو سکے، لیکن ہونے کو تو"
"بہت کچھ ہو جاتا ہے، تم کوشش تو کرو

کرن جابر نے گھمبیر لہجے میں کہا جس پر آتش نے اسے ایک جھٹکے
سے دور کیا

کٹ کٹ کٹ... سر آپ کو پہلے اپنی لائن کہنی تھی پھر انہیں "
"دور کرنا تھا

ڈائریکٹر کی بات پر آتش نے ضبط کرتے ہوئے دوبارہ شوٹنگ
اسٹارٹ کی

میں جانتی ہوں سالار ہم ایک نہیں ہو سکے، لیکن ہونے کو تو "
"بہت کچھ ہو جاتا ہے، تم کو شش تو کرو

کیا تم نے سنا نہیں مہراب؟؟ میں تم جیسی آوارہ لڑکی کو ہر گز "
"اپنی عزت نہیں بناؤں گا ہٹو پیچھے

آتش نے ایک جھٹکے سے اسے دردھکیلا جس سے وہ زمین پر جا
گری

میں آوارہ ہوں ہاں؟؟ میں آوارہ؟؟ شاید تم نے کبھی اپنے"

"... گریبان میں نہیں جھانکا... تم

کرن آگے کی لائن بھول گئی تھی تو یک دم چپ ہوئی جبکہ
ڈائریکٹر نے کٹ کر کے لڑکے کے ہاتھ اس کے ڈائلاگ سپر
بھیجا جسے وہ ریڈ کرنے لگی

اوکے ڈن؟؟ اب نیکیٹ لائن یہیں سے شروع"

"کریں... ریڈی؟؟ اوکے لائٹ کیمرہ ایکشن

میں آوارہ ہوں ہاں؟؟ میں آوارہ؟؟ شاید تم نے کبھی اپنے"
گریبان میں نہیں جھانکا... تم خود کتنے شریف ہو؟؟ مجھے اچھی
طرح سے یاد ہے وہ دن جب... جب تم اس کے بے انتہا قریب
تھے... لیکن تمہارے لئے تو یہ روز روز کا کھیل بن چکا ہے، سچ تو
"... یہ ہے کہ ناصرف تم بلکہ تمہارا پورا خاندان

آخری لفظوں میں وہ سنبھلتی ہوئی اٹھی اور اس کا گریبان پکڑنے
لگی تب ہی آتش نے اس کے منہ پر تہاچہ مارا جس سے اس کے
آدھے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے

حد میں رہو مہراب... مت بھولو تمہارے باپ پر میرے کتنے"
احسانات ہیں

آتش نے اپنا کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے پورے رعب سے کہا
جس پر کرن نے اپنا گال سہلایا

اگر آج تم زندہ کھڑی ہو تو صرف اس وجہ سے کہ تمہارے "
باپ نے تمہاری ذمہ داری مجھے سونپی تھی، لیکن اس کا ہر گزیہ
مطلب نہیں کہ میں تم سے شادی کر کے تمہیں اپنے گھر کی
"... عزت بناؤں گا

آتش نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے کہا جبکہ آنکھیں بے انتہا لال
تھیں

آج کے بعد اگر میرا پیچھا کیا یا راستہ روکا یا میرے اور میری "
منگیتر کے بیچانے کی کوشش کی تو یاد رکھنا، میں بالکل لحاظ نہیں
"کروں گا

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا ٹشن سے مرمتا ہوا وہاں سے دور چلا گیا
جبکہ وہ اس کی پشت کو تک رہی تھی

"گڈ شوٹ... بریک ٹائم"

ڈائریکٹر کے کہنے کی دیر تھی سب لوگ بریک ٹائم پر بیڑی
ہو گئے جبکہ کرن جابر کامیک اپ آرٹسٹ اس کا حلیہ ٹھیک کرنے
میں مصروف تھا

جبکہ آتش درانی سگریٹ سلگاتے ہوئے کرسی پر جا بیٹھا جبکہ اس
کامیک اپ ٹھیک کرنے کے لئے لڑکی اس کے پیچھے کھڑی تھی



وہ اس وقت لیکچر میں مصروف تھا لیکچر شروع ہوئے تقریباً دس منٹ ہی ہوئے تھے جب اس کی نظر باہر کی طرف پڑی جہاں حریم اپنے کاندھوں پر بیگ ٹانگے کھڑی موبائل میں مصروف تھی

شاویز سوچوں میں پڑ گیا آخر حریم صبح سے کہاں تھی جواب لاسٹ لیکچر میں نظر آئی ہے شاویز کا سارا دھیان باہر تھا جب پروفیسر نے اسے پکارا مگر اب تک وہ باہر دیکھ رہا تھا

"مسٹر شاویز علی؟؟؟"

"جج جی سر؟؟؟"

"میں نے آپ سے کچھ پوچھا ہے؟؟؟"

"...کک کیا سر"

شاویز یک دم ہوش میں آیا اور کھڑا ہوا جب پروفیسر نے اسے اپنی
طرف بلایا

"یہ لیں مار کر اور سولف کریں اس کو سچن کو"

شاویز نے فٹ سے بورڈ مار کر تھاما اور سوال سولف کرنے لگا جبکہ
حریم جو باہر کھڑی موبائل میں مصروف تھی شاویز کا نام سنتے ہی
کلاس کے اندر دیکھنے لگی تھی

تقریباً دو منٹ کے اندر اندر شاویز نے وہ سوال سولف کیا جس پر
پروفیسر کے اشارے پر تمام اسٹوڈینٹس نے تالیاں بجائیں شاویز

کی نظر باہر گئی جہاں حریم کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی اب ان کا
لیکچر ختم ہو چکا تھا

شاویز کی نظروں کو بھانپتے ہوئے حریم نے اپنے قدم بڑھائے اور
وہاں سے چلی گئی جبکہ شاویز جلدی سے اپنی بکس بیگ میں رکھتا
ہو ابیگ ہینگ کر کے گلاس سے باہر چلا گیا

وہ اس کے پیچھے پیچھے تھا جبکہ وہ بنا پیچھے دیکھے سیڑھیاں اترتے
ہوئے کینٹین کی طرف بڑھ رہی تھی
"... حریم جی "

شاویز نے اپنی دلکش آواز میں بڑے دھیمے لہجے میں اس کا نام لیا
مگر وہ اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھ کر آگے بڑھتی گئی

"... حریم جی سینے"

شاویز کو لگا اس نے شاید نہ سنا ہو اس لئے اس نے پھر سے نام پکارا
مگر حریم کینیٹین میں جا چکی تھی

"... حریم لسن"

اس بار اسے واقعی لگا کہ حریم نے سنی ان سنی کی ہے جس پر نہ
چاہتے ہوئے بھی شاویز کو غصہ آنے لگا مگر وہ انتہائی نرم مزاج
انسان تھا ہاں وہ ہنسی مذاق تو بہت کرتا تھا لیکن صرف اپنے گھر
تک، باہر وہ بالکل خاموش سادہ طبیعت، اور بے مقصد بات کرنے
سے گریز کرتا تھا

"... حریم لسن ٹومی"

خود کو حریم سے یوں نظر انداز ہوتا دیکھ کر نجانے کیوں اسے
شدید غصہ آنے لگا اس بار اس نے تیزی سے قدم آگے بڑھائے
اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

مگر ایک پل کے لیے اس کا دل دھڑکتا تھا اس کے چہرے کے
سخت تاثرات کہیں غائب ہو گئے تھے جب اس کی نظر حریم کے
چہرے پر پڑی تھی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں جاری تھے جو اس
کے رخسار پر بہہ رہے تھے شاویرز جو لگا جیسے اس کے دل میں ہل
چل مچ رہی ہے



آج وہ حریم کے ساتھ یونی آئی تھی دو دن بعد اس کا پہلا پیپر تھا
مگر حریم کا میسج ریسیو ہوتے ہی وہ خود واپس جانے کے لئے
یونیورسٹی سے باہر آگئی تھی حریم نے اسے کہا تھا کہ وہ خود اکیلے
آجائے گی

ابھی اس نے گاڑی اسٹارٹ کر کے کچھ ہی منٹوں کا فاصلہ طے کیا
تھا جب اس کی نظر اس راستے پر گئی جہاں پہلی بار اس کاضوریز
سے سامنا ہوا تھا اس کے چہرے پر نرم تاثرات نمایاں تھے

وہ نجانے کیا سوچتے ہوئے اس ہی راستے پر اس ہی جگہ پر آرکی
جہاںضوریز گاڑی روک کر آرام کیا کرتا تھا ایزل نے گاڑی کو
سائڈ میں پارک کیا اور خود گاڑی میں ہی آنکھیں بند کئے بیٹھ گئی

ایک بار بھروسہ کر کے دیکھو، ضرور یزدورانی جان تو دے دے"
"گا لیکن بھروسہ کبھی نہیں توڑے گا"

ضرور یز کے یہ الفاظ اس کے سماعتوں سے ٹکرائے تھے اسے لگا
جیسے وہ اس کے ہی آس پاس ہو جیسے، اس نے آنکھیں کھول کر
اس پاس دیکھا تو کوئی نہ تھا ایک ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے اس نے
پھر سے آنکھیں بند کر لیں

"کچھ تو تھا اس راستے جو ضرور یز یہاں آرام کرنے رکتا تھا"

اس نے دل ہی دل میں سوچا کیونکہ واقعی اس سنسان راستے پر
جہاں روڈ پر سناٹا چھایا رہتا تھا اور آس پاس کے جنگل میں تاریخی
چھائی رہتی تھی یہاں واقعی بہت سکون تھا

"...لسن میڈم"

اسے پھر سے ضرور یز کی آواز سنائی دی لیکن آس پاس پھر کوئی
نہیں تھا

اففف یہ سب کیا ہو رہا ہے... کیا واقعی مجھے اس کی یاد آرہی ہے
؟؟؟

وہ سر کھجاتے ہوئے خود کلامی کرنے لگی مگر پھر نفی میں سر ہلاتے
ہوئے آنکھیں بند کر کے سیٹ کی پشت سے لگ گئی



"...جج جی؟؟ مگر میں؟؟ کیسے"

تعبیر علی آپ انکار نہ کریں یہ آپکے لئے گولڈن چانس ہے اب "
ایکٹریز خود تو ہمارے پاس آنے سے رہیں نہ، ہمیں ہی شوٹ والی
"لوکیشن پر جانا ہوگا"

تعبیر کے تو پیروں تلے زمین نکل گئی جب اسے پتا چلا گیا کہ اسے
اس کام کے لیے دوسرے شہر جانا پڑے گا

"میں ایسا نہیں کر سکی، میں گھر سے کہیں دور نہیں جاسکتی میم"
تعبیر نے نظریں جھکاتے ہوئے ہنی کو جواب دیا جبکہ ہنی اس کی
بات پر کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئی

تعبیر اگر آپ چاہیں تو اپنی کسی فرینڈ کو یا کسی کزن یا جسے چاہیں " ساتھ لے لیں... پھر ایک دو دن کی ہی تو بات ہے ہماری طرف سے آپ کو ہوٹیل روم دیا جائے گا اور جو کچھ آپ چاہیں وہ سب ملے گا

تعبیر ابھی سوچوں میں تھی رائتمہ وہاں آئی آپ نے بالکل ٹھیک کہا میں تعبیر کے گھر والوں سے بات " کر لوں گی اور میں ہی تعبیر کے ساتھ جاؤں گی آپ پریشان مت " ہونیں جانا کب ہے بس جی بتادیں تعبیر اس کی بات پر اسے گھورنے لگا جس پر اس نے اسے اشارے سے ریلیکس کہا

"گڈاو کے پھر میں آج شام آپ لوگوں کو انفارم کر دوں گی"
"او کے تھنکس"

ہنی کے جاتے ہی رائمہ خوشی سے تعبیر کے گلے لگی جبکہ تعبیر
اس سے سخت ناراضگی کا اظہار کر رہی تھی
"آج کتنی پیاری لگ رہی ہو تم سینوریا"
رائمہ نے اسے سرتاپیر دیکھا تعبیر نے اب اپنا اسٹائل تھوڑا مختلف
کر لیا تھا

کھلے بال ہلکا سا میکپ گلے میں چھوٹا سا اسکاف ٹائیٹس کے ساتھ
گھٹنوں تک آتی شرٹ وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی لیکن اس
وقت وہ اس سے ناراض تھی

یار کیا ہو گیا میں ہوں نہ سب ٹھیک ہو جائے گا چل کام کر آج"
"جلدی گھر چلنا تیرے بابا سے میں بات کر لوں گی
رائمہ کی بات کا کوئی بھی جواب دیئے بنا وہ نیو کسٹمر کے آتے ہی
انہیں ڈیزائن دکھانے میں مصروف ہو گئی



"حریم... آپ رو رہی ہو؟؟؟"
شاویز نے نرمی سے پوچھا جس پر حریم نے کوئی جواب نہ دیا بس
نظریں جھکا لیں

حریم آئی ایم سوسوری... میں مانتا ہوں مجھے ایسے نہیں کرنا"
"...چاہیے تھا، لیکن

لیکن کیا ہاں؟؟ لیکن تم ایک یتیم خانے سے آئی ہوئی لڑکی سے "

"آخر کیوں دوسری کرو گے رائٹ نہ؟؟"

وہ ابھی مزید اسے کچھ کہتا جب وہ بول پڑی ساتھ ہی اس کا ہاتھ جو
شاویز نے اسے روکنے کے لیے پکڑا تھا اس نے جھٹک دیا

"... حریم یہ آپ کیا"

پلیزز شاویز... مجھے بہانے نہیں پسند مجھے پتا ہے، ان سب کی "

طرح تم بھی میرے بارے میں ایسا ہی سوچتے ہو ایسی ہی سوچ

"رکھتے ہو"

ہاتھ کی انگلی سے بڑی بے دردی سے اس نے اپنے رخسار پر بہتے

آنسوؤں کو صاف کیا جبکہ شاویز بالکل شاکڈ تھا کہ آخر وہ کیا کہی

جارہی تھی

لیکن اب اور نہیں، میں تم سے اب کوئی بات بھی نہیں کروں"
گی تمہارا راستہ بھی نہیں روکوں گی اور نہ ہی اب تم سے زبردستی
دوستی کروں گی اس لئے بہتر ہو گا تم بھی آج کمرے بعد میری
"طرف دیکھنا بھی مت چاہے کچھ بھی ہو جائے"

وہ اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے چلی گئی تھی مگر شاویز وہیں کھڑا
صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا آخر وہ اسے کیا کہہ کر گئی
تھی شاویز تو اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا پھر آخر
اسے ایسا کیوں لگا تھا کہ شاویز اس سے دور بھاگ رہا تھا

"یتیم خانہ؟؟ آخر حریم نے یہ سب کیا کہا ہے؟؟"

وہ سوچوں میں گم وہیں پر کھڑا ہوا تھا جب اسے ہوش آیا کہ چھٹی تو کب کی ہو چکی تھی وہ وہاں سے چلا گیا تھا لیکن اس نے سوچ لیا تھا اب وہ حریم کے بارے میں جان کر رہے گا کہ آخر وہ کون ہے



وہ اب تک آنکھیں بند کئے ہوئے بیٹھی تھی جب اسے کسی کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہوئیں ایک جھٹکے سے اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو کار کے ونڈو کے پاس جھک کر کھڑا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

"تت تم؟؟"

وہ اچانک سے حیران ہوئی اسے اب تک یقین نہیں آ رہا تھا آخر وہ
وہاں کب آ گیا تھا

"ہائے میڈم... لگتا ہے میرے بنادل نہیں لگ رہا تمہارا"
ہر بار کی طرح آج بھی وہ اپنے مخصوص حلیے میں تھا جبکہ اینزل
ایک پل کے لیے اسے دیکھتی رہ گئی

نن نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے سمجھے، اور میں تو یہاں سے "
"... گزر رہی تھی تو سوچا

تو سوچا کہ کیوں نا اس نا چیز سے مل لیا جائے جس کی یاد پل پل "
"تڑپاتی ہے

ضوریز نے اپنی گہری کالی آنکھوں کو مزید گہرا کرتے ہوئے ایک اسٹائل سے یہ الفاظ کہے تب ناچاہتے ہوئے بھی اینزل کی نظریں جھکا گئیں تھیں جیسے اس کی چوری پکڑی گئی

تب ہی ضوریز کا قہقہہ ہوا میں گونجا مذاق کر رہا ہوں پگلی ڈونٹ ٹیک اون یور کڈ نیز، کیونکہ دل تو "تمہارے پاس ہے نہیں" وہ ہنستے ہوئے چلتا ہوا اس کی مخالف سیٹ پر آ بیٹھا جبکہ وہ اب تک اسے ہی دیکھ رہی تھی

"... اور بتاؤ میڈم، کیسی چل رہی ہے پڑھائی"
"... بالکل ٹھیک"

ایزل نے سنجیدگی سے کہا جبکہ ضروریز کو وہ پہلے والی ایزل کہیں
سے بھی نہیں لگ رہی تھی

اچھا... بالکل ٹھیک؟؟؟ ہممم... تو بتاؤ اگر پندرہ کو بارہ سے ضرب "
دیا جائے اور اس میں چوبیس کو ملا کر پھر انہیں سو سے ضرب دیا
"جائے اور اگر آنسر زیر آئے تو کیا وہ صحیح ہوگا؟؟؟

"کیا؟؟؟"

اس کے کئے ہوئے میتھ کے سوال پر وہ اس کی شکل دیکھتی رہ گئی
جبکہ وہ مطمئن بیٹھا اس کے جواب کا انتظار کر رہا تھا

"کیا مطلب کیا کہا؟؟؟"

وہ پھر سے نا سمجھی سے پوچھنے لگی

میں کہہ رہا ہوں اگر پندرہ کو بارہ سے ضرب دیا جائے اور اس"
میں چوبیس کو ملا کر پھر سو سے ضرب دیا جائے اور پھر اگر اس کا
"جواب زیر و آئے تو کیا یہ ٹھیک ہوگا؟؟؟"

"یہ کیسا سوال ہے؟؟؟"

اینزل کو لگا اس کا دماغ گھومنے لگا ہے
یہ تمہاری میتھ میٹکس کی بک کا صفحہ نمبر تین سو تیرا کی آخری"
"...ایکسر سائز کا پہلا سوال ہے"

ضوری نے بڑے آرام سے اسے سمجھاتے ہوئے جیب سے
سپاری نکالی اور انصاف کرنے لگا جبکہ اینزل اس کی بات پر حیران
رہ گئی آخر وہ اس کی بک کے بارے میں کیسے جانتا تھا؟؟؟ اور اسے

یہ سب کیسے پتا تھا کیونکہ واقعی اینزل میتھ کی تیاری کر رہی تھی
اور کچھ سوالات کی وہ پریکٹس بھی کر چکی تھی

"ایک بات بتاؤ؟؟؟"

"ہمم؟؟؟"

وہ سپاری کھانے میں مصروف تھا

"تم انسان ہو یا روبوٹ؟؟؟"

اینزل کے سوال پر ضروریز کا ہاتھ رکا اور وہ اسے دیکھنے لگا

نہیں مطلب تمہیں سب کچھ کیسے یاد رہتا ہے؟؟؟ تمہارے"

"دماغ کی جگہ کمپیوٹر فٹ ہوا ہوا ہے؟؟؟"

اینزل جانچتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی جبکہ وہ اب یک طرفہ

مسکراہٹ لئے سپاری سے انصاف کر رہا تھا

پہلی بات یہ کہ میں انسان ہوں یا نہیں یہ تو مجھے آج تک خود " سمجھ نہیں آیا آئے گا تو ضرور بتاؤں گا، دوسری بات یہ کہ میں دماغ سے نہیں جگر سے سوچتا ہوں کیونکہ میں نے اپنے دماغ کا "نک نیم جگر رکھا ہوا ہے

ضرور بڑے پرسکون انداز سے یہ سب بیان کر رہا تھا جبکہ ایئرل بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی کہ آخر اس وقت وہ کس قسم کے انسان کے ساتھ تھی

تیسری بات یہ کہ ابھی ابھی تمہاری یونیورسٹی کے پروفیسر سے " مل کر آ رہا ہوں ویسے تو میں وہاں اپنے دوست کے کام سے گیا تھا

لیکن واپسی پر ایک پروفیسر سے ٹکرا گیا جس سے اس کا موبائل زمین پر گر گیا اور جب میں اٹھانے لگا تو میں نے دیکھا کہ اس کی موبائل اسکرین پر تم لوگوں کے میتھ پیپر کا پیٹرن لگا ہوا تھا جہاں بہت سے سوالوں میں سے یہ ایک سوال لکھا ہوا تھا اور جب میں نے یہ سوال اپنے دوست کو بتایا تو اس نے بک سے ڈھونڈ کر نکالا "تو بک کا صفحہ نمبر تین سو تیرا تھا"

ضوری نے جیب سے دوسری سپاری نکالی اور اس کی طرف بڑھانے لگا جبکہ ایئرل تو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی آخر وہ کیا چیز تھا

"واٹ ہیپن ڈار؟؟؟"

"نن نہیں کچھ نہیں"

"اچھا تو پھر کیا سوچا تم نے میری آفر کے بارے میں؟؟"

ایزل کو خاموش دیکھ کر ضروریز نے اپنے بکھرے ہوئے بالوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے سنوارتے ہوئے پوچھا

"کیسی آفر؟؟"

"اباؤٹ پیپرز"

اس کا سارا دھیان ضروریز کے بکھرے ہوئے ہلکے براؤن بالوں پر تھا جو پہلے سے تھوڑے زیادہ بڑے لگ رہے تھے

"میں کوشش کر رہی ہوں اس بار ہو جاؤں گی پاس"

"ہاہاہاہاہاہا"

ایزل کی سنجیدگی سے کہے گئے الفاظوں پر اس کا قہقہہ نکلا جس پر
ایزل اسے گھورنے لگی

"کیوں ہنس رہے ہو؟؟؟"

"یار مذاق اچھا تھا ویسے"

ضوریز نے اپنے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے کہا
شٹ اپ، میں نے کوئی مذاق نہیں کیا میں کوشش کر رہی
ہوں

ابھی وہ مزید کچھ کہتی جب اس کا فون بچنے لگا

"...ڈیڈ"

ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی جسے
ضوریہ اپنے دل میں اتار چکا تھا
"ہیلو ڈیڈ کیسے ہیں آپ"

میں ٹھیک اور تم کیسی ہو ڈیڈ کی پرسنز؟؟؟ اوہ میرا مطلب "
پرنس

کاظمی صاحب کی بات پر انیزل کا قہقہہ نکلا جبکہ والیم تیز ہونے کی
وجہ سے آواز فون کے باہر آرہی تھی جسے سن کر ضوریہ بھی یک
طرفہ مسکرانے لگا

"میں بالکل ٹھیک ڈیڈ"

گڈ میرے پرنس اب بتاؤ کیسی جارہی ہے اسٹڈیز مجھے پتا چلا تھا "
"کہ تمہارے ایگزیمس آرہے ہیں؟؟؟"

"...جی ڈیڈ ایگزیمس آر ہے ہیں"

ہاں تو پھر پیرپیر لیشن اسٹارٹ کر دو تاکہ اس دفعہ تمہارے

"مارکس پہلے سے اچھے آئیں

پیرزکاسن کرائیزل کامنہ اتر گیا جبکہ ضوریز پیر پھیلائے بیٹھا

ہاتھ کی انگلی سے ہونٹ رگڑ رہا تھا

اچھا سنو میں نے پوکٹ منی ٹرانسفر کی ہے اگر کم لگے تو میرے

اسسٹنٹ کو کال کر کے کہہ دینا شام تک مزید رقم ٹرانسفر ہو

"جائے گی

"جی ڈیڈ اوکے"

چلو میرا پر نس بیٹا میں مصروف ہوں بعد میں بات ہوگی ٹیک " "کیئر

"اوکے ڈیڈیو آلسو ٹیک کیئر آف یوور سیلف"

اس نے ایک ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے اپنے پیشانی رگڑی جبکہ
ضوریز سمجھ چکا تھا وہ پیپر ز اور ڈیڈ کی امیدوں کو لے کر بے حد
پریشان تھی

"...میری ایئرز ز"

ضوریز کی آواز پر وہ یک دم سیدھی ہوئی
تمہارے ڈیڈ کو تو تم سے بہت امید ہے... ایک بار بھی سوچا ہے "
"تم نے اگر ان کی امید ٹوٹی تو کیا فیل کریں گے وہ؟؟"

"میں کوشش کر رہی ہوں نہ"

ایزل اب بلکل سنجیدہ تھی

"لسن میڈم تمہیں کنفرم ہے تم پاس ہو جاؤ گی؟؟"

ضوریز کے سوال پر ایزل کو سانپ سونگھ گیا

"اب بھی وقت ہے دو دن باقی ہیں مان لو میری بات"

ایزل نے اسے سنجیدگی سے دیکھا

پتا ہے کہ میں تمہارا دوست نہیں بن سکتا لیکن یاد رکھنا دوست

تو بہت ملیں گے لیکن ضوریز درانی جیسا دو نمبر آدمی شاید پھر

"تمہیں کہیں بھی نہ ملے

ضوریز نے ایک اسٹائل سے کہا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر

نکلنے لگا

"...ررر کو"

ابھی وہ نکلا ہی تھا جب ائیزل کی آواز پر وہ رکالوں پر یک طرفہ

مسکراہٹ نمودار ہوئی

"کیا کرنا ہو گا مجھے؟؟"

ائیزل نے بیزار لہجے میں کہا جس پر ضروریز واپس سیٹ پر آ بیٹھا

وہ ہاتھوں کی آستین موڑنے لگا جبکہ ہر بار کی طرح آج بھی اس کی

انگلیوں میں مخصوص بھیڑیے اور شیر کے سانچے کی انگوٹھیاں

موجود تھیں ساتھ ہی گلے میں ایک عدد باز کے پر کے سانچے کا

لاکٹ تھا اس نے جیب سے رومال نکالا اور گلے میں ایک اسٹائل

سے لپیٹنے لگا

جبکہ اینزل عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی
"پہلے تم یہ بتاؤ تمہیں پاس ہونا ہے یا ٹوپ کرنا ہے؟؟"

"واٹ؟؟"

وہ ایبر واچکائے سوال کرنے لگا جس پر اینزل نہ سمجھی سے اسے
دیکھنے لگی

کیا واٹ؟؟ میں پوچھ رہا ہوں پاس ہونا ہے یا ٹوپ کرنا
"ہے؟؟"

ضوری نے اس ہی کے انداز میں کہا جس پر اینزل اسے بے یقینی
سے دیکھنے لگی

اوہ ہیلومیڈم... اب بتا بھی دو... یا بس آج کا دن اپنی ان ناگن "
"جیسی قاتلانہ نگاہوں سے گھورتے ہوئے ہی نکال دینا ہے؟؟"
ضوریز کی بات پر وہ اسے گھورنے لگی کیونکہ آخری جملہ ضوریز
نے آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا

"...جسٹ شٹ اپ"
دیکھو اب تم بار بار شٹ اپ شٹ اپ مت کرو، اگر واقعی میں "
نے شٹ اپ کر دی نہ تو تم دوبارہ اس راستے کا رخ بھول کر بھی
"...نہیں کرو گی

ضوریز نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی جبکہ ایئرل نے دانت
بیچتے ہوئے اسے مزید گھورا

اچھا اب جلدی بتاؤ شاہ، کہ پاس ہونا ہے یا ٹوپ کرنا ہے "
"کیونکہ پھر اس ہی حساب سے پلاننگ کی جائے گی
ضوری زاب سنجیدہ تھا

"پاس ہی ہو جاؤں کافی ہے "
ایزل نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا جس پر ضوری نے اثبات
میں سر ہلایا

او کے تو اب تم وہی کرو گی جو میں کہوں گا... ابھی تم واپس "
"ہوسٹل جاؤ ملتے ہیں پھر شام میں

"...ر کو ضوریز "

ابھی وہ گاڑی سے نکلنے ہی والا تھا جب ایزل نے اسکا بازو پکڑا
جس پر وہ پلٹا دونوں کی نظریں ملی تھیں ضوری اپنی گہری کالی

آنکھوں سے اسے بڑی غور سے دیکھ رہا تھا جب ایئرل نے جلدی
سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا

وہ وہ مجھے کہنا یہ تھا کہ شام میں کہاں ملیں؟؟ میرا مطلب ہے "

"...کہ

ڈونٹ وری آئی انڈر سٹینڈ تمہارے ساتھ تمہاری روم میٹ "

ہوتی ہے، مجھے ابھی ایک ضروری کام ہے تم فلحال ہو سٹل واپس
جاؤ اور میری کال کا ویٹ کرو میں فارغ ہوتے ہی تمہیں بتا دوں

"گا پھر جہاں ٹھیک لگا وہاں ملیں گے

ضوری نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا جس پر ایئرل نے اثبات میں
سر ہلایا

اور ایک اور بات... تب تک بہتر ہوگا اگر تم تھوڑی اسٹڈی"
کر لو... میتھ کے علاوہ باقی کے سبجیکٹ پر ایک سرسری نظر دوڑا
"لینا اوکے"

"ٹھیک ہے"

"گڈ"

وہ دروازہ بند کر کے جانے لگا

"... ضرور یز"

"... کہو"

وہ رکاس کی طرف متوجہ ہوا

"... تھنکس"

"وائے؟؟؟"

"...میری ہیلپ کرنے کے لیے"
ایئزل نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ کار کی ونڈو کے پاس جھک کر
اندر کو دیکھنے لگا

"پاس رکھو میڈم، جب ہیلپ کر دوں تو کہہ دینا"
اپنی بات کو مکمل کرتا ہوا وہ سامنے بنے اڈے پر چلا گیا جس کا
دروازہ تقریباً گرنے کو تھا ایئزل نے ایک نظر اطراف میں دیکھا
اور پھر گاڑی اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلی گئی



شام کا وقت تھا وہ اس وقت اپنے فارم ہاؤس پر تھا جو اسلام آباد
میں اس نے بہت پہلے خریدا تھا اس ہی طرح جب بھی اسے کسی

اور شہر شوٹنگ پر جانا پڑتا تھا وہ بھی زیادہ وقت کے لیے تو وہ کبھی بھی کسی ہوٹل میں روم نہیں لیتا تھا بلکہ یوں ہی ایک فارم ہاؤس یا چھوٹا سا اپارٹمنٹ پہلے ہی خرید لیتا تھا

تقریباً رات نو بجے کا وقت تھا وہ فارم ہاؤس پر بنے سوئمنگ پول کے سامنے کرسی لگائے بیٹھا کش پہ کش لگا رہا تھا اس کے ذہن میں بس ایک ہی سوال چل رہا تھا آخر کون تھا وہ جس کی وجہ سے کامی شاہ اور اس کے اونر نے آتش کو ریجیکٹ کر کے ایک نئے ایکٹر کو کاسٹ کر لیا تھا جبکہ آتش اس کردار کو نبھانے کے لیے بالکل پرفیکٹ تھا

"کامی شاہ اور نظیر احمد کے گلے میں پٹا آخر کس کا ہے"

وہ کش لگاتے ہوئے خود سے مخاطب ہوا
جس کا بھی ہے مجھ سے ٹکرا کر بہت بڑی غلطی کر دی نظیر احمد،"
اب میں تب تک تمہارا پروجیکٹ سائن نہیں کروں گا جب تک
"تم میرے قدموں میں گر کر مجھ سے معافی نہیں مانگ لیتے

آتش کی آنکھوں میں خون دکھائی دے رہا تھا
ایک بار مجھے حقیقت کے پیچھے چھپی حقیقت پتا چل جائے اس"
شخص کا پتا چل جائے جس نے یہ سب کیا، پھر آئی سوویر میں تب
"تک اسے نہیں بخشوں گا جب تک وہ قبر میں نہ اتر جائے
آتش کے تھیکے ہلکے گلابی لبوں پر ایک قاتلانہ یک طرفہ
مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی

مگر تب ہی اسے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی تھی جیسے کوئی
آ رہا ہو ابھی وہ پلٹ کر پیچھے دیکھتا جب کرن جابر نے پیچھے سے
اس پر حصار تنگ کیا جس پر آتش نے ایک نظر پیچھے کو دیکھا جہاں
وہ مسکرا رہی تھی

"...واٹ آسر پرائز"
آتش نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے یک طرفہ مسکراہٹ
اچھالی جس پر کرن نے بھی جواباً مسکرایا
بس دل کیا تم سے ملنے کا تو چلی آئی ویسے بھی اس ہوٹل کے روم"
"میں تو میرا دم ہی گھنٹ رہا تھا
کرن اس کا ہاتھ تھامے قریبی کرسی پر بیٹھی

"ویسے آفر لانگ ٹائم بعد آج ہم ملے ہیں"
کرن کی بات پر آتش نے پہلے والے سگریٹ کو جو ختم ہو چکا تھا
اسے زمین پر پھینک کر اپنے شوز سے مسل دیا اور دوسری جلانے
لگا

بھول گئیں، دو سال پہلے ہمدانی صاحب کی دی ہوئی پارٹی میں "
"ہم ساتھ تھے

آتش نے پہلا کش لیتے ہوئے کہا

"ہاں مگر تم چلے گئے تھے نہ اچانک پتا نہیں کہاں"

کرن نے منہ بناتے ہوئے کہا

"ہممم ہاں مصروف تھا"

لیکن آج رات تو کوئی مصروفیات نہیں ہے نہ؟؟ میرا"
"...مطلب

کرن نے کرسی اس کی طرف کھسکائی اور اس کا ہاتھ تھام کر کہنے
لگی جس پر آتش نے ایبر واچکاتے ہوئے اسے دیکھا

"تمہارا مطلب؟؟"

آتش کا دھیمہ لہجہ اب ایک رعب دار آواز میں بدل چکا تھا

"...میرا مطلب... آج رات ہم... ساتھ گزار سکتے ہیں"

کرن نے امید بھری نظروں سے اسے دیکھا جس پر آتش کے

تاثرات مزید سخت ہوئے

"...میرا مطلب ہے کہ ہم ساتھ"

"تمہارا جو بھی مطلب ہے مگر مجھے منظور نہیں"

آتش نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا جس سے کچھ پل کے لیے کرن سہم سی گئی

آتش نے اس کی آنکھوں میں خوف دیکھا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ فلم کی شوٹنگ کے درمیان وہ کرن سے اپنے تعلقات بگاڑے لیکن اسے یہ بھی منظور نہیں تھا جو وہ چاہ رہی تھی

"آآآتش تم... ٹھیک... تو ہو؟؟؟"

کرن نے ڈری ڈری نظروں سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جو اب اپنی پیشانی رگڑ رہا تھا

کرن... دیکھو... میرے کہنے کا مطلب ہے جو تم چاہ رہی

"...ہو... وہ نہیں ہو سکتا"

آتش نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا

آتش تم دور کیوں بھاگتے ہو مجھ سے؟؟ کیا تمہیں رداریاض "
"جیسی لگتی ہوں میں؟؟"

کرن کا چہرہ اتر سا گیا تھا جس پر آتش نے ٹھنڈی سانس لی

"...دیکھو کرن بات یہ نہیں ہے، بات یہ ہے کہ "

بات جو بھی ہو، میں نے ایسے ہی تمہارے ساتھ یہ پروجیکٹ "

سائن نہیں کیا، صرف تمہارے قریب رہنے کے لیے تمہارے

ساتھ کام کرنے کے لیے حامی بھری ہے میں نے، اور میں جانتی

"ہوں تم بھی میرے ساتھ کام کرنا چاہتے تھے

آخری والے الفاظوں پر کرن نے آتش کے شانے پر سرٹکایا جس
پر آتش نے آنکھیں بند کیں
"دیکھو کرن"

"...بس آتش بس"

کرن نے آتش کے ہاتھ سے سگریٹ لے کر ایش ٹرے میں رکھ
دی اب وہ اس کے چہرے کے بے انتہا قریب تھی

"آج تم کچھ بھی نہیں کہو گے، کچھ بھی نہیں"

کرن اس کی باہوں میں آ بیٹھی جبکہ آتش خاموشی سے اسے دیکھ
رہا تھا وہ کچھ بھی نہیں کر پارہا تھا کیونکہ اس سے ہر حال میں اس
کے ساتھ کام کرنا تھا اسے کامیابی چاہیے تھی جس کے لئے وہ آج
پہلی بار خاموش تھا

"آج کی رات میرے نام کر دو آتش"

کرن نے ایک انگلی اس کی گردن پر پھیری وہ تھی تو کافی
خوبصورت لیکن آتش کے آگے ایسی بہت سے خوبصورت
حسینائیں تھیں جنہیں وہ دیکھتا بھی نہیں تھا اس کی نظر میں یہ
سب خاک تھیں

"...کرن ابھی نہیں"

آتش نے کرن کا ہاتھ روکا

"...پلیزز آتش"

کرن ہمارے نئے پروجیکٹ کو مکمل ہونے دو پھر ہم"

"سیلیبریٹ کریں گے جیسے تم کہو گی"

آتش نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا

"...نیوور"

"...کرن"

"...شششششش"

کرن نے آتش کے لبوں پر انگلی پھیرتے ہوئے اسے چپ کرایا
جس پر آتش خاموش ہو گیا کرن نے اپنی انگلی کو اس کی گردن کی
طرف کیا اور اپنے لبوں کو اس کے لبوں پر رکھ دیا

وہ اس پھر جھکی کہیں اور ہی گم ہو چکی تھی جبکہ وہ اب تک اپنے
پورے ہوش و حواس میں تھا اسے یہ سب بالکل بھی پسند نہیں تھا

نہ ہی وہ اس میں کوئی انٹرسٹ رکھتا تھا لیکن اب جو بھی تھا اس کی
مجبوری تھی



باباجان مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی آخر آپ ان تمام باتوں "
کے لئے رضامند کیسے ہو سکتے ہیں؟؟ آپ جانتے بھی ہیں دنیا
کیسی ہے لوگ کیسے ہیں میں اس طرح سے دودنوں کے لئے شہر
"سے باہر کیسے جاسکتی ہوں؟؟ وہ بھی کسی اور کے ساتھ؟؟"

تعبیر کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا آخر اس کے بابا کیوں اسے ہر بات
کے لیے فورس کر رہے تھے

بیٹا دیکھو مجھے نہیں جاننا کہ لوگ کیسے ہیں دنیا کیسی ہے میں بس "

اتنا جانتا ہوں کہ میری بیٹی کیسی ہے، جب میں خود تمہیں اجازت دے رہا ہوں تو پھر کیا مسئلہ ہے؟؟ اور پھر تم اکیلی تھوڑی ہوں

"...گی وہاں رات نہ بیٹی بھی تو جا رہی ہے تمہارے ساتھ

"...مگر بابا"

بیٹا بات کو سمجھو آگے بڑھو، کچھ بنو، کچھ کر کے دکھاؤ، تاکہ "

"آگے جا کر کوئی چاہ کر بھی تمہیں ہرانا پائے

تعبیر نے افتخار صاحب کی بات پر انہیں غور سے دیکھا آخر وہ اسے

کیا سمجھانا چاہتے تھے وہ ہمیشہ سے اسے آگے کیوں دیکھنا چاہتے

تھے

"...بابا آپ لوگوں کے بنائیں کیسے وہاں رہوں گی"

تعبیر کے چہرے پر بے حد ادا سی آگئی تھی جس پر انہوں نے اسے
اپنے پاس بلایا تعبیر ان کی ویل چیئر کے پاس جا بیٹھی

میرا بچہ میری جان میری گڑیا، بابا جان جو تمہارے بارے میں "
سوچ رہے ہیں وہ تمہارے بھلے کے لیے ہے اور پھر دودن کی تو
بات ہے تمہیں یاد آئے تو بابا جان جو کام کر لینا شاویز کے
"موبائل پر

افتخار صاحب نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا جس پر اس نے
نظریں جھکا لیں

افففف ہو گیا آپ دونوں کا ایمو شنل سین شروع، ارے بھئی "
آپی مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ کھانے کو ملے گا یا ایسی سو جاؤں
"میں؟؟"

شاویز جو کب سے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا ان دونوں کی
باتیں سن رہا تھا اب بیزار آکر اندر آیا

"بس لگ گئی اس پڑھا کو کو بھوک "
باباجان نے شاویز کی طرف سخت لہجے میں کہا جس پر شاویز نے
منہ بنایا

یار باباجان آپ کا غصہ بس مجھ پر ہی اترتا ہے؟؟ آپ کی لاڈلی تو "
"صرف آپ کے پیار کی ہی حق دار ہے

شاویز کی بات پر تعبیر نے سے گھوری سے نواز جس شاویز نے

مزید منہ بسورا

چپ کرو تم جا کے کھانا گرم کرو آج میری لاڈلی بچن کو ہاتھ

"نہیں لگائے گی

باباجان نے سخت لہجے میں کہا جبکہ آخری الفاظ پر انہوں نے تعبیر

کے سر پر ہاتھ رکھا جبکہ شاویز بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگا

"باباجان؟؟ کھانا میں گرم کروں؟؟"

"اور نہیں تو کیا میں کروں گا؟؟"

شاویز جواب سوال کر کے پچھتا رہا تھا

اچھا ہے بھائی، مزے ہیں، جس کا جب جیسا دل چاہتا ہے مجھ سے کرواتے ہیں... آج کھانا گرم کروا رہے ہیں کل کو برتن مانجھوائیں گے پھر کپڑے بھی دھلوائے گے اور پھر گھر کی "جھاڑوں اور واش روم... یلکلیکلیک

شاویز نے عجیب سامنہ بناتے ہوئے کہا اور کچن گھس گیا جبکہ تعبیر اپنی ہنسی کنٹرول کرنے میں ناکام رہی تھی ابھی وہ بابا کے ساتھ ہی تھی جب اس کا موبائل رنگ ہوا

"کل شام پانچ بجے...؟؟"

تعبیر نے بے یقینی سے کہا جبکہ نظریں اس کی موبائل اسکرین پر مرکوز تھیں

"کیا ہوا بچے؟؟"

باباجان راتمہ کہہ رہی ہے کل شام پانچ بجے نکلنا ہے، ان کی
"گاڑی لینے آئے گی"

"اچھا تو جاؤ تب تک پیکنگ کر لو اپنی شاباش"

باباجان کی بات پر تعبیر فورن عمل کرتے ہوئے دوسرے
کمرے میں چلی گئی جبکہ اب تک شاویز کے بڑبڑانے کی آوازیں
پورے گھر میں گونج رہی تھی



وہ جب سے یونیورسٹی سے آئی تھی مجال ہے جو اس نے ایک بھی
بار بیڈ سے اٹھنے کی زحمت کی ہوا نزل کے پوچھنے پر اس نے سر

درد کا بہانا بنایا تھا جبکہ اصل میں تو وہ آج صبح ہونے والے واقعے کے بارے میں سوچ کر اپ سیٹ تھی

"کاش شاویرز تم مجھے سمجھ پاتے"

وہ کمفرڈ میں چھپی ہوئی اپنے آنسوؤں پر قابو پانے کی کوششوں میں تھی

آخر کیوں میرے نصیب میں یتیم خانے میں رہنا لکھا تھا، وہاں "سے آزاد ہو کر بھی میں قید ہوں"

حریم کا چہرہ سرخ پڑھ چکا تھا

"نجانے کب میری آزمائشیں ختم ہوں گی"

بڑی بے دردی سے اس نے اپنے آنسوؤں کو صاف کیا

"کاش الیسا پاک مجھے میرے صبر کے پھل سے نوازے"
اس نے اپنے موبائل اسکرین پر نظر دوڑائی جہاں شاویز کی تصویر
چمک رہی تھی یہ تصویر آج کی تھی جب شاویز کتابوں میں سر
جمائے بیٹھا تھا

تب حریم نے کلاس کے باہر کھڑے ہو کر اس کی پکچر کیسچر کی
تھی کیونکہ اس نے سوچ لیا تھا اب وہ یونی صرف ایگزیمس میں
ہی آئے گی ویسے نہیں آئے گی

وہ آج بے انتہا حسین لگ رہا تھا بلیک شرٹ بلیو پینٹ ہاتھ میں
واچ بالوں کو ترتیب سے سیٹ کئے پاؤں میں وائٹ جو گر پہنے وہ
کسی معصوم شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا

حریم نے موبائل کو اپنے سینے سے لگا لیا اور نجانے اسے کب نیند
نے اپنے آغوش میں لیا اسے پتا ہی نہیں چلا تھا وہ آج پہلی بار بنا
کچھ کھائے پیئے سو گئی تھی



"اففف اللہ کیا کروں یہ سب تو میرے پلے ہی نہیں پڑھ رہا"
وہ اپنے بیڈ پر بیٹھی کتابیں پھیلانے سر کھجا رہی تھی وہ صبح سے شام
ہو گئی تھی مگر اب تک اسے کچھ پلے نہیں پڑا تھا وہ کبھی ایک
کتاب اٹھاتی اس پر نظر دوڑاتی پھر واپس رکھ دیتی پھر دوسری
اٹھاتی اور اس کے ساتھ بھی یہی کرتی

"نجانے وہ لفنگہ پتا نہیں کہاں چلا گیا اب تک کال نہیں کی"
ایزل نے فون کی طرف دیکھا جو بالکل خاموش پڑا تھا
دس بج گئے اب تک اس کا کچھ پتا نہیں... کہیں ایسا تو نہیں مذاق"
"کر گیا ہو میرے ساتھ

ہر بار کی طرح وہ خود ہی اندازے لگائے شک میں پڑ گئی

اففف ایزل تم نہ بالکل پاگل ہو دو دن بعد تمہارا پیپر ہے اور تم"
اس لاپرواہ شخص کی باتوں میں آگئیں آخر تم اتنی بے وقوف کیسے
"ہو سکتی ہو

وہ غصے سے کہتی ہوئی ضروریز کے بارے میں اپنے دماغ میں بہت
غلط فہمی کو جمع کر رہی تھی

خیر بھلے نہ آئے مجھے بھی ضرورت نہیں اس کی... میں خود سب "

"کچھ ہینڈل کر لوں گی

اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور اپنے کلاس فیلوز کے گروپ پر وائس
کال کی جہاں کسی نے کال ریسیو نہیں کی
"پتا نہیں کہاں مر گئے یہ سب "

ایزل نے دو تین بار کال کی پھر موبائل ایک جھٹکے سے کورنر پر
رکھا اور پڑھائی میں لگ گئی
تقریباً پندرہ منٹ بعد اس کے پاس ضوریز کی کال آنے لگی
اسکرین پر چر سی نام چمکنے لگا ایزل نا سمجھی سے دیکھنے لگی آخر وہ
اس کے بارے میں کتنا غلط سوچ رہی تھی

ایزل نے کال پک کر کے فون کان پر لگایا

"...ہائے ایزل نیچے آؤ فاسٹ"

ایزل بنا کچھ کہے کھڑکی کی طرف دوڑی جہاں وہ بانیٹک پر بیٹھا

اسی کی طرف متوجہ تھا

"جانا کہاں ہے؟؟؟"

"تم نیچے تو آؤ بتاتا ہوں"

"...اچھا یہ بتاؤ کونسے سبجیکٹ کا نوٹ لے کر آؤں؟؟ پہلا پیپر تو"

"ان سب کی ضرورت نہیں بس تم نیچے آؤ"

ابھی وہ مزید کچھ کہتی جب وہ بول پڑا جس پر ایزل نے سوالیہ

نظروں سے اسے دیکھا اب وہ کچھ کہنے لگی تھی جب وہ پھر سے

بول پڑا

میں نے کہا تھا نہ جو کہوں گا وہ ماننا پڑے گا، اس وقت بھروسہ کیا"
"تھا تو اب مزید سوال نہ کرو نیچے آؤ فاسٹ

ضوریز کی بات پر وہ بنا جواب دیئے کال ڈسکنیکٹ کر کے واٹس ایپ
اور موبائل جیب میں رکھنے لگی اپنے بالوں کو ہاتھ سے سنوارتے
ہوئے وہ کھڑکی کے باہر پیر نکالنے لگی جبکہضوریز بڑی دلچسپی
سے یہ منظر دیکھ رہا تھا

انیزل نے ایک پاؤں باہر نکال کر سائیڈ پر لگے پتھر پر رکھا جبکہ
دوسرا پاؤں بڑے سفید منبطوط پائپ پر رکھا اور پائپ کو پکڑتے
ہوئے نیچے کی طرف آنے لگی جبکہضوریز اپنے منبطوط سینے پر
ہاتھ لیٹے اسے ہی دیکھ رہا تھا

ایزل نے ایک نظر زمین پر دیکھا اور چھلان لگائی مگر اس بار وہ
سنجھل نہ پائی اور زمین پر گرمی جس پر ضروریز مسکرانے لگا جبکہ
فاصلہ کم تھا اس لئے ایزل کو کوئی چوٹ نہیں پہنچی وہ خود کو
سنجھالتی ہوئی اپنے کپڑے ہاتھوں سے جھٹکتے ہوئے کھڑی ہوئی
اور اس کی طرف بڑھی

بلیک جینز جس کے پائینچے اس نے فولڈ کیے ہوئے تھے وائٹ
شرٹ جو کمر تک آرہی تھی اس کے اوپر جینز کی بلیک جیکٹ
ہاتھوں میں مخصوص فرینڈ شپ بینڈز (وہ الگ بات ہے یہ شوقیہ
تھے دوستی وہ زیادہ کسی سے نہیں رکھتی تھی) وائٹ جو گرز پہنے
وہ ٹشن سے چلتی ہوئی اس کے قریب آئی

جبکہ ضوریز نے بلیک پینٹ بلیک شرٹ جس کے اوپر بلیک ہی جیکٹ تھی ہمیشہ کی طرح گلے میں لاکٹ اور انگلیوں میں انگوٹھیاں، بکھرے ہوئے بڑھتے بال، چشمہ ہاتھ کی انگلی میں پھنسائے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا نجانے کیا تھا ضوریز کے اندر ایسا کہ اس کے ایسے حلیے کے باوجود بھی وہ ائیزل کو برا نہیں لگتا تھا

"چلیں؟؟؟"

ائیزل کے کہنے پر وہ یک طرفہ مسکراہٹ لئے اسے پیچھے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود بائیک اسٹارٹ کرنے لگا ائیزل اس کی ہی طرح ایک ٹانگ ادھر اور دوسری ادھر کئے بیٹھی ہوئی تھی

"کیا ہوا؟؟؟"

ایزل نے اسے اپنی طرف رخ کئے دیکھ کر پوچھا
"پکڑ کر بیٹھو ورنہ اڑ جاؤ گی"

"...ہو نہ میری فکر مت کرو تم بائیک اسٹارٹ کرو"

ایزل نے مسکراتے ہوئے جیب سے چشمہ نکال کر لگایا جبکہ
ضوری نے بھی یک طرفہ مسکراہٹ لئے اپنی پرکشش آنکھوں
کو چشمے سے چھپایا اور بائیک دوڑادی

"ویسے ہم جا کہاں رہے ہیں؟؟؟"

"کچھ دیر میں پتا چل جائے گا"

وہ لوگ روڈ پر تھے جہاں بے انتہارش تھاہر طرف ٹریفک جام
تھی پولیس جگہ جگہ کھڑی ہوئی تھی

"...اففف اتنا رش"

ایزل نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر ضروریز کچھ سوچنے لگا
اور پھر ہینڈل گھما کر پیچھے کے راستے لے گیا

"یہ... یہ کہاں لے جا رہے ہو تم؟؟"

یہ بہت سنسان علاقہ تھا جہاں سے ضروریز شاٹ کٹ کے چکر
میں بائیک اندر لے گیا تھا ایزل کے سوال پر بائیک چلاتے
چلاتے اسے دیکھنے لگا

چپ کر کے بیٹھی رہو بہت بولتی ہو تم، اور ڈونٹ وری میں
"تمہیں کڈنیپ کر کے نہیں لے جا رہا تھا سمجھیں نہ"

ضوریز کی بات پرائیزل کے منہ کوتالا لگا کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ روڈ پر آچکے تھے کچھ منٹ کا فیصلہ طے کرتے ہی ایک کلب کے سامنے ان کی بائیک رکی تھی ائیزل بائیک سے اتر کر ضوریز کی طرف نا سمجھی سے دیکھنے لگی

"... پیپرز تو ہوتے رہیں گے فلحال کچھ فن ہو جائے"

ضوریز نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

جب ائیزل کی نظر گیٹ پر گئی جہاں اس کے باقی کلاس فیلوز بھی موجود تھے جو اسے اندر آنے کا اشارہ کر رہے تھے

ایک سر سری نظر اس نے ضوریز پر دوڑائی جواب یک طرفہ مسکراہٹ لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی

ائیزل کے لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی
جسے ضوریز اپنی نظروں سے دل میں اتار چکا تھا

ائیزل جب اندر انٹر ہوئی تو کلب میں فل ماحول بنا ہوا تھا ہر ایک
بے فکری سے اپنی زندگی انجوائے کرنے میں مصروف تھا ائیزل
نے ایک نظر اپنے پیچھے آتے ضوریز کو دیکھا جو کسی کو اشارہ کر رہا
تھا

"یار ریز کدھر رہ گیا تھا تو؟؟ اور یہ... یہ کون ہے؟؟"

با ضل بھگاتے ہوئے ضوریز کے قریب آیا اور اس کے ساتھ
کھڑی لڑکی کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"... لڑکی"

ضوریز نے جباتے ہوئے الفاظ میں کہا جس پر ائیزل ضوریز کو
دیکھنے لگی

"ابے وہ تو مجھے بھی نظر آرہا ہے مگر یہ ہے کون تیری؟؟؟"
یہ میری کون ہے یہ تو میں نہیں جانتا لیکن اگر اس سے میرا"
"... پوچھا جائے تو اپنا دشمن بتائے گی"
ضوریز نے ائیزل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر ائیزل نے
آنکھیں گھمائیں

"اچھا اب چل"

با ضل نے ضرور يز كا هاتھ پكڑ كر كھينچا اور اپنے ساتھ لے جانے لگا
جبكہ ائيزل بھي اپنے دوستوں كے ساتھ دوسري ٹيبل كى طرف
چلى گئى

"كم آن ائيزرز"

ائيزل اكثر كلب جاتى تھي ليكن اس نے آج تك ڈرنك نہيں كى
تھي مگر اس كے كلاس فيلوز اس كى طرف گلاس بڑھانے لگے
جس پر اس نے نفى ميں سر ہلایا

ضرور يز سگريٹ لبوں ميں دبائے اپنى ٹيبل پر بيٹھا ہوا تھا جبكہ
نظريں اس كى ائيزل پر ہی تھيں ائيزل نے ايك نظر سامنے كى
طرف ديكھا جہاں ضرور يز اسے ہی ديكر رہا تھا نجانے كيوں وقت

کے ساتھ ساتھ اس کا غصہ تھوڑا سا کم ہو رہا تھا یا پھر یہ سب
صرف ضروریز کے سامنے ہی ہوتا تھا

تیز میوزک چل رہا تھا ہر طرف شور تھا سب ڈانس میں مصروف
تھے وہاں بہت سی لڑکیاں بیچ میں اپنا ڈانس دکھا کر ماحول بنائے
ہوئی تھیں ابھی وہ بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا جب ایک لڑکی اس کی
طرف آئی

"ہی ہی ہینڈ سم... ڈانس کرو گے میرے ساتھ؟؟"

ضروریز نے کش لگاتے ہوئے پیچھے کی طرف دیکھا جہاں وہ لڑکی
کھڑی مسکرا رہی تھی جو اس وقت ہالفا سکت میں موجود تھی
"...اوئے ہوئے جاریز"

باضل نے بتیسی نکال کر ضروریز کو دیکھا جو اسے سخت تاثرات لئے
گھور رہا تھا

"...کم آن بے بی"

اس بار ضروریز کی نظر ائیزل پر گئی جو اب بجائے اسے دیکھنے کے
خود فلور پر ڈانس کرتے ہوئے بوائےز کو دیکھ رہی تھی

ضروریز نے ائیزر واچکائے فلور پر دیکھا وہ لڑکے بریک ڈانس کر
رہے تھے تب ہی ان لڑکوں نے ایک بہت مشکل اسٹیپ کیا تو
پورا کلب شور مچا کر ماحول بنانے لگا ائیزل بھی ان کے ساتھ شامل
تھی

ضور یز نے ایک نظر سامنے بیٹھے باذل کو دیکھا ایک جھٹکے سے اس نے باذل کے سر سے کیپ کھینچا اور پھر بنا کچھ کہے اٹھ کر فلور کی طرف بڑھنے لگا جبکہ وہ لڑکی بھی مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے چلی گئی اور باذل بے یقینی سے بیٹھا اپنے دوست کو دیکھ رہا تھا

"...یا ہوووو"

ایزل نے شور مچاتے ہوئے تالی بجائی جبکہ ضور یز اپنی گہری کالی آنکھوں سے آدھے گھور رہا تھا ایزل کو لگا جیسے وہ کسی کی نظروں کی تپش سے بیدار ہو رہی ہو

جب اس کی نظر دوسری طرف پڑھی تو چونک گئی ضوریز سخت
تاثرات لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا ایزل نے جلدی سے دوسری
طرف رخ کیا

"...اسے کیا ہو گیا... ایسے کیوں دیکھ رہا ہے"

ایزل نے خود کلامی کرتے ہوئے پھر سے اس کی طرف دیکھا مگر
وہ وہاں نہیں تھا ایزل نے اطراف میں نظریں دوڑائیں مگر وہ
وہاں کہیں بھی نہیں تھا ضوریز ڈی جے کے کان میں سرگوشی
کرتا ہوا سیدھا فلور پر آیا

ایک دم سے میوزک بند ہوا ساری لائٹس آف ہو گئیں اور پھر
اچانک سے ساری لائٹس آن ہوئیں سب کی نظریں فلور پر گئیں
جہاں وہ اپنے مخصوص اسٹائل میں کھڑا ہوا تھا

سر پر بلیک گول کیپ ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر رومال باندھا رکھا تھا
جبکہ دوسرا رومال گلے میں بندھا ہوا تھا بال بکھرے ہوئے
گردن چھپا رہے تھے رخ دوسری طرف تھا مگر جب وہ مڑا تو
سب کے ہوش اڑا گیا

بے ایمان، دل بڑا بے ایمان"
"ہوتا نہیں آسان، اسے ہے سمجھانا

ایزل کو لگایہ اس کا خواب ہو جیسے سامنے ضرور یز کھڑا اسٹیپ کر
رہا تھا سب لوگ فلور سے اتر گئے تھے اب صرف وہ اکیلا تھا
ایزل کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ ڈانس بھی کرتا ہوگا

بے ایمان، دل بڑا بے ایمان "

"تیرے لئے شیطان، میری نواک مانا

ایزل ابھی بے یقینی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی جب آخری والے
الفاظ میں ضرور یز نے اس کی طرف دیکھ کر آنکھ ماری اور سر پر پہنا
ہوا کیپ اچھالا جنہیں دو لڑکیوں نے کیچ کر کے چھیننا شروع
کر دیا

دل جیتے یا میں جیتوں "
دیکھوں گی دیکھے گا تو،
"لو دل سے شرط لگ گئی

وہیں لڑکی جس نے ضروریز کو بلایا تھا اب وہ خود ضروریز کے پیچھے
سے آکر اس کی پشت پر جھکی تو ضروریز نے اسے ایک اسٹائل سے
گھماتے ہوئے اپنی گود میں لیا جبکہ اینزل ایبروکا زاویہ بنائے ان
دونوں کو دیکھ رہی تھی

مجھے تو تیری لت لگ گئی لگ گئی "
زمانہ کہے لت یہ غلط لگ گئی
مجھے تو تیری لت لگ گئی لگ گئی

زمانہ کہے لت یہ غلط لگ گئی
"...مجھے تو تیری آہ آہ آہ آہ یہ

وہ دونوں بہت اچھے اسٹیپ کر رہے تھے ہر ایک کی نظر ان پر تھی
مگر جو ڈانس کر رہا تھا اس کی نظر تو سامنے کھڑی اینزل پر ہی جمی
ہوئی تھی

"...یا ہوووووریزرزرز"

باذل بھی سب کے ساتھ آکھڑا ہوا ہر طرف شور تھا سب انجوائے
کر رہے تھے سوائے اینزل کے کیونکہ اسے ضروریزکایوں کسی
لڑکی کے ساتھ بے باکی سے ڈانس کرنا کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا

اِک تُو، اِک میں اِک بات ہوئی اپنی،"
"حیراں ہے کیوں سارا جہاں جو رات ہوئی اپنی

ضوریٰ نے لب سنگ کی تو ائیزل نے منہ بناتے ہوئے دوسری
طرف رخ کیا جبکہ اب وہ لڑکی ایک بار پھر ضوریٰ کی گود میں
اسٹیپ کر رہی تھی

مجھ سے تُو آ کے ملا،"

تو یہ ہوا ہے صلا،
"کہ سو تہمت لگ گئی

ضوری نے اسے گود سے اتار کر دور پھینکا پھر ایک دم سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا سب ہوٹنگ کرنے لگے لڑکیوں کی نظر تو بس ضوری ہی پر تھی جبکہ ایئرل کے کلاس فیلوز بھی بہت انجوائے کر رہے تھے

مجھے تو تیری لت لگ گئی لگ گئی"

زمانہ کہے لت یہ غلط لگ گئی

"...مجھے تو تیری

میوزک چل رہا تھا ان کا ڈانس ابھی بڈ مینیو تھا جب ایئرل وہاں سے جانے لگی مگر تب ہی لائٹس آف ہو گئیں اور ایک لائٹ ضوری پر مرکوز کی گئی وہ جہاں جہاں جا رہا تھا لائٹ اس پر ہی تھی

جیسے ہی اینزل نے پلٹ کر لائٹ آف ہونے کی وجہ جاننا چاہی تو پیچھے صرف ضروریز کھڑا تھا وہ اس کی آنکھوں میں ایک الگ ہی جیلیسی دیکھ رہا تھا یہ تو وہ بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ ایسے بیہو کیوں کر رہی تھی جبکہ اینزل خود بھی نہیں جانتی تھی اسے یہ سب اتنا برا کیوں لگ رہا تھا

روکوں جتنا، اتنی بغاوت ہو"
"لگتا ہے ایسا حالِ دل کی تم ضرورت ہو"

ناصر ف وہ چونکی بلکہ سب ہی شا کڈ رہ گئے جب ضرور یز نے
لبسنگ کرتے ہوئے اسے کمر سے پکڑ کر قریب کیا ائیزل کو لگا
اس کا دل بے قابو ہو رہا ہو جیسے

رو کوں جتنا، اتنی بغاوت ہو"
"لگتا ہے ایسا حالِ دل کی تم ضرورت ہو

ضرور یز نے اس کی گردن پر جھک کر اس کا ہاتھ اپنے شانے پر رکھا
اور ایک اسٹیپ ادا کرتے ہوئے اس کے پیچھے آیا وہ اس کے بے
حد قریب تھا ائیزل کو لگا بس اس کا دل باہر آنے والا ہے

مجھ کو بھی تُو ضروری "

ڈوبی نشے میں پوری
"تو کیسے یہ طلب لگ گئی

گانا تو چل رہا تھا لیکن اب لائنس آن ہو چکی تھیں اور تقریباً اب
سب ہی لوگ ڈانس کرنے میں مصروف ہو چکے تھے وہ بھی ایک
ساتھ ایئرل نے ضوریز کو خود سے دور کیا اور بنا کچھ کہے وہاں سے
باہر چلی گئی جبکہ ضوریز صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

"ابے کدھر جا رہا ہے؟؟ وہ دیکھ بچیاں کیسے لائن دے رہی ہیں"
ضوریز نے قدم اٹھائے ہی تھے باضل کی بات پر اسے گھورنے لگا
اور اس کا ہاتھ ہٹا کر باہر چلا گیا

"باجی کیپ واپس دے دیئے گا ذرا، بہت مہنگا خریدا ہے"
باضل ہچکچاتے ہوئے ان لڑکیوں کے پاس گیا جواب تک کیپ پر
لڑ رہی تھیں اب اسے دیکھنے لگی باضل سمجھ گیا یا تو اس کی کٹ
لگنے والی ہے یا پھر کیپ ہاتھ سے جانے والا ہے

"وہ دیکھیں ریز"
باضل نے ان کے پیچھے اشارہ کیا جس پر ان لڑکیوں نے دوسری
طرف رخ کیا ایک سیکنڈ کے اندر باضل نے اپنا کیپ چھینا اور
وہاں سے نود و گیارہ ہو گیا جبکہ وہ بچاریاں اب پیچھے دیکھنے پر پچھتا
رہی تھیں



"... آئیز زز... رکوائیز"

وہ بنا پیچھے دیکھے چلتی جارہی تھی وہ سڑک پر آچکی تھی جب وہ
باقاعدہ بھاگتا ہوا اس کے پیچھے آیا ضوریز نے اس کا ہاتھ کھینچ کر
اسے روکنا چاہا جس سے وہ اس ہی کے مضبوط سینے سے آ لگی

"کیا ہو گیا ہے تمہیں اچانک؟؟"

ائیزل خود کو سنبھالتے ہوئے اس سے دور ہونے لگی جب ضوریز
نے اس کے بازوؤں پر اپنی گرفت مضبوط کی
"ہاتھ چھوڑو میرا"

"پہلے بتاؤ، کیا ہوا ہے تمہیں اچانک؟؟"

ائیزل کی مزاحمت بیکار گئی تب وہ اسے دیکھنے لگی جو پوری طرح
سے اس ہی کی طرف متوجہ تھا

"کیا تمہیں برا لگا میرا اس کے ساتھ ڈانس کرنا؟؟؟"

ضوری نے انتہائی نرم لہجے سے پوچھا جس پر ایزل اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی ایک جھٹکے سے ایزل نے اس کی گرفت سے خود کو آزاد کیا

دماغ خراب ہے تمہارا؟؟ مجھے کیوں برا لگے گا؟؟ میری بلا سے

"... کسی کے بھی ساتھ ناچو تم

ایزل کے لہجہ میں ایک اجنبیت جھلک رہی تھی جسے سن کر

ضوری نے نظریں جھکا کر ایک لمبی سانس لی

تو پھر ہوں اس طرح کلب چھوڑ کر آنے کا کیا مطلب سمجھوں "

"میں؟؟؟"

کیونکہ مجھے یہ چھچھور پن بالکل بھی نہیں پسند، جو تم میرے "

"ساتھ کر رہے تھے وہ بھی سب کے سامنے

ایزل نے انگلی کے اشارے سے کہا جس پر ضوریز نے حیرت سے اسے دیکھا

اوہ... تو وہ چھچھور پن تھا؟؟؟ اچھا تو میڈم بتانا پسند کریں گی جو "

آپ ان ڈھیلے لڑکوں کے ڈانس پر اتنی ہوٹنگ کر رہی تھیں وہ کیا

"تھا؟؟؟"

ضوریز نے اصل بات پر آتے ہوئے کہا جس پر ایزل نے ایبرو

اچکائیں

اوہ تو تمہیں میرا ہوٹنگ کرنا برا لگا... پھر میں اسے کیا"
"سمجھوں؟؟؟"

اینزل نے تنزیہ مسکراہٹ اچھالی جس پر ضوریز نے شہادت کی
انگی سے لبوں کو کھجایا

ویل چلو واپس تمہیں تمہارے گھر چھوڑ آؤں، تمہارا موڈ تو"
"ٹوٹلی خراب ہو چکا ہے اب کیا مزہ آنا ہے اس کلب ولب میں

ضوریز نے اسے بائیک کی طرف اشارے کرتے ہوئے کہا جس
پر اینزل نے نفی میں سر ہلایا تو ضوریز نے اشارے سے وجہ
پوچھی

"میں خود جاسکتی ہوں شکریہ تمہارا"

انیزل اپنی بات مکمل کر کے اپنا چشمہ ٹھیک کرتی ہوئی آگے کو
چلی گئی جبکہ پیچھے ضروریز بیرڈ کھجاتے ہوئے اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا

"...آ آ آہ"

ابھی وہ تھوڑا آگے گئی تھی جب دو تین بائیکیں فل اسپید میں اس
کے برابر سے گزریں جس سے اچانک ڈری

"ہیلو بے بی، کدھر جا رہی ہو"

"آؤ ہم چھوڑ دیں"

"ایسے پیدل چلتے چلتے تھک جاؤ گی"

ہر ایک بائیک پر دو لڑکے ساتھ تھے اور وہ اپنے حلیے سے ہی

غندے موالی لگ رہے تھے

ایزل نے دانت بیچتے ہوئے انہیں دیکھا جبکہ ضوریز اپنی بانٹیک پر
وہاں پہنچ چکا تھا کلب کے باقی لوگ بھی اپنے اپنے گھروں کو
واپسی لوٹ رہے تھے ضوریز وہاں کا منظر دیکھ کر صورتحال سمجھ
چکا تھا

"... راستہ چھوڑو"

ایزل نے چہرے پر سخت تاثرات لئے انہیں کھا جانے والی
نظروں سے گھورا جس پر وہ سارے قہقہہ لگانے لگے
"یار ایزل کہاں ہے؟؟"
"... اے وہ دیکھ سامنے"

ایزل کے کلاس فیلوز بھی ان کی طرف بڑھنے لگے کیونکہ ایزل
تھوڑا آگے جا چکی تھی اس لئے فلحال اس راستے پر صرف ایزل
اور تین بائیکس تھیں

"میں نے کہا میرا راستہ چھوڑو ورنہ"

ایزل اس بار غصے سے کہنے لگی جس پر ایک بار پھر ان لڑکوں نے
قہقہہ لگایا

"... ورنہ کیا بے بی"

ان میں سے ایک لڑکے نے اپنا منہ آگے کرتے ہوئے کہا جس پر
ضوری ز سرخ آنکھیں لئے بائیک لیے ان کے قریب آنے لگا بھی
وہ کچھ کرتا ہی جب ایزل نے اس لڑکے کو گریبان سے پکڑ کر
بائیک سے کھینچا

وہ لڑکاسیدھا زمین پر جا گرا۔ نچرل کے کلاس فیلوز بھی یہ منظر دیکھ رہے تھے جبکہ ضوریز آئبر واچکائے اینزل کے اگلے رد عمل کے انتظار میں تھا

"ابے اوئے سالے مجھے چھیڑ رہا ہے توہاں"

اینزل نے اسے گریبان سے پکڑ کر زمین سے اٹھایا اور اس کے منہ ہی منہ پر مکوں کی برسات کر دی جبکہ اس لڑکے کے ساتھی بڑی حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

ائیزل نے اسے اتنا مارا کہ بچارے کی ناک سے خون نکلنے لگا جبکہ
باضل جو ابھی کلب سے باہر آیا تھا دور سے یہ منظر دیکھ کر بڑا
حیران ہوا

"...اے ہوئے سالوں بچاؤ مجھے"

اس لڑکے نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی تب باقی کے سارے
لڑکے بھی بائیک سے اتر کر ائیزل ہر حملہ کرنے لگا ضرور یز بائیک
سے اتر کر ان کی طرف دوڑا مگر اسے کچھ کرنے کی ضرورت ہی
نہیں پڑی

سامنے جو لڑکی تھی وہ کنگ فوماسٹر تھی ایک ہی وقت میں وہ پانچ
پانچ لڑکوں سے فائیک کر رہی تھی ضرور یزنا چاہتے ہوئے بھی
ایسی سیچویشن میں مسکرانے لگا
"... لڑکی ہے یا آفت "

ایزل نے مشکل سے پانچ منٹ کے اندر اندر انہیں ڈھیر کر دیا
جبکہ اب اس کی نظر سامنے کھڑے ضرور یز پر گئی جو بڑی حیرانی
سے اسے دیکھ رہا تھا

ایزل نے ایک اسٹائل سے اپنی جیکٹ ٹھیک کی اور مڑنے لگی
وہاں کھڑے سارے لوگ ہی بہت حیرت سے اسے دیکھ رہے
تھے سوائے اس کے کلاس فیلوز کے علاوہ کیونکہ وہ تو ایزل کو
جانتے ہی تھے کہ وہ جیسی ہے

"رکو... تمہیں اس کا حساب دینا پڑے گا"

ایزل ابھی واپسی کے لیے مڑنے ہی لگی تھی جب ان میں سے ایک لڑکا اپنے ماتھے سے نکلتے خون کو رگڑتے ہوئے کہنے لگا اور بڑی مشکل سے اس نے موبائل نکال کر کسی کو کال ملائی

ایزل سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی ابھی وہ کچھ سمجھتی جب آس پاس کے جنگلات جیسے علاقوں سے فائرنگ کی آوازیں آنے لگیں وہاں ایک بھگدڑ مچ گئی

"بھاگو بھاگو"

ہر ایک اپنی جان بچاتا ہوا وہاں سے بھاگنے لگا جبکہ وہ لڑکے جو
زمین پر زخمی حالت میں پڑے ہوئے تھے مکار شکل لئے
مسکرانے لگے

ابھی وہ کچھ سمجھتی جب بہت ساری بائیکیں اطراف سے نمودار
ہوئیں اینزل کی سوچ سے بھی زیادہ وہاں لڑکے ان کی طرف
بڑھ رہے تھے ضرور یہ سمجھ چکا تھا اینزل نے جن کو پیٹا تھا وہ یقیناً
کسی گینگ کے آدمی تھے تبھی تو درجنوں حساب سے بائیکیں
آنے لگی

"...اینزل زچلو یہاں سے"

ایزل کے حواس باختہ ہوئے تھے جب ضرور نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور اپنی بائیک کی طرف بڑھا لیکن بد قسمتی سے ان بائیکوں نے انہیں اس پاس سے گھیرے میں لے لیا تھا

"خبردار... کوئی اپنی جگہ سے نہیں ہلے گا"

ان میں سے ایک نے فائر کرتے ہوئے کہا تو جو لوگ آس پاس بھاگ رہے تھے وہ وہیں اپنی جگہ پر رک گئے اور خوفگی سے انہیں دیکھنے لگے

"بھائی یہی ہے وہ لڑکی جس نے ہمارا یہ حال کیا ہے"

ان میں سے ایک لڑکے نے اپنے زخم کو سہلاتے ہوئے کہا جس پر پستول والا بند او حشی نگاہوں سے ایزل کو سرتاپیر دیکھنے لگا

بہت غلط کیا چھمیا... لیکن اب جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا، اب بات " ... کرتے ہیں کام کی

وہ لڑکا بائیک سے اتر کر اس کی طرف بڑھنے لگا جس پر ایئزل کی گرفت ضروریز کے ہاتھ پر مضبوط ہونے لگی ضروریز نے ایئزل کی طرف دیکھا

"وہیں رک جاؤ... ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو بہت برا ہوگا" ضروریز نے ایئزل کو اپنے پیچھے کرتے ہوئے اس لڑکے سے کہا جس پر وہ پستول سے اپنے تھوڑی مسلنے لگا

"یار تو کائے کو ہمارے بیچ ٹانگ اڑا رہا؟؟؟ جا کام کر اپنا" "میں نے کہاں وہیں رک جاؤ ورنہ پچھتاؤ گے"

اس بار ضرور یز کا دماغ گھومنے لگا تھا جبکہ ایئرل اس کے چہرے
کے تاثرات بدلتے دیکھ کر حیران تھی

"کہاں نا، تو جانا کام کر اپنا"

وہ ابھی مزید آگے آتا جب ضرور یز نے اسے گریبان سے پکڑا اور
زمین پر دھکیلا اپنے ساتھیوں کو یوں گرتا دیکھ کر تقریباً بیس
پچیس لڑکے گاڑی سے اترتے ہوئے ہاتھ میں بیڈ اور ہاکی تھا
ایک قدم آگے آئے

"تیری اتنی ہمت کے مجھے ہاتھ لگایا"

اس لڑکے نے زمین سے اٹھ کر ضرور یز پر حملہ کیا جبکہ گن اس کی
گرچکی تھی ضرور یز نے حملے کو بھانپتے ہوئے اپنے بچاؤ کیا اور اس

کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے ایک ہی پل میں مروڑ ڈالا
جس سے اس کی چینخ فضا میں گونجی یقیناً اس کی ہڈی ٹوٹ چکی
تھی

اپنے ساتھ ہی کا ایسا حال دیکھ کر وہ گیارہ لڑکے آگے بڑھے
"... ضروریز چلو یہاں سے پلیززز"
ایزل اب صحیح معنوں میں پچھتا رہی تھی ضروریز کی بات نہ مان
کر، وہ بہت خوفزدہ تھی جبکہ باقی کے سارے لوگ بھی ڈرے
ہوئے تھے

"... ایزلز پیچھے رہنا... اپنا بچاؤ"

ضوریز نے ایئزل کی طرف رخ کرتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا مگر
تب ہی ایک لڑکے نے پیچھے سے اس کی جیکٹ کھینچی جس سے
جیکٹ ضوریز کے شانوں پر سے تقریباً کھسک چکی تھی اس کے
اسٹرانگ مسلز نمایا تھے ایئزل نے آگے بڑھ کر ضوریز کا بازو
پکڑا

"ضوریز چلو یہاں سے پلیز زیز پلیز زیز"

"اوہ ہو ڈار لنگ، بڑی فکر ہو رہی ہے اپنے یار کی"
ضوریز نے ایک آگ اُگلتی ہوئی نگاہ اپنے سامنے کھڑی لڑکے پر
ماری جو اپنی گندھی نظروں سے ایئزل کو گھور رہا تھا

ضوریز نے اپنی جیکٹ کو اتار کر پیچھے کی طرف اچھالا جس سے وہ
ایزل کے ہاتھوں میں آگری اس نے ایزل کو اشارے سے
پیچھے ہونے کا کہا جس سے وہ چند قدم پیچھے ہوئی
اب ضوریز کے جسم پر صرف بلیک ٹی شرٹ تھی جن سے اس کی
باڈی کافی ابھری ہوئی دکھائی دے رہی تھی

"ڈارلنگ کسے کہا؟؟؟"

"کیا؟؟؟"

"ڈارلنگ کسے کہا؟؟؟"

ضوریز نے باقاعدہ غرراتے ہوئے کہا جس پر سب لوگ اسے
دیکھنے لگے

"تیرے پیچھے کھڑی لڑکی کو"

اس لڑکے نے شوخی انداز سے کہا جس پر ضوریز نے حملہ کیا اور ہاتھ کا مکا بنا کر اس کے منہ پر رسید کیا جس سے اس کا دانت باہر آ گرا ساتھ ہی خون بہنا شروع ہو گیا

کیونکہ ضوریز کے ہاتھ کی انگلیوں میں مخصوص سانچے کی انگوٹھیاں تھیں جو سامنے کھڑے لڑکے کے دانت ٹوٹنے کی بڑی وجہ بنی تھیں

بات سن، میرے پیچھے جو لڑکی کھڑی ہے اسے ڈارلنگ بولنے کا
"حق صرف میرا ہے، ریزدرانی کا"

ضوریز نے زمین پر گرے اس لڑکے کو پکڑ کر دو تین اور مکے مارے جس سے اس کا پورا چہرہ خونم خون ہو گیا جبکہ ائیزل اس کے بولے ہوئے الفاظ پر بڑی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

"دیکھ کیا رہے ہو سالوں حملہ کرو"

اس لڑکے نے چیختے ہوئے کہا جس پر وہ بیس پچیس لڑکے ایک ساتھ ضوریز پر حملہ آور ہوئے

.....ضوریز"

ائیزل چیخنے لگی وہ بے حد ڈری ہوئی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن وہ سامنے کھڑے بندے کو شاید نہیں جانتی تھی

ضوریز نے اپنی پینٹ کی جیب سے ایک بوتل نکالنی جو تھی تو بہت چھوٹی لیکن ان بیس پچیس لڑکوں کو بیدار کرنے کے لیے کافی تھی ضوریز نے پہلے تو ان سب سے فائیٹ کی وہ بھی جم کر

یہ نہیں کہ صرف اس نے ہی سب کو مارا بلکہ وہ بھی چار پانچ مکے اور لاتیں کھا چکا تھا جس کی وجہ سے اس کے چہرے پر دو جگہ سے ہلکا سا خون نکلنے لگا تھا ساتھ ہی نچلے لب پر بھی خون کی بوند نمایا تھی

لڑائی جھگڑے کے دوران ضوریز کی ٹی شرٹ پھٹ چکی تھی اور جس نے پھاڑی تھی وہ اب پچھتا رہا تھا وہ باقی سارے لوگ ضوریز

کے ورزشی جسم کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے ضوریز کے
سکڑپیک ابس ابھری ہوئیں تھیں

ضوریز نے ایک ہی وقت میں ان ساروں سے فائٹ کی تھی جب
اب وہ سارے ڈھیر ہو چکے تھے اور وہاں کھڑے سب لوگ
ضوریز کی طاقت پر اس کے لڑنے کے انداز پر واہ واہ کر رہے تھے
اور اینزل بھی کہیں نہ کہیں دل ہی دل میں ضوریز کی بہادری اور
دلیری پر ناز کر رہی تھی

ضوریز نے اس لڑکے کی جیب تلاش کی جس نے اس کی شرٹ
پھاڑی تھی

"اب کیا باقی رہ گیا ہے؟؟"

اس لڑکے نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھ کر خون روکنا چاہا وہ زمین پر لیٹا ہوا تڑپ رہا تھا جبکہ ضرور یز نے اس کی بات کو انکسور کرتے ہوئے اس کی جیب سے وائلٹ نکال کر کچھ پیسے نکالے اور باقی کے پیسے واپس اس کی وائلٹ میں رکھ کر اس کی جیب میں رکھ دیئے

"اب یہ تو چھوڑ دے میرے باپ، میں سگریٹ کیسے پیوں گا"

اس لڑکے نے باقاعدہ رونے والا منہ بناتے ہوئے کہا

یہ شرٹ پھاڑنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھانہ، اور یہ پیسے میری"

"بھٹی ہوئی فیورٹ شرٹ کا حساب ہے

ضوریز نے اپنے گردن تک آتے بالوں کو سنوارتے ہوئے کہا اور
پیسے پینٹ کی جیب میں رکھے اور واپس مڑنے لگا مگر پھر رکا

"بہت مارا ہے تم لوگوں کو... بہت درد ہو رہا ہو گا نہ؟؟"

ضوریز نے بچوں والا منہ بناتے ہوئے کہا جس پر وہ لڑکے جو
کیڑے مکوڑوں کی مانند زمین پر پڑے ہوئے تھے اسے دیکھنے لگے
کہ آخرا ب وہ کیا کرنے والا ہے کیونکہ ضوریز نے وہ بوتل جو پہلی
نکالی تھی اس کا ڈھکن کھول چکا تھا

بس تھوڑی دیر انتظار کرو، پھر یہ دوائی تم لوگوں کے درد کو"
"بھلانے میں بہت فائدہ مند ثابت ہوگی

ضوریز نے اس بوتل کو سب لڑکوں پڑچھڑکا جبکہ سب لوگ اس کی اس حرکت کو نا سمجھیں سے دیکھ رہے تھے اور اینزل کو وہ اس وقت مینٹل لگ رہا تھا

ضوریز نے پوڈر چھڑکنے کے بعد بوتل ہوا میں اچھالی اور واپسی مڑ کر اینزل کے پاس آنے لگا ضوریز نے دیکھا تھا اینزل کی آنکھیں نم تھیں آج دوسری بار اس نے اینزل کی آنکھوں کی نمی کو دیکھا تھا

ضوریز نے اس کی ہاتھ سے جیکٹ لی
"تم... تم ٹھیک ہو؟؟؟"

انیزل نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا جس پر ضرور یز نے جیکٹ پہن کر
اپنے لبوں پر موجود زخم کو سہلاتے ہوئے یک طرفہ مسکراہٹ
اچھالی

"ٹوٹلی فائین، بس شرٹ پھٹ گئی"
انیزل کے لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی

"...آہ آہ آہ"

وہ لڑکے جو زمین پر پڑھے تھے اب بری طرح سے مچلنے لگے اور
بامشکل ایک دوسرے کو سہارا دیتے ہوئے اٹھ کر بھاگنے لگے
جو پاؤڈر اس نے ان پر چھڑکا تھا وہ کیڑے مار دعا تھی جس سے ان
لڑکوں کے جسم میں شدت سے خارش ہونے لگی تھی

وہاں کھڑے سب ہی لوگ ہنسنے لگے تھے اور ان لڑکوں کے
بھاگنے کے بعد سب تالیاں بجانے لگے جس پر ضوریز نے یک
طرفہ مسکراہٹ لئے ان لوگوں کو ہاتھ ہلاتے ہوئے بائے کیا

"اب بیٹھو گی بھی یا مزید کسی سے کٹوانا باقی رہ گیا؟؟؟"

ضوریز ائیزل کو اپنی طرف متوجہ وہیں کھڑا دیکھ کر کہنے لگا جس پر
ائیزل نے جلدی سے قدم بڑھائے اور اس کے پیچھے آ بیٹھی جبکہ
سب لوگ اب تک تالیاں بجا رہے تھے



"...لو آ گیا تمہارا ہو سٹل"

ضوریز نے بانیک روکتے ہوئے کہا جس پر ائیزل بانیک پر سے

اتری

"گڈ نائٹ"

ضوریز نے مسکراتے ہوئے کہا مگر ائیزل کا چہرہ اداس تھا

"تمہارے تو بہت زخم آئے ہیں ضوریز"

آج پہلی بار ائیزل اس کے لئے فکر محسوس کر رہی تھی جس پر

ضوریز نے سر جھکاتے ہوئے مسکرایا

کوئی بات نہیں خیر ہے، ویسے بھی فری میں تھوڑی پٹا ہوں"

جس جس نے مارا ہے ان سب کی جیب سے میں پیسے نکال چکا

"تھا"

ضوریز نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر ائیزل گھورنے لگی اور نا
چاہتے ہوئے بھی مسکرا نے لگی
"... صحیح کہتے ہیں لوگ تمہیں دو نمبر آدمی "

ائیزل نے اس کی پست پر ہلکا سا مکا بنا کر مارا جس پر وہ قہقہہ لگانے
لگا

چلو تمہیں یقین تو ہوا، خیر اب جاؤ ورنہ تمہاری روم میٹ اٹھ "
گئی یا وہ آنٹی نے تمہیں اس وقت میرے ساتھ دیکھ لیا تو پھر
"آفت اجائے گی

ضوریز نے آنکھیں گھما کر ہنستے ہوئے کہا جس پر ائیزل اثبات میں
سر ہلاتے ہوئے واپسی کے لیے مڑی مگر رکی

"...ریز"

"ہمممم... کہو"

"اپنے زخموں پر مرہم لگا لینا"

ضوری نے دیکھا تھا اس کی آنکھ میں اپنے لئے کچھ، شاید کچھ ایسا جو

اسے بے چین کر رہا تھا

"ضرور... ٹیک کیئر"

"یو آلسو"

ایزل نے قدم اٹھائے اور پائپ کو پکڑتے ہوئے اوپر کی طرف

بڑھی کھڑکی کے اندر کودھ کر اس نے پیچھے مڑ کر نیچے کی جانب

دیکھا

وہ اپنی گہری کالی بھیڑیے جیسی چمکتی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھ
رہا تھا ضرور نے اسے ہاتھ سے اسلحا حفظ کہا جوا باؤہ مسکرائی

ضرور نے بایک کوک لگائی اور پل بھر میں وہاں سے غائب
ہو گیا جبکہ ایزل کپڑے چینج کر کے بیڈ پر آ لیٹی تھی تھکن
محسوس کرتے ہوئے اسے نیند لگ چکی تھی



جب اس آنکھ کھلی تو وہ اس کی مخالف جگہ پر بے خبر سو رہی تھی
آتش نے بنا اسے اٹھائے وہاں سے باہر جانا بہتر سمجھا وہ بنا اسے
جگائے اپنی شرٹ پہنتا ہوا اس روم سے باہر چلا گیا

وہ ابھی فریش ہو کر فارغ ہوا ہی تھا جب کرن اپنے گیلے بالوں کو
سنواریتی ہوئی کمرے سے باہر آئی
"...مورنگ آتش"

"مورنگ"

آتش نے مختصر کہا اور ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا جبکہ وہ بھی اپنے گیلے
بالوں کو لہراتے ہوئے ڈائننگ پر آئی
"جوس؟؟؟"

"...شور"

آتش نے اس کے آگے جوس کا گلاس بڑھایا جسے تھام کر وہ
مسکراتے ہوئے لبوں پر لگانے لگی

"سر آپ کا موبائل رنگ ہوا ہے"

ملازم نے آتش کو موبائل لا کر دیا جس پر کافی کالز لگی ہوئی تھیں
"...ڈائریکٹر کی کال"

آتش نے دھیمے لہجے میں کہا اور موبائل سائٹ پر رکھ کر بریک
فاسٹ میں مصروف ہو گیا

بریک فاسٹ سے فارغ ہو کر کرن واپس اپنے ہوٹیل چلی گئی
کیونکہ کچھ دیر بعد ان کی شوٹ اسٹارٹ ہونی تھی

"واٹ؟؟؟"

موبائل پر آئے میسج کو دیکھ کر آتش کے چہرے پر سخت تاثرات
نمایاں ہونے لگے اس نے مزید کچھ کہے بنا کال ملائی اور فون کان
پر رکھا

آخر کیوں؟؟ اور کیوں تمہیں ایسا لگتا ہے میں اپنا قیمتی وقت "
"ضائع کروں گا وہ بھی کسی اور کی وجہ سے؟؟"

آتش نے سامنے رکھی کرسی پر زور دیتے ہوئے دانت نیچے
"سر... یہ ضروری ہے... آج کی شوٹ کینسل کرنی پڑے گی"
ٹانگ اس کی ٹوٹی ہے میری نہیں... ڈائریکٹر سے کہو اس کا"
"سین آگے رکھ لے... آج ہمارا سین رکھ لے"
آتش نے حکم دینے والے انداز میں کہا جس پر مینیجر نے رومال
سے پسینے صاف کئے

سر آپ سمجھنے کی کوشش کریں یہ نہیں ہو سکتا... آج آپ"
دونوں کے ساتھ ہی ان کی بھی شوٹ ہے وہ بھی آپ دونوں کے
"ساتھ ہی ایزاولن شامل ہوں گے

"بھاڑ میں جاؤ"

آتش نے غصے سے کال ڈسکنیکٹ کی اور فون صوفے پر پھینکا وہ اپنا
ایک بھی دن بیکار نہیں گزارتا تھا وہ چاہتا تھا جب وہ یہاں آیا ہے
تو ہر دن شوٹنگ ہو کوئی بھی دن ضائع نہ جائے

وہ اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کرن کی کال آنے
لگی

ہیلو آتش... میں جانتی ہوں تم غصے میں ہوں گے یہ واقعی بہت " غلط ہوا مگر مجبوری ہے، کیوں نہ ہم آج کا دن اسلام آباد کی وزٹ "میں گزاریں

"میرا موڈ نہیں ہے بائے"

جس کے ساتھ وہ کل رات گزار چکا تھا آج اس سے سخت لہجے میں پیش آکر اس نے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی وہ اب سگریٹ نوشی میں مصروف ہونا چاہتا تھا کیونکہ صرف سگریٹ اور شراب ہی وہ واحد چیزیں تھیں جو اس کا غصہ کم کر سکتی تھیں

ہاہاہاہا پاگل شکل دیکھو اپنی بلکل معصوم سینور یٹالگ رہی ہو ایسا"
نہ ہو وہ لوگ ایکٹریس کو ریجیکٹ کر کے تمہیں ہی کاسٹ
"کر لیں

وہ لوگ بلکل ریڈی تھے کچھ ہی دیر میں وہ لوگ ٹیم کے ساتھ
اسلام آباد کے لئے نکلنے ہی والے تھے تعبیر نے بلکل سہیل سا
میک اپ کیا تھا جبکہ حسبِ عادت رائنہ آج بھی اسے چھیڑنے
سے باز نہ تھی

توبہ ہے رائنہ سوچ سمجھ کر تو بولا کرو، وہ بھلہ مجھے کیوں کاسٹ"
کرنے لگے؟؟ میں تو ایک عام سی لڑکی ہوں میں بھلہ اس کام کے
"لیے تھوڑی بنی ہوں

تعبیر نے معصومیت سے بھرپور لہجے میں کہا اور اپنے بالوں کو
ٹھیک کرنے لگی اس نے آج آف وائٹ فرائڈ فریک پہنی تھیں ساتھ
چوڑی دار پاجامہ پہنا تھا رائے کے کہنے پر بال کھولے ہوئے تھے
ساتھ ہی آف وائٹ کلر کا خوبصورت سا ڈوپٹہ پہنا ہوا تھا وہ آج
بلکل پری لگ رہی تھی

"کیا پتا کبھی سچ مچ چانس لگ جائے"
"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا"

"پھر بھی سوچا اگر اچانک چانس لگ گیا تو؟؟؟"

اس بار تعبیر نے رائے کو آنکھیں دکھائیں جس پر رائے دانت
دکھاتے ہوئے خاموش ہو گئی

"میم سب ریڈی ہے؟؟؟"

"جی ہاں سب ریڈی ہے"

"ٹھیک ہے آپ آجائیں ہنی میم نیچے آپ کا ویٹ کر رہی ہیں"
تعبیر نے اپنا پرس اٹھایا جبکہ رائمہ بیگ لئے اس کے پیچھے پیچھے
چل دی

"تعبیر کیا ہم لوگوں کے ساتھ کوئی اور بھی جا رہا ہے؟؟؟"
رائمہ نے دیکھا تھا چار لینڈ کروزر بالکل ریڈی کھڑی تھیں اور
ساتھ گارڈز بھی تھے

"پتا نہیں رائمہ، مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتا"

تعبیر نے بھی نوٹ کیا تھا ابھی رائٹہ مزید کچھ پوچھتی جب ہنی آگے والی گاڑی سے نکل کر ان کی طرف آئی

"واؤ تعبیر یو لگنگ سوپر یٹی"

ہنی نے تعبیر کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا جس پر تعبیر نے جواباً مسکرایا

"خیر چلیں؟؟ بارہ بج چکے ہیں"

"جج جی ہنی میم، بٹ ایک بات پوچھنی تھی"

"شر"

"وہ... کیا ہمارے ساتھ کوئی اور بھی جا رہا ہے؟؟"

تعبیر نے ایک نظر سامنے کھڑی گاڑیوں پر دوڑائی

ہاں بالکل فرسٹ والی میں ہم تینوں جائیں گے سیکنڈ میں ہمارے "
ڈیزائنرز جائیں گے، تھرڈ میں کچھ امپورٹینڈ سامان اور لاسٹ
"والی میں صرف گارڈز

ہنی نے اسے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا

"...اوہ اوکے میم"

"کوئی... پر اہلم ہے آپ کو؟؟؟"

نہیں نہیں میم بس ایسے ہی پوچھا کو زاتنی سیکورٹی ہے سو مجھے لگا "
"کوئی خاص شخصیت ہمارے ساتھ جارہی ہے

تعبیر کی بات پر ہنی مسکرا نے لگی

ابسلو ٹلی، آپ ہیں نہ خاص، چار ہزار ٹیو میکرز میں ہمارے ایکٹر"
کو صرف آپ ہی کا ڈیزائن پسند آیا ہے تو ہوئیں نہ آپ خاص
شخصیت... ہمارے سر حاشر خانزادہ نے آپ کے لئے سخت
سیکیورٹی فراہم کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ سب ان ہی کے لوگ
ہیں"

ہنی نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر رائمہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا
کیا؟ کیا کہا آپ نے؟؟ میرا مطلب حاشر خانزادہ؟؟ یعنی"
جنہوں نے آپ سے ڈیل کی ہے وہ اتنے بڑے اسٹار حاشر
"خانزادہ ہیں؟؟"

رائمہ نے بے یقینی سے کہا جس پر ہنی نے اثبات میں سر ہلایا

مائے گوڈ... کیا بات ہے کیا قسمت پائی ہے تعبیر نے کہ اتنے "
بڑے ایکٹر نے اس کا ڈیزائن نہ صرف پسند کیا، بلکہ پر سنلی
"سیکیورٹی بھی فراہم کی

رائمہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر ہنی بھی مسکرائی لیکن تعبیر
خاموش کھڑی ہوئی ان کی باتیں سن رہی تھی

بلکل ٹھیک کہا آپ نے تعبیر ہمارے لئے بہت لکی ثابت ہوئی "
ہے، ان ہی کی وجہ سے سر حاشر سے ہم سے بہت اچھی ڈیل کی
ہے اور ان ہی کی سپورٹ کی وجہ سے دودن کے اندر اندر ہمارے
"ٹیٹو سینٹر کا نام پاکستان میں نمبر ون پر آنے کے امکانات ہیں

ہنی نے خوشی ظاہر کی جس پر رائمہ نے جواباً مسکرایا

"اچھا اب چلیں؟؟"

"جی چلیں"

ہنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی جبکہ تعبیرنا سمجھی والے تاثرات لئے
آگے بڑھنے لگی جبکہ رائمہ نوٹ کر چکی تھی

تمہیں خوشی نہیں ہوئی حاشر خانزادہ نے تمہیں سلیکٹ کیا
"ہے؟؟"

رائمہ نے اس کا بازو پکڑتے ہوئے سرگوشی کی جس پر تعبیر اسے
دیکھنے لگی

"اب یہ مت کہنا کہ تم حاشر خانزادہ کو بھی نہیں جانتیں"

رائمہ نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا جس پر تعبیر نے
نظریں جھکائیں کیونکہ وہ واقعی میں اتنے زیادہ ایکٹرز سے ناواقف
تھی



وہ آج یونیورسٹی نہیں گئی تھی مگر وہ اس کے انتظار میں بیٹھا تھا مگر
اب اسے یقین ہو گیا تھا حریم نہیں آنے والی ابھی وہ سیر ھیوں پر
بیٹھا حریم کے بارے میں سوچ رہا تھا جب حور یا اس کے قریب
آکر بیٹھی

شاویر ایک انجان لڑکی کو اپنے پاس بیٹھتے ہوئے دیکھ کر اچانک
چونکا

"...ہائے"

"آپ کون؟؟؟"

حوریا نام ہے میرا حریم کی فرینڈ ہوں... یاد ہے اس دن لیکچر"
میں حریم اور میں باتیں کر رہے تھے اس لئے حریم کو آپ کے
"...ساتھ بٹھا دیا گیا تھا"

حوریا کی بات پر شاویز کو یاد آیا مگر اس نے کبھی کسی پر اتنا غور نہیں
کیا تھا کہ وہ کسی کو کہیں اچانک دیکھ کر پہچان لے لیکن اس واقعے
کا اسے پتا تھا اس لیے وہ سمجھ گیا

"اچھا"

"جی ہاں، بائے داوے مجھے نہیں لگتا وہ آج آنے والی ہے"

"کون؟؟؟"

شاویر چونکا

"حریم اور کون... آپ اس ہی کاویٹ کر رہے ہیں نہ؟؟؟"

"نہیں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے"

شاویر حیران ہوا تھا آخر اس لڑکی کو کیسے پتا تھا کہ وہ حریم کاویٹ کر رہا تھا

بس بس مجھے سب پتا ہے میں نے کل ٹیرز سے دیکھا تھا آپ
"دونوں میں شاید کوئی لڑائی ہوئی تھی

اس لڑکی نے اپنے بالوں کو سنوارنے ہوئے کہا جبکہ شاویر کو اس کا یوں قریب بیٹھنا بالکل مناسب نہیں لگ رہا تھا

خیر میں آپ کو بتاتی چلوں وہ ہمیشہ سے ایسی ہی ہے، ہر چھوٹی"
چھوٹی بات کا بتنگڑ بنا لیتی ہے، میرے ساتھ بھی یہی کرتی ہے، کیا
کریں بس اکیلی ہے نہ بچاری یتیم ہے اس لئے برداشت کر لیتے
"ہیں ہم

وہ لڑکی جس طرح کے کپڑے پہنی ہوئی تھی جیسا میک اپ کی
ہوئی تھی جیسا اس کا لہجہ تھا وہ کوئی چلاک ہی لگ رہی تھی شاویز
نے اس کی بات پر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"کیا ہوا؟؟ کچھ پوچھنا چاہ رہے ہیں آپ؟؟"
"نن نہیں کچھ نہیں"

شاویز نے اپنا بیگ اٹھایا اور سیڑھیوں سے اترتا ہوا نیچے جانے لگا

"ارے سنیں تو"

حور یا بھگاتی ہوئی اس کے پیچھے آئی جس کو شاویرز پلٹا

مجھے پتا ہے آپ اس کے بارے میں نہیں جانتے اگر آپ چاہیں"

"تو میں بتا سکتی ہوں

حور یا نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا جس پر شاویرز نے ایبرو کا

زاویہ بناتے ہوئے اسے دیکھا

"وہاں چل کے بیٹھیں؟؟"

حور یا نے سامنے کی جانب اشارہ کیا جہاں بیچ رکھی ہوئی تھی اب

شاویرز کو بھی اس کے بارے میں جاننا ہی تھا نہ تو کیوں نہ اس لڑکی

کی زبانی صحیح

وہ دونوں اس بیچ پر آ بیٹھے جبکہ شاویر اس سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھا

حریم بہت چھوٹی تھیں جب اس کے پیرنٹس گزر گئے تھے تو "اس کی گرینڈ مدر نے اسے یتیم خانے میں بھجوا دیا تھا کوزا نہیں اپنی زندگی کا بھروسہ نہیں تھا اور پھر ان کی کچھ ٹائم میں ڈیبتھ بھی ہو گئی"

حوریانے اپنے بالوں کی لٹوں کو سلجھاتے ہوئے بتایا جبکہ شاویر کو بہت دکھ ہوا حریم کے بارے میں یہ جان کر "... تو پھر وہ اس یونی میں؟؟ آئی مین"

ہاں میں سمجھ گئی آپ کیا کہنا چاہ رہے ہو کہ ایک قریب یتیم "لڑکی اتنی بڑی یونیورسٹی میں کیسے پڑھ رہی ہے جہاں پڑھنے کے

لائق صرف ہم امیر لوگ ہیں، وہ دراصل یتیم خانے میں ایک
ٹیچر سب بچوں کو پڑھاتی تھی اسے حریم پر ترس آگیا سو حریم کے
بالخ ہونے کے بعد وہ حریم کو ہو سٹل میں ایڈمیشن کروا گئی
”تھیں

اس کے بتانے کا انداز شاویز کچھ بہت عجیب لگا تھا آخر وہ اس کی
دوست تھی بھی یا نہیں
اور پھر وہاں اسے ایک امیر دولت مند باپ کی اکلوتی بیٹی بھی مل گئی
اس کی روم میٹ کی شکل میں، تو بس اب سار خرچا وہ بچاری اٹھاتی
”ہے، اینزل کاظمی نام ہے اس کا، اس ہی یونی میں پڑھتی ہے

حوریا نے بور سے انداز میں کہا جبکہ اس کے منہ کے عجیب
وغریب زاویے دیکھ کر شاویز کو یہ معلوم ہو رہا تھا کہ جیسے وہ بہت
بیزار ہو رہی ہو

"...اچھا"

شاویز نے مختصر سا کہا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
ویسے حد ہو گئی اب آپ کی اور اس کی لڑائی کی وجہ سے وہ "
یونیورسٹی ہی نہیں آرہی، کل آئی تھی لیکن ایویں گھوم پھر کر
"واپس چلی گئی، عجیب لڑکی ہے

"خیر سب مجھے چلنا چاہئے میری کلاس کا ٹائم ہو گیا"

شاویز نے کہا اور اٹھ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ حور یا اسے جاتے
دیکھ رہی تھی

عجیب ہی لڑکا ہے، اتنی ادائیں دکھائی ہیں مجال ہے جو ایک بھی "
" بار میری طرف دیکھا ہو، شرافت کی دکان
وہ عجیب و غریب منہ بناتی ہوئی اپنے موبائل میں مصروف ہو گئی



آتش چلوز اس ہی بہانے تھوڑی آوٹنگ بھی ہو جائے گی، اور "
ویسے بھی شوٹ میں یہ سب تو ہوتا رہتا ہے ضروری تھوڑی ہے
"شوٹ کے لئے آئے ہیں تو صرف شوٹ ہی کریں

کرن کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ کش لگانے میں
مصرف تھا جب کرن اٹھ کر اس کے پاس آ بیٹھی

"پلیزز آتش کبھی تومان لیا کرو میری بات، کم آن آتش چلو نہ"
کرن نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا جس پر آتش نے اس کی
طرف دیکھا

کرن یہ بات تم بھی جانتی ہو، کہ مجھے رش اور شور نہیں پسند،"
"ایک سیکنڈ نہیں لگے گالوگوں کو وہاں جمع ہونے میں
آتش نے بیزار لہجے میں کہا جس پر کرن نے سر جھکا لیا
"او کے تو میں جا رہی ہوں"

کرن نے اپنا بیگ اٹھایا اور جانے لگی مگر آتش بنا کچھ کہے سگریٹ
پینے میں مصروف ہو گیا

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی جب اس کا موبائل رنگ ہوا اس نے
بنادیکھے کال پک کر کے موبائل کان پر لگایا
"ہیلو سر آتش"
"ہممم"

سر اس بندے کا پتا چل گیا جس نے کامی شاہ اور نظیر احمد کے "
ساتھ مل کر آپ کو ان کی نئی پروڈکشن کا حصہ بننے سے روکا تھا
2017 میں اپنی کامیابی سے پہلے ان لوگوں نے مل کر کچھ
پلاننگ بھی کی تھی تاکہ آپ کی نئی فلم فلاپ ہو سکے اور اس ہی کی

ٹکڑے پر ایک نئی فلم بھی بنائی تھی، مگر بد قسمتی تھی انہیں نقصان
"اٹھانا پڑا"

دوسری جانب سے آتی آواز سن کر آتش کی نیلی آنکھوں میں
خون اترنے لگا ایک جھٹکے سے وہ صوفے کی پشت سے ہٹا جبکہ
سگریٹ کو وہ بری طرح سے انگلیوں میں بیچ چکا تھا

"کون ہے وہ؟؟؟"

"... سر"

"میں نے پوچھا کون ہے وہ؟؟؟"

"حاشر خانزادہ"

وہ بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا زمین کو تک رہا تھا اسنے کال
ڈسکنیکٹ کر کے سگریٹ کو ایش ٹرے میں مسل دیا

"حاشر خانزادہ"

اسے یقین نہیں آ رہا تھا ان کی نئی فلم میں جوان کے ساتھ کام
کرنے والا تھا وہ آتش کے شریکوں میں سے ایک تھا آتش نے
ہاتھ مار کر ایش ٹرے کو زمین پر گرایا جواب چوراچورا ہو چکی تھی

میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا، یقیناً ہر دفعہ میرا فیک اسکینڈل"

"بنانے کی کوشش بھی تم نے ہی کی ہوگی

آتش نے آنکھوں میں آگ لئے دانت نیچے جبکہ اس کی گلے اور
ہاتھوں کی نسیں اُبھرنے لگی تھیں

وہ غصے سے اٹھا اور اپنے روم کی طرف دوڑا اپنے کبڈ میں رکھی
پستول نکال کر وہ ایک جھٹکے سے لوڈ کرنے لگا وہ اس وقت انتہائی
جذباتی ہو چکا تھا اپنے نام کی طرح خود بھی وہ کسی آتش فشاں پہاڑ
کی مانند ہی تھا

"...حاشر خانزادہ... آئی ایم کمنگ... تیار ہو جاؤ"

وہ کمرے سے دوڑتا ہوا باہر کی جانب بھاگا مگر تب ہی ڈرائنگ
روم میں موجود اس کے موبائل کے بجنے کی آواز آنے لگی آتش
نے سخت تاثرات لئے ڈرائنگ روم کی جانب دیکھا

جب اس نے اندر آ کر فون پر نظر ماری تو اس ہی شخص کی کال تھی

"سر آپ فلحال کچھ نہ کریں ان سے حساب ہم بعد میں لیں گے"
"تم نے یہ کہنے کے لیے فون کیا ہے؟؟؟"
آتش دھاڑا جس پر دوسری طرف والا شخص کانپا

سر آئی ایم سوری بٹ ٹرائے ٹوانڈر سٹینڈ، ابھی شوٹنگ چلنے"
دیں، اور ویسے بھی اس کی ٹانگ ٹوٹ چکی ہے کچھ دنوں بعد ہی وہ
شوٹ پر آئے گا تب تک ہم اس کے خلاف مزید معلومات
حاصل کریں گے، اگر ابھی جزبات میں آکر آپ نے اسے
نقصان پہنچایا تو پریس اور میڈیا والوں کو ہم کیا جواب دیں گے؟؟
انہیں ویسے بھی موقع چاہئے کوئی بھی خبر کو اچھا کر اپنا نام
"بنانے کا"

اس شخص کی بات پر آتش نے آنکھیں میچیں
سر ہمیشہ ہی آپ جزبات میں آکر انتقام لے لیتے ہیں لیکن اس"
بار آپ ایسا نہ کریں، اس بار ہمیں صرف حاشر خانزادہ کو ہی
نقصان نہیں پہنچانا بلکہ ہمیں مزید اس کے بارے میں جاننے کی
"ضرورت ہے"

دوسری جانب سے آتی آواز بالکل نرم تھی جبکہ آتش نے پستول
صوفے پر پھینک دی تھی اور خود بھی صوفے پر آ بیٹھا تھا
سر ایسا تو ممکن ہی نہیں کہ اس نے یہ سب اکیلے کیا ہوگا، یقیناً"
اس کا بھی کوئی ساتھی ہوگا وہ یہ سب اکیلے کر ہی نہیں سکتا، سر
آپ جب اس انڈسٹری میں ہٹ تھے تب جا کر اسے پہلی بار فلم

میں کاسٹ کیا تھا وہ ایک عام سا ماڈل تھا لیکن اپنی پہلی فلم کے بعد
"وہ خود کو بہت مشہور شخصیت سمجھنے لگا تھا

آتش نے دو انگلیوں سے پیشانی رگڑی
سراسر آپ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں، نہ ہی کبھی آپ کی اس "
سے کوئی بھی بحث ہوئی ہو تو وہ ایسا کیوں کرے گا؟؟، یقیناً یہ کوئی
اور کروا رہا ہے، ایسا بھی تو ہو سکتا ہے ماضی میں جس نے آپ کا
"نام خراب کرنا چاہا یہ سب اس ہی کے ساتھی ہوں؟؟

تو میں کیا کروں؟؟ اپنے دشمن کے ساتھ پر سکون رہ کر کام "
"کروں ہاں؟؟

وہ چینخا تھا

نہیں سر آپ فلحال ایسا ہی ظاہر کریں جیسے آپ کو کچھ پتا ہی " نہیں آپ کچھ بھی نہیں جانتے تب تک ہمیں ان کے بارے میں مزید معلومات مل جائے گی، شوٹنگ کے اینڈ ہوتے ہی ہم ان "سب سے بدلہ لیں گے یہ میرا وعدہ ہے آپ سے

آتش نے اس کی بات پر غور کیا تھا
"ہممم اوکے تم کب آرہے ہو؟؟؟"
"بس یوں سمجھیں ہم آج شام تک اکھٹے ہوں گے"
"ہممم ٹھیک ہے"

آتش نے کال ڈسکنیکٹ کر دی اور ٹھنڈی سانس لینے لگا ایک نظر اس نے برابر پڑی پستول پر ماری

"...آئی سوویرمین... آئی ول کل دیو"

اس نے اپنی برڈ مسلتے ہوئے کہا اور آنکھیں بند کر گیا



وہ اب تک گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی جب حریم نے اسے جگانا چاہا
مگر وہ تب بھی نہ اٹھی تو حریم جو کمر پر ہاتھ رکھے اسے گھور رہی
تھی اب ایک جھٹکے سے اس کے اوپر سے کمفر ڈکھینچنے لگی جس سے
ایزل اٹھ بیٹھی

"...یار کیا مسئلہ ہے؟؟ سکون سے سو بھی نہیں سکتی کیا اب"
ایزل منہ کا عجیب و غریب زاویہ بناتے ہوئے بولنے لگی جس پر
حریم نے مزید اسے گھورا

"مس اینزل شاید آپ بھول رہی ہیں کل آپ کا پیپر ہے"
اینزل جواب تک آنکھیں مسلنے میں مصروف تھی اس کی بات پر
اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی

"کیا؟؟ مائے گاڈ... پرپریشن"
وہ بیڈ سے باقاعدہ کودتے ہوئے اتری اور باتھ چلی گئی جبکہ حریم
تیرٹی نظروں سے اسے جاتے دیکھ رہی تھی
"...السا جانے کب سدھرے گی یہ لڑکی"
حریم بالوں کا جوڑا کرتی ہوئی اپنے بیڈ پر آ بیٹھی اور پڑھائی میں
مصروف ہو گئی

وہ الٹا سیدھا برش کرتی ہوئی کوئی پاگل ہی لگ رہی تھی جلدی
جلدی اس نے فیس واش کیا اور ہاتھ سے باہر آئی جلدی جلدی
اپنے بالوں کو سنوارتے ہوئے وہ بیڈ پر آ بیٹھی اور کتاب کھول کر
پڑھنے لگی جبکہ حریم اس کی اسپیڈ پر حیران تھی

"...ایئزل بریک فاسٹ تو کر لو"

"نہیں بھوک نہیں"

ایئزل نے مصروف انداز میں کہا اور کتابوں میں مصروف ہو گئی
جبکہ حریم افسوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھ کر اپنی کتابوں
میں مصروف ہو گئی

ابھی وہ سر کھجاتے ہوئے پڑھنے میں مصروف تھی جب اس کا
موبائل بجنے لگا ایک نظر اس نے موبائل پر ماری تو چرسى نام چمکنے
لگا ایزل کو یاد آیا کل جو واقعہ ہوا تھا وہ کتنا ڈر گئی تھی اگر ضرور یزنہ
ہوتا تو نجانے پھر کیا ہوتا

وہ چور نظروں سے موبائل اسکرین پر دیکھتی ہوئی والیم کم کرنے
لگی جبکہ حریم اس کی مشکوک سی حرکت پر اس کی طرف متوجہ
ہوئی

"...ہاں کہو"

ایزل نے حریم کو ایک نظر دیکھا اور کال پک کی جبکہ اس کا لہجہ
پہلے کی طرح تیز تر اس بلکل بھی نہ تھا

مورنگ میڈم... کیا آپ بتانا پسند کریں گی کہ آپ نے کل "
"پپر دینا ہے یا نہیں؟؟"

ضوریز نے تھیکے لہجے میں کہا جس پر اینزل نے آنکھیں گھمائیں
جبکہ حریم سامنے بیٹھی اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہی تھی

"...آف کورز دینا ہے"

"گڈ تو پھر سو پھر چار بجے وہیں آکر ملو جہاں ہم پہلی بار ملے تھے"
ضوریز نے حکم دینے والے انداز میں کہا جس پر اینزل نے
آنکھیں چھوٹی کیں

"وہاں کیوں؟؟ کیا ہم وہاں تیاری کریں گے؟؟"

ظاہر سی بات ہے تیاری کرنے کے لیے وہی ایک جگہ ہی تو"

"مناسب ہے"

ٹھیک ہے میں آتی ہوں... ویسے تمہیں بتاتی چلوں کہ کل"

"...میتھ"

"جانتا ہوں... اب زیادہ باتیں نہ کرو تیاری پکڑو آنے کی"

ضوریز کی بات سن کر اس کے لبوں پر تالہ لگا

"او کے جلدی آجانا دیر نہ کرنا بائے"

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا فون بند کر گیا جبکہ ایئرل منہ بناتی ہوئی

واپس اپنی کتابوں پر جھک گئی

"کس کا فون تھا؟؟؟"

حریم نے ترقی نظروں سے اسے دیکھا جس پر ایزل نے چور
نظروں سے اسے دیکھا

"کک کس کا ہونا ہے؟؟ کلاس فیلو کا تھا"

"کون سا کلاس فیلو؟؟؟"

"تمہیں کیا پتا تم تھوڑی جاتی کو ان سب کو"

ایزل نے سر جھٹکتے ہوئے بات گھمائی

اوہ واؤ تو تم اپنے کلاس فیلو کو کل کونسا پیپر تھا یہ بتا رہی تھیں؟؟؟"

"یعنی اسے نہیں پتا؟؟؟"

حریم کے سوال پر ایزل نے اسے گھورا

"... حریم اماں نہ بنو پڑھائی کرو چپ کر کے"

حسبِ عادت وہ پھنپھناتی ہوئی اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئی
جبکہ حریم بھی منہ بناتی ہوئی اسے اس کے حال پر چھوڑ کر تیاری
میں مصروف ہو گئی



اففف وہ والی بک تو جیسے مارکیٹ میں شارٹ ہی ہو گئی ہو،"
"مطلب اتنی انمول ہو گئی کہ مل ہی نہیں رہی ہے اففف

وہ اس وقت لائبریری میں موجود تھی وہ کسی خاص کتاب کی
تلاش میں تھی وہ ایک ایک کتاب کو نکال کر دیکھ رہی تھی مگر
اسے اب تک وہ کتاب ملی ہی نہیں تھی جس کی اسے چاہ تھی

حریم نے دوسری رو میں چیک کرنے کا سوچا اور دوسری طرف
چلی گئی وہاں لائن سے بہت سی کتابیں رکھیں تھیں جو اس ہی
کتاب سے ریلیٹڈ تھیں حریم کو امید ہونے لگی جیسے اس رو میں وہ
کتاب اسے بآسانی مل جائے گی

اتفاق سے اس رو کے مخالف شاویز بھی کوئی کتاب ڈھونڈ رہا تھا
حریم کی نظر ایک کتاب پر گئی ایک خوبصورت مسکراہٹ اس
کے بھرے بھرے گالوں کو مسکرا گئی وہ جلدی سے اس جانب
بڑی جیسے ہی اس نے کتاب کو چھوا دوسری طرف سے وہ کتاب
کوئی اور نکال چکا تھا

ایک دم سے حریم کا چہرہ ادا اس ہو گیا لیکن جب کتاب نکالنے والے کی شکل نظر آئی تو حیران رہ گئی جبکہ دوسری طرف شاویز کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا

"حریم جی آپ؟؟؟"

حریم نے جلدی سے نظریں جھکائیں اور وہاں سے جانے لگی جبکہ شاویز جلدی سے اس رو سے نکل کر اس کی طرف بڑھا

"حریم جی پلیز بات سنیں"

شاویز نے بڑی نرمی سے کہا مگر وہ چلتی گئی مجبور آکر شاویز نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکنا چاہا جس سے وہ اچانک سے اس کے سینے سے لگی

وہ معصوم سالٹر کا جس کے سینے سے لگی لڑکی اس وقت ڈول لگ رہی تھی حریم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جو اپنی ہلکی براؤن آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

حریم جی کیوں بھاگتی ہیں آپ مجھ سے؟؟ کیا آپ وہی حریم ہیں؟
"جن سے میں پہلی بار ملا تھا؟؟"

شاویز کی بات پر حریم نے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا جواب بھی
شاویز کی گرفت میں تھا شاویز نے جلدی سے اس کا ہاتھ چھوڑا

"جب چھوڑنا ہی ہو تو ہاتھ تھا ما نہیں کرتے"

حریم نے زو معنی الفاظ میں کہا جس پر شاویز نا سمجھی سے اسے
دیکھنے لگا وہ واپس مڑنے لگی

"حریم جی پلیز ایک بار بات تو سن لیں میری"

"کیا کہنا چاہتے ہو؟؟؟"

حریم نے سخت لہجے سے پوچھا ابھی شاویز کچھ کہتا جب وہاں کا گارڈ انہیں خاموش رہنے کا اشارہ کرنے لگا

"حریم جی ہم کہیں بیٹھ کر بات کریں پلیز؟؟؟"

شاویز کی بات پر حریم خاموش ہو گئی جس پر شاویز سمجھ گیا وہ رضامند ہے شاویز نے اسے باہر چلنے کا اشارہ کیا لا بھری کے سامنے ہی ایک کینے تھا جہاں وہ دونوں جا کر بیٹھے تھے

"حریم جی کیا آپ ناراض ہیں؟؟؟"

میں کیوں ناراض ہوؤں گی تم سے؟؟ تم کون لگتے ہو"
"میرے؟؟"

اس نے سپاٹ لہجے میں کہا جس پر شاویر نے نظریں جھکائیں واقعی
وہ اس کا کچھ بھی تو نہیں تھا

لیکن پھر آپ مجھ سے خفا ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟؟ آپ نے"
"... کل جو کچھ کہا تھا وہ

"وہ سچ ہی تو تھا... کیوں؟؟ برداشت نہیں ہوا تم سے؟؟"

اس کے آدھے الفاظ منہ میں رہ گئے جب وہ تلخ کلامی پر آئی شاویر
نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا وہ آج کتنا غصہ کر رہی تھی
آپ نے مجھ سے ایسا کیوں کہا تھا کہ میں آپ کے یتیم خانے"
"والی بات پر آپ سے دور رہتا ہوں دوستی نہیں کرتا؟؟"

ہاں تو اور کیا بات ہو سکتی ہے پھر؟؟ یونی میں اس لئے ہی تو میرا"
"ایم جی گراہوا ہے کہ میں ایک یتیم لڑکی ہوں

حریم کی آنکھوں میں وہ نمی دیکھ چکا تھا حریم نے آنکھیں میچیں تو
آنسو اس کے رخسار پر بہنے لگے شاویرز حیران تھا اس کے رونے
سے آخر کیوں شاویرز کو تکلیف محسوس ہو رہی تھی

"آنسو صاف کریں اور دھیان سے میری بات سنیں"
شاویرز نے اپنی جیب سے ٹیشو نکال کر اس کی طرف بڑھایا جسے
تھام کر وہ اپنے رخسار صاف کرنے لگی اس کی چھوٹی سی ناک
سرخ ہو گئی تھی شاویرز کو وہ اس وقت ایک چھوٹی سی بچی ہی لگ
رہی تھی

حریم جی میرا یقین کریں میں آپ کے بارے میں کچھ بھی نہیں " جانتا، آپ کون ہیں کہاں رہتی ہیں کہاں سے آئی ہیں آپ کا ماضی "کیا ہے، کچھ بھی نہیں

شاویز کا لہجہ انتہائی نرم تھا جس پر حریم اس کی جانب دیکھنے لگی

انفیکٹ مجھے تو یہ بات آپ ہی کے منہ سے پتا چلی تھی کہ آپ " پہلے یتیم خانے میں رہتی تھیں آئی ایم سوری مجھے بار بار کہنا پڑ رہا ہے " لیکن واقعی میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا

وہ خاموش رہی

مجھے تو آپ کی دوست نے آج آپ کے بارے میں سب کچھ "بتا دیا ہے"

شاویز کی بات پر وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی
"کک کو نسی دوست؟؟؟"

نام نہیں یاد لیکن وہ جو اس دن لیکچر میں آپ سے باتیں کر رہی تھیں وہ، انہوں نے آج خود بہت انس کر کے آپ کا ماضی بتایا اور مجھے سن کر بہت دکھ ہوا، بٹ ٹرسٹ می میرا ایسا کوئی ارادہ
"نہیں جیسا آپ سمجھ رہی تھیں"

شاویز کی بات سن کر ایک دکھ بھری مسکراہٹ اس کے لبوں پر
آئی

"اوہ تو میرا ماضی سب کو بتانے والی میری اپنی ہی دوست نکلی"

حریم کی بات پر وہ خاموش ہوا
تو کیا اب میں یہ پوچھ سکتی ہوں آپ مجھ سے دوستی کیوں نہیں"
"کرنا چاہتے؟؟"

حریم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس پر شاویز نے نظروں
کا رخ بدلہ

دیکھیں حریم آپ ایک بہت اچھی لڑکی ہیں اور میرا نہیں خیال"
کہ کوئی بھی شخص آپ سے دوستی کے لئے انکار کرے گا لیکن
مجھے لڑکا لڑکی کا دوست بننا مناسب نہیں لگتا، اس لئے میں سب
"سے دور رہتا ہوں خاص کر لڑکیوں سے
"آئی نو، تو میں آج بھی نہ سمجھوں"

حریم کی بات پر اس نے نظریں جھکائیں جس پر حریم نے اپنا بیگ اٹھایا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ شاویرز اسے روکنے کے بجائے جاتا دیکھ رہا تھا اس نے اسے دینا ہی مناسب سمجھا تھا کیونکہ جو وہ چاہتی تھی ویسا کبھی بھی نہیں ہو سکتا تھا



جب اس نے وہاں گاڑی روکی تو بائیں جانب ضوریز کی کھٹارا گاڑی اور بائیک کھڑی ہوئی تھیں ایئرل نے اپنی جیکٹ ٹھیک کی اور چشمہ لگاتے ہوئے اسے کال کرنے لگی جو کہ فرسٹ رینگ پر ہی اٹینڈ کر لیا گیا

گاڑی کو میری گاڑی کے پاس پارک کر کے ساتھ بنے لکڑی

"کے دروازے سے اندر آ جاؤ

ابھی وہ کچھ کہتی جب ضرور یز نے اپنی بات مکمل کر کے فون بند

کر دیا ائیزل کی نظر اس کی گاڑی کے پیچھے بن بڑے لکڑی کے

دروازے پر گئی جس کا باقی کا حصہ پیچھے درختوں میں چھپا ہوا تھا

وہ گاڑی پارک کر کے بیگ ٹنگائے اس لکڑی کے دروازے کو

کھول کر اندر چلی گئی جب اندر گئی تو سامنے دو راستے تھے ایک

سیدھا جا رہا تھا اور دوسرے نیچے کی جانب سیڑھیوں سے جا رہا تھا

ائیزل کو سامنے سے آوازیں آنے لگیں اس لئے وہ سامنے چلی گئی

ایک کمرہ تھا جہاں سے کسی کے پڑھنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں جیسے وہاں کوئی ٹیوشن پڑھایا جا رہا ہو انٹیزل اس کمرے کی جانب بڑھی مگر جب اندر کی طرف نظر گئی تو جیسے حیران رہ گئی

اس کے کلاس فیلوز وہاں بیٹھے تیز تیز آواز میں پڑھ رہے تھے جبکہ سامنے دیوار پر بلیک بورڈ لگا ہوا تھا جس کی طرف رخ کئے کھڑا وہ میٹھ کے سوال سولف کرنے میں مصروف تھا

"کم ہیئر انٹیز"

اس نے ایک نظر پیچھے دیکھا جہاں وہ کھڑی بے یقینی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی اب اس کی بات پر اندر آئی بہت ساری سیٹیں لگیں ہوئی تھیں جس پر انٹیزل سب سے آگے والی سیٹ پر آ بیٹھی

"سوا گراس کا لوگ نکالا جائے تو آنسر کیا آئے گا؟؟؟"

ضوریز نے سب کی طرف متوجہ ہو کر سوال کیا جس پر سب

ضوریز کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے

"26.07"

ضوریز نے ہاتھ میں موجود بورڈ مار کر سے آنسر لکھا جس پر سب

تالیاں بجانے لگے مگر اینزل اب تک بے یقینی سے یہ سب دیکھ

رہی تھی وہ صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

سو گائیز جلدی اس والے سوال کو سمجھ لوتا کہ نیکسٹ سوال کی

"باری آئے اوکے"

"او کے سر"

سب نے یک زبان ہو کر کہا جس پر ضرور یک طرفہ مسکراہٹ
پاس کرتا ہوا اب ائیزل کی طرف متوجہ ہوا اور اس کے مخالف آ

بیٹھا

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟ کیا تم نے اسٹوڈینٹس کو لوٹنا شروع
"کر دیا؟؟"

ائیزل کی بات پر وہ ہنسنے لگا جس پر ائیزل سوالیہ نظروں سے اسے
دیکھنے لگی

میڈم میں صرف تاش کھیلنے وقت لوٹا ماری کرتا ہوں، جہاں "

"!!!... بات اسٹڈی کی آئے نودو نمبری... انڈرسٹینڈ

وہ اسے سمجھاتا ہوا اس کے ہاتھ سے بیگ لیکر کھولنے لگا

جس میں سے کتاب نکالتے وقت سگریٹ کی ڈبی ضرور یز کی گود
میں گری

"واؤ انتظام کر کے آئی ہو"

ضرور یز نے ڈبی کو اچھالتے ہوئے واپس اس کے بیگ میں رکھا اور
بک کھولنے لگا

یہ تم واقعی بچوں کو ٹیوشن پڑھانے لگ گئے ہو؟؟ جسے خود کچھ "

"نہیں آتا وہ کیسے کسی کو پڑھا سکتا ہے؟؟

"...ایکس کیوز می ماسٹرز کیا ہوا ہے میں نے میڈم"

ضرور یز نے ایک اسٹائل سے کہا جس پر وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے
اسے دیکھنے لگی

"کیا تم مذاق کر رہے ہو؟؟؟"

". نہیں"

بڑی آہستگی سے جواب دیتا ہوا وہ اس کی بک کی طرف متوجہ تھا

اگر واقعی ماسٹر زہو تو ایسے غنڈے موالی والے حلیے میں کیوں

"گھومتے ہو؟؟؟"

"البتہ غنڈا تو نہیں لیکن چرسی موالی تو ہوں نہ"

"آئی مین جاب نہیں کرتے کہیں؟؟؟"

ایزل نے اسے سر تا پیر دیکھا اس کے چہرے پر ایک طرف کل والی چوٹ کے نشان تھے اور نچلے ہونٹ پر بھی ہلکا سا نشان نمایا تھا

ہلکے سنہرے بکھرے ہوئے بال ساتھ گلے میں اس کا وہ

مخصوص لاکٹ انگلیوں میں انگوٹھیاں، بلیو شرٹ جس پر بلیک اپر

بلیک ہی پینٹ وائٹ جو گرز وہ خود کسی اسٹوڈینٹ سے کم نہ لگ رہا
تھا

"جواب نہیں کرتا میں کہیں"
"یہ کہو نہ کہ ایسے حلیے کی وجہ سے تمہیں کوئی جواب نہیں دیتا"
وہ تنزیہ مسکراتی ہوئی اس کا دھیان اپنی طرف کرنے پر مجبور کر
گئی وہ اسے ائیر واچکائے گھورنے لگا

لسن میڈم، تمہارے سامنے ریزدرانی ہے، جس نے کبھی ری"
جیکٹ ہونا نہیں سیکھا سمجھیں نہ، اور ویسے بھی جواب میں خود
نہیں کرتا اپنی مرضی سے، کیونکہ مجھے کسی کے انڈر میں کام کرنا
"نہیں پسند، سخت نفرت ہوتی ہے مجھے لوگوں کا حکم سن کر

ضوریز کی بات پر وہ بہت حیران ہوئی ویسے تو وہ واقعی دو نمبر آدمی
بنا پھرتا تھا لیکن باتیں اس کی کسی سلطنت کے شہزادے جیسی
ہوتی تھیں بس یہی وجہ تھی جو وہ سب سے الگ ہی لگتا تھا اس کا
ایک اپنا انداز تھا جو اسے کہیں نہ کہیں خاص ظاہر کرتا تھا

تم نے یہاں مجھے پڑھنے کے لیے بلایا ہے؟؟ اگر پڑھنا ہی ہوتا تو "
"میں گھر پر نہ پڑھ لیتی؟؟"

ضوریز نے ایئرل کی بک میں مارک کرنا شروع کئے جس پر وہ
اسے دیکھنے لگی

پڑھنا تو پڑے گا، اور ویسے بھی میڈم میں آپ کو دوسرے "سجیکٹ میں چیٹنگ کروا سکتا ہوں لیکن میتھ میں آپ کو پریکٹس کرنی پڑے گی"

ایزل کا دماغ گھوم گیا اس نے منہ بناتے ہوئے ضروریز کو دیکھا اور پھر باقی کے سارے کلاس فیلوز کو جو بالکل پر سکون انداز میں بیٹھے پڑھائی کر رہے تھے یہ وہی لوگ تھے جو یونیورسٹی میں پڑھانے کے بجائے کاغذ کے جہاز بنانا کر پھینکا کرتے تھے

"رہنے دو مجھے نہیں کرنی کوئی پریکٹس"

ایزل نے اپنے بک اس کے ہاتھ سے کھینچی اور اٹھنے لگی جب ضروریز نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا وہ غصے سے اس کمرے سے باہر

آئی ابھی وہ مین گیٹ سے باہر نکلتی جب ضروریز نے اسے ہاتھ پکڑ کر روکا

"تمہارا پر اہلم کیا ہے؟؟"

"ہاتھ چھوڑو میرا"

"... نہیں چھوڑوں گا"

اس بار ضروریز کے تاثرات بھی سخت ہو گئے تھے جس پر ائیزل کا چہرہ بے تاثر ہوا

میں نے تم سے اس لئے ہیلپ نہیں مانگی تھی کہ مجھے یہاں بھی "آکر پڑھنا پڑے میں کوئی پاگل نہیں ہوں جو ایک دن میں پوری "بک کی ایکس سائز کی پریکٹس کر لوں گی ہٹو دور

ابھی وہ اسے دور دھکا دیتی جب ضوریز کی گرفت اس کے ہاتھ پر
منظبوط ہونے لگی ضوریز نے غصے سے اسے دیوار سے لگایا اور اس
کے بے حد قریب ہوا

"...ضض ضوریز"

آج بھی وہ اس کی کلون کی خوشبو سے دوچار ہو رہا تھا ائیزل اسے
اپنے اتنے قریب دیکھ کر گھبراہٹ کا شکار ہونے لگی ضوریز اپنی
گہری کالی آنکھوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا

بلیک جینز وائٹ شرٹ جس کے اوپر بلیک ہی اپر تھا اس کی دودھیا
رنگت پر کالا رنگ بچ رہا تھا ضوریز کو اس کے کلون کی خوشبو

مدہوش کرنے لگی تھی وہ اس کی گردن پر جھکا تھا اس کی مدہم سی
خوشبو کو محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی سانسوں میں اتار رہا تھا

مگر وہ جس کا دماغ ہی کام کرنا چھوڑ چکا تھا یوں ہی ساخت کھڑی
آنکھیں بند کر گئی تھی

"کنٹرول یور سیلف ریز"
وہ سرگوشی کرنے لگا جب ائیزل نے آنکھیں کھولیں

"Push me"

ائیزل کو لگا اس نے غلط سنا ہو جیسے

"I said push me"

ضوریز کے کہنے کی دیر تھی جب انیزل نے اسے خود سے دور دھکا
دیا تو وہ دو تین قدم دور ہوا انیزل اس کے دور ہوتے ہی جلدی
سے سنبھلنے لگی

بات سنو میڈم، جن سوالوں کی میں پریکٹس کروا رہا ہوں مجھے "
سوفیصد یقین ہے وہی سوال کل صبح پیپر میں آنے والے ہیں، بہتر
ہو گا کچھ سوچ سمجھ کر یہاں قدم باہر رکھنا بعد میں مجھے کچھ مت
"کہنا

وہ اپنے جذباتوں پر قابو پاتا ہوا واپس اندر والے کمرے میں چلا گیا
جبکہ وہ اب تک وہیں ساخت کھڑی ہوئی تھی



وہ اپنے روم میں موجود پڑھائی میں مصروف تھا مگر اسے رہ رہ کر
حریم کا خیال آ رہا تھا وہ آج کمرے میں اکیلا تھا کیونکہ تعبیر جاچکی
تھی تبھی بابا جان تعبیر کے کمرے سو رہے تھے پہلے وہ اپنے
کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہلنے لگا پھر مجبور آ کر کمرے سے باہر
آیا

جب دوسرے کمرے میں گیا تو وہاں بابا جان گہری نیند سوچکے
تھے شاویز نے اپنی جیب سے موبائل نکالا تو گیارہ بجے کا وقت
ہو رہا تھا اور ہر بار کی طرح آج بھی ڈھیر ساری کالز اور میسجز لگے
ہوئے تھے جنہیں وہ انور کر گیا
"کیا کروں، نیند بھی نہیں آرہی"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے تعبیر کو کال لگائی کیونکہ ان کی طرف سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی تھی

"اسلام و علیکم آپ... کیسی ہیں آپ؟؟"

"میں ٹھیک شیزی تم کیسے ہو بابا جان کیسے ہیں؟؟"

"آپی سب ٹھیک ہیں"

شاویز نے منہ بناتے ہوئے کہا

"کیا ہوا شیزی؟؟ سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟"

کچھ نہیں ہوا آپ... بس آپ کے بنا گھرا تناسو ناسونا لگ رہا"

"ہے"

شاویز نے ادا اس لہجے میں کہا

اففف تو سو جاؤ اب تک کیوں جاگ رہے ہو جو تمہیں میری کمی "
"محسوس ہو رہی ہے؟؟"

آپی بات سونے یا جاگنے کی نہیں، بس اکیلا پن محسوس ہو رہا "
ہے"

"تو اپنے کسی کلاس فیلو سے بات کر لو... ٹائم پاس ہو جائے گا"
حسبِ عادت تعبیر نے نرمی سے کہا جس پر شاویز نے ایک
ٹھنڈی سانس لی

آپی میں نے اب تک کوئی فرینڈ نہیں بنایا تو کس سے بات کروں "
"کلاس فیلوز کو تو میں ٹھیک سے جانتا بھی نہیں ہوں"

شاویز نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا جس پر تعبیر نے بھی
گہری سانس لی

جبھی کہتی ہوں کم از کم ایک دو دوست تو بنا لو، کب تک یوں "
اکیلے اکیلے رہو گے، دوست وغیرہ ہوں گے تو تمہارا دل بھی لگا
"رہے گا

"آپی آپ نے ہی تو کہا تھا کہ دوست غلط عادتیں سکھا دیتے ہیں "
وہ جھٹ سے کہنے لگا

میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ ہر ایک ایسا ہوتا ہے، تم اپنی کلاس "
میں آس پاس نظریں دوڑاؤں دیکھو کون کیسا ہے تمہیں پہچان ہو
"جائے گی

"...جی آپنی"

"ہممم"

"ویسے آپنی ایک بات کہوں"

"کہو"

"آپنی مجھے ایک کلاس فیلو نے فرینڈ شپ کی آفر کی ہے"

تعبیر حیران ہوئی

"کیا سچ میں؟؟؟"

"جی ہاں اس نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور میں نے انکار کر دیا"

شاو یزاد اس لہجے میں کہنے لگا جس پر تعبیر کو تھوڑا سا برا لگا

آپ نے غلط کیا شاو یز جب کوئی نیک نیتی سے ہاتھ بڑھائے تو"

"اسے ٹھکرایا نہیں کرتے"

"... مگر آپي وہ"

ابھی وہ کچھ کہتا مگر رکاوہ نہیں چاہتا تھا کہ حریم کے بارے میں

تعبیر کو کچھ پتا چلے

"کیا ہوا کہو؟؟؟"

آپی وہ مجھے کہنا یہ تھا کہ کیا میں اس سے دوستی کر لوں؟؟؟ مجھے "

"اس کی نیت صاف لگتی ہے

اس نے بات گھمائی مگر جھوٹ نہیں کہا

بلکل، اگر وہ شخص واقعی اس لائق ہے تو تم اسے اپنا دوست "

"بنالو

"او کے آپي میں کل ہی اس سے بات کروں گا"

او کے شیرزی اپنا خیال رکھنا اور بابا کا بھی، ہم بس پہنچنے والے "
ہیں

"او کے آپی پہنچ کر انفارم کر دیئے گا اللہ حافظ "

اب وہ واقعی سوچ رہا تھا اس کی دوستی قبول کرنے کا مگر کیسے وہ
اسے کیسے مناتا کیونکہ اپنے کہے گئے الفاظوں پر وہ واپس پلٹ
نہیں سکتا تھا مگر تب ہی اس کے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا

وہ جلدی سے اپنے روم میں گیا بیگ سے بک نکال کر دیکھنے لگا یہ
وہی بک تھی جو حریم لینے آئی تھی جب وہ اس سے مل کر واپس
آیا تھا تو اس نے یہ بک خرید لی تھی

"حریم جی... میں سمجھ گیا آپ کو کیسے منانا ہے"



دیکھو یہ بات دماغ میں سیف کر لو کہ اگر یہ اس کی جگہ لگا ہوا
ہے تو اس کا فور مولایہ ہو گا اگر اس والے نمبر کو چھیڑنے کی
"کوشش کی تو یاد رکھنا سوال میں الجھتی چلی جاؤ گی

وہ اسے اپنے طریقے سے سمجھا رہا تھا ایزل نے نوٹ کیا تھا کہ اس
کا سمجھانے کا انداز بالکل عجیب سا تھا لیکن تھا بہت کام کا کیونکہ
واقعی ایزل کو پہلی بار میتھ پلے پڑھنے لگی تھی

ٹھیک ہے ڈن، لیکن کیا تمہیں کنفرم ہے کہ یہی سوال کل پیپر " میں آئیں گے آئی مین یہ تو کسی کو بھی پتا نہیں ہوتا، پولیس بھی پروفیسرز کے پیچھے لگی رہتی ہے کہ کہیں وہ پیپرز آؤٹ نہ کر دیں " پھر تمہیں یہ سب کیسے پتا چلا؟؟

ایزل یہی سوال دوپہر سے اب تک کوئی تیسری بار تو کر چکی تھی جس پر ضروریز نے ایک ٹھنڈی سانس لی تم آم کھاؤ گٹھلیاں نہ گنو سمجھیں، اور چلو اب بہت پڑھ لیا اب " "انہیں بیگ میں رکھو اور اپنا حلیہ درست کرو

وہ بھی ضروریز تھا بھلہ وہ کیوں اسے سیکریٹ بتاتا کہ کس طرح اس نے اتنے خوفیہ طریقے سے یہ سب معلوم کی تھا جبکہ ایزل حلیے

والی بات پر جلدی سے اپنے بالوں کو ٹھیک کرنے لگی کیونکہ باقی
سب تو جا چکے تھے اس لئے اب وہ دونوں ہی اکیلے موجود تھے

"ایسے نہیں میڈم... فیس واش کرو جا کر"

"فیس واش؟؟؟ یہاں؟؟؟ یہاں یہ انتظام ہوگا؟؟؟"

ایزل نے ایبر واچکاتے ہوئے پوچھا جس پر ضروریز آنکھیں
چھوٹی کرتے ہوئے اسے گھورنے لگا

تو تمہیں کیا لگتا ہے؟؟ میں یہاں جانوروں کی طرح رہ رہا"
"ہوں؟؟؟"

"لگتا تو یہی ہے"

ایزل نے اسے سرتاپیر دیکھتے ہوئے تنزیہ کہہ کر آنکھیں
گھمائیں جس پر ضرور یز نے اس کا بیگ سائیڈ پر رکھا اور اس کا ہاتھ
پکڑ کر اپنے ساتھ لے جانے لگا
"...ادھر آؤ میں تمہیں دکھاؤں"

وہ اسے نچلے حصے میں لے جانے لگا سیڑھیاں اترتے ہی نیچے ایک
ٹوٹا پھوٹا پلنگ رکھا ہوا تھا ساتھ ایک ٹوٹا ہوا ڈریسنگ جس کا شیشہ
تقریباً گرنے کو ہی تھا

ایک طرف اندر کو ایک چھوٹا سا باتھ روم بنا ہوا تھا جبکہ کمرے ہی
میں دوسری طرف ایک چھوٹا کچن بنا ہوا تھا وہ گھر کسی کباڑ خانے
سے کم تو لگ ہی نہیں رہا تھا

"جاؤ اندر فیس واش کر لو"

ضوریز کے کہنے پر اینزل ہلکے ہلکے قدم اٹھاتے ہوئے باتھ چلی گئی جہاں ایک چھوٹا واش بیسن بھی موجود تھا اینزل نے نل کھول کر پانی اپنے منہ پر مارا اور جیب سے رومال نکال کر منہ صاف کرتے ہوئے باہر آنے لگی

اس کی نظر سامنے پڑھی جہاں وہ شیشے کے سامنے کھڑا ہوا اپنے بکھرے ہوئے بالوں کو انگلیوں سے درست کر رہا تھا وہ واقعی اس وقت اپنے اسٹائل سے ہیرو ہی لگ رہا تھا

"تم اپنے ان بالوں کو کٹوا کیوں نہیں لیتے؟؟"

انیزل کے سوال پر اس نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی اور بالوں
کو شیشے میں دیکھنے لگا

"کیوں برے لگ رہے ہیں کیا؟؟؟"

نہیں برے تو نہیں لگ رہے لیکن یہ جو ہر وقت جھاڑ بھوس کی
طرح تمہارے منہ پر آرہے ہوتے ہیں نہ تو تم کوئی ملنگ ہی لگتے
ہو"

انیزل نے منہ بناتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا جس
پر وہ قہقہہ لگانے لگا

"ہماری اتنی اوقات کہاں کہ ہم ملنگ لگیں"

کیوں؟؟ ملنگ بننے کے لئے بھی کیا اوقات چاہئے ہوتی ہے؟؟"

گلے میں لاکٹس پہن کر ہاتھوں میں ننگ والی انگھوٹھیاں پہن کر
فقیروں والے کالے اور ہرے کپڑے پہن کر بالوں کو بکھرا کر

"مزار ہی پر بیٹھنا ہوتا ہے... سمپل

اینزل نے بے تاثرات چہرہ لئے کہا جس پر وہ اسے سنجیدگی سے
دیکھنے لگا

"تمہاری سوچ ہے یہ... دراصل حقیقت کچھ اور ہے"

اوہ اچھا... تو بتاؤ کیا ہے حقیقت؟؟ میں سمجھ غلط تو نہیں کہا ملنگ"

"بننے کے لئے کونسا کسی ڈگری یا اسٹینڈرڈ کی ضرورت پڑھتی ہے

پڑتی ہے... ضرور پڑتی ہے، کون کیا جانے مزاروں پر موجود"
ملنگ دنیا جہاں کو بھلائے اپنے روگ کو لئے بیٹھے ہوتے ہیں، یہ
حال وہ خود نہیں بناتے یہ حال ان کا خود بخود ہو جاتا ہے، اور رہی
ڈگری کی بات تو ہاں ان کے پاس ڈگریاں ہوتی ہیں، بہت قسم کی
ڈگریاں ہوتی ہیں جو ہر پڑے لکھے شخص کے پاس نہیں پائی
جاتیں

وہ حیران تھی وہ کس طرح اسے ایک ایک الفاظ یقین سے بتا رہا تھا
جیسے وہ اس بارے میں بہت کچھ جانتا ہو جبکہ آخری والے الفاظ پر
انیزل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جیسے جاننے کی منتظر ہو

ان کے پاس عشق کی ڈگری ہوتی ہے سچے عشق کی، ان کے " پاس وفا کی ڈگری ہوتی ہے درد دل کی ڈگری ہوتی ہے بے شمار آنسوؤں کی اذیتوں کی ڈگری ہوتی ہے بتاؤں کیا یہ ڈگری ہر "پڑھے لکھے انسان کے پاس ہو سکتی ہے؟؟

ضوریز کی بات پر وہ خاموش رہی اور جہاں تک رہی اوقات کی بات تو بالکل اوقات چاہئے ہوتی " ہے، کسی سے سچا عشق کرنا پڑھتا ہے محبوب کے دیئے لاکھ زخموں اذیتوں کو برداشت کرتے ہوئے بھی وفا کرنی پڑھتی ہے، صرف نامی محبت کرنے والے یہ اوقات نہیں رکھتے کہ وہ ملنگ "بن جائیں

ایزل بلکل خاموش تھی جبکہ ضوریزا سے پوری بات سمجھا کر
اب اوپر کی طرف جانے لگا تھا جب ایزل اس سے مخاطب ہوئی
تو تم کیوں ملنگ بنے ہوئے ہو؟؟ کیا تمہیں بھی کسی سے عشق "
"ہوا ہے؟؟"

ایزل کی بات پر اس کے قدم رکے وہ پلٹا

ہوا ہے یہ ہو رہا ہے یہ تو نہیں پتا لیکن اگر ہو گیا تو ملنگ بننے میں "
"زیادہ دیر نہیں کروں گا

وہ ایک قدم قریب آ کر کہنے لگا جس پر ایزل نے نظریں جھکائیں

"اچھا اب چلیں؟؟"

ہاں مجھے بہت لیٹ ہو گیا موبائل کی بیٹری بھی ڈاؤن ہے، اب "
"تو حریم ٹھیک والی کلاس لے گی

ایزل نے فکر مندی سے کہا جس پر وہ مسکرا نے لگا دونوں واپس
اوپر کی سائڈ آئے وہ جیسے ہی باہر نکلی وہ بھی اس کے ساتھ ہی نکل
گیا

"تم کہاں جا رہے ہو؟؟ کار لے کر آئی ہوں"
"اچھی بات ہے میں تو بس گیٹ تک چھوڑنے آیا تھا"
وہ آنکھیں گھماتا ہوا اس کے پیچھے پیچھے چل دیا

"...گڈ نائٹ"

"ٹیک کیئر"

وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہوئی گاڑی اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلی گئی



وہ لوگ ایک ہوٹل میں موجود تھے جہاں ان کے ساتھ جو ٹیم آئی تھی ان سب کے روم بک تھے تعبیر اور رائے نے ایک ہی روم میں اسٹے کرنے کا کہا وہ لوگ بہت تھک گئے تھے وقت بھی کافی ہو گیا تھا ان لوگوں نے ہوٹل میں ہی ڈنر کیا جو ان کو ٹیم کی طرف سے دیا گیا تھا

تقریباً رات بھر وہ نجانے کیوں پریشان رہی کبھی ادھر تو کبھی
ادھر کروٹ لیتی مگر صبح فجر کی اذانوں تک وہ جاگتی رہی شاید یہ
انجان شہر میں آنے کی وجہ سے ہوا تھا

ابھی وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی جب اس کے پاس شاویز کی
کال آنے لگی

"شیزی؟؟ وہ بھی اتنی صبح؟؟"

تعبیر نے ڈوپٹہ سر سے کھول کر کندھے پر لیا ایک نظر سوتی ہوئی
رائمہ پر ڈالی جو دنیا جہاں سے بیگانی ہو کر اپنی نیندیں پوری کرنے
میں مصروف تھی

"شیزی؟؟"

اسلام و علیکم آپی کیسی ہیں آپ؟؟ مجھے پتا تھا آپ جاگ رہی ہیں
گی

"و علیکم السلام ٹھیک السلاپاک کا شکر تم بتاؤ کیسے ہو اور بابا؟؟؟"
آپی بابا آپ کو بہت یاد کر رہے ہیں... یہ لیں ان سے بات
کریں، میں چلا ناشتہ بنانے

وہ بچارگی سے کہتا ہوا افتخار صاحب کو موبائل پکڑا کر خود باورچی
خانے چلا گیا

"اسلام و علیکم بابا جان کیسے ہیں آپ"
"و علیکم السلام میں بالکل ٹھیک میری شہزادی کیسی ہے؟؟؟"
"جی بابا میں بھی ٹھیک"

"کسی چیز کی کوئی پریشانی تو نہیں ہے نہ؟؟؟"

نہیں بابا یہاں سب کچھ موجود ہے اور آج سے کام بھی شروع"
"کرنا ہے، آپ کی بہت یاد آرہی تھی

تعبیر نے ادا سی سے کہا جس پر وہ مسکرائے
"...مجھے بھی اپنی شہزادی کی بہت یاد آرہی ہے"
ابھی وہ لوگ باتیں کرنے میں مصروف تھے جب وہ کچن سے
کھانے کی ٹرے لئے چارپائی پر آیا
باباجان آپ کا بریک فاسٹ ریڈی ہے لائیں موبائل مجھے"
"دیں

شیزی تم بابا کا خیال تو کر رہے ہونہ؟؟ انہیں تنگ تو نہیں کرتے"
"نہ؟؟؟

اففف ہو آپی، کل ہی تو گئی ہیں آپ اور ایسے پوچھ رہی ہیں جیسے "

بہت سال ہو گئے اور ان سالوں میں میں نے باباجان کو رچ کر

"تنگ کیا ہو

شاویز نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر تعبیر اور افتخار صاحب ہنسنے

لگے

خیر چلو جاؤ اب تم بھی ناشتہ کرو پھر تمہاری یونی کا ٹائم ہو جائے "

"گا

"جی اوکے آپی میں آپ کو شام میں کال کروں گا اللہ حافظ "

وہ فون بند کر کے وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی اور رائتمہ کے اٹھنے کا انتظار

کرنے لگی مگر اس ہی دوران اسے بھی نیند لگ گئی

"...تعبیر اٹھو"

تقریباً دس بجے کا وقت تھا جب رائمہ کی آواز پر وہ اٹھ بیٹھی
جلدی سے فیس واش کرو کپڑے چینج کرو ہمیں بریک فاسٹ "
"کے بعد نکلنا بھی ہے

رائمہ جو اس وقت بالکل تیار کھڑی اسے گھور رہی تھی تعبیر جلدی
سے اٹھ بیٹھی اور نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"اب دیکھ کیا رہی ہو سینو... جاؤ یار"
وہ باتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی

"ہمیں کہاں جانا ہے؟؟"

ہنی آئی تھی ابھی، اس کا کہنا ہے سر حاشر خانزادہ نے ہمیں آج "
"اپنے اپارٹمنٹ پر بلایا ہے

حاشر کا نام سن کر وہ بالکل ساخت ہو گئی

"مم مگر ہمیں کیوں بلایا انہوں نے؟؟"

یار کیا ہو گیا؟؟ مت بھولو تم نے اپنی مرضی سے یہ کونٹریکٹ "سائن کیا تھا، کام سے پہلے ظاہر سی بات ہے وہ ایک بار ہم سے ملنا چاہیں گے وہ ممکن ہے ہمیں جسے ٹیو بنانا ہو وہ اسٹارز بھی ان ہی کے ساتھ موجود ہوں

رائمہ ایکساٹڈ ہو کر کہنے لگی جس پر تعبیر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے باتھ چلی گئی

تعبیر ویسے تو یہ کام صرف فی میلز کے لئے کرتی تھی کیونکہ لوگ
ٹیٹو اپنی مرضی سے جسم کے الگ الگ حصوں پر بنوایا کرتے تھے
جیسے کبھی گردن کبھی ہاتھ کبھی سینے پر تو کبھی پیٹھ پر

مگر اس بار ایک بڑے اسٹار نے جب اس کے وائرل ڈیزائینز
دیکھے تھے تو اس نے ان برینڈ والوں کو کہا تھا کہ وہ اس کی شوٹنگ
کے دوران ٹیٹو بنوائے گا وہ بھی اس ہی لڑکی سے تعبیر کو کسی میل
ایکٹر کے لئے یہ کام کرنا بہت عجیب لگ رہا تھا کیونکہ وہ بہت بڑا
اسٹار تھا اس لیے برینڈ والوں نے بہت مشکل سے تعبیر کو اس
بات کے لیے راضی کیا تھا



وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی میں تھیں کیونکہ آج انیزل کا پہلا
پیپر تھا اس لئے وہ اپنی کلاس میں تھیں لیکن حریم اپنی کلاس فیلو
سے نوٹس لینے کے سلسلے میں یونی آئی تھی مگر بنا کوئی لیکچر اٹینڈ
کرے وہ گارڈن میں بیٹھی تازی ہوا کھا رہی تھی

وہ پہلا لیکچر اٹینڈ کر کے جب باہر آیا تو جس کی اسے تلاش تھی وہ
اسے نظر آچکی تھی وہ ایسا لڑکا بالکل بھی نہیں تھا کہ کسی میں دلچسپی
لے یا بے وجہ کسی سے بھی فرینک ہو جائے

مگر نجانے کیوں ہمیشہ ہی حریم کو دیکھ کر اس کے قدم آگے
بڑھنے لگتے تھے وہ اس کا دل کرتا تھا اس چھوٹی سی لڑکی سے بات

کرنے کا وہ چاہ کر بھی حریم کو اب اگنور نہیں کر پارہا تھا کیونکہ وہ
حریم کو دوبار روتے ہوئے دیکھ چکا تھا

اس نے آگے پیچھے دیکھا مگر آس پاس کوئی بھی انہیں نہیں دیکھ رہا
تھاسب لوگ ہی اپنے گروپ میں گپ شپ میں مصروف تھے
وہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا جہاں وہ گھاس پر آنکھیں بند کئے
بیٹھی تھی

"... حریم جی"

شاویز کی میٹھی سی دھیمی سی آواز جب اس کے سماعتوں سے
ٹکرائی تو وہ اسے دیکھے بنانہ رہ سکی، وہ بلیوٹی شرٹ بلیک پینٹ میں
موجود تھا جبکہ حسبِ عادت ایک ہاتھ میں گھڑی تھی وائٹ

جو گرز پہنے ہوئے ترتیب سے بال بنائے ہوئے کھڑا وہ اسے ہی
دیکھ رہا تھا

حریم جلدی سے سیدھی ہو کر بیٹھی وہ اسے بہت حیرت سے دیکھنے
لگی آخر وہ آج پھر سے وہاں کیوں آیا تھا
"...کیسی ہیں آپ"
حریم نے بنا کچھ کہے دوسری طرف رخ کیا جس پر شاویز نے سر
جھکا لیا

"کیا میں آپ کے پاس بیٹھ سکتا ہوں؟؟؟"
"کیوں؟؟؟"

اسکے نرم لہجے میں کتے کتے سوال پر وہ سپاٹ لہجے میں کہنے لگی
جس پر شاوینز نے نظریں جھکائیں
"کیونکہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے"
"کیا بات کرنی ہے؟؟ اب کیا بچا ہے بات کرنے کو؟؟"

حریم نے اپنے بیگ اٹھایا اور جانے لگی جب شاوینز پھر سے بولا
حریم جی اب آپ ضد کر رہی ہیں، مجھے آپ سے بات کرنی ہے"
"آپ کیوں نہیں سمجھ رہیں
جب میں نے کہہ دیا مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی تو پھر"
"کیوں میرا راستہ روک رہے ہو ہاں؟؟"

حریم اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے جیسے ہی اس کے برابر سے گزرنے لگی شاویز نے سختی سے اس کا ہاتھ پکڑا حریم مزاحمت کرتی مگر جب اس کی نظر شاویز پر پڑ گئی تو وہ اسے سخت تاثرات لئے گھور رہا تھا شاویز کا یہ روپ اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اسے وہ شاویز تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا

"آپ کو میری بات ہر حال میں سننی پڑے گی"

شاویز نے سختی سے کہا جس پر حریم کچھ پل تو یوں ہی اس کی آنکھوں میں سخت تاثرات دیکھتی رہی پھر جلد ہی سنبھلی

ہاتھ چھوڑو میرا تم ہوتے کون ہو میرے ساتھ زبردستی کرنے"

"والے؟؟"

حریم کی یہ بات شاویز کی گرفت میں کمزوری کا باعث بنی تھی وہ واقعی یہ سوچ رہا تھا کہ وہ تو اس کا کچھ تھا ہی نہیں پھر کیسے وہ حریم پر زبردستی کر رہا تھا

بتاؤ کون ہوتے ہو تم؟؟ کیا کوئی جاننے والے؟؟ یا کزن؟؟ یا "..." دوست؟؟ یا پھر

ابھی وہ آگے کچھ کہتی مگر اچانک سے چپ ہوئی جس پر شاویز اسے دیکھنے لگا

آئندہ میرا راستہ مت روکنا اور نہ ہی مجھے چھونے کی کوشش " کرنا تم سمجھے

وہ بنا لحاظ کئے اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ پیچھے کھڑا اسے جاتے دیکھتا رہ گیا شاویز نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا جسے وہ بے دردی سے جھٹک کر گئی تھی ایک درد بھری سانس کھینچتے ہوئے وہ وہاں سے گھر چلا گیا آفس سے اجازت لئے بنا۔



"تو آپ ہیں مس تعبیر علی... نام کی طرح آپ بھی کم نہیں"

ویسے تو وہ کبھی بھی کسی عام انسان کو منہ نہیں لگاتا تھا لیکن تعبیر کو دیکھ کر اس کے حواس باختہ ہو گئے تھے وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کہ آخر کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا ہے

"...جی شکریہ"

تعبیر نے مختصر سا جواب دے کر گردن جھکائی جس پر حاشر
خانزادہ بڑا حیران ہوا وہ کیسی لڑکی تھی نہ تو اس کی آنکھوں میں
حاشر سے مل کر کوئی ایکسائٹمنٹ تھی نہ ہی اس کا انداز باقی کی
لڑکیوں کی طرح تھا اور نہ ہی وہ باقیوں کی طرح ہنس ہنس کر اس
سے پیش آرہی تھی

خیر آپ مجھے ڈیزائن دکھا دیئے گا تا کہ میں آج شام ہی یہ کام "
مکمل کر لوں

آج شام؟؟ مگر آج شام کیسے... میرا مطلب ہم کل صبح آپ "
کے ہاں آجائیں گے اور یہ کام مکمل کر دیں گے
تعبیر اس کی بات پر چونکی تھی جس پر وہ بہت حیران ہوا تھا

مس تعبیر علی آپ کہیں بھی نہیں جانے والیں آپ ہماری "
مہمان ہیں میں چاہتا ہوں آپ اپنی ٹیم کے ساتھ ہمارے سامنے
"والے اپارٹمنٹ پر ٹھہریں

حاشر نے خوش دلی سے کہا جس پر تعبیر ہنی اور رائتمہ کی طرف
دیکھنے لگی جواب تک حاشر کے سحر میں گم بیٹھی تھیں

ویسے میں سوچ رہا ہوں جب تک میری بینڈج کھل نہیں جاتی "
میں کوئی ٹیٹونہ بنواؤں... ایک دو دن میں جیسے ہی میرا پیر ٹھیک
ہو گا میں یہ کام کروالوں گا... تب تک آپ لوگ یہیں پر اسٹے
"کریں گے... آپ کو کوئی پرالہم تو نہیں ہے مس ہنی؟؟

آخری والے جملے میں وہ ہنی کی طرف متوجہ ہوا جس پر وہ چونکی

"جج جی... نو نو سر حاشر آپ کو جیسا ٹھیک لگے ہمیں منظور ہے"

ہنی کی بات پر وہ مسکرا نے لگا وہ تھا تو ایسا کہ کوئی بھی لڑکی با آسانی اس کے سحر میں جکڑ جائے لیکن اس کا کردار اس کی شخصیت سے منفی تھا

او کے... سو میرا اسٹنٹ آپ کو سامنے والا اپارٹمنٹ دکھا"

"...دے گا آپ لوگ آج ہی وہاں شفٹ ہو جائیں

"جی او کے تھنکیو سو میچ سر"

ہنی نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ بھی مسکرایا مگر رائتمہ اب تک حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی اسے تو یہ سب خواب لگ رہا تھا

"...رائمہ؟؟ چلو"

تعبیر نے جب رائمہ کو وہیں بیٹھے دیکھا تو دھیمی سی آواز میں کہنے لگی جواب تک مسکراتے ہوئے حاشر کو ہی دیکھ رہی تھی اب ہوش میں آئی

"...ہاں...ہاں چلو... کیوں نہیں بلکل چلو"

وہ پاگلوں کی طرح کہتی ہوئی حاشر کو دیکھنے لگی جس پر حاشر مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"...سر وہ مجھے آپ کے ساتھ ایک پکچر بنوانی تھی"

رائمہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر حاشر نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ اپنا موبائل لئے اس کے برابر آ بیٹھی کیونکہ وہ ان فٹ تھا اس

لئے ایک جگہ سے بار بار نہیں ہل سکتا تھا اس لئے رائتمہ خود اس کے قریب ہو کر سیلفی لینے لگی

"... تھنکیو سو و وچ حاشر سر"

وہ حسرت سے کہتی ہوئی دانت دکھانے لگی

"رائتمہ اب چلو بھی"

تعبیر نے پھر سے اسے ٹوکا جو حاشر کو بائے کرتے ہوئے مڑی تھی

"کیا پاگل ہو گئی ہو تم ہاں؟؟ یہ کیا حرکت تھی؟؟"

کو نسی حرکت بھئی؟؟ اتنا بڑا سیلیبرٹی بیٹھا ہم سے باتیں کر رہا"
تھا تمہیں ذرا بھی ایکسائٹمنٹ فیل نہیں ہوئی؟؟ کیا عجیب ہو یا ر
"تم

رائمہ منہ بناتی ہوئی جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی جبکہ تعبیر نفی میں سر
ہلاتی ہوئی اس کے پیچھے ہی آنے لگی



نہیں سرفحال اس کا کوئی پلان نہیں ہے ابھی وہ اپنی ٹوٹی ہوئی"
ٹانگ لے کر بیٹھا ہوا ہے ہو سکتا ہو ہے کچھ دنوں میں ٹھیک ہو
جائے، لیکن ممکن ہے کہ وہ شوٹنگ کے دوران کوئی الٹا کام یا
"سازش نہ کرے

باضل کی بات پر آتش نے اثبات میں سر ہلایا
گڈ تو تمہارے جاسوس نے مزید کوئی اور انفارمیشن نہیں "
"دی؟؟"

نہیں سر فحالی یہی انفارمیشن ہے کہ کراچی سے کسی برینڈ "
والوں کو بلایا ہے ٹیٹو بنوانے کے لیے... ویسے اس بندے نے
اپارٹمنٹ کی کچھ پکس اور ویڈیوز بھی بھیجی ہیں اگر آپ چاہیں تو
دیکھ سکتے ہیں شاید کوئی کام کی چیز نظر آجائے، یا اگر کبھی کیمرہ
" وغیرہ لگانا ہو تو
"ویل...اوکے"

ابھی باضل کی بات مکمل بھی نہ ہوئی تھی جب آتش نے بیزاری سے کال کاٹ دی اور کش لگانے لگا کچھ ہی دیر میں اس کا موبائل بجنے لگا جب وہ واٹسپ پر گیا تو وہاں کچھ پکس اور ویڈیوز تھیں جنہیں بڑی بیزاری سے اسکرول کرتا ہوا وہ اسکرین کو تک رہا تھا

مگر اچانک سے اس کا ہاتھ رکا وہ بے یقینی سے اسکرین پر دیکھ رہا تھا جہاں تعبیر کی تصویر چمک رہی تھی شاید وہ اس ٹائم کی پکچر تھی جب وہ حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ سے واپسی جاتے ہوئے باہر کی سیڑھیوں سے اتر رہی تھی

آتش نے پکچر کو زوم کیا تو واقعی وہ وہی لڑکی تھی
"تعبیر علی... حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر... مگر کیوں؟؟"

آتش نے اس ہی وقت باضل کو کال لگائی جو ایک سیکنڈ میں اٹینڈ کر گیا

"یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی ہے؟؟"

"کوئی لڑکی سر؟؟"

"... تعبیر علی"

باضل کو یاد آیا

اوہ وہ... وہ لڑکی ٹیو میکس برینڈ والوں کی طرف سے یہاں آئی"

"ہے کل شام

آتش کو نجانے اس معصوم سی صورت والی لڑکی کا حاشر خانزادہ

کے پاس کام کرنا کچھ عجیب لگتا تھا

یہ اس وقت کہاں رکی ہوئی ہے، یہ یہاں کیوں آئی ہے اور اس "
"کا حاشر خانزادہ سے کیا تعلق ہے مجھے انفرمیشن چاہیے ابھی

وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا کال بند کر گیا



"یا ہوووووووفائینلی ہم جیت گئے"
یونیورسٹی سے واپسی میں کلاس کے تمام لڑکے اور لڑکیوں نے
شور مچانا شروع کر دیا تھا جبکہ ایئرل بھی آج بہت خوش تھی آج
پہلی بار اسے پیپر دینے میں بہت مزہ آیا تھا

"... چلو گائیز زریز برو کے پاس چلتے ہیں"

ان میں سے ایک لڑکے نے کہا جس پر ائیزل کے قدم رکے

"مگروہاں کیوں؟؟؟"

ائیزل زریار انہیں تھینکس کہنے آخر ان ہی کی وجہ سے آج ہمارا

"پیر زندگی میں پہلی بار اچھا گیا ہے

سب کلاس فیلوز ہی اس کی بات پر متفق تھے جبکہ ائیزل خاموشی

سے اپنا بیگ لئے اپنی گاڑی میں آ بیٹھی

"... تین سو چالیس... تین سو"

وہ اس وقت اپنے کھنڈر نما گھر میں موجود اپنے خستہ بیڈ پر رکا ہوا

ایکسر سائز کر رہا تھا جب آدھے الفاظ اس کے منہ ہی میں رہ گئے

"... میتھ میٹکس کا ایکسپرٹ کون؟؟؟ ضرور یزڈون ضرور یزڈون"

وہ اپنے چہرے پر آتے بالوں کو ایک اسٹائل سے سنوارتا ہوا
سیڑھیاں عبور کر کے اوپر کی طرف آیا اس نے جیسے ہی باہر کا
دروازہ کھولا تمام اسٹوڈینٹس نے اس پر اسنو شاور کی بارش کر دی
جس سے ناصر ف وہ بلکہ اسٹوڈینٹ خود بھی بھر چکے تھے

میتھ میٹکس کا ایکسپرٹ کون؟؟؟ ضوریز ڈون ضوریز"
ڈون... میتھ میٹکس کا ایکسپرٹ کون؟؟؟ ضوریز ڈون ضوریز
"...ڈون"

ان سب نے پھر سے نعرہ لگایا جس پر ضوریز یک طرفہ مسکرانے
لگا مگر اس کی نظریں دراصل کسی اور کی منتظر تھیں
"تھنکس تھنکس"

ضور یز نے ان سب سے کہا اور چلتا ہوا باہر آیا جب سامنے نظر
پڑی تو ائیزل کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی

تھینکس تو ہمیں آپ کو کہنا تھا آپ کی وجہ سے ہمارا پیپر بہت "
"اچھا ہوا ہے

ان میں سے ایک لڑکے نے کہا جس پر ضرور یز نے اس کے بالوں
کو انگلیوں سے بکھارا

"That's Great my boy"

وہ سب لوگ اس ہی کمرے میں آچکے تھے جہاں ضرور یز نے
انہیں پڑھایا تھا سب لوگ ہی ضرور یز سے ہاتھ اور گلے مل کر

شکریہ ادا کر رہے تھے لیکن اینزل بس خاموشی سے مسکرا رہی تھی یا شاید ان سب کی موجودگی میں وہ خود اس سے کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہی تھی جبکہ دوسری طرف ضروریز کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا

"ضروریز بھائی میں تو آپ کا فین ہو گیا"

ایک لڑکے نے کہا جس پھر سب لوگوں نے "میں بھی میں بھی"

کہنا شروع کر دیا

ضروریز بھائی اگر ہم آپ سے ایک اور ریکوئسٹ کریں تو کیا آپ

"ہماری بات مانیں گے"

"کہو لڑکے"

ضوریز نے پھر سے اس کے بالوں کو بکھراتے ہوئے کہا جس پر پہلے وہ مسکرا نے لگا پھر بڑے احترام سے مخاطب ہوا

"ریز بھائی آپ ہمارے ساتھ پارٹی کریں گے؟؟؟"

اس چھوٹے سے لڑکے مگر بڑے پیار سے کہا تھا جس پر سب لوگوں نے ضوریز کو انسٹ کیا جبکہ اب ضوریز ائیزل کو دیکھ رہا تھا

"پارٹی؟؟؟"

جی ہاں ریز بھائی پارٹی... ویسے آج ہم بہت تھکے ہوئے ہیں"

کیوں نہ کل پارٹی رکھی جائے؟؟؟ ویسے بھی کونسا کل ہمارا کوئی

"... پیپر ہے"

اس کی بات پر سب نے شور مچانا شروع کر دیا
"اچھا اچھا بس بھی کرو... ڈن... میں پارٹی میں ضرور آؤں گا"
ریز کی بات سن کر سب خوش ہو گئے جبکہ یہ بات اس نے ایزل
کو دیکھ کر کہی تھی کیونکہ ایزل نے بھی اسے اشارے سے
انس کیا تھا



اوففف لڑکی تم کیوں بار بار مجھے کال کر کر کے تنگ کرتی"
ہو؟؟ کیا تمہیں کسی نے سکھایا نہیں کہ بار بار کسی لڑکے کو کال کر
"کے تنگ کرنا کتنی غلط بات ہے
شاویز کی بات پر دوسری طرف سناٹا اچھا گیا

بات سنو میری... اگر اب تم نے مجھے ذرا بھی ڈسٹرب کیا تو"
میں تمہارے اس بڑی بڑی مونچھوں والے بھائی کو بتا دوں گا
"سمجھیں نہ تم اب رکھو فون اسٹڈی کرنی ہے مجھے

شاو یز غصے سے کہتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر گیا وہ بچپن ہی سے اس
سے دور رہتا تھا وہ اس وقت سے اس کے پیچھے تھی جب وہ لوگ
گاؤں میں رہا کرتے تھے مگر پھر جب وہ شہر میں شفٹ ہو گئے
تھے تو ان لوگوں نے اپنے تمام رشتے داروں سے تعلقات کم
کر دیے تھے

مگر وہ لڑکی آج تک شاو یز کو نہیں بھولی تھی شاو یز نے سر پکڑتے
ہوئے لمبا سانس چھوڑا

نجانے اس باؤلی لڑکی کو یہ کس نے کہہ دیا کہ میں اس جیسی "
جاہل لڑکی کو اپنی دلہن بناؤں گا، اگر بنانا ہی ہوا تو کسی ایجوکیٹڈ سی
"...پیاری سی کیوٹ سی لڑکی کو اپنی مسز بناؤں گا جیسے حریم

وہ اپنی کتابیں نکالتے ہوئے اپنی کی دھن میں بک بک کرتے
ہوئے کیا کہہ گیا اس بات کا احساس اسے اب ہو رہا تھا یک دم اس
کے ہاتھ سے کتاب چھوٹی
حریم؟؟؟ اور میری دلہن؟؟؟ مگر یہ کیسے ممکن ہے؟؟؟ وہ تو مجھے اپنا "
"...دوست بنانا چاہتی ہے نہ

شاویز نے کچھ سوچتے ہوئے کہا جب اسے یاد آیا کہ حریم اسے
پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی تھی ورنہ وہ چاہتی تو اس کے آگے

پیچھے اتنے لڑکے تھے کسی سے بھی دوسری کر لیتی مگر اس نے ایسا نہیں کیا تھا اسے شادی ہی اس لائق لگا تھا جی تو اس نے کئی بار دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا جسے وہ بار بار ریجیکٹ کر چکا تھا

توبہ توبہ میں بھی کن باتوں میں پڑھ گیا، مجھے تو کہو ابنا تھا " اففف اتنے کام... کاش میری شادی ہو جاتی تو یہ کام مجھے نہ کرنے پڑتے

وہ بڑبڑاتا ہوا کچن چلا گیا مگر جب کچن میں گھسا تو حیران رہ گیا

ارے ارے یہ برتن تو میں دھو چکا تھا نہ... پھر یہ یہاں بیسن " "میں پڑے کیا کر رہے ہیں؟؟

شاویز بے یقینی کے تاثرات لئے وہیں منہ پر ہاتھ رکھ کھڑا تھا جب اسے یاد آیا کہ جو برتن اس نے دن میں دھوئے تھے وہ صبح کے تھے اور یہ اب کے تھے جو اس کے منتظر تھے

مجھے اس لڑکی کے بارے میں ایک ایک انفارمیشن چاہیے، جتنا " جلدی ہو سکے یہ کام ہو جانا چاہیے اور ہاں اپنے اس جاسوس کو کہو اگر اب وہ لڑکی دوبارہ حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر آئی تو جو کچھ " بھی ان کے درمیان ہو گا وہ سب مجھے اس ہی وقت پتا چلنا چاہئے

آتش نے اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر دیا وہ اس وقت اپنے فارم ہاؤس میں موجود تھا حسبِ عادت سگریٹ اس کی انگلیوں

کے بیچ دبی ہوئی تھی ہمیشہ کی طرح اس کی نیلی قاتلانہ آنکھوں
میں خون اتر اہوا تھا اور چہرے کے تاثرات سخت تھے

جب سے اس نے تعبیر جیسی معصوم لڑکی کو حاشر خانزادہ کے
اپارٹمنٹ پر دیکھا تھا اس کا غصے سے برا حال تھا اسے سمجھ نہیں
آ رہا تھا آخر ایک معصوم سی لڑکی جو اسے دیکھ کر ڈر رہی تھی آخر
وہ اتنے بڑے فراڈی کے ساتھ کام کیسے کر سکتی تھی

"آتش بے بی"

ابھی وہ کھڑا یہی سوچ رہا تھا جب کرن کی آواز پر چونکا
"تم میری کال پک کیوں نہیں کر رہے تھے؟؟"

کرن آتے ہی اس کی پشت سے لگ گئی جس کے تاثرات پہلے ہی
کافی سخت تھے اب ضبط سے اس نے آنکھیں بند کیں

آتش کیا ہو گیا ہے تمہیں پہلے تو تم ایسے نہ تھے، کہیں ایسا تو"
"نہیں اس رداریاض نے تمہیں
"کرن پلیزز"

ردا کا نام سن کر آتش غصے سے مڑا جس سے وہ ایک قدم پیچھے
ہوئی

تو پھر آخر کیا بات ہے؟؟ تمہیں یاد ہے کہ پانچ سال پہلے جب "
ہم نے دبئی میں ایک ساتھ کام کیا تھا تب ہم نے کام کے ساتھ
ساتھ کتنا فن بھی کیا تھا، مگر اب تو تم سیدھے منہ بات ہی نہیں
"کرتے"

کرن نے اداس لہجے میں ایک اداسے کہا جس پر آتش بنا کچھ کہے
صوفے پر آ بیٹھا جبکہ وہ بھی اس کے ساتھ ہی وہ بھی بیٹھی
"... آتش چلو نہ آج کہیں باہر چلتے ہیں"

"مجھے کہیں بھی نہیں جانا فلحال میرا ایسا کوئی موڈ نہیں"

آتش نے پیشانی رگڑتے ہوئے کہا
"اففف ایک تو تم اور تمہارا موڈ"
وہ ایک جھٹکے سے کہہ کر دور ہوئی جس پر آتش باقاعدہ اسے
گھورنے لگا

خیر مرضی تمہاری ویسے بھی میں آج شام پارٹی میں جانے والی"
ہوں سوچا تمہیں بھی ساتھ لے چلوں لیکن تم تو اپنے موڈ پر ہی
"چلتے ہو نہ

"اچھی بات ہے کہ تمہیں سمجھ آگیا"
آتش نے نظریں پھیرتے ہوئے کہا جس پر کرن کو غصہ آنے لگا
وہ ایک ضدی لڑکی تھی خود کو اگنور ہوتا دیکھ کر وہ ہر حد پار کر جاتی
تھی

ٹھیک ہے میں جارہی ہوں اور آئندہ ادھر نہیں آؤں گی بلکل"
"بھی سمجھے تم

انگلی سے وارن کرتی ہوئی وہ غصے سے اپنا بیگ لئے وہاں سے چلی
گئی

جبکہ وہ اب تک وہیں بیٹھا تعبیر کے بارے میں سوچ رہا تھا
"وہ کتنی معصوم تھی"



اففف اللہ امت پوچھو میرا تو حال ہی برا ہو گیا تھا اور آج نہ میں "
واقعی بہت تھک گئی تمہارے چکر میں، اور تمہیں ضرورت کیا
"تھی اتنی شوپنگ کرنے کی؟؟"

تعبیر سانسیں بحال کرتے ہوئے اس پر معمولی سا غصہ ہونے لگی
جدہ اور ائمہ نے منہ بنایا

میڈم یہاں ہم صرف کام سے نہیں آئے بلکہ انجوائے بھی " کرنے آئے ہیں اور میں تو کروں گی بھی شوپنگ، اتنے سارے پیسے جمع کئے ہوئے تھے اب کہیں تو خرچ کرنے ہی ہوں گے " نہ

رائمہ آج کی شوپنگ دیکھ رہی تھی وہ لوگ آج پورا دن ڈھیر ساری شوپنگ کرنے میں گزار چکے تھے جبکہ اب وہ لوگ واپس اپنے ہوٹل کے روم میں آچکی تھیں تعبیر کے بہت منع کرنے پر صرف آج رات کے لئے وہ لوگ ہوٹل میں ٹھہرے تھے جبکہ کل صبح ہی وہ حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر جانے والے تھے

ویسے رائتمہ، حاشر خانزادہ کے دیئے ہوئے اپارٹمنٹ پر رکنا"
"مجھے کچھ مناسب نہیں لگ رہا

تعبیر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا جس پر رائتمہ نے اثبات میں سر

ہلایا

ہاں کہہ تو تم صحیح رہی ہو لیکن بڑی بات ہے نہ کہ کوئی اتنا بڑا"
"اسٹار تم پر اتنا مہربان ہو رہا ہے کہ رہنے کو گھر ہی دے دیا

رائتمہ حیرت انگیز انداز میں کہنے لگی جس کے آخری الفاظوں پر
تعبیر نے اسے گھورا

"یار ہنی میم کو کہو کے انہیں منع کر دیں"

اففف ہو یار کیا ہو گیا تمہیں، تم نہ کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو چلو"

"شباباش اب اپنے اس ننھے سے دماغ پر مزید کوئی بوجھ نہ ڈالو

رائمہ نے اس کی کنپٹی پر ہاتھ لگاتے ہوئے کہا جس پر تعبیر
آنکھیں گھماتی ہوئی اپنی جگہ پر آ لیٹی جبکہ رائمہ اب اپنے موبائل
میں مصروف تھی جبکہ تعبیر آنکھیں بند کئے لیٹی تھی

ابھی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے جب رائمہ خوشی سے چیخنے
لگی

اوو وہ مائے گاڈ... ایسا کیسے ہو سکتا ہے... نہیں یار نہیں... "
مطلب ہائے السلیجی کیا یہ سچ ہے؟؟ اففف میں تو مر ہی نہ جاؤں
"کہیں

رائمہ کی باؤلی باتوں پر تعبیر نے منہ پر سے کمفر ڈاٹھایا اور اسے
گھورنے لگی جو اس وقت پاگلوں کی طرح مسکراتے ہوئے
موبائل پر دیکھ رہی تھی

کیا ہو گیا ہے رائمہ کیوں چیخ رہی ہو؟؟ کیا کوئی لاٹری نکل گئی؟
"ہے؟؟"

"ہائے میری سینوریٹا یہی سمجھو"
تعبیر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ صوفے سے اٹھ
کر اس کے پاس آئی
"یہ دیکھو آتش درانی"

رائمہ کے نام لینے کی دیر تھی جب تعبیر کا دل دھڑکنے لگا ایک
عجیب سی کیفیت اس پر طاری ہوئی
یہ دیکھوا نہوں نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی انسٹا گرام پر اپنی نیو پکچر "
"پوسٹ کی ہے اور لوکیشن دیکھو یہیں اسلام آباد کی لگی ہوئی ہے

تعبیر نے اسکرین پر نظر ماری تو بے ساختہ اس کا ہاتھ سینے پر دل
کے مقام پر گیا وہ وائٹ کرتا شلوار میں ملبوس ٹانگ پر ٹانگ رکھے
بیٹھا تھا جبکہ اس کی نیلی آنکھیں چشمہ چھپا چکا تھا

تصویر میں اتنے ہینڈ سم لگ رہے ہیں رینل میں تو کیا ہی بات "
"تھی

رائمہ نے چاہت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر تعبیر
نے اسکرین پر سے نگاہ ہٹائی

ہائے کتنا مزہ آئے گا اگر وہ اسلام آباد میں ہمیں کہیں نظر "

"آجائیں اففف میں تو انکی فین ہو گئی ہوں

رائمہ کی بات پر تعبیر نے اسے گھورا

کس کس کی فین ہو تم؟؟ کبھی حاشر خانزادہ کی بن جاتی ہو تو "

"... کبھی آتش درانی کی

ارے میری سینوریٹا میں کیا بتاؤں تمہیں، جو بات آتش درانی "

میں ہے نہ وہ بات حاشر خانزادہ میں بھی نہیں، کاش وہ میرے

"سامنے آجائیں کہیں مل جائیں

"تو؟؟ تو کیا کر لو گی تم؟؟"

تو میں انہیں کہوں گی مجھے آپ کا آٹو گراف چاہیے وہ بھی اپنے"
ہینڈ پر

رائمہ کی حالت پر تعبیر نے اسے پھر سے گھورا
"...اففف بس بھی کر دو پاگل لڑکی ہر وقت آتش آتش"
بیٹا تم چپ رہو دیکھنا جب تم آتش درانی کو بڑی غور سے دیکھو"
گی نہ تو تم بھی ترس جاؤ گی اس سے ملنے کے لئے پھر میں تم سے
"پوچھوں گی"

جی نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا سمجھیں اور اگر تمہاری"
ڈرامے بازیاں ختم ہو چکی ہوں تو پلیز زلا ٹس آف کر دو مجھے
"سونا ہے"

تعبیر نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا جس پر رائتمہ نے منہ بناتے ہوئے
ہاتھ بڑھا کر لیمپ آف کر دیا مگر باز وہ اب بھی نہیں آئی تھی
کیونکہ اس کے کانوں میں ہینڈ فری لگی ہوئی تھی

جبکہ دوسری طرف تعبیر کی آنکھوں کے سامنے آتش درانی کا
چہرہ گردش کر رہا تھا اس کی وہ پرکشش نیلی آنکھیں جن کا مرکز دو
بار تعبیر کا چہرہ بن چکا تھا وہ سینے پر کشن لگائے آنکھیں بند کیے
سونے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ جو شخص تھا وہ دو ملاقاتوں
میں ہی اسے بے چین کر گیا تھا



صبح کا وقت تھا وہ یونیورسٹی کے لئے تیار ہو رہا تھا وہ ابھی ہی نہا کر آیا تھا اس کے گیلے بال اس کے صاف شفاف ہلکی شیو والے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے ابھی وہ ٹاول کی مدد سے بالوں کو سکھانے میں مصروف تھا جب اسے یاد آیا کہ اسے آج کسی روٹھے ہوئے کو منانا بھی ہے

اس نے جلدی سے اپنا ٹراؤزر اور شرٹ تبدیل کیے آج اس نے بلیو پینٹ کے ساتھ بلیک کلر کی ٹی شرٹ پہنی تھی جس سے اس کی ہلکی پھلکی ورزشی جسامت واضح ہو رہی تھی وہ تھا تو بیس سال کا اور انتہائی سلجھا ہوا معصوم لڑکا لیکن کبھی اپنے شوق کو پورا کرنے کے لیے وہ اپنا لک چینیج کر لیا کرتا تھا

پچھلے سال اس نے جم جوائن کرنے کی ضد کی تھی جس پر افتخار
صاحب نے اس کی اچھی خاصی کلاس لی تھی مگر ہر بار کی طرح
اس کی بہن نے اس کا یہ شوق بھی پورا کر دیا تھا تب صرف کچھ ہی
مہینے وہ جم گیا تھا لیکن گھر کے حالات سے مجبور ہو کر اس نے اپنا
یہ شوق بھی ختم کر لیا تھا

اب وہ یونیورسٹی کے لئے بالکل ریڈی تھا اپنے بالوں کو ترتیب سے
درست کرتا ہوا وہ اپنا بیگ لئے کمرے سے باہر نکلا جب افتخار
صاحب اخبار پڑھنے میں مصروف تھے اسے باہر آتا دیکھ کر
گھورنے لگے

وہ ہمیشہ فجر سے اٹھ جاتا تھا یہ عادت اسے تعبیر کی وجہ سے پڑی تھی کیونکہ تعبیر شروع سے ہی فجر سے اٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر پھر جلدی ناشتہ بنا لیا کرتی تھی اور اپنے تمام کام نمٹا کر اسکول چلی جاتی تھی اور اب وہ بھی یہی کرتا تھا جلدی اٹھ کر بابا جان کو ناشتہ اور دوا دے کر اپنا ناشتہ کر کے تیار ہو کر یونیورسٹی چلے جایا کرتا تھا

"بابا جان میں جارہا ہوں"

وہ مصروف انداز میں کہتا ہوا اپنے جوتے پہننے لگا جبکہ انہوں نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا بلکہ وہ اب بھی اسے گھور رہے تھے اپنی بات کا جواب نہ پا کر وہ ان کی طرف متوجہ ہوا جو اسے گھورنے میں مصروف تھے

"باباجان کیا ہو گیا؟؟؟"

دیکھ رہا ہوں آج کل بڑا بن سنور کر نکل رہا ہے، کن چکروں"

"میں ہے بیٹا؟؟؟"

باباجان کی بات پر شاوین نے آنکھیں گھمائیں جیسے واقعی وہ کسی
چکر میں ہو جس پر انہوں نے اسے مزید گھورا

اوہ کم آن باباجان سب لوگ ایسے ہی آتے ہیں وہاں، اور ویسے"
بھی آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کہ آپ کا بیٹا اپنی پرسنلٹی سدھار
"رہا ہے"

شاویز نے آخری والے الفاظوں میں ایک اسٹائل سے اپنے بالوں
پر انگلیاں پھیریں جس پر افتخار صاحب انیسر واچکائے اسے
گھورنے لگے

"...کتنا بھی بن سنور لے... رہے گا تو گدھا کا گدھا ہی"

افتخار صاحب نے غصے سے منہ بناتے ہوئے کہا اور اپنے اخبار میں
مصرف ہو گئے جبکہ بچارہ شاویز بچارگی والا منہ لیتا ہوا خدا حافظ
کہہ کر وہاں سے چلا گیا کیونکہ آج یونیورسٹی سے پہلے اسے کچھ
امپورٹینڈ کام کے لیے جانا تھا



یار اٹھ جاؤ کچھ پڑھ لو کچھ فکر کر لو کل پیپر ہے تمہارا کب تک " اپنے فیوچر کو برباد کرتی رہو گی تمہیں ذرا فکر نہیں اپنی؟؟؟ اپنے ڈیڈ کی؟؟؟ اپنے فیوچر کی، تم لائف میں صرف کھور ہی ہو اپنا قیمتی "وقت... مگر پا کچھ بھی نہیں رہیں

ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ چھوٹی سی لڑکی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ وہ اب تک کمفرڈ میں منہ چھپائے سونے میں مصروف تھی لیکن اب اس کی نیند میں خلل پیدا ہو چکا تھا جس پر وہ منہ بناتے ہوئے غصے سے اسے گھورنے لگی جبکہ کمفرڈ صرف اس کی آنکھوں سے ہٹا ہوا تھا

یار کیا ہے حریم... اماں نہ بنا کرو، ضروری ہے روز روز مجھے"
غیرت دلانا؟؟ جب پتا ہے میں نہیں سدھرنے والی تو پھر کیوں
"اپنی انرجی ضائع اور میری نیند خراب کرتی ہو

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی اور پھر سے کمفر ڈاؤن گئی جس پر
حریم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے دیکھا اور اپنے بالوں کی
اونچی سی پونی بنا کر اپنے شووز پہننے لگی

اچھی بات ہے پڑی سوتی رہو ویسے بھی ابھی بانو آنٹی صفائی کے"
"لیے میڈ کو بھیجنے والی ہیں پھر دیکھتی ہوں کیسے نہیں اٹھتی تم
حریم کی بات سن کر ائیزل کو جھٹکا لگا کیونکہ اس نے حریم سے
چھپ کر سگریٹ کی ڈبیاں چھپائے رکھی تھیں اگر صفائی کے

دوران ملازمہ کے ہاتھ چڑھ جاتیں تو بانو آنٹی نے اسے سب
لڑکیوں کے سامنے زلیل کر دینا تھا

"اچھا بس جاؤ جاؤ کام کرو اپنا، اماں نہ بنو"
اینزل نے کمفرڈ سے ایک ہاتھ باہر نکال کر اسے اشارے سے
جانے کا کہا جس پر وہ منہ بناتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اس کے
جاتے ہی اینزل اچھل کر بیڈ سے کودی کمفرڈ اس نے سائیڈ میں
پھینکا اور دروازے کی طرف لپکی

ہو نہہ کر دیا میں نے ٹھیک طرح سے لاک... اب دیکھتے ہیں"
"...کیسے پکڑتی ہیں یہ بانو آنٹی میری سگریٹ کی ڈبیاں
وہ یک طرفہ مسکراہٹ لئے واپس بیڈ پر آ لیٹی اور پھر سے سو گئی



"...جی ہاں یہ ڈن کر لیں... شکریہ"

وہ اس بک کو پیک کر واتا ہوا شاپ سے باہر آیا اور بس کا انتظار کرنے لگا بس آتے ہی وہ سوار ہو کر یونیورسٹی کے لئے نکل گیا وہ یونیورسٹی پہنچ چکی تھی آٹو والے کو کرایہ دے کر وہ اندر چلی گئی آج اس نے پورا پورا ارادہ کر لیا تھا کہ وہ شاویز کی طرف غلطی سے دیکھے گی بھی نہیں

وہ باہر گارڈن میں بیچ پر بیٹھی موبائل یوز کر رہی تھی جب یونیورسٹی کے گیٹ سے اسے اندر آتا دیکھا شاویز جو پتا تھا وہ اس

وقت گارڈن میں ہی ہوگی اس لئے بنادھر اُدھر دیکھے وہ سیدھا
اندر آکر سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے اپنی کلاس میں چلا گیا

حریم اس کے یوں پر سکون ہو کر چلنے والے انداز پر تھوڑی حیران
ہوئی کیونکہ وہ آج کچھ الگ الگ لگ رہا تھا تب ہی اس نے گھڑی
میں ٹائم دیکھا تو اس کے لیکچر کا ٹائم ہو چکا تھا وہ جلدی سے اپنا بیگ
لئے خود بھی اوپر کو بھاگی

وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ہوا لیکچر سن رہا تھا جب وہ اندر آئی اور اس
پاس نظر دوڑانے لگی مگر وہاں تو کوئی سیٹ خالی تھی ہی نہیں اب
وہ کشمکش میں آگئی

"سارے اسٹوڈینٹس کو بھی آج ہی آنا تھا"

وہ سر کھجاتے ہوئے وہیں کھڑی سوچوں میں گم تھی جب پروفیسر
کی آواز پر چونکی

"حریم؟؟؟ آپ کھڑی کیوں ہیں؟؟؟"

"وہ سر... کہاں بیٹھوں"

وہ پریشان کن انداز میں دھیمے سے کہنے لگی جس پر شاویز نے ایک
نظر اسے دیکھا

"آپ ادھر آجائیں شاویز کے ساتھ"

پروفیسر کے کہنے کی دیر تھی جب وہ دونوں ایک دوسرے کو
دیکھنے لگے

"مس حریم؟؟؟ میں آپ سے بات کر رہا ہوں؟؟؟"

"... سر... وہ"

ابھی وہ کچھ کہتی جب حور یا بول پڑی
سرا کیجلی حریم کسی بھی بوئے کے ساتھ بیٹھنے کی عادی نہیں ہیں،
اگر آپ کہیں تو حریم کو میں اپنی جگہ دے دیتی ہوں، اور میں
"شاوریز کی سیٹ پر بیٹھ جاتیں ہوں"

حور یا کا بولنا حریم کو سخت ناگوار گزرا تھا جبکہ شاوریز کو بھی وہ لڑکی
عجیب ہی لگتی تھی حور یا کی بات پر پروفیسر نے اشارے سے ہاں
کہا جس پر وہ جلدی سے اپنا بیگ اٹھائے شاوریز کی سیٹ پر آ بیٹھی
اور وہ بھی اس کے انتہائی قریب جس پر شاوریز نے اپنے بیگ بیچ
میں رکھ کر درمیان میں فاصلہ قائم کیا

جبکہ حریم اپنے غصے کو کنٹرول کرتی ہوئی جھٹکے سے اپنا بیگ سیٹ پر
بچ کر بیٹھ گئی اب اس کی نظریں شاویرز اور حوریا پر تھیں
ہاں تو ہم کہاں تھے؟؟ ہاں رائٹ تو اس سوال کو ہم نے صرف "
ایک بار ریپیٹ کرنا ہے بہت آسان سا ہے ایک ہی دفعہ میں دماغ
"میں بیٹھ جائے گا"

پروفیسر کی بات کو اگنور کرتی ہوئی وہ دوسری طرف بیٹھی حوریا کو
غصے سے گھور رہی تھی اس کے دماغ میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا
جب شاویرز نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا تو جلدی سے حریم
نے نظریں بورڈ پر کر لیں



وہ لوگ اس وقت حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر موجود تھے جبکہ
حاشر اور تعبیر کے بیچ ہونے والی تمام گفتگو باضل کا جاسوس
ریکارڈ کر چکا تھا جو وہاں ایک میڈ کی حیثیت سے موجود تھا

او کے ڈن پر سوں تک میرا یہ پلستر کھل جائے گا دین پھر میں "
"ڈیزائن خود سیلیکٹ کروں گا

حاشر کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
ویسے مس تعبیر میں نے آپ کے ڈیزائن دیکھے تھے آپ تو "
واقعی بہت ٹیلنٹڈ ہیں... ویسے ماننا پڑے گا آپ واقعی بہت خاص
ہیں"

حاشر کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی

"سر خاص؟؟ میں؟؟ وہ کیسے؟؟"

دیکھیں سب سے بڑی بات تو یہ ہے نہ کہ اگر آپ خاص نہ
ہوتیں تو یہاں نہ ہوتیں سیکنڈ بات یہ کہ مجھے ہنی نے بتایا تھا کس
طرح آپ نے اتنی کم عمر میں اتنا کچھ ہینڈل کر لیا تھا واقعی آپ
"بہت ٹیلنٹڈ اور بہادر ہو

حاشر کی بات پر جہاں تعبیر مسکرا رہی تھی وہیں کوئی غصے سے
مٹھیاں بھیج گیا تھا

ابھی وہ لوگ باتوں میں مصروف تھے جب تعبیر کی نظر سامنے
ٹیبیل پر رکھے میگزین پر گئی جہاں آتش درانی کی تصویر لگی ہوئی
تھی نجانے کیوں اچانک تعبیر کے چہرے کے تاثرات بدلنے

لگے جب حاشر اس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیبل پر
دیکھنے لگا

انف ف آپ سوچ رہی ہوں گی کہ میں خود ایک اسٹار ہو کر "
دوسرے اسٹار کے بارے میں کیوں پڑھتا ہوں، دراصل مجھے یہ
"آتش درانی بلکل بھی سمجھ نہیں آتا
حاشر نے بیزار لہجے میں کہا جس پر تعبیر نے سوالیہ نظروں سے
اسے دیکھا

ہر ہفتے اس کے کوئی نہ کوئی کارنامے سننے کو ملتے ہیں انفیکٹ میں "
جب بور ہو رہا ہوتا ہوں تو اکثر اس کے بارے میں نیواپڈ میس دیکھ
"لیتا ہوں

حاشر کی بات سن کر نجانے تعبیر کو کیوں عجیب لگ رہا تھا
"آپ ہنس کیوں رہے ہیں؟؟؟"

ریلی کو آ آر آنو سینڈ گرل، یو ڈونٹ نو کہ میں کیوں ہنس رہا"
ہوں؟؟؟ دراصل آپ انٹرنیٹ پر بس آتش درانی کی نیواپڈ میس
سرچ کر لو آپ کو سب پتا چل جائے گا، کہ کس طرح سے آتش
درانی کی حرکتیں بڑھتی ہی جا رہی ہیں ہر وقت لڑائی جھگڑا پبلک
پلیس پر لوگوں کو مارنا پیٹنا، آپ خود بتاؤ کیا یہ ایک سوپر اسٹار کو
"زیب دیتا ہے؟؟؟ خیر میں تو ہنس ہنس کر پاگل ہو جاتا ہوں

تعبیر کے معصومانہ سوال پر جب حاشر نے ہنس ہنس کر کہا تو تعبیر
کا وہاں رکنا کافی مشکل ہو گیا تھا

"ویل سر آپ آرام کریں اب میں چلتی ہوں"
او کے مس تعبیر علی آئی ہوپ آپ کو یہاں کسی بھی چیز کی کوئی"
"کمی نہیں ہوگی"

حاشر کی بات پر وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ حاشر کی کی
گئی بکو اس پر آتش نے غصے سے موبائل گلاس ول پر مارا

آ آہ... حاشر خانزادہ... نہیں چھوڑوں گا میں تمہیں... بلکل "
"... بھی نہیں چھوڑوں گا

اس نے کال ملائی اور کسی سے بات کرنے لگا
مجھے آج ہر حال میں وہ لڑکی اپنے فارم ہاؤس پر چاہیے... کچھ بھی "
"کرو کچھ بھی... لیکن مجھ آج ہی وہ لڑکی یہاں چاہیے



وہ بریک ٹائم میں اپنا موبائل لئے باہر گئی تھی جبکہ شاویز اپنی کتابوں میں جڑا بیٹھا تھا ساتھ ہی پورے دو لیکچرز میں اس نے حور یا کو انور کیا تھا مگر وہ بہت چپکوتاب تھی

شاویز نے ایک نظر پوری کلاس میں دوڑائی تقریباً اس وقت کلاس میں کوئی نہ تھا شاویز نے اپنے بیگ سے ایک پیک ہوا تحفہ نکالا اور دھیمے قدموں سے چلتا ہوا حریم کے بیگ کی طرف آیا

اس نے جلدی سے حریم کے بیگ میں وہ بک رکھی اور واپس اپنی پوزیشن پر آ بیٹھا کچھ ہی دیر میں حریم کلاس میں آئی ایک نظر شاویز کو دیکھا جواب تک کتابوں میں مصروف تھا حریم نے نوٹ

کیا تھا آج شاویز اسے بار بار اگنور کر رہا تھا لیکن وہ بھی تو اسے اگنور کر رہی تھی وہ بھی تو اس سے دور بھاگ رہی تھی نہ

ابھی وہ اپنی سیٹ پر بیٹھی موبائل میں مصروف تھی جب حوریا ایک ادا سے کلاس میں آئی اور شاویز کے مخالف جا بیٹھی
"ہائے شاویز، تم کینٹین نہیں گئے؟؟؟"
شاویز نے ایک نظر اپنے برابر بیٹھی لڑکی کو دیکھا پر نفی میں سر ہلاتے ہوئے واپس اپنے کتاب میں مصروف ہو گیا

اوقف تمہیں بھوک بھی نہیں لگتی؟؟؟ ویسے ایک بات ہے آج"
"تم اس دن سے زیادہ ہینڈ سم لگ رہے ہو سو اسمارٹ

حوریا کی بات پر شاویز نے ایک نظر حریم پر ماری جواب پین کی
نیپ کو کاپی میں گاڑھ رہی تھی جیسے بہت غصے میں ہو

ویل دکھاؤ تم کیا پڑھ رہے ہو؟؟ ویسے ماننا پڑے گا تم واحد ہو جو"
اتنی محنت کرتے ہو ورنہ ہمارے یہاں کے بویز تو بس ایگزیمینر
سے ایک دن پہلے کتاب کھول کر دیکھتے ہیں وہ بھی صرف کچھ ہی
"منٹوں کے لئے

حوریا نے اس کے ہاتھ سے بک چھینی اور ایک نظر مار کر واپس
اسے دے دی تب ہی اس کا موبائل رنگ ہونے لگا
"ایکس کیوز می میری امپورٹینڈ کال ہے"

وہ انگلی کے اشارے سے بتاتی ہوئی موبائل کان پر لگائے کلاس سے باہر چلی گئی جبکہ اب صرف وہ دونوں ہی وہاں موجود تھے

تب ہی ایک نظر اس نے شاویز کو دیکھا مگر کچھ نہ کہا جبکہ شاویز کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا لیکن وہ اب تک ایک کشمش میں تھا کہ آخر حریم کو اپنی ہی دوست سے اتنی جلن کیوں ہو رہی تھی ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا جب حریم کو موبائل رنگ ہوا

واٹ؟؟ مگر... آپ... آپ پلیز زرا انتظار کریں میں بس ابھی " ...آئی

وہ جلدی سے فون بند کرتی ہوئی پریشانی سے اپنا بیگ لئے وہاں سے بھاگی

"اففف ائیزل تم نہیں سدھرو گی"

شاویز حیران تھا کہ آخر کیا ہوا ہوگا



اے لڑکی تمہیں شرم حیا نہیں ہے؟؟ میں پہلے بھی کتنی بار "
سمجھا چکی تھی کہ یہ ناجائز کام یہاں بالکل بھی نہیں کرنے مگر تم تو
انتہا کی بے شرم لڑکی نکلیں یہ تربیت دی تھی تمہارے باپ نے
"تمہیں؟؟"

بانو آنٹی نے چیخ چیخ کر پورے ہو سٹل کو اکھٹا کر دیا تھا سب
لڑکیاں ائیزل کے کمرے کے باہر جگمگھا لگائے کھڑی بانو آنٹی کی
باتیں سن رہی تھیں جبکہ ائیزل مٹھیاں بھینچے کھڑی ہوئی تھی

وہ گہری نیند سونے میں مصروف تھی اس بات سے انجان کے
اس نے دروازہ صرف لاک کیا تھا جسے بانو آئی دوسری چابی
سے کھول چکی تھیں

میڈ سے اس کے کمرے اور الماری کی صفائی کا کہہ کر جانے لگی
تھیں جب میڈ نے انہیں بتایا کہ ائیزل کے کبڈ سے سگریٹ کی
ڈبیاں نکلی تھیں پھر کیا ہونا تھا انہوں نے ایک بار پھر پورا ہو سٹل
سر پر اٹھالیا تھا

"میرے باپ پر مت جائیے گا بہتر ہوگا"

ایزل کی آنکھوں میں خون اترنے لگا تھا جبکہ سب اس بات سے
انجان تھے کہ کوئی تھا کھڑکی کے دوسرے پار جو ساری
صورتحال دیکھ اور سن چکا تھا

واہ کیوں نہ جاؤں؟؟ جس باپ نے سالوں تجھے ہمارے سر پر "
عذاب کی طرح چھوڑ کر پلٹ کر آج تک نہیں پوچھا ایسے باپ پر
"تو لعنت ہے پھر
بانو آنٹی... اپنی اوقات میں رہیں ایسا نہ ہو میں بھول جاؤں کے "
"آپ عمر میں مجھ سے بڑی ہو
ایزل بھی ان ہی کے انداز میں چینی

ارے ارے اب کیا باقی رہ گیا لڑکی ساری حدیں تو پار کر چکی "
"ہے یہ بھی کر دے

تب ہی حریم وہاں پہنچی

"...کک کیا ہوا ہے؟؟ آنٹی یہ سب "

وہ ابھی کچھ کہتی جب اس کی نظر زمین پر پڑی ڈبیوں پر گئی جہاں
سگریٹ کی دس بارہ ڈبیاں موجود تھیں

حریم نے ایک نظر ائیزل کی طرف دیکھا جواب آنکھیں مینچے
کھڑی تھی

پوچھو اپنی اس بگڑی ہوئی نواب زادی سے کہ کیا ہوا ہے، ارے "
ایک بار پہلے بھی میں نے اس کے بیڈ کے نیچے ایک جلی ہوئی
سگریٹ دیکھتی تھی جس پر اس نے بہانا بنادیا تھا کہ اس کے

جو توں میں چپک کر آگئی ہوگی لیکن اب خود دیکھ لو سب اپنی
آنکھوں سے یہ لڑکی سگریٹ نوشی کرتی ہے درجوں حساب سے
"یہ گندھی ڈبیاں برآمد ہوئی ہیں"

بانو آنٹی نے باقاعدہ پوری جان سے چلاتے ہوئے کہا جس پر حریم
نے اینزل کو دیکھا جو سخت تاثرات لئے کھڑی تھی شاید وہ اپنا
غصہ ضبط کرنے کی کوششوں میں تھی

آنٹی ایسا بھی تو ہو سکتا ہے یہ اس کی نہ ہوں اس کے کسی کلاس "
"فیلو نے اس کے پاس رکھائی ہوں

حریم نے نرم سے لہجے میں کہا جس پر وہ تنزیہ ہنسنے لگی

لڑکی کو نسی دنیا میں ہو؟؟؟ یہ لڑکی جسے تم بچا نا چاہ رہی ہو یہ ایک " انتہائی بد تمیز بے حیا بگڑی ہوئی لڑکی ہے آج اس کے پاس سے درجنوں حساب سے سگریٹیں ملی ہیں کل کو خدا نہ خواستہ یہ لڑکی شراب کی بوتلیں رکھنے لگی تو ہم باقی کی لڑکیوں کے ماں باپ کو کیا جواب دیں گے؟؟؟ کہ یہ سب ہوتا ہے ہمارے ہو سٹل "میں؟؟؟

ایزل نے سرخ آنکھوں سے غصے سے انہیں گھورا تھا
اب کھڑی کھڑی گھور کیا رہی ہو؟؟؟ بتاؤ اور کتنے حرام کام کرتی " ہو یہاں؟؟؟ کہیں کوئی عاشق و عاشق تو نہیں بنایا ہوا، یونیورسٹی کا بہانا بنا کر پتا نہیں کہاں کہاں آوارہ گردیاں کرتی ہو گی یہ لڑکی

اسے تو منہ چھپا کر پھرنا چاہئے ایسے کر تو ت ہیں اس کے، بن ماں
"باپ کی اولادیں ہمیشہ بگڑی ہوئی ہی ہوتی ہیں

.....!!!" بسسس

ایزل کی برداشت اب جواب دے چکی تھی بانو آنٹی اب انتہائی
گھٹیا الزامات پر اتر آئی تھیں

بس بہت ہوا... آج کہ بعد اگر میرے کردار کے بارے میں "
ایک بھی گھٹیا لفظ اپنے منہ سے نکالا تو یاد رکھنا آپ... آپ کی
معصوم بیٹی فضا جس کی تعریفوں کے پل باندھ باندھ کر آپ
تھکتی نہیں ہیں اگر اس کے کارنامے میں نے ان سارے لوگوں

کے سامنے بیان کر دیے تو میں منہ چھپاؤں نہ چھپاؤں لیکن آپ
"ضرور منہ چھپاتی پھیریں گی

ایزل کی بات پر بانو آنٹی کو کیسے سانپ سونگھ گیا ہو وہ آنکھیں
گھمائے ادھر ادھر دیکھ رہی تھیں کیونکہ جو لڑکیاں کچھ دیر پہلے
ایزل کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں اب وہی لڑکیاں ان کی
بٹی کے بارے میں باتیں بنا رہی تھیں

اور رکھیں اپنا یہ تھرڈ کلاس ہو سٹل، میں یہاں سے چلی جاؤں"
"گی وہ بھی بہت جلد

ایزل نے اپنی بات مکمل کی اور بیڈ سے کپڑے اٹھا کر واش روم
چلی گئی اس نے جلدی جلدی برش کیا فیس واش کیا اور اپنی سرخ

آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے ان میں سے بہتے
آنسوؤں کو روکا، اور شاہور کھول کر نیچے کھڑی ہو گئی

آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟ جائیں سب پلیززز... اور"
آپ بھی بانو آنٹی... کر لیا نہ اپنے تماشا؟؟ مل گیا آپ کے دل کو
"سکون یہی چاہتی تھی نہ آپ؟؟ اب آپ جاسکتی ہیں
آج پہلی بار حریم نے کسی سے تلخ کلامی کی تھی اور انہیں باہر کو
دھکیل کر دروازہ بند کر دیا تھا اب وہ ایئرل کے باہر آنے کا ویٹ
کر رہی تھی

نئے کپڑے تبدیل کر کے اپنے گیلے بال لئے وہ باہر آئی جب
حریم فکر مندی سے اس کی طرف بڑھی لیکن وہ اسے مکمل انور

کر کے اپنے کاموں میں مصروف رہی اس نے جلدی سے اپنے
شوز پہنے اپنے بیگ میں کتابیں رکھیں اور اپنا موبائل ڈھونڈنے
لگی

ایزل منع بھی کیا تھا کہ نہ پیو سگریٹ، دیکھو اب کتنا بڑا مسئلہ "
"کھڑا کر دیا بانو آنٹی نے، تم کیوں نہیں سنتی میری بات؟؟؟"
حریم نے نرم لہجے میں سمجھانا چاہا جسے وہ سنی ان سنی کر کے
سگریٹ کی ڈبیوں اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھ کر اپنی گاڑی کی چابی
لئے باہر جانے لگی

"اب کہاں جا رہی ہو؟؟؟"

حریم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا جس پر وہ پلٹی حریم حیران رہ گئی
ایزل کی آنکھیں خون کی طرح لال ہو رہی تھیں چہرہ سرخ پڑھ
چکا تھا آنکھوں میں نمی تھی

"...ایزلز"

مجھے مت روکنا، میں اب تب ہی آؤں گی جب نئی جگہ کا انتظام
"ہو چکا ہوگا"

ایزل نے سخت لہجے سے کہا اور بامشکل اپنے آنسوؤں کو ضبط
کرنے کی کوشش کی

"ایزلز پاگل نہ بنو تم کہاں جاؤ گی؟؟"

السا کی زمین بہت بڑی ہے، سر چھپانے کے لئے کوئی نہ کوئی "
"ٹھکانہ تو مل ہی جائے گا

ایزل نے اپنی بات مکمل کی اور حریم کی تمام باتوں کو سنی ان سنی کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی جبکہ دوسری طرف ضروریز جلدی سے چھلان لگا کر پائپ سے کودا اور اپنی بائیک لیے وہاں سے چلا گیا

تم پاگل ہو رہے ہو کیا باضل؟؟ یہ کیسے ممکن ہے تمہیں پتا بھی "
"...ہے ہم یہاں حاشر سر کی وجہ سے آئے ہیں
ہنی نے اپنا آپ چھڑاتے ہوئے کہا جس پر باضل نے مزید اس پر
دباؤ ڈالا

چاہے کسی کے بھی کہنے پر آؤ لیکن تمہیں تعبیر علی کو آج کسی " بھی تھا وہاں بھیجنا ہی ہو گا اور تم اس بات کی فکر بلکل بھی مت کرنا کہ تعبیر کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچے گا، میں اس بات کی "گار نٹی دیتا ہوں جیسے وہ جائے گی ویسے ہی وہ آئے گی بھی

باضل کی بات پر وہ جلدی جلدی سے سر ہلانے لگی جس پر باضل نے اس کا گلا چھوڑا جس پر وہ کھانسنے لگی
تمہیں لوکیشن سینڈ کی ہے آج شام ساتھ بچے اسے یہاں بھیج " "دینا چاہو تو اس کے ساتھ تم بھی آسکتی ہو

با ضل کی بات پر اس نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا تو وہ وہاں
سے چلا گیا

"بوس کام ہو گیا... وہ آرہی ہے آج شام ساتھ بچے"
دوسری جانب سے آتی آواز سن کر وہ فاتحانہ مسکرایا اب اس کی
نیلی آنکھوں کا رخ سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر تھا

"ویکم مس تعبیر علی"

وہ مسکراتے ہوئے اپنے صوفے پر آ بیٹھا
سرجی ڈیزائنر کی کال آئی ہے، وہ آپ کے لئے کچھ نئے ڈیزائن
کے ڈریسز تیار کرنا چاہتے ہیں انہوں نے سیمپلز تیار کئے ہیں اگر
"آپ کہیں تو میں انہیں یہی بلا لوں؟؟"

اسسٹنٹ کی بات پر اس نے نفی میں سر ہلایا جس کا مطلب سامنے
کھڑا شخص سمجھ چکا تھا

"اوکے سر"

"سنو... اسے کہو میں آج شام پانچ بجے خود جاؤں گا بوتیک"

"اوکے سر"

آتش آنکھیں بند کیے صوفے کی پشت سے لگ گیا



وہ سرخ آنکھیں لئے گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی جب اس کا موبائل
بجا جس پر چرسی نام چمک رہا تھا ایئرل نے کال اگنور کر دی وہ فل

اسپیڈ میں گاڑی چلا رہی تھی جبکہ ضوریز اس کے پیچھے ہی بائیک
دوڑا رہا تھا

ضوریز نے اسے پھر سے کال کی مگر ائیزل نے اب بھی اس کی
کال ریسیو نہیں کی ضوریز نے موبائل واپس جیب میں رکھا جبکہ
یہ اس نے ایک ہی ہاتھ سے کیا تھا اب وہ اور بھی زیادہ اسپیڈ
بڑھائے اس کے مخالف آنے لگا

"آئیز؟؟؟ سنو؟؟؟"

ائیزل نے شیشے کی دوسری جانب دیکھا جہاں وہ بائیک چلا رہا تھا
اور اس سے مخاطب تھا

ایزل کیونکہ کافی غصے میں تھی اس لئے اس کا کوئی موڈ نہیں تھا
کہ وہ اس سے بات کرے اس لئے اس نے گاڑی سلو کی اور
دوسرے رستے چلی گئی

جبکہ ضوریز کو پتا تھا وہ جذباتی ہو چکی ہے اس لیے ایسا کر رہی تھی
ضوریز نے رستے کو پہانتے ہوئے کسی اور ہی راستے کا انتخاب کیا
اب حال کچھ ایسا تھا کہ وہ جس راستے گاڑی دوڑا رہے تھی اس ہی
راستے سامنے سے ضوریز کی بائیک آرہی تھی

ایزل اسے بخوبی دیکھ چکی تھی ایزل نے بھی غصے سے گاڑی کی
اسپیڈ بڑھائی مگر اب ضوریز نے گاڑی نیچے راستے پر راستہ روکنے

سے انداز میں کھڑی کر دی جس پر ائیزل نے بریک لگانے کا سوچا
مگر لگایا نہیں وہ اب تک غصے سے ڈرائیو کر رہی تھی

جبکہ وہ بڑے آرام سے بائیک پر سے اتر کر سامنے آکھڑا ہوا جس
پر مجبوراً اسے بریک لگانی پڑی ائیزل کو یقین نہیں آ رہا تھا وہ کس
طرح کا انسان تھا اس کی کار اور ضروریز کے درمیان اب صرف
ایک انگلی کا فیصلہ تھا وہ بے خونی سے کھڑا اسے تک رہا تھا جس پر
ائیزل غصے سے باہر نکل آئی

"کیا مسئلہ ہے؟؟ میرا راستہ کیوں روکا؟؟"

"ہیپی ہیپی ریلیکس بانو آنٹی کا غصہ تم مجھ پر کیوں نکال رہی ہو"

وہ چونکی مگر تب ہی ہوش میں آئی وہ سمجھ چکی تھی وہ سب جان چکا ہے

ا وہ تم تمہیں بھی سب پتا چل گیا ویل ڈن، اب ہٹو میرے "
"راستے سے

"نہ ہٹوں تو؟؟؟"

ضوری نے دو قدم قریب آ کر کہا جس پر وہ اسے گھورنے لگی جبکہ
ضوری اس کی سرخ آنکھوں میں نمی دیکھ کر بے چین ہوا جا رہا تھا
"میں تمہاری جان لے لوں گی"

"ا وہ ریلی؟؟؟ تو کیوں نہیں؟؟؟ بریک کیوں لگائی؟؟؟"

ضوری نے اپنے اسٹائل میں ہاتھ باندھتے ہوئے کہا جس پر وہ
نظریں پھیر گئی

"چلو مجھے تم سے بات کرنی ہے"

"مگر مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی"

ضوریز کی بات پر وہ باقاعدہ غصے سے دھاڑی جس پر ضوریزا سے
دیکھنے لگا

"ریلیکس ہو جاؤ ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں نہ... چلو بھی اب"

"میں نے کہا نہ مجھے کوئی بات نہیں کرنی"

وہ بھی اینزل تھی

"...اینزل تم مجھے غصہ دلارہی ہو"

ضوریز نے سخت لہجے میں کہا

"ہاں تو ہٹ جاؤ میرے راستے سے اور جانے دو مجھے"

وہ لا پرواہی سے کہتی ہوئی اس وقت اپنی اکڑ دکھا رہی تھی جس پر
ضوریٰ نے سخت تاثرات لئے اسے دیکھا اور مزید اس کے قریب
آیا

"تم چل رہی ہو یا نہیں؟؟"

"نہیں"

اس بار وہ سچ میں اس کا دماغ گھما رہی تھی جس پر ضوریٰ نے اسے
بازوؤں سے پکڑا

سمجھتی کیا ہو خود کو ہاں ہمیشہ اپنی ہی کیوں چلانا چاہتی ہو تم؟؟"

سامنے والی کی بات نہ ماننے کی قسم کھائی ہوئی ہے تم نے کیوں

"میٹر شاٹ کر رہی ہو؟؟"

"چھوڑ مجھے"

اس کے اجنبی انداز پر ضرور نے ایک جھٹکے سے اسے آزاد کیا اور
اپنی بانٹک پر جا بیٹھا

ایسا ہے تو ایسا ہی صحیح، اگر ضرورت ہو تو یاد کر لینا، یہ ناچیز پہلی
"آواز میں حاضر ہو جائے گا"

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا بانٹک اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلا گیا
جبکہ وہ اب واپس اپنی گاڑی میں آ بیٹھی تھی



اوقف الدلیہ لڑکی اب فون بھی نہیں اٹھا رہی، پتا نہیں کہاں ہو
"گی کس حال میں ہوگی"

اسے جائے ہوئے اب کافی وقت ہو چکا تھا تقریباً تین گھنٹے تو گزر چکے تھے حریم اس کے لئے بہت پریشان تھی پھر اس نے اپنا بیگ لیا اور پڑھنے بیٹھ گئی

مگر جب بیگ کھولا تو اندر کچھ بھاری بھاری محسوس ہوا جب اس نے جائزہ لیا تو کوئی چوڑی سی چیز جو گفٹ پیپر سے سمجھی ہوئی تھی اس کے ہاتھ سے ٹکرائی اس نے جلدی سے اس چیز کو بیگ سے باہر نکالا

وہ پنک کلر کے چمک دار پیپر سے کوور تھی اس پر ایک خوبصورت سی پریل ربن اور ساتھ ہی ایک کارڈ لگا ہوا تھا "یہ؟؟؟ کیا ہے؟؟؟ اور یہ میرے بیگ میں کیسے آیا؟؟؟"

حریم نے جلدی سے کارڈ کو کھولا جس پر آئی ایم سوری دوست
لکھا ہوا تھا حریم سوچوں میں پڑھ گئی کہ آخر یہ کس نے کیا تھا

جب اس نے پیکنگ کھولی تو اندر سے کتاب نکلی

"Secret of love??"

وہ حیران رہ گئی یہ تو وہی بک تھی نہ جسے وہ ڈھونڈ رہی تھی اور پھر
اس دن یہی بک اس نے لائبریری میں دیکھی تھی مگر شادی یہ
پہلے ہی اٹھا چکا تھا

"مگر یہ بک کس نے مجھے بھیجی ہے؟؟"

اس نے پھر سے اس کارڈ کو دیکھا جس میں نیچے چھوٹا سا شیری لکھا
ہوا تھا وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ بک شادی نے اسے سوری کہ طور پر

بھیجی ہے لیکن وہ حیران تھی کیونکہ وہ تو ایسا بالکل بھی نہ تھا کہ
اچانک سے اسے منانے کے لئے گفٹ دے دے لیکن شاید یہ
واقعی سچ بھی تو ہو سکتا ہے نہ

پہلے اس کے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی مگر پھر
آج حوریا کا اس کے قریب ہونا یاد کر کے وہ پھر سے ادا اس ہو گئی
اگر یہ بک واقعی شاویز نے میرے بیگ میں رکھی تھی تو پھر تیار"
ہو جاؤں مسٹر شاویز علی کیونکہ میں اتنی آسانی سے نہیں ماننے
والی"

وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہنے لگی اور خود ہی خود مسکرا نے
لگی



وہ لوگ اس وقت بوتیک پر موجود تھے ہنی نے تعبیر کو فارم
ہاؤس پر جانے کے لئے راضی کر لیا تھا وہ الگ بات تھی کہ اس
نے جھوٹ بول کر اسے راضی کیا تھا اور اب وہ تعبیر کو اپنے ساتھ
ڈیزائنر سے ملوانے لائی تھی تاکہ اس بہانے وہ اسے نیونیو ڈریسرز
دکھا سکے

"دیکھیں میم یہ بالکل نیو ڈیزائن ہے ون شولڈر اسٹائل"
اس لڑکی کے کہنے پر ہنی نے اس خوبصورت سے ڈریس کو ہاتھ
میں لے کر خود سے لگایا اور شیشے میں دیکھنے لگی مگر تعبیر کو وہ
ڈریس کچھ خاص پسند نہیں آیا کیونکہ وہ ون شولڈر کا تھا

یہ رہنے دیں مانا کہ اس پر ڈیزائننگ نیو ہے لیکن یہ اسٹائل اولڈ "
"ہو چکا ہے

ہنی کی بات پر اس لڑکی نے دوسرا ڈریس نکالا اور اسے دکھانے
لگی تب ہی تعبیر کا موبائل بجنے لگا

"یہاں تو سگنلز ڈاؤن ہیں، ایک منٹ میں ابھی آئی "
وہ بوتیک کے پیچھے والے سائیڈ چلی گئی اس بات سے انجان کے
اس سائیڈ بوتیز کی بوتیکس ہیں

یہ بیسٹ لگے گا سر آپ پر، دیکھیں کیسے چار چاند لگ رہے ہیں "
"آپ کی شخصیت پر

ڈیزائنر کی بات کو انور کرتے ہوئے وہ اپنی نیلی آنکھوں سے
چشمہ ہٹا کر وہ کوٹ پہن کر دیکھنے لگا جس میں واقعی وہ انتہائی

حسین لگ رہا تھا اسے پہننے کے بعد اس کی شخصیت اور بھی زیادہ
رعب دار لگ رہی تھی

ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑا خود کو دیکھ رہا تھا جب اس کا موبائل
رنگ ہوا وہ کورٹ اتار کر اپنا موبائل لئے وہاں سے باہر کی طرف
گیا باضل کی کال ریسیو کر کے اس نے کان پر موبائل لگایا

"ہاں؟؟ کام ہو گیا؟؟"

یس بوس... آج شام ساتھ بچے وہ آپ کے سامنے حاضر"

"...ہوگی"

"ٹھیک ہے"

باضل نے ایک اسٹائل سے بھرمارتے ہوئے کہا جس پر اس نے
بیزاری سے مختصر جواب دے کر کال ڈسکنیکٹ کر دی

یہ ایک بہت بڑی جگہ تھی جہاں سے نیچے کا کارپارکنگ ایریا نظر
آ رہا تھا وہ واپس مڑنے لگا تھا جب وہ کال کر مصروف سامنے سے
آتے ہوئے اس سے ٹکرائی
"آآہ"

اچانک سے ٹکرانے کی وجہ سے اس کا موبائل اس کے ہاتھ سے
چھوٹ کر زمین پر گرا جس سے اسکرین کرچی کرچی ہو گئی

کیونکہ اس کا رخ اب زمین پر تھا اور چہرے پر بال بکھر چکے تھے
اس لئے آتش اسے نہیں دیکھ پایا

"دکھائی نہیں دیتا؟؟؟"

آتش نے غصے سے کہا جس پر وہ بنا اس کی طرف دیکھے زمین پر بیٹھی اور موبائل اٹھانے لگی جبکہ آتش اب تک آگ اُگلتی نگاہوں سے اس لڑکی کو گھور رہا تھا

وہ اپنا موبائل اٹھا کر کھڑی ہوئی جبکہ نظریں اب تک اس کی موبائل پر ہی تھیں آتش نے پھر سے غصے سے اسے کہا "میں کچھ بول رہا ہوں کیا دکھائی نہیں دیتا تمہیں؟؟؟"

اس بار وہ تھوڑی ڈری تھی مگر جب نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو دونوں ہی جیسے دنگ رہ گئے ہوں

یہ ان کی توقع سے آگے تھا کہ وہ ایک بار پھر اس طرح ٹکرائیں
گے تعبیر کو اس کا لہجہ بالکل بھی پسند نہیں آیا جبکہ آتش تو اپنی نیلی
آنکھوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا وہ سمپل سی لائٹ پنک فرائک
میں بہت پیاری لگ رہی تھی جبکہ ڈوپٹہ اس نے سلیقے سے ترتیب
دیا ہوا تھا

آپ کو دکھائی نہیں دیتا؟؟ ہمیشہ سامنے والے پر ہی کیوں بلیم"
"دیتے ہیں آپ؟؟

وہ حیران تھا وہ چھوٹی سی معصوم سی لڑکی اپنی پیاری سی میٹھی سی
آواز سے اس پر میٹھا سا غصہ کر رہی تھی وہ اس وقت اسے بالکل
پری لگ رہی تھی

"میں... نے کب... بلیم دیا... ہمیشہ آپ کو؟؟؟"

آتش نے دھیمے سے لہجے میں کہا جس پر وہ اسے پیارے سے غصے سے دیکھنے لگی

مجھے پتا ہے، آپ ایسے ہی ہیں غلطی آپ کی ہوتی ہے، اور غصہ "

"دوسروں پر کرتے ہیں آپ

آتش کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی لیکن سامنے کھڑی لڑکی کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر وہ سنجیدہ ہو گیا تھا

آئی ایم سوری... آپ کا موبائل تو ٹوٹ چکا ہے... رکیں میں "

اپنے ڈرائیور سے کہہ کر سیم یہی موبائل آپ کو منگوا کر دیتا ہوں

آتش نے جلدی سے اپنے موبائل پر کسی کا نمبر ڈائیل کیا مگر پھر
رکا

اس کی کوئی ضرورت نہیں، مجھے آپ سے کچھ نہیں چاہیے،"
"غلطی آپ کی تھی آپ نے اگر مان لیا تو اچھی بات ہے

وہ اپنی چھوٹی سی ناک پر غصہ لئے وہاں سے جانے لگی مگر آتش
نے اس کا ہاتھ پکڑا جو شاید اسے ناگوار گزرا تھا مگر اس کے اچانک
قریب آنے پر اس کی سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا
"... تعبیر"

"... ہاتھ چھوڑیں میرا، یہ کیا کر رہے ہیں آپ"
تعبیر نے اپنا ہاتھ چھڑا ناچا ہا جس پر اس نے چھوڑ بھی دیا
"... میں ... میں بس اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں"

"ایسے کریں گے ازالہ؟؟"

"نہیں... آپکا موبائل واپس لوٹا کر"

میں نے کہا نہ مجھے اس کی ضرورت نہیں برائے مہربانی میرا"

"راستہ چھوڑیں

تعبیر حاشر خانزادہ کی باتیں سننے کے بعد خود بھی آتش کے
بارے میں نیوز نکال کر دیکھ چکی تھیں اور حاشر کی تمام باتیں سچ
ثابت ہوئی تھیں جہاں آتش ہوتا تھا ہونا کوئی نہ کوئی مسئلہ لازمی
کھڑا ہوتا تھا اور اب وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے ساتھ بھی کچھ
ایسا ہی ہو اور نیوز بن جائے اس لئے وہ اپنا آپ بچاتی ہوئی وہاں
سے چلی گئی

جبکہ پیچھے وہ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا
کہاں جاؤ گی مجھ سے بھاگ کر؟؟ آج شام آنا تو تمہیں میرے "
"ہی پاس ہے

وہ قاتلانہ مسکراہٹ لئے وہاں سے چلا گیا

"اففف یہ کیا ہوا ہے تعبیر؟؟ سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟"

ہنی اس کا ٹوٹا موبائل دیکھ کر پریشان ہوئی

"جی جی سب ٹھیک ہے بس یہ ٹوٹ گیا ہاتھ سے گر کر "

تعبیر نے نرم سے لہجے میں کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگی



شام کا وقت تھا جب وہ پورا شہر گھوم کر اب تھک چکی تھی اسے
کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اس نے پہلے تو اپنا موبائل
چیک کیا جس پر حریم کی کالز اور میسجز لگے ہوئے تھے

انیزل نے پہلے اسے میسج ٹائپ کیا کہ وہ ٹھیک ہے پھر کچھ سوچ کر
ضوریز کے گھر کی سڑک پر چل پڑی یہ راستہ اکثر ہی سنسان رہتا
تھا وہ ابھی اس ہی کے گھر کے سامنے سے گزر رہی تھی جب اسے
گاڑی کے باہر فرنٹ پر ضوریز بیٹھا نظر آیا

وہ اس وقت اسموکنگ کرنے میں مصروف تھا جبکہ اس کا حلیہ کچھ
یوں تھا کہ وہ سفید بنیان کے ساتھ جس سے اس کی باڈی ابھری
ہوئی نظر آرہی تھی، بلیک ٹراؤزر میں موجود بال بکھرائے

سگریٹ پینے میں مصروف تھا نازل نے گاڑی کو بریک لگایا جبکہ
بریک لگانے کی آواز پر بھی وہ ٹس سے مس نہ ہوا

وہ گاڑی سے باہر نکل کر اس کی طرف بڑھی وہ جو آنکھیں بند کئے
کش لے رہا تھا اس کی آہٹ محسوس کرتے ہوئے آنکھیں کھول
کر اسے دیکھنے لگا وہ سامنے خاموش کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی
جیسے آج صبح والے واقعے کے بعد بہت شرمندہ ہو

ضوری نے پہلے اسے سرتاپیر دیکھا حلیہ تو اس کا بھی کچھ عجیب ہی
ہو رہا تھا ضوری سمجھ چکا تھا وہ گلی فیل کر رہی تھی ضوری نے بنا
کچھ کہے ایک سگریٹ نکال کر اس کی طرف بڑھائی جیسے تھام کر
وہ اس کے قریب ہوئی

ضوریز نے ایک ہاتھ سے اسے اپنی طرف کھینچا جس سے وہ اس کے برابر ہی کار کے فرنٹ پر آ بیٹھی جب اس نے لبوں پر سگریٹ لگائی تو ضوریز نے لائٹر سے اس کی سگریٹ سلگائی

ایک لمبی سانس کھینچ کر اس نے کش لگائی جبکہ اب وہ دونوں ہی شیشے سے ٹیک لگائے لیٹے ہوئے تھے

"غصہ کم ہو امیڈم کا"

ضوریز کے گھمبیر لہجے پر اس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا

"ہممم... آج کے لئے سوری"

"کوئی بات نہیں چلتا ہے"

ضوریز نے چہرے کا رخ اس کی طرف کیا جبکہ وہ بھی اس ہی کو
دیکھ رہی تھی

"تمہیں غصہ نہیں آیا میرے رویے پر؟؟"

"نہیں"

"آیا تو ہوگا، وہ الگ بات ہے تم خاموش رہے"
ایزل کے لہجے میں اداسی تھی ضروریز نے کش لگاتے ہوئے اسے
دیکھا

"شاید آیا ہو، وہ اس لیے خاموش رہا تھا کیونکہ سامنے تم تھیں"
ضروریز کی بات سن کر وہ خاموش ہو گئی اس اب کی آنکھیں بند
تھیں اور آنسوؤں جاری تھے ضروریز اس کے آنسوؤں کو دیکھ چکا تھا
"کچھ کہنا چاہتی ہو تو کہہ سکتی ہو، میں سن رہا ہوں"

ضوریز نے دھیمے لہجے میں کہا جس پر اینزل نے ایک ٹھنڈی
سانس لیتے ہوئے اپنے آنسوؤں کو صاف کیا

بہت چھوٹی تھی میں جب مجھے اس ہو سٹل ڈال دیا گیا تھا میرے "
موم کے جانے کے بعد ڈیڈ نے مجھے سنبھالنے کی ذمہ داری سے
آزاد چاہی تھی اس لئے انہوں نے اپنے بزنس کے لئے مجھے یہاں
چھوڑ دیا تھا تاکہ وہ باہر جا کر اپنے بزنس کو ٹائم دے سکیں،
اس دن کے بعد آج تک وہ مجھ سے مشکل سے صرف دو بر ملنے
آئے تھے وہ بھی بزنس میٹنگ کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے کے
لیے"

آئیزل نے حریم کے علاوہ پہلی بار کسی سے اپنے دل کی بات شیئر کی تھی جبکہ ضوریز اس کے لہجے سے جھلکتی ادا اسی بخوبی دیکھ سکتا تھا

وہ صرف باپ ہونے کا فرض ایسے پورا کرتے ہیں کہ پر مہینے "مجھے لاکھ کے قریب پاکٹ منی بھیج دیتے ہیں، وہ نہیں جانتے ان کی وجہ سے مجھے ہو سٹل والوں کے سامنے ہمیشہ شرمندہ ہونا پڑتا تھا، ہر تہوار پر تمام لڑکیاں اپنے اپنے گھروں کو چلی جاتی تھیں مگر میں..."

وہ کچھ کہتی جب اٹھ بیٹھی اس کے آنسو اس کا پورا چہرہ بھگا چکے تھے ضوریز بھی اس ہی کے ساتھ اٹھ بیٹھا تھا

مگر میں یوں ہی تنہا اپنے کمرے میں بیٹھی سسکتی رہتی تھی،"

سترہ سال کی تھی میں جب سے میں نے اپنی تنہائی کو دور کرنے کے لیے اس سگریٹ کا سہارا لینا پڑا تھا

ضوریز نے دیکھا تھا اس کا چہرہ بالکل سرخ ہو چکا تھا اور اس کی چھوٹی سی ناک بھی تقریباً لال ہو چکی تھی ضوریز اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا

پہلے میں اکیلے یہ دکھ برداشت کرتی رہی مگر پھر میری روم"

میٹ حریم آئی جس سے شروع میں تو مجھے الرجی ہوتی تھی لیکن وہ واقعی بہت اچھی لڑکی ثابت ہوئی تھی، اس نے ہمیشہ مجھے ہو سٹل والوں کی بری باتوں سے بچایا مجھے سمجھایا میرے لئے

جھوٹ بولے اور ایک بار نہیں ایسا کئی بار ہو چکا تھا لیکن آج...
"... آج مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ واقعی میں بہت اکیلی ہوں

ضرور یز نے اپنی سگریٹ انگلی سے مسل کر بجھا دی تھی
"تو تم اپنے ڈیڈ کے پاس واپس کیوں نہیں چلی جاتیں؟؟"
بہت دیر بعد اس نے سوال کیا تھا جس پر اس کے لبوں پر ایک دکھ
بھری مسکراہٹ آئی تھی

میرے ڈیڈ کے پاس تو مجھ سے پاس کرنے کے لیے وقت ہی"
نہیں ہوتا جو میں ان سے کہہ سکوں کہ مجھے ان کے ساتھ رہنا
ہے، میرے ڈیڈ کو صرف میری ڈگریوں سے مطلب ہے تاکہ وہ

کسی پڑے لکھے انسان سے میری شادی کرادیں، کاش موم مجھے
"بھی اپنے ساتھ لے جاتیں

ایزل کی تمام باتیں اس نے دھیان سے سنی تھیں لیکن آخری
جملے پر ضروریز کی نسیں اُبھرنے لگی تھیں اس کا دل دھڑکا تھا
پاگل ہو گئی ہو؟؟ آج کے بعد دوبارہ ایسی بکواس بار میں "
"تمہارے منہ سے نہ سنوں
ضروریز نے سخت لہجے میں کہا جس پر ایزل کچھ دیر کے لیے
خاموش ہوئی

تم نہیں جانتے ریزا کیلے انسان کا دنیا میں رہنا کتنا مشکل ہوتا ہے "
انہیں لوگوں کی باتیں لوگوں کے الزامات ان کے تعنے جیتے جی
"مار دیتے ہیں

میں بھی تو اکیلے رہتا ہو، میرا بھی تو کوئی نہیں اس جہاں میں تو کیا "
"میں بھی مرنے کی باتیں کروں؟؟

ضوری نے ایبروکازاویہ بنایا جس پر ائیزل اس کی طرف متوجہ
ہوئی

تم بہادر ہو ریز تم میں ہمت ہے تم ہر ایک کا سامنا کر سکتے ہو تم "
"سب کچھ ہینڈل کر سکتے ہو یو آر آبراوین

یو آر آلسو براو آئیزز... تم بھی ایک بہادر لڑکی ہو اور کم از کم "
"ایسی باتوں کی امید مجھے تم سے تو بالکل بھی نہیں تھی

ضوریز اس کے قریب آیا اس وقت ائیزل کو وہ اپنا اپنا سالگ رہا
تھا

"تمہارے ڈیڈ کو پتا ہے کہ تم سگریٹ؟؟؟"
"نہیں"

اور اگر انہیں پتا چلا تو؟؟؟ لاسٹ سمسٹر ہے نہ تمہارا شادی اب وہ"
"...تم سے ملنے یہاں آئیں

اچھی بات ہے انہیں یہ سب پتا چل جائے تاکہ وہ مزید مجھ پر"
کوئی ظلم نہ کریں میں نہیں کر سکتی کسی سے بھی شادی، میرے
ڈیڈ مجھے سمجھ کیوں نہیں رہے کوئی بھی نہیں سمجھتا مجھے ریز کسی کو
"میرے آنسوؤں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا

اس بار وہ سچ میں تو رہی تھی اور بہت زیادہ رو رہی تھی ضرور یز کو اپنے اندر ہی اندر ایک عجیب سی تکلیف ایک عجیب سادہ محسوس ہو رہا تھا ضرور یز نے اس کے رخساروں پر سے آنسوؤں کو صاف کیا اور اسے اپنی جانب کھینچا جس پر وہ اس کے سینے سے آ لگی

مگر اس بار وہ اس سے دور ہونے کے بجائے اس کے سینے سے لگی مسلسل روئی جا رہی تھی ضرور یز نے اس کے گرد باہیں پھیلائیں

میں ہوں نہ، میں سمجھتا ہوں تمہیں... چاہت کسی کو فرق " پڑے نہ پڑے لیکن مجھے پڑتا ہے... لوگ آنسوؤں پوچنے کے لیے صرف ٹیشو دیں گے مگر تمہارے آنسوؤں کو جذب کرنے کے لیے میرا سینا اور کا ندھا حاضر ہے

وہ کس جنون کس شدت سے اپنے الفاظ ادا کر رہا تھا اس کے
گہرے الفاظوں پر اینزل کی گرفت اور بھی زیادہ مضبوط ہونے
لگی تھی وہ مزید رو رہی تھی مگر وہ اب خاموش تھا اس نے اسے
چپ نہیں کرایا تھا اسے پتا تھا سالوں سے جو بوجھ اس کے دل پر
تھا وہ آج آنسوؤں بہانے سے کم ضرور ہوگا

وہ اب اس کے سینے سے لگی سکون محسوس کر رہی تھی نجانے ایسا
کیا تھا اس انجان شخص میں کہ وہ اسے اپنا اپنا سالگ رہا تھا جبکہ
ضوریٰ اسے سینے سے لگائے اپنے اندر اٹھتے طوفان کو تھمتا ہوا
محسوس کر رہا تھا اس کا درد اس کی تکلیف اب کم ہو چکی تھی



"جی جی میں پہنچ چکی ہوں"

وہ دونوں ٹیکسی میں لوکیشن کے ذریعے اس بڑے سے فارم
ہاؤس پر آئی تھیں جبکہ باضل جسے ان کے آنے کی خبر مل چکی تھی
وہ آتش سے اجازت طلب کرتا ہوا باہر جانے لگا جب اس نے
دیکھا کہ تعبیر علی کے ساتھ ایک اور سانولی سی لڑکی موجود تھی

کیونکہ اس نے ہی تعبیر کے بارے میں تمام معلومات آتش تک
پہنچائی تھیں اس لئے وہ سمجھ چکا تھا یہ اس کی یقیناً دوست ہو گئی
کیونکہ آتش تعبیر سے اکیلے میں ملنے کا خواہشمند تھا اس لئے اس
نے باضل کو کہہ کر اس لڑکی کو وہیں پر مصروف کرنے کا کہا تھا
جس پر وہ چلتا ہوا باہر آیا جہاں وہ دونوں اندر کو آرہی تھیں

ہیلو کیسی ہیں آپ لوگ امید ہے آپ لوگوں کو کوئی پریشانی "
"نہیں ہوئی ہوگی یہاں آنے میں

اسلام و علیکم جی دراصل ہم ٹیو بنانے کے حوالے سے بات "
"کرنے آئے ہیں

و علیکم السلام جی جی میں سمجھ گیا مس تعبیر علی، وہ آپ کا بڑی "
شدت سے انتظار کر رہے... آئی مین رہی ہیں آپ یہاں آگے
سے لیفٹ جا کر پھر رائٹ پر جائیں گی تو سامنے سیڑھیاں ہوں گی
"بس اوپر پہلا ہی کمرہ ہوگا

با ضل نے بڑے ادب سے ہاتھ باندھتے ہوئے کہا جبکہ رائٹہ کو
وہ بند ایک آنکھ نہیں بھار ہاتھا

"...او کے شکریہ چلو رائتمہ"

آہں آہن ذرا سنئیے مس تعبیر علی، وہ صرف آپ سے ملنے کی
منتظر ہیں، باقی کسی اور کو وہ بالکل بھی اپنے سامنے نہیں سنے دیں
گی

باضل کی بات پر تعبیر نے اثبات میں سر ہلاتا جبکہ رائتمہ اس کے
اتر آنے والے انداز پر اسے گھور رہی تھی
"او کے تم جلدی آنا میں انتظار کر رہی ہوں"
تعبیر علی اثبات میں سر ہلایا اور آگے بڑھ گئی جبکہ رائتمہ اپنا بیگ
ٹنگائے وہیں کھڑی ہوئی تھی

"آپ یہاں بیٹھیں میں جو س منگواتا ہوں"

"نہیں رہنے دیں اس کی کوئی ضرورت نہیں"

رائمہ نے روڈ لہجے میں کہا جس پر وہ منہ بنا گیا اس نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا ڈھیلی سی رنگین شرٹ جو شاید مانگ کر پہنی ہوئی لگ رہی تھی ساتھ ٹائٹ اولڈ فیشن کی پینٹ جو یقیناً اس کی تو ہوگی نہیں بالوں کو جیل کی مدد سے اکڑائے وہ عجیب ہی مخلوق لگ رہا تھا

چلیں میں آپ کو لان کی سیر کراتا ہوں شام کے اس پہر"
ٹھنڈی ہوائیں جب آپ کی سانسوں میں سمائیں گی تو آپ فریش ... فریش محسوس کریں گی ابھی کافی غصے میں لگ رہی ہیں

باضل کی بات عجیب انداز میں کہی گئی بات پر رائتمہ اسے آنکھیں
چھوٹی کرتے ہوئے گھورنے لگی جس پر باضل چور آنکھوں سے
اسے دیکھا جا رہا تھا



جب وہ سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے اوپر والے کمرے میں داخل
ہوئی تو یہ کسی آفس روم کی طرح لگ رہا تھا دائیں جانب دیوار
کے ساتھ ایک بڑا سا شو کیز رکھا ہوا تھا جس میں کچھ فائلز وغیرہ
جمی ہوئی تھیں بائیں جانب دیوار پر کچھ فوٹوز لگی ہوئی تھیں جب
میں آتش کا چہرہ چمک رہا تھا اسے لگا شاید یہ سب اس کا وہم ہے

مگر سامنے والے دیوار کی طرف ایک ٹیبل اور تین کرسیاں تھیں
جن میں سے دیوار والی طرف کی کرسی پر کوئی کھڑکی کی جانب
رخ کئے بیٹھا مسلسل کرسی ہلارہا تھا اسے یہ سمجھنے میں زیادہ دیر نہ
لگی کہ وہ کوئی لڑکی نہیں لڑکا ہے

"کک کون ہیں آپ؟؟"

تعبیر نے آگے بڑھ کر کہا جس پر کرسی ہلنا بند ہوئی اور جب وہ پلٹا
تو اسے تقریباً جھٹکا ہی دے گیا وہ کوئی اور اور بلکہ آتش درانی تھا
ہاں وہی شخص جس سے وہ آج ٹکرائی تھی آتش اپنی پرکشش نیلی
آنکھوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا وہ اب پہلے سے بھی زیادہ
معصوم لگ رہی تھی

" ویکم ٹومائے ہاؤس... مس تعبیر علی "

ایک پراسرار سی مسکراہٹ اس کے ہلکے گلابی لبوں پر چھائی تھی جس میں وہ کھور ہی تھی مگر اپنے جذباتوں پر قابو پانا وہ اچھے سے جانتی تھی تعبیر نے باقاعدہ اسے غصے سے دیکھا تھا جس پر اس کی وہ دلکش مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی

تعبیر کو یاد آیا تھا کہ ہنی نے اس سے کہا تھا کوئی نیو سیلی بریٹی ٹیو بنوانا چاہ رہی ہیں جس کی وجہ سے انہوں نے تعبیر کو ڈسکس کرنے کے لیے بلایا تھا لیکن اب اسے سمجھ آیا تھا کہ شاید یہ جھوٹ تھا مگر اس کے اب تک سمجھ نہیں آ رہا تھا بھلہ ہنی نے ایسا کیوں کیا تھا اور آتش نے آخر کیوں اسے یہاں بلایا تھا

"کک کیا یہ سب آپ نے کیا ہے؟؟ مگر کیوں؟؟"

تعبیر کی بات پر وہ جو کرسی سے ٹیک لگائے سکون سے بیٹھا تھا اب ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھ کر آگے ہوا

واؤ آپ تو بڑی سمجھدار نکلی ہیں، کافی جلدی بھانپ لیا آپ نے"

"کہ آپ کو یہاں کس نے بلایا ہے

"ہنی نے مجھ سے جھوٹ کیوں کہا؟؟"

وہ خود سے سوال کرنے لگی وہ کشمکش میں مبتلا تھی

آہن بالکل بھی نہیں، کسی نے آپ سے کوئی جھوٹ نہیں کہا"

"در اصل یہ بات صرف میرے علم میں تھی

وہ پر سکون انداز میں کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا جبکہ تعبیر کو اس کی

نظروں کی تپش سے گھٹن ہو رہی تھی

"آپ نے... جھوٹ... کیوں کہا؟؟"

ایکجلی کچھ منافقوں نے آپ کی معصومیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے"

آپ کو میرے خلاف بھڑکانا چاہتا تھا سو مجھے لگا اگر میں آپ کو کھلم کھلا ملنے کی دعوت دوں گا تو شاید آپ انکار کر دو اس لیے میں نے

"یہ راستہ اختیار کیا

وہ فکر مندی سے کہتا ہوا اسے ڈرامے بازی ہی لگ رہا تھا تعبیر

اسے ایبر و کا زاویہ بناتے ہوئے دیکھنے لگی

"آپ کیوں ملنا چاہتے تھے مجھ سے؟؟"

حد ہے مس تعبیر... آپ کو تو خود کو خوش نصیب سمجھنا چاہیے"

"کہ آتش درانی نے آپ سے ملنے کی خواہش کی تھی

آتش نے اپنا نام بھرم سے لیتے ہوئے ایک مسکراہٹ اچھالی
جس پر تعبیر نے گہری سانس لی

دیکھیں میں آپ کو نہیں جانتی اور نہ ہی مجھے آپ سے ملنے کا
"کوئی شوق ہے تو میں کیوں خود کو خوش نصیب سمجھوں؟؟"

وہ معصومیت سے مجبور اب اپنے الفاظوں سے اسے حیران کر گئی
تھی جس پر وہ قہقہہ لگائے بنا نہ رہ سکا تعبیر کو اس کا یوں ہنسا کچھ
پلے نہیں پڑا تھا

مس تعبیر علی آپ واقعی بہت دلچسپ شخصیت کی مالک ہیں سچ
میں... مطلب جس کو پوری دنیا جانتی ہے جس سے ملنے کے لیے

لوگ ترستے ہیں جس کا نام بچہ بچہ جانتا ہے آپ اس کے سامنے
"کھڑی ہو کر اس ہی کو جاننے سے انکار کر رہی ہیں... حیرت ہے

آتش نے حیرت سے کہا جبکہ تعبیر سب تک صورتحال سمجھنے کی
کوشش کر رہی تھی

"خیر... پلیز سڈاؤن مس تعبیر"

اس نے اسے بیٹھنے کا کہا جس پر تعبیر نے غصہ ضبط کیا آخر وہ کس
طرح پر سکونی سے پیش آرہا تھا جیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو
جانتے ہوں اور ملاقات دونوں نے خود رکھی ہو

"آپ نے کیوں بلایا ہے مجھے یہاں؟؟"

"...کیوں بلایا ہے...؟؟ ابھی بتاتا ہوں"

تعبیر نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے سوال کیا جس پر وہ
کرسی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھنے لگا اب وہ لوگ ایک
دوسرے کے آمنے سامنے تھے

مجھے ایک چھوٹا سا کام تھا آپ سے امید ہے آپ ضرور کر دیں"
...گی

"کیسا کام؟؟"

زیادہ کچھ نہیں مس تعبیر علی... بس حاشر خانزادہ نے آپ کو جو"
آفر دی ہے اسے آپ کو ری جیکٹ کرنا ہو گا اس کے بدلے میں
"آپ کو دگنی رقم دوں گا

وہ اپنی مطلب کی بات پر آہی گیا تھا جسے سن کر تعبیر اسے نا سمجھی
سے دیکھنے لگی

"کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟؟ میں سمجھی نہیں؟؟"

اس میں نا سمجھنے والی کو نسی بات ہے؟؟ آپ بس حاشر خانزادہ"

کے پاس جائیں اور اس نے آپ کی کمپنی کو جو آفر کی ہے آپ

اسے ری جیکٹ کر دیں سمپل... بدلے میں دو گنا زیادہ رقم آپ

"کو مل جائے گی

تعبیر کے سوال پر وہ بڑے پرسکون سے لہجے میں اسے سمجھانے

لگا جبکہ اس کی نظر تعبیر کی نازک سی گردن پر تھی جہاں ایک

بہت نازک سا خوبصورت سائیکلر ڈالا ہوا تھا

"مگر میں ایسا کیوں کروں؟؟"

"کیونکہ آپ کو اس سے فائدہ پہنچے گا"
مگر آپ ایسا کیوں چاہتے ہیں؟؟ اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ "
"میں آپ کی بات مانوں گی؟؟"
تعبیر کی بات پر وہ سر جھکائے مسکرا کر لگا جس پر تعبیر اسے
گھورنے لگی

میں ایسا کیوں چاہتا ہوں وہ میرا مسئلہ ہے، اور رہی میری بات "
"ماننے کی بات تو مس تعبیر علی بات تو میری ماننی پڑے گی
وہ ایک اسٹائل سے آنکھیں چھوٹی کئے اسے نبجانے کیا سمجھانا چاہ
رہا تھا مگر وہ بھی تعبیر تھی بھلہ کیوں اس انجان شخص کی بات مانتی

"اور مجھے کیوں ماننی پڑے گی؟؟"

"...کیونکہ میں کہہ رہا ہوں"

"اسے میں حکم سمجھوں یا چیلنج؟؟؟"

"...جو دل کرے سمجھ لو"

آخری والے الفاظ پر اس نے آنکھ ماری جس پر تعبیر نے مٹھیاں
بینچیں

"اور اگر میں نہ مانوں تو؟؟؟"

وہ حیران تھا کہ کس طرح وہ لڑکی آتش درانی کے سامنے کھڑی
اس سے دو ٹوک بات کر رہی تھی کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ سامنے
جو شخص کھڑا ہے وہ کوئی عام انسان نہیں بلکہ آتش درانی تھا، وہی
آتش جس کے نام سے جتنے لوگ جلتے تھے اس سے کئی زیادہ
لوگ ڈرتے بھی تھے

"تمہیں ماننی پڑے گی"

اب وہ اسے غصہ دلارہی تھی جس سے آتش کے چہرے پر سخت
تاثرات نمایاں ہوئے جسے دیکھ کر وہ تھوڑا گھبرائی کیونکہ وہ پہلی
بار کسی مرد کے ساتھ تلخ کلامی کر رہی تھی وہ بھی تنہائی میں مگر
اسے یہاں ہمت سے کام لینا تھا

"مسٹر آتش درانی میں آپ کے تابع نہیں ہوں"

اگر میری بات نہ مانی تو آئی سوویر بہت جلد میرے تابع ہو جاؤ"
گی

آتش نے سختی سے کہا

"ایسا کبھی نہیں ہوگا سمجھے آپ"

وہ ابھی اپنی بات مکمل کر کے پلٹتی مگر آتش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا جس سے وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی ایک بار پھر سے اس کی چلتی ہوئی گرم سانسوں کی مدھم سی مہک اس کی سانسوں میں سمائی تھی جو اسے بہکنے پر مجبور کر گئی تھی

جبکہ دوسری طرف تعبیر جو اس کی مضبوط گرفت میں قید خود کو آزاد کرانا چاہتی تھی مگر آتش کے وجود پر لگے برینڈ پر فیوم کی خوشبو اسے وہیں ٹھہرنے پر مجبور کر رہی تھی

"چھوڑیں مجھے"

وہ اس کی گرم جھلستی سانسوں کو اپنے چہرے پر بے انتہا قریب
سے محسوس کرتی ہوئی تڑپی تھی جس پر وہ جو اس کے نشے میں
بہک رہا تھا یک دم سے ہوش کی دنیا میں واپس آیا

"پہلے بتاؤ؟؟ مانو گی میری بات؟؟"

وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اس پر اپنی گرفت ڈھیلے کر گیا تھا
مگر تھی اب بھی وہ اس کی قید میں ہی، تعبیر نے ایک نظر اسے
دیکھا وہ اب تک بے انتہا قریب تھا ایک اجنبی کی اس قدر قربت
پر وہ شرم سے پانی ہو رہی تھی

آپ کا پرابلم کیا ہے؟؟ آپ کیوں مجھے فورس کر رہے ہیں بھلہ "
"میں کیوں مانوں آپ کی بات

"کہتا تو ہے دگنا منافع ملے گا اور کتنی بات سمجھاؤں؟؟"

آتش نے بغور اس کا جائزہ لیا اس کی مضبوط گرفت کی وجہ سے
تعبیر کو گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی اس کی نازک سی دودھیا
گردن پر پسینے کی ننھی بوندیں آتش کے جذباتوں کو بھڑکنے پر اکسا
رہی تھیں

میں ایسا نہیں... کر سکتی آپ بات سمجھیں... ہمارے اونر نے"

ڈیل سائن کر دی ہے اور ایڈوانس پیمنٹ بھی ریسیو کر لی
ہے..."

ڈیل کینسل بھی تو ہو سکتی ہے سائن کئے گئے پیپرز کو آگ بھی"

تو لگایا جاسکتا ہے مس تعبیر علی... خیر آپ بس اپنی طرف سے نا
"رضامندی ظاہر کریں آگے کا کام میں سمجھال لوں گا"

وہ کہتا ہوا اس سے دور ہوا اگر وہ ایسا نہ کرتا تو اپنے جذباتوں پر کیا گیا
قابو کھو بیٹھتا تعبیر نے جلدی سے اپنا ڈوپٹہ کاندھے پر ٹھیک کیا
اور پھر سے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھنے لگی نجانے وہ اتنا
خوبصورت کیوں تھا

میں ایسا بالکل بھی نہیں کروں گی اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو"
آپ میرے اوپر سے جا کر کہیں، نہ کہ یوں اس طرح نامناسب
"طریقے سے مجھے تنگ کریں

وہ قربان ہونے کو تھا اس کی معصومیت پر آتش نے یک طرفہ
مسکراہٹ اچھالی تھی جس پر وہ اسے گھورنے لگی تھی

مس تعبیر... مس تعبیر... ابھی آپ نے میرا تنگ کرنا دیکھا ہی "

کہاں ہے... بات کو سمجھنے کی کوشش کریں یہ کام صرف آپ ہی کر سکتی ہیں... وہ کیا ہے نہ میں چاہوں تو ایک سیکنڈ کے اندر آپ کے اوپر کو اس کی اوقات یاد دلا دوں مگر میں چاہتا ہوں آپ خود سے انکار کروا نہیں کہو کہ آپ اس کام سے سیٹھفائے نہیں ہیں

آتش نے اپنے نچلے ہونٹ پر شہادت کی انگلی پھیرتے ہوئے کہا

تعبیر کو وہ اس وقت ڈھید انسان ہی معلوم ہو رہا تھا

دیکھیں پلیزز آپ مجھے اب فورس نہ کریں جو میرا کام ہے میں "

"اس سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی

اب وہ معصومیت کی انتہا پر تھی آتش کو بار بار ایک ہی بات دہرا کر اب اکتاہٹ محسوس ہو رہی تھی لیکن کہیں نہ کہیں اسے اس میٹھے لہجے والی لڑکی سے بحث کرنے میں لطف محسوس ہو رہا تھا

"آپ بات کو کیوں نہیں سمجھ رہیں؟؟"

اس بار اس نے سختی سے کہا جس پر وہ دو قدم پیچھے ہوئی کیونکہ واقعی اب آتش کو غصہ آنے لگا تھا وہ کبھی بھی کسی سے بھی اتنی طویل گفتگو نہیں کرتا تھا نہ ہی کبھی کسی کی اتنی سنتا تھا مگر آج اسے یہ سب برداشت کرنا پڑ رہا تھا وہ بھی صرف سامنے کھڑی لڑکی کی معصومیت کی وجہ سے۔

"...آپ بھی تو نہیں سمجھ رہے میری بات"

تعبیر نے بھی بیزار لہجے میں کہا جس پر وہ پیشانی رگڑنے لگا
دیکھو تعبیر علی... میں اب آخری بار کہہ رہا ہوں میری بات "
مان لو مجھے مجبور نہ کرو کہ مجھے ایک عورت ذات سے مقابلہ کرنا
"پڑے جو مردانگی پر داغ ہو

وہ اسے سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر تعبیر ایبر وکا زاویہ بنائے
اسے دیکھنے لگی

اور جو دن دھاڑے آپ جھوٹ کی بنیاد پر مجھے یہاں بلا کر "
"میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہیں کیا یہ مردانگی ہے؟؟
اس بار وہ آتش کے غصے کو مزید ہوا دے رہی تھی وہ ایبر واچکائے
اسے گھورنے لگا

"مطلب تم نہیں مانو گی؟؟"

آپ کو جو سمجھنا ہے سمجھیں مگر میں اپنے بیچ کے ساتھ کوئی " دھوکا نہیں کروں گی، میں ایکسیکٹ کر چکی ہوں تو اب اس کام کو پورا کرنا میرا فرض ہے اور آئندہ مجھے اس طرح سے تنگ نہ کیجئے گا پلیز زور نہ میں مجھے مجبور آپ کی مردانگی پر شک کرنا پڑے گا " گا

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی باقاعدہ اپنے الفاظوں کو اس کے منہ پر مار کر وہاں سے چلی گئی تھی جبکہ وہ وہیں کھڑا اس کی ہمت پر حیران اسے جاتے دیکھ رہا تھا کیا واقعی کوئی لڑکی اتنی ہمت رکھتی تھی کہ آتش درانی کو چپ کر کر جاسکے



یہ بیگ کافی مہنگا لگ رہا ہے... آپ کا اپنا ہے؟؟ یا کسی سے "
"مانگ کر ٹانگاہے؟؟"

وہ جو وہیں بیٹھے بیٹھے پورے حال کا جائزہ لے رہی تھی باضل کی
بے تکی سی بات پر اسے گھورنے لگی جس پر وہ رومال منہ پر لگائے
شرما گیا

"کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟؟؟"
میرا مطلب ہے جی، کہ دوستیں اکثر ایک دوسرے سے مانگ "
تانگ کر چیزیں استعمال کر لیتی ہیں تو میں نے سوچا شاید یہ بھی
"...کسی سے مانگ کر

ابھی آگے کچھ کہتا جب اس کے مزید گھورنے پر آدھے الفاظ منہ
میں ہی دبا گیا

"آپ کافی کنجوس ٹائپ لگتے ہیں"
رائمہ کی بات پر وہ مسکرا نے لگا وہ بھی شرمانے والے انداز میں
جس پر رائمہ نے منہ کا عجیب و غریب زاویہ بنایا
شکریہ شکریہ ویسے اس تعریف کی وجہ جان سکتا ہوں میں آپ"
"کو ایسا کیوں لگا؟؟"
پہلے وہ اس کی بات پر منہ کھولے اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی پھر
جس ہی سمجھل گئی

وہ دراصل آپ کے شووز کچھ غیر مخلوقی ٹائپ لگ رہے ہیں"
"بلکل اولڈ فیشن

اس نے ہنسی دباتے ہوئے تعنہ مارا جس پر وہ بھی مسکرایا
ارے نہیں یہ میرے تھوڑی ہیں دراصل کچھ دنوں پہلے میں"
"جمعہ پڑھنے گیا تھا نہ تو بس وہیں سے ملی ہیں

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی
وہیں سے مطلب؟؟ آپ مسجد سے ڈائریکٹ شووز خریدنے گئے"
تھے

ارے نہیں نہیں میرا مطلب ہے جی کہ وہ اس دن سب لوگ"
اپنے گھر چلے گئے تھے پھر میں نے دیکھا کہ مسجد کے گیٹ پر کسی

کی پڑی ہوئی تھی میں نے سوچا شاید جس کی تھی وہ بھول گیا تو میں
"اپنے ساتھ اٹھالایا"

اس بار باضل کی بات پر اسے لگا جیسے اس کا دماغ گھومنے والا ہو
ابھی وہ کچھ کہتی جب تعبیر مضبوط قدموں سے اس کی طرف آئی

"... چلو رائتمہ"

وہ اسے سوال کرنے کا موقع دیئے بنا ہاتھ پکڑ کر اسے وہاں سے
لے گئی جبکہ رائتمہ کو اس کی کیفیت عجیب لگ رہی تھی وہ لوگ
اب اس کے فارم ہاؤس سے بہت دور آگئے تھے

"تعبیر کیا ہوا ہے یوں اچانک؟؟ کچھ بتاؤ گی؟؟"

"کچھ نہیں ہوا"

گاڑی ہو اسی رفتار میں اڑ رہی تھی جس سے اس کے بال بھی اڑ
رہے تھے

"مگر تمہاری ڈیل؟؟ کیا اتنی جلدی ختم ہو گئی؟؟"

"... نہیں ہوئی کوئی ڈیل یہ سب جھوٹ تھا"

کیا جھوٹ تھا؟؟ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟ کونسی نیو ایکٹریس تھی
"وہ؟؟"

رائمہ کو اس کی کوئی بھی بات سمجھ نہیں آرہی تھی کیونکہ وہ کچھ
گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی

"رائمہ وہ کوئی ایکٹریس نہیں تھی ایکٹر تھا وہ"

"کیا؟؟؟"

تعبیر کے کہنے کی دیر تھی جب رائمہ کی آواز پر ڈرائیور بھی پیچھے
دیکھنے لگا

یہ تم کیا کہہ رہی ہو سینو؟؟ کیا واقعی وہ ایکٹر تھا تو ہنی نے ہم سے "
جھوٹ کیوں کہا تھا؟؟

"ہنی شاید خود بھی یہ بات نہیں جانتی تھی یہ سب سازش تھی "
تعبیر نے اپنے بالوں کو بینڈ کی مدد سے کوور کرتے ہوئے کہا
"... مگر سینو اس ایکٹر نے ایسا کیوں کیا؟؟ کون تھا وہ؟؟ "
"... رائمہ گھر چل کر بات کرتے ہیں "

"اتنا تو بتا دو کہ وہ تھا کون؟؟ "
"آتش درانی "

اس کے کہنے کی دیر تھی جب رائٹہ کو ایک زوردار جھٹکا لگا تھا اسے
لگا اس کے کانوں نے غلط سنا ہو جبکہ تعبیر اب تک گھبرائی ہوئی
لگ رہی تھی



وہ لوگ اب تک ایک ساتھ تھے ائیزل اب کافی بہتر محسوس کر
رہی تھی ضروریز نے اب تک اسے سینے سے لگایا ہوا تھا ابھی وہ
لوگ یوں ہی ساتھ تھے جب ضروریز کا موبائل بجاجس سے وہ
لوگ ایک دوسرے سے دور ہوئے

"یس مائے بوئے؟؟"

ضوریز بات کرنے میں مصروف تھا جبکہ اینزل اب سگریٹ
پھینک چکی تھی

اوہ ہاں یاد آیا آج تو پارٹی رکھی تھی نہ، چلو ٹھیک ملتے ہیں پھر کچھ"
"دیر بعد

ضوریز کی بات پر اینزل اسے دیکھنے لگی تب اسے یاد آیا کہ آج تو
کلاس فیلوز نے ضوریز کے لئے پارٹی رکھی تھی

"نہیں فکر نہ کرو اینز کو میں ساتھ کے آؤں گا"
وہ اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر گیا جبکہ اب وہ اس کی طرف
متوجہ تھا وہ بھی اس ہی کو دیکھ رہی تھی

" اینزل کیا تمہیں یاد ہے آج "

"ہاں یاد ہے"

"تو پھر ریڈی ہو جاؤ ہم کچھ دیر بعد جانے والے ہیں"

ضوریز اسے کہتا ہوا اپنا موبائل جیب میں رکھنے لگا

"میں نہیں جاؤں گی ریز تم جاؤ"

"واٹ؟؟ مگر کیوں؟؟؟"

ضوریز کو اس کے نا جانے کا سننا ناگوار گزرا تھا

ضوریز میرا موڈ نہیں ہے بس میں واپس ہو سٹل جاؤں گی پھر"

"کل مجھے ڈیڈ سے بات کر کے ہوٹل شفٹ ہونا ہے

وہ دھیمے لہجے میں کہتی ہوئی کار کے فرنٹ سے اتری جبکہ وہ بھی

ساتھ ہی اتر اٹھا

کل کا کل دیکھا جائے گا فلحال تم میرے ساتھ چل رہی ہو بس "

"بات ختم

وہ اپنا حکم سناتے ہوئے اسے حیران کر گیا

"ریز میں کہہ رہی ہوں نہ میں نہیں جاؤں گی "

"اوکے پھر میں بھی انہیں منع کر دیتا ہوں "

اس نے جیب سے واپس موبائل نکالا جب ائیزل اسے دیکھنے لگی

"ضرور یز کیا ہو گیا؟؟ وہ لوگ کیا سوچیں گے؟؟"

کیا سوچیں گے؟؟ کہہ دوں گا میرا موڈ نہیں آنے کا زیادہ سے "

"زیادہ مجھے الٹا سیدھا کہیں گے ناراض ہو جائیں گے دیٹس اٹ

ابھی وہ نمبر ڈائیل کر جب ائیزل نے اس کے ہاتھ سے موبائل

چھینا

"میں... میں چل رہی ہوں"

ایزل کی بات پر وہ فاتحاً مسکرا نے لگا جیسے جیت گیا ہو

گڈ پھر جلدی سے واپس گھر جاؤ اور اپنا حلیہ درست کر کے آؤ"

شبابش بلکہ آنے کی کیا ضرورت میں لینے آ جاؤں گا تمہیں

"اوکے

وہ اس کے گال تھپتھپاتے ہوئے کہنے لگا جس پر ایزل نے اسے

اس کا موبائل واپس کیا اور مسکراتے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف

چلی گئی جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے تھا

تم بھی اپنا حلیہ ٹھیک کر لینا ان بڑھتے ہوئے بالوں کے ساتھ"

"واقعی میں چرسی موالی لگتے ہو

ایزل نے ایک اسٹائل سے کہا جس پر وہ مسکرائے بنانہ رہ سکا
دیکھتے ہی دیکھتے اس کی گاڑی دور جا چکی تھی

ہممم چل بھئی ریز اپنے بالوں کو سنوار ورنہ یہ شیرنی واقعی میں "
"تجھے چرسی سمجھ لے گی

وہ اپنے بڑے بالوں کو ہاتھ سے ٹھیک کرتا ہوا اپنے کباڑ خانے نما
گھر میں چکا گیا



جب وہ کمرے میں آئی تو رائٹہ سوچوں میں گم تھی مگر دروازے
کی طرف پر اس کی طرف متوجہ ہوئی
"کیا ہوا کیا کہا ہنی نے؟؟"

معاذرت کر رہی تھی وہ کہہ رہی تھی شاید مس انڈر سٹینڈنگ " "ہو گئی ہوگی

تعبیر بے تاثراتی چہرے کے ساتھ بیڈ پر آ بیٹھی

"تم نے اسے بتایا نہیں کہ وہ شخص آتش درانی تھا؟؟؟"

"میں نے اسے ایسا کچھ بھی نہیں بتایا"

تم نے تو مجھے بھی اب تک کچھ بھی نہیں بتایا کہ آخر آتش درانی " جیسے سوپر اسٹار نے تمہیں کیوں بلایا تھا؟؟ وہ بھی سازش کے طور پر بقول تمہارے

رائٹہ بڑی حیرانگی سے پوچھنے لگی جس پر تعبیر اسے دیکھنے لگی

"یار مجھے خود سمجھ نہیں آ رہا آخر وہ چاہتا کیا ہے؟؟؟"

"پاگل لڑکی پہلے یہ تو بتاؤ ہوا کیا تھا آخر؟؟"

تعبیر کو پتا تھا کہ رائمہ سب کچھ جان کر رہے گی اس لئے اس نے
رائمہ کو اے ٹو زیڈ سب کچھ بتا دیا جسے وہ بڑی دلچسپی سے سن رہی
تھی جیسے کوئی لیک ہوا پیپر ہو

واؤ کیا واقعی؟؟ انفف السلام نے اسے اتنا کچھ کہہ دیا؟؟ کیسے؟؟؟
میں ہوتی نہ تو وہیں کھڑی کھڑی اسے تکتی ہی رہی انفف کتنا
ہینڈ سم ہے یار وہ ہائے، پاگل لڑکی مجھے اس ہی وقت بتا دیتیں نہ
"... کہ وہ آتش ہے تو میں اس سے مل ہی لیتی اور

رائمہ اپنی عادت سے مجبور بولی چلی جا رہی تھی مگر بریک تو اسے
تب لگا جب تعبیر اسے گھورنے لگی

بس؟؟ ہو گئیں تم اسٹارٹ؟؟ اپنی دوست کا ساتھ دینے کے "
" بجائے تم اس کے حسن کی تعریفیں کر رہی ہو؟؟ "
تعبیر کی بات پر اس نے دانت کے درمیان انگلی دبائی

افسوری میرا وہ مطلب نہ تھا، خیر یا واقعی تم بہت لکی ہو کہ "
" آتش درانی نے تمہیں ملنے کے لئے بلایا تھا
!! ڈرانے کے لئے "

ہاں ہاں وہی ورنہ لوگ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ترس "
" جاتے ہیں

" بس کرو رائٹہ "

وہ اب اکتا گئی تھی اس کی تعریفیں سن سن کر وہ منہ بناتی ہوئی اپنی
جگہ پر لیٹ گئی

حد ہے ایک تو میڈم کو اتنا اچھا موقع ملا تھا اوپر سے سن کے "
"مزاج ہی نہیں مل رہے

رائمہ کی بات کو انگور کرتے ہوئے وہ سونے کی کوشش کرنے لگی
کیونکہ ڈنر تو ان لوگوں نے یہاں آتے ہی کر لیا تھا

"اچھا سنو نا سینور یٹا"

"اب کیا ہے؟؟"

تعبیر نے سختی سے کہا جس پر وہ سر کھجانے لگی
"...یار... وہ کیا ہے نہ... میں کہہ رہی تھی کہ"

"جلدی بولو"

"...وہ میں یہ کہہ رہی تھی کہ اگر"

وہ بار بار اٹک رہی تھی جس پر تعبیر اسے گھورنے لگی
میں یہ کہہ رہی تھی کہ اگر اب آتش تمہیں ملنے بلائے تو مجھے "
"بھی ملو ادینا

وہ ایک سانس میں کہتی ہوئی مشین لگ رہی تھی ابھی تعبیر حیران
کن انداز میں اسے دیکھتی جب وہ جلدی سے کمفر ڈاؤن کر سو گئی
"پاگل لڑکی... بالکل ہی پاگل ہے"

وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئی واپس لیٹ گئی جب اسے آج صبح والا منظر
یاد آنے لگا اس کا وہ صاف شفاف چہرہ گھنی پلکیں پر کشش نیلی
آنکھیں ہلکی براؤن بیئر ڈہلکے براؤن ہیر ز اس کا وہ پرفیوم وہ اس
کے تصور میں کھونے لگی تھی



... تم سے پہلے، تم سا کوئی، ہم نے نہیں دیکھا "
" ... تمہیں دیکھتے ہی کھو جائیں گے، یہ نہیں تھا سوچا
سونگ چل رہا تھا مگر وہ آج صبح ہونے والے سین میں گم سا تھا
پہلے تو وہ تعبیر کی معصومیت پر فدا ہو گیا تھا پھر اس کا غصہ اس کے
وہ تلخ الفاظ آتش کے چہرے پر سخت تاثرات نمایاں ہونے لگے
تھے

باہوں میں تیری میری، یہ یار گزر جائے "
" تجھ میں ہی کہیں پہ میری، صبح بھی گزر جائے "

مگر جب اسے اس کی وہ پسینے کی ننھی بوندوں سے بھیگی اس کی وہ
نازک سی دودھیا گردن یاد آنے لگی تو یک دم اس کے جذبات
بدلنے لگے نجانے اس کا دل کیوں ضد کر رہا تھا کہ وہ ایک بار پھر
سے اس کا دیدار کرے

ایسے نہ مجھے تم دیکھو، سینے سے لگالوں گا"
"تم کو میں چُرا لوں گا تم سے، دل میں چھپالوں گا
اچانک سے اسے اس کی مدھم سی سانسوں کی مہک محسوس ہوئی
ایک انتہائی حسین یک طرفہ مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی وہ
آنکھیں بند کئے صوفے کی پشت پر سر ٹکا گیا

بہت ضدی ہو تم میرا دل کر رہا ہے ایک بار پھر سے تمہاری ضد"
"دیکھیں جائے

آنکھیں بند کیے وہ دھیمی سی آواز میں خود کلامی کرنے لگا
ماننا پڑے گا کچھ تو ہے تم میں تعبیر علی، جو آتش درانی کو خاموش"
"کرا گئیں تھی تم

وہ آتش درانی تھا کوئی بھی اس کی اجازت کے بنا اسے اف بھی
نہیں کہہ سکتا تھا مگر آج وہ ایک عام سی لڑکی کے آگے خاموش
ہو گیا تھا

"کیا یہ تمہارا غرور تھا یا پھر انا"

وہ زیر لب کہنے لگا

جو بھی تھا مگر اب تم سے ملنا ضروری ہو گیا ہے، میں آتش درانی "
تعبیر علی تم میں چھپی وہ بات سامنے لا کر رہوں گا جسے میں اب
"تک سمجھ نہیں سکا

اپنے ٹیبلٹ پر وہ آج کی ریکارڈنگ دیکھ رہا تھا جس میں تعبیر اس
کی گرفت سے قید اس کے انتہائی قریب تھی
اگر تم نے میری بات خوشی خوشی مان لی تو ٹھیک ہے ورنہ آتش "
درانی تمہیں اپنے طریقے سے سمجھائے گا تو آئی سوویر تمہیں ماننا
بھی پڑے گا جھکنا بھی پڑے گا اور ضروری ہو اتو تمہیں ٹوٹنا بھی
"پڑے گا

وہ ریکارڈنگ پوس کر کے زوم کر کے تعبیر کی نیک دیکھنے لگا تھا
اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ ایسا کیوں سوچ رہا تھا وہ کیا چاہ رہا
تھا وہ اپنی مرضی کا مالک تھا جب اس کا دل کرے جو اس کا دل
کرے بنا سوچے سمجھے وہ کر جاتا تھا اور آج پھر سے وہ اپنے دل کی
سن کر وہ تعبیر سے ملنے کا ارادہ رکھتا تھا



"اففف یہ لڑکیاں بھی نہ، کتنا وقت لگاتی ہیں تیار ہونے میں"
وہ کھڑکی کے نیچے کھڑا کب سے اس کا انتظار کر رہا تھا مگر اس کا
اب تک کچھ پتا نہیں تھا پہلے اس نے اینزل کے نمبر پر کالز کی پھر
مجبوراً کھڑکی پر چڑھنے کا سوچنے لگا

ابھی وہ کھڑکی پر آدھا ہی چڑا تھا جب اس کی نظر دوسری طرف
رخ کئے کھڑی ائیزل پر گئی
"ائیزل زتم"

ابھی وہ کچھ کہتا جب وہ اچانک سے چونکی اور اسے گھورنے لگی اس
نے دیکھا تھا ضرور یز نے کس طرح اپنے بالوں کو سمیٹ کر باندھا
ہوا تھا وہ آج بہت زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا

"تم یہاں؟؟ کیا کر رہے ہو؟؟؟"
وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کرانے لگی کیونکہ اس کی
روم میٹ ابھی ابھی سوئی تھی

"تمہیں لینے آیا تھا پاگل لڑکی"

ایزل کا ہاتھ ہٹا کر وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا جس پر
وہ اسے دیکھنے لگی

"تو انتظار کر لیتے نہ ضروری تھا یوں کھڑکی سے اندر آنا"

ایزل کی بات پر وہ مسکرا کر لگا
"ضروری تو نہیں لیکن عادت سمجھ لو"

وہ اس کے چہرے کے قریب آیا تھا جس پر وہ تھوڑی دور ہوئی

"اچھا اب جلدی تیار ہو جاؤ تم اب تک ریڈی نہیں ہوئیں؟؟؟"
وہ اس کی پاگلوں والی حالت دیکھ کر منہ بناتے ہوئے کہنے لگا جس
پر وہ اسے گھورنے لگی

سب ریڈی ہے بس میں اپنے جو گرز پہن کر آتی ہوں وہ"
ہوسٹل کی لڑکی نے لئے تھے اور لیٹ پارٹی کے چکر میں برابر
"والے روم میں چھپائے تھے تم یہیں رکنائیں ابھی آئی

وہ بنا کچھ کہے اس کی سنتار ہاجب انیزل دھیمے قدموں سے دروازہ
کھولتے ہوئے وہاں سے دوسرے روم میں چلی گئی جبکہ ضوریز
کی نظر اس بیڈ پر سوتی ہوئی معصوم سی لڑکی پر گئی جو دنیا جہان سے
بیگانی ہو کر خوابوں میں گم تھی

وہ دھیمے قدموں سے چلتا ہوا اس کے قریب گیا حریم نے کمفرڈ
سے خود کو کور کیا ہوا تھا مگر چہرہ اس کا واضح تھا ضوریز اس کے
سرہانے بیٹھے اسے دیکھ رہا تھا وہ آج بھی کتنی معصوم سی لگتی تھی

ضور یز نے اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو اپنی شہادت کی انگلی سے ہٹایا جس سے اس کے چہرے پر بیداری والے تاثرات نمایاں ہونے لگی وہ اس وقت بہت معصوم سی ڈول ہی لگ رہی تھی بے ساختہ ضور یز کے چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ آئی جسے وہ دبانہ سکا اس نے جھک اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

ابھی وہ مزید اس کے پاس بیٹھتا جب اسے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی وہ جلدی سے اٹھ کر واہنی پوزیشن پر آکھڑا ہوا جب وہ جو گرز پہنے اس کی طرف بیٹھی

"... چلو"

"تم تیار ہو؟؟؟"

"اور نہیں تو کیا؟؟؟ چیلنج کر تو لئے کمرے"

وہ جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑے کھڑکی کی طرف لے جانے لگی
جبکہ وہ اس بار تمیز سے اترنے کہ بجائے اوپر سے چھلانگ لگا کر
کو دا تھا جس پر ایئزل کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا وہ خود پائپ پکڑ کر
نیچے آنے لگی

"یہ کیا طریقہ تھا؟؟؟"

"... اسٹوٹ آ طریقہ اسٹوٹ مائے اسٹائل ڈار"

وہ بانیٹ کی طرف بڑھا جب ایئزل اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی
"ڈار؟؟؟"

بھول گئیں؟؟ میں نے کہا تھا نہ تمہیں ڈار لنگ کہنے کا حق "
"صرف مجھے ہے

وہ آنکھ مارتا ہوا اس کے ہوش اڑا گیا جبکہ وہ بنا کچھ کہے اس کے
پیچھے بیٹھ گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے ان کی گاڑی بہت دور چلی گئی



"کم ان یار چل کرو"
وہ لوگ سب ڈانس میں مصروف تھے جبکہ حسبِ عادت اس
کے ہاتھ میں شراب کے گلاس تھے وہ الگ بات تھی کہ وہ
شراب پی نہیں رہے تھے صرف نمائش کر رہے تھے

ضوریز اور انیزل کو آتا دیکھ کر ان لوگوں نے شور مچایا

ریزڈون شکر آپ آگئے ورنہ ہمیں لگ رہا تھا کہ آپ نہیں"
"آنے والے اور یہ اتنا سارا باربی کیو ہمیں اکیلے کھانا پڑے گا

ان میں سے ایک چھوٹا لڑکا جو ضروریز کو سب سے زیادہ پسند کرتا
تھا قریب آکر کہنے لگا جبکہ ضروریز اس کے ہاتھ میں ڈرنک دیکھ
کر اسے سخت تاثرات لئے گھورنے لگا جس پر وہ لڑکا سمجھ گیا کہ
ضروریز کیا سمجھ رہا تھا

ارے ریز بھائی سچ میں یہ وہ والی ڈرنک نہیں ہے یہ تو جو س ہے"
لیکن یہ جو باقی لوگوں کے ہاتھ میں ہے یہ شراب پی ہے وہ بھی
"اصلی والی سچ میں

وہ بڑی معصومیت سے کہتا ہوا ضروریز کو مسکراتے پر مجبور کر گیا

پہلے تو وہ لوگ کلاس فیلوز کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ کرتے رہے
پھر ضوریز کی نظر سامنے والے ٹیبل پر گئی جہاں ایک بندہ بیٹھا ہوا
دوسرے بندے کے ساتھ تاش کھیل رہا تھا ضوریز نے دیکھا تھا
وہ چٹنگ کر رہا تھا

ضوریز بنا کچھ کہے اپنی کرسی سے اٹھا اور سگریٹ پھونکتے ہوئے
سامنے والے کے ٹیبل کی طرف بڑھا جبکہ ایئرل سوالیہ نظروں
سے اسے دیکھتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے چل دی

ضوریز بالکل اس کے سامنے جا کھڑا ہوا وہ دونوں ہاتھ ٹیبل پر
رکھے سامنے بیٹھے شخص کو تھمکی نہ گاہوں سے دیکھنے لگا جس پر وہ جو

کب سے چیٹنگ کر رہا تھا اب اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا
جبکہ اینزل بلکہ خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی

"کیا ہے؟؟؟"

وہ بڑی عمر کا آدمی ضروریز کو دیکھ کر تیز لہجے میں مخاطب ہوا جس پر
ضروریز لبوں کے بیچ سگریٹ دبائے ائیرع اچکائے اسے گھورنے
لگا

"کتنے کی لگی ہے؟؟؟"

ضروریز کے سوال پر وہ دونوں آدمی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے وہ
آدمی بڑا چلاک تھا ایک ہی رات میں چند ہی گھنٹوں میں وہ سامنے

والے آدمیوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر نجانے کتنے پیسے
اڑا لے جاتا تھا
"پانچ لاکھ"

اس آدمی نے پھر سے تیز لہجے میں کہا جس پر ضرور بڑیک طرفہ
مسکرا نے لگا جبکہ اینزل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ چاہ کیا رہا
ہے
اے لڑکے تم ہمارے درمیاں کیوں آرہے ہو؟؟ تمہیں نظر"
"نہیں آرہا ہم مصروف ہیں"

دوسرا آدمی تپتے ہوئے بولنے لگا کیونکہ وہ پچھلے دس منٹ سے
مات کھائے جا رہا تھا اب اس کے سر پر غصہ سوار تھا مگر ضرور
نے اس کی بات کو نظر انداز کر دیا
اب وہ خاموشی سے بیٹھا تماشا دیکھ رہا تھا
"اب تمہاری باری ہے پھینکو پتہ"
"یہ لو"

ضرور نے پھر سے دیکھا وہ کس طرح سے بڑی آسانی سے
چیمٹنگ کر رہا تھا مگر ضرور کی نظریں خود پر مرکوز دیکھ کر اسے
ایسا کرنے میں اب مشکل پیش آرہی تھی اس نے ایک کارڈ پھینکا
اور سامنے والا بند غصے سے سرپیٹنے لگ گیا کیونکہ وہ ایک بار پھر

بازی ہار چکا تھا جبکہ ضروریز آنکھیں چھوٹی کئے اس شخص کو دیکھ رہا
تھا جو اپنے جیت کی خوشی میں اب مسلسل ہنس رہا تھا

"میرے ساتھ کھیلو گے؟؟"

ضروریز اس شخص سے مخاطب ہوا جس پر وہ ضروریز کو دیکھنے لگا

"کتنے کی لگاؤ گے؟؟"

"دس پر بیس لاکھ"

ضروریز کی بات سن کر ائیزل بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی
"ڈن"

اب ایک طرف دس لاکھ اس آدمی نے رکھے اور دوسری طرف
ضروریز نے اپنی جیب سے ڈائمنڈ نکال کر اس کے سامنے اچھالے

جس پر تقریباً سب ہی لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے
وہ آدمی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ضوریز کے ہاتھ میں اچھلتے ڈائمنڈز
دیکھ رہا تھا

"ایک ڈائمنڈ پانچ لاکھ کا ہے"
ضوریز نے اس مخملی سی تھیلی میں سے دو ڈائمنڈز نکال کر سامنے
رکھے باقی کے واپس اپنی جیب میں رکھ لئے جبکہ ائیزل حیران
تھی کہ آخر اس کے پاس ڈائمنڈ آئے کہاں سے
"منظور ہے مجھے منظور ہے"

اپنی مکروہ آنکھوں میں لالچ لئے وہ ان ڈائمنڈ کو دیکھ رہا تھا جس پر
ضوری نے اس کے سامنے سے کارڈز اٹھائے اور ترتیب کرنے لگا
جبکہ برابر بیٹھا ہوا شخص جواب بھی ابھی ہار اٹھا اٹھ کر جانے لگا
"رکو... یہیں بیٹھو"

"اب میرا کیا کام؟؟؟"
وہ آدمی تپ کر کہنے لگا جس پر ضوری نے اپنی سگریٹ زمین پر
پھینکی اور شووز کی نظر کر دی
"گیم ختم ہونے کا انتظار کرو"

وہ اسے برابر والی کرسی پر بٹھاتا ہوا خود تاش کے پتے آدھے کرنے
لگا اب اس نے آدھے ایک طرف آدھے دوسری طرف ان میں
سے ایک گڈی اس شخص نے اٹھائی دوسری ضوری نے اٹھائی

ریز کیا کر رہے ہو؟؟ تمہیں پتا بھی ہے اگر ہارے تو تمہارے یہ "نقلی ہیرے چلے جانے ہیں"

ہیسی... یہ ڈائمنڈز اصلی ہیں اینڈ تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ "میں ہارنے والا ہوں؟؟ دعا نہیں دے سکتیں تو بد بھی نہ دو اس کی بات پر وہ جھٹ سے بولا جس پر وہ یک دم چپ ہوئی

بد دعا نہیں دے رہی سمجھا رہی ہوں میں سمجھے تم، اور ویسے بھی "اگر یہ واقعی اصلی ہیں تو یاد رکھنا تم نے یہ جہاں سے بھی چرائے ہیں یہ تمہارے کسی کام نہیں آنے والے"

وہ ایک ادا سے کہتے ہوئی وہ اپنے گلے میں پہنے ہوئے لاکٹ ٹھیک کرنے لگی جس پر ضروریز اسے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے دیکھنے لگا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟؟"

"اسٹارٹ"

وہ کہتا ہوا اپنی گیم میں مصروف ہو گیا جبکہ اب سین کچھ یوں تھا کہ ضروریز سامنے بیٹھے شخص پر نظریں گاڑے بیٹھا تھا جس کی وجہ سے وہ بچار تو کھیل بھی نہیں پارہا تھا

تقریباً کافی پتے پھینک چکے تھے وہ لوگ اب باقی کے پانچ بچے تھے

وہ آدمی ایک ہاتھ میں کارڈ پکڑے دوسرے ہاتھ سے ڈائمنڈ
اٹھانے کے لیے جھکا تبھی ضوریز نے ایک سیکنڈ کے اندر بڑی
آسانی سے سب کے سامنے اس کے ہاتھ سے ایک کارڈ نکال کر
دوسرا کارڈ رکھ دیا

اس کی اس حرکت پر انیزل سمیت سب لوگ اسے دیکھنے لگے
جس پر ضوریز نے آنکھوں میں وحشت لئے سب کو خاموش
رہنے کا اشارہ کیا تو سارے کے سارے لوگ چپ ہو گئے کیونکہ
وہ اس کسینو میں اکثر آیا کرتا تھا اس لیے کافی لوگ اس کو جانتے
بھی تھے اور اس سے ڈرتے بھی تھے

وہ ڈانمنڈ اٹھا کر اسے ایسا دیکھنے لگا جیسے ابھی ہی لے کر بھاگ
جائے گا خیر پھر ان کا گیم دوبارہ سے شروع ہوا اور ایسے ہی آگے
بڑھتا گیا اب ضرور یز کے پاس بس ایک کارڈ بچا تھا اور سامنے
شخص کے پاس تین تھے ضرور یز ہارنے والا تھا

"چلاؤ اپنی آخری بازی"

اس شخص نے مغرورانہ انداز میں کہا جس پر ضرور یز نے بھی یک
طرفہ مسکراہٹ اچھالی اور کارڈ اچھال کر سامنے پھینکا مگر جب
پھینکا تو سب کے سب حیران رہ گئے

"یہ؟؟؟ کیسے...؟؟؟"

وہ ہار چکا تھا ضرور یز جیت چکا تھا نیرل کے کلاس فیلو زاد ہم مچا رہے تھے آخر ان کا ڈون ایک بار پھر سے چھا جو گیا تھا اس آدمی نے منہ بناتے ہوئے آخری بار ان ڈائمنڈز کو دیکھا جس پر ضرور یز نے وہ ڈائمنڈ اٹھا کر بڑی لا پرواہی سے اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈالے اور سامنے رکھے دس لاکھ کی گڈی کو اچھالتا ہوا اسے دکھانے لگا

"ہم سب کا ہیر و کون؟؟ ضرور یز ڈون ضرور یز ڈون"

ایک نیا نعرہ لگایا گیا جس پر وہ یک دم مسکرا ہٹ لئے کرسی سے اٹھا جبکہ وہ شخص جو پہلے ہار چکا تھا اب تھوڑا مطمئن تھا کیونکہ جس کے پاس اس کے نوٹ گئے تھے کام اس کے بھی نہیں آئے تھے

ضوری نے ایک نظر اسے دیکھا اور پانچ لاکھ کی گڈی اس کی
طرف اچھالی جس پر وہ حیران ہوا
"مگر یہ؟؟"

رکھلو... اس شخص نے چیٹ کر کے گیم جیتا تھا اور میں نے اس
کے ساتھ چار سو بیس کر کے تمہارے پیسے تمہیں واپس دلا
"دیئے"

وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا اس کے کاندھے پر تھکی
دے کر اپنے ہاتھوں میں پانچ لاکھ کی گڈی اچھالتا ہوا وہاں سے
واپس اپنے ٹیبل پر چلا گیا جبکہ وہ شخص بہت خوش تھا

تم سب کے پیپرز کے بعد ایک پارٹی تم سب کے لیے میری
"طرف سے"

ضوریز کی بات پر سب کے سب شور مچانے لگے جبکہ اب ضوریز
ایزل کو دیکھ رہا تھا ایزل واقعی اسے کچھ اور ہی سمجھتی تھی مگر وہ
تو کوئی بہت ہی پہنچی ہوئی چیز نکلا تھا

"ماننا پڑے گا، اول درجے کے دو نمبر آدمی ہو تم"
ایزل کی بات پر وہ مسکرایا تھا



وہ آج کافی جلدی پہنچ گیا تھا وہ ایڈیٹوریم میں بیٹھا کچھ سوچنے میں
مگر تھا جب اس کی نظر باہر گئی جہاں سے وہ چلتی ہوئی اندر کو آرہی
تھی وہ نا سمجھی سے اسے آتے دیکھ رہا تھا کیونکہ اس کا رخ اس کی
طرف تھا وہ اس ہی کی طرف تو بڑھ رہی تھی

حریم کے قدم اس کے بالکل قریب آکر رکے وہ جلدی سے کھڑا
ہوا کیونکہ وہ سخت تاثرات لئے اسے ہی دیکھ رہی تھی ابھی وہ کچھ
پوچھتا جب حریم نے بیگ سے وہی بک نکالی جو شاویز نے اسے
پیک کر کے سوری کے طور پر گفٹ کی تھی

"یہ تم نے رکھی تھی؟؟؟"

حریم کا لہجہ آج کافی بدلا بدلا اور سخت لگ رہا تھا جس پر شاویز نے
ہاں میں سر ہلایا

"کس کی اجازت سے؟؟؟"

اس بار وہ واقعی غصے میں لگ رہی تھی جس پر شاویز نے ایک نظر اسے نیچے سے اوپر تک دیکھا وہ ڈارک ریڈ کلر کی شرٹ کے ساتھ ڈارک بلیو جینس پہنی ہوئی تھی بال آزاد تھے

آپ سن ہی نہیں رہی تھیں میری بات اس لئے مجھے یہ کرنا"

شاویز نے معصومیت سے بھرپور لہجے میں کہا
کیا سنتی میں؟؟ یہی کہ میں کسی لڑکی سے دوستی نہیں کرتا، آپ"
"مجھے غلط سمجھ رہی ہو، میں اس مجاز کا نہیں ہوں وغیرہ وغیرہ

وہ باقاعدہ ایک نئی ٹون میں اتراتے ہوئے کہنے لگی شاویز کو وہ
کہیں سے بھی پہلی والی حریم نہیں لگ رہی تھی

"... حریم جی شاید آپ نے نوٹ پڑھا نہیں آخر میں کیا لکھا تھا"
وہ اسے یاد دلانا چاہ رہا تھا کہ اس نے دوست لکھا تھا مگر حریم کو وہ
سب کچھ یاد تھا

مگر میں نے اگین تمہیں انس نہیں کیا تھا کہ مجھ سے دوستی"
"کرو مجھ پر ترس کھا کر
حریم نے جتاتے ہوئے کہا جس پر شاویرا سے بڑی حیرت سے
دیکھنے لگا جبکہ پیچھے کھڑی ہوئی حوریا ان کی باتوں سے لطف اندوز
ہو رہی تھی

میں نے آپ پر کوئی ترس نہیں کھایا حریم جی آپ غلط سمجھ رہی ہیں،
میں نے تو بس آپ کی دوستی قبول کی ہے

اوہ اچھا؟؟ اس طرح کی کتاب بھیج کر تم مجھ سے دوستی"
کرو گے؟؟ تمہیں پتا بھی ہے یہ کتاب اگر کسی کو دی جائے اس کا
"کیا مطلب ہوتا ہے؟؟"

حریم سے وہ کتاب دیکھاتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ نا سمجھی سے
اسے دیکھنے لگا

"کیا مطلب ہوتا ہے؟؟"

حریم نے باقاعدہ اس کے ہاتھوں پر مارتے ہوئے یہ کتاب اسے
دی جسے وہ سمجھا لیا تھا

"جب مطلب پتا چل جائے تو ہی یہ کسی کو دینا"

حریم سخت تاثرات لئے پلٹنے لگی جب اس کی نظر سامنے دروازے پر کھڑی حور یاہر گئی جواب ہنسنے میں مصروف تھی حریم نے نہ آؤ دیکھانہ تاؤ اور تیز قدموں کے ساتھ چلتی ہوئی باقاعدہ اسے دھکا دینے سے انداز میں گزر کر جانے لگی جس سے وہ ٹکراتے ہوئے زمین پر جاگئی پھر کیا ہونا تھا

جوا بھی تھوڑی دیر پہلے کسی اور پر ہنس رہی تھی اب سب اس پر ہنس رہے تھے جبکہ حریم تو بنار کے وہاں سے چلی ہی گئی تھی جبکہ شاویز اس کے ایک ایک عمل پر بہت حیران تھا اور اب وہ اس ہی سوچ میں پڑھ گیا تھا کہ آخر کسی کو بک دینے کے لیے بھی کیا اجازت کی ضرورت پڑھتی ہے



آج ان کا دوسرا پیپر تھا سب لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے سوالات کے پرچے کو گھور رہے تھے جیسے سوالات چینی زبان میں لکھے گئے ہوں کل رات ضرور یز نے سب کو بس اتنا کہا تھا کہ اپنے ساتھ دو تین اچھے والے پین رکھ کر لائیں لیکن کسی کو یہ اب تک سمجھ نہیں آیا تھا کہ آخر اس نے ایسا کہا ہی کیوں تھا

ابھی سب اسٹوڈینٹس چہرے پر رونے والے تاثرات لئے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے ضرور یز کے کسی اشارے کا انتظار کر رہے تھے جب کلاس کے باہر پانی والا کھڑا نظر آیا ان کا پروفیسر اسے اندر آنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا

انیزل کو لگ رہا تھا ضرور یز شاید بھول گیا ہے اب سب کے سب
اسٹوڈینٹس پڑیشان تھے سب ہی کو ضرور یز کی بڑی یاد آرہی تھی
"انیزز کچھ ہیلپ کرو"

ایک لڑکی نے پیچھے سے انیزل کو آواز دی
ادھر میرے لالے پڑے ہوئے ہیں تمہیں ہیلپ کی لگ رہی ہے"

انیزل نے سخت لہجے میں کہا جس پر وہ لڑکی خاموش ہو گئی وہاں کی
سیکیورٹی بھی سخت تھی ان کا پروفیسر موت کا فرشتہ ہی ثابت
ہو رہا تھا

انہیں ایسے بیٹھے تقریباً ایک گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا مگر وہ
سب یوں ہی اپنی کاپی میں سر جھکائے بیٹھے تھے اب تک انہوں

نے الف بھی نہیں لکھا تھا اب ان کی امیدیں دم توڑنے لگی تھیں
ان میں سے کچھ لوگوں کو لگ رہا تھا شاید ضرور یز کے ساتھ کچھ ہو
گیا ہو اور کچھ لوگوں کو لگ رہا تھا کہ آج وہ ہیلپ نہیں کر پائے گا

ابھی وہ لوگ یوں ہی ٹینشن میں بیٹھے تھے جب کلاس میں دوسرا
پروفیسر آیا دونوں پروفیسرز میں کچھ بات ہوئی پھر پہلا والا کسی اور
کلاس میں چلا گیا جبکہ اب جو پروفیسر آیا تھا وہ راؤنڈ لگانے کے
بجائے چپ چاپ اپنی نشست پر بیٹھ گیا تھا

ابھی اسے بیٹھے کچھ دیر ہی ہوئی تھی جب کلاس کے باہر کوئی آکھڑا
ہوا جس پر پروفیسر اٹھ کر باہر گیا اس بندے کے ہاتھ میں جگ

گلاس تھا اور منہ پڑ ماسک تھا جس وجہ سے اس کی شکل دیکھنا
مشکل تھا وہ پروفیسر سے کچھ باتیں کرتا ہوا گلاس کے اندر آیا

جب وہ گلاس کے اندر آیا تو سیدھا ائیزل کی طرف قدم بڑھائے
جس کو پانی پینا ہے ابھی پیلے، ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ ایسا سٹم"
"شہر کی اتنی بڑی یونیورسٹی میں بھی ہوتا ہوگا

پروفیسر کی بات پر سب لوگ منہ بناتے ہوئے واپس اپنی کاپی پر
سر جھکا گئے کیونکہ سب کو اس وقت صرف اپنی ٹینشن تھی

ائیزل اسے اپنی طرف آتے اس شخص کو بڑے غور سے دیکھا
وہیں کالی آنکھیں وہی چلنے کا اسٹائل وہ جو پانی والا بن کر آیا تھا وہ
کوئی اور نہیں بلکہ ضرور یز تھا لیکن اسے اس بات پر صرف شک تھا

لیکن جیسے جیسے وہ قریب آتا گیا ایئرل کو دال میں کچھ کالا محسوس
ہونے لگا

"میڈم پانی چاہئے؟؟"

وہ اس کے قریب آکر اس سے پوچھنے لگا جس پر ایئرل آنکھیں
چھوٹی کرتے ہوئے اس کا جائزہ لینے لگی بلیو پینٹ کے ساتھ بیلو
چیک شرٹ چہرے پر ماسک اور ساتھ ہی بڑا سا بوائے اسٹائلر لپیٹا ہوا
تھا جس سے اس کے بال کوور ہوئے تھے اس وقت وہ واقعی پانی
والا لگ رہا تھا

ایئرل اس کی آواز پہچانتے ہوئے اسے مزید گھورنے لگی جس پر
ضوریز نے اسے آنکھ ماری ایئرل کے منہ سے ابھی کچھ نکلتا ہی

جب ضرور یز نے اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھمایا ساتھ ایک پیپر بھی ائیزل جلدی اس فولڈ ہوئے پیپر کو ہاتھ میں دباتی ہوئی پانی کا گھونٹ بھرنے لگی جبکہ ضرور یز اس سے گلاس لیتا ہوا واپس پلٹ گیا

اس ہی طرح ضرور یز نے تقریباً وہاں دس سے پندرہ اسٹوڈینٹس کو پانی پلانے کے بہانے پیپر ز تھمائے تھے اب یہ ان کا کام تھا کہ انہیں جلد سے جلد پورے پانچ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں اتارنے تھے وہ اسٹوڈینٹس بڑی ہوشیاری سے اپنی اپنی کاپیاں بھر رہے تھے جبکہ ضرور یز کے سمجھانے کے مطابق ان لوگوں نے چیٹنگ کرنے کی ایک الگ ہی ٹریک سیکھی تھی

اب انہیں بس لکھنا ہی لکھنا تھا ضرور یز کے دیئے گئے پیپرز میں
پورے پانچ سوالوں کے جواب تھے جنہیں وہ لوگ ٹکڑوں میں
تقسیم کر کے ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے آج ان کی قسمت
بھی اچھی تھی کہ پروفیسر کو کسی پر شک نہیں ہوا تھا اور وہ لوگ
بڑی ہوشیاری سے پیپرز بھرنے میں مصروف ہو گئے تھے



جی ہاں سر آج اس کی ٹانگ پر بندھا پلستر کھلنے والا ہے شاید وہ دو
"دن تک شوٹنگ پر آئے"

باضل کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ شراب کا گلاس
بھی ابھی اس کے ہاتھ میں تھا جس سے وقفے وقفے سے وہ گھونٹ
بھرنے رہا تھا

"مور؟؟؟"

آتش کے سوال پر وہ اس کے پیچھے کھڑا ہاتھ مسل رہا تھا کھڑکی سے باہر کا موسم دیکھتا ہوا آتش اب پلٹ کر اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جب وہ سر جھکا گیا

"مور؟؟؟"

وہ سخت لہجے میں مخاطب ہوا جس سے سامنے کھڑا شخص چونکا "سر وہ لوگ حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر ٹہرے ہوئے ہیں" باضل کے کہنے کی دیر تھی جب آتش اسے باقاعدہ گھورنے لگا وہ قدم اس کی طرف بڑھانے لگا وہ اب اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا باضل کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں ابھری ہوئی نظر آرہی تھیں

"کیا کہا؟؟؟"

وہ سخت مگر دھیمے لہجے سے پوچھنے لگا مگر باضل خاموش

"کیا کہا؟؟؟"

اس بار وہ باقاعدہ چینخا تھا

سر تعبیر علی اپنی ٹیم کے ساتھ حاشر خانزادہ کے اپارٹمنٹ پر

"رکے ہوئے ہیں

آتش نے ہاتھ میں پکڑا شراب کا گلاس اٹھا کر دور پھینکا جس سے

وہ چکنا چور ہو گیا

"...آؤٹ"

وہ اپنی نیلی آنکھوں میں آگ لئے دانت بیچتے ہوئے چینخا سامنے
کھڑا شخص دو سو کی اسپید میں وہاں سے جان بچا کر بھاگا تھا
آخر کیا کرنا چاہ رہی ہو تم تعبیر علی، کیوں میرے صبر کو آزما"
"...رہی ہو

ایک سیکنڈ بھی نہ ہوا تھا اسے اس کمرے کا نقشہ بگاڑنے میں وہ
سیکنڈ کے اندر اس خوبصورت کمرے کو کباڑ خانہ بنا گیا تھا ایک
ایک چیز جو بڑی ترتیب سے رکھی گئی تھی اب بے یار و مددگار
زمین پر پڑی ہوئی تھی

"ملنا پڑے گا، ایک اور بار ملنا پڑے گا"

وہ سرخ آنکھیں لئے عہد کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ غصہ اب
تک اس کے اندر بھڑک رہا تھا



اففف اللہ آپ ہی آپ بھی نہ، اب آپ جلدی سے ایک نیا موبائل
"لے لیں تاکہ آپ کو اس بلیک بیوٹی کا موبائل نہ یوز کرنا پڑے
وہ منہ بناتا ہوا ایک بار پھر رائمہ کو چڑا گیا تھا کیونکہ تعبیر کا موبائل
ٹوٹ گیا تھا اس لیے وہ رائمہ کے ہی موبائل سے گھر پر کال کرتی
تھی

اسپیکر ان ہونے کی وجہ سے رائمہ اس کے الفاظ سن چکی تھی

یوشٹ اپ بد تمیز... تمیز نہیں ہے تمہیں بات کرنے کی "
" پورے دو سال بڑی ہوں تم سے میں سمجھے تم چوزے
رائمہ بھڑکتے ہوئے تعبیر کی طرف آئی اور موبائل چھین کر
چلانے لگی جس پر تعبیر نے سر پکڑ لیا کیونکہ ایک بار پھر سے ان
دونوں کی لڑائی شروع ہونے والی تھی

تم چپ کرو بلیک بیوٹی میں اپنی بہن سے بات کر رہا ہوں "
" سمجھیں، بار بار بیچ میں آنا ضروری ہے کیا؟؟
شاویز نے بیزاری سے کہا جس پر رائمہ نے مٹھیاں بینچیں
منہ بند رکھو اپنا تم، اتنی بڑی یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہو اور تمیز "
" اب تک نہیں آئی تمہیں ہاں؟؟

"ہاں تمہیں تو جیسے بڑی تمیز آگئی اسلام آباد جا کر"

شاویز بھی شاویز تھا

میرا دماغ نہیں خراب کرو تم سمجھے چوزے کہیں کہ ایک تو میرا"

سر کھار کھا ہے تمہاری بہن نے واپس کراچی آنے کے لیے اوپر

سے تم بھی میرا ہی سر کھار ہے ہو، یا اللہ کہاں پھنسا دیا ہے مجھے

"کاش میں یہاں آتی ہی نہ

وہ ہاتھ اٹھا کر کہنے لگی جس پر تعبیر اس کی اور ایکٹنگ دیکھ رہی
تھی

"ایکس کیوز می بلیک بیوٹی، چوزا کسے کہا ہاں؟؟"

"تمہیں کہا ہے مسٹر شاویز علی چوزے کے منہ والے"

ہاں ہاں میں ٹہرا چوزے کے منہ والا مگر تم تو رہو گی صدا کی "
". بلیک بیوٹی

وہ اسے آخری بار چھیڑتا ہوا قہقہہ لگا کر کال بند کر گیا تھا جبکہ وہ
بڑے غصے سے تعبیر کو گھورتی ہوئی وہاں سے چلی گئی



وہ جو کچھ دیر پہلے پانی والا بنا گھوم رہا تھا اب وہ وہی رومال گول کئے
گلے میں ڈال کر ٹشن سے گارڈن میں کھڑا کسی سے فون پر بات کر
رہا تھا اس بات سے انجان کے ساری لڑکیاں کھڑی اسے ہی تو
دیکھ رہی تھیں

جیسے ہی وہ فون بند کر کے پلٹا سب لڑکیوں کے منہ سے بے
ساختہ اففف نکلنا تھا جو ائیزل دیکھ چکی تھی اب وہ ہمیشہ ہی اپنے
بڑھتے ہوئے بالوں کو باندھ کر رکھتا تھا جن میں وہ اور بھی زیادہ
ہینڈ سم نو جوان لگتا تھا

وہ تمام لڑکیوں کی نظروں کو نظر انداز کرتا ہوا ایک مغرورانہ چال
چلتا ہوا ائیزل کی طرف بڑھنے لگا کیونکہ وہ دیکھ چکا تھا کہ وہ اس کی
طرف آتے آتے رکی تھی
"ہیسی ڈارلنگ کیسی ہو؟؟؟"

وہ آنکھ مارتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر ائیزل نے اثبات میں سر
ہلایا جس کا مطلب تھا ٹھیک ہوں

"یوفیل ہنگری؟؟"

"بہت"

آئیزل نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکراہٹ
لئے اس کا ہاتھ تھام کر کینیٹین کی طرف بڑھ گیا جبکہ لڑکیاں اب
بھی اس ہی کو دیکھ رہی تھیں

"اوائے چاچے... اتھے مر"

وہ جو ہاتھ میں سینڈویچ لئے کرسی پر جا ہلانہ اسٹائل سے بیٹھا ہوا تھا
ایک بائٹ لے کر کینیٹین والے کو آواز دینے لگا جبکہ آئیزل
بچاری بھوکوں کی طرح اپنا برگر ختم کرنے میں مصروف تھی

"...جی صاحب"

"اے کی آ؟؟؟"

"صاحب جی سینڈ وچ"

"سینڈ وچ؟؟؟ یا باسی بن کا انڈے والا برگر؟؟؟"

ایئزل نے نوٹ کیا تھا وہ پنجابی بولتے بولتے واپس اردو پر اتر آیا تھا

"سر جی باسی نہیں ہے بس کباب میں مرچیں کم ڈالی ہیں"

وہ بچار امنہ صاف کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر ضوریز یک دم

وہاں سے اٹھا

"اگر برگر میں تیار کروں تو کوئی اعتراض تو نہیں؟؟؟"

ضوریز کی بات پر پہلے تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگا پھر نفی میں سر

ہلا گیا جبکہ ایئزل ضوریز کو بڑی حیرت سے دیکھنے لگی

"ضوریز کہاں جارہے ہو پاگل ہو گئے ہو کیا؟؟"

ابھی انیزل مزید کچھ کہتی جب وہ پرسکون انداز میں چلتا ہوا
کینیٹین کے کچن کی طرف بڑھا سب لڑکے لڑکیاں اس ہینڈ سم
نوجوان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ کر کینیٹین کے باہر آکھڑے
ہوئے

سب سے پہلے تو اس نے اپنا اسٹالر ٹائم رومال اتار کر انیزل کی
جانب اچھالا جسے وہ کیچ کر گئی پھر سامنے رکھا ریمپر پہنا اب سب
اسٹوڈینٹس کی نظریں اس پر تھیں وہ پڑے پرسکون انداز میں کھڑا
ہوا کباب فرائی کر رہا تھا

پہلے اس نے کباب فرائی کیے پھر بن جوہلکا سا فرائی کیا پھر انڈہ
فرائی کیا اب اس نے بن کے نیچلے حصے پر چٹنی لگائی پھر اس پر
مرچیں چھڑکیں پھر راستہ لگایا پھر سالاد رکھی پھر انڈہ اور کباب
رکھا اور پھر سے مرچیں چھڑکیں اب بن کے اوپر والے حصے کو
رکھ کر وہ برگر بنا چکا تھا سب سمجھے یہ بن چکا ہے مگر وہ سب غلط
تھے

وہ سامنے رکھے پین میں مزید اوٹل ڈالنے لگا اور پھر اس اوٹل کو
گرم کرنے رکھ دیا اب وہ پیاز کاٹ کر انڈے کے باؤل میں ایڈ کر
رہا تھا اس نے مزید مصالحے ایڈ کئے اور پھر اپنے برگر کو اس میں
ڈپ کر کے سامنے رکھے پین میں فرائی کرنے کے لیے رکھ دیا

وہ ضرور یزد رانی تھا جو کام دنیا میں شاید کسی نے کبھی نہ کیا ہو گا وہ
چرسی موالی دو نمبر آدمی وہ سارے کام کر جاتا تھا

اسے پسند تھا اپنے بنائے گئے لٹے سیدھے راستوں پر چلنے کا وہ
اپنی ہی دنیا کا نواب تھا جہاں وہ ہوتا تھا وہاں کوئی بھی شخص اس
کے کارنامے دیکھنے کے بعد حیران ہوئے بنا رہ نہیں سکتا تھا

ابھی سب سمجھے تھے وہ انڈہ لگا کر فرائی کرے گا مگر صرف اتنا ہی
نہیں اس نے اوپر سے مصالحوں بھی ڈالے اور اس وقت سب کو
ضرور یز کے ہاتھ سے تیار ہونے والی بر گردیکھ کر شدید بھوک
محسوس ہو رہی تھی

ضوریز نے ایک پلیٹ لی اس میں آس پاس سالاد کو ترتیب سے
جمایا اور بیچ میں مصالحہ دار فرائی برگر رکھا اور بڑے آرام سے چلتا
ہوا کینٹین سے باہر آیا جہاں کینٹین والے انکل کھڑے اس کے
کارنامے پر حیران تھے ان کے آگے بڑھایا

"...چاچے اسے کہتے ہیں برگر"

ضوریز نے اک اسٹائل سے کہا اور کیٹچپ کی بوتل اس پر انڈھل
کر انصاف کرنے لگ گیا جبکہ وہ چھوٹا لڑکا جو پہلے ہی ضوریز کا فین
بن چکا تھا اب تالیاں بجائے بنانہ رہ سکا اس کے ساتھ ہی ایئرل
کے تمام کلاس فیلوز کلیپنگ کر رہے تھے جبکہ اب وہ دنیا جہاں
سے بیگانہ ہو کر اپنے کھانے میں مصروف تھا



وہ یونیورسٹی سے آکر بس ان ہی سوچوں میں تھا کہ آخر وہ کیا کرے حریم کے الفاظ اس کے سماعتوں میں اب بھی گونج رہے تھے وہ بار بار یہی سوچ رہا تھا کہ آخر کسی کو تحفہ دینے کے لیے سوچنا کیوں ضروری ہوتا ہے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا اس نے حریم کو یہ کتاب دے کر کوئی غلطی کی تھی؟؟

مگر اس دن حریم خود اس کتاب کو ہی ڈھونڈ رہی تھی اور جب "اب میں نے اسے یہ دے دی تو اس نے ایساری ایکٹ کیوں کیا" میرے ساتھ؟؟

وہ سوچوں میں گم تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ کھلا اور بابا جان ویل چیئر پر موجود اندر داخل ہوئے

"باباجان آپ؟؟ کوئی کام تھا تو مجھے آواز دے دیتے"
وہ اس بات سے انجان کے وہ کتاب اب بھی اس کے ہاتھ میں
تھی باباجان اسے گھورنے لگے جبکہ ابھی کتاب پر نظر گئی بھی
نہیں تھی

کیوں؟؟ میرا یہاں آنا منع ہے؟؟ یا مجھے اجازت لے کر آنا"
"چاہیے تھا؟؟"

باباجان کی بات پر شاویر اپنے الفاظوں پر بچھتا یا
"ایسی بات نہیں ہے باباجان میں نے تو ایسی ہی کہہ دیا"
وہ نظریں چراتا ہوا منہ بنا گیا جبکہ افتخار صاحب اس کے صوفے پر
بکھرے سامان کو دیکھ رہے تھے

بڑا کتب بازار لگایا ہوا ہے، پڑھائی کر بھی رہے ہو یا بس ایسے ہی "نام کے لئے یونیورسٹی جا کر بہن کا خرچہ کروا رہے ہو؟؟؟"

ہر بار کی طرح ان کا لہجہ آج بھی سخت اور تنزیہ تھا جس پر شاویز ان کی طرف بیچارگی سے دیکھنے لگا

بابا جان کیا ہو گیا آپ کیوں ہر وقت خفہ رہتے ہیں میں الحمد للہ "پڑھنے ہی تو جا رہا ہوں"

شاویز نے باقاعدہ رونے والا منہ بناتے ہوئے کہا جس پر افتخار صاحب اسے گھور کر رہ گئے مگر جب اس کے ہاتھ میں پکڑی کتاب پر نظر گئی تو جیسے وہ ساخت ہو گئے ہوں

"اچھا؟؟ تو یہ پڑھائی ہو رہی ہے؟؟"

ابھی شاویز کچھ سمجھتا جب اس کی نظر اپنے ہاتھ میں پکڑی کتاب پر گئی

"Secret of love"

اب شاویز آنکھیں پھاڑتے ہوئے سامنے بیٹھے بابا جان کو دیکھ رہا تھا اسے نہیں پتا تھا اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے

"...بابا"

چپ کر بابا کے بچے، یہ پڑھائی ہو رہی ہے وہاں ہاں؟؟ محبتوں کے راز جاننے کے لیے یونیورسٹی جایا جا رہا ہے؟؟ اگر واقعی تجھے محبتوں کے ہی راز جاننے تھے تو بیٹا مجھے پہلے ہی بتا دیتا میں تعبیر کو منع کر دیتا کہ اس گدھے کو یونیورسٹی نہ لگاؤ بس اس کا ایک ہاتھ

میرے ہاتھ میں دے دو پھر دیکھو کیسے بتاتا ہوں میں محبتوں کے
"راز اسے

افتخار صاحب ٹھیک ٹھاک والے آگ بگولہ ہو چکے تھے اور اس
بار تو تعبیر بھی گھر پر نہیں تھی اگر وہ ویل چیئر سے اٹھ سکتے تو
کب کا اس کی ہڈی پسلی ایک کر چکے ہوتے

"باباجان یہ میری نہیں ہے سچ میں"
شاویز شرم سے پانی ہوئے جارہا تھا وہ جلدی سے اس کتاب کو
اپنے بیگ میں رکھ کر باباجان کے قدموں میں آبیٹھا
"تیری نہیں ہے تو پھر کس کی ہے؟؟ میری ہے؟؟"

نن نہیں نہ باباجان، یہ میرے دوست کی ہے اس نے دی"
ہے

"دوست کی؟؟ جہاں تک مجھے پتا ہے تیرا کوئی دوست ہی نہیں"

باباجان بھی شاویز کا ٹھیک والا امتحان لے رہے تھے شاویز بہانے
پر بہانا بنائے جا رہا تھا

"باباجان آپ نہیں جانتے نہ اسے، وہ یونیورسٹی کا دوست ہے"

"اوہ اچھا؟؟ اور کب بنا یونیورسٹی میں دوست؟؟؟"

"باباجان بن گیا تھا دوست پہلے دن ہی"

وہ سر کھجاتے ہوئے کہنے لگا جس پر باباجان اسے جانچتی نظروں
سے دیکھنے لگے

اچھا؟؟ اور اس بے شرم دوست نے یہ کتاب تمہیں دی "
ہے؟؟ بھلہ کیوں؟؟ یہ وہ تمہیں کیوں دے گا ہاں؟؟ مطلب
"بھی پتا ہے اسکا؟؟"

"وہ... وہ... نہیں پتا"

وہ منہ بناتے ہوئے نظریں جھکا گیا

گدھے کے گدھے ہی رہو گے، یہ کتاب اسے واپس کرو اور "
اسے کہو جا کے اپنی شادی کے بعد اپنی بیوی کو گفٹ کرے، اور
"خبردار جو آج کے بعد ایسے بے شرم لوگوں سے دوستی رکھی تو

افتخار صاحب کی بات پر وہ جلدی سے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے
واپس اپنے صوفے پر جا بیٹھا جبکہ افتخار صاحب اسے آنکھیں

دکھاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے جیسے ہی وہ کمرے سے نکلے وہ
جلدی سے اس کتاب کو نکال کر پڑنے لگا

"پڑھنا ضروری ہے؟؟؟"

ایک بار پھر افتخار صاحب کی آواز آئی جس پر وہ کانپتے ہوئے باہر
کی طرف دیکھنے لگا جہاں وہ باہر سے اسے غصے سے گھور رہے تھے
شاویز نے اپنے چہرے پر آئے پسینے کو صاف کرتے ہوئے اس
کتاب کو واپس بیگ میں رکھ دیا جسے دیکھ کر افتخار صاحب اب جا
چکے تھے

اففف کیا ہے اس کتاب میں؟؟؟ حریم اسے تلاش کر رہی تھی "
جب میں نے اسے دی تو منہ پر مار گئی اور اب بابا جان پڑھنے بھی

نہیں دے رہے نہ رکھنے دے رہے ہیں پاس، بھلہ ایسا بھی کیا راز
"ہے اس کتاب میں

وہ خود کلامی کرتا ہوا اپنا بیگ سمیٹ کر ٹیبل پر رکھنے لگا
لیکن میں بھی جان کر ہی رہوں گا کہ آخر کیا راز ہے اس کتاب "
میں

وہ واپس اپنے صوفے پر آ لیٹا اب وہ موبائل میں گوگل پر سرچ
کرنے میں مصروف تھا یقیناً وہ اپنا تجسس ختم کرنا چاہتا تھا



تقریباً شام سا تھ بجے کا وقت تھا جب تعبیر ہنی اور رائمہ کے
ساتھ ہنی کے کہنے پر ایک پروڈیو سر سے ملنے گئی ہوئی تھی وہ بہت

بڑا ہاؤس تھا یقیناً وہاں اکثر شوٹنگز ہوا کرتی ہوں گی ورنہ جس
خوبصورت سی جگہ وہ بنایا گیا تھا وہاں رہنا انسانوں کے لئے کافی
مشکل تھا

وہ لوگ ایک بڑے سے ہال میں موجود تھے جہاں باقی کی ٹیم کے
کافی لوگ موجود تھے وہ سب فلم انڈسٹری کا حصہ ہی تھے تعبیر کو
سب کی موجودگی میں وہاں بیٹھنا بہت مشکل لگ رہا تھا وہاں
موجود ایک امیر دولتمند ڈائریکٹر جو بار بار تعبیر کو گہری نگاہوں
سے دیکھا جا رہا تھا

تعبیر کو اس کا ہو خود کو دیکھنا بہت عجیب لگ رہا تھا وہ وہاں سے اٹھ
کر واشروم کا بہانا بنا کر دوسری جانب چلی گئی ہنی اسے راستہ سمجھا

چکی تھی جبکہ رائے کو وہ اس طرح اچانک جاتی ہوئی کچھ سمجھ نہیں آئی تھی

"پتا کیسے کیسے لوگ ہیں یہاں، بے شرم بے حیا گنجا کہیں کا"
وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئی دل کی بھڑاس نکال کر آگے کو بڑھ رہی تھی ابھی وہ اوپر والے حصے میں آئی ہی تھی جب اسے یاد آیا کہ جو ہنی نے کہا تھا وہ تو اس نے ٹھیک سے سنا بھی نہیں تھا

وہ اوپر والے حصے میں بنی خوبصورت سی بالکنی میں کھڑا کسی سے فون پر مصروف تھا جب پیچھے سے کسی کے تیز قدموں کی آہٹ سنائی دی تو پلٹا مگر سامنے سے آتی لڑکی کو دیکھ کر وہ واپس رخ موڑ گیا

وہ کشمکش میں مبتلا تمام کمروں کو دیکھ کر جلدی جلدی قدم آگے
بڑھا رہی تھی جب اس نے سامنے بالکنی میں کسی شخص کو کھڑا
دیکھا تو وہ جلدی سے بنا کچھ سوچے ان میں سے ایک کمرے کے
اندر چلی گئی

تمہارا یہاں آنا... کیا میں اسے اتفاق سمجھوں یا پھر خدا کی
"طرف سے دیا گیا موقع

وہ اپنے ہلکے گلابی لبوں پر انگلی پھیرتا ہوا اس کمرے کی جانب چلا
گیا کیونکہ جس کمرے میں وہ گئی تھی وہ کمرہ شوٹنگ کے دوران
چینجنگ روم کے طور پر آتش کو دیا گیا تھا

وہ جلدی سے اپنا بیگ صوفے پر رکھتی ہوئی خود فیس واش کرنے کے غرض سے چلی گئی جبکہ وہ دھیمے قدموں سے چلتا ہوا اندر آ کر دروازہ بند کر گیا تھا

اسلام آباد ہے تو بہت حسین لیکن یہاں کی ہوائیں میری تو سمجھ " سے ہی باہر ہیں، کبھی کس سمت چلتی ہے کبھی کس سمت وہ خود کلامی کرتے ہوئے نل کھول کر پانی سے منہ دھور ہی تھی اسے خبر بھی نہ تھی کہ اس کی بک بک باہر کھڑا شخص بڑی آسانی سے سن رہا تھا

ایک تو یہ میک اپ بالکل بھی اچھا نہیں، اتنا بیکار میک اپ میں " "اگین نہیں خریدوں گی بے وجہ پیسے ضائع کرنے والی بات ہے

وہ ٹاول سے منہ صاف کرتی ہوئی جیسے ہی ہاتھ سے باہر آئی
سامنے کھڑے مسکراتے ہوئے شخص کو دیکھ کر اس کی سٹی گم
ہو گئی

تو نہ کرو نہ پیسے ضائع، کس نے کہا کہ تمہیں میک اپ کی
"ضرورت ہے؟؟ تم تو بنامیک اپ کے بھی پری لگتی ہو
وہ بغور جائزہ لیتے ہوئے ایک طرف مسکرا کر لگاؤ آف وائٹ
چوڑی دار پاجامے کے ساتھ فراک پہنی ہوئی تھی جبکہ ہر بار کی
طرح آج بھی اس کی نازک سی گردن پر ایک خوبصورت سا
نازک سائیکلر تھا

"آپ...؟؟ آپ یہاں؟؟ آپ اندر کیسے آئے؟؟"

وہ بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا اسے دیکھی جا رہی تھی وہ بلیک
تھری پیس میں اس وقت دنیا کا سب سے خوبصورت نوجوان
معلوم ہو رہا تھا اس کا ہلکی سی بیئرڈ والا چہرہ اس کی آنکھیں تعبیر کو
اپنی طرف مائل کر رہی تھیں

وہ اپنی پرکشش نیلی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا وہ آج صبح اسے
لے کر کتنا غصے میں تھا لیکن نجانے کیوں اس معصوم کا چہرہ دیکھتے
ہی اس کا سارا غصہ غائب ہو جاتا تھا
"دروازے سے"

وہ خود ہی کہتا ہوا ایک طرفہ مسکرا نے لگا جبکہ تعبیر کو اس کی یہ
حرکت سخت ناگوار گزری تھی

"ابھی اور اس ہی وقت نکل جائیں اس روم سے"
وہ اسے انگلی دکھاتے ہوئے وارن کرنے لگی جس پر اس کی
مسکراہٹ مزید گہری ہوئی
"اور اگر نہ جاؤں تو؟؟؟"

اس کے مضبوط قدم تعبیر کی طرف بڑھنے لگے تھے اس کی
نازک سی گردن اسے اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہو رہی تھی

"...تو میں شور مچا دوں گی"
"اوہ ریلی... کیا کہو گی سب سے؟؟؟"

وہ جیسے جیسے اس کے قریب آ رہا تھا تعبیر کے قدم پیچھے ہوئے
جار ہے تھے بس کچھ ہی فاصلہ رہتا تھا اس کے اور آتش کے

درمیان

"یہی کہ آپ بنا اجازت لئے روم میں آگئے ہیں"
اچھا سچی؟؟ تو کیا اپنے چینجنگ روم میں آنے کے لیے بھی مجھے "
تمہاری اجازت کی ضرورت پڑے گی؟؟

اس بار آتش کا لہجہ سخت تھا کیونکہ اسے کسی کایوں سامنے کھڑے
رہ کر آنکھوں سے آنکھیں ملا کر بات کرنا بالکل بھی نہیں پسند تھا
جو بھی اس کے سامنے ہوتا تھا اس کی نظریں جھکی ہوئی ہوتی تھیں

"آپ کا؟؟ یہ روم آپ کا ہے؟؟"
بلکل... ٹیمپیری ہی صحیح لیکن یہ میرا روم ہے... آج ایک اور "
بار تم میرے ہی روم میں آکر میرے آنے پر ہی اعتراض کر رہی
ہو"

وہ کہتا ہوا اب اس کے بالکل قریب آچکا تھا وہ پیچھے کو ہوتے ہوئے دیوار سے جا لگی تھی وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ اس کے برینڈڈ پرفیوم کی خوشبو وہ محسوس کر رہی تھی آتش اپنے چہرے پر سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا تھا تعبیر کو اب اس سے خوف آرہا تھا

آئی ایم سوری... مجھے اگر پتا ہوتا یہ روم آپ کا ہے... تو میں " "یہاں کبھی نہیں آتی

وہ نظریں جھکائے نرمی سے کہنے لگی وہ آتش کو مزید مجبور کر رہی تھی وہ آخر کس طرح خود پر قابو کئے کھڑا تھا ورنہ بہک تو وہ تب ہی چکا تھا جب پہلی بار اس کی نظر اس کے نازک سے وجود پر گئی تھی

"خیر... اب تو آگئی ہو تو بتاؤ... کیا کیا جائے تمہارے ساتھ؟؟؟"

"مطلب؟؟؟"

"...سزا"

وہ یک طرفہ مسکراتا ہوا اسے حیران کر گیا وہ سوالیہ نظروں سے

اسے دیکھنے لگی

"کیسی سزا؟؟؟"

سمجھ نہیں آرہا کہ تمہیں کس بات کی سزا دوں... دوبار بننا"

اجازت میرے روم میں آنے کی... میری بات نہ ماننے کی مجھ

"...سے بحث کرنے کی... یا پھر

آخری والے الفاظ کو اس نے لمبا کھینچ کر کہا تھا وہ نجانے اپنی نیلی
آنکھوں سے اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں چھپا راز جاننے کی
کوشش کر رہا تھا

"یا پھر؟؟؟"

"...یا پھر مجھے بے چین کرنے کی"

اس دفع اس کا لہجہ شوقیہ تھا وہ بڑی آہستگی سے اس کے چہرے کے
قریب ہوتا جا رہا تھا تعبیر کو اب گھبراہٹ محسوس ہونے لگی تھی
تعبیر نے بڑی ہمت کر کے اپنا نازک سا ہاتھ اس کے دل کے
مقام پر رکھ کر اسے دور کرنا چاہا مگر اچانک سے کچھ ہوا... کچھ ایسا
جس سے دونوں کی ہی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں

وہ بے یقینی سے تعبیر کو دیکھ رہا تھا آخر یہ اسے کیا ہو رہا تھا تعبیر کو
دودھڑکنیں محسوس ہو رہی تھیں ایک آتش درانی کے سینے کے
اندر ہوتی ہوئی اچانک کی تبدیلی اور دوسرا اس کے دل کا یوں
اچانک دھڑکنا آتش حیران کن انداز سے اسے دیکھ رہا تھا

تعبیر نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا وہ جلدی سے اس کے برابر
سے جگہ بناتی ہوئی جانے لگی مگر آتش نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے
پکڑا اور واپس اسے دیوار سے لگایا وہ اسے نا سمجھنے والے انداز سے
دیکھا جا رہا تھا تعبیر کو اپنی کلائی پر اس کی مضبوط گرفت سے درد
محسوس ہونے لگا تھا

"بیچ چھوڑیں مجھے... یہ کیا کر رہے ہیں آپ"

وہ اس انجان شخص کی گرفت کی شدت سے تڑپی تھی مگر وہ اب تک عجیب کشمکش میں تھا اسے یہ اچانک سے کیا ہوا تھا جیسے اس دن مال کے باہر پہلی بار اس کا دل دھڑکا تھا وہ بھول چکا تھا کہ وہ لڑکی اس کے لئے انجان ہے وہ اپنا غصہ بھی بھلا چکا تھا

"یہ... یہ سب کیا ہو رہا ہے... یہ مجھے کیا ہو رہا ہے"

وہ اپنی نیلی جادوئی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا تعبیر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا وہ آخر کیا کہہ رہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

"کیا تم یہ محسوس کر سکتی ہو؟؟؟"

آتش نے بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا تھا ہاتھ جیسے ہی اس کے سینے پر گیا ان دونوں کی دھڑکنیں مزید تیز ہونے لگی تھیں آتش محسوس کر سکتا تھا تعبیر کی گرم جھلستی سانسیں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ جو حال آتش کا تھا وہی تعبیر کا بھی تھا



"ایسا کیا ہے تم میں... جو میں تمہاری طرف کھینچا چلا جا رہا ہوں" وہ سرگوشی نما انداز میں کہتا ہوا اسے اب کشمکش میں مبتلا کر گیا تھا وہ اس کے جانے کے تمام راستے بند کر چکا تھا آخر وہ کیا کرنا چاہ رہا تھا

آتش کی قربت سے گھبراتے ہوئے تعبیر نے آنکھیں میچ لیں
تھیں وہ اس کی اس ادھر اس کی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکرائے
اسے اس بات کا احساس دلا رہا تھا کہ وہ جو کچھ محسوس کر رہی ہے
وہ سمجھ چکا تھا

ابھی کچھ ہی سیکنڈز ہوئے تھے انہیں ایک دوسرے کی دھڑکنوں
کو محسوس کرتے ہوئے جب آتش کا فون رنگ ہوا تو جیسے کوئی
خواب ٹوٹ سا گیا ہو وہ قربت سے بیدار ہوتا ہوا اس سے دور ہوا
تھا وہ اس کی نیلی آنکھوں میں غصہ دیکھ چکی تھی

آتش نے موبائل جیب سے نکالا اور ایک جھٹکے سے کال اٹینڈ کر
کے کان پر لگایا
"... میں نے منع کیا تھا نہ"

وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا کسی آتش فشاں پہاڑ سے کم نہ لگ رہا تھا
تعبیر دیکھ رہی تھی وہ کس قدر غصے میں آچکا تھا اور یہ حال اس کا
صرف چند سیکنڈ کے اندر اندر ہوا تھا

"آج کے بعد ادھر کال کی تو یاد رکھنا... برباد کر دوں گا"
وہ آخری الفاظ کہتا ہوا تعبیر کو گھورنے لگا تھا شاید وہ اب ہوش میں
آچکا تھا اسے یاد آچکا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی اس کی بات سے
کس طرح سے انکار کر کے گئی تھی وہ موبائل واپس کورٹ کے
پاکٹ میں رکھتا ہوا اس کی طرف متوجہ ہوا

"مم مجھے جانا چاہیے"

وہ اسے دوبارہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر گھبرائی تھی جس پر وہ

اس کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا

"روکا کس نے ہے؟؟؟"

وہ ایبر واچکائے گھورنے لگا جس پر تعبیر سوالیہ نظروں سے اسے

دیکھنے لگی ایک تو وہ اس کا راستہ روکے کھڑا تھا اوپر سے خود ہی کہہ

رہا تھا

"لیکن میری ایک شرط ہے"

"کیسی شرط؟؟؟"

تعبیر علی کیا تم واقعی اتنی ہی معصوم ہو جتنی دکھائی دیتی ہو... یا "
"پھر تمہارے کئی چہرے ہیں

وہ تنزیہ انداز میں کہتا ہوا اس کو دیوار سے لگائے خود ایک ہاتھ
دیوار پر ٹکا گیا

کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟؟؟ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟؟؟ "
کیوں بار بار میرے راستے میں آتے ہیں آپ آپ کا مسئلہ کیا
"ہے؟؟؟

تعبیر بیزار انداز میں کہتی چلی جا رہی تھی اس بات سے انجان کے
سامنے جو شخص کھڑا تھا وہ کوئی عام شخص نہیں تھا

"Enough...!!!"

اس نے زوردار ہاتھ دیوار پر مارا تھا وہ ڈری تھی اس کی ایسی حرکت پر وہ خوفگی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ کس قدر غصے سے چینخا تھا آتش نے اسے مزید گھورا

تمہیں اب تک سمجھ نہیں آیا میرا مسئلہ کیا ہے؟؟ تم... تم ہو میرا "مسئلہ... ہو کون تم کس بات کی اکڑ ہے تم میں ہاں؟؟" اس دفعہ وہ مسلسل بولا جارہا تھا تعبیر کو اس کے الفاظ سمجھنے میں دقت ہو رہی تھی

بات سنو تعبیر علی اگر تم چاہتی ہو کہ میں آئندہ تمہارا راستہ نہ "روکوں تو تم آج اس ہی وقت حاشر خانزادہ کی دی ہوئی آفر اس کے منہ پر مارو اور ریجیکٹ کر دو اس کی آفر کو آئی سوویر تمہیں "اتنی رقم دوں گا کہ تم ساری زندگی گھر بیٹھے گزار سکتی ہو

آتش کی بات پر تعبیر کے چہرے پر سخت تاثرات نمایاں ہونے
لگے وہ سمجھ گئی تھی وہ ایک بار پھر سے اپنے مقصد کے لیے اسے
اس بات پر قائل کرنا چاہ رہا تھا

اگر تم نے اب دوبار امیری بات سے انکار کیا... تو جان لو بہت "
"... برا کروں گا تمہارے ساتھ... بہت بہت برا
وہ باقاعدہ اسے ڈراتے ہوئے ایک ایک الفاظ کو چبا کر ادا کر رہا تھا
تعبیر نے سہمتے ہوئے آنکھیں بند کی تھیں وہ آخر کس قدر عجیب
شخص تھا وہ کس طرح اسے سرعام دھمکا رہا تھا مگر تعبیر کو یہاں
ہمت کرنی تھی جو وہ دل میں عہد کر چکی تھی

کیا کر سکتے ہیں آپ میرے ساتھ؟؟ زیادہ سے زیادہ کیا کریں"
گے مجھے ڈرانے کے لئے؟؟ مجھے جاب سے نکال دیں گے؟؟ تو
ٹھیک ہے میں خود ہی یہ جاب چھوڑ دوں گی لیکن مسٹر آتش
"درانی میں آپ کی یہ پیشکش کبھی قبول نہیں کروں گی

وہ آنکھیں دکھاتی ہوئی اسے دور دھکیل کر بیڈ کی طرف بڑھی
اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا بیگ اٹھانا چاہا مگر آتش اپنے مضبوط
قدموں سے اس کی طرف بڑھا اور اس ہی وقت اس معصوم سی
لڑکی کی نازک سی کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں قید کر کے اپنی
طرف کھینچا وہ اس کے سینے سے اچانک ٹکرائی تھی

یقیناً آتش درانی کو اس کا یوں خود کو دور دھیکلنا سخت ناگوار گزرا
تھا وہ اپنی نیلی آنکھوں میں آگ لئے اسے گھور رہا تھا
"چھوڑیں مجھے"

حد میں رہو اپنی تعبیر علی... میں کچھ کہہ نہیں رہا تو اس کا ہر گز "
یہ مطلب نہیں کہ تم اپنی من مانی کرو گی... شاید تم جانتی نہیں ہو
اس وقت تمہارے سامنے کون کھڑا ہے... آتش درانی... جو
"تمہارے ساتھ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے"

وہ بہت مزاحمت کر رہی تھی مگر مجال ہے جو اس سنگدل شخص کی
منظبوط گرفت ذرا بھی ڈھیلی پڑی ہو
آپ کو مجھے چھونے کا کوئی حق نہیں اور نہ ہی میں آپ کی غلام "
"...ہوں جو آپ کی بات مانوں گی"

وہ بڑی مشکل سے یہ الفاظ ادا کر سکی تھی آتش اب بھی اسے
ویسے ہی انداز میں گھور رہا تھا

آپ آتش درانی ہیں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ آپ کسی
بھی شخص کو زبردستی اپنی بات منوانے پر آمادہ کریں گے اور نہ
ماننے پر اسے دھمکیاں دیا کریں گے میں آپ کی کوئی بات نہیں
مانو گی بہتر ہو گا آپ اپنا راستہ بدل لیں اور آئندہ میرے راستے
"میں آنے کی مجھے چھونے کی کوشش بھی مت کیئے گا

وہ باقاعدہ اس کا ہاتھ غصے سے جھٹکتی ہوئی تلخ کلامی کر گئی تھی جو
سامنے کھڑے شخص پر پہاڑ بن کر ٹوٹی تھی وہ بے یقینی سے اسے
دیکھ رہا تھا آخر وہ اسے سمجھ کیوں نہیں پار ہی تھی وہ اسے مجبور کر

رہی تھی پہلے جیسا بننے پر مگر وہ بھی آتش درانی وہ اپنی بات
منوانے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا

تعبیر نے اپنا بیگ لیا اور کمرے سے باہر نکلنے لگی جب پیچھے سے آتی
آواز پر اس کے قدم ر کے

"... بہت بڑی غلطی کر رہی ہو تم"
اگر یہ واقعی غلطی ہے تو ایسا ہی صحیح... میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں"
میں آپ کی غلام نہیں ہوں... اپنا حکم مجھ پر تب ہی چلائیے گا
"... جب میں میں آپ کی غلامی کے لئے رضا مند ہو جاؤں"

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی جانے لگی مگر ر کی

ایک اور بات... بات بات پر کسی عورت ذات کو ڈرانا دھماکا تو"
کسی مرد کا کام بلکل بھی نہیں تو میں کیا سمجھوں؟؟... کیا آپ
"صرف مجھے دھمکیاں ہی دے سکتے ہیں؟؟ ایک نامرد کی طرح
وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کا مزید خون کھول گئی
تھی وہ قدم بڑھاتی ہوئی آگے بڑھ چکی تھی مگر پیچھے کھڑا شخص
مٹھیاں بینچیں اسے جاتے دیکھ رہا تھا

تم جانتی نہیں ہو... تم نے آتش درانی کی مردانگی کو لکارا"
ہے... تم نے مجھے چیلنج کیا ہے تعبیر علی... میں... آتش درانی قسم
کھاتا ہوں کہ اب جب تک تمہیں اپنے تابع نہ کر لوں میں چین
سے نہیں بیٹھوں گا... بہت جلد... بعد جلد تم میری چوکھٹ پر ایک
"... غلام کی حیثیت سے پڑی ہوں گی

آتش درانی کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اس کی نیلی آنکھوں میں خون
اترنے لگا تھا وہ غصے سے پاگل ہو جا رہا تھا وہ کون تھا کیا تھا یہ تو
سب جانتے تھے مگر آج پہلی بار ایک لڑکی اس کی مردانگی پر
سوال کر گئی تھی وہ اسے اپنے طریقے سے سبق سکھانے کا ارادہ
کر چکا تھا

وہ وقت دور نہیں جب... جب تم نہ صرف میرے گھر "
"... میں... میرے کمرے میں بلکہ... میری باہوں میں ہوں گی
آج پہلی بار وہ کسی کو خود سے اپنے قریب کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا
میں یہ ثابت کر دوں گا کہ تم بھی ان عام لڑکیوں جیسی ہی "
"... ہو

اس کی آنکھیں اس کا دل اس کے ان الفاظوں کا ساتھ دینے سے
قاصر تھے کیونکہ وہ اس کے دل کو دھڑکا گئی تھی مگر وہ اپنے
جذباتوں کو قابو کرنا اچھے سے جانتا تھا



شام کا وقت تھا جب وہ اپنا سر پکڑے اپنے کمرے میں قیدیوں کی
طرح بیٹھا ہوا تھا نہ اس نے کچھ کھایا تھا نہ ہی کمرے سے باہر نکلا
تھا افتخار صاحب نے بھی اسے مصروف سمجھ کر کچھ نہیں کہا تھا مگر
وہ موبائل لئے بیٹھا بے یقینی سے کبھی اسکرین تو کبھی اس کتاب
کو دیکھ رہا تھا

کیا مطلب ہے اس بات کا؟؟ کیا یہ کتاب تب دی جاتی ہے "
"...جب کسی کو کسی سے محبت ہوتی ہے

شاویز گہری سوچوں میں تھا اس کی آنکھوں کے سامنے حریم کا
چہرہ گردش کر رہا تھا

اس نے مجھے یہ بک واپس کیوں دی؟؟ صرف اس لئے کہ میں "
اس کا مطلب نہیں جانتا تھا یا پھر اس لئے کہ مجھے اس سے محبت
"... نہیں

شاویز نے اس بک کو کھول کر پہلا صفحہ پڑھا وہ جیسے جیسے پڑھتا
جا رہا تھا اس کے دل میں ایک الگ ہی احساس پیدا ہو رہا تھا جیسے وہ
کچھ محسوس کر رہا ہو کوئی ایسا احساس جو اس کے دل میں آسمانوں
پر اڑھنے کی تمنا جگا رہا ہو

تو کیا وہ صرف اس لئے روئی تھی کہ کوئی اس سے دوستی نہیں کرتا؟؟؟ یا وہ میرے لئے روئی تھی... کیا میں نے اسے واقعی دکھ پہنچایا تھا کیا یہ صرف دوستی میں ہوتا ہے یا اسے مجھ سے پیار ہے؟؟؟

وہ انتہائی نرمی سے خود کلامی کر رہا تھا جب اس کی نظر ایک لائن پر گئی

”You don’t love someone for their looks, or their clothes, or for their fancy car”

وہ سوچنے لگا تھا کہ واقعی وہ کچھ بھی نہیں تھا اگر حریم اس سے
صرف دوستی بھی رکھنا چاہتی تھی تو نہ تو وہ کوئی امیر زادہ تھا نہ ہی
وہ حسین تھا نہ اس نے اسٹائلش تھا نہ وہ مہنگے کمرے پہنتا تھا وہ تو
ایک عام سالٹر کا تھا تو کیا حریم واقعی بنا کسی غرض کے اس سے
دوستی رکھنا چاہتی تھی

“Love is a strange thing. It can
make the weakest person strong
and the strongest person weak”

وہ ایک ٹھنڈی سانس فضا کی نظر کر کے کتاب بند کر گیا اس نے سوچ لیا تھا پہلے وہ یہ کتاب پوری پڑھے گا اور جب تک وہ پوشیدہ حقیقت نہ جان لے وہ حریم کی طرف قدم نہیں بڑھائے گا



ضوریز تم نے کبھی بتایا نہیں کہ تم یہاں اکیلے کیوں رہتے "ہو؟؟"

وہ دونوں اس وقت ایک گھنے درخت کی چھاؤں میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے جب باتوں باتوں میں انیزل نے ضوریز سے سوال کیا تو وہ یک دم خاموش سا ہو گیا

"...ضوریز"

"ہممم"

"میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے"

ایزل نے نرمی سے کہا تھا اسے محسوس ہوا تھا جیسے ایک پل کے
لیے ضرور بڑا داس ہوا تھا

"میں اکیلا ہوں میرا کوئی نہیں ہے"

وہ لا پرواہی سے کہتا ہوا اٹھا اور اچھل کر درخت کی ٹہنی کو پکڑتا ہوا
ایکسر سائز کرنے لگا یقیناً وہ بات کو یہیں پر ختم کر دینا چاہتا تھا

"...ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی نہ ہو؟؟ کوئی تو ہوگا"

ایزل بھی اٹھ کر اس کے قریب گئی جواب تک ایکسر سائز کرنے
میں مصروف تھا

"آئیز تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو"

ضوریز نے آنکھیں گھمائیں جس پر ائیزل اسے گھورنے لگی وہ
ایک جھٹکے سے زمین پر کود لگا کر اپنی کار کی طرف بڑھا

سب سے پہلے اس نے گاڑی سے ایک ٹاول نکال کر اپنی گردن پر
لیٹا پھر پانی کو بوتل نکال کر پانی پینے لگا جبکہ ائیزل اب اس کا پیچھا
چھوڑنے والی نہیں تھی وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی تھی
کیا مطلب زیادہ سوچ رہی ہوں؟؟ میں جو سوچ رہی ہوں بلکل "
... صحیح سوچ رہی ہوں
"مطلب؟؟؟"

"مطلب جیسے تم دکھتے ہو ویسے ہو نہیں"
ووجہ نچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر ضوریز نے
ایبرو کا زاویہ بنایا

اچھا؟؟ یعنی پھر سے ایک نیا نک نیم دینے کا وقت آگیا؟؟ کہہ دو"
غنڈا ہوں میں ڈاکو ہوں چور و چکھوں مسجد سے چپلیں چراتا
"ہوں"

ضوری نے آنکھیں گھمائیں اور ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا جبکہ
ایزل اس کی مخالف سیٹ پر بیٹھ گئی

"میں نے ایسا کب کہا؟؟"
"مطلب تو یہی ہوا نہ تمہارے کہنے کا"

ضوری نے اس ٹاول کو اپنی گردن سے نکال کر اچھال کر پیچھے
والی سیٹ پر پھینکا اب وہ گاڑی چلانے کے لیے تیار تھا مگر ایزل
نے اس کا ہاتھ روکا تو وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

"وہ ڈائمنڈز... کیا وہ واقعی اصلی تھے؟؟"

اینزل نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا جس پر وہ یک طرفہ
مسکرائے بنانہ رہ سکا

"...اوہ تو میڈم کی سوئی اب تک اس ہی بات پر اٹکی ہوئی ہے"

ضوریز بتاؤ نہ جب تک ایسے گھر میں رہتے ہو ایسے حلیے میں
"رہتے ہو تو تمہارے پاس رینک ڈائمنڈ کہاں سے آئے؟؟"

اینزل کے سوال پر وہ جو کب سے بات پلٹنے کی کوشش کر رہا تھا
اب ہارمانتا ہوا گاڑی سے اترنے کا اشارہ کرنے لگا
"...اتر و بتاتا ہوں"

وہ گاڑی کے فرنٹ پر بیٹھ کر اس کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا جسے
تھام کر وہ ایک جھٹکے سے اس کے برابر آ بیٹھی

دیکھا میری بھی ایک فیملی تھی بٹ میرا مزاج ان سے بالکل "
مختلف تھا انہیں میری حرکتیں برداشت کرنے میں بالکل مشکل
"درپیش آتی تھی تو بس میں نے انہیں چھوڑ دیا اور یہاں چلا آیا
ضوریز نے لاپرواہی سے ہاتھ ہلاتے ہوئے بتایا جس پر ائیزل
ائیر واچکانے لگی

"اور وہ ڈائمنڈ؟؟؟"

اس کی بات پر ایک بار پھر سے وہ کالی آنکھوں والا شہزادہ یک
طرفہ مسکرا نے لگا

ہاں ہاں میڈم وہ ڈائمنڈز بالکل اصلی ہیں اور وہ میرے اپنے"
"...ہیں

تو تم کوئی کام وغیرہ نہیں کرتے؟؟ تمہاری فیملی تمہیں سپورٹ"
"تو کرتی ہوگی؟؟

کام وغیرہ کچھ بھی نہیں بس جب تک داداجی کی دی ہوئی"
"دولت میرے پاس ہے تب تک گرینڈ فادر کے کیش پر ایش
وہ ایک مارتا ہوا اسے مسکرا نے پر مجبور کر گیا
"تو تم ایسے گھر میں کیوں رہے ہو میرا مطلب"
"بتایا تو ہے تمہیں کہ میرا مزاج ان سب سے مختلف تھا"
ایزل نے اثبات میں سر ہلایا

میں بچپن ہی سے ایسا ہوں مطلب مجھے پسند ہے ایسے پھٹیچر "
حلیے میں رہنا کار کے بونٹ پر بیٹھ کر کھانا کھانا لٹے سیدھے
کپڑے پہننا عجیب و غریب جگہوں پر رہنا بس یہی وجہ ہے جو میں
"... انہیں چھوڑ آیا

انیزل کی نظر اس کے ہاتھ پر گئی تھیں جہاں ایک ہتھیلی پر رومال
بندھا ہوا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ کی نیچ والی انگلی پر ٹیپ لگا ہوا تھا

انہیں میرے ساتھ رہنا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ان سب میں انہیں "
شرم محسوس ہوتی تھی... مطلب ان کا اسٹینڈرڈ ہائی ہے انکا اٹھنا
بیٹھنا اپنے جیسے لوگوں میں ہے اور میرے بچپن ہی سے سارے
دوست حرامی ٹائپ تھے اور مجھے ایسے عجیب و غریب لوگوں میں
"اٹھنا بیٹھنا پسند ہے

ضور یز کی باتیں سن کر اسے واقعی اس بات پر یقین ہو چکا تھا کہ
ضور یز سب سے الگ ہے شاید اس جیسا کوئی بھی کہیں بھی نہیں
ہو سکتا

تو تمہارے ڈیڈ نے تمہیں روکا نہیں؟؟ میرا مطلب جب تک "
"گھر چھوڑ کر یہاں آگئے تو... کیا وہ بھی یہیں رہتے ہیں؟؟"
اینزل بڑی دلچسپی سے اس کے جواب کی منتظر تھی

ڈیڈ؟؟ ڈی جو ہیں والد ہمارے وہ بچپن ہی سے مجھ سے پریشان "
رہتے تھے... ان کی اور میری کبھی بھی نہیں بنی... یہ جتنا وقت بھی
میں نے اپنے گھر میں گزارا ہے یہ میرے گرینڈ فادر کی وجہ سے

ممکن ہو اور نہ مجھے نہیں لگتا میرے پیدا ہونے کے بعد سے
"میرے ڈیڈ ایک بھی بار مجھے گھر میں گھسنے دینے والے تھے

اپنی مڈل فنگر سے اس نے اپنے لبوں کو کھجایا اس کی مڈل فنگر میں
جو ٹیپ تھا یقیناً وہ بھی اس کے عجیب و غریب اسٹائل کا ایک حصہ
تھا

اور تو مطلب تم دادا کے لاڈ لے ہو؟؟ تو کیا تمہارے دادا نے "
"... بھی تمہیں نہیں روکا؟؟ انہیں تو روکنا چاہیے تھا نہ
وہ بڑی حیرانی سے کہنے لگی جس پر ضرور یز نے اسے دیکھا اور
نظریں جھکا کر ہلکا سا مسکرایا

میرے دادا نے جب اس دنیا کو چھوڑا بس اس ہی دن میں نے "
... بھی اس گھر کو چھوڑ دیا
"... اوہ... سوری مجھے پتا نہیں تھا کہ "

کوئی بات نہیں اور ویسے بھی میرے ڈیڈ کہاں رکھنے والے ہیں "
مجھے اپنے ساتھ تمہیں پتا ہے جب میں اٹھارہ کا ہوا تھا تب مجھے ڈیڈ
نے بزنس سنبھالنے کا کہا تھا میں نے انہیں بہت منع کیا مگر وہ
نہیں مانے اور صرف ایک دن انہوں نے مجھے اپنے آفس میں کام
" سمجھنے کے لیے بلایا

ضوریز کی باتوں سے وہ مزید تجسس میں آرہی تھی اسے ضوریز کی
باتیں بالکل الگ مگر بہت دلچسپ لگ رہی تھیں
" پھر؟؟؟ "

پھر کیا؟؟ وہ پہلا دن ہی میرا آخری دن تھا والد صاحب نے "
"تشریف پر لات رسید کر کے مجھے اپنی ہولڈنگ سے باہر نکالا تھا
جس انداز میں ضوریز نے اپنی بات مکمل کی تھی ایزل قہقہہ
لگائے بنانہ رہ سکی

"کیا واقعی؟؟ مگر تم نے ایسا بھی کیا کیا تھا؟؟"
جب وہ ہنس ہنس کر تھک گئی تب پوچھنے لگی جس پر ضوریز سر
کھجانے لگا

کچھ خاص نہیں بس... انہوں نے اپنا لپ ٹاپ دیا تھا پیرز تیار "
"... کرنے... مگر میں اس میں انگلش مووی دیکھنے بیٹھ گیا
"بس اتنی سی بات؟؟"

اس نے ایک اور بار اپنی ہنسی دبائی

وہ اکیجلی میں نے ان کے آفس کے تمام امپلویز کا ایک گروپ "ہے جہاں شاید کام کے حوالے سے کوئی چیٹ ویٹ کی جاتی ہوگی مجھے اس مووی کا دوسرا پارٹ نہیں مل رہا تھا تو میں نے ان کے امپلویز کے گروپ میں اس مووی کا لنک شیئر کر دیا اور کہا کچھ بھی کر کے مجھے اس کا پارٹ ٹوڈھونڈ کر دو صرف پانچ منٹ کے اندر اندر ورنہ تم سب کی نوکری گئی

ایزل بڑی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی
"کیا؟؟ پھر"

پھر کیا ہونا تھا پورے آفس میں شور مچ گیا ہر طرف افراتفری "مچ گئی ایک عجیب سا ہنگامہ برپا ہو گیا پورا اسٹاف تمام کان چھوڑ کر

اس مووی کا سیکنڈ پارٹ ڈھونڈنے میں لگ گیا اور میں اندر آرام سے بیٹھا بریانی سے انصاف کر رہا تھا

ضوریز کی باتوں پر ائیزل کا دل کر رہا تھا وہ ہنس ہنس کر پاگل ہو جائے اور وہ ہنسی بھی تھی جبکہ ضوریز کا چہرہ ہر قسم کے تاثرات سے پاک تھا

تو اس لئے تمہیں تمہارے ڈیڈ نے آفس سے بے دخل کر دیا " "ویسے پھر پارٹ ٹو کا کیا بنا؟؟ کیا ملا وہ؟؟

اس نے بڑی دلچسپی سے اپنے بکھرے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے سوال کیا جبکہ ضوریز کی نظر اس کی گردن کی نازک سی بے داغ اسکن پر تھی

کہاں سے ملے گا؟؟ جب اس کا پارٹ ٹوا بھی ریلیز ہی نہیں ہوا"
تھا اور انہوں نے صرف تشریف پر گستاخی کر کے مجھے نا صرف
آفس سے باہر نکالا بلکہ سارے اسٹاف کے سامنے سیکورٹی سے
کہا کہ اگر یہ بند ایہاں آس پاس بھی نظر آیا تو اسے پکڑوا کر
"تھانے میں ڈلوادینا

وہ اپنی بات مکمل کر رہا تھا مگر اب تک اس کی نظریں کہیں اور ہی
تھی اس بات سے بے خبر وہ سامنے بیٹھی لڑکی مسلسل ہنسی ہی
جا رہی تھی

ویسے ماننا پڑے گا تم واقعی بہت کمال ہو... اور مجھے اپنے جیسے "
"عجیب و غریب لوگ بہت پسند ہیں جیسے تم

انیزل نے بے دھیان میں اس کا بازو پکڑا تھا وہ اس کے ساتھ لگی ان تک ہنسنے میں مصروف تھی جبکہ ضوریز اس کی قربت سے بہکا تھا وہ الگ ہی نظروں سے اسے دیکھا جا رہا تھا جو وہ محسوس کر... رہا تھا کیا واقعی اسے اس سے اس بات کا اظہار کر دینا چاہئے تھا



دراصل مجھے آپ سے یہ کہنا تھا کہ میں یہاں جس کام کے لیے " آئی ہوں میں چاہتی ہوں وہ جلد از جلد مکمل ہو جائے میں مزید " یہاں رکنا نہیں چاہتی

آج حاشر خانزادہ نے انہیں ڈنر پر انوائٹ کیا تھا کیونکہ آج اس کا پاؤں بالکل ٹھیک ہو چکا تھا انہیں ایک دن بعد سے شوٹنگ اسٹارٹ کرنی تھی

رائٹ مس تعبیر مگر کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ کو یہاں رہنے "میں کوئی پر اہلم ہے؟؟"

حاشر نے بائٹ لیتے ہوئے کہا جس پر تعبیر نظریں جھکا گئی جبکہ رائٹہ کو وہ صبح سے بہت ڈسٹرب دکھائی دے رہی تھی

دراصل میرے باباجان کی طبیعت بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے "مجھے واپس اپنے سٹی جانا ہو گا اور میں چاہتی ہوں یہ سب کل ہی پورا ہو جائے"

رائٹہ کو ٹھسکا لگا تھا اس کی بات پر جس پر ہنی نے پانی کا گلاس آگے بڑھایا تھا رائٹہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی آخر ایسا تو کچھ بھی نہ تھا جیسا وہ بتا رہی تھی تو کیا وہ جھوٹ کہہ رہی تھی

اوہ اللہ پاک آپکے بابا جو جلد شفا یاب کرے اینڈ ویسے بھی میں " نے یہی کہنے کے لیے آپ کو یہاں انوائٹ کیا تھا کہ اب میں بالکل ٹھیک ہو چکا ہوں تو یہ ٹیٹو کا کام مکمل کر لیا جائے تاکہ میری

"شوٹنگ اب مزید ڈلے نہ ہو

حاشر کے بات کرنے کی ادا پر راتمہ پاگلوں کی طرح مسکراتے ہوئے اسے دیکھی جارہی تھی

جی بہتر تو کل ہم یہ کام مکمل کر لیں گے اور شام کو واپسی کے "

" لیے نکل جائیں گے ٹھیک ہے نہ ہنی؟؟

"جی ہاں تعبیر "

ہنی جو کب سے حاشر میں گم ہو چکی تھی تعبیر کی بات پر ہوش میں
آئی

ان لوگوں نے ڈنر کیا اور واپس سامنے والے اپارٹمنٹ پر آ گئیں

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہے؟؟ اتنا بڑا اسٹار جس نے ہمیں ڈنر "
پر بلایا جس سے ملنے کے لئے جس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے
لوگ ترستے ہیں اس نے آج ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا تم
"اس کے سامنے اپنا حکم سنار ہی تھیں؟؟ وہ بھی جھوٹ کی بنیاد پر

وہ جیسے ہی کمرے میں آئی رائمہ اس کے سر پر سوار اسے باتیں
سنانے لگی تعبیر خاموشی سے اپنی جگہ پر جا بیٹھی جبکہ رائمہ اب
اس کے سامنے آ بیٹھی تھی

"بتاؤ تم نے جھوٹ کیوں کہا؟؟؟"

میں نے کب جھوٹ کہا ہے کیا بابا کی طبیعت اکثر خراب نہیں
رہتی؟؟؟

تعبیر نے نظریں چرائیں جس پر رائٹہ مزید اس کے قریب آئی

بس کر دو تعبیر ابھی تو خراب نہیں تھی نہ اور ویسے بھی تمہیں
"بہت شوق ہے ہر گولڈن چانس کو گوانے کا
"رائٹہ بات کو سمجھو ہم مزید یہاں نہیں رک سکتے"
"مگر کیوں؟؟؟"

رائٹہ نے بچارگی والا منہ بنایا جس پر تعبیر نے اسے سب سچ بتانے
کا فیصلہ کیا

"بتاؤ نہ کیا وجہ ہے جو تم ایسا کر رہی ہو؟؟؟"

"...آتش درانی"

تعبیر کے منہ سے آتش کا نام سن کر وہ شاکڈ ہوئی اور مزید اس

کے قریب آئی

"مطلب... آتش درانی؟؟؟ وہ کیسے"

رائمہ کی حیرانی کو نظر انداز کرتے ہوئے تعبیر نے اسے آج دوپہر
کا سارا واقعہ بتایا تھا جسے سن کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی
تھی

تعبیر تم ہوش میں تو ہو؟؟؟ بھلہ وہ باز یگر تم سے کیوں دشمنی"
کرے گا؟؟؟ وہ کہاں تم کہاں وہ بھلہ ہم جیسے چھوٹے لوگوں سے
"کیوں الجھنا چاہے گا؟؟؟"

یہی تو میں سمجھ نہیں پا رہی اگر اسے سر حاشر سے کوئی مسئلہ ہے "
تو جا کے انہیں کہیں میرا کیوں جینا حرام کر رہا ہے وہ سر پھرا
"انسان

تعبیر کی بات پر رائٹمہ اسے آنکھیں دکھانے لگی

بات سنو بی بی تم جانتی ہو تم کس کے بارے میں بات کر رہی "
"ہو؟؟؟

جانتی ہوں، ایک سر پھرے بد معاش بگڑے ہوئے اسٹار آتش "
درانی کے بارے میں بات کر رہی ہوں میں، جو ہر ایک کے ساتھ
الچھتا ہے پبلک پلیس پر لوگوں کو مار تپیتتا ہے اور اب عورت
"ذات سے مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے

تعبیر نے ایک ایک الفاظ کو چبا کر ادا کیا جس پر رائتمہ بے یقینی سے
اسے گھورنے لگی

بات سن سینوریا مانا وہ غصے کا تیز ہے اور پبلک پر سر عام لوگوں "
سے اپنا بدلہ لے لیتا ہے لیکن اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ وہ برا
ہے وہ ان لوگوں سے لاکھ درجے بہتر ہے جو لوگ اس پر پیچھے
" سے وار کرتے ہیں

مانا کہ رائتمہ کے لیے ایک ایکٹر کے ساتھ بیٹھ کر ڈنر کرنا ایک
حسین لمحات میں سے ایک تھا لیکن کرش اس کا اب بھی آتش
درانی ہی تھا

تم اس کی اتنی سائٹ کیوں لے رہی ہو؟؟ رشتے دار لھے اھے "

"تمہارا؟؟؟"

تعبیر نے بھی اسے آنکھیں دکھائیں

جو بھی ہو لیکن آتش درانی کا لیول بہت اونچا ہے اس ہی لئے "

اس تک پہنچنے کے لیے دوسرے چھوٹے موٹے ایکٹرز اس کا نام خراب کرنے کے لیے یہ سب سازشیں کرتے ہیں مگر افسوس...

انکی تمام چالیں ہمیشہ نہ کام ہو جاتی ہیں اور ہمارے آتش درانی کی

"عزت میں اور اس کے چاہنے والوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے

رائمہ نے اسے جتانے والے انداز میں کہا

تم جو بھی کہہ دو مگر میری نظر میں اس شخص کی رائے کو تبدیل "

"نہیں کر سکتیں

تعبیر نے بھی سختی سے کہا اور کمفر ڈاؤن کر سو گئی
پھر جس گدھے انسان نے بھی تمہارے ذہن میں ہمارے "
بازگیراے ڈی کے لئے ایسی رائے قائم کی ہے اس کے منہ پر
"لعنت

وہ غصے سے کہتی ہوئی صوفے پر چلی گئی جبکہ تعبیر کمفر ڈ کے اندر
اندر ہی شرم سے پانی ہو گئی کیونکہ جسے وہ گدھا کہہ کر مخاطب کر
گئی تھی وہ اس بات سے انجان تھی کہ اس وقت وہ اس ہی گدھے
کے اپارٹمنٹ پر موجود ہے



وہ اس وقت اپنے محل نما فارم ہاؤس میں موجود تالاب نما
سوئمنگ پول میں سوئمنگ کرنے میں مصروف تھا وہ آج کے

واقعے کو لے کر اب تک غصے میں تھا وہ سمجھ چکا تھا تعبیر اپنی بات سے ہٹنے والی نہیں ہے

اس نے اپنے چہرے کو پانی سے بھگو کر باہر کیا اور ایک اسٹائل سے وہ تیرتا ہوا کنارے پر آیا اور سوئمنگ پول سے باہر قدم رکھا سامنے رکھا ٹاول لئے وہ اپنے ورزشی جسم کو سکھارہا تھا اپنے گیلے بالوں کو انگلیوں سے سہلاتا ہوا وہ کرسی پر آ بیٹھا اور سائٹ ٹیبل پر رکھے جو س کے گلاس کو لبوں سے لگا گیا

تعبیر علی... یا تو تم واقعی مجھے نہیں جانتی یا پھر جانتے بوجھتے " ہوئے بھی تم ایک سوئے ہوئے شیر کی گہری نیند میں خلل کی وجہ بنتی جا رہی ہو... مگر تم نہیں جانتی یہ سویا ہوا شیر اگر اپنی نیند

سے بیدار ہوا تو یہ کتنا پھر اہوا جانور ہے اس بات کا اندازہ تمہیں
"بہت جلد ہو جائے گا"

وہ زیر لب کہتا ہوا موبائل فون پر نظریں جمائے بیٹھ گیا وہ اپنے
دماغ میں پھر سے کوئی نئی ترکیب سوچ رہا تھا وہ چاہتا تو ایک گھنٹے
کے اندر اندر تعبیر علی کولائن پر لاسکتا تھا مگر نجانے کیوں اس کا
دل نہیں مان رہا تھا کہ وہ اس معصوم لڑکی کے ساتھ کوئی سختی
برتے بس یہی وجہ تھی جو وہ اتنا بے چین تھا ورنہ وہ ان لوگوں
میں سے تھا جو گھر بیٹھے ایک کال پر تمام معاملات حل کروا سکتے
ہیں

کچھ دیر وہ یوں ہی بیٹھا ہوا موبائل میں اس کی پکچر دیکھتا رہا جو اس دن اس کے روم میں لگے کیمرے کی ریکارڈنگ میں سیف ہو چکی تھی پھر اس کے دماغ میں کچھ سو جھا کچھ ایسا جس سے اس کے لبوں پر عجیب سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اس نے جلدی سے باضل کے نمبر ڈائیل کیا

مجھے اس لڑکی کی ایک ایک پل کی خبر چاہئے، کب کس وقت " کس طرح کس کے ساتھ وہ کہاں کہاں جا رہی ہے کیا کر رہی ہے " ... سب کچھ جاننا ہے مجھے

اپنی بات مکمل کر کے وہ فون بند کر چکا تھا مگر اب اس کی نیلی آنکھوں میں خون کے بجائے چمک دکھائی دے رہی تھی یقیناً ایک بار پھر وہ اس سے ملنے کا ارادہ رکھتا تھا

ویسے ماننا پڑے گا مس تعبیر علی آپ کے ہاتھوں میں کمال "

"ہے

حاشر کی بات پر تعبیر مسکرائی اس کے بازوؤں پر بنایا گیا ٹیٹو واقعی
بہت خوبصورت دکھائی دے رہا تھا تعبیر نے ٹیٹو مشین کو سائیڈ
میں رکھا جبکہ حاشر کی نظر اس کی ایک ایک ادا پر تھی

"ویسے ایک بات پوچھوں "

حاشر کی بات پر تعبیر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

تعبیر تم واقعی بہت ٹیلنٹڈ لڑکی ہو تم اگر انڈسٹری جوائن کر لو تو"

"چار چاند لگ جائیں گے ہماری انڈسٹری کو

حاشر کی بات پر تعبیر نے معصوم سی شکل لئے اسے دیکھا جیسے وہ

اس بات سے بہت بیزار ہو چکی ہو

"کیا ہوا؟؟ کیا میں نے کچھ غلط کہا"

حاشر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جس پر تعبیر نے مزید

معصوم شکل بنائی

"... نہیں سراپکیلی"

ایک منٹ تعبیر... پلیزز زڈونٹ کال میں سر... میرا اتنا اچھا نام"

ہے حاشر خانزادہ تو پلیزز زڈونٹ مجھے میرے نام سے پکارا کرو مجھے اچھا

"لگے گا"

ابھی وہ مزید کچھ کہتی جب حاشر بول پڑا وہ ان دنوں تعبیر سے
بہت زیادہ ہنسی مذاق کرنے لگا تھا نجانے کیوں وہ چھوٹی سی لڑکی
اتنے بڑے اسٹار کے دل میں اتنی آسانی سے کیسے جگہ بناتی جا رہی
تھی

"ایکجلی حاشر... مجھے ان سب میں کوئی انٹرسٹ نہیں ٹرسٹ می"
تعبیر کے دھیمے لہجے پر حاشر کے چہرے پر بہت پر سکون سے
تاثرات آئے تھے جبکہ اس کے لبوں سے اپنا نام سن کر وہ مسکرایا
تھا شاید اسے اچھا لگا تھا اس چھوٹی سی معصوم سی لڑکی کے منہ سے
اپنا نام سننا۔

مگر ایسا کیوں؟؟ مطلب یہاں تو آج کل ہر دوسرے بندے کا "شوق فلم انڈسٹری جوئن کرنا ہے، مطلب کیسا بھی کریکٹر رول ملے کیسا بھی کام ملے لیکن لوگوں کو بس کسی بھی طرح اس فیلڈ میں آنا ہی آنا ہے مگر تم، تمہیں آخر کس چیز کی کمی ہے؟؟ پریٹی ہو کیوٹ ہو ٹیلنٹڈ ہو انٹیلیجنٹ ہو، تم میں شاید ہی کوئی کمی ہوگی"

حاشر کی بات پر تعبیر اسے بڑی غور سے دیکھنے لگی حاشر کس طرح اس سے فرینڈلی بات کر رہا تھا وہ وہی شخص تھا جس سے ملنے کے لئے لوگ قطاروں میں کھڑے ہوتے تھے اس کی ایک جھلک دیکھ کر ہر شخص خود کو دنیا کا سب سے خوش نصیب انسان

سمجھنے لگتا تھا وہ شخص آج ایک عام سی لڑکی کے ساتھ بیٹھا ایسے
بات کر رہا تھا جیسے وہ اس کے برابر کا اسٹینڈرڈ رکھتی ہو

"مگر مجھے یہ ایکٹنگ کرنا یہ سب نہیں آتا بلکل بھی"
تعبیر نے چہرے پر آتے اپنے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے
ہوئے کہا حاشر نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے دیکھا
"اچھا ایک بات بتاؤ... اگر کبھی تمہیں آفر آئے تو؟؟؟"
تعبیر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

آئی مین کسی ڈرامے میں رول ادا کرنے کی آفر... پھر؟؟؟ کیا تب "
"بھی تم منع کر دو گی؟؟؟"

اپنا سوال کر کے وہ اب جواب کا منتظر تھا جس پر تعبیر نے ایک
گہری سانس لی

"جی ہاں میں منع کر دوں گی"

تعبیر کی بات سن کر وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا سا منے جو لڑکی بیٹھی ہے وہ
ہر طرح کی لالچ سے پاک ہے

ویل تھنکیو سووو مچ تعبیر بہت اچھا لگا تمہارے ساتھ یوں کام
"کر کے"

حاشر نے نے مسکراتے ہوئے سائنڈ ٹیبل پر سے اپنی موبائل
اٹھاتے ہوئے کہا اب اس کی نظریں موبائل پر مرکوز تھیں
"...وہ گلاس فریش جو ابھی"

وہ تھوڑے گھمنڈی انداز میں سامنے کھڑے ملازم کو کہتا ہوا
واپس موبائل پر مصروف ہو گیا جبکہ ملازم حکم سنتا ہوا لٹے پاؤں
بھاگ گیا

"تم نے ٹکٹس تو نہیں کروائیں؟؟؟"

نہیں حاشر وہ ہنی کہہ رہی تھی کہ ہم آج شام اس ہی گاڑی سے "

"واپسی کے لیے روانہ ہوں گے

تعبیر کی بات پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

آج شام؟؟؟ کیا مطلب؟؟؟ کیا آپ لوگ واپس آج ہی جا رہے "

"ہو؟؟؟"

"...جی ہاں حاشر میں نے آپ کو بتایا تھا کہ بابا جان "

وہ کہتے کہتے چپ ہوئی

ہم میں سمجھ سکتا ہوں خیر جیسے تمہاری مرضی ویسے اگر کبھی "
بھی کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو یہ میرا پر سنل نمبر ہے اسے
"اپنے موبائل میں سیو کر لو جب بھی کوئی کام ہو مجھے کال کر دینا
وہ شکڈ تھی حاشر خانزادہ اسے اپنے اسٹنٹ کے بجائے اپنا خود
کا پر سنل نمبر دے رہا تھا مگر وہ کہاں سیو کرتی اس کا موبائل تو
اس ہی دن ٹوٹ چکا تھا وہ خاموش نظروں سے ادھر ادھر دیکھنے
لگی

کیا ہوا تعبیر؟؟ کیا کوئی پر اہلم ہے؟؟ موبائل کہاں ہے آپ "
کا؟؟

"وہ... وہ اس دن میرے ہاتھ سے چھوٹ کر ٹوٹ گیا تھا"

وہ ہاتھ کی ہتھیلی مسلنے لگی

"واٹ اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں؟؟؟ کو... ایک منٹ"

وہ موبائل پر کسی کو کال کر کے آنے کا کہنے لگا تب ہی ملازم ایک

ٹرے میں دو گلاس جوئس لے آیا ایک گلاس تعبیر نے اٹھایا

دوسرا حاشر نے

ابھی انہوں نے پہلی سپ لی تھی جب ایک آدمی بیگ ٹنگائے اندر

آنے کی اجازت لینے لگا جس پر حاشر نے اسے اشارے سے

اجازت دی وہ اپنا بیگ لئے ان کی طرف بڑھا اور ٹیبل کے پاس

گٹھنوں کے بل بیٹھ کر اپنے بیگ میں سے کچھ مہنگے ترین موبائلز

کے باکسز نکالنے لگا تعبیر کو یہ سب سمجھ نہیں آ رہا تھا

سر جی یہ والا بہت اچھا موبائل ہے... یہ اب تک کسی نے بھی "
بائے نہیں کیا

اس شخص نے سب سے مہنگا موبائل حاشر کی طرف بڑھایا
"تعبیر دیکھو کیا یہ تمہیں ٹھیک لگ رہا ہے؟؟"
حاشر نے اس باکس کو تعبیر کی طرف بڑھایا جسے تعبیر نا سمجھی
سے دیکھنے لگی

"چیک تو کرو مجھے یہ کسی کو گفٹ کرنا ہے"
حاشر کو پتا تھا وہ کہاں یہ لینے والی ہے اس لئے اس نے بات بنائی
جس پر تعبیر نے اس کے ہاتھ سے وہ باکس لے کر اثبات میں سر
ہلایا

"ڈن، یہ ڈن کرو"

حاشر نے اس ہی وقت سائڈ میں رکھی چیک بک اٹھائی
"سرٹوفٹی لیکس"

وہ کوئی عام فون نہ تھا جس کی قیمت سنتے ہی تعبیر چونکی سی گئی
حاشر نے ڈھائی لاکھ کا چیک کاٹ کر اس شخص کی طرف بڑھایا
جسے لیتا ہوا وہ اپنا بیگ واپس لئے وہاں سے چلا گیا

"کیسا لگا موبائل؟؟؟"
حاشر نے اپنے ہیر اسٹائل پر ہاتھ پھیر کر اسے صحیح کرتے ہوئے
کہا

"جی اچھا ہے"

"گڈ تو اب اس میں اپنا سم کارڈ لگاؤ اور میرا نمبر سیو کر لو شاہاش"

وہ مسکراتے ہوئے اسے انتہائی حیران کر گیا تھا

"...کک کیا مطلب؟؟ مگر یہ تو آپ کسی کو گفٹ"

جس کو گفٹ کرنا تھا وہ تم ہی ہو تعبیر میڈم چلو شبا بش اب تم اپنا"
سم کارڈ لگاؤ اور مجھے میسج یاد سے کر لینا تاکہ میرے پاس بھی تمہارا
"نمبر سیور ہے

حاشر نے فرینڈلی ہوتے ہوئے کہا

"حاشر میں اتنا ایکسپینسیو موبائل نہیں رکھ سکتی"

ارے مگر یہ تو تمہارا گفٹ ہے اور گفٹ کیسا بھی ہو گفٹ گفٹ"
"ہوتا ہے اور ویسے بھی تم میری فرینڈ شپ ڈیزرو کرتی ہو

تعبیر کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا وہ بار بار انکار کیے جارہی تھی

اچھا اب بس... بہت ہوا میں مزید انکار نہیں سنوں گا اگر مجھے " ایز آ ایکسٹریٹ کرو گی تو میں ناراض ہو جاؤں گا آگے مرضی " تمہاری

"... نن نہیں حاشر میرا وہ مطلب نہیں تھا "

وہ شرمندہ سی ہوئی جس پر وہ مسکرایا
ٹھیک ہے اب یہ رکھو اور ہاں آج شام ہم ساتھ کھانا کھائیں گے "
" پھر پتا نہیں کب ملاقات ہو

وہ حاشر کی بات پر اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی وہ اپنی بات منوانے کا
ہنر بہت اچھے سے جانتا تھا



اور جب آپ کو کسی سے پیار ہوتا ہے تو آپ اپنے پسندیدہ شخص " کو کسی بھی صورت میں کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر پاتے، اور وہ لمحہ آپ کے لئے سب سے زیادہ دردناک ہوتا ہے " جب آپ کی محبت آپ کے سامنے کسی اور کے قریب ہو

وہ اس وقت اپنی یونیورسٹی میں موجود سیرٹھیوں پر بیٹھا اس ہی کتاب کو پڑھنے میں مصروف تھا جب حور یا سامنے سے چلتی ہوئی ایک اسٹائل سے اس کے پاس آکر رکی "ہیلو بیز کیسے ہو؟؟؟"

حور یا کے لہجے پر حیران وہ اس کی طرف نا سمجھی سے دیکھنے لگا

"...کیا کر رہے تھے دکھاؤ"

حور یا اس کی طرف سے جواب نہ پا کر اس کے ہاتھ میں موجود

کتاب کو باقاعدہ اس سے چھین کر جائزہ لینے لگی

اوہ میں تو تمہیں بہت شریف سمجھتی تھی لیکن یہاں تو معاملہ "

"ہی الٹا ہے... تم بھی ایسی کتابیں پڑھتے ہو؟؟"

وہ اپنی لکڑی جیسی ٹانگوں کو ادھر سے ادھر مٹکاتے ہوئے اپنی ہائی

ہیلز شو کرنے لگی جبکہ شاویرز کو وہ ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

"...ادھر دیں اسے"

شاویز سیرھیوں سے اٹھتا ہوا اس سے بڑی تمیز سے کہنے لگا جس پر وہ پیچھے ہوئی جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ یہ کتاب نہیں دینے والی

"... اتنے بھی انوسینڈ نہیں ہو جتنے دکتے ہو"

حوریانے اسے سرتاپیر دیکھتے ہوئے ایک اسٹائل سے اپنے بالوں کو لہراتے ہوئے کہا

وہ اورنج ٹی شرٹ کے ساتھ بلوپینٹ میں آج کافی زیادہ ہینڈ سم نوجوان لگ رہا تھا جبکہ ہر بار کی طرح ہاتھ میں گھڑی بالوں کو ترتیب سے سیٹ کیا ہوا وائٹ جوگرز میں ملبوس تھا بے شک وہ کسی بھی لڑکی کو اپنی طرف باسانی متوجہ کر سکتا تھا

"پلیز میری بک مجھے واپس کریں"

اوہ ہو... انوسینڈ لڑکے کیا تمہیں پتا ہے پیپر ز قریب آرہے ہیں"

"اور اب بھی تم اس کتاب کو پڑھنا چاہتے ہو؟؟"

شاویز نے ایک قدم آگے بڑھایا جس پر وہ دو قدم دور ہوئی مگر تب ہی شاویز کی نظر سامنے سے آتی حریم پر گئی جو اپنے موبائل پر مصروف بنا دیکھے چلتی آرہی تھی

"اوائے ہیر وکدھر گم ہو گئے ہاں"

حوریانے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹنی بجائی اس کی آواز پر وہ چونکا جبکہ اس کی آواز اتنی اونچی تھی کہ سامنے سے آتی حریم بھی ان کی طرف متوجہ ہوئی مگر جب سامنے نظر گئی تو دماغ گھوم گیا وہ لڑکی شاویز کے اس قدر قریب ہوتی جا رہی تھی جبکہ شاویز

اس کی جیلیسی دیکھ چکا تھا کیونکہ وہ دانت نیچتے ہوئے اب وہیں
رک کر حور یا کو گھور رہی تھی

"کہیں بھی نہیں آپ مجھے میری بک واپس کر رہی ہیں یا؟؟؟"
شاویر نے جان بوجھ کر حور یا کی طرف قدم بڑھائے جس پر حور یا
بھی مزید اس کے قریب آئی
"یا...؟؟؟"

وہ ایک ادا سے 'یا' کو لمبا کھینچتی ہوئی اس کے قریب آنے لگی شاویر
یہ سب جان بوجھ کر کر رہا تھا شاید وہ کچھ دیکھنا چاہتا تھا کچھ ایسا
جس سے اس کی ایک کنفیوزش دور ہو جائے

"...یا پھر میں"

ابھی وہ آدھے الفاظ ہی کہہ رہا تھا جب اس کی نظر حوریا کے دوسرے ہاتھ میں پکڑے سیل فون پر گئی اس نے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا جس پر وہ چونکی

"ہیسی یہ واپس کرو"

"پہلے میری بک دو"

"نہ دی تو؟؟؟"

حوریا نے اسے آنکھیں دکھائیں جبکہ حریم کی اب برداشت سے باہر ہو چکی تھی کیونکہ شاویرز خود سے حوریا کے قریب جا رہا تھا

نہ دی تو پھر بھول جائیں کہ آپکا سیل فون کبھی آپ کو واپس ملے"

"گا"

وہ اسے موبائل دیکھتا ہوا ایک نظر حریم کو دیکھ کر وہاں سے جانے لگا جس حور یا کرنٹ کھاتے ہوئے اس کا راستہ روکنے لگی

"یہ لو اپنی بک اور میرا سیل واپس کرو"

شاویز نے ہاتھ بڑھا کر اپنی بک لی اور اس کے سامنے اس کا موبائل بڑھایا جس پر وہ جھپٹنے لگی مگر تب ہی شاویز نے ہاتھ پیچھے کھینچا جس سے حور یا اس سے اچانک ٹکرائی بس یہی حرکت حریم کے تن بدن میں آگ لگا گئی اس کا چہرہ غصے سے لال ہو چکا تھا

"ایک شرط پر دوں گا"

"کیسی شرط"

حور یا نے اسے گھورا

آج کے بعد... مس حوریا آپ میرے آگے پیچھے نظر نہیں"

آئیں گی اگر اگین آپ نے مجھے کسی بھی طرح سے ڈسٹرب کیا

"...تو"

شاویز سرگوشی نما انداز میں کہتا ہوا اس کے مزید قریب آیا وہ آج

کہیں سے بھی پہلا والا شاویز نہیں لگ رہا تھا کیونکہ الفاظ بھلے ہی

اس کے حوریا کو دور کرنے کا کہنے کے تھے لیکن انداز اس کا ایسا تھا

جیسے وہ اس سے کوئی راز کی بات کر رہا ہو

"تو؟؟؟"

تو میں آپ کی شکایت پر نسیل سے لگا دوں گا پھر نہ کہیے گا کہ "

آپ کی کبھی کامیاب ناہونے والی تعلیم میں میری وجہ سے کوئی

"خلل پیدا ہوا ہے

وہ اسے آنکھوں آنکھوں میں جتاتا ہوا ایک نظر حریم کے لال پیلے

ہوتے ہوئے چہرے پر ڈال کر موبائل حور یا کو تھماتا ہوا سیڑھیاں

عبور کر کے اپنی کلاس کی طرف بڑھ گیا

"یہ تو بڑی ہی کوئی پہنچی ہوئی چیز ہے"

حور یا اپنا موبائل ملتے ہی وہاں سے نود و گیارہ ہو گئی جبکہ حریم اپنے

بڑھتے ہوئے غصے کو ضبط کرتی ہوئی ڈانسنگ کلاسز لینے چلی گئی

یعنی یہ سب سچ تھا... وہ جیلس ہوئی تھی... وہ اکثر حوریا سے "
"... جیلس ہوتی تھی یعنی... کیا واقعی اسے مجھ سے محبت ہے
وہ اپنی سیٹ پر بیٹھتا ہوا دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوا

تو اس نے اب تک ایسا کہا کیوں نہیں؟؟ اس نے تو ہمیشہ مجھے "
صرف دوستی کے لئے انسٹ کیا تھا... اگر میں خود اس سے یہ
"سب پوچھ لوں... تو کجا ٹھیک رہے گا

وہ دل ہی دل میں ارادہ کرنے لگا مگر یہاں اس کا دماغ چلا تھا

نہیں نہیں میں اس سے یوں اچانک ڈائریکٹ کیسے پوچھ لوں "
کے اسے مجھ سے محبت ہے یا نہیں... شاید اسے مجھ سے محبت نہ
"..." ہو

اس نے اپنا بال پین پکڑتے ہوئے سوچا
میں اگر اس سے پوچھ نہیں سکتا تو کیا ہوا... اسے بتا تو سکتا ہوں "
نہ

وہ مسکراتے ہوئے سوچنے لگا تھا



"میں اس سے ملنے خود جاؤں گا"
آتش نے و سکی کا گھونٹ بھرتے ہوئے سامنے بیٹھے باضل سے
کہا جس پر وہ اسے آنکھیں بڑی کرتے ہوئے دیکھنے لگا آتش نے
اسے ایسے دیکھتے ہوئے گھورا تو وہ جلدی سے نیچے نظریں جھکا گیا

"کیا کہنا چاہ رہے ہو؟؟"

آتش کی سخت آواز پر وہ پھر سے اسے دیکھنے لگا

"... سر یہ ممکن نہیں"

"کیا ممکن نہیں؟؟"

آتش نے ایبر وکا زاویہ بنایا جس پر سامنے بیٹھے شخص نے پیشانی پر

ابھرتے ہوئے پسینے کو صاف کیا

"... سر تعبیر علی سے اب ملنا ممکن نہیں"

آتش درانی کی زندگی میں نا ممکن لفظ کی کوئی گنجائش نہیں،"

آتش درانی جو چاہتا ہے پھر کیا فرق پڑتا ہے وہ ممکن ہو یا نہیں؟؟

"آتش درانی ہر نا ممکن کو ممکن کر دکھانے کا ہنر بخوبی جانتا ہے

وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا گلاس لبوں پر لگا گیا

"مگر سر وہ تو آج شام کراچی جا رہی ہے"

باضل کے منہ سے نکلے گئے الفاظ جیسے اسے سخت ناگوار گزرے
تھے ہاتھ میں پکڑا گلاس جو اس کی مضبوط گرفت کی وجہ سے ٹوٹ
کر کرچی ہو چکا تھا جو اپنے بے بس ہونے کی کچھ نشانیاں اس کے
ہاتھ کو زخمی کر کے دکھا چکا تھا

آتش اپنے زخم کی پرواہ کیے بنا غصے سے صوفے سے اٹھا تھا باضل
تو گلاس ٹوٹنے کی آواز پر ہی کانپنے لگا تھا آتش غصے سے چلتا ہوا اس
کے سامنے آکھڑا ہوا آتش نے دونوں ہاتھوں سے اس کے
گریبان کو جھنجھوڑا تھا باضل تڑپ کر رہ گیا تھا

کیا کہا تم نے؟؟ وہ واپس کراچی جا رہی ہے؟؟ تو تم یہاں کیا کر "

"رہے ہو احمق انسان ہاں؟؟

آتش کی نیلی آنکھیں غصے سے لال ہو کچھ تھیں وہ اسے کھا جانے

والی نظروں سے گھور رہا تھا

"... سر مجھے ابھی پتا چلا ہے اس کے ٹیو بنانے کے بعد "

وہ اسے مزید غصہ دلا گیا تھا آتش نے غصے سے اسے زمین پھر پھینکا

جس سے وہ منہ کے بل جا گرا

یعنی وہ اپنے یہاں آنے کا مقصد پورا کر چکی ہے اور تم؟؟ تمہیں "

میں نے یہاں کیوں رکھا ہو ہے؟؟ اسلئے کہ تم میرا وقت ضائع

"کرو؟؟ جاؤ یہاں سے اور کسی بھی طرح روکو اسے

وہ غصے سے دھاڑا تھا تب ہی باضل کا موبائل بجنے لگا مگر وہ اب
تک خوفگی سے آتش کو دیکھ رہا تھا

اس نے جلدی سے موبائل نکال کر کال پک کی جس پر آتش نے
اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا اور اسپیکر کیا
"باضل بھائی آپ کو ایک بات اور بتانی تھی حاشر خانزادہ نے تعبیر"
"علی کو ایک موبائل بھی گفٹ کیا تھا
ابھی موبائل پر دوسری طرف سے مزید کچھ آواز آتی جب آتش
نے اس کے موبائل کو بھی زمین پر دے مارا

"... آااہ"

وہ دھاڑا تھا ایک پھرے ہوئے شیر کی طرح... وہ کسی آتش
فشاں پہاڑ کی مانند واضح ہو رہا تھا اس کی نیلی آنکھوں میں خون اتر
ہوا صاف واضح ہو رہا تھا آج جو کچھ ہوا تھا وہ اس کی چاہ کے برعکس
ہوا تھا جو اس کے حواسوں کو سخت متاثر کر گیا تھا

دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کے اس کمرے سے تمہاری "
لاش نکلے، گیٹ آؤٹ..." وہ غرراتے ہوئے کہتا اسے مزید
کانپنے پر مجبور کر گیا تھا
"...آئی سیڈ آؤٹ"

وہ پھر سے دھاڑا جس پر باضل اپنی جان بچاتا ہوا وہاں سے بھاگ
گیا مگر پیچھے ایک سوتے ہوئے شیر کو جگا گیا تھا

تم ایسا نہیں کر سکتیں تعبیر علی... مانا کہ تم اپنے ایک مقصد میں " کامیاب ہو چکی ہو لیکن اب مزید تم آتش درانی سے بھاگ نہیں سکتیں، میں تمہیں تمہارے اس مقصد میں کبھی کامیاب نہیں "ہونے دوں گا میں تمہارے لئے ایک ڈراؤنا خواب بن جاؤں گا

وہ کبھی ادھر کبھی ادھر چکر کاٹ رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ تعبیر کہیں بھی جائے نجانے کیوں وہ تعبیر کے یہاں سے جانے پر نا خوش بھی تھا اس کے لئے تعبیر کے گھر کا پتہ لگانا بہت آسان تھا لیکن وہ چاہتا تھا جب تک اس کی شوٹنگ یہاں پر ختم نہیں ہو جاتی تعبیر اس کے آس پاس رہے

وہ جیب سے موبائل نکال کر کال ملانے لگا

کچھ بھی کر کے ان کی ٹیم کو آج جانے سے روکنا چاہے تمہیں"
"اس کے لئے اپنی جان بھی دینی پڑے، ورنہ تمہاری نوکری گئی
وہ اپنے دوسرے جاسوس کو دھمکی دیتا ہوا موبائل صوفے پر
اجھال کر دونوں ہاتھوں سے سر دبوچنے لگا

تعبیر علی... تم مجھ سے بھاگ نہیں سکتیں... تم جتنا مجھ سے دور"
جاؤ گی مجھ اتنا تمہارے قریب آؤں گا تم مجھ سے نہیں بچ سکو گی
تم نے مجھے بہت بے چین کیا ہے، نجانے کب اور کیسے مگر تم نے
"...مجھے اپنے قریب آنے پر مجبور کیا ہے، میں

وہ واقعی بہت بے چین تھا زندگی میں پہلی بار کوئی ایسا آیا تھا جس
نے آتش درانی کو مکمل بے چین کیا تھا اسے اب ایک پل سکون نہ

تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ آخر کیسے وہ ایک عام سی لڑکی اس کے سکون
میں خلل کی وجہ بن چکی تھی

آتش درانی یہ قسم کھاتا ہوں کہ اپنی آخری سانس تک تمہارا
"پیچھا نہیں چھوڑوں گا"

وہ اپنے پورے ہوش و حواس میں قسم کھاتا ہوا اب اگلی معلومات
کے انتظار میں تھا



وہ آج پیپر سے فارغ ہو کر نئے گھر کا انتظام کرنے کے لیے نکلی
تھی اس نے حریم کو اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا کیونکہ
اسے پتا تھا حریم اس کے بغیر نہیں رہ پائے گی جب سے وہ اس کی

زندگی میں آئی تھی اتفاق سے ایئرل کے ڈیڈ نے بھی ایئرل کی
پوکٹ منی میں بہت اضافہ کر دیا تھا

وہ باسانی اپنے ساتھ ساتھ حریم کے خرچے بھی پورے کر دیتی
تھی جس پر حریم اکثر بہت شرمندہ ہوتی تھی مگر ایئرل کو پتا تھا
کہ ایموشنل بلیک میل کر کے کیسے حریم کو آمادہ کرنا ہے

اس نے پہلے گھر ڈھونڈنے کا ارادہ کیا تھا وہ گھر ڈھونڈنے کے بعد
حریم سے اس کی رضامندی کا پوچھنا چاہتی تھی وہ حریم کو اپنے
ساتھ ہی رکھنا چاہتی تھی اگر حریم رضامند ہو جائے تو

ابھی اس نے آدھا سفر ہی طے کیا تھا جب اس کے پاس ضوریز کی
کال آنے لگی وہ کال پک کرتی ہوئی اسپیکر ان کر گئی
"آئیز کہاں ہو تم؟؟"

"ریز میں بڑی ہوں بعد میں بات کرتی ہوں"
"مگر مجھے بتاؤ تو کہاں ہو تم؟؟"

ضوریز فکر مندانہ انداز میں کہنے لگا

"ریز میں نے کہا نہ بعد میں بات کروں گی"
وہ اپنی بات مکمل کر کے بنا اس کی کچھ سنے کال ڈسکنیکٹ کر گئی
اب وہ کسی ہوم ایجنسی آفس کے سامنے رکی تھی اس نے اپنا
موبائل گاڑی میں چھوڑا اور خود چلتی ہوئی اندر آئی

وہاں بہت سے لوگ موجود تھے جن میں سے کچھ ایجنسی کی ٹیم
میں سے تھے اور کچھ اس کی طرح گھر کی تلاش میں وہاں آئے
تھے اس نے آس پاس نظر دوڑائی پھر سامنے ریسپشن پر کھڑی
لڑکی کے پاس گئی

"لسن مجھے اپارٹمنٹ کے اباؤٹ کام ہے"
"آپ سامنے والے ٹیبل پر چلی جائیں"
وہ لڑکی اشارے سے کہتی ہوئی کمپیوٹر میں مصروف ہو گئی جبکہ
ایئزل اس کے بتائے گئے ٹیبل کی طرف بڑھی

دوسری طرف وہ جو اس کے لئے بے انتہا پریشان ہوا جا رہا تھا
ایئزل کا یوں اس کے منہ پر فون بند کر دینا اس کے لئے سخت نہ

گوار گزرا تھا وہ غصے سے اپنی بانیک پر بیٹھا اور گل اسپید سے ڈرائیو کرنے لگا

"تھنکیو سوچ میں ایک بار اس اپارٹمنٹ کو دیکھنا چاہوں گی"
"ضرور... آپ کل ہی آجائیں اور دیکھ لیں پھر ایڈوانس پے"
"کر دیئے گا اور جب دل چاہے یہاں شفٹ ہو جائیے گا"
"شکریہ اللہ حافظ"

وہ وہاں سے بڑی خوشی سے اٹھ کر باہر کو آئی اس نے سب سے پہلے ضوریز کو کال کی مگر اب اس کا نمبر آف جا رہا تھا پھر اس نے حریم کو کال کرنے کا سوچا مگر رکی کیونکہ وہ اسے یہ بات سامنے بیٹھ کر بتانا چاہتی تھی



ہمت دیکھتی تھی اس کی، کیسے شاویز کے قریب ہو کر گفتگو کر
"... رہی تھی، دل تو چاہ رہا تھا وہیں اس کے بال پکڑ کر

وہ کب س غصے میں بڑبڑائی جا رہی تھی اسے حوریا پر بے حد غصہ
آ رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حوریا کا حلیہ بگاڑ کر رکھ
دے

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب اسے یاد آیا شاویز حوریا سے جو بک
واپس لے رہا تھا وہ وہی بک تھی جو وہ اسے اس دن سوری کے
طور پر گفٹ کر رہا تھا چانک سے اس کا سارا غصہ کہیں غائب ہوا
تھا

آخر شاویز اس بک کو کیوں لئے بیٹھا تھا؟؟؟ ک

"... یا وہ بھی ایسی لو واسٹوریز پڑھتا ہے؟؟؟ یا پھر

اس کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب اس کی نظر سامنے
دروازے پر کھڑی اینزل پر گئی جو کب سے اسے ہی دیکھی جا رہی
تھی جس سے وہ بے خبر تھی

"... آآ اینزل تم... تم کب آئیں"

اینزل خاموشی سے چلتی ہوئی اس کے پاس آنے لگی جبکہ اینزل
اسے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے گھور رہی تھی جیسے کچھ جانچنا چاہ
رہی ہو حریم ہڑبڑاتے ہوئے بیڈ سے اٹھی

"یہ کس شاویز کی باتیں سوچیں جا رہی ہیں؟؟؟"

ائیزل نے دھیمے لہجے میں پوچھا جس پر وہ چور نظروں سے اسے
دیکھنے لگی

"بتاؤ حریم؟؟؟"

کلک کون شاویز؟؟؟ میں نے تو کسی شاویز کے بارے میں نہیں
"سوچا"

حریم جلدی سے واپس اپنی جگہ پر بیٹھ کر کتابوں میں مصروف
ہونے لگی جب ائیزل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

مگر تم نے تو ابھی خود ہی کسی شاویز اور اس اسٹوپڈ حوریا کا نام لیا
"تھا؟؟؟"

ائیزل کی بات پر وہ آنکھیں گھماتے ہوئے اپنے پکڑے جانے کا
ثبوت خود دے رہی تھی ائیزل اس کے برابر میں آ بیٹھی

بتاؤ بھی آخر بات کیا ہے؟؟ ورنہ ایسا نہ ہو میں خود ہی یونی سے "
...پتا لگالوں

"...ارے نہیں سنو"

ابھی انیزل فون نکالتی جب حریم نے اس کا ہاتھ پکڑا

"...وہ شاویز جو ہے... وہ ہمارا کلاس فیلو ہے"

اچھا... تمہارا اس سے کیا تعلق اور حوریا کے بال پکڑ کے مارنے "

"کا کیوں سوچ رہی تھیں؟؟ وہ بھی ذرا ایکسپلین کرنا

انیزل کے سوالوں پر حریم نے برا سامنہ بنایا جس پر انیزل اسے

گھورنے لگی

اوقفف ائیزل اتنے سوال کیوں کر رہی ہو؟؟ وہ دونوں ہی "میرے کلاس میٹ ہیں اور کلاس فیلوز میں اکثر چھوٹے موٹے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں یونہی؟؟"

وہ اسے اپنی بات سے کنوینس کرنے لگی جس پر ائیزل کچھ سوچنے لگی

"اچھا خیر چھوڑو... مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے" آئیزل نے آج پہلی بار اس کی بات کو ماننے ہوئے بات بدلنے کا فیصلہ کیا اور اپنی بات پر آئی "ہاں کہو؟؟؟"

ائیزل نے گہری سانس لی اور آج جو کچھ بھی ایجنسی والوں کے ساتھ ڈسکس ہوا تھا وہ سب حریم کو تفصیل سے بتانے لگی



وہ لوگ واپسی کے لیے نکل رہے تھے مگر دس منٹ کا راستہ طے کرنے کے بعد ہی ہنی کے ڈرائیور نے گاڑی خراب کا بہانا بنا دیا تھا جس وجہ سے انہیں ٹیکسی میں واپس ہوٹل جانا پڑا تھا جہاں وہ لوگ پہلے دن کے تھے

یہ سب آتش درانی کے آدمی نے کروایا تھا تاکہ تعبیر علی اس شہر سے کہیں نہ جاسکے کیونکہ یہ تو طے تھا کہ ان کے ٹیم ممبرز فلائیٹ کے ذریعے نہیں جاسکتیں گے کیونکہ وہ جس کنوینز سے آئے تھے اس ہی سے واپسی جانے کا پروگرام تھا

وہ اس وقت ہوٹل کے نیچلے حصے میں بنے ریسٹورانٹ میں بیٹھے
ڈنر کر رہے تھے جبکہ تعبیر بہت افسیٹ تھی کیونکہ اس کے لئے
اب اس شہر میں ایک پل بھی رہنا بہت مشکل ہو چکا تھا

وہ آتش درانی نامی مشکل سے بھاگنا چاہتی تھی مگر وہ نہیں جانتی
تھی کہ کوئی ہے جو اس وقت بھی اس کے معصوم سے چہرے پر
پیاری سی پریشانی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"...اففف اللہ سینوریٹا کیوں ایسے بیٹھی ہو؟؟ اپنا کھانا فٹش کرو"
رائمہ کی بات پر اس نے بنا کچھ کہے نیچے سر جھکا لیا جس پر رائمہ
نے ہنی کو دیکھا جو تعبیر کی پریشانی پر کافی فکر مند تھی

"اچھا تو یہ کافی... کافی پیو گی؟؟"

ہنی نے اس کی طرف کافی کا مگ بڑھایا جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا مگر تب ہی اس کا موبائل جو اس ہی حاشر خان زادہ نے اسے گفٹ دیا تھا وہ بجنے لگا مگر کسی ان نان نمبر کی کال تھی

"ایکسیوزمی"

وہ کہتی ہوئی سائیڈ میں آئی مگر اب کال بند ہو چکی تھی

"یہ کیا مذاق ہے... ایسے بھلہ کون کرتا ہے؟؟"

تعبیر عجیب سے منہ بناتے ہوئے ابھی پلٹنے لگی تھی جب وہ اچانک سے اس کے راستہ روکے کھڑا ہوا وہ چونکی

"جو کوئی نہیں کرتا وہ آتش درانی کرتا ہے"

"یہ کیا مذاق ہے... ایسے بھلہ کون کرتا ہے؟؟"

تعبیر عجیب سے منہ بناتے ہوئے ابھی پلٹنے لگی تھی جب وہ اچانک
سے اس کے راستہ روکے کھڑا ہوا وہ چونکی

"جو کوئی نہیں کرتا وہ آتش درانی کرتا ہے"

وہ اس کی ہلکی براؤن آنکھوں میں باقاعدہ گھورتے ہوئے کہنے لگا
تعبیر جلدی سے پیچھے ہوتے ہوئے دیوار سے جا ٹکرائی جبکہ

سامنے کھڑا ظالم شیر اپنی نیلی آنکھوں سے اسے گھورتا ہوا اپنے
قدموں کو اس کی طرف بڑھانے لگا

"...آپ"

ہاں میں... تمہیں کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے مجھ سے بچ جاؤ"
"گی...؟؟"

تعبیر کے قدم لڑکھڑائے تھے جب وہ آگے بڑھتا ہوا اس کی
نازک کمر کو اپنی گرفت میں لئے اسے اپنی طرف کھینچ رہا تھا وہ
اچانک سے اس سے ٹکرائی تھی

"...یہ... یہ کیا بد تمیزی ہے"

تعبیر کو اس کا ایسا کرنا سخت ناگوار گزرا تھا

یہ بد تمیزی نہیں ہے سینوریٹا... یہ تو بس ایک چھوٹی سی " شرارت ہے اینڈ تم نے ابھی میری بد تمیزی دیکھی ہی کہاں ہے..."

وہ ڈھٹائی سے کہتا ہوا ایک طرف مسکرا نے لگا جس پر وہ اسے دیکھتی رہ گئی تھی

وہ اس کے الفاظ پر حیران تھی اسے اس نام سے تو صرف رائےمہ بلاتی تھی تو کیا وہ اس پر اتنی نظر رکھ رہا تھا جو اسے سب کچھ پہلے سے پتا ہوتا تھا تعبیر نے اس کے سینے پر اپنے نازک سے ہاتھوں کو رکھتے ہوئے اسے دوردھکیلنے کی کوشش کی مگر وہ بھی آتش درانی تھا

"دور ہٹیں چھوڑیں مجھے ورنہ"

وہ اسے غصے سے کہنے لگی اس کی مزاحمت پر آتش کو تو تنکا برابر
بھی فرق نہیں پڑا تھا مگر اس کا ڈوپٹہ اس کے کاندھے پر سے

کھسک کر گرنے کو تھا

ابھی وہ شرم سے پانی ہونے لگتی جب آتش نے اس کے گرتے
ہوئے ڈوپٹے کو تھاما اور واپس اس کی نازک سی گردن کی زینت
بنایا وہ حیران تھی اس کے اس عمل پر کیا تھا وہ شخص وہ جو بھی تھا
اسکی سمجھ سے باہر تھا

"کیا چاہتے ہیں آپ مجھ سے؟؟"

وہ ڈری سہمی کھڑی تھی جبکہ وہ سامنے کھڑا ایک بار پھر مسکرایا تھا

"تم سے بات کرنا چاہتا ہوں بہت ضروری"
"... مگر میں آپ کو پہلے بھی منع"
"نہ... میں اس کام کی بات بالکل بھی نہیں کر رہا"

وہ اسے مزید تجسس میں ڈال رہا تھا وہ پریشان کن انداز میں اسے دیکھی جا رہی تھی آتش کی نظر اس کی گردن پر گئی اس کے گلے کی نازک سی ہڈی جو تیز تیز سانس لینے کی وجہ سے بے ترتیب حرکت کر رہی تھی وہ آتش کو بہکنے پر اکسارہی تھی

"پھر کیا چاہتے ہیں آپ؟؟"
"چلو میرے ساتھ"

ابھی وہ اس کے جواب کی منتظر تھی جب آتش نے اس کا ہاتھ
منظبوطی سے تھاما اور اس کی کمر کو آزادی بخشا ہوا وہ اسے اپنے
ساتھ اوپر والے فلور کی طرف لے جانے لگا تعبیر کا دل زوروں
سے دھڑک رہا تھا

"کک کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ مجھے؟؟"

تعبیر نے اپنے دوپٹے کو منظبوطی سے سینے پر لگائے پوچھا مگر وہ بنا
کچھ سننے اسے اپنے ساتھ لئے آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا یقیناً یہ روم
اس نے ہی بک کیا ہوا تھا جس کے سامنے وہ آرکا تھا

"...یہ"

"چپ"

ابھی وہ مزید سوال کرتی جب آتش نے دروازہ کھول کر اسے اندر
دھکیلا اور خود بھی اندر آتا ہوا دروازہ بند کر گیا
"یہ کیا بد تمیزی ہے"

تعبیر نے پھر سے وہی الفاظ دہرائے تھے لیکن اس بار اس کے یہ
الفاظ آتش کو غصہ دلانے کے لیے کافی تھے

"تمہیں کیوں لگتا ہے میرا ایسا کرنا بد تمیزی ہے؟؟"
وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا اس کے قریب آنے لگا وہ ڈریسنگ ٹیبل
سے ٹکرائی

ابھی تم میری بد تمیزی سے بالکل بھی واقف نہیں ہو جس دن تم " نے میری بد تمیزی دیکھ لی آئی سو ویر اس دن تم میرے علاوہ کسی " اور کے بارے میں سوچنا بھی گناہ سمجھو گی

وہ ذو معنی کہتا ہوا اسے زہر لگ رہا تھا تعبیر نے غصہ سے اسے گھورا
آپ چاہتے کیا ہیں؟؟ آپ کو مذاق لگتا ہے یہ سب؟؟ کیا اتنا "
آسان ہوتا ہے ایسے کسی کی بھی عزت کے ساتھ کھیلنا؟؟ جب
" دل چاہا کسی بھی طریقے سے بات منوانے آگئے
تعبیر کے لہجے پر حیران وہ اسے ایبر واچکائے دیکھنے لگا

آپ کو جو بھی بات کرنی ہے آپ جا کے ہنی سے کریں کیونکہ "
"...وہ ہمارے بیڈج

ارے بھاڑ میں گیا تمہارا بیڈج، مجھے صرف تم سے کام ہے اور "
"کسی سے بھی نہیں

وہ دھاڑا تھا لیکن آخری کے الفاظوں پر اس نے سامنے کھڑی
لڑکی کو سرتاپیر دیکھا تھا

تو یہ کونسا طریقہ ہے بات کرنے کا؟؟ ایک انجان شخص کے "
"ساتھ میں ایک کمرے میں رہ کر بات کروں گی؟؟
میں انجان کہاں رہا میری جان؟؟ اب تو ملاقات اکثر ہوتی "
"رہے گی

وہ یک طرفہ مسکراہٹ اچھالتا ہوا سامنے صوفے پر جا بیٹھا تعبیر
اسے گھورنے لگی آخری وہ کتنا ریلیکس تھا

"کیا بات کرنی ہے جلدی کریں؟؟"

وہ دونوں ہاتھوں کو لپیٹے ایک اسٹائل سے کہنے لگی جس پر آتش
پہلے تو اسے حیرت سے دیکھتا رہا پھر اصل ٹاپک پر آیا

"بات یہ ہے کہ مس تعبیر علی مجھے آپ سے ٹیو بنوانا ہے"

اب وہ سنجیدہ تھا تعبیر کو لگا اس کے کانوں نے کچھ غلط سنا ہو

"کیا ہوا؟؟ ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟؟"

وہ اسے اپنی طرف نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر تعبیر
نے پلکیں جھپکائیں

"کیا کہا آپ نے؟؟"

"...مجھے تم سے ٹیو بنوانا ہے"

سوری مگر میں یہ کام فی میلز کے لئے کرتی ہوں کسی مرد کے " لئے نہیں

تعبیر کی بات پر وہ صوفے سے اٹھا تھا ایک زوردار قہقہہ پورے کمرے میں گونجتا تھا تعبیر اسے یوں بے باکی سے ہنستادیکھ کر صورتحال سمجھنے کی کوشش میں تھی

"کیا کہا؟؟ مردوں کے لیے نہیں کرتیں؟؟ ہا ہا ہا،،،"

وہ پھر سے ہنساتا تھا تعبیر مٹھیاں بنچے کھڑی اسے ہی گھور رہی تھی

تو جو ٹیوٹم نے حاشر خانزادہ کے بنایا ہے پھر میں کیا سمجھوں"

"اسے؟؟ کیا وہ نامرد ہے؟؟"

وہ چلتا ہوا اسکے بالکل قریب آکھڑا ہوا وہ اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں جھانکنے لگا

ان کی بات الگ تھی میں راضی ان کے لئے بھی نہیں تھی لیکن "
"ضروری تھا اس لئے کرنا پڑا

اس نے پھیکے الفاظوں میں کہا جبکہ آتش اب اس کے مزید
قریب آیا

بات سنو مس تعبیر علی تم بار بار میری باتوں سے انکار نہیں کر "
"سکتیں تمہیں یہ بات ماننی پڑے گی اور یہ میرا حکم ہے

وہ حکم صادر کرتا ہوا اسے اس وقت بہت برا لگ رہا تھا
آپ کو ایک بات سمجھ نہیں آتی؟؟ جب میں نے کہہ دیا میں یہ "
"نہیں کر سکتی تو پھر

"کرنا تو پڑے گا، پھر چاہے کیسے بھی کرو"

وہ کسمپائی

"اورا گر نہ کروں تو؟؟؟"

تو یاد رکھنا تم سے جڑے ہر رشتے کو تباہ کر دوں گا اور پھر جو کچھ

"ہو گا اس کی ذمہ دار مس تعبیر علی تم خود ہوں گی

اس کی نظر تعبیر کے ہاتھ میں موجود موبائل پر گئی وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا پلٹا تھا اسے نجانے کیوں تعبیر کے اتنے قریب آکر کچھ محسوس ہو رہا تھا کچھ ایسا جس سے وہ سب کچھ بھولنے لگا تھا کہ وہ یہاں کس مقصد سے آیا تھا

تعبیر اسے کے دور ہٹتے ہی جلدی سے سانسیں بحال کرنے لگی

"اففف کہاں چلی گئی یہ لڑکی"

رائمہ پورے ہوٹل میں اسے ڈھونڈتی ہوئی فرسٹ فلور پر آئی مگر جب اس کی نظر سامنے پڑی تو دنگ رہ گئی آتش درانی ایک کمرے سے باہر نکل رہا تھا وہ اپنا تھری پیس سوٹ ایک اسٹائل سے ٹھیک کرتا ہوا اپنے ہیئر اسٹائل کو سنوارتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا

ہائے الساجی آتش؟؟ وہ بھی ادھر؟؟ یعنی میری سینوریا بھی "ادھر ہی کہیں ہوگی"

رائمہ جلدی سے آگے بڑھی اور آتش کے سامنے آکھڑی ہوئی وہ جو بنا کہیں دیکھے موبائل میں مصروف انداز میں آگے بڑھ رہا تھا اپنے سامنے کسی کو کھڑا پا کر سامنے کی جانب دیکھنے لگا

آتش؟؟؟ آتش درانی؟؟؟ آپ؟؟؟ یہاں؟؟؟ کیا میں کوئی خواب "

" دیکھ رہی ہوں

رائمہ حیرانی سے کہتی ہوئی آتش کو سرتاپیر دیکھنے لگی مگر تب ہی اس کی نظر۔ پیچھے گئی جہاں سے تعبیر باہر آرہی تھی اس کے دماغ میں تعبیر اور آتش کو لے کر بیت سے سوال اٹھنے لگے تھے

سینور یٹا؟؟؟ تم یہاں؟؟؟ یعنی سینور یٹا اور باز یگر ایک ساتھ "

" تھے؟؟؟ اوففف یہ سب کیسے؟؟؟

رائمہ اپنی آنکھوں کو جھپکاتے ہوئے کہا جس پر آتش ایبروکا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگا جبکہ تعبیر کی توجان نکلی جارہی تھی

"...رائمہ چلو یہاں سے"

تعبیر دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے
ساتھ لے جانے لگی جبکہ آتش تعبیر کی ایسی حالت سے بہت
لطف اندوز ہو رہا تھا

ارے رکویا یہ دیکھو ہمارے سامنے اتنے بڑے اسٹار ہیں... سر"
کیا میں آپ کے ساتھ پکچر لے سکتی ہوں؟؟ سر میں آپ کی بہت
"بڑی فین ہوں

رائمہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا اور آتش سے مخاطب ہوئی جس پر آتش
یک طرفہ مسکرا نے لگا شاید وہ اپنی ویلیو سامنے کھڑی لڑکی کو جتنا
چاہتا تھا

"... ضرور کیوں نہیں"

آتش کے الفاظ پر رائمہ پاگلوں کی طرح مسکراتے ہوئے موبائل
کیمرہ ان کر کے اس کے برابر آکھڑی ہوئی جبکہ تعبیر کا دل کر رہا

تھارائمہ کا منہ توڑ دے
"تھنکیو سو وچ آتش سر"
"مائے پلیسٹر"

آتش مسکراتا ہوا اپنی نیلی آنکھوں کو چشمے سے چھپاتے ہوئے
آگے بڑھ گیا جبکہ رائمہ اس کے جانے کے بعد اس کی پشت کو
دیکھ دیکھ کر مسکرائی جا رہی تھی

"...رائمہ"

"!!!!...رائمہ"

تعبیر کے چیخنے پر وہ جلدی سے ہوش میں آئی

"کہاں تھی تم؟؟"

رائمہ نے ایبروکا زاویہ بناتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھے جس پر تعبیر
کو مزید غصہ آگیا

"چپ کر کے چلو یہاں سے"

تعبیر نے اس کی ایک نہ سنی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے
گئی جبکہ رائمہ سمجھ چکی تھی اس کی اب خیریت نہیں۔

Zubi Novels Zone



اس نے اسے ہر وقت ڈھونڈا تھا مگر نہ وہ گھر پر تھا نہ ہی وہ اپنی بتائی
گئی جگہوں پر تھا جہاں وہ اکثر آیا کرتا تھا ائیزل بہت پریشان تھی
ائیزل نے اس کا فون بھی کافی بار ٹرائے کیا مگر آف جا رہا تھا

"...اففف اللہ کہاں ہو تم ریزرز"

وہ دن بھر کی تھکی ہوئی واپس گھر آئی کیونکہ اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اب ہو سٹل میں نہیں رہے گی اور حریم بھی اس کے ساتھ چلنے کو راضی تھی مگر اب اس کی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی کیونکہ ضروریز کا کچھ اتا پتا نہیں تھا

"ایزل تم نے کچھ کھایا؟؟؟"

"نہیں حریم مجھے بھوک نہیں"

ایزل کا اتر اہوا چہرہ دیکھ کر حریم نے فکر مندی سے پوچھا وہ نہیں جانتی تھی ایزل کیوں اداس تھی ایزل کی زندگی میں اور کیا چل رہا تھا

"ایزل کچھ ہوا ہے کیا؟؟"

"نہیں کچھ نہیں ہوا"

ایزل نے موبائل نکال لیا تاکہ وہ اس میں مصروف ہو جائے
کیونکہ وہ جانتی تھی اگر مزید وہ ایسے بیٹھی رہی تو حریم سے اپنی
ادا سی چھپانا مشکل ہو جائے گا

ابھی وہ مزید خود کے جزبات چھپاتی جب اس کا موبائل رنگ
ہونے لگا کسی کلاس فیلو کی کال آرہی تھی ایزل نے کال ریسیو کی
"کیا...؟؟؟"

موبائل اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گرا تھا وہ بے یقینی سے زمین
کو دیکھی جا رہی تھی کیا جو کچھ اس نے سنا تھا وہ سب سچ تھا؟؟؟

"انیزل کیا ہوا؟؟؟"

حریم اچانک سے پریشان ہوئی تھی اس کی ایسی حالت پر

"انیزل بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟"

"... حریم وہ... وہ ریز"

انیزل جلدی سے اٹھی اور گاڑی کی چابی تلاش کرنے لگی

"ریز؟؟؟ انیزل کیا کہہ رہی ہو؟؟؟ ٹھیک سے بتاؤ ہوا کیا ہے؟؟؟"

حریم نے اس سے پوچھنے کی کوشش کی مگر وہ پاگلوں کی طرح چابی

تلاش کرنے میں لگی ہوئی تھی

"... انیزل"

حریم نے غصے سے اس کے بازوؤں کا پکڑا جس سے وہ اسے دیکھنے لگی

"اینزل بتاؤ کون ریز کیا ہوا ہے؟؟"

ابھی وہ مزید اس سے کچھ پوچھ پاتی جب اینزل اس کے گلے لگ گئی اور زار و قطار رونے لگی حریم کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا تھا وہ بہت پریشان تھی اس نے کبھی بھی اینزل کی ایسی حالت نہیں دیکھی تھی

"... حریم وہ... ریز"

"ہاں کہو... کہو اینزل"

"حریم ضرور ریز کا ایکسڈنٹ"

وہ ابھی مزید کچھ کہتی جب اسے سامنے چابی پڑی نظر آئی وہ دوڑتی
ہوئی سامنے کو بھاگی

"...مجھے ہو اسپتال جانا ہے"

"مگر یہ ریزہ کون ہے؟؟؟"

حریم پلیزز بعد میں بات ہوگی مجھے ہو اسپتال جانا ہے اس کا اس
"دنیا میں کوئی بھی نہیں... میری طرح

آخری والے الفاظوں پر وہ بے انتہا اس سی تھی
"رکویں بھی چلتی ہوں"

حریم نے اپنا بیگ لیا اور اس کے ساتھ چلی گئی



اس کا پورا وجود پسینے میں لت پت تھا وہ اسٹیج پر لیٹا ہوا تھا مختلف
ڈاکٹر اس کے زخم کو ٹانگوں سے سی رہے تھے ابھی اس کے پیر
سے خون رس ہی رہا تھا جب اینزل بھاگتی ہوئی اس وارڈ میں آئی
وہ اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر اٹھ بیٹھا

"... ضرور یز... یہ کیا ہوا ہے تمہیں... یہ سب کیسے ہوا ہے"
اینزل باقاعدہ روتے ہوئے مخاطب ہوئی تھی ضرور یز اسے یوں
روتا دیکھ کر بے چین ہوا جا رہا تھا

ڈاکٹر ضرور یز کیسا ہے اب؟؟ کیا اسے زیادہ چوٹیں آئی"
"ہیں؟؟"

اس نے اپنی آنکھوں کو رگڑتے ہوئے ڈاکٹر سے پوچھا

کوئی خطرے والی بات نہیں ہے بس ان کے کچھ زخم آئے ہیں"
"جو وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں گے آپ پریشان نہ ہوں
ڈاکٹر کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ اب ایک کمپیوٹر ضروریز کے
پاؤں کی طرف کھڑا ہوا بینڈج کر رہا تھا

"... برولسن... آئی ایم فائن اب آپ جا سکتے ہو"
وہ اپنے مخصوص اسٹائل میں کہنے لگا جس پر کمپیوٹر اثبات میں سر
ہلاتا ہوا چلا گیا

"... ریز تم کیسے ہو"
اینزل اس کے پاس آنے لگی جب ضروریز اسے جگہ دے کر اپنے
ساتھ بٹھانے لگا

"میں ٹھیک ہوں"

وہ کہہ تو رہا تھا مگر اس کا لہجہ ایسا تھا جیسے کچھ ہوا ہو جیسے وہ ائیزل سے نظریں چرا رہا ہو یا شاید ناراض ہو

ریز تمہیں اتنی چوٹیں آئی ہیں دیکھو کیسے جگہ جگہ بینڈج کی "ہوئی ہے"

ضوریز نے دیکھا تھا جب ائیزل نے فکر مندی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا ائیزل اسے اپنی طرف متوجہ دیکھ کر جلدی سے دور ہوئی

"خیر ہے ہوتا رہتا ہے"

وہ بے فکری سے کہتا ہوا کال ملانے لگا

"یار کب سے ویٹ کر رہا ہوں؟؟ اب تک نہیں لایا؟؟؟"

وہ اپنا جملہ کہتا ہوا فون بند کر گیا وہ ائیزل کو دیکھ بھی نہیں رہا تھا

جیسے وہ واقعی اس سے ناراض ہو

ریزیہ سب ہوا کیسے؟؟ کیسے ڈرائیور کر رہے تھے تم؟؟ دھیان"

"کہاں تھا تمہارا

وہ جو اس کئے تو رو کر پاگل ہوئی جا رہی تھی وہ ضروریز آخر کس

طرح سے اسے نظر انداز کرتا ہوا اپنے موبائل میں مگن ہو گیا تھا

"... ضروریز میں کچھ"

ابھی وہ آگے کہتی جب یونی کا کلاس فیلو اپنے ہاتھ میں اسٹنگ لئے

ضروریز کی طرف آیا

"ریز بھائی سوری لیٹ ہو گیا"

"کوئی نہ"

وہ اپنے نچلے ہونٹ کو کھجاتا ہوا اسٹنگ تھا منے لگا جبکہ ائیزل کو سمجھ آچکا تھا ضرور ریز کا موڈ ٹھیک نہ تھا وہ لڑکا اسے بوتل دے کر وہاں سے چلا گیا

ضرور ریز تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے ایسے بی ہیو کیوں کر "رہے ہو؟؟"

ائیزل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا جس پر وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا

"بتاؤ ریز کیا تم ناراض ہو مجھ سے؟؟"

"ہممم کافی جلدی یاد آ گیا"

ضوریز نے دھیمے لہجے میں کہا

"مگر ناراض ہو تو آخر کیوں ہو؟؟؟"

تم نے میری کال کیوں کاٹی تھی؟؟؟"

وہ اسے کہتا ہوا رخ موڑ گیا جبکہ اب اینزل تمام باتیں اچھی طرح سمجھ چکی تھی کہ آخر وہ کیوں ناراض تھا

"اچھا سوری نہ اب پکا ایسا نہیں ہوگا"

اینزل نے کان پکڑتے ہوئے بچوں کی طرح کہا مگر وہ اسے تیرٹی

نظروں سے دیکھنے لگا

"ایک شرط پر معافی ملے گی"

"کیسی شرط؟؟؟"

ائیزل حیران تھی وہ اس کے بلکل قریب آیا
وعدہ کرواب جو میں کہنے جا رہا ہوں اس کے بعد نا تم مجھ سے "
"دور ہوں گی نہ ہی ناراض ہوں گی
وہ سرگوشی نما انداز میں کہتا ہوا اپنی گہری کالی آنکھوں سے اس
کے ایک ایک نقش کو دیکھنے لگا نجانے کیوں ائیزل کا دل دھڑکا تھا



"ہٹ جائیے سامنے سے پلیز راستہ دیں"
وہ اسٹرپچر گھسیٹتا ہوا دوڑ رہا تھا سامنے کھڑے لوگوں کے مجموعے
میں راستہ بناتا ہوا وہ اندر کو آ رہا تھا حریم کب سے بیٹھی ہوئی ائیزل

کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی مگر اینزل اب تک واپس نہیں آئی
تھی

وہ چونکی تھی اس ہنگامے سے ایک بہت بڑا شور مچنے لگا تھا جیسے
کچھ بہت غلط ہوا ہو حریم بھاگتی ہوئی ان لوگوں کی طرف بڑھی
مگر جب سامنے نظر گئی تو ساکت رہ گئی

بکھرے ہوئے بال نم آنکھیں حلیہ بالکل ناساز تھا وہ پاگلوں کی
طرح دوڑتا ہوا اپنے والد کو اندر کی طرف لے جا رہا تھا پھر سے
ایک شور اٹھا جس سے وہ ہوش میں آئی

"... شش شاویز"

وہ بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے گئی وہ رو رہا تھا ہاں وہ واقعی رو رہا تھا
اسے صبر نہیں آ رہا تھا افتخار صاحب کی سانسیں رک رہی تھیں
ڈاکٹر زانہیں ایمر جنسی وارڈ میں لے جانے لگے جب شاویز بھی
اندر کو جانے لگا مگر اندر صرف مریض کو لانے کی اجازت تھی

"وہ مجھے کیسے روک سکتے ہیں وہ میرے بابا ہیں"
شاویز کی سرخ آنکھیں جو حریم کی آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ
بن رہی تھیں

"آپ پلیز زہمیں ڈسٹرب نہ کریں کچھ نہیں ہوگا آپکے بابا کو"
ڈاکٹر کہتا ہوا ایمر جنسی وارڈ میں چلا گیا جبکہ شاویز پھر سے آگے
بڑھنے لگا مگر کسی نے اپنے نازک سے ہاتھ سے اس کا بازو تھاما تھا
وہ رکاوٹ اور مڑا

"...شاویز"

وہ نم آنکھیں لئے کھڑی اس کی طرف متوجہ تھی

"حریم جی آپ؟؟؟"

شاویز حیران تھا وہ یہاں کیسے

"شاویز کیا ہوا ہے آپ کے بابا کو؟؟؟"

حریم کا سوال وہ سن چکا تھا مگر سب سے زیادہ اسے جو بات کنفیوز

کر رہی تھی وہ یہ کہ آخر حریم کیوں رو رہی تھی

"...پتا نہیں بابا چانک سے ویل چیئر پر سے گر گئے تھے"

شاویز نے آنکھوں کو انگلیوں سے رگڑتے ہوئے کہا مگر اس کی

نظریں اب تک حریم کی آنکھوں پر تھیں جو نم تھیں

شاويز انشاء اللہ انکل بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے کچھ بھی نہیں "
"ہوگا انہیں تم پلیز زرو نابلد کرو

حریم نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا جس پر اس نے اثبات میں سر
ہلایا پھر وہ دونوں ہی سامنے لگی چیئر زپر جا بیٹھے

"حریم جی ایک بات پوچھوں "

"کہو شاويز "

حریم جی آپ یہاں؟؟ میرا مطلب آپ یہاں کیوں آئی "

"ہیں؟؟"

اپنی معصومانہ عادت سے مجبور ابڑے دھیمے لہجے سے وہ برابر بیٹھی
چھوٹی سی لڑکی سے مخاطب ہوا جس پر حریم کو یاد آیا وہ یہاں کیوں
آئی تھی

"... میری دوست ہے نہ انیزل تم جانتے ہوں گے اسے"

"پورا یونیورسٹی جانتا ہے انہیں مگر میں نے صرف نام سنا ہے"

حریم کی بات پر وہ جھٹ سے بولا

اس کے کسی دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو بس اس ہی وجہ سے"

"یہاں آنا پڑا"

حریم کے بتانے پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگا

ویسے تم یہاں اکیلے کیوں آئے ہو؟؟ میرا مطلب ہے "

"کہ... کوئی ساتھ نہیں آیا تمہارے؟؟

کچھ دیر چپ رہنے کے بعد حریم نے اس خاموشی کو توڑا تھا جس پر

وہ اسے دیکھنے لگا

میری بڑی بہن ہیں مگر وہ اس وقت شہر سے باہر ہیں انہیں آج "

"واپس آنا تھا مگر وہ نہیں آ پائیں

شاویز نے اپنی سرخ آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"اچھا تو کوئی رشتہ دار وغیرہ "

حریم نے اس کے بکھرے ہوئے بالوں پر نظر دوڑائی

وہ سب گاؤں میں ہیں مگر ہم ان سے نہیں ملتے اس لئے ہم "

"تینوں یہاں اکیلے رہتے ہیں

"آپ کی امی؟؟؟"

حریم کے سوال پر اس کی آنکھیں ایک اور بار نم ہونے لگی تھیں

جس کا مطلب حریم سمجھ چکی تھی

"... سو سوری شاویرز مجھے نہیں پتا تھا کہ "

کوئی بات نہیں... اور آپ کو پتا بھی کیسے ہو گا جب آپ مجھ سے "

"اب کوئی بات ہی نہیں کرنا چاہتیں کچھ جانتا ہی نہیں چاہتیں

وہ دکھ بھرے لہجے میں کہتا ہوا اس کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا
حریم کو کچھ پل کے لیے یوں لگا جیسے اس کا دل بے قابو ہونے کو
ہے اس کے بات شاویز کی بات کا کوئی جواب نہ تھا

"...ڈاکٹر"

ابھی وہ مزید خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھتی جب شاویز کی
نظر ڈاکٹر پر گئی جو ابھی ابھی ایمر جنسی وارڈ سے باہر آئے تھے وہ
ان ہی کی طرف بڑھ رہے تھے

"ڈاکٹر کیسے ہیں میرے بابا؟؟؟"

ان کی حالت خطرے سے اب باہر ہے لیکن ان کا ٹریٹمنٹ "
"جاری رہے گا تو آپ یہ میڈیسن لے آئیں

ڈاکٹر کے ہاتھ سے پرچی لے کر وہ واپس مڑا مگر کچھ یاد آنے پر رکا

ڈاکٹر سنیں میں نے تو اب تک کاؤنٹر پر ٹریمنٹ اسٹارٹ ہونے"
کی کوئی فیس پے نہیں کی... پھر بابا جان کا ٹریمنٹ کیسے اسٹارٹ
"ہو گیا؟؟؟ آپ مجھے پیمنٹ بتادیں میں کاؤنٹر پر جمع کر دوں گا
شاویز کی بات پر وہ ڈاکٹر مسکرا کر لگا اور شاویز کے کندھے پر ہاتھ
رکھا

یہاں اگر کوئی پیشند ایمر جنسی میں آتا ہے تو اس کا فوری"
ٹریمنٹ مفت کیا جاتا ہے ہاں مگر اب جب آپ کے بابا خطرے
سے باہر ہیں تو آگے کے ٹریمنٹ کی پیمنٹ آپ کو کرنی ہوگی،
"آپ یہ میڈیسن لے آئیں جلدی

"جی شکریہ"

وہ اس کم عمر لڑکے کو پیار سے کہتے ہوئے آگے کو بڑھ گئے تھے
جبکہ شاو یزاب میڈیکل اسٹور چلا گیا تھا حریم بھی اینزل کی
خیریت لینے چلی گئی



"کہونہ کیا کہنا چاہ رہے ہو؟؟"

وہ کب سے یوں ہی اسے دیکھا جا رہا تھا مگر اینزل کی اچانک والی
آواز پر وہ ہوش میں آیا

ہاں وہ مجھے کہنا یہ تھا کہ پلیز زتم مجھے گھر تک چھوڑ دو گی؟؟"
کیونکہ میری فٹپیچر بائیک اب مکمل طور پر میرا ساتھ چھوڑ چکی

ہے اور میں اس حالت میں نہیں ہوں کہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو
"سکوں"

ضوریز کی اس بات پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی تھی تو کیا وہ کچھ
غلط سوچ رہی تھی کیا واقعی ضوریز اس سے یہی کہنے والا تھا
"آئیزرز؟؟؟"

"ہاں.؟؟"

"میں نے کچھ کہا ہے"

ضوریز کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اٹھی

تم اس کے ساتھ باہر تک آ جاؤ میں کار میں تمہارا ویٹ کر رہی
"ہوں"

وہ سنجیدگی سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ پیچھے ضرور یز بیرڈ
کھجاتے ہوئے یک طرفہ مسکرانے لگا تھا وہ سمجھ چکا تھا اس کے
جزبات کیا تھے

وہ جیسے ہی باہر نکلی حریم اس کے سامنے آکھڑی ہوئی
"کیا ہوا ائیزل کیا اب وہ ٹھیک ہے؟؟؟"
ہاں اسے تھوڑی چوٹیں آئی ہیں مگر اب بہتر ہے مجھے اسے اس
"کے گھر چھوڑنے جانا ہے
ائیزل کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلائے وہیں کھڑی ہو گئی جیسے وہ
کچھ کہنا چاہ رہی ہو مگر کہہ نہیں پار ہی ہو

"حریم کیا ہوا؟؟؟ چلنا نہیں ہے تم نے؟؟؟"

وہ ائیزل اکیچلی... وہ میرا ایک کلاس فیلو ہے اس کے بابا کی " طبعیت بہت خراب ہے وہ یہاں بالکل اکیلا ہے تو میں یہاں تک جاؤں؟؟ جیسے ہی ان کے بابا کو روم میں شفٹ کر دیں گے میں "واپس آ جاؤں گی

حریم کی بات پر ائیزل ایبروکا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگی

کلاس فیلو؟؟ یعنی تمہارا فرینڈ؟؟ تو کیا واقعی تم نے بھی " فرینڈ شپ کر لی ہے واؤ گریٹ لیکن حریم وہ ایک انجان لڑکا ہے میں ایسے کیسے رات کے اس پہر تمہیں اس کے ساتھ چھوڑ سکتی "ہوں؟؟

ائیزل کو کچھ عجیب لگا تھا پہلی بار حریم کسی کے لئے اتنا پریشان تھی اور رکنے کا کہہ رہی تھی

آئیزل پلیززز سمجھنے کی کوشش کرو وہ لڑکا ایسا ویسا بالکل بھی " نہیں ہے تم چاہو تو اس سے مل سکتی ہو

حریم نے وضاحت دینا چاہی

وہ کیسا بھی ہو لیکن میں اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتی یا تم کہو تو " ہم اس کے بابا کے علاج کا خرچہ اٹھالیں؟؟؟

ائیزل ہمیشہ بات پیسوں کی نہیں ہوتی، کوئی ایسا بھی پاس ہونا " چاہیے جو مشکل وقت میں ساتھ کھڑا رہے، تسلی دے، میں صحیح " کہہ رہی ہوں نہ؟؟؟

حریم کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر اسے کوئی خاص حیرت نہیں ہوئی کیونکہ حریم ویسے بھی بہت سمجھداری کے لیکچر دیا کرتی تھی

اچھا بابا سمجھ گئی میں، ٹھیک ہے تم مجھے کال کرتی رہنا جیسے ہی "
اس کا مسئلہ حال ہو میں تمہیں لینے آ جاؤں گی اوکے اور اب تو
"رات بھی بہت ہو گئی ہے

تم پریشان نہ ہو ائیزل یہاں بہت لوگ ہیں کوئی مسئلہ نہیں میں "
"صبح تک آ جاؤں گی پلیرز ز میری بات مان لو پلیرز ز

وہ التجائی نظروں سے اسے دیکھنے لگی جس پر ائیزل نے آنکھیں
گھمائیں

اچھا نہ ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں تم اپنا خیال رکھنا اور یہ کچھ "
"پیسے ہیں رکھ کو شاید ضرورت پڑھ جائے

وہ اسے پیسے تھماتے ہوئے وہاں سے باہر چلی گئی جبکہ اب حریم
الٹے پاؤں بھاگتے ہوئے شاویز کے بابا کے وارڈ کی طرف چلی گئی



تعبیر پلیرز زچپ ہو جاؤ دیکھو پرومیں ہم کل صبح ہوتے ہی "
"یہاں سے نکل جائیں گے

رائمہ اسے کب سے چپ کرانے کی کوشش کر رہی تھی مگر تعبیر
نے تو اپنی آنکھیں ہی سمجھالی تھیں اس کا پورا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

کیسے چپ ہو جاؤں یا رائمہ بابا کی طبیعت اتنی خراب ہے اور "
میں کچھ کر بھی نہیں سکتی اور تمہیں تو پتا ہے نہ شاویز ابھی چھوٹا
"ہے وہ بھلہ یہ سب اکیلے کیسے سمجھالے گا

تعبیر اب ہچکیوں پر تھی جبکہ رائمہ اب سمجھ چکی تھی وہ بالکل بھی
چپ نہیں ہونے والی

رکومیں ایک اور بار اس چوزے کو فون لگا کر تمہارے بابا کی
"طبیعت معلوم کرتی ہوں

رائمہ تسلی دیتی ہوئی موبائل پر نمبر ڈائل کرنے لگی

اففف السلامیک تو کیسا عجیب ہوٹل ہے یہاں تو چوبیس گھنٹے سگنلز
"ڈاؤن ہی رہتے ہیں

وہ بر براتی ہوئی موبائل ہاتھ میں لہراتے ہوئے کمرے سے باہر
نکل گئی جبکہ تعبیر کی اب آنکھیں دکھنے لگی تھیں

ارے نہیں سرفلحال تو ایسا کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ"
لوگ کب نکلنے والے ہیں لیکن مجھے نہیں لگتا تعبیر علی آپ کی
"دھمکی کے بعد کہیں جانے کی ہمت رکھے گی

باضل کی بات پر دوسری طرف سے صرف قہقہہ سنائی دیا تھا
"اچھا سراگر کچھ معلوم ہوتا ہے تو پھر میں انفارم کر دوں گا"
جیسے ہی وہ کال ڈسکنیکٹ کر کے پلٹا سامنے سے آتی لڑکی سے ٹکرا
گیا

اندھے انسان دیکھ کر نہیں چل سکتے؟؟ ابھی میرا موبائل ٹوٹ"
"جاتا تو؟؟؟"

رائمہ کی تیز آواز پر وہ جلدی سے سیدھا ہوا اور سامنے نظر گئی وہ
وہی پاگل لڑکی تھی اس دن جس کا وہ آدھے سے زیادہ دماغ ہضم
کر چکا تھا

ایکس کیوز می میم پہلی بات میں اندھا نہیں ہوں دوستی بات ٹوٹا
"تو نہیں نہ؟؟"

باضل کی شکل دیکھ کر ہی وہ اسے پہچان گئی تھی اس لئے مزید
اسے گھورنے لگی جس پر باضل آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے
دیکھنے لگا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟ آنکھیں نیچے کرو"

رائمہ نے اسے آنکھیں دکھائیں جس پر وہ آنکھیں گھماتا ہوا ادھر
اُدھر دیکھنے لگ گیا

"گڈ شاہاش اب سوری بھی کرو"

"کس خوشی میں؟؟؟"

باضل حیران ہوا

"مجھ سے ٹکرا نے کی خوشی میں"

رائمہ نے بھی اس ہی کے انداز میں کہا
اوہ تو تمہیں یہ کس نے کہہ دیا کہ تم سے ٹکرا کر میں بہت خوشی "
محسوس کر رہا ہوں؟؟؟ اب تک چکر آرہے ہیں مجھے اتنے بڑے
"وجود سے ٹکرا کر

باضل نے منہ بناتے ہوئے اسے گھورا

اوہ میں تو جیسے چھوٹی موٹی کے درخت سے ٹکرا گئی نہ... ادھر"

"میرا پورا وجود ہل کر رہ گیا تم جیسے ٹاور سے ٹکرا کر سمجھے

رائمہ نے آواز مزید بلند کی جس پر وہ چہرے کے عجیب و غریب

زاویے بنانے لگا

"جاؤ نہ یا رٹا تم ویسٹ مت کرو"

باضل نے منہ بناتے ہوئے دوسری طرف رخ کیا جس پر رائمہ

کو تپی چڑھی

ہاں ہاں تمہارے تو بڑے بزنس چل رہے ہیں بڑی کمپنیاں"

چل رہی ہیں... مسجد سے چیل چرا کر لنڈا بازار میں کوڑی کے دام

بھیجتے ہو اور ادھر آکر ایسے ایڈیٹیوڈ دکھا رہے ہو جیسے صاحب
"زادے کوئی بڑی فیکٹریوں کے مالک لگے پڑے ہوں
وہ بھی رائٹ تھی اس نے تو پی ایچ ڈی کر رکھی تھی ہر بات کا
جواب دینے کی

"...اوہ ہیلو کچھ زیادہ ہو رہا ہے یہ"
باضل نے بھی آواز بلند کی
ہاں تو ہونے دو زیادہ کیا ہوا؟؟ شرم آرہی ہے سب کے سامنے"
"ذلیل ہونے میں

اوہ تو اب تم کرو گی مجھے زلیل؟؟؟ شکل دیکھی ہے اپنی؟؟؟ جس "

لنڈا بازار میں میں چرائی ہوئی چپلیں بیچتا ہوں وہیں سامنے تم بھی

"لوگوں کے پرانے کپڑے بیچتی ہوں گی آئی بڑی بلگٹز کی پھپھو

باضل کو کہاں برداشت تھا کسی لڑکی کے ہاتھوں زلیل ہونا اس

نے بھی ٹکا کر جواب دیا مگر اس کا جواب سامنے کھڑی لڑکی پر

ناگوار گزرا تھا

کیا کہا؟؟؟ بلگٹز کی پھپھو ہوں میں؟؟؟ اور تم ٹھہرے انجلینا جولی "

"کے ڈرائیور

ہاں اور تم موسیٰ کام والی جو گھر گھر جا کر لوگوں کے بچوں "

"...کے

ابھی وہ آگے کچھ کہتا جب رائتمہ نے اس پر حملہ کیا

وہ بھاگتی ہوئی ان دونوں کے درمیان آئی جہاں ان کی بحث کافی
بڑھ چکی تھی

"رائتمہ کیا ہو گیا؟؟؟ چھوڑو اس کا کالر"

اب منظر کچھ ایسا تھا کہ باضل کا کالر رائتمہ کے ہاتھوں میں اور
رائتمہ کے بال باضل کی مٹھیوں میں تھے تعبیر کو لگاتھا اگر وہ نہ
آتی تو پریس والے یہاں ضرور آ جاتے



"مممم اچھا تو کیا وہ وہاں اکیلا ہے؟؟؟"

سر اس کے ساتھ اس کی کوئی دوست ہے مگر مجھے نہیں لگتا وہ " اکیلے مزید خرچا اٹھاپائے گا کیونکہ وہ جس طرح سے پریشان دکھ رہا ہے صاف ظاہر ہوتا ہے اس کے پاس مزید پیسے نہیں ہیں

ٹھیک ہے تمہیں جو کام دیا ہے تم وہ ٹھیک سے کرو کسی کو پتا " نہیں لگنا چاہئے

آتش اپنی بات مکمل کرتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر گیا اسے سب کچھ پتا تھا جس ہو سٹل میں شاویرا اپنے والد کو لے کر آیا تھا اس ہو سٹل کے انچارج نے آتش کے کہنے پر ہی ایمر جنسی علاج مفت رکھا تھا

"کیا حال ہے اب؟؟"

اس نے پھر سے کسی کو کال ملائی

بوس وہ لڑکی تو رو رو کر پاگل ہوئی جارہی تھی میں ان کے روم "
"کے باہر ہی تھا

نجانے آتش کو کیا ہوا تھا وہ تعبیر کی حالت کا سن کر اداس سا ہوا تھا

"مور؟؟؟"

نہیں بوس فلحال اتنا ہی پتا لگا ہے اور ہاں وہ لوگ کل نکلنے کی "
"بات کر رہے تھے

اس نے بنا کچھ کہے کال ڈسکنیکٹ کر دی اسے اب پھر سے غصہ
آنے لگا تھا جتنا وہ تعبیر کو اپنے قریب کرنا چاہتا تھا وہ اتنا ہی دور
بھاگی جارہی تھی

ملنا پڑے گا... ایک اور بار تم سے ملنا پڑے گا تعبیر اور اگر اس " بار تم نے میری بات نہ مانی تو میں تمہارے ساتھ وہ کروں گا جو تم نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا

وہ ارادہ کرتا ہوا بالکونی سے واپس روم میں چلا گیا تھا ایک طرف وہ تعبیر سے نفرت کر رہا تھا دوسری طرف وہ اس کے والد کے علاج کا خرچہ بھی اٹھا رہا تھا اور پھر نجانے کیوں وہ تعبیر کی طرف کھنچا چلا جا رہا تھا

"شاویز پلیز زیہ کھالو پلیز زایسے تو تمہیں چکر آنے لگیں گے"

حریم کینیٹین سے اس کے لئے سینڈ وچ لائی تھی جس پر شاویز
اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا

"نہیں حریم جی مجھے کچھ نہیں کھانا"

شاویز پلیززدیکھوا اگر تمہاری طبیعت خراب ہوگئی تو پھر بابا کو"
"کون سنبھالے گا"

حریم کے کافی اصرار پر وہ اس کے ہاتھ سے ایک سینڈ وچ لئے
کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ حریم بھی اس کے برابر بیٹھ گئی
"آپ نہیں کھائیں گی؟؟"

"میں کھا رہی ہوں"

حریم نے ایک بائٹ لی جبکہ شاویز بھی پہلی بائٹ لے رہا تھا

حریم جی کیسے ہیں آپ کی فرینڈ کے فرینڈ؟؟ کیا وہ اب تک یہی "پر ہیں؟؟"

شاویز کے سوال پر اس کا ہاتھ رکا
"وہ اب بہتر ہیں وہ گھر جا چکے ہیں"
مطلب؟؟ وہ چلے گئے مگر آپ تو یہیں پر ہیں آپ نہیں "
"گئیں؟؟"

حریم نے نفی میں سر ہلایا جس پر وہ حیران ہوا

"مگر کیوں؟؟"

"تمہیں اکیلا چھوڑ کر کیسے چلی جاؤں"
وہ اسے دیکھتا رہ گیا تھا کیا وہ واقعی اس کی اتنی فکر کرتی تھی
"تو کیا آپ کے جہاں رکنے کی وجہ میں ہوں؟؟"

وہ بنا کوئی جواب دیئے اپنا سینڈ وچ ختم کرنے لگی

حریم جی پلیزز ز آپ واپس گھر جائیں کسی لڑکی کا ایسے ماحول "
میں رکنا مناسب نہیں اور پھر ڈاکٹر ز ابھی تو بابا سے ملنے بھی نہیں
"دے رہے ان سب میں صبح ہو جائے گی
شاویز نے اپنا سینڈ وچ سائڈ میں رکھتے ہوئے اسے سمجھایا مگر حریم
کو یہ منظور نہ تھا

نہیں پلیزز شاویز ایک بار انکل کو روم میں شفٹ ہونے دو پھر "
"میں خود ہی یہاں سے چلی جاؤں گی پکا پرومس

اسے لگا تھا شاویز اسے واپس جانے پر زیادہ زور دے گا مگر وہ
شاویز تھا اس نے اثبات میں سر ہلایا اور خاموش ہو گیا مگر پھر بھی

اسے حریم کا یہاں رکنا بالکل مناسب نہیں لگا تھا کیونکہ آتے جاتے عجیب و غریب لوگ حریم کو عجیب ہی نظروں سے گھور رہے تھے

"گڈ اپنا سینڈویچ ختم کرو اب دیکھو کتنے مزے کا بنا ہے"
حریم کی بات پر وہ مسکراتا ہوا اپنا سینڈویچ ختم کرنے لگا جبکہ حریم بھی مسکرائی تھی



وہ جب سے واپس ہو سٹل آئی تھی اسے ایک پل کے لیے سکون نہ آیا تھا وہ بار بار ضروریز کی بات پر غور کر رہی تھی وہ سونا چاہتی

تھی مگر آنکھیں بند کرتے ہی سامنے ضوریز کا چہرہ گردش کرنے لگتا تھا

"اففف یہ کیا ہو رہا ہے مجھے"

وہ اٹھ کر کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی اور اپنے کھلے بالوں میں

انگلیاں پھیرنے لگی

اینزل اسٹوپ پلیزز زتم کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو ضوریز ایسا

"ویسا کچھ بھی نہیں کہنا چاہ رہا تھا یہ سب تمہاری بھول تھی

اس کے موبائل پر میسج آیا

"ضوریز؟؟؟"

وہ حیران ہوئی کیونکہ میسج کچھ یوں تھا

"اتنا مت سوچو پاگل ہو جاؤ گی ڈار لنگ"
وہ اپنے آس پاس دیکھنے لگی مگر یہاں تو کوئی بھی نہ تھا پھر ضرور یز کو
کیسے پتا چلا

"کیا مطلب؟؟؟"
ایزل نے بھی میسج ٹائپ کیا
"کچھ نہیں بس ایسی... اور بتاؤ نیند کیوں نہیں آرہی تمہیں"
وہ ایک اور بار اسے حیران کر گیا تھا
"تمہیں کیسے پتا مجھے نیند نہیں آرہی؟؟؟"

"ظاہر سی بات ہے تم سوتے ہوئے تو مجھے میسج کرنے سے رہیں"
ضرور یز کے میسج کے آگے ہنسنے والے ایمو جی تھے جس پر ایزل
نے سر پر چیت لگائی

"افففف ائیزل تم واقعی بہت پاگل ہو"

وہ کہتی ہوئی پھر سے میسج ٹائپ کرنے لگی

"مجھے نیند آنے لگی ہے میں سو رہی ہوں تم بھی سو جاؤ"

ائیزل نے میسج کیا اور موبائل سائٹ پر رکھ دیا اور اس کے ریپلائی کاویٹ کرنے لگی

"اوکے ٹیک کیئر ڈار لنگ"

ایک ریڈ ہارٹ کے ساتھ یہ میسج ریسپو ہوا تھا

کیا مجھے واقعی ضرور یز سے پیار ہونے لگا ہے... آخر کیوں میرا دل"

"اس کے لئے بے چین رہتا ہے

وہ خود کلامی کرتے ہوئے واپس اپنی جگہ پر لیٹ گئی تھی

مس ایئرل کاظم... بہت جلد تم خود مجھ سے وہ سب کہو گی جو"
"کچھ سننے کے لئے میرے کان ترس رہے ہیں
وہ موبائل سائنڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا ایک طرف مسکرایا تھا اسے پتا چل
چکا تھا وہ سب جان چکا تھا بس اب اسے اس وقت کا انتظار تھا جو
بہت جلد آنے والا تھا



صبح کا وقت تھا وہ لوگ پیکنگ کر رہے تھے جب ہنی انہیں بلانے
آئی تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہوٹل کے نچلے حصے چلے گئے مگر کوئی
آیا تھا ان کے جانے کے بعد کسی کے مضبوط قدم چلتے ہوئے اس
کے کمرے کی جانب بڑھے تھے

وہ کمرے میں آکر وہاں کی ایک ایک چیز کا جائزہ لینے لگا مگر جب
نظر سامنے ٹیبل پر پڑے موبائل پر گئی تو اس کی نسیں اُبھرنے
لگیں اس کی آنکھوں میں غصہ تیرنے لگا تھا

"اففف میں اپنا بیگ تو بھول ہی گئی"
جیسے ہی وہ اپنے کمرے میں آئی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر
اس کا پورا وجود کانپ گیا تھا
"...ہائے مس تعبیر علی کیسی ہو"

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہتا ہوا ایک طرف مسکرا نے لگا جس پر
تعبیر نے اسے سخت ناگواری سے گھورا تھا

خیر میں نے سنا آپ ہماری نظروں سے دور جانے کی کوششوں"
میں ہیں تو کیوں نہ ایک اور بار ملاقات رکھ لی جائے، وہ کیا ہے نہ
ترسی ہوئی نظروں کو مزید نہیں ترساتے... سمجھا کر ودل
"نشیں

وہ ایک اور بار مسکرایا تھا

آپ کا پر اہلم کیا ہے؟؟ کیوں کر رہے ہیں آپ یہ سب میرے"
"ساتھ؟؟؟

مسئلہ وغیرہ کچھ نہیں بس دل نہیں کرتا کہ تمہیں اپنی نظروں"
"سے دور کروں

وہ دھیمے لہجے میں کہتا ہوا اسے بڑی حسرت سے دیکھنے لگا ایک پل
کے لیے اس کے یہ الفاظ اسے خود ہی سچے لگنے لگے تھے

پلیزز ز میرا پیچھا چھوڑ دیں مجھے واپس جانے دیں مت کریں"
"مجھے پریشان میں تنگ آگئی ہوں آپ سے اور اپنے اس کام سے
وہ اپنی پیشانی پر آئے پسینے کو صاف کرتی ہوئی التجائی نظروں سے
اسے دیکھنے لگی جس پر وہ اسے معصوم سی شکل بنائے دیکھنے لگا جیسے
مزاق بنا رہا ہو

اوہو... تم تو رونے لگ گئیں... افس اب مجھے ترس آرہا ہے تم"
پر

آتش نے ایک اسٹائل سے کہا اس وقت وہ دنیا کا سب سے معصوم
ترین شخص بنا ہوا تھا جبکہ تعبیر کو اس کا یہ چھپھور پن ایک آنکھ نہ
بھایا تھا

چلوڈن میں تمہارا پیچھا چھوڑ دوں گا لیکن میری ایک شرط ہے "

"تمہیں جانے سے پہلے میرا دیا ہوا کام پورا کرنا ہوگا

تعبیر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ

آخر اس نے اسے کب کوئی کام دیا تھا

"کیا ہوا؟؟ بھول گئیں؟؟ چلو میں یاد دلادیتا ہوں "

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اسے بغور دیکھنے لگا

Zubi Novels Zone

"تمہیں میرا ٹیو بنانا تھا مس تعبیر علی "

"میں ایسا کچھ نہیں کروں گی "

"کرنا تو پڑے گا "

وہ اس وقت ڈھائی کی حدوں پر تھا

میں نے کہا نہ میں آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی میں ٹیو نہیں"

"بناؤں گی"

وہ مسکرایا تھا وہ آخر کتنی معصومیت سے اس پر اپنا غصہ ظاہر کر رہی تھی

میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا میرا ٹیو تم ہی بناؤ گی... پھر چاہے اس"

"... کے لئے مجھے لاکھوں روپے ہی کیوں نہ لٹانے پڑھیں

وہ اس کے روم میں موجود صوفے پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے ٹشن

سے بیٹھانوا بوں کی طرح اسے اپنا حکم سنارہا تھا اور وہ معصوم سی

ڈرپوک سی لڑکی اس کے سامنے کھڑی بار بار اپنے کاندھے پر سے

کھسکتے دوپٹے کو ٹھیک کر رہی تھی

پورے شہر میں میں ایک ہی ہوں کیا جو مجھ ہی سے ٹیٹو بنوانا"
ہے؟؟ میں نے پہلے بھی آپ سے کہا تھا کہ میں صرف فی میل
کے لئے یہ کام کرتی ہوں آپ مرد ہیں تو مردوں سے ہی
"کروائیں یہ کام

اس بدماش کی پرکشش نیلی آنکھوں میں دیکھنا اس معصوم کے
لئے اب کافی مشکل ہو رہا تھا وہ اس کی نظروں کی تپش برداشت
نہیں کر پار ہی تھی مگر سامنے بیٹھا شخص مسلسل اس کا جائزہ لیئے
جارہا تھا

"یعنی تم نہیں مانو گی؟؟"

اس نے اپنی نیلی آنکھوں کو چھوٹی کرتے ہوئے اسے گھورا جس پر وہ نظریں جھکائے نا میں سر ہلانے لگی اور اس کی یہ "نہ" سامنے بیٹھے شخص کو اپنی توہین لگ رہی تھی ایک جھٹکے سے اٹھ کر وہ اس کے قریب آیا اس کے یوں اچانک قریب آنے پر وہ دور ہونے لگی مگر وہ مزید اس کے قریب آ گیا

بات سنو میڈم... آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ آتش "درانی کے سامنے اپنی نہ ظاہر کرے... میری بات کان کھول کر سنو تم کل رات میرے گھر آؤ گی اور اپنے ان نازک ہاتھوں سے میرے سینے پر ٹیٹو بناؤ گی... اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھنا جس ترقی کی تلاش میں تم ماری ماری پھر رہی ہو اس ترقی کو میں تم سے "... اتنا دور کر دوں گا کہ تم اپنے سر پر چھت تک کو ترسو گی

وہ اس کی نازک سی کلائی پر اپنے ہاتھ کا دباؤ ڈالتے ہوئے اپنی
آنکھوں کو اس کی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے کہنے لگا جس پر اس
نازک سی لڑکی کی سانسیں رکنے لگیں

"آآپ... مجھے... بلیک میل کر... رہے ہیں؟؟؟"

نہ میری جان یہ صرف دھمکی نہیں ہے اگر تم نے میری بات نہ
مانی تو اے ڈی اس دھمکی کو عمل میں بدل دے گا... اور پھر تمہیں
تو پتا ہی ہو گا درانیوں کا اگر یہ ایک بار کسی کو وارن کر دیں تو

"...مطلب سامنے والا ختم

وہ ناجانے اسے کیا جتنا ناچا رہا تھا وہ اس معصوم سے ناجانے کس
بات کا بدلہ لے رہا تھا

"...آپ مجھ سے کس"

"...آہاں... نہ میری جان... مزید کوئی بکو اس نہیں"

وہ اس کے لبوں پر انگلی پھیرتے ہوئے اسے چپ کرا گیا جس سے

اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اب آنسوؤں نکلنا باقی تھے

ویسے ایک بات تو ماننے پڑے گی تمہاری سانسوں کی مہک میں"

"ایک الگ ہی نشہ ہے"

اس کے چہرے پر آتے بکھرے ہوئے بالوں پر ایک مدھم سی

پھونک مار کر اپنے دکھتے الفاظوں کو ایک شدت سے ادا کرتے

ہوئے وہ اس کی سانسیں محسوس کر رہا تھا مگر اس کو کون سمجھائے

کہ وہ جس کی سانسوں کے نشے میں چھوڑ ہو رہا تھا وہ معصوم اس

کی گرم جھلستی سانسوں کو اپنے چہرے پر اب مزید برداشت
کرنے کی ہمت ہار چکی تھی

"تو پھر ملتے ہیں کل شام... تب تک اپنا خیال رکھنا"

وہ آنکھ مارتے ہوئے معنی خیزی سے کہتا ہوا واپس جانے لگا مگر پھر
رکا

اور ہاں اگر تم کل میرے مینشن نہ آئیں یا تم نے کہیں بھاگنے کی
کوشش کی تو وہ کیا نام تھا تمہارے بھائی کا؟؟ ہاں شاویز... اس
"بچارے کو تمہارے حصے کی سزا بھگتنی پڑے گی"

وہ اسے ایک بار پھر سے دھمکی دیتا ہوا اپنی منطبو طی شخصیت کے ساتھ وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اپنے جان سے پیارے بھائی کے بارے میں ایسی بات سن کر کانپتی رہ گئی تھی

وہ یقیناً پچھلی ناگوار ملاقاتوں کا بدلہ اس طرح لے رہا تھا وہ اپنی منطبو ط شخصیت کے کچھ اصول کچھ ڈر کچھ رعب اس پر جتنا چاہ رہا تھا تاکہ وہ بھی دوسری لڑکیوں کی طرح اس کے آگے پیچھے پھرے مگر وہ غلط تھا کیونکہ سامنے جو لڑکی تھی وہ تھوڑی ڈرپوک ضرور مگر کم عقل بالکل بھی نہیں تھی

اس کی نظر دوسری طرف پڑے ہوئے موبائل پر گئی یہ وہی موبائل تھا جو حاشر خان زادہ نے اسے گفٹ کسی تھا وہ بھاگتی ہوئی

اس جانب آئی اور موبائل کا جائزہ لینے لگی جو کر چیں کر چیں ہو
چکا تھا اس موبائل کو بہت بری طرح توڑا گیا تھا یقیناً یہ اس بد تمیز
بد دماغ آتش درانی کا ہی کام تھا

"بابا"

وہ زمین پر گرنے والے انداز میں بیٹھی تھی اس کے آنسو اس
کے رخساروں کو تر کر چکے تھے اب اس کے پاس کوئی چارہ نہ تھا
اس ظالم آتش نے تو اس کے گھر کی پوری انفارمیشن حاصل کر لی
تھی

"...بابا آخر کیوں میں نے آپ کی بات مانی تھی"

وہ بچھتا رہی تھی افتخار صاحب کی بات مان کر اسے دکھ ہو رہا تھا
کتنی اچھی تھی اس کی زندگی یہ سب شروع ہونے سے پہلے کتنا
سکون تھا اس کی زندگی میں مگر اب... اب وہ پل پل تڑپتی ہوئی
ڈرتی ہوئی جیتی تھی



"آپ کے بابا کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے آپ مل سکتے ہیں"
وہ بھاگتا ہوا روم میں چلا گیا جبکہ ائیزل کی کال دیکھ کر حریم ہو سٹل
کی کینٹین کی طرف بڑھ گئی
حریم کیا ہو گیا وقت دیکھا ہے تم نے؟؟ ہمیں نئے گھر بھی جانا"
ہے

"ائیزل میں بس نکل ہی رہی ہوں تم مجھے لینے آ جاؤ"

وہ اس کا جواب سنے بنا کال ڈسکنیکٹ کر کے شاویز کے والد کے روم میں چلی گئی جہاں وہ لوگ باتیں کر رہے تھے ایک انجان لڑکی کو اندر آتا دیکھ کر افتخار صاحب شاویز کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے جس پر شاویز کو لگا اب وہ گیا

"اسلام و علیکم انکل اب کیسی ہے آپ کی طبیعت؟؟؟"

و علیکم سلام بیٹی میں بالکل ٹھیک ہوں اب مگر تم... تم کون"

"ہو؟؟؟"

اس کے سلیقے سے سلام کرنے پر افتخار صاحب کو وہ کسی اچھے گھر کی لڑکی لگی تھی جبکہ شاویز کا تو دم نکلا جا رہا تھا

"...انکل میں شاویز"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب اس کی نظر شاویز پر گئی جو ڈرا ہوا کھڑا
بار بار اپنے پسینے صاف کر رہا تھا

میں شاویز کی کلاس فیلو ہوں اکیچلی میں اپنی فرینڈ کے ساتھ "
ہو سہیل آئی تھی تو میں نے شاویز کو دیکھا تو سوچا آپ کی طبیعت
"پوچھ لوں"

حریم کی بات پر افتخار صاحب مسکرائے تھے انہوں نے اسے
اشارے سے قریب بلایا اور سر پر ہاتھ رکھا جبکہ شاویز کے تو سمجھ
سے باہر تھا کہ آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے
"خوش رہو بیٹی میری طبیعت کا پوچھنے کے لئے بہت شکریہ"

شکریہ کی کوئی بات نہیں انکل آپ میرے بابا جیسے ہیں اللہ"

"آپ کو جلد صحتیاب کرے آمین"

"آمین آمین"

افتخار صاحب نے پھر سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور مسکرا کر انہیں
لگے مگر شاویز کو اب لگ رہا تھا کہ تعبیر کے بعد حریم وہ دوسری
لڑکی ہوگی جس کی وجہ سے بابا مسکرائے تھے

"سرا نہیں ڈسچارج کرنا ہے آپ ریسپشن پر آجائیں"

وہ کمپوڈر کی بات سنتا ہوا باہر کو چلا گیا جبکہ حریم وہیں ان کے پاس
بیٹھ گئی

"بیٹا کیسی ہے آپ کی دوست"

"انکل وہ بالکل ٹھیک ہے اب"

اچھا تو آپ شاویز کے ساتھ پڑھتی ہو... اور رہتی کہاں ہو"
"آپ

افتخار صاحب کی بات پر وہ سر جھکا گئی جو انہوں نے نوٹ کیا تھا
"ہوسٹل میں رہتی ہوں میں"

حریم کی بات پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگے تھے
"ہوسٹل میں کیوں؟؟"

انکل میرا یہاں کوئی نہیں والدین کے انتقال کے بعد مجھے یتیم"
خانے میں بھجوا دیا تھا پھر میرے بالغ ہونے پر ایک ٹیچر نے مجھے
ہوسٹل میں ایڈمیشن کروایا تھا جہاں میں اپنی روم میٹ کے ساتھ
"رہتی ہوں"

وہ بہت دکھی ہوئے تھے اس کے بارے میں جان کر حریم کی
آنکھیں نم ہوئی تھیں

مگر تم وہاں کیسے رہتی ہوں گی بیٹا ایک اکیلی لڑکی کا اس "
"معاشرے میں رہنا بہت مشکل ہے

انکل میری دوست بہت اچھی ہے ہم دونوں مل کر رہتے ہیں "
"سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے مگر بس... اپنوں کی بہت یاد آتی ہے
اس کی آنکھ سے ایک آنسو چھلکا تھا

بیٹا داد اس مت ہوا کرو میری بھی ایک پیاری سی بیٹی ہے بلکل "
تمہاری طرح وہ آج یا کل میں یہاں آجائے گی اگر تم چاہو تو
ہمارے گھر آجایا کرو ایسے تعبیر کے ساتھ تمہارہ دوستی بھی ہو
"جائے گی اور تمہیں اپنوں کی کمی بھی محسوس نہیں ہوگی

افتخار صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا وہ مسکرائی تھی

"... بابا وہ"

ابھی وہ اندر آ کر کچھ کہتا جب اپنے بابا اور حریم کو ہنستا ہوا پا کر وہ

حیرت سے انہیں دیکھتا رہ گیا

"کہو"

افتخار صاحب نے اس سے سخت لہجے سے پوچھا

"بابا جان آپ ڈسچارج ہو چکے ہیں"

شاویز کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے حریم کی طرف

متوجہ ہوئے

"اچھا نکل اب میں چلتی ہوں آپ اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا"

"ضرور بیٹا تم بھی اپنا خیال رکھنا اور گھر آتی رہنا"
وہ مسکراتے ہوئے اسے وہاں سے جاتا دیکھ رہے تھے جبکہ شاویز
کو لگ رہا تھا وہ یہ سب منظر دیکھ دیکھ کر پاگل ہو جائے گا

"بائے شاویز انکل کا خیال رکھنا"
"جی حریم جی ضرور"
وہ معصومیت سے کہتا ہوا اندر آیا جبکہ وہ جا چکے تھے
"کیا باتیں کر رہے تھے اس سے؟؟"
شاویز جو پہلے ہی ڈرا ہوا تھا اپنے بابا کے سوال پر انہیں خوفگی سے
دیکھنے لگا

"وہ بابا... وہ کہہ رہی تھی کہ آپ کا خیال رکھنا"

کیا واقعی؟؟ وہ میرا خیال رکھنے کا کہہ رہی تھی؟؟ یا پھر تمہارا
"خود کا"

وہ کہتے ہوئے اسے گھورنے لگے جس پر وہ بیچارگی سے انہیں
دیکھنے لگا

"بابا وہ آپ ہی کا خیال رکھنے کا کہہ رہی تھی سچ میں"
وہ منہ بناتے ہوئے کہتا ہوا انہیں بیڈ سے اٹھا کر ویل چیئر پر
بٹھانے لگا

"گدھا کا گدھا ہی رہے گا"

اپنے بارے میں پھر سے ایسے الفاظ سن کر وہ منہ بنانے لگا اور
ساتھ ہی شکر بھی ادا کرنے لگا کہ حریم کے سامنے اسے ایسے
الفاظوں سے پکارنے سے گریز کیا گیا تھا

وہ یونیورسٹی آج کافی دیر سے آئی تھی جب وہ کلاس میں انٹر ہوئی
تو حسبِ عادت اس کی نظر سامنے سیٹ پر گئی جہاں شاویرز بیٹھا
کرتا تھا مگر اسے بالکل بھی یقین نہ تھا کہ شاویرز آج بھی یہاں
آجائے گا

وہ اپنی کتابوں میں سر جھکائے پڑھنے میں مصروف تھا ان کے بیچ
اتنا تو صحیح ہو ہی چکا تھا کہ وہ اب اس سے بات کر لے مگر وہ بنا کچھ
کہے اس کی پیچھے والی سیٹ پر جا بیٹھی کیونکہ تمام سیٹ فک تھیں

بس شاویز کی سیٹ اور اس کے پیچھے والی سیٹ پر ایک بندے کی
جگہ باقی تھی

شاویز اسے اپنی پیچھے بیٹھتا دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوا اسے
اپنی طرف متوجہ پا کر حریم نے اس سے اس کے والد کی طبیعت
پوچھی جس پر وہ بہتری ظاہر کرنے لگا

"...اگر ان کی طبیعت خراب تھی تو آج نہ آتے یونی"

حریم کی بات پر وہ دوبار اپلٹ کر پیچھے دیکھنے لگا

میری سسٹر واپس آرہی ہیں اس لئے میں یونیورسٹی آگیا ہوں"

اور اب بابا کی طبیعت ٹھیک ہے انہیں میڈیسن دی کے سلا یا

"ہے"

شاویز کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر وہ واپس آگے
رخ کر کے بیٹھ گیا

ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی ان کی خاموشی کو جب وہ پلٹا
"... حریم جی"

حریم جلدی سے اس کی طرف متوجہ ہوئی اسے بہت اچھا لگتا تھا
جب وہ نرم لہجے میں اسے حریم جی کہہ کر بلاتا تھا
"... شکریہ"

"مگر کس بات کا؟؟؟"

وہ حیران ہوئی

"آج جو آپ نے میرے لئے کیا ہے وہ کوئی اپنا بھی نہ کرتا"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی وہ سمجھ چکا تھا وہ اس کی بات سمجھنے سے قاصر تھی

مطلب کل رات سے آج صبح تک آپ میرے ساتھ ہو سہیل " میں رہیں تھیں آپ نے اپنا خیال کئے بنا میرا ساتھ دیا تھا میرے بابا آپ کی بہت تعریف کر رہے تھے ورنہ وہ خلاف ہیں کسی سے دوستی کرنے کے

وہ آخری الفاظوں میں مسکرایا تھا جس پر حریم اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے ناچاہتے ہوئے مسکرائی تھی "اٹس اوکے یہ تو میرا فرض تھا مجھے اچھا لگا ان سے مل کر"

حریم کی بات پر وہ جواباً مسکرایا تھا جب دور سے آتی حوریا کی نظر
ان پر گئی

"...ہائے شاویز... کیسے ہو بے بی"

وہ جلدی سے چونکا تھا اس ڈھید لڑکی کو اپنے برابر بیٹھتا دیکھ کر

اسے شدید غصہ آیا تھا

"آپ یہاں نہیں بیٹھ سکتیں"

شاویز کی بات پر وہ عجیب طرح سے ہنسنے لگی

اور کتنا مذاق کرو گے بے بی اور بتاؤ کیا چل رہا ہے آج کیا سنا ہے"

پپر ز آرہے ہیں ہمارے... تیاری تیاری ہے بھی یا نہیں بس

"عشق معشوقیوں میں لگے رہنا ہے"

وہ اپنے مخصوص اسٹائل میں کہتی ہوئی اس کی کتابوں کو چھیڑنے لگی جبکہ حریم بڑی مشکلوں سے خود کو قابو کئے بیٹھی تھی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں اور پلیز زمیری بکس کو ادھر ادھر نہ " کریں

وہ معصومیت سے کہتا ہوا اس وقت ایک چھوٹا بچہ لگ رہا تھا جبکہ حریم نے مٹھیاں بینچیں تھیں

ہیسی ڈارلنگ میں کیا کہہ رہی تھی کہ جب تک ایکزیمز نہیں ہو " جاتے ڈیٹ پر چلیں؟؟

اس کے کہنے کی دیر تھی جب حریم ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کر اپنا بیگ ٹانگے وہاں سے چلی گئی شاویرز سمجھ چکا تھا اسے بہت برا لگا ہوگا

"...میسئی کدھر دیکھ رہے ہو میں تو ادھر ہوں"

وہ اسے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا جب حوریانے اپنے لمبے نیل پالش سے
ملبوس انگلیوں سے اس کی آنکھوں کے سامنے جٹھنی بجائی وہ چونکا
"... اٹھیہ ادھر سے فاسٹ"

شاویرز کو اب واقعی بہت غصہ آ رہا تھا اس نے اس کا بیگ اٹھا کر
پیچھے سیٹ پر رکھا

ارے ارے ہیر و جا رہی ہوں نہ ایسا بھی کیا غصہ کے بیگ ہی
"اٹھا کر پٹخ دیا"

وہ نخرے دکھاتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر پیچھے گئی

شکر کرو لڑکی صرف بیگ ہی پٹخا ہے اگر زیادہ کچھ کرتیں تو

"تمہیں بھی پٹخ کر رکھ دیتا

وہ دل ہی دل میں کہتا ہوا اپنی سیٹ کو گھیر کر بیٹھ گیا جبکہ اسے اب

حریم کی فکر تھی



"انیزل میں جا رہا ہوں یہاں سے"

وہ مختصر سا وائس نوٹ کرتا ہوا اسے گھبرانے پر مجبور کر گیا تھا وہ

بے یقینی سے اس کی آواز سنتی ہوئی وہیں فرش پر جا بیٹھی اس نے

ایک بھی منٹ ضائع کئے بنا اسے کال لگائی

"... ضرور یز"

"ہاں ائیزل بولو"

"رئز تم کدھر جارہے ہو"

اس کی آواز سن کر وہ حیران ہوا تھا کیا وہ اس قدر اداس تھی
ائیزل دیکھو اب تمہارے پیپر ز بھی ختم ہو چکے اور میرے
دوستی کی پڑھائی بھی مکمل ہو چکی ہے تو اب ہم دوسرے شہر جانا
چاہتے ہیں

ضوری ز نے اسے سنجیدگی سے کہا جبکہ اس کا تو حال بے حال تھا
"تم کہاں ہوا بھی؟؟ کیا ابھی جارہے ہو؟؟"

"نہیں نہیں... میں شام تک جاؤں گا ابھی تو گھر پر ہوں"

وہ بے تاثر سا کہتا ہوا اس پر ایک اور پہاڑ گرا گیا

"تم... تم وہیں رکو میں ابھی آتی ہوں مجھے تم سے بات کرنی ہے"

وہ باقاعدہ بھاگتی ہوئی وہاں سے باہر اپنی کار کے پاس چلی گئی جبکہ
حریم جو ابھی ابھی یونیورسٹی سے آئی تھی اسے یوں بھاگتا دیکھ کر
پریشان ہوئی

وہ فل اسپید میں گاڑی دوڑاتی ہوئی اس کے گھر کی جانب جارہی
تھی تقریباً کچھ ہی منٹ میں وہ اس کے گھر کے باہر کھڑی تھی وہ
کار سے نکل کر بھاگتی ہوئی اس کے گھر میں آئی جہاں ہر طرف
سناٹا تھا

"... ضرور یز... کہاں ہو تم ریز"

وہ پورے گھر میں اسے ڈھونڈ رہی تھی جب وہ سامنے والے

کمرے سے چلتا ہوا اس کے پاس آیا

"ائیزل... میں یہاں ہوں"

ابھی وہ مزید اسے کچھ کہتا جب وہ اس کے سینے سے جا لگی وہ اس کے اچانک والے عمل پر سکتے میں آگیا تھا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا کہ وہ اس لڑکی کے دل میں اتنی جلدی اپنی جگہ بنا لے گا

آئیز تم رو کیوں رہی ہو؟؟ کیا ہوا ہے؟؟ سب ٹھیک تو ہے " "نہ؟؟"

وہ فکر مندی سے کہتا ہوا اس سے دور ہوا اس کے رخساروں کو اپنی شہادت کی انگلی سے صاف کرنے لگا اس کا لہجہ انتہائی نرم تھا

"ضرور یز تم کیوں جا رہے ہو؟؟"

ایزل میں نے تمہیں بتایا تو تھا... میرا یہاں اب کوئی کام نہیں"
"...تو بس

"تو کیا کہیں رہنے کے لئے کوئی کام ہونا ضروری ہے؟؟"
وہ غصے سے کہتی ہوئی اسے حیران کر گئی

"آئیز... کیا ہو گیا تمہیں؟؟"
ضوری نے اسے بازوؤں سے تھاما جس پر وہ پگھلنے لگی
"ایزل تم ٹھیک ہونہ؟؟"
"...ضوری زمت جاؤ نہ"

اس کی آنکھیں بھیگی ہوئیں تھیں

ایزل دیکھو تم یہ جانتی ہو میں یہاں کبھی نہیں رہا ہوں تو آخر "
میں عمر بھر یہاں کیسے رہ سکتا ہوں کوئی وجہ تو ہونی چاہیے کہیں
"رہنے کی

ضوریز کی بتا پر وہ بڑی بے دردی سے آنسوؤں کو رگڑنے لگی جبکہ
ضوریز اس کے حسن میں کھوسا گیا تھا
"وجہ چاہئے نہ تمہیں؟؟ یہاں رہنے کی وجہ چاہئے نہ تمہیں؟؟"
وہ کہتی ہوئی اس سے دور ہوئی جس پر وہ اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا

تو سنو میں... ایزل کاظم تم سے بے انتہا محبت کرتی ہوں... "
مجھ سے مزید اپنی محبت چھپائی نہیں جا رہی میں نہیں رہ سکتی
"تمہارے بناضوریز تم مجھے اپنے سے لگنے لگے ہو

وہ ایک ایک الفاظ کہتی ہوئی اسے حیران کر گئی تھی وہ اسے کب سے دیکھا جا رہا تھا

"...ایزل"

وہ شاکڈ تھا اس کے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا جواب دیتا وہ بنا کچھ کہے اسے خود میں بیچ گیا وقت وہیں تھم گیا وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے بنا کچھ کہے ایک دوسرے کو اپنی فیلنگز بتا رہے تھے شاید یہیں سے ان کے ایک نئے رشتے کی شروعات لکھی گئی تھی



پانچ بجے کا وقت تھا جب وہ لوگ شوٹ پر تھے جب آتش کا
موبائل رنگ ہوا
"...ہیلو"

سرجی وہ لوگ یہاں سے نکل چکے ہیں آپ کے منع کرنے کے "
باوجود وہ لڑکی اپنی ضد پوری کر چکی ہے بتائیں آگے کیا کرنا ہے
حکم کریں... کہیں تو ابھی ہی انہیں رستے سے اٹھوالوں زیادہ دور
"نہیں گئے ہوں گے"

وہ غصے سے مٹھیاں بھینچے کھڑا ہوا کال سن رہا تھا جبکہ حاشر خانزادہ
کی نظر اس پر ہی تو تھی وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا مگر اسے اتنا ضرور
پتا تھا کہ آتش درانی کبھی کسی چھوٹی بات پر آگ بگولہ نہیں ہوتا
یقیناً کچھ تو ایسا ہوا ہے جو وہ غصے میں آیا تھا

"...اسے جانے دو"

"واٹ سر؟؟ مگر ایسا کیوں؟؟"

"...میں نے کہا اسے جانے دو"

"جو حکم سر"

وہ کہتا ہوا اپنے غصے پر قابو پانے کے لیے سگریٹ کا سہارا لینے لگا
غصہ تو اسے بہت آرہا تھا مگر اب وہ ایسے راستے کا انتخاب کرنے
والا تھا جو تعبیر علی کے لئے بہت کٹھن ثابت ہونے والا تھا

تم نے خود ہی اپنے نازک پیروں پر کلہاڑی ماری ہے تعبیر علی
اب جو میں تمہارے ساتھ کرنے جا رہا ہوں وہ ساری زندگی
تمہارے پیروں کی بیڑیاں بن جائے گا، میں تمہارا ایسا حال

کردوں گا کہ میری اجازت کے بنا تم سانس تک نہیں لوگی
تمہاری زندگی پر تمہاری ایک ایک سانس پر تمہارے پورے
"...وجود پر صرف میں حکومت کروں گا"

وہ زیرِ لب کہتا ہوا کش لگا گیا تھا آنے والا وقت یقیناً تعبیر کے لئے
بہت کٹھن وقت بننے والا تھا وہ آتش درانی تھا اس نے ہمیشہ جو چاہا
تھا وہی پایا تھا اب جب وہ ارادہ کر چکا تھا تو بھلہ اسے روکنے والا
کون تھا



"بابا میں نے کہہ دیا نہ مجھے یہ کام مزید نہیں کرنا"

وہ اپنا فیصلہ سناتی ہوئی افتخار صاحب کے برابر سے اٹھنے لگی جس پر انہوں نے اس کا ہاتھ تھاما

کیا میں وجہ جان سکتا ہوں بیٹی؟؟ یہ سب تو تمہارا شوق تھا نہ پھر "اچانک ایسا کیوں؟؟"

افتخار صاحب کے سوال پر اس نے ایک درد بھری نگاہ ان پر ڈالی

باباجان میرا مقصد صرف شوق پورے کرنا نہیں ہے میں یہ "سب چھوڑ رہی ہوں مجھے ان سب میں کفر ٹیبل محسوس نہیں ہوتا مجھے ایسے کام کرنے ہی نہیں ہیں اب میں واپس اپنی پرانی "روٹین میں واپس آنا چاہتی ہوں

شام کا وقت تھا وہ جب سے آئی تھی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی اس نے صرف کچھ ہی وقت افتخار صاحب کے ساتھ گزارا تھا

مگر اب جب افتخار صاحب اس سے بات کرنا چاہتے تھے تو اس نے اپنا فیصلہ سنا دیا تھا شاویرز بھی اس کی بات پر حیران تھا کیونکہ وہ دونوں ہی جانتے تھے تعبیر کو کن کن چیزوں کا شوق تھا

اور اب جب اس کا شوق پورا ہونے ہی لگا تھا تو وہ خود اپنے قدم پیچھے کھینچ رہی تھی شاید وہ واقعی اب یہ کام نہیں کرنا چاہتی تھی افتخار صاحب کو یہ جان کر کچھ عجیب لگا

"مگر بیٹا"

بابا جان پلیز ز آپ جو کہیں گے میں ماننے کو تیار ہوں مگر "
"پلیز ز مجھے مزید فورس نہ کریں ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گی"

"ٹھیک ہے بیٹا جیسا تمہیں ٹھیک لگے"

افتخار صاحب سمجھ چکے تھے اس کے مزاج کے مطابق یہ کام شاید
اسے راز نہ آیا تھا کیونکہ وہ بہت سادہ سی تھی اسے ان کاموں کا
صرف شوق ہی ہو سکتا تھا

"شکریہ باباجان"

وہ کہتی ہوئی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ شاویرز بھی اس
کے پیچھے پیچھے چلا گیا

"آپی پلیز بتائیں نہ ہوا کیا ہے"

"شاویرز میں فلحال کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی"

"آپی پلیز ز"

"شاویرز پلیز ز جاؤ یہاں سے"

وہ غصے سے چینخی تھی جس پر وہ ڈرتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا وہ بنا
کچھ کہے اپنا کمرہ لاک کر کے بیڈ پر آ لیٹی آنسوؤں سے اس کے
نازک رخسار کو بھگودیا تھا اس کا ایک ایک پل ڈرتے ہوئے گزر
رہا تھا آتش درانی اس کے گھر کے بارے میں سب کچھ جان چکا تھا
وہ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا تھا

یا اللہ پاک میری مدد فرما، مجھے اس درندے نما انسان سے "
بچالے... میری عزت محفوظ رکھنا میرے رب میرا تیرے سوا
"اور کوئی راز دار نہیں

وہ ہچکیوں سے روتی ہوئی تکیے میں منہ چھپائے لیٹ گئی تھی
نجانے رات کے کس پہر اس کی آنکھ لگ گئی تھی اسے پتا ہی نہیں
چلا تھا



وہ دونوں آج رات ساتھ ڈنر پر گئے تھے ضرور یز نے ان کے نئے
رشتے کی شروعات کے طور پر اسے کچھ شاپنگ بھی کرائی تھی اور
اب وہ لوگ ڈنر کر کے واپسی گھر آرہے تھے جب ضرور یز نے
گاڑی چلاتے ہوئے دیکھا ائیزل سگریٹ کی ڈبی نکال رہی تھی

"ائیزل"

"ہم"

"یہ کیا؟؟؟"

سگریٹ ہے ریز... بھول گئے یا کافی دنوں سے پی نہیں تم"

"نہ؟؟؟"

ائیزل کی بات پر ضرور ریز نے گاڑی وہیں روڈ کے سائڈ پر روکی جس پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"ائیزل میرے لئے کیا کر سکتی ہو؟؟؟"

"کچھ بھی"

"کیا تم میرے لئے کچھ چھوڑ سکتی ہو؟؟؟"

اس کے اچانک والے سوالوں پر وہ تھوڑا حیران تھی تو کیا وہ اسے جانچ رہا تھا ایزل نے سگریٹ کی ڈبی کو سائڈ میں رکھ کر ضرور ریز

کا ہاتھ تھاما

"میں تمہارے لئے پوری دنیا تک چھوڑ سکتی ہوں"

"اگر میں کہوں تو کیا تم سگریٹ چھوڑ دو گی؟؟"

وہ حیران تھی آخر وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کیا کہہ گیا تھا جبکہ وہ وہی ضرور یز تھا نہ جو اس کے ساتھ بیٹھ کر اکثر کش لگایا کرتا تھا

"...بتاؤ ایزل"

ایزل اس کے سوال پر گہری سانس لینے لگی

"ٹھیک ہے میں چھوڑ دوں گی لیکن جوں اچانک کوئی وجہ؟؟"

کوئی وجہ نہیں بس میں چاہتا ہوں تم یہ سگریٹ وغیرہ چھوڑ دو"

دیکھو ایزل کل کو ہمارا رشتہ کسی انجام کو پہنچے گا ہماری بات طے

ہوگی ہمارا رشتہ ہوگا اور پھر ہماری شادی ہوگی اور پھر ہمارے
"... چھوٹے چھوٹے

ابھی آگے وہ مزید کچھ کہتا جب ائیزل کے ہونٹوں پر ایک دل چھو
لینے والی مسکراہٹ آئی جسے دیکھتے ہوئے وہ مانو جیسے فریز ہو گیا ہو
"تم مسکراتی بہت اچھا ہو"

ضوری نے سر کھجاتے ہوئے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی جس پر
اس کے مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"اور تم باتیں بہت اچھی بنا لیتے ہو"

ائیزل نے اس کے بالوں کو بکھارتے ہوئے کہا

"خیر اب جب سگریٹز نہیں پی سکتی ہو اب کیا کروں گی میں"

انیزل نے سگریٹ کی ڈبی کو کار کی ونڈوسے باہر پھینکتے ہوئے کہا
جس پر وہ تھوڑا سوچنے لگا

"یہ لو تم یہ کھاؤ"

ضوری نے اسے ایک چو کلیٹ نکال کر دی جس پر وہ ہنسنے لگی
"کیا ہوا؟؟ کیوں ہنس رہی ہو؟؟"

وہ حیران ہوا

چو کلیٹ تو چھوٹے بچے کھاتے ہیں ریز، تمہیں پتا ہے مجھے تو یاد"
"بھی نہیں کہ آخری بار میں نے یہ کب کھائی تھی
"خیر اب کھالو بہت یچی ہوتی ہے"

وہ کہتا ہوا واپس گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا کچھ ہی دیر میں وہ اینزل کے اپارٹمنٹ کے سامنے کھڑے تھے ضرور یز نے ایک نظر اسے دیکھا تو قہقہہ لگائے بنا رہ سکا جبکہ وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے خود پر ہنسنے والے کو گھوری سے نوازنے لگی

"یہ اتنے دانت کس خوشی میں نکل رہے ہیں؟؟؟"

اینزل کے گھورنے پر اس نے بامشکل اپنی ہنسی دبائی

"کچھ بھی نہیں بس ایسی"

"ریز بتاؤ"

اس نے دانت بیچنے جس پر ایک بار پھر سے اس کا قہقہہ نکلا اس بار اینزل نے غصے سے پیچھے پڑا ایمو جی کشن اس کے منہ پر دے مارا جس پر وہ سیدھا ہوا

"بتاؤ کیوں ہنس رہے ہو؟؟ بے وجہ"

"بے وجہ؟؟ انیز زذرا شکل دیکھنا اپنی"

جیسے ہی اس نے مرر کا رخ اپنی طرف کیا وہ بے یقینی سے اپنا منہ
دیکھتی ہی رہ گئی

"ویسے تم بھی کسی چھوٹے بچے سے کم نہیں ہو ڈار لنگ"

ضوری نے اس کے نرم رخساروں کو کھینچتے ہوئے کہا جس پر نا
چاہتے ہوئے بھی انیز ل کا قہقہہ نکلا تھا وہ دونوں ہی ہنس پڑے
تھے

اگر نہیں جانتے محبت کیا ہے تو صرف ایک بار اس شخص کی " آنکھوں میں دیکھ لو جو تمہارے لئے روتا ہے سسکتا ہے تمہیں "سب پتا چل جائے گا کہ محبت کہتے کسے ہیں

وہ موبائل پر یہ لائنز پڑھتا ہوا ایک گہری سانس لینے لگا اسے وہ منظر یاد آیا جب حریم اسے روتا دیکھ کر خود بھی رونے لگی تھی

"کیا وہ مجھ سے واقعی محبت کرتی ہے؟؟؟" وہ خود سے سوال کرنے لگا وہ اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے حریم کا نام لینے لگا اس کا دل دھڑکا تھا

اس کا تو پتا نہیں لیکن مجھے اس سے محبت ہونے لگی ہے، اور بہت "

جلد میں حریم جی سے اس بات کا اظہار کر دوں گا میں نے انہیں

بہت تکلیف دی ہے مگر اب مزید کوئی دکھ نہیں دوں گا جو فیصلہ

"وہ کریں گی وہ مجھے منظور ہوگا

وہ دل ہی دل میں عہد کرتا ہوا واپس اپنی کتابوں میں سرجمائے

بیٹھ گیا جب تعبیر اس کے کمرے میں آئی

"...آپی جان"

"یہ لو اسے ختم کرو شاباش"

شاویز نے جلدی سے دودھ کا گلاس تھاما اور ناک پر ہاتھ رکھے

گٹاگٹ پی گیا جس پر تعبیر مسکرا نے لگی

آپی اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟؟ آج تو چھٹی ہوگی نہ آپ "
"کی؟؟ آج سنڈے ہے

وہ بڑی معصومیت سے کہتا ہوا اسے صوفے پر بیٹھنے کی جگہ دینے
لگا تعبیر اس کی دی ہوئی جگہ پر بیٹھی

ہاں میری طبیعت شکر الہی پاک کا بلکل ٹھیک ہے اور ہاں آج "
"مجھے اسکول نہیں جانا آف ہے مگر شام میں پالر جانا ہے
تعبیر کا لہجہ سنجیدہ تھا

"... تعبیر آپی ایک بات پوچھوں "

"پوچھو "

تعبیر آپنی جب صرف ایک ٹیٹو بنانے پر انہوں نے آپ کو اتنی " بڑی رقم دی ہے تو سوچیں اگر آپ وہ کام نہ چھوڑتیں تو آپ تو ... مشہور ہو جاتیں نہ

لفظ ٹیٹو سن کر اسے وہ سب دوبار یاد آ گیا جو کچھ بھولنے کے لیے وہ دن بھر کام میں مصروف رہی تھی

اور آپ کو پتا ہے آپنی حاشر خانزادہ نے کل صبح اپنے آفیشل " انسٹا گرام پر ایک نئی پکچر اپلوڈ کی تھی جس میں آپ کا بنایا ہوا ٹیٹو بھی شو ہو رہا تھا اور ان کا کمپشن بھی آپ کے نام سے تھا اور وہاں بہت سے اداکاروں نے آپ کے بنائے ہوئے ٹیٹو کی بہت " تعریفیں کی تھیں

شاویز کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا مگر کہا کچھ بھی نہیں
ویسے آپ کیا یہ حاشر خانزادہ واقعی اچھا انسان ہے؟؟ میرا"
مطلب آئے دن سوشل میڈیا پر اخباروں میں ہر جگہ اس کے
چرچے رہتے ہیں کہ اس نے غریبوں کی مدد کی ہے یہ بہت اچھی
شخصیت کا مالک ہے اس کی وجہ سے کافی گھر پل رہے ہیں وغیرہ
"وغیرہ

شاویز نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

بلکل شاویز وہ ایک اچھے انسان ہیں تبھی تو سب انہیں مانتے"
ہیں

اسے یاد آیا حاشر خانزادہ بھی تو ایک اسٹار تھا مگر اس میں ذرا سا بھی
غرور نہیں تھا

"مگر میں نہیں مانتا"

شاویز کے منہ بنانے پر وہ ایبر وکا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگی جیسے
وجہ پوچھ رہی ہو

آئی مین آپ وہ شخص جو کچھ بھی کرتا ہے جس کی بھی مدد کرتا"
ہے وہ جب تک سوشل میڈیا پر یہ بات نہ پھیلا دے اسے سکون
نہیں ملتا اب دیکھیں یہ کہاں کی مدد ہوئی کہ آپ غریبوں کو
کھانے کو بھی دے رہے ہیں ان کے بچوں کو تعلیم دلوانے کا
ذریعہ بن رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنا کیا ہوا احسان سب کو
"دیکھا بھی رہے ہیں"

وہ خاموش ہوئی اس کی بات سن کر شاید وہ کہیں نہ کہیں ٹھیک ہی
کہہ رہا تھا

آپی کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو چپ چاپ یہ سب کرتے ہیں اور "
ادا کاراؤں میں سے اگر دیکھا جائے تو آئی تھنک سب سے زیادہ
اچھا شخص صرف اور صرف آتش درانی ہی ہو گا اصل کریڈیٹ
"اسے ملنا چاہیے

شاویر زنان اسٹاپ بولے جا رہا تھا مگر جب اس کے لب پر آتش کا
نام آیا تو تعبیر کے جیسے پیروں تلے زمین ہی نکل گئی ہو

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا؟؟ وہ شخص جو پبلک پر آئے دن "
ہنگامے برپا کرتا رہتا ہے وہ بھلہ کبھی کسی کی مدد کیسے کر سکتا
"ہے؟؟

تعبیر کا لہجہ تھوڑا سخت مگر سوالیہ تھا

آپی آپ نے شاید وہیں دیکھا اور پڑھا ہے جو آپ کو دکھایا اور پڑھایا"
گیا ہے مگر آپ نے اس بات کو جاننے کی کوشش نہیں کی مگر میں
ایسی باتوں کی کھوج لگا کر ان کی اصل جڑ تک جاتا ہوں یہ آپ بھی
"جانتی ہیں

شاویز نے ایک الگ ہی انداز سے کہا اور یہ صرف کہنے کی حد تک
نہیں تھا اس کے والد صاحب چاہے اسے کتنا ہی بے وقوف کیوں
نا کہتے ہوں لیکن وہ انتہائی ذہین لڑکا تھا وہ ہر سامنے دکھنے والی
تصویر کے پیچھے کا اصل راز جاننے میں ماہر تھا

اسے بہت دلچسپی تھی ایسے کاموں میں تبھی توجو بات ہر کوئی نہیں جانتا تھا شاویرز علی کے پاس اس بات کی اصل حقیقت موجود ہوتی تھی وہ بھی ایک ٹھوس ثبوت کے ساتھ وہ ایسے ہی تھوڑی اتنی بڑی یونیورسٹی میں پڑھ رہا تھا وہ جب بھی کسی بات کو اڑتا ہوا دیکھتا تھا اس کی جڑ تک پہنچ کر ہی دم لیتا تھا

آپی حاشر خانزادہ جیسے لوگوں نے اپنا نام بنانے کے لیے یہ سب "دھندے شروع کر دیئے ہیں نجانے ان لوگوں کے اور کتنے چہرے ہوتے ہوں گے جبکہ آتش درانی انتہائی بد دماغ اداکار ہے میں مانتا ہوں لیکن اس جیسا بھی کوئی نہیں کیونکہ وہ اپنا غصہ اپنی بھڑاس سب کے سامنے نکال دیتا ہے لیکن جو احسانات وہ " غریبوں پر کرتا ہے وہ شاید ہی کوئی اور کرتا ہوگا

تعبیر کو چپ لگ گئی تھی وہ بار بار آتش کا نام سن کر بہت ڈسٹرب
مگر ساتھ ہی اس کے بارے میں اتنا کچھ جان کر حیران بھی
ہو رہی تھی

آپی سوشل میڈیا ہر اڑتی ہوئی چھوٹی سی بات کو بھی بہت بڑھاوا
دیتا تھا آپ اک بات بتائیں کیا آپ کو نہیں پتا کہ جتنے اس کے
"فینز ہیں اتنے کسی اور ایکٹر کے سپورٹرز ہوں گے؟؟"

تعبیر نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا
آپی وہ آتش درانی ہے وہ اپنا ہر اچھا کام اپنی ہر نیکی چھپ کر کرتا
ہے مگر غصہ وہ کسی سے چھپا نہیں سکتا جو بات بری لگے وہ بھری
محفل میں سامنے والے کے منہ پر رکھ کر جواب کے طور پر تماچہ

مارتا ہے ہر روز ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں اس کے سپورٹرز
بڑھتے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی اس کے مخالفین بھی سراٹھارے
ہیں مگر میں یہی کہوں گا آتش درانی بیسٹ ہے

شاویز کے آخری جملے پر تعبیر جلدی سے وہاں سے کھڑی ہوئی
"بہت ہو گئیں باتیں اب پڑھائی کرو"
"ارے آپ کیا ہوا؟؟؟"

وہ بنا سے جواب دیئے وہاں سے دوڑتی اپنے کمرے میں آگئی جبکہ
باہر صحن میں ویل چیئر پر بیٹھے اخبار میں مگن افتخار صاحب بھی
اسے ایسے جاتا ہوا دیکھ کر ایبر وکا زاویہ بنائے رہ گئے

کوئی کچھ بھی بول دے کچھ بھی، مگر وہ ایک انتہائی بد دماغ بد لحاظ "
"اور انتہائی ڈھید انسان ہے
وہ کہتی ہوئی خود کو تسلی دینے لگی کہ جو کچھ وہ اس کے بارے میں
سوچتی ہے وہ سب سچ ہے



شام ساتھ کا وقت تھا جب شاوینز تعبیر کو موبائل دلانے کے لیے
اس کے ساتھ گیا تھا اور اسے واپس پالر پر چھوڑ کر وہ خود پیدل چلتا
ہو ادور راستے پر نکل پڑا تھا کیونکہ شام کا منظر انتہائی حسین تھا
ٹھنڈی ہوائیں رقص کرتی ہوئی اس کے وجود کو چھو رہی تھیں

وہ ایک فلاور شوپ کے سامنے رکا تھا جہاں دکان کے باہر بہت سے خوبصورت رنگ برنگی پھول کھلکھلا رہے تھے جیسے اپنے خوبصورت ہونے پر کھل اٹھے ہوں

وہ دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں لئے اس شاپ کے باہر ہی واک کرنے لگا جہاں گلاس وال سے دکان کا اندرونی حصہ واضح دکھائی دے رہا تھا جتنے پھول دکان کے باہر تھے اس سے کئے زیادہ خوبصورت پھولوں کی بجائے اندر سجائے گئے تھے

مگر کچھ تھا جو اس کے قدموں کے تھمنے کی وجہ بنا تھا کچھ الگ تھا وہ رکا تھا اس کی نظر ان پھولوں کے درمیان سب سے خوبصورت

پھول پر گئی تھی جس کا نام حریم تھا وہ دیوان وار اسے دیکھنے لگا تھا
جیسے یہ اس کا وقت ہو

وہ پھولوں کا ایک خوبصورت بکے ہاتھ میں لئے باہر کو آرہی تھی
جب اس کے نظر شاویرز پر گئی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا شاویرز نے
دیکھا تھا اس کی نظروں نے حریم کو دیکھتے ہی ان تمام پھولوں کو
بے معنی قرار دیا تھا

"...شاویرز"

وہ نرم سی آواز پر ہوش کی دنیا میں آیا تھا وہ سامنے کھڑی مسکرا
رہی تھی شاویرز جلدی سے سیدھا کھڑا ہوا
"...حریم جی"

"تم یہاں؟؟؟"

حریم کے سوال پر اس نے اثبات میں سر ہلایا

"بابا کی طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟"

"جی بلکل ٹھیک ہے اب آپ بتائیں... آپ کیسی ہیں"

اسے یاد آیا تھا کل حریم غصے سے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی مگر آج اس کا موڈ کچھ اچھا لگ رہا تھا مگر شاوینز نجانے بنا کسی غلطی پر اس سے بات کرتے ہوئے کترار ہا تھا

"میں بلکل ٹھیک الحمد للہ"

کچھ دیر وہ لوگ یوں ہی خاموش رہے انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بات کریں مگر اس بار شاوینز نے اس خاموشی کو توڑا تھا

"... حریم جی آپ کسی ایونٹ میں جا رہی ہیں شاید"

"میں؟؟ نہیں تو"

وہ جلدی سے نامیں سر ہلانے لگی مگر شاویز کو اپنے ہاتھ میں پکڑے بکے کی طرف متوجہ پا کر وہ اس سوال کا مطلب سمجھ چکی تھی

ایکجلی مجھے روس پسند ہیں... تو اکثر سنڈے کو میں یہاں آیا کرتی"

"ہوں خود اپنے لئے یہ لینے

حریم نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر شاویز نے اثبات میں سر ہلایا اور ایک بار پھر ان کے درمیان خاموشی نے اپنی جگہ بنائی تھی

خیر میں چلتی ہوں شام ہو رہی ہے کچھ ہی دیر میں اندھیرا ہو"
"جائے گا"

شاویز کی طرف سے خاموشی پا کر وہ سنجیدگی سے کہنے لگی مگر
شاویز کا دل اس بات پر رضامند نہ تھا وہ جیسے ہی پلٹی وہ جلدی سے
قدم بڑھاتے بڑھاتے رکا جیسے کچھ کہنا چاہ رہا ہو مگر کہہ نہ پا رہا
رہو جبکہ حریم کو پتا تھا وہ کبھی اسے نہیں روکے گا مگر اس بار اس
کی سوچ غلط ثابت ہوئی تھی

"حریم جی"

"ہاں"

اس کے کہنے کی دیر تھی جب وہ پلٹی تھی

حریم جی... میں کہہ رہا تھا کہ... اگر آپ کو کوئی مصروفیات نہ " ...ہو تو

وہ رکا جیسے اس کے جواب کا منتظر ہو وہ ہچکچا رہا تھا مگر اس کی بات ابھی پوری نہ ہوئی تھی جب وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

تو کیا ہم کچھ دیر ساتھ رہ سکتے ہیں... میرا مطلب ہے کہ اگر " ...آپ چاہیں تو... تو ہم کافی شوپ " ضرور "

اس کی رضامندی پر شاوینز کے چہرے پر ایک انتہائی حسین مسکراہٹ آئی تھی جسے شاید وہ اتنے وقت میں پہلی بار دیکھ رہی تھی

وہ اسے راستے پر چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود اس کے پیچھے چلنے لگا کچھ ہی قدم آگے وہ لوگ ایک کینے پر ر کے پہلے بھی وہ اس ہی کینے پر آئے تھے مگر تب بات کچھ اور تھی انہوں نے کافی آرڈر کی اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے

"حریم جی آپ کچھ اور لیں گی؟؟"

"نہیں بس کافی ٹھیک ہے"

حریم نے بکے کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا شاویرا سے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کہنا چاہ رہا ہو مگر شاید آج وہ کسی بات کو چھپانے یا دل میں رکھنے کے ارادے نہیں رکھتا تھا

"حریم جی آپ کل کلاس سے باہر کیوں چلی گئیں تھیں"

وہ انتہائی نرمی سے کہتا ہوا اس کی نظروں کو اپنے وجود پر محسوس کر رہا تھا حریم کو وہ آج بہت پیارا لگ رہا تھا

"وہ... میری ڈانسنگ کلاسز کا ٹائم ہو چکا تھا جیسی"

وہ بات بناتے ہوئے کہتی ہوئی اسے حیران کر گئی تھی کیونکہ اتنا تو وہ بھی جانتا تھا کہ اس کی ڈانسنگ کلاسز ان کے تھرڈ لیکچر کے بعد اسٹارٹ ہوتی ہیں

مگر جہاں تک مجھے یاد ہے آپ تھرڈ پیریڈ کے بعد وہ کلاس لینے"

جایا کرتی تھیں مگر کل حوریا کے آنے کے بعد ہی آپ اچانک اٹھ

"کر چلی گئی تھیں"

حریم کو لگا اس کی چوری پکڑی گئی ہو جیسے وہ جلدی سے ادھر ادھر
دیکھنے لگی تب ہی ویڑنے دو کپ کافی ٹیبل پر رکھی تو وہ کافی کا کپ
اٹھائے سپ لینے لگی

حریم جی کیا آپ حور یا کونا پسند کرتی ہیں؟؟ مگر کب سے جہاں "
"تک مجھے یاد ہے پہلے وہ آپ ہی کی دوست ہوا کرتی تھی
آج شاویز کے سوالوں پر وہ بہت حیران تھی آخر آج وہ پہلے والا
شاویز تو نہ لگ رہا تھا

وہ میری دوست کبھی بھی نہیں تھی اس بات کا اندازہ مجھے کافی "
"دیر سے ہوا

"... مگر ایسا بھی کیا ہو گیا کہ "

شاویز اس نے میرے بارے میں یونیورسٹی میں بہت بکواس " باتیں کی ہیں اور تم سے بھی تو اس نے ایسا ہی کچھ کہا تھا نہ؟؟
حریم کی بات پر وہ نظریں جھکا گیا جس پر حریم نے سکھ کا سانس لیا کہ اب وہ مزید اس ٹاپک پر بات نہیں کرے گا

"مگر مجھے نہیں لگتا کہ اصل بات یہ ہے"
ابھی وہ دوسرا سپ لے ہی رہی تھی جب اس کا ہاتھ رکاوہ شاویز کو دیکھنے لگی جواب تک جواب کا منتظر تھا
"شاویز ہم کسی اور ٹاپک پر بات کریں؟؟؟"
"مگر اس ٹاپک پر کیوں نہیں؟؟؟"

شاویز کے سوال پر اب وہ اپنا سر پکڑے اسے دیکھ رہی تھی

"کیونکہ مجھے حور یا کا کوئی ٹاپک نہیں پسند"

"مگر کیوں نا پسند ہے مجھے یہ جاننا ہے"

"مگر مجھے نہیں بتانا"

"بٹ میں جاننا چاہتا ہوں"

آخری والے الفاظوں پر شاو ریز کا لہجہ کافی سخت تھا جیسے وہ کوئی بہت بڑا اور رعب دار شخص ہو ایک پل کے لیے حریم چونکی تھی

حریم جی مجھے سب کچھ جاننا ہے کہ آپ کیوں اچانک اس سے " چڑنے لگی ہیں آپ مجھ سے ناراض کیوں رہتی ہیں اور پھر وہ بک " آپ نے مجھے واپس کر دی مگر

شاو ریز مجھے پیپر کی تیاری کرنی ہے مجھے اب چلنا چاہئے کیونکہ " ایک دن بعد ہمارا پیپر ہے خدا حافظ

وہ اس کے سوالوں سے پریشاں جلدی سے وہاں سے اٹھ کر چلی
گئی مگر جلدی جلدی میں اپنا بکے وہیں پر بھول گئی تھی جسے شاویرز
ہاتھ میں لئے بڑی حسرت سے دیکھ رہا تھا

"جلد یادیر... مگر میں آپ کے منہ سے سچ اگلا کر رہوں گا"
وہ ارادہ کرتا ہوا اپنے کافی ختم کر کے اس بکے کو ہاتھ میں لئے گھر
کی طرف چل پڑا



(ایک ہفتے بعد)

ڈیڈ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟ آپ نے مجھ سے پوچھے بنانا بڑا"
"فیصلہ کیسے کر دیا؟؟"

اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی کیونکہ ابھی دن ہی کتنے
ہوئے تھے اس کے اور ضروریز کے رشتے کو شروع ہوئے اور اس
کے ڈیڈ نے اسے اتنی بڑی خبر سنا دی تھی

اینزل میں باپ ہوں تمہارا میں جو فیصلہ کروں گا تمہارے لئے"
"بہتر ہوگا"

کاظم کی بات کو اگنور کرتی ہوئی وہ پریشانی سے اپنے بیڈ پر آ بیٹھی
ابھی کچھ ہی دن ہوئے تھے اسے نئے اپارٹمنٹ پر شفٹ ہوئے
اس نے کاظم صاحب کی اجازت لے کر ہی اپارٹمنٹ خریدا تھا

ڈیڈ شاید آپ بھول رہے ہیں آپ نے مجھ سے میری مرضی "
نہیں پوچھی میں ایسے کیسے کسی انجان انسان سے شادی
"کر لوں؟؟"

اسے لگ رہا تھا اس کا دماغ پھٹ جائے گا نیکل کی آواز پر حریم جو
آج اپنا آخری سپردے کر ابھی آئی ہی تھی اس کے کمرے کی
طرف دوڑی

انجان؟؟؟ ایز بیٹا وہ کوئی انجان لڑکا نہیں ہے ار تھی بہت اچھا "
لڑکا ہے تم کیا بھول گئیں کہ کس طرح تم اور ار تھی بچپن میں
"ایک دوسری کے کتنے کلوز تھے

کاظم صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا مگر وہ اس بات سے
انجان تھے کہ ان کی لاڈلی اولاد کے دل میں کوئی اور ہی بسا ہوا تھا

بابا میں نہیں جانتی کسی ارتضیٰ کو مجھے نہیں یاد وہ کون تھا میں بس "

"... اتنا چاہتی ہوں آپ مزید مجھ پر زور زبردستی نہ کریں

کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ میں نے کونسی زور زبردستی کی تم پر؟؟"

ایزل میں نے کچھ زیادہ ہی آزادی دے دی تمہیں تم تو ہاتھوں

" سے نکلتی جارہی ہو

ایزل کے ساتھ ساتھ انہوں نے بھی آواز اونچی کی جبکہ حریم

اس کے قریب آ بیٹھی ایزل اپنا سر پکڑے بیٹھی تھی اسے کچھ

سمجھ نہیں آرہا تھا

ڈیڈ میں کب ہاتھوں سے نکلی ہوں؟؟ آپ شاید بھول رہے "

"ہیں میں نے ہمیشہ وہی کیا ہے جو آپ نے کہا ہے

اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھگنے لگا

اگر واقعی ایسی بات ہے تو ایک اور بار میری بات مان لو میں "
تمہاری بھلائی چاہتا ہوں دشمن نہیں ہوں تمہارا باپ ہوں میں،
اور ہاں ار ترضیٰ اس ہی مہینے پاکستان آنے والا ہے اسے بزنس کا کچھ
کام ہے اور وہ تم سے بھی ملے گا تو بہتر ہو گا تم اس کے سامنے کوئی
"الٹی سیدھی بات نہ کرو

وہ اپنا حکم سناتے ہوئے اسے حیران کر گئے تھے جبکہ کال اب
کٹ ہو چکی تھی حریم انیزل کے کاندھے پر ہاتھ رکھے اسے تسلی
دی رہی تھی

"انیزل... کیا کہاں انہوں نے"

حریم... میں یہ سب کیسے کر سکتی ہوں؟؟؟ میں صرف ضروریز"
سے محبت کرتی ہوں میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا کہ کوئی اور
میری زندگی میں آئے گا پھر میں کیسے کسی انجان شخص سے شادی
"کر لوں؟؟"

وہ اس کے گلے لگے رونے میں مصروف تھی

انیزل اس کا صرف ایک ہی حل ہے ضروریز بھائی سے جا کے کہو"
کہ وہ رشتہ بھیج کر تمہیں اپنا لیں ورنہ تمہارے ڈیڈ کبھی پیچھے
"نہیں ہٹیں گے"

حریم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تم صحیح کہہ رہی ہو حریم... میں... میں ابھی کال کرتی ہوں"

"ضوریز کو

وہ جلدی سے اس کا نمبر ڈائل کرنے لگی مگر کافی دیر تک جب کوئی
رسمپانس نہ ملا تو اس نے اس سے ملنے کا فیصلہ کیا تھا



آج وہ بہت خوش تھا وہ اپنی بائیک پر گھر آ رہا تھا شاویز نے ایک
اچھی جاب ڈھونڈ لی تھی اس کی آمدنی بھی بہت اچھی تھی اس نے
آج ہی نئی بائیک لی تھی وہ اب یونیورسٹی بہت کم جایا کرتا تھا پیپرز
کے بعد سے اس نے جاب اسٹارٹ کر دی تھی جاب کے بعد سے
وہ ایک بار بھی یونیورسٹی نہیں گیا تھا

اب ان کی زندگی ان دو ہفتوں میں بہت بدل گئی تھی ان کے گھر کا نظام بالکل ٹھیک چل رہا تھا اب کوئی ڈرنہ تھا اسے نہ ہی آتش کی طرف سے اسے کسی مشکل کا سامنا تھا اب بس وہ تھی اس کے بابا اور بھائی تھے اور ان کی ایک چھوٹی سی خوشیوں سے بھری زندگی تھی

" بابا آپ کو پتا ہے میری پروموشن ہو گئی "
تعبیر نے اسکول کے بجائے ایک بڑے آفس میں جاب اسٹارٹ
کردی تھی پالر بھی تقریباً اس نے جانا چھوڑ ہی دیا تھا
ماشاء اللہ مبارک ہو بہت بہت ایسے ہی ہنستے مسکراتے رہو اور "
" کامیاب رہو تم دونوں "

وہ مسکراتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی جبکہ شاویز جوا بھی ابھی
آفس سے آیا تھا اسے گلے لگے دیکھ کر منہ بناتا ہوا سامنے آ بیٹھا

ارے بھئی میں بھی ہوں گھر میں... مطلب بندے کی کوئی "
عزت ہی نہیں

ہمیشہ کی طرح تعبیر کا قہقہہ نکلا اس کی بات پر جس پر افتخار صاحب
نے اسے غصے سے گھورا

کیوں بھئی تم جیسے گدھے نے کونسا تیر مار لیا تو تمہاری عزت کی "
جائے

افتخار صاحب نے اسے پھر ان ہی الفاظ سے نوازا جس پر وہ انہیں
بیچارگی سے دیکھنے لگا

ہاں ہاں بھئی ایک آپ اور آپ کی بیٹی بس آپ لوگ ہی"
کامیاب ہیں ہم تو ٹھہرے صدا کے گدھے، خیر مرضی آپ کی
میں تو آپ لوگوں کو بتانے آیا تھا کہ کل سے مجھے کوئی صبح نہ
اٹھائے

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا وہاں سے اٹھنے لگا جب تعبیر اور افتخار
صاحب اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگے انہیں لگ رہا تھا کہ شاید اس
کی جاب چلی گئی ہو

کیا مطلب کل سے نہ اٹھائیں؟؟ کیا تم جاب پر نہیں جاؤ"
گے؟؟

تعبیر نے گھبراتے ہوئے پوچھا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا
"...ارے کیسے نہیں جائے گا اس کا تو باپ"

ابھی آگے وہ کچھ کہتے جب شادویزا نہیں ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگا
"اس کا باپ ابھی زندہ ہے اسے جانا پڑے گا کام پر"
انہوں نے اپنی بات کو سمجھا لا

آف باباجان میں نے کب کہا کہ میں نہیں جاؤں گا؟؟ میں تو"
بس یہ کہہ رہا ہوں مجھے کل کوئی جلدی نہ اٹھائے میں دیر سے
"آفس جاؤں گا"
شادویز کی بات پر انہوں نے اسے اشارے سے اپنی طرف بلایا
جس پر وہ ان کے آپس آیا تو انہوں نے اس کا کان کھینچتے ہوئے
پکڑا

دیر سے جائے گا؟؟ تیرے باپ کا آفس نہیں ہے وہ اور نہ ہی"
آفس کی بس کا ڈرائیور تیرا چاچا ہے جو تیرے اٹھنے کا ویٹ کرے
گا، پورے آٹھ بجے بس اسٹاپ پر آ جاتی ہے اور یہ نواب زادہ کہہ
رہا ہے کہ یہ آفس دیر سے جائے گا تو بتاؤ رادیر سے کیا اٹھ کر
"جائے گا آفس ہاں؟؟"

انہوں نے اس کے کان پر مزید زور دیا جس پر وہ آہ آہ کرتا رہ گیا
جبکہ تعبیر ان کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ اسے بخش دیں
"ارے بابا جان کان تو چھوڑیں بتاتا ہوں نہ کیسے جاؤں گا"
انہوں نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا جس پر وہ جلدی سے اپنا
کان سہلانے لگا جو مکمل لال ہو چکا تھا

"اب بتا کیسے جائے گا؟؟؟"

"بانک پر"

وہ سنجیدگی سے بولا

ہاں بانک پر اچھا؟؟؟ گدھے کا اب تک اس محلے میں ایک "
"دوست بھی نہیں اور یہ خواب دیکھ رہا ہے بانیک پر جانے کا
انہوں نے سخت ناگواری سے کہا جس پر شاویر نے منہ بنایا

"کسی اور کی بانک پر نہیں بلکہ اپنی بانیک پر"

اس بار وہ سب کو حیران کر گیا

"کیا کہا اپنی بانیک؟؟؟"

تعبیر نے حیرانی سے پوچھا

"ہو نہہ خواب میں، اصل میں تو گدھا ہی ہو گا"

افتخار صاحب کی بات پر وہ ناک کے نتھنے پھلائے جیب سے چابی نکال کر ان کی طرف بڑھا گیا

جائیں پھر باہر جو گدھا کھڑا ہوا ہے اسے جا کے غور سے "دیکھیں

وہ منہ بناتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ جیسے ہی تعبیر اور افتخار صاحب باہر سحن میں آئے وہ حیران رہ گئے ایک نئی چمچماتی بائیک ان کے صحن میں کھڑی ہوئی تھی

"شاویرز؟؟؟"

وہ خوشی سے بھاگتی ہوئی اس کے کمرے میں گئی جہاں وہ فیس واش کر کے ابھی ہی آیا تھا

"تم نے بایک کب لی؟؟"

جب بوس نے پانچ ہزار اور بڑھا دیئے تو سوچا ایک گدھا ہی لے
"لوں"

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اس کے گلے لگ گئی

ارے بھئی مبارک ہو اس گدھے نے پہلی بار کوئی اچھا کام کیا
"مگر مٹھائی کہاں ہے؟؟"

افتخار صاحب کی آواز پر وہ دونوں باہر کو آئے
مٹھائی نہیں بابا آج ہم باہر سے کھانا منگوائیں گے کیونکہ میری
"بھی سیلری انکریسٹ ہو گئی"

"اوہ ہو مبارک ہو آپی جان"

وہ کہتا ہوا اس کے گلے لگا کسی چھوٹے بچے کی طرح وہ لوگ اب
بہت خوش تھے مگر اس بات سے انجان تھے کہ اچانک سے ان
مکہ زندگی میں آنے والا بدلاؤ کوئی اور نہیں بلکہ آتش درانی لایا تھا



"ویکم سر"

"تھنکیو"

وہ مختصر سا کہتا ہوا سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے اپنے کمرے میں
چلا گیا وہ آج ہی تو واپس کراچی آیا تھا کیونکہ ان کی شوٹ کی
لوکیشن اب کراچی میں سیٹ کی گئی تھی

پلین میں بیٹھتے ہی اس نے صرف ایک کال کی تھی اور تعبیر اور
شاویز کی تنخواہ بڑھادی گئی تھی اس نے اپنے دماغ میں بہت کچھ
سوچ رکھا تھا

تعبیر علی... بہت خوش ہوؤں گی نہ تم... واقعی بہت معصوم ہو"
تم کیوں کہ تمہیں نہیں پتا تمہاری یہ چار دن کی خوشی بہت جلد ختم
"...ہونے والی ہے
اس نے سگریٹ سلگائی

بہت جلد میں تمہیں اپنے پاس بلالوں گا پھر ہر دن ہر رات ہر
پل ایک ایک لمحہ میں تمہیں ایسی اذیتیں دوں گا جس سے نہ
"صرف مجھے خوشی بلکہ میری روح تک کو سکون ملے گا

اس نے پہلی کش لگائی تھی جب اس کی آنکھوں کے سامنے تعبیر
کا چہرہ گردش کر رہا تھا

اینزل پلینز زومت رو، پلینز خود کو سنبھالو اگر ایسے ہی روتی "
"رہو گی تو بھلے آگے کیسے کچھ کر پاؤ گی؟

وہ دودنوں سے اسے کال لئے جا رہی تھی نہ ہی وہ اس کی کال پک
کر رہا تھا اور جب وہ اس کے گھر پر گئی تھی تب وہاں تالا تھا

ضرور یزپتا نہیں کہاں چلے گیا ہے حریم میں اس کے بنا نہیں رہ "
"سکتی مجھے فکر ہو رہی ہے اس کی

ایزل نے اپنی سرخ ناک کر مزید رگڑتے ہوئے کہا اس نے دو
دن سے رو رو کر خود کو ہلکان کر لیا تھا حریم اسے سمجھا سمجھا کر
تھک چکی تھی مگر وہ تھی کہ کچھ ماننے کو تیار نہ تھی

"...ایزل... مجھے نہیں لگتا ان کے ساتھ کچھ ہوا ہوگا"

"کیا مطلب؟؟؟"

وہ اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی جس پر حریم نے

نظریں چرائیں

"بتاؤ حریم؟؟؟"

ایزل مجھے نہیں لگتا وہ ایسا کوئی ارادہ رکھتے ہوں گے اگر انہیں "
تمہارا ذرا بھی خیال ہوتا تو وہ تمہیں اس طرح بناتائے ہیں غائب
"نہ ہوتے

حریم کی بات پر اسے تکلیف ہوئی تھی جیسے وہ زخمی ہو اندر سے
ایزل نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

حریم مجھے بھروسہ ہے اس پر خود سے بھی کئی زیادہ، وہ ضرور یز "
ہے وہ کبھی بھی چاہ کر بھی مجھے نہیں چھوڑے گا وہ مجھ سے بے حد
"محبت کرتا ہے

ایزل دعا کرو ایسا ہی ہو ورنہ مجھے کچھ ٹھیک ہوتا دیکھائی نہیں "
"دے رہا

حریم نے این ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے کہا مگر اینزل کو بھروسہ
تھا ضروریز پر وہ چاہ کر بھی اس پر شک نہیں کر سکتی تھی اسے یقین
تھا جلد یادیر مگر وہ اس کے پاس ضرور آئے گا



وہ لوگ اس وقت ایک شاپنگ مال میں تھے جب تعبیر کا موبائل
رنگ ہوا جس پر حاشر کا نام چمک رہا تھا وہ اکثر اسے کال کیا کرتا تھا
مگر شاویز کو وہ شخص ایک آنکھ نہ بھاتا تھا

"تعبیر کیسی ہو تم؟؟"

"میں ٹھیک اور آپ حاشر؟؟"

وہ نرمی سے کہتی ہوئی ایک شاپ کے سامنے رک گئی اس بات سے انجان کے باضل ہڈی میں منہ چھپائے ان سے تھوڑا فاصلے پر کھڑا ان پر نظر رکھ رہا تھا

تمہیں پتا ہے میں نے تمہیں بہت مس کیا اور ہاں میں کل ہی "کراچی آیا ہوں تو پھر کیا پلان ہے ملنے کا؟؟" حاشر کی بات پر تعبیر مسکرائی جبکہ دوسری طرف باضل موبائل پر آتش کو ایک ایک پل کی انفارمیشن دے رہا تھا

"ملنے کا؟؟ میرا مطلب ہم کہاں ملیں؟؟" میں سوچ رہا تھا کیوں نہ ایک ساتھ ڈنر کیا جائے آج رات؟؟" "کیا کہتی ہو؟؟"

حاشر نے شوقی سے کہا جس پر وہ تھوڑا گھبرائی اس کے لئے یہ

سب بہت عجیب تھا

"ڈنر؟؟ نہیں دراصل وہ... میں"

اسے تو بہانا بنانا بھی نہیں آتا تھا

آف تعبیر کم ان یار ہنی اور تمہاری وہ فرینڈ بھی آنے کے لئے"

"ریڈی ہے تو تمہیں کیا پر اہلم ہے؟؟"

اسے حیرانی ہوئی یہ جان کر کہ وہ تو اسے سب کے ساتھ ہی بلارہا

تھا

"جی ضرور میں آجاؤں گی مگر آنا کہاں ہوگا؟؟"

وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

تم مجھے لوکیشن بھیج دینا میں اپنے ڈرائیور کو وہیں پر بھیج دوں گا تو"
"وہ تمہیں پک کر لے گا اوکے
"جی ضرور خدا حافظ"

"ٹیک کیئر"

وہ مسکرانے لگا

"اتنا سا جھوٹ تو بنتا ہے"

"آپی کس کا فون تھا؟؟؟"

شاویز جو ابھی ایک خوبصورت ساسٹالر خرید کر واپس آیا تھا اس
سے پوچھنے لگا

"حاشر کا"

"کیا کہہ رہا تھا وہ بھکاری؟؟؟"

"...شاویز"

تعبیر نے اسے گھوری سے نوازا

"افف اچھانہ سوری آپی چلیں اس شاپ پر چلتے ہیں"

وہ اسے اپنے ساتھ دوسری شاپ پر لے گیا جبکہ باضل ان کی

ایک ایک حرکت کو میسج میں ٹائپ کر کے آتش کو بھیج چکا تھا

اوہ تو ملنے کی پلاننگ کی جا رہی ہے... ٹھیک ہے تو میں بھی دیکھتا"

"ہوں کیسے ملتے ہو تم لوگ

وہ کچھ سوچتے ہوئے یک طرفہ مسکرایا تھا



رات کا وقت تھا جب وہ جانے کے لیے مکمل ریڈی ہو چکی تھی
اس نے پنک کالر کی خوبصورت سی فراک اور ساتھ چوڑی دار
پاجامہ پہنا تھا اور ساتھ ہی سلیقے سے ڈوپٹہ سر پر اوڑھا تھا وہ اس
وقت ایک سلجھی ہوئی سمجھدار سی روایتی لڑکی معلوم ہو رہی تھی
جبکہ بال دوپٹے کے اندر کھلے رکھے تھے ہلکا سا میکپ تھا

ابھی وہ اپنی سینڈلز پہن ہی رہی تھی جب باہر دروازے پر دستک
ہونے لگی جب شاویز نے دروازہ کھولا تو کار کا ڈرائیور کھڑا تھا یقیناً
وہ حاشر خان زادہ کے کہنے پر تعبیر کو پک کرنے آیا تھا

آپی آپ کہیں تو میں بھی ساتھ چلوں؟؟ یو اتنی رات کو کسی کے "
"ساتھ جانا مجھے مناسب نہیں لگ رہا

شاویز کو اپنی بہن کی فکر ہو رہی تھی
شاویز تم پریشان نہ ہو شاید یہ پہلے مجھے پھر ہنی اور رائتمہ کو پک "
کریں گے تو تم پریشان نہ ہونا میں واپسی پر تمہیں کال کر دوں گی
"پھر تم مجھے لینے آ جانا

تعبیر کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا

"باباجان میں جا رہی ہوں "
اچھا اپنا خیال رکھنا بیٹا اور واپسی پر بھائی کو بلا لینا یہ آجائے گا "
لینے

"جی ٹھیک ہے باباجان "

افتخار صاحب کو اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ تھا وہ آنکھ بند کر کے تعبیر
پر یقین کرتے تھے کوئی چاہ کر بھی ان کے دل میں تعبیر کے لئے

شک پیدا نہیں کر سکتا تھا بس یہی بات تھی جو تعبیر کو ہر جگہ آنے
جانے کی اجازت تھی

وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی باہر گاڑی میں جا بیٹھی جبکہ شاویرز
اسے جاتا دیکھ رہا تھا تعبیر نے اسے اشارے سے اس کا حافظہ کہا جس
پر جواباً وہ مسکرایا تھا



وہ جیسے ہی اپنے گھر کی طرف رکا اسے ایئرل کی کار دکھائی دی وہ
سوالیہ نظروں سے اس کی گاڑی کو دیکھتا ہوا کار سے باہر نکلا اپنے
منظبوط قدموں سے چلتا ہوا وہ اس کی گاڑی کے قریب گیا جہاں وہ
ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی نیندوں میں تھی

ضوریز نے اس کی گاڑی کا دروازہ کھولا جس سے وہ اچانک سے
چونک کر نیند سے جاگی مگر برابر بیٹھے شخص کو دیکھ کر اس کی جان
میں جان آئی تھی

"ڈارلنگ تم یہاں اس وقت؟؟"

"ضوریز"

وہ اس کے سوال کو نظر انداز کرتی ہوئی اس کے گلے لگی جس پر وہ
حیران ہوا

کچھ دیر وہ بنا کچھ کہے یوں ہی اس کے گلے لگی رہی مگر اپنی شرٹ
کو گیلیا محسوس کرتے ہوئے ضوریز نے اسے خود سے دور کیا تو اس
کی آنکھیں نم تھیں

"انیزل کیا ہوا؟؟ تم رو کیوں رہی ہو"

اسے ایسا محسوس ہوا تھا جیسے اس کا دل کسی نے مٹھی میں دبویچ لیا

ہو انیزل نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

ضوریز کہاں چلے گئے تھے تم... اور... اور تم کال پک کیوں

"نہیں کر رہے تھے؟؟"

اس نے بامشکل یہ سوال کیا

سو سواری ڈارلنگ تمہیں بتانے کا موقع ملا ہی نہیں ایکجلی ہم

"سب دوست ایک ساتھ دوسرے شہر گئے ہوئے تھے

ضوریز کی بات پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"دوسرے شہر؟؟"

ہاں ایئرل وہ ایک پرانے دوست کی شادی تھی تو بس اس ہی "لئے... اور وہاں بہت مصروفیات تھیں تو کال پک کرنے کا موقع "ہی نہیں ملا

ضوریز کے بات کرنے کے انداز سے صاف واضح ہو رہا تھا جیسے ان دنوں اسے ایک بار بھی ایئرل کی یاد نہ آئی ہو

"ایسی بھی کیا مصروفیات کے تم مجھے ہی بھول گئے"
"اففف سوری نہ ڈار لنگ چلو اب آنسوؤں صاف کرو"
ضوریز نے شہادت کی انگلی سے اس کے رخساروں پر بہتے آنسوؤں کو صاف کیا

اب بتاؤ کیا ہوا ہے کیوں اتنا تور ہی ہو؟؟ کیا میرے بنا جینا مشکل "
"ہو گیا ہے ہم

آخری والے الفاظ پر اس نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی مگر وہ
اب تک خاموش تھی

"بتاؤ ایزل کیا ہوا ہے؟؟"

"۔ ضرور یز وہ ڈیڈ"

"کیا ہوا انہیں؟؟"

ضرور یز ڈیڈ کسی ارتضیٰ نامی شخص سے میری شادی کروانا چاہتے "
ہیں

اپنے الفاظ مکمل کرتے ہوئے ایک بار پھر اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں ضروریزا پبر و کا زاویہ بنائے اسے بے یقینی سے دیکھا جا رہا تھا

"کیا مطلب؟؟ شادی؟؟ وہ بھی اتنی جلدی مگر کیوں؟؟؟"

مجھے نہیں پتا ڈیڈ کہتے ہیں کہ وہ میرے لئے بہتر ہے اور ڈیڈ مجھ سے میری رضامندی بھی نہیں پوچھ رہے بلکہ وہ زبردستی مجھ پر

"یہ فیصلہ مسلط کر رہے ہیں

جیسے جیسے وہ اسے بتاتی جا رہی تھی ضروریز کا غصہ اس کے چہرے کے بدلتے رنگ سے واضح ہو رہا تھا

ضرور يز كچھ كرو تم ڈيڈ سے بات كرو كچھ بهي كر كے يه سب ركوا"
"دوپليز ز ميں تمهارے بنا نهين ره سكتي

وه ايك بار پهر اس كے گلے لگي تهي اس كي قربت سے مخالف وجود
كے چهرے پر آيا غصه پل بهر ميں كهين غائب هوا تھا

"تم پر يشان نه هو مجھے كچھ وقت دو ميں سب ٹھيك كر دوں گا"
ضرور يز نے اس كے بالوں ميں انگلياں پھيرتے هوئے كهيا ائيزل
كو يقين تھا اس پر وه اس كي سب سے بڑي طاقت تھا ايك وهي تھا جو
سب كچھ ٹھيك كر سكتا تھا



انہیں نکلے ہوئے تقریباً دس منٹ ہی ہوئے تھے گاڑی کی اسپید
نارمل تھی شروع میں تعبیر کو بہت عجیب محسوس ہو رہا تھا مگر
ڈرائیور کی طرف سے کوئی بھی غیر مناسب حرکت نہ پا کر وہ اب
کافی بہتر محسوس کر رہی تھی

ابھی ان کی گاڑی روڈ پر درمیانی رفتار پر چل رہی تھی جب تعبیر کا
موبائل رینگ ہوا جس میں حاشر خان زادہ کا میسج چمک رہا تھا مگر
پیروں تلے زمین تو تب نکلی جب اس نے میسج کو مکمل پڑھا اسے لگا
اس کا دل بند ہو جائے گا

ابھی وہ ڈرائیونگ کی طرف دیکھتی جب ڈرائیور نے شیشے میں
اس کے ارادے بھانپتے ہوئے گاڑی کو دوڑانا شروع کر دیا تعبیر کو
لگ رہا تھا اب اس کی سانسیں بند ہونے لگی ہیں

حاشر کا میسج کچھ یوں تھا
تعبیر آئی ایم سوری مجھے آج ایک امپارٹڈ کام آگیا ہے تو آج ہم "
مل نہیں پائیں گے تم انتظار مت کرنا ایک دو دن میں فری ہو کر
"میں تمہیں ملنے بلالوں گا
اگر یہ ڈرائیور حاشر خانزادہ نے نہیں بھیجا تھا تو پھر یہ شخص کون
تھا

"گاڑی روکیں"

تعبیر نے ہمت کر کے سخت لہجے میں کہا مگر گاڑی کی اسپید آؤٹ
آف کنٹرول ہوتی جا رہی تھی

"میں نے کہا گاڑی روکیں کون ہیں آپ؟؟"

اس کا دل کسی نے مٹھی میں دبوچ لیا تھا جیسے اس کی آنکھوں سے
بے تحاشا آنسو بہتے ہوئے اس کے نرم رخساروں پر رقص کر
رہے تھے

آپ کو اس کا واسطہ گاڑی روک دیں کون ہیں آپ کہاں لے
"جار ہے ہیں مجھے؟؟"

تعبیر کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا کیونکہ اب گاڑی روڈ سے
ٹرن مار کر ایک سنسان سڑک کی جانب دوڑ رہی تھی تعبیر کا دل
زوروں سے دھڑک رہا تھا

ایسا نہ کریں آپ کو الٹا واسطہ ہے کچھ تو رحم کریں کیا آپ کے "
"...ہاں کوئی بیٹی نہیں ہے جو آپ ایسا

اس کے لئے مزید کچھ کہنا مشکل ہو چکا تھا

بی بی جی آپ پریشان نہ ہوں آپ کی جان اور عزت کو کوئی "

"نقصان نہیں پہنچے گا

ڈرائیور کی بات پر وہ حیران ہوئی کیا وہ سچ کہہ رہا تھا یا پھر یہ محض
ایک جھانسا تھا

"میں نے کہا نہ آپ گاڑی روکیں ورنہ میں چلتی گاڑی سے باہر "

آگے وہ کچھ کہتی جب اس سنسان علاقے سے اندر جا کر سامنے

ایک بہت بڑا بنگلہ بنا ہوا تھا

بی بی جی آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میرے لئے مشکل پیدا"
نہ کریں میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں مجھے پیسوں کی ضرورت
ہے اگر آپ کو کچھ ہوا تو آپ کا تو پتا نہیں لیکن صاحب جی مجھے
"زندہ زمین میں دفن کر دیں گے

وہ ڈرائیونگ گاڑی بنگلے کے قریب لے جاتا ہوا پیچھے مڑ کر اس
کے سامنے ہاتھ جوڑنے لگا جبکہ تعبیر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر
ان سب کے پیچھے کون تھا اور کسی کا ایسا کیا مقصد تھا

گاڑی جیسے ہی بنگلے کے سامنے رکی تعبیر نے جلدی سے موبائل
میں نمبر ڈائل کیا مگر یہاں تو سگنلز ہی نہ تھے

آخر کون کر رہا ہے یہ سب... آخر کسی کی کیا دشمنی ہے مجھ سے

وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھے سہمی بیٹھی تھی
وہ اب بہت پچھتا رہی تھی اسے یہ کام پہلے کرنا چاہئے تھا کیونکہ
یہ علاقہ آبادی سے بہت دور تھا تبھی یہاں سگنلز کا آنا ممکن تھا

وہ ایک بہت بڑا بنگلہ تھا جس کے آس پاس آبادی نام کی کوئی شے
نہ تھی وہ بنگلہ دیکھنے میں ہی خوفناک لگ رہا تھا تعبیر کو لگا تھا
ڈرائیور یہیں پر اتارے گا مگر ایسا نہ تھا اس محل نما عمارت کا

دروازہ کھلتے ہی گاڑی اندر کو چلی گئی یہ باہر سے جتنا خوفناک ثابت
ہو رہا تھا اندر سے اتنا ہی حسین معلوم ہو رہا تھا

ابھی گاڑی رکی ہی تھی جب بہت سے گارڈز اپنے ہاتھوں میں
بندوقیں تھامے گاڑی کی طرف بڑھنے لگے تعبیر کا ڈر مزید بڑھ
گیا تھا ایک گارڈ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا اور اسے باہر آنے کا
کہا وہ ڈری سہمی لڑکھڑاتے قدموں سے باہر کو آئی تب ایک اور
گارڈ آیا جس کے ہاتھ میں کوئی بھی بندوق نہ تھی

"میڈم آپ کو سرنے بلایا ہے چلیں میرے ساتھ"
گارڈ کی بات پر وہ خوفگی سے اسے دیکھنے لگی
"کک کون سر؟؟ اور... مجھے... یہاں کیوں لایا گیا ہے؟؟"

تعبیر نے بڑی مشکل سے ہمت جمع کرتے ہوئے یہ سوال کیا
"ہمیں یہ سب بتانے کی اجازت نہیں آپ خود دیکھ لئے گا"

وہ مختصر سا کہتا ہوا اسے چلنے کا اشارہ کرنے لگا وہ بنا کچھ کہے دھیمے
قدموں سے اس کے ساتھ چل دی گھر کے اندر داخل ہوتے ہی
وہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی گھر کے مین ہال کو دیکھ کر ہی یہ
ثابت ہو رہا تھا یقیناً یہ کسی رئیس زادے کا گھر ہو سکتا ہے

وہ اسے گارڈن کی طرف جانے کا اشارہ کرتے ہوئے گھر سے باہر
کی طرف چلا گیا جبکہ تعبیر کے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا کیوں نہ وہ
دوبار اسے کال ملا کر دیکھے جیسے ہی اس نے فون کالاک کھولا

پورے ہال میں اندھیرا ہو گیا اور تو اور کوئی تھا اس کے آس پاس
جس نے بری طرح سے اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا تھا

ابھی تعبیر مزید خوف سے پاگل ہوتی جب مخالف شخص نے اس کا
بازو منطبو طی سے پکڑتے ہوئے اسے گارڈن کی طرف کھینچنا
چاہا تعبیر مزاحمت کرنے کے بجائے ڈری سہمی اس کی جانب
کھینچتی چکی جا رہی تھی

گارڈن میں آتے ہی کسی نے بے دردی سے اس کا بازو جھٹکا اور
غائب ہو گیا

"...کک کون ہے یہاں"

وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھے ہمت جمع کرتی ہوئی پوچھنے لگی مگر کوئی جواب نہ ملا بھی وہ مزید آگے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرتی جب ایک لائٹ جلی جس کا مرکز سامنے کھڑے شخص پر تھا

بلیک تھری پیس میں ملوث وہ شخص دوسری جانب رخ کئے کھڑا اسے تجسس میں ڈال چکا تھا تعبیر اس کے پلٹنے کا انتظار کر رہی تھی مگر جب وہ پلٹا تو اس کی دنیا ہلا گیا تعبیر کے قدم لڑ کھڑائے تھے اس سے پہلے وہ پیچھے کو جھولتی وہ اپنے مضبوط قدموں سے چلتا ہوا اس کے بالکل قریب آ گیا

تعبیر بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جو اس کی کمر کو تھامے اسے گرنے سے بچا گیا تھا وہ اپنی نیلی آنکھوں سے اس کے چہرے کے

ایک ایک نقش کو غور سے دیکھ رہا تھا کیا ہی بات تھی اس کی وہ کسی کو ایک نظر نہ دیکھنے والا شہزادہ اسے نظر بھر کر دیکھنے کی خواہش کرتا تھا

ایسا کیا جادو تھا اس کی نیلی آنکھوں میں وہ اس کی طرف کھنچنے لگی تھی ہوش تو تب آیا جب گارڈن کی ساری لائٹس آن ہوئیں تعبیر نے دونوں ہاتھوں سے اسے دور دھکیلا جس پر وہ اسے ایبرو کا زاویہ بنائے دیکھنے لگا

ایک نظر تعبیر نے پورے گارڈن میں دوڑائی تو وہ حیران رہ گئی پورا گارڈن گلاب کے پھولوں اور لائٹس سے سیکوریٹ لیا گیا تھا ہر طرف پھولوں کی خوشبو مہک رہی تھی

"ویلم سینورٹا"

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہتا ہوا اسے ڈائمنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کرنے لگا جو دو کرسیوں کے ساتھ پھولوں سے سجائی گئی تھی تعبیر نے سخت ناگواری سے اس کی جانب دیکھا جس پر وہ ایک طرف مسکرایا تھا

"کیا ہے یہ سب؟؟؟"

تعبیر نے لہجے میں سختی لئے پوچھا

کیا ہوا؟؟؟ تمہیں پسند نہیں آیا کیا؟؟؟ یہ سب تمہارے لئے ہی تو"

"کروایا ہے"

وہ کہتا ہوا دو قدم آگے بڑھا جس پر وہ دو قدم پیچھے ہوئی

ان سب کا مقصد پوچھ سکتی ہوں میں؟؟ کیوں کر رہے ہیں آپ"
"ایسا؟؟؟"

تعبیر کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے انگوٹھے سے پیشانی رگڑنے لگا

کوئی خاص مقصد نہیں بس... دل نے کہا آپ کا دیدار کیا جائے"
"سو دل کے ہاتھوں مجبور ہو گیا

وہ بغور جائزہ لیتے ہوئے کہنے لگا وہ آج پہلے سے کئی زیادہ
خوبصورت لگ رہی تھی تعبیر نے غصے سے اسے گھورا

آپ کو شرم نہیں آتی؟؟ رات کے اس پہر ایک لڑکی کو " زبردستی یہاں کیسے بلا لیا آپ نے؟؟ کیا آپ کا ضمیر آپ کو کبھی " ملامت نہیں کرتا؟؟؟

تعبیر کا لہجہ سخت تھا جو مخالف شخص کو سختی برتنے پر اکسارہا تھا مگر اس نے ضبط کیا

اس میں شرم کی کیا بات؟؟ اب دیکھو نا تم کتنا بن سنور کر حاشر " خانزادہ سے ملنے جا رہی تھیں اور پھر مجھے پتا چلا اس کا کوئی خاص مہمان اس کے گھر آگیا تو نے سوچا کہ تمہارا ہوں تیار ہونا رنگاں " نہ جائے

وہ ڈھٹائی سے کہتا ہوا مسکرا گیا

یہ میرا پر سنل پر اہلم تھا آپ ہوتے کون ہیں میری پر سنل لائف "
"میں انٹرفیئر کرنے والے؟؟"
"تمہارا حریف"

وہ سختی سے اس کا ہاتھ جھنجھوڑتے ہوئے اسے ٹیبل کی طرف لایا
اور کرسی کھینچ کر زبردستی اسے بٹھایا جس پر وہ غصے سے اسے
گھورنے لگی زبردستی کے دوران اس کا دوپٹہ سر سے کاندھے پر آ
ٹھہرا

آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب؟؟ کیا آپ کو سکون ملتا ہے کسی "
"اور کی زندگی خراب کر کے؟؟"

تعبیر کی بات پر وہ اسے سنجیدگی سے دیکھتا ہوا سامنے کر سی پر بیٹھا
جبکہ تعبیر اس کی طرف سے جواب کی منتظر تھی مگر اس کی
نظریں تو کھسکتے ہوئے ڈوپٹے پر تھیں

میں نہیں چاہتا اپنے قیمتی حسین وقت کو ہمیں فالتو کی بحث "
کر کے برباد کرنا چاہیے کیوں نہ اس پل کو ہم ایک حسین میمری
"میں بدل دیں
اس کے سوال پر وہ بڑے پرسکون انداز سے بات گھماتا ہوا اسے
اس وقت زہر سے کم نہ لگ رہا تھا تعبیر نے اسے ناگواری سے
دیکھا

"بکو اس بند کریں اپنی آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو؟؟؟"

وہ باقاعدہ چینختے ہوئے ٹیبل سے اٹھی تھی جس پر وہ اسے بڑی حیرت سے دیکھ رہا تھا وہ جو کب سے اس کی نازک گردن کو دیکھے جا رہا تھا اپنی آنکھوں سے اس منظر کے او جھل ہوتے ہی

وہی سمجھتا ہوں جو میں ہوں... اور رہی بکواس کی بات تو مس " "تعبیر علی یہ کوئی بکواس نہیں ہے ایک سمپل سی بات ہے نجانے وہ کس طرح بار بار خود پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا مگر سامنے کھڑی لڑکی نے تو قسم کھا رکھی تھی اپنے کئے مزید مشکلات پیدا کرنے کی

ایک بات آپ میری یاد رکھیں نہ آپ میرے رشتے دار ہیں نہ " کوئی دوست جو آپ ایسے پیش آرہے ہیں بہتر ہوگا آپ مجھ سے "دور رہیں

تعبیر نے اسے انگلی سے وارن کرتے ہوئے سختی سے کہا جس پر وہ
اٹھ کر اسے کے قریب آیا

دور ہی تو نہیں رہا جاتا... میں بھی دور رہنا چاہتا ہوں مگر یہ دل "
نہیں مانتا

وہ دھیمے لہجے میں اپنے الفاظوں کو ادا کرتا ہوا اس کے بے انتہا
قریب آیا تھا اس کی قربت سے گھبراتے ہوئے تعبیر نے آنکھیں
مینچی تھیں

تمہیں پتا ہے... میرا یہ دل ہر وقت صرف تمہارا ذکر کرتا ہے "
پتا نہیں کیوں

آتش کے دکھتے لبوں نے سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی
لو کو چھوا تھا جس پر وہ تڑپ کر رہ گئی مگر اسے سنبھلنا تھا اسے ہمت
کرنی تھی اس نے آنکھیں کھول کر سختی سے اسے گھورا تھا مگر
سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا

دور ہٹیں مجھ سے... خبردار جو میرے قریب آنے کی کوشش
"بھی کی تو

وہ دونوں ہاتھوں سے اسے دور دھکیل کر حیران کر گئی تھی وہ اب
اس کا صبر آزما رہی تھی اس کی آنکھوں میں اب غصہ اترنے لگا تھا

بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں میں آپ جیسے گھٹیا لوگوں کو"
جو خود تو ہر جگہ اپنی اصلیت دکھا کر عزت گوا بیٹھتے ہیں اور ساتھ

ہی چھوٹے گھرانے کی لڑکیوں کی عزت پر داغ کی بھی وجہ بنتے
ہیں"

وہ خاموشی سے اس ہی باتیں برداشت کر رہا تھا اور وہ آج کھل کر
بولی چلی جا رہی تھی

ایک بات کان کھول کر سن لیں آپ نہ میرا آپ سے پہلے کسی
قسم کا کوئی تعلق تھا اور نہ آگے کبھی ہوگا تو بہتر ہوگا آپ اپنی
"...گندھی نظروں پر قابو پانا سیکھیں

اس کے الفاظ نبجانے کیوں اسے چپ رہے تھے اس کی آنکھوں
میں آگ اترتی دکھائی دے رہی تھی

میں ان لڑکیوں میں سے ہر گز نہیں ہوں جو آپ کے قریب " آنے کے بہانے ڈھونڈتی ہوں گی میں تعبیر علی ہوں... میں آپ "جیسے شخص کے جھانسنے میں کبھی بھی نہیں آؤں گی یاد رکھیے گا

تعبیر کو لگا تھا جیسے اس کے اندر ہمت نے آج پہلی بار جنم لیا ہو وہ آج کھل کر اپنے دل کی بھڑاس اس پر نکال چکی تھی اس بات سے انجان کے سامنے کھڑا شخص اسے ہر گز بخشنے والا نہیں تھا

میں نے جانتی آپ نے کس طرح میرے اور حاشر کے ملنے کا " پتہ لگایا تھا لیکن یہ آج پہلی اور آخری بار ہوا ہے آج کے بعد سے اگر آپ نے مجھے کسی بھی طرح سے تنگ کرنے کی کوشش کی تو "یاد رکھیے گا بہت برا ہو گا آپ کے ساتھ سمجھے آپ

وہ غصے سے کہتی ہوئی اپنا موبائل کو سائڈ ٹیبل پر پڑا تھا مٹھی میں
دبوچتے ہوئے وہاں سے جانے لگی تھی جس پر آتش نے آگے
بڑھ کر اس کے بازؤں کو جکڑا تھا

"... آااہ"



دیکھو ریزوہ پورے آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار ستارہ"
"ہے... ہے نہ

ائیزل نے اس کے بازؤں پر سر رکھتے ہوئے آسمان کی طرف
اشارہ کیا

"لیس ڈارلنگ اور تم جانتی ہو اس ستارے کا نام کیا ہے؟؟"

ضوریز کی بات پر وہ اس کی طرف حیرانی سے دیکھنے لگی جیسے

جواب کی منتظر ہو

"... اس کا نام ہے انیزل"

وہ دونوں اب تک ساتھ کار کے بونٹ پر لیٹے تارے گن رہے تھے انیزل کا سارا دھیان سب سے زیادہ چمکدار ستارے پر تھا جبکہضوریز اس چمکدار ستارے سے انیزل کو تشبیہ دے رہا تھا اس کی بات پر انیزل کے ادا اس چہرے پر کافی دیر بعد مسکراہٹ بکھری تھی جسے مخالف وجود اپنی کالی گہری آنکھوں میں اتار گیا تھا

"تم وہ چاند ہو جس کا اس پورے آسمان پر راج ہے"
ایزل کی آنکھوں سے اس کے لئے بے انتہا محبت جھلک رہی تھی
ضوری نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا
"...اور اس راج کرنے والے چاند کی ملکہ تم ہو"
اس کی بات پر وہ بلش کر گئی تھی

کتنی جلدی ان دونوں ہی میں بدلاؤ آ گیا تھا کتنا جلدی وہ لوگ چنچ
ہو گئے تھے اب نہ تو ضوری کسی کلب میں تاش کھیلنے جایا کرتا تھا
اور نہ ہی وہ ایزل کے سامنے سگریٹ پیتا تھا ایزل کے کہنے پر
اس نے اپنا حلیہ تھوڑا درست کیا تھا

جبکہ اینزل بھی اس کی ہر بات مانتی تھی نہ اب وہ کسی سے لڑائی کرتی تھی نہ ہی اس نے اس دن کے بعد سے سگریٹ کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا اور نہ ہی اسے پینے کا سوچا تھا اینزل کا حلیہ بھی اب کافی بہتر ہو گیا تھا

اور ساتھ ہی دونوں نے مل کر ضروریز کے گھر کو بھی درست کرنے کی کوشش کی تھی جس میں وہ لوگ کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئے تھے اب کافی کچھ بدل گیا تھا ان کے درمیان اب وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت الگ انداز سے پیش آتے تھے نجانے یہ ان کے نئے رشتے کے زیر اثر تھا یا پھر ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے احترام بڑھ چکا تھا

"...ویسے میں سوچ رہا تھا کیوں نہ ہم چاند پر چلے جائیں"
ضوریز کی سنجیدگی پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی
آئی مین زمین پر تمہارے والد محترم شاید ہمیں کبھی ایک نہ
"ہونے دیں"

اس بار اس کا قہقہہ نکلا تھا

ریز پاگلوں والی بات نہ کرو مجھے بھروسہ ہے تم پر تم کبھی بھی
"مجھ سے دور نہیں جاؤ گے تم سب ٹھیک کردو گے"
ایزل نے اس کے سینے پر سر ٹکائے اس کے قریب ہونا چاہا جس
پر ضوریز نے اس کے گرد باہوں کا حصار بنایا

"اتنی بھروسہ کیوں کرتی ہو مجھ پر؟؟"

"کیوں کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں"
ضوریز کی بات پر ائیزل نے سچے دل سے یہ الفاظ ادا کئے مگر
ضوریز خاموش ہو گیا

"اگر کبھی تمہارا مجھ پر سے بھروسہ اٹھ گیا تو؟؟؟"

"...ایسا کبھی بھی نہیں ہوگا"

ضوریز حیران ہوا اس کی بات پر

"وہ کیسے؟؟؟"

"کیوں کہ تم ایسا کبھی ہونے ہی نہیں دو گے"

اپنی بات کہتے ہوئے ائیزل نے رخ اس کے چہرے کی طرف کیا
تھا جس پر بے دھیانی سے ان کے ہونٹ ایک دوسرے سے جا

ملے تھے یہ محض ایک اتفاق تھا مگر ضروریز کی گرفت میں شدت
محسوس کرتے ہوئے ائیزل گھبرائی تھی

اس نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فاصلہ قائم کرنے کی کوشش
کی مگر ضروریز اس کے لئے ہر گز تیار نہ تھا ائیزل اس کے لمس کی
شدت پر اپنی سانس رکھتی ہوئی محسوس کر رہی تھی

مگر مخالف شخص اس کے لمس کی تا سیر کو محسوس کرتے ہوئے
مکمل بہکتا چلا جا رہا تھا ائیزل کی گرفت اس کی شرٹ پر مضبوط
ہونے لگی ضروریز اس کی مدھم سانسوں سے مزید بہک رہا تھا

ابھی وہ مزید اپنی شدت میں مضبوطی لاتا جب ائیزل نے پوری
جان لگا کر اسے خود سے دور کیا وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی اور تیز تیز
سانسیں لینے لگی ضروریز کو اچانک سے ہوش آیا وہ جلدی سے اس
کے ساتھ ہی اٹھ بیٹھا اور اسے دیوان وار دیکھنے لگا

ائیزل کا پورا وجود کچھ ہی پل میں پسینے سے بھیک گیا تھا وہ دونوں
ہاتھوں کا پیالہ بنائے اپنا چہرہ چھپائے سانسیں بحال کرنے میں
مصرف تھی جب ضروریز کے چھونے پر کرنٹ کھا کر اسے دیکھنے
لگی

"ائیزل... تم ٹھیک ہو؟؟؟"

ضوریز کو لگا اسے سانس لینے میں مسئلہ ہو رہا ہے مگر اینزل نے کوئی جواب نہ دیا اور رخ دوسری طرف کر لیا صحیح معنوں میں اب ضوریز ڈراتھا جب اسے اینزل کی ناراضگی کا احساس ہوا تھا

"... اینزل... آئی ایم سوری مجھے نہیں پتا یہ کیسے ہو گیا"
وہ شرمندہ سا بامشکل یہ الفاظ کہنے لگا مگر اینزل کی طرف سے جواب نہ ملا وہ اب تک دوسری طرف رخ کئے بیٹھی تھی



"چھوڑیں مجھے"
وہ اس کی آنکھوں میں آگ محسوس کر چکی تھی وہ ڈر رہی تھی مگر اپنا بھرم بھی تو رکھنا تھا

"...شٹ اپ... جسٹ شٹ اپ"

وہ اس کے الفاظ سننے کے موڈ میں اب بالکل بھی نہ تھا وہ ایک شیر
کی مانند دھاڑا تھا جس سے تعبیر کی روح تک کانپ گئی تھی

مجھ سے پوچھ رہی تھیں کہ میں کیا سمجھتا ہوں خود کو؟؟ تم"
بتاؤ؟؟ تم کیا سمجھتی ہو خود کو ہاں؟؟ ہو کون تم؟؟ کس بات کی اکڑ
دکھا رہی ہو میرے سامنے؟؟ کیا تم جانتی نہیں میں کون
"ہوں؟؟"

وہ اس کے نازک سے بازوؤں پر مکمل زور دیتا ہوا اس کے لئے
تکلیف کا سبب بن رہا تھا تعبیر نے مزاحمت کر کے اپنا ہاتھ چھڑانا
چاہا مگر وہ کچھ دیر پہلے والا شخص کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا

غور سے دیکھو مجھے... دیکھو تمہارے سامنے کون کھڑا ہوا"
ہے؟؟ آتش درانی... جو کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے... کچھ
"بھی

آتش نے اپنی نیلی پرکشش آنکھوں کو اس کی ہلکی براؤن بڑی
بڑی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے کہا تھا تعبیر کو لگا تھا اب اس کا
یہاں سے جانا مشکل ہوتا جا رہا ہے ڈر سے اس کا پورا وجود پسینے
میں شرابور ہو چکا تھا

تم نے بنا جانے ہی مجھے گھٹیا شخص قرار دیا ہے تو خود سوچو"
"... حقیقت میں میں کس قدر گھٹیا ہو سکتا ہوں

آتش نے تعبیر کے بازوؤں کو مزید جھنجھوڑا جس پر تعبیر تڑپ کر
رہ گئی تھی وہ ابھی مزاحمت کرتی جب اس کا ڈوپٹہ گلے سے پرے
ہو چکا تھا

آتش کی ایک نظر تعبیر کی گردن پر گئی تھی جہاں آکر وہ ٹھہر سا
گیا تھا اس کے چہرے کے سخت تاثرات اب کمزور پڑنے لگے تھے
اس کی گرفت ڈھیلی محسوس ہونے لگی تھی وہ دیوانہ وار اس کی
گردن کی نازک سی رگ پر پگھل سا گیا تھا جیسے کوئی طوفان تھم
سا گیا ہو

اپنے بازوؤں پر گرفت ڈھیلی محسوس کرتے ہوئے وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کر گئی تھی جبکہ اس میں تو اتنی بھی ہمت نہ تھی کہ وہ جھک کر اپنا دوپٹہ اٹھا سکے

آتش نے دیکھا تھا جب وہ شرمندہ سی بنا دوپٹے کے نظریں جھکائے اس کے سامنے کسی مجرم کی طرح کھڑی تھی نجانے کیوں مگر آتش کو اس کا اس طرح سے سر جھکائے کھڑا رہنا پسند نہ آیا تھا وہ جھک کر اس کا ڈوپٹہ مٹھی میں دبائے اس کی طرف بڑھانے لگا

یہ آج دوسری بار ہوا تھا بس فرق صرف اتنا تھا پچھلی بار ڈوپٹہ گرنے سے پہلے تھا ماگیا تھا جبکہ اب دیر ہو چکی تھی۔

وہ حیرانی و خوفگی کے ملے جلے تاثرات لئے کھڑی کبھی اسے تو کبھی اس کے ہاتھ میں موجود ڈوپٹے کو دیکھ رہی تھی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھی جا رہی تھی نجانے وہ کس قسم کا انسان تھا ابھی کچھ دیر پہلے تو وہ اس کی جان لینے والا درندہ ہی لگ رہا تھا مگر اب، اب اچانک سے ایسا کیا ہوا تھا جو وہ یوں بدل گیا تھا

تعبیر نے بامشکل اپنے کانپتے ہاتھ کو آگے بڑھا کر ڈوپٹہ تھا ما اور جلدی سے خود کو کوور کرنے لگی وہ ہوش میں آیا تھا اس منظر سے جواب آنکھوں سے اوجھل ہو چکا تھا وہ ڈوپٹے کو مکمل ترتیب سے سیٹ کرتی ہوئی اسے خوفگی سے دیکھنے لگی مگر اب آتش کے لئے مشکل ہو چکا تھا کہ وہ واپس پہلے والے رویے پر آجائے



"...ایزل"

بہت دیر بعد ایک بار پھر سے ضرور یز نے اسے مخاطب کیا تھا مگر اب وہ سمجھ چکا تھا جو گستاخی اس سے بے دھیانی میں ہوئی ہے وہ ایزل کے لیے ناقابل معافی تھی ضرور یز نے بونٹ سے چھلانگ لگائی

میرے خیال سے اب تمہیں چلنا چاہئے کافی رات ہو چکی ہے..."

وہ حیران ہوئی تھی اس کی بات پر وہ لوگ تو اکثر رات گئے تک ساتھ رہتے تھے مگر آج اتنی جلدی اسے تاخیر محسوس ہو رہی تھی

"اگین سو سوری خدا حافظ"

وہ مختصر سا کہتا ہوا پلٹ کر جانے لگا تھا ابھی دو قدم ہی طے کر پایا تھا جب وہ نا سمجھی سے اسے جاتا دیکھ کر مخاطب ہوئی تھی

"...ریزر کو"

وہ جانتی تھی جو کچھ ان کے درمیان ہوا تھا وہ نہیں ہونا چاہیے تھا کیونکہ ان کے درمیان ایسا کوئی تعلق قائم نہیں ہوا تھا جس سے یہ سب جائز ہوتا مگر وہ اسے جاتے بھی تو نہیں دیکھ سکتی تھی

وہ پلٹ کر اس کی جانب دیکھنے لگا جب وہ دو قدم چل کر اس کے قریب آئی

"اتنی جلدی جانے کا کہہ رہے ہو؟؟"

وہ سنجیدگی سے کہنے لگی

"...ایئرل شاید ہمارے لئے یہی بہتر ہے کہ ہم دور رہیں"

وہ بھی سنجیدہ نظر آ رہا تھا

"...مگر ریز"

آئیز پلینز... ہم کل ملیں گے... ابھی خود پر قابو پانا مشکل ہو رہا"

"ہے"

وہ اس کے نازک سے ہونٹوں کو حسرت سے دیکھتے ہوئے

سرگوشی کرنے لگا تھا جب ایئرل کی نظریں ایک پل کے لیے

جھکیں تھیں

میں نہیں چاہتا کہ میں حد سے بڑھ جاؤں میں نہیں چاہتا کہ "ہمارے تعلق میں کوئی ناپاکی ہو جائے... تم سمجھ رہی ہونہ وہ اسے گہرے الفاظوں میں سمجھاتا ہوا دو قدم دور ہوا تھا ایزل اس کی بات سے متفق تھی مگر وہ لوگ آج ہی تو ملے تھے اتنے دنوں بعد وہ کیسے اس سے دور ہو پاتی وہ پلٹ کر واپسی جانے لگا

"...ریز پلیرز زک جاؤ"

وہ اس کی آواز کو نظر انداز کرتا ہوا چلتا رہا "ریز پلیرز مجھے تم سے دور نہیں جانا"

وہ اب بھی اسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ نہ رکا

"...ریز مجھے بھوک لگی ہے"

اس کے کہنے کی دیر تھی جب اس کے قدم ر کے بھی اور وہ پلٹا
بھی تھا جب نظر سامنے کھڑی لڑکی پر گئی تو وہ منہ لٹکائے کھڑی
اسے ہی دیکھ رہی تھی

"کیا تمہیں واقعی بھوک لگی ہے؟؟"
وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر اس نے معصوم
سی شکل بناتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا پہلے تو وہ اسے دیکھتا رہا پھر
اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود گھر کے اندر چلا گیا جبکہ
ایزل مسکراتی ہوئی اس کے پیچھے پیچھے چل دی



اب جبکہ وہ اس کی گرفت سے آزاد ہو چکی مگر پھر بھی اس میں
واپس لوٹ جانے کی ہمت نہ تھی وہ نہیں سمجھ پارہی تھی کہ
سامنے کھڑا شخص آگے کیا کرے گا مگر تعبیر کے لئے اب مزید
اس کی نظروں کی تپش کو برداشت کرنا مشکل ہو رہا تھا وہ نظریں
جھکا گئی تھی

"...مم...مجھے جانا ہے"

اس کی طرف سے خاموشی پا کر وہ بامشکل دھیمی سی آواز میں
کہنے لگی جس پر وہ اسے آنکھیں چھوٹی کئے دیکھنے لگا مگر کہا کچھ بھی
نہیں البتہ دل تو چاہ ہی یہی رہا تھا اس کے قربتوں میں رہا جائے

"کہاں جانا ہے؟؟ حاشر خانزادہ کے پاس؟؟"

وہ تنزیہ انداز میں کہتا ہوا اپنی پرکشش نیلی آنکھوں سے اسے
گھورنے لگی جس پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی آخر وہ کیا کہا جا رہا
تھا بھلہ وہ رات کے اس پہر وہاں ہوں جاتی اب جب کہ حاشیہ
نے خود اسے منع کیا تھا

"کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟؟؟"
بہت معصوم ہو تم... مگر جس سے ملنے جانے والی تھیں وہ ہرگز
"...تم جیسا نہیں

آتش نے اپنے جذباتوں پر قابو پاتے ہوئے اپنا لہجہ درست کیا مگر
اس کی باتیں تعبیر کی سمجھ سے باہر تھیں آخر وہ کیوں بار بار حاشیہ
کا ذکر کرتا تھا خیر یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

"مجھے نہیں جاننا کون کیسا ہے کیسا نہیں"

"... تمہیں جاننا پڑے گا"

تعبیر نے بات کو یہیں تمام کرنا چاہا مگر وہ آتش درانی تھا اسے وہی
کرنا تھا جو وہ چاہتا تھا وہ گھمبیر لہجے میں کہتا ہوا دو قدم آگے بڑھنے
لگا جس پر وہ پیچھے کو ہوئی تھی

کیا تم جانتی ہو جس شخص سے تم رات کے اس وقت ملنے چلیں
تھیں وہ شخص مصروفیات کا بہانا بنا کر اپنی اٹھارویں گرل فرینڈ
کے ساتھ وقت گزار رہا ہے

اس کے منہ سے یہ سب سن کر وہ ایبر واچکائے اسے دیکھنے لگی وہ
آخر یہ سب اسے کیوں بتا رہا تھا

"آپ یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟؟"

"کیونکہ تمہارا جاننا ضروری ہے"

آتش نے ایک قدم مزید آگے بڑھایا تبھی وہ اور پیچھے ہوئی

"آخر آپ چاہتے کیا ہیں مجھ سے"

اب وہ تھک چکی تھی اس کی بے تکی باتیں سن کر اسے سمجھ نہیں

آ رہا تھا کہ اسے یہاں بلانے کا آخر کیا مقصد تھا

"سکون"

سرگوشی نما انداز میں کہتا ہوا وہ مزید قریب آیا تھا مگر تب ہی وہ

دیوار سے جا لگی تھی وہ دیوار پر ہاتھ ٹکائے اس کے فرار کے راستے

بند کر چکا تھا تعبیر گھبرائی تھی اس کے خمار ی بھرے لہجے پر

"مم مجھے گھر جانا ہے"

"...چلے جانا کونسا تمہیں ساری زندگی کے لئے قید کر رہا ہوں"

وہ اسے ذومعنی الفاظوں میں کہتا ہوا اس کے چہرے کے بے انتہا
قریب آیا تعبیر نے آنکھیں میچ لیں تھیں آخر یہ بار بار کی قربتوں
کا مطلب کیا تھا

میں نے تمہیں یہاں اس لئے نہیں بلایا کہ تم یوں بار بار مجھ
سے نظریں چراؤ یا آنکھیں میچ لو... میری آنکھوں میں دیکھ کر
"بات کرو"

آتش کے دکھتے الفاظوں پر بنا کچھ کہے یوں ہی کھڑی رہی مگر اس
کی سانسوں کی مدھم سی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتی تھوڑا
گھبرائی تھی

"کیا ہوا؟؟... ڈر لگ رہا ہے مجھ سے؟؟"

وہ اس کی تیز ہوتی سانسوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے
سرگوشی کرنے لگا جس پر تعبیر نے آنکھیں کھولتے ہوئے اسے
گھورا تھا

"...ڈرتی نہیں ہوں میں آپ سے"

وہ جانتی تھی وہ اس کے کس قدر قریب تھا مگر اسے اپنا بھرم رکھنا
تھا اس بات سے انجان کہ وہ شخص اس کی سانسیں محسوس کر رہا
تھا

"ریلی؟؟؟"

وہ اس کی سانسوں کی مہک سے سکون پاتے ہوئے یک طرفہ
مسکرایا تھا مگر تعبیر کو اس کی قربت سے گھبراہٹ محسوس ہو رہی
تھی وہ سر جھکائے اپنی سانسیں بحال کرنے لگی تب اس کا سر
آتش کے مضبوط سینے سے ٹکرایا تھا

اس کا وجود پسینے میں شرابور ہونے لگا تھا شاید یہ سب آتش کی
قربتوں کا کمال تھا ورنہ اس گارڈن میں ٹھنڈی ہوائیں رقص کرتی
محسوس ہو رہی تھی وہ اس سے فاصلہ قائم کرنے کے لیے سر
اٹھائے اس کی جانب دیکھنے لگیں جواب تک بہکے انداز سے اس
کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا نجانے وہ کیا تلاش کر رہا تھا



ویسے کیا کھانا پسند کرو گی... اس غریب خانے میں تمہیں کوئی "
" فاسٹ فوڈ نہیں ملنے والا

وہ اسے اپنے ساتھ کچن میں لے گیا ویسے تو اس کا کچن اس کے
آدھے کمرے میں ہی موجود تھا لیکن اینزل کے آنے کے بعد ان
دونوں نے مل کر ایک خالی کلاس والے کمرے کو کچن میں بدل
دیا تھا

"ویسے مجھے کوئی فاسٹ فوڈ کھانا بھی نہیں ہے"
اینزل کچن کے سلیپ پر ہاتھ ٹکائے کھڑی ہوئی تھی جبکہ ضوریز
فریج کے ساتھ لگے کھڑا ہوا اس کی طرف متوجہ تھا
"اچھا... تو بتاؤ کیا کھانے کا موڈ ہے تمہارا؟؟"

ضوریز کی بات پر وہ کچھ سوچنے لگی اور جس طرح وہ آنکھیں
گھماتے ہوئے سوچنے میں مصروف تھیضوریز کی نظریں
مسلسل اس پر مرکوز تھیں

"تمہیں چائینز رائس بنانے آتے ہیں؟؟؟"
ائیزل کے سوال پر وہ نا سمجھی والے انداز میں نفی میں سر ہلانے لگا
گڈ مجھے بھی نہیں آتے چلو یوٹیوب سے ریسپی ٹرائے کرتے"
ہیں

وہ جلدی سے موبائل نکال کر ریسپی ڈھونڈنے لگی جبکہضوریز
اس کی بنائی ہوئی چیزیں نکال کر سلیپ پر رکھنے لگا

"اب کیا کرنا ہے؟؟؟"

ضوریز نے ریمپر باندھتے ہوئے اس سے پوچھا جس پر وہ موبائل
سائڈ میں رکھتے ہوئے اس کے مقابل آکھڑی ہوئی
سب سے پہلے چکن اور انڈوں کو بوائٹل کرنے رکھتے ہیں اور "
"دوسرے چولہے پر رائز کو اوکے

وہ کہتی ہوئی سارے کام خود کرنے لگی جبکہ ضوریز اسی کو دیکھ رہا
تھا اسے مسلسل اپنی طرف دیکھتا ہوا پا کر وہ سوالیہ نظروں سے
اسے دیکھنے لگی جس پر وہ نا سمجھی والے انداز میں سر ہلانے لگا
اب کیا یوں ہی کھڑے رہ کر دیکھتے رہو گے یا کھ کرو گے "
"بھی؟؟"

ایزل نے منہ بناتے ہوئے کہا اور اسے پرے کرتی ہوئی فریج سے ویکیٹبلز نکالنے لگی جبکہ وہ اسے بڑی حیرت سے دیکھنے لگا
ایزل نے مختلف سبزیاں نکال کر پانی سے دھوئیں اور پھر انہیں
کاٹنے لگی

ابھی وہ سبزیاں کاٹنے میں مصروف تھی جب ضروریز اس کے پیچھے سے باہوں کا حصار بنائے کھڑا ہو گیا جس پر اچانک سے گھبراتے ہوئے ایزل کے ہاتھ سے چھری زمین پر جا گری اسے لگا اس کا دل بے قابو ہونے لگا ہو جیسے اس نے جلدی سے آنکھیں
میچ لیں

"تم دن بہ دن کچھ زیادہ ٹرکی نہیں ہوتے جارہے؟؟"

اس نے اسے گھوری سے نوازا جس میں وہ یک طرفہ مسکرایا تھا
"ٹرک پن کرنا ثواب کا کام ہے ڈارلنگ"
ضوریز کے الفاظوں پر ایزل نے کھا جانے والی نظروں سے اسے
گھورایا تھا

"کیا ہوا؟؟ بن گئے چائیز رائس؟؟؟"
وہ آنکھ مارتے ہوئے باقاعدہ اسے چھیڑنے لگا جس پر ایزل نے
اس کی طرف رخ کئے گھوری سے نوازا ضوریز نے جلدی سے
اپنی ہنسی کنٹرول کی ایزل نے جھک کر چھری اٹھائی اور اس کی
طرف بڑھا کر اسے ڈرانے لگی

ریزاب اگر مجھے تنگ کیا نہ تو چائینیز رائس کا تو پتا نہیں لیکن "
"تمہیں ضرور کھا جاؤں گی میں سمجھے

وہ وقتی غصہ دکھاتے ہوئے اسے اس وقت بہت پیاری لگ رہی
تھی ضروریز نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی

اب کھڑے کھڑے یوں ہی مسکراتے رہو گے یا میری ہیلپ "
"بھی کرو گے؟؟ پتا ہے نہ مجھے کتنی بھوک لگ رہی ہے
وہ کھونے لگی تھی اس کی یک طرفہ مسکراہٹ پر وہ اپنے جذبات
پر قابو پاتے ہوئے آنکھیں گھما کر کہنے لگی جس پر ضروریز نے
اثبات میں سر ہلایا

"... ضرور ضرور میڈم میں ٹھہرا آپ کا غلام"

وہ آگے بڑھتا ہوا دوسری چھری لے کر سبزیاں کاٹنے لگا جبکہ
ایزل مسکراتی ہوئی اس کا ساتھ دینے لگی

"اب کیا کرنا ہے؟؟؟"

چکن بوائٹل ہو چکا ہے اب اسے تمام سبزیوں اور مصالحوں کے
ساتھ ایڈ کریں گے

ایزل آگے بڑھ کر اپنے کہے گئے جملے کے مطابق کام کرنے لگی
جب ضرور یز نے بے دھیانی میں ابلے ہوئے چاول کی گرم دیکھی
پکڑ لی تڑپا تو وہ بالکل نہیں لیکن ضبط سے آنکھیں میچ گیا

اس کے دو قدم دور ہونے پر اینزل نے ایک نظر اسے دیکھا مگر
جب دیکھا تو وہ تڑپ کر رہ گئی تھی
ریزیہ... یہ کیا کیا تم نے... یہ تو ریڈ ہو گیا ہے پورا دیکھاؤ"
...مجھے

وہ اچانک گھبرائی ہوئی کیونکہ اس کی ہتھیلی مکمل لال ہو چکی تھی

"...اینزل ڈونٹ وری"

"تمہارے پاس فرسٹ ایڈ باکس ہے؟؟؟"

وہ جو بے فکری سے کہتا ہوا ہاتھ چھپانے لگا تھا اینزل نے اس کا

بازو پکڑ کر قریب کیا

"ہاں ہو گا مگر اتنا مسئلہ نہیں چھوٹا سا ہے"

"بتاؤ مجھے کہاں رکھا ہے؟؟؟"

وہ حیران تھا وہ اس سے اتنے دن دور رہا تھا مگر اسے اینزل کی ذرا
فکر نہیں ہوئی اور وہ لڑکی جو اس سے پہلے بے فکری سے جی رہی
تھی اس کے آنے کے بعد وہ کتنی بدل گئی تھی وہ اس کے زخم کا
درد خود محسوس کر رہی تھی
"وہ سامنے والے کبڈ میں ہوگا"

وہ جلدی سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر لائی اس نے ضوریز کی
ہتھیلی پر ٹیوب لگایا ضوریز کو جتنی جلن ہو رہی تھی اس سے کئی
زیادہ درد اینزل کو ہو رہا تھا
"آئیز پلزز... پریشان نہ ہو چھوٹا سا ہے ٹھیک ہو جائے گا"

وہ اسے اپنی ہتھیلی کی جانب فکر مندی سے دیکھتا پا کر نرم لہجے میں
مخاطب ہوا وہ بنا کچھ کہے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئی تھی

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ کمرے میں موجود کھانے کی تیاری کر

رہے تھے جب اینزل کی نظر اس کے ہاتھ پر گئی

"رہز تمہارا تو ہاتھ جلا ہوا ہے تم کیسے کھاؤ گے؟؟"

اینزل کی بات پر ضروریز کو یاد آیا تو وہ اپنا ہاتھ دیکھنے لگا

"... خیر چھوڑو ادھر آؤ"

اینزل نے اس کے سامنے سے پلیٹ اٹھا کر اس کی طرف لقمہ

بڑھایا جس پر وہ کبھی اسے تو کبھی لقمے کو دیکھنے لگا

"کیا ہوا؟؟ کھاؤ نہ؟؟"

ائیزل نے چچہ مزید آگے کیا جس پر وہ ہونٹوں کو زحمت دیتا ہوا
کھانے میں مصروف ہو گیا

"...واؤ ٹیسٹی"

ضوریز کو یقین نہیں آ رہا تھا ایزل کے ہاتھ میں جو ٹیسٹ تھا اس
کی کیا ہی بات تھی ضوریز کی بات پر آیزل مسکرائی تھی

کچھ ہی دیر بعد وہ کھانے سے فارغ ہو کر اسے سی آف کرتی ہوئی
اپنے گھر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وہ اپنا زخمی ہاتھ لئے بستر پر لیٹا
ائیزل کے بارے میں سوچ رہا تھا



"دور ہٹیں مجھ سے"

وہ اسے اپنے اس قدر مسلسل قریب پا کر کھسمسائی تھی مگر مخالف
وجود پر اس کے الفاظ جیسے ناگوار گزرے تھے ابھی وہ اسے گھور
ہی رہا تھا جب تعبیر نے مضبوطی سے دونوں ہاتھوں سے اسے دور
دھکیلا رہی سہی کسر اس کے اس عمل نے پوری کردی تھی ایک
پل نہ لگا تھا اس کے بہکے انداز کو سختی میں بدلنے میں وہ اسے غصے
سے گھورنے لگا اس کی آنکھیں لال ہونے لگی تھیں

بات سنو میری... یہ جو تم ایک وقت میں بار بار مجھ سے دور"
ہونے کی کوششیں کرتی ہو اس بات کو ذہن میں بٹھالو کہ بہت
جلد میں تمہاری اس کوشش کو بہت بری طرح سے ناکام بنادوں
گا"

وہ اسے جتانے والے انداز میں کہنے لگا جس پر وہ ایبر وکا زاویہ
بنائے اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی

"کیا تم جانتی ہو تمہیں یہاں کیوں بلایا ہے میں نے؟؟"

اس کے سوال پر وہ ٹکٹکی باندھے اس کے اگلے جملے کی منتظر تھی
وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا اس پر اپنے غصے کا ڈر حاوی کر رہا تھا اب
وہ لوگ واپس پہلے والی بوزیشن میں تھے اس بار اس نے اپنے
دونوں ہاتھوں کو اس کے گرد دیوار پر لگائے اس کا راستہ بند کیا تھا
جس پر وہ گھبرائی تھی

میں بہت جلد اپنے کہے گئے تمام الفاظوں کو عمل میں بدلنے "
والا ہوں... بہت جلد تم میرے اس ہی گھر میں میری قید میں
" موجود ہوں گی

وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا باقاعدہ اپنی نظروں کو اس پر گاڑنے لگا تھا
وہ سخت ناگواری سے اسے گھور رہی تھی

بہت جلد تعبیر علی... بہت جلد تم میری باہوں میں ہوں "
"..."

ایک دل جلانے والی مسکراہٹ اس کے لبوں پر نمودار ہوئی تھی
تعبیر کو اس کے الفاظ چبے تھے وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے
دیکھ رہی تھی

"...ایسا دن کبھی بھی نہیں آئے گا آتش درانی"

ایک بار پھر سے اس نے اسے دور دھکیلا تھا اس کی ہمت پر وہ اش
اش کراٹھا تھا

جو گندگی تمہارے دماغ میں چل رہی ہے بہتر یہی ہے اسے "
اپنے دماغ سے نکال دو... کیونکہ تعبیر علی مر تو سکتی ہے لیکن کبھی
"اپنی عزت کسی کے تلوے تلے روند نہیں سکتی
تعبیر نے اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈال کر یہ الفاظ کہے تھے

تم جیسے بھیڑیوں کو میں بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں..."
جانتی ہوں تم اتنی آسانی سے میرا پیچھا کبھی نہیں چھوڑو گے لیکن
یاد رکھنا آتش درانی تعبیر علی تمہارے سامنے جھک کر تم سے

بھیک کبھی بھی نہیں مانگے گی... چاہے اس کے لئے مجھے ساری
"زندگی پستی میں ہی کیوں نہ گزارنی پڑے

تعبیر کے الفاظوں کا تماچہ اس کے منہ پر جا لگا تھا جب وہ مزید
اسے گھورنے لگا تعبیر کا یوں آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب
دینا اسے اپنی تو حین لگی تھی وہ چار قدم پیچھے چلتا ہوا دور جا کھڑا ہوا

"اب تم جاسکتی ہو، میرا ڈرائیور تمہیں گھر تک چھوڑ دے گا"
باہر کی جانب ہاتھ سے اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ
دوسری طرف رخ کر گیا تھا جیسے مزید کوئی بات کرنے کے موڈ
میں نہ ہو کیونکہ وہ جو کرنا چاہ رہا تھا وہ کرنے سے اسے کوئی بھی
روک نہیں سکتا تھا لیکن نجانے اس کے اندر کچھ ایسے جزبات

تھے جو اسے ایسا کرنے سے روک رہے تھے اس لئے بہتر یہی تھا
کہ وہ اسے یہاں سے صحیح سلامت جانے دے

"اس کی کوئی ضرورت نہیں... میں خو جاسکتی ہوں"

جس گھمنڈ سے آتش نے اسے یہاں سے جانے کا کہا تھا اسے اسی
کے انداز میں جواب دیتی ہوئی وہ باہر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ
اس کے جواب پر آتش نے ضبط سے آنکھیں بند کی تھیں

"اففف اللہ پاک میری حفاظت فرما"

وہ اب چلتے چلتے کافی دور آچکی تھی مگر اس اندھیری سنسان سڑک پر اسے اب بہت خوف محسوس ہو رہا تھا کچھ ہی فاصلے پر ایک کار کھڑی ہوئی تھی یقیناً وہاں کوئی رکا ہوا تھا

"... اتنی رات میں... آخر یہ لوگ کون ہو سکتے ہیں"

پولیس کی وردی میں ملبوس چار بڑی عمر کے آدمی شراب کے نشے میں چور دور سے آتی لڑکی کو دیکھ رہے تھے ان میں سے ایک گاڑی سے باہر نکلا اور آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے دیکھنے لگا

"... اوئے وہ دیکھ پری"

پہلے والے شخص نے کہا جس پر باقی کے تینوں شخص بھی باہر نکل آئے

"ابے یہ پری نہیں پورا کا پورا پرستان ہے"
ان میں سے دوسرے شہر نے نظریں جھٹکتے ہوئے کہا جس پر باقی
کے سارے لڑکوں نے زوردار قہقہہ لگایا

تعبیر کو وہ لوگ بہت عجیب و غریب لگ رہے تھے کیا وہ واقعی
پولیس والے تھے یا پھر کوئی اور تعبیر نے دیکھا ان لڑکوں نے
لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ آگے بڑھنا شروع کیا تعبیر کو خطرہ
لاحق ہوا وہ کچھ سوچتی ہوئی واپس اس ہی جانب چل دی جہاں
سے وہ آئی تھی

"کیا مطلب ہے غائب ہو گئی؟؟ کہاں گئی ہے وہ؟؟ ہاں؟؟؟"

آتش جو پہلے ہی غصے سے بھرا بیٹھا تھا جب اسے گارڈز سے پتا چلا
کہ تعبیر اکیلی ہی چلی گئی ہے تو وہ مزید غصہ ہونے لگا کیونکہ وہ
جانتا تھا جس علاقے میں وہ تھا وہ علاقہ اکیلی لڑکی کے لئے تو بالکل
بھی محفوظ نہ تھا

"سرہم کوشش کر رہے ہیں انہیں ڈھونڈنے کی"
"...بھاڑ میں جائے تمہاری کوشش میری گاڑی نکالوا بھی"
وہ اسے غصے سے کہتا ہوا باہر کی جانب دوڑا

"اففف تعبیر علی... تم اپنی انا کے چکر میں سب کچھ گوا بیٹھو گی"
وہ اپنی گاڑی میں بیٹھتا ہوا زیر لب کہنے لگا
"تم وہیں رکو، میں اکیلے جاؤں گا"

آتش نے گارڈز کو غصے سے کہا اور خود گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے
چلا گیا

"!!! یاد دیکھ وہ بھاگ رہی ہے"

"!!! یہی لڑکی رکو"

"!!! ارے کدھر جا رہی ہو پرستان کی پری"

بات تو سنو!!! کیا تم واقعی کوئی پری ہو؟؟ یا پھر کوئی"

"خوبصورت چڑیل؟؟"

وہ چاروں باقاعدہ اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہنے لگے جبکہ تعبیر
اب واقعی یہاں اکیلے آکر پچھتا رہی تھی بھاگتی ہوئی اس ہی راستے

پر واپس جارہی تھی جبکہ وہ لڑکے بھی اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہے تھے

"... آااا"

ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئی تھی جب سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ کر چینخی کیونکہ اگر آتش بریک نہ لگاتا تو شاید وہ اسے ہٹ کر چکا ہوتا آتش جلدی سے گاڑی سے باہر نکالا وہ صورتحال سمجھ چکا تھا تعبیر اسے اچانک دیکھ کر بہت حیران مگر تھوڑی پر سکون بھی ہوئی تھی

"ارے... یہ بند کون ہے؟؟؟"

"!!! یار میں نے اسے کہیں دیکھا ہے"

"کدھر دیکھا ہے بھائی تو نے؟؟"

اوہ یاد آیا یہ تو وہی ہے نہ جو فلموں میں آتا ہے... کیا نام ہے"

"...اسکا... ہاں یاد آیا... مگر پھر بھول گیا

تعبیر بہت ڈری ہوئی تھی کیونکہ ایک طرف وہ چاروں لڑکے
دوسری طرف آتش جوالا آنکھیں لئے غصے سے اسے ہی گھور
رہا تھا

"ابے غور سے دیکھ یہ کوئی فلم کا ہیرو نہیں ہے... اندھے"
ان میں سے ایک لڑکے نے دوسرے کے سر پر چپت لگائی تو پہلا
والا آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"چل بھائی پری کو ہمارے حوالے کر اور کھسک لے یہاں سے"

کیونکہ وہ لڑکے اس وقت ہوش میں نہیں تھے اس لئے ایک نے
اس کے قریب آتے ہوئے کہا
"...پچھے آؤ"

وہ غصے سے گھورتے ہوئے تعبیر سے مخاطب ہوا
"سنا نہیں تم نے؟؟ پچھے آؤ میرے"
وہ اس کے سخت لہجے سے گھبراتے ہوئے اس کے پیچھے چھپ گئی
اب ان لڑکوں کے سامنے صرف آتش درانی تھا

"ابے دیکھ تو اس کو کیسے اپنی پری کا پری زادہ بن کر آگیا یہ سالہ"

ابے اس کی پری کہاں سے آگئی یہ تو ہمیں ملی تھی نہ... ہماری"

"پری ہوئی"

"...تو یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟؟ اس کو تو نکالو یہاں سے"

تیسرے لڑکے کی بات پر آتش کے قدم آگے بڑھے جس پر وہ
لوگ اسے دیکھنے لگے وہ سرخ آنکھیں لئے انہیں گھور رہا تھا

بہتر ہو گا ابھی اس ہی وقت یہاں سے چلے جاؤ... ورنہ جان سے
"جاؤ گے"

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا انہیں گھورنے لگا اس کے چہرے پر سخت
تاثرات کافی حد تک نمایاں تھے اس کی بات پر ان لڑکوں نے
قہقہہ لگایا

لو بھائیوں سن لو اس کی بات، ابے پولیس والے ہم بنے ہوئے
ہیں اور یہ سالا ہمیں ہی جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہا
ہے"

اس میں سے ایک لڑکے نے کہا جس پر سب لڑکے ہنسنے لگے تبھی
آتش نے اپنے کوٹ کے اندر سے بندوق نکالی جس پر ناصر
تعبیر بلکل وہ سب حیرانی سے اسے دیکھنے لگے

یاد رہے میں جو کہتا ہوں وہ کر کے دکھاتا ہوں، کیا خیال ہے "
"پھر؟؟ کرنا چاہو گے

ایک فائر کی آواز آئی تھی جس پر وہ لڑکے دم دبا کر بھاگے تھے وہ
اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے کیونکہ یہ فائر
آتش نے ہوا میں کی تھی مگر جب وہ پلٹا تو اس نے دیکھا تھا وہ بری
طرح سے کانوں پر ہاتھ رکھے کانپ رہی تھی

وہ دوڑتا ہوا اس کے قریب آیا گن کو اچھال کر اس نے گاڑی میں

پھینکا

"... تعبیر"

وہ اب تک کانپ رہی تھی

"!!!... تعبیر"

وہ اچانک سے ہوش میں آئی

"تعبیر گاڑی میں بیٹھو"

وہ اسے زبردستی فرنٹ سیٹ پر بیٹھاتا ہوا خود ڈرائیونگ سیٹ

سنجھتا ہوا گاڑی چلانے لگا

"تمہیں کس نے کہا سنسان راستے پر اکیلے نکلنے کے لئے؟؟"

وہ غصے سے کہتا ہوا گاڑی دوڑانے لگا مگر تعبیر کا دماغ بالکل سن تھا
وہ بنا کچھ کہے یوں ہی بیٹھی رہی اس کی حالت سمجھے ہوئے وہ
خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگا

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ اس کے محلے میں موجود تھے
"تعبیر... تمہارا گھر آگیا"
وہ نرمی سے کہتا ہوا اس کی توجہ کا مرکز بنا وہ اسے بنا کچھ کہے دیکھتی
ہوئی گاڑی سے اتری اور سامنے گلی میں چلی گئی
آتش اسے جاتا دیکھ کر ایک گہری سانس لینے لگا
"...آخر کیا ہو رہا ہے یہ تمہیں آتش"



بابا یہ لیں آپ کا ناشتہ... آج میں آفس دیر سے جاؤں گا مجھے "

"یونیورسٹی جانا ہے

وہ ٹیبل پر ناشتے کی ٹرے رکھتا ہوا کہنے لگا

"کیا تعبیر اب تک نہیں اٹھی؟؟ اسے تو آج آفس جانا ہے نہ؟؟"

افتخار صاحب رات جلدی سو گئے تھے انہیں نہیں پتا تھا تعبیر کب

گھر آئی تھی

بابا جان آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے کل رات جب وہ واپس "

"... آئیں تو انہیں بخار ہو رہا تھا میں نے سوچا انہیں نہ اٹھاؤں

شاوریز کی بات پر وہ تھوڑے پریشان ہوئے تھے

"کیا مطلب بخار ہو رہا ہے؟؟ کیا زیادہ تیز بخار ہے؟؟"

نہیں بابا آپ پریشان نہ ہوں آج انہیں آرام کرنے دیں میں "
"جاتے جاتے ان کے آفس میں بھی کال کر دوں گا
شاویز کی بات پر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے وہ ناشتے میں
مصروف ہو گئے

"اچھا بابا جان اپنا خیال رکھیے گا میں جا رہا ہوں... السہ حافظ "
وہ ایک بریڈ کھا کر کرسی سے اٹھا اور اپنا بیگ اور موبائل اور بائیک
کی چابی لئے باہر جانے لگا اس کا لک آج پہلے کی طرح یونیورسٹی
اسٹوڈینٹ کی طرح تھا

"...رکو"

بابا جان کی بات پر وہ رک کر پیچھے مڑا

وہ لڑکی تھی نہ کیا نام تھا اس کا... ہاں حریم وہ بچی کیا اب "
"یونیورسٹی آتی ہے؟؟"

باباجان کے منہ سے حریم کا نام سن کر اس کی آنکھوں میں چمک
آئی تھی جو وہ دیکھ چکے تھے

پپ پتا نہیں باباجان... آپ کو پتا ہے نہ میں کتنے ٹائم سے "
"...یونیورسٹی نہیں گیا

شاویز نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا
آج تو جا رہا ہے نہ؟؟ اگر آج وہ بچی یونیورسٹی آئے تو اسے میری "
طرف سے پوچھ لینا، اسے کہنا گھر آ جایا کرے اب تو تعبیر کو آئے
"...کافی وقت ہو گیا وہ بچی اب تک ملنگ نہیں آئی

"جی جی باباجان اگر مجھے وقت ملا تو کہہ دوں گا"
شاویز نے جلدی سے قدم بائیک کی طرف بڑھائے
"السلامتہ باباجان"

جب وہ بائیک لئے باہر نکلنے لگا تو ایک نظر خود کو غصے سے گھورتے
ہوئے بابا پر ڈالی اور جلدی سے باہر جو چلا گیا اب وہ انہیں کیا بتاتا
کہ وہ آج یونیورسٹی حریم ہی کی وجہ سے توجار ہاتھا



مجھے نہیں لگتا وہ آج یونیورسٹی آئے گا... نجانے کیوں نہیں"
آرہا... اتنا وقت ہو گیا کیا بیچ میں ہی پڑھائی چھوڑ گیا؟؟ کیا وہ واقعی
"چھوڑ گیا ہے؟؟"

وہ خود کلامی کر رہی تھی جب ایئرل نے اس کی باتیں سن لیں

"کون چھوڑ گیا، مممم"

وہ جیسے ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی حریم نے اپنے سر پر چیت لگائی
"...اففف اللہ کوئی بھی نہیں"

اینزل کی بات پر اس نے منہ بسورا تو وہ ہنسی
"کیوں ہنس رہی ہو تم ہاں؟؟"

کچھ نہیں بس سوچ رہی ہوں بچا راشا ویز کیسے جھیلے گا تمہاری یہ
"ناراضگی"

ایک زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے اس نے یہ الفاظ ادا کئے تھے جسے
سن کر وہ ہکا بکارہ گئی تھی

"...کک کیا مطلب... کون شاو ویز ہاں"

بس بس رہنے دو سب پتا ہے مجھے... وہی ہو سپٹل والا"
"...شاویرز

اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ائیزل نے گاڑی اسٹارٹ کی جبکہ
وہ بچاری انگلی دانت تلے دبا کر رہ گئی

"ویسے کیا تم آج بھی ضروریز سے ملنے جاؤ گی؟؟"
نہیں یار وہ کہہ رہا تھا آج اسے کسی اور کام سے شہر سے باہر جانا"
"پڑھ رہا ہے"

ائیزل کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی
"یعنی پھر سے شہر سے باہر؟؟ لیکن آخریوں بار بار کیوں؟؟"
حریم نے حیرانی سے پوچھا

"...یہ تو میں بھی نہیں جانتی"

ویسے اینزل کیا تم نے ضرور یزبھائی سے رشتے کی بات کی؟؟ کیا"
"کہا انہوں نے؟؟ کیا وہ انکل سے ملیں گے؟؟"

حریم کی بات پر اینزل خاموشی سے اسے دیکھنے لگی جس پر حریم
نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم پریشان نہ ہو ضرور یز سب سنبھال لے گا چلو شاباش تماری"
"یونی آگئی"

وہ بات کاٹتے ہوئے کہنے لگی جسے حریم نوٹ کر چکی تھی

"او کے اسد حافظ اینزل"

"لو ویو مائے بے بی"

فلاننگ کس دیتے ہوئے اینزل نے گاڑی موڑ لی

"کال کرتی ہوں ریز کو پتا نہیں کہاں ہو گا اب"
ایزل نے جیسے ہی کال ملائی دوسری طرف سے کال کٹ ہو گئی
"یہ ریز نے میری کال کیوں کاٹی"

ابھی وہ وہی سوچ رہی تھی جب موبائل پر ضروریز کا میسج آیا

میں دوسرے شہر کے لئے نکل گیا ہوں اس وقت دوستوں کے"
ساتھ ہوں ابھی کال ریسیو نہیں کر سکتا فارغ ہو کر کال بیک
"کروں گا ٹیک کیئر"

ایزل کو اس کی بات کچھ عجیب لگی
پہلے تو کبھی ریز نے ایسے نہیں کہا وہ جب بھی جہاں بھی ہوتا تھا"
"...میری کال ضرور ریسیو کرتا تھا... پھر آ خراب ایسا کیا ہو گیا"

وہ سوچ میں پڑھ گئی اس نے بنا کوئی رسیپلائے دیئے موبائل سائٹ
پر رکھا اور گاڑی چلانے میں مصروف ہو گئی



وہ سیکنڈ روؤ کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی آج پھر سے اس کا انتظار کر
رہی تھی مگر وہ نہیں آیا دلیکچر تو ختم ہو چکے تھے مگر اس کا اب
تک کوئی اتنا پتہ نہ تھا بریک ٹائم ہوتے ہی وہ گارڈن کی طرف چلی
گئی

"وہ آئے گا؟؟ وہ نہیں آئے گا... وہ آئے گا وہ نہیں آئے گا"
اپنے ہاتھ میں گلاب کا پھول لئے وہ ایک ایک پتی کو توڑتے ہوئے
کہنے لگی مگر آخری پتی پر وہ رکی

"وہ آئے گا؟؟؟"

وہ حیران ہوئی

انف ف میں بھی کتنی بڑی پاگل ہوں وہ شاویز ہے اگر اسے آنا"
ہوتا تو وہ فرسٹ لیکچر میں ہی آ جاتا... چھوڑو حریم مت کرو اس کا
"انتظار چلو تمہاری ڈانسنگ کلاسز کا ٹائم ہو چکا ہے
وہ منہ پھلائے اپنی کلاس لینے چلی گئی

جب اس کی بائیک یونی سے اندر انٹر ہوئی بہت سی لڑکیاں اس کا
لک دیکھ کر مسلسل اسے دیکھی جارہی تھیں وہ بدلاتونہ تھا البتہ
پہلے سے تھوڑا زیادہ ہینڈ سم ہو گیا تھا وہ سب کی نظریں خود پر

محسوس کرتا ہوا سب کو نظر انداز کرتے ہوئے سیدھا اندر کی
جانب چلا گیا

اسے پتا تھا وہ تھرڈ پیریڈ گول کر کے اپنی ڈانسنگ کلاسز لینے جایا
کرتی تھی شاویزاو پر کی جانب جانے کے بجائے اس کی کلاس کی
طرف چلا گیا مگر جب اسے بیزی دیکھا تو کچھ سوچتے ہوئے سامنے
والے آفس میں چلا گیا

"...ون ٹو تھری اسٹارٹ"

وہ سامنے سیٹ پر بیٹھی تمام لڑکیوں کو حکم دے رہی تھی تب کوئی
لڑکی اس کے پاس آئی
"مس حریم کوئی آپ سے ملنے آیا ہے"

وہ حیران ہوئی

"مجھ سے ملنے؟؟ مگر کون؟؟"

انہوں نے نام نہیں بتایا مگر وہ اس وقت وٹینگ روم میں

"...ہیں

وہ لڑکی کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ اب تک یہی سوچ رہی تھی کہ اس سے ملنے کون آسکتا ہے

لڑکیوں تم لوگ جڈٹینیور کھو میں ذرا آتی ہوں"

جب وہ وٹینگ روم میں گئی تو اندر کوئی بھی نہ تھا

"...یہ کیا مذاق ہے بھلہ؟؟ یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے"

حریم جیسے ہی واپسی کے لیے مڑی سامنے ٹیبل پر اسے کچھ
خوبصورت پھولوں کے بکے رکھا نظر آیا اور ساتھ ہی کوئی باکس
بھی تھا جو گفٹ پیپر سے کوور کیا گیا تھا

"... یہ... یہ کیا ہے؟؟ کیا یہ میرے لئے ہے"

حریم نے ان پھولوں کو دیکھتے ہوئے اس گفٹ کو ہاتھ میں لیا جیسے
ہی اس نے باکس کھولا اندر وہی کتاب تھی

"Secret of love"

وہ ساکت رہ گئی آخر یہ سب کیا تھا

"... یہ... یہ سب... کیا ہے یہ"

"... یہ جو بھی ہے اتنا جان لو اس بار سوچ سمجھ کر دیا ہے"

پیچھے سے مردانہ آواز سنتے ہوئے ایک دم چونکی جیسے ہی پلیٹ
سامنے کھڑا شاویرز ایک الگ ہی شخصیت کا مالک لگ رہا تھا حریم
اسے دیکھتی رہ گئی تھی

بلیک ہڈی بلیک جینز وائٹ جو گر زگلے میں لاکٹ ایک خاص ہمیر
اسٹائل کے ساتھ وہ آج بہت زیادہ خوب و نو جوان لگ رہا تھا ایک
دم سے حریم کا دل دھڑکا تھا

"... شش شاویرز"

"... کیسی ہیں آپ حریم جی"

اس کے بات کرنے کا انداز تھوڑا بدل چکا تھا حریم کے چہرے کا
اڑتا ہوا رنگ وہ دیکھ چکا تھا

"...مم میں ٹھیک اور تم"

میں بھی ٹھیک... سوچا کیوں نہ آپ سے مل لیا جائے اور آپ"
"...کو آپ کی امانت بھی سونپ دی جائے"

شاویز کے لبوں پر یہ مسکراہٹ کچھ اور ہی بتا رہی تھی حریم نے
جلدی سے اثبات میں سر ہلایا
"...مگر... یہ بک"

میں نے کہا نہ... اس بار سوچ سمجھ کر دی ہے... میں نے مکمل"
"...پڑھ لی ہے آپ بھی پڑھ لئے گا"

وہ بنا کچھ کہے کھڑی اسے ہی دیکھے جا رہی تھی

"...اب مجھے چلنا چاہئے... السہافظ"

وہ جانے لگا مگر پلٹا

"اور ہاں... آپ پر پنک کلر بہت سوٹ کرتا ہے"

وہ جاتے جاتے اس کے ہوش اڑا گیا تھا حریم کو لگا وہ آسمانوں میں

اڑ رہی ہو جیسے وہ جلدی سے بلش کرتی ہوئی اپنا چہرہ چھپا گئی



وہ اس وقت اخبار پڑھنے میں مصروف تھے جب گھر کا ٹیلی فون
بجنے لگا جو ان کے برابر رکھے ٹیبل پر موجود تھا افتخار صاحب نے

فون اٹھا کر کان پر لگایا

"...کیا حال ہے افتخار علی"

ایک بھاری سی رعب دار آواز ان کے سماعتوں سے ٹکرائی جس پر
ان کے ہاتھ میں پکڑا اخبار زمین پر جا گرا
"...کک کون"

"بھول گئے؟؟ کمال علی تمہارا کزن... چاچا کا بیٹا"
افتخار صاحب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں

کیا ہوا؟؟ چونک گئے؟؟ سوچ رہے ہوں گے مجھے نمبر کہاں"
سے ملا... چلو میں خود ہی بتا دیتا ہوں کل تمہارے دفتر آیا تھا گھر کا
"پتہ مل سکا مگر چلو نمبر ہی صحیح

دوسری جانب سے آتی آواز پر انہوں نے مٹھیاں بینچیں تھیں

"اور بتاؤ کیسے ہو؟؟ میری بہو کیسی ہے؟؟"

بس کر دیں بھائی صاحب اپنی زبان سے میری بیٹی کا نام دوبارہ"
"...نہ دہرانا

افتخار صاحب کا دل کیا اس کا منہ توڑ دے مگر مجبور تھے وہ سامنے
نہ تھا

ہا ہا ہا میاں ابھی ہم نے تمہاری بیٹی کا نام لیا ہی کب، اور سناؤ... سنا"
ہے گھر کے حالات بڑے اچھے چل رہے ہیں... جمال بھی کل
ہی بہاولپور سے واپس آیا ہے وہ کیا کہتے ہیں... ہاں
"میٹرک... میٹرک کے امتحان دے کر آیا ہے میرا شیر

کمال علی کی بات پر وہ ہکا بکارہ گئے
"تو میں کیا کروں؟؟ یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟؟"

افتخار صاحب نے سخت لہجے سے کہا جس پر دوسری طرف سے
ایک زوردار قہقہہ لگایا گیا

ارے میاں تمہیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ تم ابھی سے تیار"
...رہو

کمال کی بات پر وہ حیران ہوئے
"تیار؟؟ مگر کیوں؟؟"

کیا مطلب کیوں؟؟ بھی آخِر جمال نے میسٹرک پاس کر ہی لیا"
ہے تو اب اس کا اور تعبیر کا بیاہ کھڑکا دیا جائے تو کیسا رہے گا؟؟ یہ
سب اس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم جلدی سے شادی کی تیاری کر لو
"اور میری بہو کو گھر بٹھا دو بیٹا کام کر رہا ہے کافی ہے

کمال کی بات پر انہیں حیرت کا جھٹکا لگا تھا وہ غصے بھڑکنے لگے تھے

کمال علی میں تمہیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ میں اپنی بیٹی

"تمہارے بیٹے کو نہیں دوں گا چاہے کچھ بھی ہو جائے

افتخار صاحب نے غصے سے چینختے ہوئے کہا

تمہارے کہنے سے کیا ہوتا ہے یہ تو بچپن کی رسم تھی جو ادا

"... کر دی گئی تھی تعبیر جمال کی ہی دلہن بنے گی یاد رکھنا

اس نے ڈھیٹائی سے کہا

بھول ہے تمہاری... میری بیٹی تمہارے جاہل بیٹے کی دلہن

کبھی نہیں بنے گی جب تک میں زندہ ہوں ایسا کچھ بھی نہیں

"ہونے دوں گا یہ یاد رکھنا

افتخار صاحب کی بات پر وہ شخص بھی بھڑک اٹھا

بکواس بند کرو اپنی... اور کان کھول کر میری بات سنو... تمہاری"
بیٹی کل بھی میرے جمال کی امانت تھی اور آج بھی میرے ہی
جمال کی امانت ہے اور اسے میرے شیر کی دلہن بننے سے کوئی
"بھی نہیں روک سکتا تم بھی نہیں سمجھے
جمال نے چیختے ہوئے کہا

ہاں اگر تم نے اس بار ذرا بھی اکڑ دکھانے کی کوشش کی تو یاد"
رکھا تم جو کچھ کرو گے وہ سب تمہاری بیٹی بھگتے گی کیونکہ دلہن تو
"اسے میرے جمال کی ہی بننا ہے پھر چاہے وہ رضا مند ہو یا نہ ہو
افتخار صاحب نے فون بند کر دیا ان کی طبیعت اب بگڑنے لگی تھی

نہیں... یہ کیسے ہو سکتا ہے... میں اتنا بڑا گناہ اپنی بیٹی کے سر"
"... نہیں ڈال سکتا

انہیں لگا ان کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا ہو
مجھے جلد سے جلد اس سے بات کرنی ہو گی ورنہ... میری بیٹی کی"
"... زندگی

وہ مزید کچھ کہہ نہیں پائے تھے



وہ جب نیند سے جاگی تو اس کا سر بھاری ہو رہا تھا وہ بامشکل خود کو
سنجھالتی وہی اٹھ کر بیڈ کراؤن سے جا لگی تب اسے کل رات والا
منظر یاد آنے لگا کس طرح آتش نے اس کی عزت کی حفاظت کی
تھی

"اگر وہ نہ ہوتا تو... تو شاید آج میں زندہ ہی نہ ہوتی"

ہاتھوں کے پیالے میں منہ دیئے وہ زار و قطار رو رہی تھی کل کا واقعہ ان لڑکوں کا اس کے پیچھے بھاگنا جیسے جیسے اسے سب یاد آرہا تھا اس کا ڈر مزید بڑھ رہا تھا وہ مسلسل روئی جا رہی تھی مگر جب آتش کے ساتھ گزرا ہوا وقت یاد آیا تو سراٹھا کر بیٹھی

"... مگر مشکل میں بھی تو اس ہی کی وجہ سے آئی تھی نہ میں"

اس کا پورا وجود بخار سے ٹوٹ رہا تھا اسے لگا جیسے اس کے جسم کا ایک ایک حصہ درد سے ٹوٹ رہا ہو اس کا سر اب تک چکرار ہاتھا

"... اللہ پاک یہ آزمائش آخر کب ختم ہوگی"

کافی دیر تک وہ یوں ہی روتی رہی مگر پھر خود کو کل والے کپڑوں
میں پا کر وہ باتھ چلی گئی

جب وہ فریش ہو کر آئی تب اس کا جسم مزید تپ رہا تھا مگر اس
کے سر کا بوجھ اب تھوڑا کم ہو چکا تھا
"... یہ کیا... میں اتنا کیسے سو گئی... آفس کا وقت تو نکل گیا"
جب سامنے گھڑی پر نظر گئی تو وہ جلدی سے اپنے بالوں کو درست
سکھاتی ہوئی ناشتے کے غرض سے کمرے سے باہر آئی مگر جب
باہر آئی تو اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی

وہ ویل چیئر پر بیہوش پڑے تھے وہ بھاگتی ہوئی ان کی جانب گئی

بابا جان آنکھیں کھولیں کیا ہوا ہے آپ کو؟؟ بابا"

"...جان... شاویز

وہ جلدی سے کمرے کی طرف بھاگی اور موبائل میں شاویز کا نمبر
ڈائل کرنے لگی



وہ اس وقت ایک بڑی سی کمپنی کے سامنے بنی ایک چھوٹی سی کافی
شاپ پر بیٹھی کافی پی رہی تھی

"آج موسم کتنا خوش گوار ہے نہ... کاش ضروریز بھی یہیں پر ہوتا"
موبائل پر ضروریز کی تصویر دیکھتی ہوئی وہ ادا اس ہونے لگی جب
اچانک اس کے ڈیڈ کی کال آنے لگی

"...ہیلو ڈیڈ"

انیزل میری بات غور سے سنوار تضحیٰ ایک ہفتے کے اندر اندر " پاکستان آنے والا ہے ویسے تو اسے میں نے تمہارے اپارٹمنٹ پر ٹھہرنے کا کہا تھا مگر وہ فلحال ہوٹل میں رہے گا کیونکہ اس کے گھر میں کچھ کام باقی ہے

کاظم صاحب کی بات پر وہ ایبر و کا زاویہ بنائے ان کی باتوں پر غور کرنے لگی

"ڈیڈ یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟؟"

کیونکہ وہ تم سے بھی ملنے آئے گا یاد رہے تم اس کے سامنے کوئی " "!!! الٹی سیدھی بات نہیں کرو گی سمجھیں

کاظم صاحب نے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا جس پر وہ بے یقینی
سے موبائل دیکھنے لگی

ڈیڈ میری بات سنیں میں کسی ار ترضیٰ سے نہیں ملنے الی بہتر ہوگا"
"آپ اسے یہاں آنے سے منع کر دیں

ایزل نے دو ٹوک بات کی جس پر وہ غصہ ضبط کرنے لگے
دیکھو ایزل مجھے مجبور نہ کرو کہ میں وہاں آکر جلد سے جلد"
"تمہیں رخصت کر دوں

اور اچھا کیا بات ہے یعنی آپ اتنے سالوں میں صرف دو تین بار"
مجھ سے ملنے آئے ہیں اور رخصت کرنے کے لیے آپ جلد دے
جلد یہاں آنے کے لئے بھی تیار ہیں اب ایسی دھیمکی کا کیا
"مطلب سمجھوں میں؟؟

انیزل کو ان کا ایسا رویہ بالکل بھی پسند نہ آیا جبکہ دوسری طرف
بھی یہی حال تھا

انیزل... بس بہت ہوا... ار ترضی اس ہی ہفتے پاکستان آرہا ہے "
اور تم سے بھی ملے گا نو مور آر گو منٹس... اگر مزید کوئی ضد کی تو
"یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا
"آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں ڈیڈ"
وہ غصے سے کہتی ہوئی فون بند کر گئی جبکہ دوسری طرف کاظم
صاحب سر پکڑتے ہوئے رہ گئے

پتا نہیں کیا سمجھتے ہیں ڈیڈ مجھے، جب دل چاہا جیسا دل چاہا کوئی بھی"
حکم صادر کر دیا... ایک بار آجانے دیں ڈیڈ میرے ضروریز کو پھر
"دیکھیں اس ارتضیٰ کا پتا کیسے صاف کرتی ہوں میں

اس نے غصے سے کہتے ہوئے موبائل اٹھایا اور وہاں سے نکل گئی

جیسے ہی وہ گاڑی میں بیٹھی اس کی نظر سامنے کمپنی کے پاس رکتی
ایک بڑی سی عالی شان گاڑی پر گئی ایک نظر اس کے پیچھے
دروازے سے نکلتے شخص پر ڈال کر وہ گاڑی اسٹارٹ کرنے لگی
مگر اسے ایک حیرت کا جھٹکا لگا

"کیا یہ میرا وہم ہے؟؟"

سامنے گاڑی میں سے جو شخص نکل رہا تھا وہ کوئی اور نہیں بلکہ
ضوری زدرانی تھا ایزل سکتے کی حالت میں اسے بلڈنگ کے اندر
جاتا دیکھ رہی تھی وہ اس وقت بلیک تھری پیس برینڈ سوٹ آفس
شوز میں موجود تھا اس کے بال ترتیب سے بندھے ہوئے تھے
اپنی پرکشش کالی آنکھوں پر چشمہ لگائے اور گاڑی سے اترتی لڑکی
کے ساتھ انڈر کی جانب چلا گیا تھا

"... نن نہیں... یہ... یہ تو میرا وہم نہیں ہے"

ایزل کو لگا جیسے اس کا سر پھٹ جائے گا وہ جلدی سے گاڑی سے
نکل کر سامنے کی جانب بھاگی جہاں بہت سے گارڈز کھڑے
ہوئے تھے

"میڈم کدھر جا رہی ہیں آپ؟؟"

"...مجھے اندر جانا ہے ہٹو سامنے سے"

آپ ایسے نہیں جاسکتیں یہ جگہ صرف بزنس پارٹنرز کی ہے
"یہاں بزنس میٹنگ کی جاتی ہیں"

اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا یہ جان کر کہ ضرور یز کا یہاں کیا کام تھا

"مجھے اندر جانے دو ہٹو سامنے سے"

ایزل نے غصے سے اسے آنکھیں دکھائیں

میڈم اگر آپ بات نہیں مانو گی تو مجبوراً مجھے پولیس کو بلانا
"پڑے گا"

"مگر مجھے اس سے ملنا ہے جو ابھی ابھی اندر گیا ہے"

ایزل نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا

"وہ؟؟؟ جو ابھی اندر گئے ہیں ان سے ملنا ہے؟؟؟"

اس کی بات پر ائیزل نے اثبات میں سر ہلایا

میڈم جاؤ اپنا کام کرو آپ وہ بوس ہیں ہمارے ان سے ملنے کے "
لئے آپ کو خاص اجازت لینا پڑے گی سمجھیں آپ اب جائیں
"یہاں سے

وہ بری طرح سے اسے دور دھکیلتا ہوا اسے غصے سے دیکھنے لگا
ائیزل بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا واپس چلتی ہوئی اپنی گاڑی میں
آ بیٹھی

"... نہیں یہ میرا وہم نہیں تھا... وہ ضرور یہی تھا"

وہ فل اسپڈ میں بایک اڑتا ہوا ہو سپٹل پہنچا ریسپشن سے
انفارمیشن لے کر جیسے ہی وہ اندر آیا تعبیر بھاگتی ہوئی آکر اس کے
گلے لگی وہ مسلسل روئی جا رہی تھی جبکہ دوسری طرف شاویز کی
بھی آنکھوں سے آنسوؤں جاری ہونے لگے تھے

"آپی جان کچھ تو بتائیں اچانک ہوا کیا ہے بابا جان کو؟؟؟"
شاویز کی بات پر اس نے بامشکل اپنی سسکیاں روکیں اور
آنسوؤں کو صاف کرنے لگی
وہ... شاویز میں جب کمرے سے باہر آئی تو بابا اس حالت میں "
...ملے تھے

وہ ایک بار پھر سے رونے لگی تھی تب ہی ڈاکٹر وہاں آیا

آپ کے فادر کو ایڈمٹ کرنا پڑے گا آپ فارم فل کر دیں اور "
"فی پے کر دیں تاکہ جلد سے جلد ان کا ٹریٹمنٹ شروع ہو سکے
ڈاکٹر کی بات پر شاویز نے اثبات میں سر ہلایا وہ تعبیر کو وہیں چیئر
پر بٹھا کر خود ریسپشن پر گیا وہاں بیٹھے لڑکے نے اسے فارم دیا اور
پیسے بتائے مگر اس کے پاس تو اتنے پیسے نہ تھے

کیا آپ اس میں کوئی رعایت نہیں کر سکتے؟؟ پلیز زائٹس "
"ارجنٹ... پلیز ز

سوری سر اس ہو سٹل میں ایسے وارڈ میں کوئی رعایت نہیں کی "
"جاتی آپ پیسے لے آئیں پھر فارم فل کر دیے گا
وہ واپس چلتا ہوا تعبیر کے پاس آیا

"شاویز کیا کہا انہوں نے؟؟"

آپی جان... جو پیمٹ وہ مانگ رہے ہیں اس وقت میرے پاس"

"اس کی آدھی بھی نہیں ہے"

شاویز مایوسی سے کہتا ہوا سر جھکا گیا جبکہ تعبیر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"شاویز... کتنے پیسوں کی ضرورت ہے؟؟"

تعبیر کی بات پر اس نے نظر اٹھا کر سامنے کھڑی بہن کو دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں جاری ہونے لگے تھے

"ایک لاکھ پچاس ہزار"

"... اتنی بڑی رقم"

اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی مگر اس نے ہمت نہیں
ہاری تھی

شاویز ایک کام کرو تم اپنے باس سے فون کر کے معلوم کرو"
شاید وہ سیلری ایڈوانس میں دے دیں میں بھی اپنے باس کو کال
کرتی ہوں اور تھوڑے بہت جو میرے پاس ہیں ان پیسوں کو بھی
"... ملا کر دیکھتے ہیں انشاء اللہ جلد بابا جان ٹھیک ہو جائیں گے
تعبیر نے اسے حوصلہ دلایا

"... انشاء اللہ آپ جی ٹھیک ہے میں ابھی آتا ہوں"
وہ جلدی سے اپنا موبائل اور بائیک کی چابی لئے باہر چلا گیا جبکہ
تعبیر اپنے باس کو کال کرنے لگی

"...ہیلو سر"

"مس تعبیر علی آپ کہاں ہیں؟؟ آپ آج کیوں نہیں آئیں؟؟"

تعبیر کو کچھ عجیب لگا اپنے باس کی سرد آواز سن کر اسے کچھ غلط

ہونے کا احساس ہوا

"...سروہ میرے باباجان کی طبیعت"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب اس کا باس چلانے لگا

بس کر دیں مس تعبیر علی آپ ہمیشہ ایسے ہی بہانے بنا کر میٹنگز

مس کر دیتی ہیں آپ کی وجہ سے اتنا بڑا پراجیکٹ ہمارے ہاتھ

"سے نکل گیا کیا جانتی ہیں آپ؟؟"

تعبیر کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بات کرے

سر آئی ایم سوری مگر ایمر جنسی تھی... سر مجھے آپ سے ایک " ریکوئسٹ کرنی ہے پلیز زہو سکے تو مجھے میری سیلری ایڈوانس " میں کر کے دے دیں مجھے پیسوں کی بہت ضرورت ہے تعبیر کی آواز سے پتا چل رہا تھا کہ وہ اس وقت واقعی مشکل میں ہے

ریکوئسٹ تو میں آپ سے کرتا ہوں آئندہ یہاں کال مت کیجیے " گا اور یہاں قدم رکھنے کی کوشش بھی مت کیجئے گا کیونکہ آپ ہی کی وجہ سے ہمیں اتنا بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے اب مزید ہم آپ کو " یہاں نہیں رکھ سکتے آپ کو جاب سے نکال دیا گیا ہے خدا حافظ

اس کے باس نے غصے سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا جبکہ تعبیر کو
لگا اس کا سر چکرا جائے گا



میں نہیں جانتا کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے بھی یا نہیں لیکن "
اتنے عرصے میں میں یہ ضرور جان گیا ہوں کہ مجھے تم سے محبت
"... ہونے لگی ہے، تم میری زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہو حریم
وہ تقریباً دو گھنٹے سے ایک ہی لائن کو بار بار ریپیٹ کئے جا رہی تھی
اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ پورے گھر میں ڈانس کرتی
پھرے

انف میں کیا کروں کیا کروں... مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا جو"
بات میں نے دل میں رکھی تھی وہ شاویز نے آج خود مجھے کہہ
"دی... اوہ آئی مین لکھ کر دے دی

وہ جو خوشی سے جھومے جارہی تھی اچانک سے کچھ یاد آنے پر
رکی

"... شاویز نے اپنا نمبر لکھا ہوا تھا"
وہ اس جٹ کے بیک سائیڈ پر دیکھنے لگی جہاں شاویز کا نمبر لکھا ہوا
تھا اور آگے لکھا ہوا تھا تمہارے جواب کا منتظر رہوں گا
"... کیا کال کروں اسے"

وہ شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

اففف نہیں اگر میں نے اسے کال کر دی تو میں اس سے کہوں "
...گی کیا

کچھ یاد آنے پر وہ پھر سے شرمانے لگی

"میں اس سے کہوں گی... شاویزیہ تم نے کیا کہا ہے؟؟"

وہ خود ہی ایکٹنگ کر کے شیشے میں خود ہی کودیکھنے لگی

ارے نہیں نہیں ورنہ وہ عجیب ہی سمجھے گا مجھے... سوچنا پڑے "
گا... ہاں میں اس سے کہوں گی کہ... تمہارے بابا کی طبیعت کیسی
...ہے "

خود ہی کہتی ہوئی وہ ہنسنے لگی

آف اگر واقعی اسے ڈائریکٹ لوویوٹو کہہ دیا تو... کہیں وہ مجھے "
...بے شرم نہ سمجھے

اس نے اپنا سر کھجایا

اففف نہیں حریم اگر تم نے آج اسے یہ جواب نہ دیا تو کہیں کل "
کو وہ تم سے دور نہ ہو جائے... میں اسے سب کچھ بتا دوں گی...
"...ہاں یہ ٹھیک ہے چلو ڈن کال کرتی ہوں
وہ ارادہ کرتے ہوئے شاویز کا نمبر ڈائیل کرنے لگی



سر آپ بات سمجھنے کی کوشش کریں مجھے آنے میں لیٹ ہو گیا "
"...اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کے میں غیر ذمہ دار ہوں
شاویز کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اچانک سے اس کے باس کو ہو کیا گیا تھا

بس مسٹر شاویز... اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں آپ کو"
نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے ابھی ہماری کمپنی کا اتنا برا وقت
نہیں آیا کہ یہاں بیٹھ کر آپ جیسے شخص کا انتظار کریں... کہ
"...شاویز میاں آئیں گے تو فائلز میج کر کے پریزیڈنٹ کریں گے

سامنے کھڑے شخص نے پورے آفس کے سامنے اس کی انسلٹ
کی تھی جس پر وہ مٹھیاں بھینچیں وہاں سے نکل آیا تھا مگر تب ہی
اس کا موبائل بجنے لگا کسی ان نان نمبر کی کال تھی اس نے کال
ریسیو کر کے فون کان پر لگایا

"...اسلام و علیکم شاویز میں حریم"

اسے آواز پہنچانے میں زیادہ وقت نہ لگا تھا

"وعلیکم السلام جی حریم جی میں پہچان گیا"
اس کا لہجہ اداس تھا حریم کو لگایہ اسکا وہم ہوگا
"...کیسے ہو اور بابا کیسے ہیں تمہارے اب"
اس کے کہنے کی دیر تھی جب دوسری طرف خاموشی چھا گئی

"...ہیلو... شاویز... کیا تمہیں میری آواز آرہی ہے"
حریم جی بابا جان کے لئے دعا کریں پلیز زان کی طبیعت سیریس
"...ہے"

اس کے آنسو اب رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے جبکہ حریم جو
کچھ سیکنڈ پہلے ناچ گارہی تھی اس کی آواز سنتے ہی اس کا دل
دھڑکا تھا

کک کیا ہوا نہیں... شاویز پلیرز ز مجھے ہو سپٹل کا نام بتاؤ میں "

"... آتی ہوؤں گی

شاویز نے اسے نام بتا کر خدا حافظ کر دیا جبکہ حریم جلدی سے اپنا بیگ اور موبائل لئے ہو سپٹل کے راستے نکل گئی اور اس کے جاتے ہی ایئرل واپس گھر کی طرف آگئی

وہ پریشان سائیکل کنارے بیٹھا رو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرح کس سے پیسے مانگے اسے نہیں پتا تھا چانک سے یہ کیسا وقت آن پڑھا تھا مگر اسے اتنا ضرور پتا تھا اگر اس کے بابا کو کچھ بھی ہو جاتا ہے تو اس کا زمہ دار وہ ہوگا



"...ہیلو بوس کام ہو گیا"

فون بند کرتے ہی اس کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ
نمودار ہوئی تھی وہ الگ بات تھی وہ اس طرح مسکراتے ہوئے
بھی حسن کا پیالہ ہی لگ رہا تھا کہ کوئی بھی لڑکی باسانی اس پر دل
ہار سکتی تھی

افف تعبیر علی افف... اور کتنا بھاگو گی مجھ سے آخر آنا تمہیں"
میرے ہی پاس ہے میں نے کہا تھا نہ میں تمہیں اتنا مجبور کر دوں
"...گا کہ تم میرے علاوہ کہیں بھی نہیں جاؤ گی
اپنی نیلی آنکھوں کے سامنے گردش کرتے ہوئے چہرے کو دیکھتا
ہوا وہ مسکرا نے لگا

لگتا ہے کل شام مجھ سے کچھ زیادہ ہی خوفزدہ ہو گئیں ہوں"
گی... شاید تبھی تو آج اپنے آفس نہیں گئیں... خیر تمہارا نہ جانا
"میرے لئے بہت اچھا ثابت ہوا

وہ موبائل کو کسی فالتوشے کی طرح اچھالتا ہوا کہنے لگا

مگر تب ہی اس کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی جب نظر
اسکرین پر گئی تو باذل لکھا آ رہا تھا اس نے کال ریسیو کر کے اسپیکر
ان کیا

"... سروہ تعبیر علی"

"... بہت جلدی یاد آیا ہے تمہیں"

آتش کے سخت لہجے پر اس کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

"... نہیں نہیں باس آپ غلط سمجھ رہے ہیں"

"اچھا؟؟ پھر صحیح کیا ہے؟؟"

آتش نے ایبرو کا زاویہ بنایا جس پر باذل نے سوکھے ہونٹوں پر

زبان پھیری

"... وہ سرد دراصل بات یہ ہے کہ تعبیر علی کے فادر"

باذل نے آتش کو پوری بات تفصیل سے بتائی جسے سن کر وہ

اچانک سے اٹھ کھڑا ہوا

واٹ؟؟؟ یہ کیا بکواس ہے؟؟ اچانک سے کیا ہو گیا اس کے فادر"

"کو؟؟؟"

"... سرپتا نہیں لیکن مجھے بھی ابھی خبر ملی ہے"

"... تب سے تم کہاں مرے ہوئے تھے ہاں؟؟ گوڈ ڈیم اٹ"

وہ اس پر بھڑکتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر کے فون کوٹ کی جیب میں
رکھتا ہوا اپنے کمرے سے باہر نکلا
"!!! ڈرائیور کو کہو گاڑی نکالے ابھی"



آپی پلیز زومت روئیں شاویرز آتا ہی ہو گا انشا اللہ سب ٹھیک ہو"
"جائے گا"

اس نے اپنا تعارف تو کروا ہی دیا تھا کیونکہ افتخار صاحب نے تعبیر
سے حریم کی بہت باتیں کی تھیں اس وجہ سے اسے حریم کو
پہچاننے میں زیادہ دیر نہیں لگی تھی حریم کو یہاں آئے ہوئے
تقریباً آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا

حریم آپ نہیں جانتی میرے بابا جان کے علاوہ ہمارا کوئی نہیں "!!! ہے

تعبیر کی بات پر حریم نے نظریں جھکالیں تھیں کیونکہ اس کے تو بابا بھی اس دنیا میں نہ تھے ابھی وہ وہیں بیٹھی تعبیر کو چپ کروا رہی تھی جب شاو یز وہاں آتا ہوا نظر آیا

"...آپی شاو یز"

حریم کی بات پر وہ جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی شاو یز سر جھکائے کھڑا مسلسل اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا

"شاو یز مجھے جاب سے نکال دیا ہے"

بچی کچی جو اس تھی اب وہ بھی دم توڑ گئی تھی وہ بے یقینی سے اپنی بہن کو دیکھا جا رہا تھا

مگر تم پریشان مت ہو مجھے گھر لے چلو میں کوشش کرتی ہوں"

کچھ پیسے مل جائیں گے جو میں نے تمہاری یونیورسٹی کے لئے رکھے تھے باقی کا انتظام ہم کسی طرح سے کر لیں گے اور پھر

"تمہاری سیلری بھی تو ہے نہ"

تعبیر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا وہ اس بات سے بالکل انجان تھی کہ سامنے کھڑا اس کا بھائی بالکل ٹوٹ چکا ہے شاویز نے جیب سے کچھ رقم نکال کر تعبیر کے ہاتھ میں رکھی

"بیس ہزار؟؟؟"

وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی

مجھے بھی جاب سے نکال دیا گیا ہے آپی... میرے پاس فلحال "
"... صرف چار ہزار تھے

اس نے مایوسی سے نظریں جھکائیں جس پر وہ مزید حیران ہوئی

"تو یہ باقی کے پیسے؟؟ یہ کہاں سے آئے...؟؟"

آپی میں نے بایک نیچ دی کیونکہ وہ قسطوں پر لی تھی اس لئے "

" جسے نیچی ہے باقی کی قسطیں وہ خود ادا کرے گا

ایک اور جھٹکا لگا تھا اسے جب اس کے چھوٹے بھائی نے اپنی

پسندیدہ چیز کو بابا کے علاج کے لیے نیچ دیا تھا

"... کیا"

سکتے کی حالت میں اچانک سے اس کے قدم لڑکھڑائے تھے جس پر حریم نے اسے تھاما تھا

آپی آپ یہاں بیٹھ جائیں اور پلیزز شاویز تم ایسے تو نہ روؤ مجھے "
"...بتاؤ کتنی رقم چاہیے شاید میں کچھ کام آسکوں

حریم کی بات پر شاویز بڑی حیرانی سے اس کی طرف دیکھنے لگا جس کا دل شاویز کے آنسوؤں دیکھ کر کب سے تڑپا جا رہا تھا

"...نہیں حریم... میں آپ سے پیسے نہیں لے سکتا"
"...مگر شاویز"

حریم پلیزز ز اگر آپ ہمارے لئے کچھ کرنا چاہتی ہیں تو بس "
"میری آپ کی کو سنبھال لیں باقی میں کوشش کرتا ہوں
وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا سامنے لائن سے لگی کر سی پر آ بیٹھا



افتخار علی... ان کا جلد سے جلد ٹریٹمنٹ اسٹارٹ کر دو پیمنٹ "
"... میرا بندہ کرتا ہی ہوگا

آتش فون پر حکم سناتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر گیا جبکہ وہ اب واقعی
ٹینشن میں تھا کیونکہ اس نے ایسا کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ وہ آج جو
کرنے جا رہا تھا اس کی وجہ سے تعبیر نجانے کتنی مشکلات کا شکار
ہو چکی تھی

وہ بیٹھے ہوئے رونے میں مصروف تھی جب ڈاکٹر ان کے پاس آیا
"... ڈاکٹر پلیز ز آپ تھوڑا اور وقت دیں میں کوشش "
"اس کی کوئی ضرورت نہیں آپ کے بابا کا علاج شروع ہو چکا ہے "

وہ حیرانی و تعجب کے ملے جلے تاثرات لئے انہیں دیکھ رہا تھا جبکہ
تعبیر حیرت سے حریم کو دیکھنے لگی جس کا بھی یہی حال تھا

"... شروع ہو چکا ہے...؟؟ مگر کیسے؟؟ میں نے تو ابھی پیمنٹ"

یہ دنیا ایسی ہی نہیں چل رہی... اس دنیا میں بہت سے اچھے"

"... لوگ بھی ہیں

ڈاکٹر کے الفاظوں کا مطلب وہ سمجھ چکا تھا مگر یوں اچانک سے یہ
سب کسی معجزے سے کم نہ تھا

ڈاکٹر لسن کیا میں جان سکتا ہوں کون ہیں جنہوں نے ہم پر اتنا"

"بڑا احسان کیا ہے؟؟"

شاویز کی بات پر تعبیر متفق تھی

ضرور... وہ تھوڑی ہی دیر میں یہاں آتے ہوں گے آپ خود مل "
"... لیجئے گا

ڈاکٹر انہیں کہتا ہوا واپس اندر چلا گیا جبکہ شاویرز اور تعبیر کی تو
خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی



"سر پلیززز آٹو گراف... پلیززز"

"... سر ایک سیلفی پلیززز"

"سر آٹو گراف پلیززز"

وہ تمام نظروں کو نظر انداز کرتا ہوا اپنے گارڈز کے درمیان میں

چلتا ہوا ہو سپٹل کے اندر آ پہنچا

"انہیں اندر آنے نہ دینا یاد رہے مجھے کراؤڈ نہیں پسند"
وہ گارڈ کر تنبیہ کرتے ہوئے اپنی مضبوط رعب دار شخصیت کے
ساتھ چلتا ہوا اندر کی جانب آیا جب نظر سامنے بیٹھی تعبیر پر گئی

"یہ شور کیسا ہے شاویز؟؟؟"
تعبیر کے سوال پر شاویز نے کندھے اچکائے جب بہت سے
ڈاکٹر ز سامنے کی طرف جانے لگے
"وہ ہیں جنہوں نے آپ کے بابا کا علاج شروع کروایا ہے"
ڈاکٹر نے شاویز کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سامنے کو اشارہ
کیا

تعبیر کو اب تجسس ہونے لگا تھا آخر کون تھا وہ شخص جس کے
آس پاس تمام لوگ موجود تھے جس وجہ سے وہ بالکل دکھائی
نہیں دے رہا تھا

"... کون ہیں آخر وہ"

حریم بھی غور سے دیکھنے لگی

یہ اکثر یہاں آتے رہتے ہیں کیونکہ ہمارے یہاں بہت سارے"

"بچے ان کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں

ڈاکٹر کی بات پر شاویز سمیت تعبیر اور حریم بہت حیرانی سے انہیں
دیکھنے لگے

"بچے؟؟؟"

جی ہاں ہمارے یہاں جتنے بھی معذور بچے ہیں ان سب کا علاج"
یہی سر کروارہے ہیں اس کے علاوہ بھی ان کے بہت احسانات
"ہیں ہمارے ہو اسپتال پر

اب تعبیر کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کسی بھی طرح اس کی شکل دیکھ
لے

"جی ضرور... ایکسکیوز می"

وہ سب سے ایکسکیوز کرتا ہوا اس بڑے مجمعے سے نکل کر باہر آیا مگر
جب تعبیر کی نظر سامنے سے آتے آتش درانی پر گئی تو بے یقینی
سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے اتنا دیکھنے لگی

لائٹ گرے تھری پیس، برینڈ ڈبلیک شوز، برینڈ ڈوائچ و دگلاسز
وہ اپنے ہمیر اسٹائل کو سنوارتا ہوا اس ہی کی طرف تو آ رہا تھا تعبیر
بڑی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ باقی کا بھی یہی حال تھا

وہ ان کے سامنے آکھڑا ہوا شاویز نے جلدی سے آگے بڑھ کر ہینڈ
شیک کیا

"...اسلام و علیکم سر"

"و علیکم السلام"

وہ سلام کا جواب دیتا ہوا تعبیر کی جانب رخ کئے کھڑا ہوا اپنی پر
کشش بلو آئیز پر سے گلاسز ہٹا کر جب اس نے تعبیر کو دیکھا تو ان
کی نظریں ٹکرائی تھیں

مسلسل رونے کی وجہ سے اس کا پورا چہرہ ساتھ چھوٹی سی ناک
بھی سرخ دکھائی دے رہی تھی وہ وائٹ کلر کے جوڑی دار پاجامہ
فراک میں کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی آتش نظر بھر کر اسے دیکھ
رہا تھا جو اسے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے گھور رہی تھی

وہ مسلسل اپنی بلواؤ شین آئیز سے اسے دیکھا جا رہا تھا جو اپنی سرخ
ناک لئے اسے مسلسل گھورے جا رہی تھی آتش کا دل ماننے کو
تیار نہ تھا کہ وہ اس کی تھمکی نگاہوں سے نظریں ہٹائے

وہ مسلسل اپنی بلواوشین آئیز سے اسے دیکھا جارہا تھا جو اپنی سرخ
ناک لئے اسے مسلسل گھورے جارہی تھی آتش کا دل ماننے کو
تیار نہ تھا کہ وہ اس کی تھکی نگاہوں سے نظریں ہٹائے

"...اسلام وعلیکم سر آتش کیسے ہیں آپ"
ابھی وہ تعبیر سے کچھ کہتا جب ڈاکٹر کے سلام کرنے پر اس کی
طرف متوجہ ہوا
"وعلیکم السلام السلام کا کرم"
تعبیر کو اس وقت وہ کسی ڈرامے باز سے کم نہ لگ رہا تھا

"...سریہ ان کے سن ہیں اور یہ ڈوٹر"
"جانتا ہوں"

ڈاکٹر کے تعارف کروانے پر آتش نے تعبیر کو معنی خیزی سے
دیکھا جبکہ وہ اب تک حیران تھی آخر وہ یہاں کیا کر رہا تھا
"ڈاکٹر تو کیا آتش درانی سر نے یہ سب؟؟"

وہ حیرت سے پوچھنے لگا

"جی ہاں... ایسا ہی ہے مسٹر شاویز"

ڈاکٹر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اوہ تھینک یو سوچ سر... آپ نہیں جانتے آپ نے ہماری کتنی
زیادہ مدد کی ہے... آپ کی وجہ سے میرے بابا جان کا ٹریٹمنٹ
"... شروع کر دیا گیا ہے"

"نو نیڈ اپنے فادر کا اچھے سے خیال رکھنا"

آتش نے مختصر سا کہہ کر پیچھے کسی کو اشارے سے بلا یا وہ اس کا
گارڈ تھا آتش کے اشارے پر اس نے کوئی چابی نکال کر شاویز کی
جانب بڑھائی جسے وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگا

یہ تمہاری بانٹیک کی چابی ہے بہتر ہو گا نیکسٹ ٹائم جلد بازی میں "
کام لینے کے بجائے دماغ سے کام لو... کوئی بھی پر اہلم ہو کچھ بھی
مسئلہ ہو یہ میرے اسٹنٹ کا کارڈ ہے... اس میں میرا نمبر
"ہے... کام آئے گا
وہ تھوڑے سخت مگر دھیمے لہجے میں کہتا ہوا شاویز کو مزید حیران
کر گیا تھا

"سر؟؟ آپ کو کیسے پتا چلا یہ سب... میرا مطلب "

"ہوتا ہے چلتا ہے ٹیک اٹ ایزی... ایکس کیوز می"

وہ یک طرفہ مسکراتے ہوئے ایک نظر تعبیر کو دیکھتا ہوا وہاں سے دوسرے وارڈ کی جانب بڑھ گیا ڈاکٹر کے بتائی گئی بات کے مطابق وہ کسی معذور بچے سے ملنے گیا تھا

"...آپی دیکھیں میں نے کہا تھا نہ وہ کتنے اچھے ہیں"

شاویز کی بات پر تعبیر نے بیزارى والے انداز سے اسے دیکھا اب وہ اسے کیا بتاتی کہ وہ کتنا بہتر جانتی تھی کہ وہ کتنا اچھا ہے



آخر کون تھی وہ لڑکی اور کیا تعلق تھا ضوریز کا اس لڑکی کے

"ساتھ؟؟"

وہ جب سے آئی تھی اسے کچھ ہوش نہ تھا سوائے اس منظر کے جو وہ دیکھ کر آئی تھی اسے اور کچھ یاد نہ تھا وہ بکھرے بالوں کو دونوں مٹھیوں سے مزید دبوچنے لگی اسے لگا اس کا دماغ پھٹ جائے گا

اس نے آج صبح ہی کہا تھا نہ... کہ وہ دوسرے شہر جا رہا تھا تو "پھر... کیا اس نے مجھ سے جھوٹ کہا تھا؟؟"

اس کی آنکھیں سرخ تھیں اسے شدید سردی کا احساس ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب کیا ہو رہا ہے

بامشکل اپنے لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ بیڈ پر آ بیٹھی سائڈ ٹیبل پر سے سردی کی میڈیسن نکال کر پانی کے ساتھ لی اور آنکھیں بند کئے وہیں لیٹ گئی کچھ ہی دیر میں اسے نیند نے اپنے

آغوش میں لے لیا تھا البتہ یہ تو وقتی سکون تھا آگے اور کیا کیا
ہونے والا تھا یہ تو اللہ ہی جانتا تھا



رات کا وقت تھا جب افتخار صاحب کو ہوش آیا انہیں روم میں
شفٹ کر دیا گیا تھا تعبیر اور شاویر سمیت حریم بھی ان کے ساتھ
روم میں چلی گئی جہاں افتخار صاحب کی طبیعت اب کافی بہتر لگ
رہی تھی وہیں وہ لوگ انہیں بتا چکے تھے کہ ان کا علاج آتش
درانی کی وجہ سے ممکن ہوا تھا

"کیا میں ان سے مل سکتا ہوں؟؟"

افتخار صاحب کی بات پر تعبیر سکتے کی حالت میں کھڑی انہیں
دیکھنے لگی

"... باباجان وہ تو کب کے چلے گئے"

"چلے گئے؟؟؟"

افتخار صاحب نے حیرانی سے کہا

"جی باباجان وہ تو آدھے گھنٹے کے بعد ہی واپس چلے گئے تھے"

افتخار صاحب نے اثبات میں سر ہلایا

"زندگی رہی تو ان سے مل کر ان کا شکریہ ادا کروں گا"

وہ عہد کرتے ہوئے واپس بیڈ پر لیٹ گئے جبکہ حریم اینزل کو کال

کرنے کے غرض سے باہر چلی گئی

"بابا میں میڈیسن لیکر آتا ہوں"

شاویز بہانا کرتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا

"...افف ائیزل کہاں ہو تم پلیز زپک اپ دی کال"

وہ کینیٹین کے سامنے کھڑی مسلسل اسے کال پر کال کئے جارہی

تھی مگر دوسری جانب سے کوئی جواب نہ تھا

حریم جی... " پیچھے سے آتے شاویز کی آواز پر وہ پلٹی اسے دیکھ کر "

اس کا چہرہ کھل اٹھا تھا

"...ہاں"

حریم جی آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا چلیں کچھ کھالیں... "

شاویز نے فکر مندی سے کہا

نہیں... مجھے بھوک نہیں... "شاویز نے دیکھا تھا وہ تھوڑی"

پریشان لگ رہی تھی

"کیا ہوا خیریت؟؟"

میں کب سے اینزل کو کال کر رہی ہوں ریسو ہی نہیں کر رہی"

"پتا نہیں کہاں ہے

حریم نے پریشانی ظاہر کی

آپ پریشان نہ ہوں اب جبکہ بابا ٹھیک ہو چکے ہیں تو آپ کو"

"گھر چلے جانا چاہئے میرا مطلب آپ تھک گئی ہوں گی نہ

شاویز نے سنجیدگی سے کہا

ہاں میں بس تھوڑی ہی دیر میں جاتی ہوں بس انکل سے مل
"لوں"

شاویز نے اثبات میں سر ہلایا اور دونوں واپس اندر کوچلے گئے

حریم نے افتخار صاحب کو الوداعی تحفہ کیا اور تعبیر سے مل کر وہاں
سے گھر جانے کے لئے نکل گئی جبکہ شاویز پھر سے کوئی بہانا بنا کر
اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا

"... حریم جی سنیں"

ہاں؟؟؟ "وہ جو بھاگتا ہوا اس کے پیچھے آرہا تھا اچانک رکا"
حریم جی اتنی رات ہو چکی ہے آپ کا اکیلے جانا مناسب نہیں... "
"... اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو... میری بانیک

آگے وہ مزید کچھ نہ کہہ سکا ہاں آج وہ بڑی ہمت کر کے اسے
فلاورز اور لونوٹ دے آیا تھا مگر ابھی اس وقت وہ اس سے اس
بارے میں بات کرنے سے کترار ہا تھا

"...میں چلی جاؤں گی شاویرز"

حریم نے سنجیدگی سے کہا
لیکن اندھیرا بہت ہو چکا ہے اس وقت آپ کا یوں کسی بھی
"...رکشہ یا بس میں جانا مناسب نہیں

آخر تو محبت تھی نہ وہ اسے اکیلے جاتا کیسے دیکھ سکتا تھا حریم نے
اثبات میں سر ہلایا تب ہی وہ بائیک پارکنگ سے نکال کر وہاں

لے آیا اور حریم اس کے کندھے کو مضبوطی سے پکڑے اس کے
ساتھ بانگ پر بیٹھ گئی

دوران سفر ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ ہوئی مگر شاویرز کو اس
کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے سکون سا مل رہا تھا جبکہ حریم مجبور
تھی کیونکہ وہ کبھی بانگ پر نہ بیٹھی تھی آج پہلی بار اس نے بانگ
پر بیٹھنے کی ہمت کی تھی تبھی تو وہ گرنے سے ڈر رہی تھی

"... تھنکس شاویرز"

تھنکس تو مجھے کہنا چاہئے ہمیشہ آپ برے وقت میں ہمارے

"... ساتھ رہی ہیں"

شاویرز کی بات پر اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

"یہ میرا فرض تھا اسلحا حفظ"

وہ کہتی ہوئی اپارٹمنٹ کے اندر جانے لگی

حریم جی... "اس کی آواز پر وہ پلٹی"

"مجھے انتظار رہے گا"

وہ ذومعنی الفاظ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ وہ اب تک یہی

سوچ رہی تھی آخر وہ کس چیز کے انتظار کی بات کر رہا تھا



(دودن بعد)

دودن ہو گئے تھے مگر وہ یونیورسٹی نہیں گئی تھی وہ ایئرل کی
حالت دیکھ کر بہت زیادہ پریشان تھی اس کا بخار تھا جو اترنے کا نام

ہی نہیں لے رہا تھا ابھی بھی وہ اس کے سرہانے بیٹھی اس کی
پیشانی پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہی تھی مگر اب تک اس کی
حالت ویسی ہی تھی

جس رات شاویرا سے چھوڑ کر گیا تھا اس رات اسے آئیزل
کمرے میں بے ہوش ملی تھی بہت مشکل سے اسے ہوش آیا تھا
مگر تب سے اب تک اس کا بخار کم نہیں ہوا تھا ڈاکٹر نے اسے
اسٹریس سے دور رکھنے کا بتایا تھا مگر اب وہ انہیں کیا بتاتی کے
ائیزل کی یہ حالت کس وجہ سے تھی

"...ائیزل پلیرز زہمت کرو، اٹھو کچھ کھا لو"

حریم نے اس کی پیشانی پر ہتھیلی رکھ کر بخار کا جائزہ لیا جو کہ اب
تھوڑا کم محسوس ہو رہا تھا ایزل اٹھنے کی کوشش کرنے لگی حریم
نے اسے سہارا دے کر ٹیک سے بٹھایا

"... حریم میرا موبائل"

اس کا سراپ بھی چکرا رہا تھا بڑی مشکل سے اس نے یہ الفاظ ادا
کئے تھے

"... ایزل تم ٹھیک ہو جاؤ پھر کر لینا استعمال"

حریم نے اس کا موبائل سائلنٹ کر دیا تھا کیونکہ اس کے دوستوں
کے میسجز آئے جارہے تھے جن کا جواب حریم دے نہیں سکتی
تھی

حریم پلیزز ز میرامو بائل دو مجھے چیک کرنا ہے... شاید "
"... ضرور یز

اس سے تو ٹھیک سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا مگر اس کی ضد کی وجہ
سے حریم نے اسے اس کامو بائل لا کر دیا جسے وہ چیک کرنے لگی
مگر کوئی میسج نہ تھا

ایزل دیکھو ضرور یز بھائی نے تمہیں ایک بھی مرتبہ کال کی ہی "
نہیں لیکن تمہارے ڈیڈ، انہوں نے مسلسل کالز کی ہیں جنہیں
میں ریسپونڈ کر سکی کیونکہ میں ان سے کہتی بھی کیا؟؟ دیکھو
ایزل میری بات مانو تو ان کی فکر چھوڑ دو اگر وہ تم سے سچی محبت
"... کرتے ہوں گے تو خود تمہارے پاس واپس آ جائیں گے

حریم اسے مسلسل سمجھائی جا رہی تھی مگر عشق کا بھوت ایسا چڑھا
تھا کہ اترنے کا نام نہیں لے رہا تھا

اینزل... پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کرو دیکھو کتنا وقت "
گزر گیا تمہارے ڈیڈ تمہیں کب سے اس لڑکے سے ملنے کا کہہ
رہے تھے... شاید وہ پاکستان آ گیا ہو جبھی تمہارے ڈیڈ نے کال
... کی ہو

اینزل حویت سے اسے دیکھنے لگی جس پر اس نے اشارے سے
اسے کال کرنے کا کہا

حریم میں ان سے بات نہیں کروں گی مجھے نہیں ملنا اس شخص "
... سے

اس نے بیزاری سے کہا
ایزل اچھا بس ایک بار بات تو کر کے دیکھو، دیکھو تو سہی وہ کہہ "
"...کیا رہے ہیں

حریم کے سمجھانے پر اس نے اپنے ڈیڈ کو کال لگائی

"...اسلام و علیکم ڈیڈ"
اس نے دھیمے لہجے میں کہا
و علیکم السلام میرا پرنس بیٹا کیسا ہے؟؟ اور کدھر غائب تھیں تم "
"میں تمہیں کب سے کالز کر رہا تھا؟؟ سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟"
کاظم صاحب نے فکر مندی اور لاڈ کے ملے جلے انداز میں کہا جس
پر وہ گہری سانس لینے لگی

"ڈیڈ آئی ایم فائن آپ کیسے ہیں؟؟"

وہ سنجیدگی سے بولی

میں بھی ٹھیک میرا بچہ، بتانا یہ تھا کہ میں بہت جلد پاکستان آرہا"

"ہوں... اور اس بار کچھ مہینوں کے لئے

کاظم صاحب کی بات پر وہ تھوڑا خوش ہوئی تھی

"کیا سچی ڈیڈ؟؟ پھر بتائیں آپ کب آرہے ہیں؟؟"

اس نے خوش دلی سے پوچھا

بس یہی کوئی ایک مہینے تک لیکن مجھے تمہیں یہ بتانا تھا کہ ارتضیٰ"

کل شام ہی یہاں سے پاکستان کے لئے نکلے گا تو ہو سکتا ہے وہ

"...پر سوں تم سے ملنے آئے، میں نے اسے تمہارا نمبر دے دیا تھا

جہاں وہ ان کے آنے کی خوشی میں بہت خوش تھی وہیں وہ اس غیر شخص کا نام سن کر پھر سے اداس ہو گئی تھی اس نے بنا کچھ کہے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی

"ایزل یہ کیا کیا؟؟؟ اس کا حافظہ کتنے بنا ہی فون بند کر دیا؟؟؟"
حریم نوٹ کر چکی تھی کچھ تو ہوا تھا
ہاں تو کیا کروں؟؟؟ اس غیر شخص کے آنے پر خوشی مناؤں؟؟؟"
"اس سے ملنے کے لئے رضا مند ہو جاؤں؟؟؟"
وہ سخت لہجے میں کہنے لگی جس پر حریم نے اپنا سر پکڑا

دیکھو ایزل ہو سکتا ہے تمہارے لیے وہی شخص ٹھیک"
"ہے... سمجھتی کیوں نہیں ہو؟؟؟"

حریم کی بات پر وہ اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی
تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ حریم؟؟ کیا کہی جا رہی ہو؟؟ "اس"
نے مزید آنکھیں دکھائیں

انفجاری چھاسوری نہ آئیز میں بس یہ کہہ رہی تھی جو جیسا"
چل رہا ہے فلحال اسے ویسا ہی چلنے دو، دیکھو تم خود سوچو اگر تم ڈیڈ
کو اس کے بارے میں بتاؤ گی تو وہ اس سے ملنا بھی چاہیں گے
رائٹ؟؟ مگر تم اس وقت یہ بھی نہیں جانتی کہ وہ ہے کہاں اور وہ
"... تم سے شادی کرنا چاہتا بھی ہے یا نہیں

حریم کی بات پر ائیزل اب سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی

اور اب اگر تم ارتض نامی شخص سے ملنے سے انکار کرو گی تو ڈیڈ"
ریزن پوچھیں گے... پھر کیا کرو گی تم؟؟ اس لئے کہہ رہی ہوں
"جیسا چل رہا ہے ویسا چلنے دو... اور بہتر ہو گا تم فلحال خاموش رہو
حریم نے اسے نرمی سے سمجھایا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"تم کہہ رہی ہو میں شادی کے لئے حامی بھر لوں؟؟؟"
نہیں یار میں نے ایسا کب کہا؟؟ وہ کونسا آتے ہی تم سے شادی"
کر لے گا... ظاہر سی بات ہے تم دونوں کی ہی زندگی کا سوال ہے
یہ فیصلہ وہ اتنی جلدی نہیں کرے گا پہلے تم سے ملے گا کچھ وقت
تمہارے مجاز کو دیکھے گا تمہیں سمجھے گا اگر اسے تم سمجھ آ گئیں تو
آگے بڑھے گا نہ... تب تک ہو سکتا ہے ضرور یز بھائی ہی تمہارے
"ڈیڈ سے مل لیں اور مسئلہ ہی حل ہو جائے"

اس بات وہ اثبات میں سرہلانے لگی تھی اسے واقعی حریم کی بات
سمجھ آگئی تھی جس حریم نے سکھ کا سانس لیا تھا
تم صحیح کہہ رہی ہو حریم... روز روز کی لڑائی سے اچھا میں ڈیڈ کی
"... بات مان ہی لوں... آگے جو ہو گا دیکھا جائے گا

گڈ... چلو شاہاب اب چلو تمہارا فیس واش کرواؤں پھر کھانا بھی
"... تو کھانا ہے

حریم نے اسے پیار سے کہا جس پر وہ اثبات میں سرہلاتی ہوئی اٹھ
کر اس کے ساتھ چلی گئی



آج پھر سے وہ کال پر کال کئے جارہے تھے مگر اس بار انہوں نے
ہار نہیں مانی تھی جب دوسری طرف سے کال ریسیو کر کے سلام
کیا گیا

"...وعلیکم السلام... امید ہے پہچان لیا ہوگا"

ان کی بات پر دوسری طرف سے ہاں میں جواب ملا تھا

میں مشکل وقت میں ہوں... بہتر ہو گا میری مشکل آسان"
کردو... میں مزید یہ سب برداشت نہیں کر سکتا... کبھی بھی کچھ
"...بھی ہو سکتا ہے... بہتر ہو گا تم اسے آکر لے جاؤ
انہوں نے سنجیدگی سے کہا

جانتا ہوں... اور میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ اب ہمیں یہ " ... بات انہیں بتا دینی چاہیے... تب ہی آگے کچھ ہوگا دوسری جانب سے کسی نے یہ الفاظ ادا کئے تھے

کیا مطلب بتا دینی چاہئے؟؟ تم نے اسے اب تک کچھ بھی نہیں " بتایا؟؟

انہوں نے نا سمجھی والے انداز میں کہا
نہیں... میں نے اب تک اسے یہ سب نہیں بتایا... میری ہمت " ... نہیں ہوئی... کس طرح یہ سب سنبھالوں
اس نے اپنی پیشانی رگڑتے ہوئے کہا

اوہ... ہمت نہیں ہوئی یا وعدے سے مکر رہے ہو؟؟ جب "
بڑے بن کر سامنے آئے تھے تب کہاں سے آئی تھی یہ
"ہمت؟؟"

انہوں نے بھی تنزیہ انداز میں کہا
بات کو غلط رخ نہ دو... میں اپنے وعدے سے نہیں مکر رہا بس "
"...مجھے تھوڑا وقت چاہئے
دوسری طرف سے دھیمے سی آواز میں کسی نے یہ کہا تھا

وقت؟؟ اور کتنا وقت ہاں؟؟ تم جانتے نہیں ہو میرے پاس اتنا "
وقت نہیں ہے میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے... اور پھر
اس کی زندگی کبھی بھی اندھیرے میں آسکتی ہے... کبھی بھی کچھ
"...بھی ہو سکتا ہے اسے

ان کے لہجے میں ڈروا صبح ہو رہا تھا

پریشان مت ہو جہاں اتنا وقت دیا ہے وہیں تھوڑا اور وقت دو"
میں وعدہ کرتا ہوں تم سے میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب
"...تک یہ مسئلہ حل نہ ہو جائے"

دوسرے شخص کی بات پر انہوں نے گہری سانس لی

"مزید اور کتنا وقت؟؟؟"

اس سال کے آخر تک کا وقت... پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے"
گا... اگر وہ وہاں محفوظ نہیں تو اسے کچھ دنوں کے لئے کہیں اور
"بھیج دو جہاں وہ محفوظ رہے"

ٹھیک ہے... اگر اس سال کے آخر تک میں رہا تو دیکھ لوں گا"
لیکن اگر میں مر جاؤں تو تم اپنا وعدہ کبھی نہ بھولنا اور نہ قیامت کے
"...دن میرے ہاتھ ہوں گے اور تمہارا گریبان ہوگا

انہوں نے سنجیدہ سے انداز میں کہا جس پر دوسری طرف سے
مزید تسلی ملی اور فون بند ہو گیا



آپی... گھر کا سامان ختم ہو رہا ہو گا؟؟ کیونکہ آخری مہینہ چل
"رہا ہے"

وہ جو کچن میں کھانا بنانے کے غرض سے کھڑی آتش درانی کی
مہربانی کے بارے میں سوچ رہی تھی شاویز کی بات پر اس کی
سوچ کا محور ٹوٹا

ہاں... ایسا ہی ہے مگر تم پریشان نہ ہو میں نے پالرجوائن کر لیا"
ہے اور ساتھ ہی ساتھ جو ب بھی تلاش کر رہی ہوں... کل جاؤں

"گی میں ایک جگہ انٹرویو دینے

تعبیر نے دھیمے لہجے میں کہا مگر شاویز سر جھکائے وہیں کھڑا ہو گیا

"کیا ہوا؟؟؟ ایسے کیوں کھڑے ہو؟؟؟"

تعبیر جب کینیٹ کھولنے کے لئے پلٹی تو اسے ایسے کھڑا پا کر
پوچھنے لگی

آپی اگر آتش درانی نہ ہوتے تو شاید آج ہمارے بابا ہمارے بیچ"
"نہ ہوتے

شاویز نے سنجیدگی سے کہا

السنہ کرے ایسے تو نہ بولو... اور ویسے بھی وہ نہ ہوتا تو بھی "

پیسوں کا انتظام ہو ہی جاتا... میں نے رائتمہ کو کال کی تھی... وہ

"... لے آتی کچھ پیسے

رائتمہ کا نام سن کر وہ جو مایوسی سے سر جھکائے کھڑا تھا اچانک سے

اس کی طرف آیا

ہیں؟؟؟ آپ؟؟؟ بابا کے علاج کے لئے آپ نے اس بلیک بیوٹی کو "

کال کیوں کی تھی؟؟؟ وہ کون سا کسی ملک کی شہزادی لگی ہے؟؟؟ جو

"اچانک سے لاکھ روپے نکال کر ہتھیلی میں رکھ دیتی؟؟؟

شاویز جس طرح کرنٹ کھا کر آگے بڑھا تھا تعبیر اسے دیکھتی ہی

رہ گئی تھی

"شاویز... کیا ہو گیا؟؟ کیوں اس بچاری کو اتنا برا برا کہتے ہو؟؟؟"

تعبیر کی بات پر وہ اسے بے یقینی سے دیکھنے لگا

بچاری؟؟؟ آپی وہ کوئی بچاری نہیں ایک نمبر کی چلاک لومڑی"

ہے... آپ کو پتا ہے؟؟؟ ابھی دو دن پہلے اس نے فیس بک پر میری نئی پروفائل پر ہنسنے والے کمنٹس بھی کئے تھے اور ساتھ ہی ساتھ مجھے چوزا بھی کہا تھا... اب آپ ہی بتائیں میں کہیں سے

"چوزا لگتا ہوں کیا؟؟؟"

وہ ایک اسٹائل سے اپنے بالوں کو سنوارتا ہوا باہر کی جانب جانے لگا جب پیچھے نظر گئی تو جیسے اس کی جان ہے نکل گئی

اب یہاں کھڑا کھڑا کیا کر رہا ہے؟؟ چل مجھے کمرے کی طرف"

"... لے کر چل... مجھ سے ویل چیئر چلائی نہیں جا رہی

افتخار صاحب کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بیچارگی والا

منہ بنائے باہر کو آیا جہاں صحن میں ان کی ویل چیئر تھی وہ انہیں

کمرے کی جانب لے گیا

آیا بڑا فیس بک پر ہیر و بننے والا... ویل چیئر ٹھیک سے چلائی تو"

"... آتی نہیں... گدھا

وہ مسلسل بڑبڑائے جا رہے تھے جبکہ وہ منہ بنائے انہیں سہارا دیتا

ہوا ویل چیئر سے بیڈ پر بٹھانے لگا

"... بابا جان یہ لیں آپ کا سوپ"

تعبیر سوپ کا پیالا پکڑے ان کے کمرے میں آئی
"کھڑا کھڑا دیکھ کیا رہا ہے؟؟ سوپ کون پلائے گا؟؟"
شاویز جو آنکھیں گھمائے ادھر دیکھ رہا تھا اب ان کی جانب دیکھنے

لگا

"جی جی بابا... میں پلاتا ہوں نہ سوپ"
اور نہیں تو کیا تیرا اپنا دماغ کام نہیں کرتا؟؟ وہ نیچی صبح سے کسی نہ
کسی کام میں ہی مصروف ہے تھک گئی ہوگی... اور تو... تجھے تو
"...فرصت ہی نہیں اپنے یہ جھاڑ بھونس جیسے بال بنانے سے

ایک بار پھر وہ اس کی عزت افزائی کر گئے تھے مگر اب بار انہوں نے اس کے جان سے پیارے بالوں کو ایسا کہا تھا مگر وہ کر بھی کیا سکتا تھا بچا رچا پچا سوپ پلانے میں مصروف ہو گیا



شام کا وقت تھا جب آئیزل کے موبائل پر میسج آیا وہ اس وقت اپنے روم میں آرام کر رہی تھی مگر موبائل کے رنگ ہونے پر چیک کرنے لگی جس پر ضروریز کا نام چمک رہا تھا جسے دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگیں

مگر جو کچھ اس دن اس نے دیکھا تھا کیا اس کے بعد اس سے بات کرنی چاہیے تھی کیا وہ اب بھی بھروسے کے لائق تھا؟؟ یہی

سوچیں اس کے دماغ میں دھوم رہی تھیں کچھ ہی دیر بعد پھر سے
اس کا میسج آیا مگر ایزل نے پھر سے انور کیا مگر اب کی بار کال
آنے لگی تھی کیونکہ ایزل نے اس کے میسج سین کر لئے تھے مگر
جواب نہ دیا تھا

کیا ہوا آئیز تمہارا موبائل رنگ ہو رہا ہے دیکھو کس کی کال
ہے

حریم جو اس وقت کچن میں بیڑی تھی مسلسل موبائل بجنے کی
آواز سن کر اندر دوڑی چلی آئی
"پتا ہے مجھے کس کی کال ہے"

اس نے سنجیدگی سے کہا جبکہ حریم سمجھ چکی تھی

"تو کیا تم بات نہیں کرو گی؟؟"

حریم نے بھی دھیمے لہجے میں پوچھا کیونکہ اس وقت ایئرل کافی
سنجیدہ تھی

"... نہیں"

"مگر کیوں؟؟"

اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہ اس کے لئے آج بھی تڑپ رہی تھی
اور اب جب کال آنے لگی تھی تو وہ بات بھی کرنا نہیں چاہ رہی
تھی

کیونکہ میں حقیقت جاننا چاہتی ہوں... اگر اسے مجھ سے محبت
ہو گی تو وہ بھی میرے لئے اتنا ہی پریشان ہو گا جتنا میں ہوئی
..."

وہ سخت لہجے میں کہتی ہوئی بستر پر لیٹ کر کمفرڈ میں منہ چھپا گئی
جبکہ حریم کو اس کی حالت اب بھی کچھ خاص بہتر نہیں لگ رہی
تھی وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ چکی تھی اسے وقت چاہئے تھا
سنجھنے کا حریم واپس کچن میں چلی گئی تھی



وہ جو اس وقت ایک کرسی پر بیٹھا ہوا سامنے رکھی کرسی پر پیر
ٹکائے مسلسل موبائل اسکرین پر نظر جمائے ہوئے تھا افتخار
صاحب اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے مگر وہ اس
وقت حریم کا نمبر سیو کر کے اسے میسج کرنے کا سوچ رہا تھا

"باباجان آپ کے لئے چائے بنا دوں؟؟؟"

وہ جو کچھ دیر پہلے ہی پالر سے آئی تھی کھانا کھانے کے بعد اب چائے بنانے کے لیے تیار کھڑی تھی

"...ان صاحب سے پوچھ لو انہیں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں"

افتخار صاحب کی بات پر وہ شاویرز کو دیکھنے لگی جو دنیا جہاں سے بیگانہ ہو کر موبائل پر مصروف تھا

"شاویرز... چائے پیو گے؟؟؟"

اس نے سنجیدگی سے کہا

"...جی ہاں دو کپ ہلکی چینی کے"

وہ اس وقت اتنا مگن تھا کہ تعبیر کی بات پر وہ بنا کہتا چلا گیا

دو کیوں تین کپ پیو بیٹا... ویسے بھی جس سے باتیں کی جارہی ہیں اس سے کر کے دکھانا یہ فرمائشی پروگرام پھر دیکھنا انجام وہ سختی سے کہتے ہوئے اسے ہوش پر آنے پر مجبور کر گئے وہ جلدی سے تمیز سے بیٹھنے لگا

"...کک کیا مطلب باباجان... کس سے بات؟؟ آئی مین" وہ بوکھلا گیا تھا کیونکہ افتخار صاحب نے نوٹ کیا تھا جب بھی حریم اس کے سامنے ہوتی تھی اس کی آنکھوں میں ایک عجیب ہی چمک آتی تھی اور وہی چمک اب بھی دکھائی دے رہی تھی

"بس بس بڑا آیا مطلب پوچھنے والا" ابھی وہ مزید شرمندہ ہوتا مگر تب ہی دروازہ بجنے لگا

"...جا جا کے دیکھ کون آیا ہے"

"جج جی... بابا جان"

وہ بوکھلاتا ہوا باہر کو چلا گیا تعبیر بھی مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گئی

اتنی رات بھلہ کون آگیا بیس سالوں سے ہوں اس گھر میں مجال "

"...ہے جو کبھی کوئی آیا ہے اس بلیک بیوٹی کے بجائے

وہ منمناتا ہوا گیٹ کھولنے لگا مگر جب سامنے نظر گئی تو حیران رہ گیا

وہ دوسری جانب رخ کئے کھڑا تھا مگر جب پلٹا تو شاویرز کو حیران کر

گیا

"سر آتش درانی؟؟"

وہ جو اس وقت پتیلی میں پانی بھر رہی تھی آتش درانی کا نام سنتے ہی اس کے ہاتھ سے برتن چھوٹ کر سنگ میں جا گیا اس کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا وہ بے یقینی سے کھڑی سننے لگی الفاظوں پر غور کر رہی تھی

"... سر آپ باہر کیوں کھڑے ہیں پلیز زرا اندر آئیں"

شاویز کی بات پر وہ مسکراتا ہوا اندر آنے لگا وہ جو کچن کے دروازے پر کھڑی باہر سے آتے شخص کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اس کی ایک جھلک دیکھ کر جلدی سے کچن کے اندر ہو گئی

"... کیسے ہو شاویز"

وہ اپنے مخصوص انداز میں چلتا ہوا ایک نظر پورے گھر پر دوڑاتے
ہوئے اندر کی جانب آ رہا تھا
"...جی جی سرالسیپاک کا کرم"

وہ بڑی ایکسائٹمنٹ میں اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہوا اندر کو آ رہا تھا

"...سر بابا اس روم میں ہیں"
شاویز کی بات پر وہ سامنے والے کمرے کی جانب بڑھ گیا

"یہ؟؟ یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟؟"

وہ مسلسل اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے اپنی حالت کو کنٹرول
کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس کا وجود پسینے ہونے لگا تھا

"...اسلام و علیکم... کیسے ہیں آپ سر"

وہ بڑے احترام سے کہتا ہوا آگے بڑھ کر ہاتھ ملانے لگا شاویز کو وہ بہت زیادہ پسند آ رہا تھا مگر کچن کے دروازے پر کھڑی تعبیر اس کی آواز سن کر انتہا کی حیران ہوئی تھی

وہ جو پوری انڈسٹری پر راج کرتا تھا وہ جو کسی سے سیدھے منہ بات نہ کرتا تھا وہ جس پر لوگ مرتے تھے وہ شخص جس کے اٹیٹیوڈ پر کوئی متاثر ہوئے بنا نہ رہ سکتا تھا وہ گھمنڈی شہزادہ آج کس طرح احترام سے پیش آ رہا تھا وہ شخص اسے ایک آنکھ نہ بھار ہا تھا

"...میں ٹھیک الحمد للہ آپ کی وجہ سے"

"...اوہ نہیں نہیں سر ایسا نہ کہیں آپ بڑے ہیں ہم سے"

افتخار صاحب کی بات پر وہ جلدی سے ادب سے کہنے لگا

اس دن میں ذرا مصروف تھا تو سوچا کیوں نہ آج آپ سے مل لیا"
"...جائے"

وہ کسی عام بندے کی طرح گفتگو کر رہا تھا شاویرز کو یہ کسی خواب
سے کم نہ لگ رہا تھا

بلکل صحیح کیا آپ نے... اس دن میں بھی آپ سے ملنا چاہ رہا"
"تھا... آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے

افتخار صاحب نے خوشدلی سے کہا
سر شکریہ میرا نہیں اس رب کا ادا کریں... ایسا اس لئے ممکن"
"...ہوا کیونکہ وہ ایسا چاہتا تھا

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ لئے کہا جب کے اس کی نظریں تو
کچھ اور ہی تلاش رہی تھیں

اچھا بیٹا کیا پینا پسند کرو گے... ویسے اس غریب خانے میں "

"... تمہیں کچھ خاص پیش نہیں کر پاؤں گا میں

انہوں نے سنجیدگی سے کہا

"... نہیں نہیں سر جو آپ پلائیں گے وہ پی لوں گا"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

"... پھر تو تعبیر کے ہاتھ کی چائے پینا... بہت اچھی بناتی ہے وہ"

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا اور شاو ریز کو اشارہ کیا تو وہ کچن کی
جانب چلا گیا جبکہ تعبیر کا نام سن کر آتش کا چہرہ کھل اٹھا تھا وہ آج

بلکل ایک عام شخص کی طرح پیش آرہا تھا جبکہ افتخار صاحب کو وہ
شخص بہت پسند آیا تھا

آپی جی آتش درانی آیا ہے... آپ کے ہاتھ کی چائے کا منتظر ہے "
وہ

شاویز نے ایکساٹڈ ہوتے ہوئے کہا جس پر وہ آنکھیں بڑی کرتے
ہوئے اس کی شکل دیکھ رہی تھی

چائے؟؟ کیا وہ ڈائٹ پر نہیں ہے؟؟ میں نے تو سنا تھا یہ لوگ "
بلیک کافی پیتے ہیں

اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

ارے آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے انہیں چائے کا ایک کپ " نہیں بلکہ پورا کاپور اڈرم پینا ہے... بھی ایک وقت میں ایک کپ "چائے پینے سے کونسا ان کا پیٹ نکل آنا ہے؟؟

وہ کہتا ہوا واپس اندر چلا گیا جبکہ تعبیر کا دل کر رہا تھا وہ چائے میں زہر ملا کر دے دے

تقریباً دس منٹ بعد وہ چائے کی ٹرے لئے اندر کی جانب آنے لگی جہاں وہ تینوں بیٹھے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے وہیں تعبیر کی موجودگی محسوس کرتے ہوئے سب اس کی جانب متوجہ ہوئے

وہ سلیقے سے سر پر دوپٹہ لئے چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھنے لگی مگر اس نے ایک نظر آتش کو نہ دیکھا جبکہ وہ مسلسل سے ہی دیکھا جا رہا تھا وہ اس وقت لائٹ بلو کلر کے سادے سے شلوار قمیض میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی جبکہ وہ خود اس وقت ڈارک بلو تھری پیس میں تھا

"... بیٹھو بیٹا"

وہ جو مڑ کر جانے لگی تھی افتخار صاحب کی بات پر مجبور آگے بیٹھنا پڑھا کیونکہ افتخار صاحب بیڈ پر تھے اور بیڈ کے برابر تین کرسیاں اور ایک ٹیبل رکھا ہوا تھا تعبیر شاویز کے برابر والی کرسی پر بیٹھی تھی اس لئے آتش آسانی سے اسے دیکھ سکتا تھا

چائے اور بسکٹ لو بیٹا... " افتخار صاحب مسکراتے ہوئے بولے " ضرور انکل اب آپ نے اتنی تعریفیں کر ہی دی ہیں تو میں مس " ... تعبیر کے ہاتھ کی چائے ضرور پیوں گا

وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوششوں میں تھا مگر تعبیر نظریں جھکائے وہیں بیٹھی ہوئی تھی

آتش نے ایک سپ لیا ویسے تو وہ واقعی کافی کے علاوہ بیڑ اور و سکی ہے پیا کرتا تھا مگر اس کی چائے میں ایسا جادو تھا کہ وہ کچھ ہی دیر میں گرم گرم چائے ختم کر گیا

چائے تو واقعی بہت زبردست بنائی ہے آپ نے مس تعبیر " علی ... دل کر رہا ہے ایک اور کہ بنواؤں

اس نے ایک بار پھر اسے مخاطب کیا مگر وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی لیکن سب کو دکھانے کے لیے مجبوراً اسے جھوٹی مسکراہٹ دکھانی پڑھی

"...اور اس ایک اور کپ کو میں تمہارے منہ پر دے ماروں"

وہ دل ہی دل میں کہتی ہوئی مٹھیاں بھینچنے لگی

Zubi Novels Zone

وہ چائے ختم کرتا ہوا کپ واپس ٹیبل پر رکھنے لگا جبکہ اس کی نظریں تعبیر کی نظروں کی منتظر تھیں مگر تعبیر نے تو قسم کھائی

ہوئی تھی اسے نظر انداز کرنے کی آتش سمجھ چکا تھا وہ یہ سب
جان بوجھ کر کر رہی ہے آتش نے جان بوجھ وہ کپ رکھنے کے
بجائے اپنے برینڈ ڈریس پر گرا گیا

"...اوہ سو سوری"

البتہ نیکی ہوئی چائے تھوڑی ہی صحیح مگر اس کے برینڈ ڈریس کو
خراب کر گئی تھی آتش کے کھڑے ہوتے ہی تعبیر اور شاویز
بوکھلاتے ہوئے کھڑے ہوئے

"...شاویز"

افتخار صاحب کی بات پر شاویز جلدی سے آگے آیا
"...سر آئیں میں آپ کو واش بیسن کی طرف لے چلوں"

وہ آگے بڑھنے لگا جب آتش نے اسے اشارے سے روکا

"...نو تھینک میں خود کر لیتا ہوں"

وہ باہر لگے واش بیسن کی طرف چلا گیا جبکہ تعبیر جلدی سے کپ

اور ٹرے لئے کچن چلی گئی شاویرز وہیں بیٹھ گیا

کیونکہ کچن کے باہر ہی تو واش بیسن لگا ہوا تھا وہ اندر برتن دھو

رہی تھی جب اسے محسوس ہوا جیسے اس کے پیچھے کوئی ہوا وہ

اچانک سے گھبراتے ہوئے پلٹی تو نظر آتش درانی پر گئی جو

آنکھوں میں عجیب سا غصہ لئے اسے گھور رہا تھا

وہ پیچھے ہوتی چلی گئی جب کیبنیٹ سے جا لگی تو وہ ایک ہاتھ
کیبنیٹ پر ٹکائے اس کا راستہ روکنے لگا تعبیر کا دل زوروں سے
دھڑک رہا تھا اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں

"... کیا کر رہے ہیں آپ دور ہٹیں"

وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی کیونکہ اس بار نہ تو وہ آتش کا گھر تھا نہ ہی
اس کا اپارٹمنٹ اور نہ کوئی ہوٹل بلکہ وہ تعبیر کا گھر تھا جہاں ان
دونوں کے علاوہ دو اور لوگ بھی موجود تھے جو اگر یہ دیکھ لیتے تو
شاید اس کی عزت باقی نہ رہتی

"کیوں کر رہی ہو ایسا؟؟"

وہ سخت مگر دھیمے لہجے میں کہنے لگا تعبیر کے لیے اس کی یہ قربت
چہن کا باعث بن رہی تھی وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"میں نے کہا نہ دور ہٹیں کوئی دیکھ لے گا"
اسے ڈر تھا اس وقت اس بد تمیز شخص کی یہ حرکت اگر کسی نے
بھی دیکھ لی تو ان کے گھر قیامت کا سماں ہو گا

نہیں ہٹوں گا دور، جو دیکھتا ہے دیکھتا رہے... مجھے ڈر نہیں نہ"
"پرواہ ہے کسی کی

وہ سخت لہجے میں کہتا ہوا اس کے مزید قریب ہوا تعبیر کا اب دل
سینے سے باہر آنے کو تھا وہ آنکھیں مینچے کھڑی تھی

"... آنکھیں کھولو اپنی"

وہ کان میں سرگوشی کرنے لگا جس سے تعبیر کے کان پر اس کے
لبوں کا لمس محسوس ہوا وہ سہم سی گئی

میں نے کہا آنکھیں کھولو... یہ جو تم مجھ سے نظریں چراتی ہو"
نہ... تمہاری یہ حرکت مجھے تمہارے مزید قریب لانے پر مجبور
"... کر رہی ہے"

اس کی مدھم سی سانسوں کو محسوس کرتا ہوا وہ اس کے قریب تر
قریب ہونے لگا کچھ پل کے لیے آتش درانی کی دھڑکنیں بھی
عروج پر پہنچ چکی تھیں مگر کچھ سوچتے ہوئے وہ اس سے دور ہوا

یعنی تم نے فیصلہ کر لیا تم وہی کرو گی جو تمہارا دل کرے گا؟؟؟"
"سیریلی؟؟؟"

اس کے تشویشناک انداز پر وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی

چلو جیسی تمہاری مرضی... اب دیکھتی رہو تمہیں اس چھوٹی"

"...سی حرکت کی کتنی بڑی قیمت چکانی پڑے گی

وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا مخصوص یک طرفہ مسکراہٹ لئے

وہاں سے چلا گیا مگر اسے خوف زدہ کر گیا تھا تعبیر کو کچھ غلط ہونے

کا احساس ہوا تھا

"کہاں گیا وہ؟؟؟"

افتخار صاحب کی بات پر شاویز نے باہر کی جانب جا کر دیکھا جو اس وقت کسی سے کال پر مصروف تھا

"... بابا جان وہ تو کال پر بیڑی ہیں"

شاویز کی بات پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا

ظاہر سی بات ہے اتنے بڑے اسٹار ہیں نجانے ان کا ایک ایک

"لمحہ کتنا قیمتی ہوتا ہوگا"

شاویز کی بات مکمل ہوئی ہی تھی جب آتش اندر آیا

شاویز تمہارا باس تمہیں کال کرے گا... تم کل سے اپنی جاب

واپس جوائن کرو گے... اینڈ سوری انکل میں آپ کی بیٹی کی جاب

واپس نہیں دلا سکتا کیونکہ جہاں وہ کام کر رہی تھی اس جگہ کا باس

"... اس لائق نہیں کے کوئی بھی شریف لڑکی وہاں کام کرے"

آتش کی بات پر جہاں شاویز شکوہ ہوا وہیں افتخار صاحب اس کا بہت شکریہ ادا کرنے لگے جس پر وہ خدا حافظ کر کے واپس جانے لگا جبکہ تعبیر جو کے باہر کھڑی اس کی تمام باتیں سن چکی تھی اس کے باہر آنے پر اچانک سے دور ہوئی مگر وہ معنی خیزی سے مسکراتا ہوا واپس پلٹا اور اس کا یہی پلٹنا تعبیر کے لئے تجسس کا باعث بن گیا

ویسے سر میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں اس لئے ایک مشورہ "دو گاہ کہ آپ مس تعبیر علی کو بنا کسی جانچ پڑتال کے کسی غیر شخص کے آفس میں کام نہ کرنے دیں... میں جانتا ہوں صرف شاویز کا جاب کرنا کوئی خاص فائدے مند ثابت نہیں ہو گا مگر

تعبیر اگر کہیں کام کریں تو بہتر ہے پہلے اس جگہ کی ٹھیک سے
... معلومات حاصل کر لیں

آتش نے انتہائی احترام سے اپنے الفاظ ادا کیے جس پر افتخار
صاحب کافی حیران مگر خوش ہوئے
بہت شکریہ آپ نے ہمارے لئے اتنا سوچا... مگر تعبیر فلحال "
... پالر میں جاب کر رہی ہے

اچھا یہ تو ٹھیک ہے پھر... خیر میں چلتا ہوں آپ کا کافی وقت "
لے لیا ہے... خیال رکھئے گا اپنا اور ہاں مجھے اگر تعبیر علی کے لحاظ
"سے کوئی جاب مناسب لگی میں آپ کو ضرور انفارم کروں گا

وہ ان کی دعائیں لئے چلا تو گیا تھا مگر تعبیر کو مزید مشکل میں ڈال
گیا تھا

"...دیکھا آپی میں نے کہا تھا نہ... وہ بہت اچھے ہیں"

شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا آخر اس کی جاب بھی واپس اسے
مل چکی تھی جبکہ تعبیر خاموش سی کھڑی اس کی آخری فاتحانہ
مسکراہٹ کے بارے میں سوچ رہی تھی



"ایزل... میں میکرونی بنا رہی ہوں... تم کھاؤ گی؟؟"

وہ بالوں کا جوڑا کرتی ہوئی فریج سے سامان نکالنے لگی جب ایزل
وہاں آئی اب اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر لگ رہی تھی

"میں بنادوں؟؟؟"

انیزل اس کی ہیلپ کرنے کے غرض سے قریب آئی

"نہیں تم آرام کرو... میں بتادوں گی"

حریم نے فکر مندی سے کہا جس پر وہ مسکرائی

میں اب کافی بہتر ہوں تم پریشان نہ ہوؤں اور ہاں میں تمہیں"

بتانا بھول گئی تمہارے فرینڈ کا میسج آیا ہے، تم چیک کر لو ہو سکتا

"ہے کوئی اہم بات ہو"

وہ نرم لہجے میں کہتی ہوئی اپنے بے تاثر چہرے کے ساتھ کچن میں

سبزیاں کاٹنے میں مصروف ہو گئی جبکہ حریم فرینڈ کا سن کر تھوڑا

مسکرائی تھی کیونکہ اس کے پاس صرف ایک ہی لڑکے کا نمبر تھا
وہ تھا شاویز

"اچھا اگر تمہیں میری ہیلپ چاہئے تو بتانا اوکے؟؟"

حریم کی بات پر اینزل نے اثبات میں سر ہلایا حریم تیز قدموں
سے چلتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب گئی اس نے بنانا خیر کئے فون
اٹھایا لاک اوپن کیا اور میسج چیک کرنے لگی جس میں واقعی شاویز کا
ہی میسج چمک رہا تھا

"اسلام و علیکم حریم جی... کیسی ہیں آپ؟؟"

شاویز کے ادا کئے گئے الفاظوں میں سے اسے اپنا نام جو اکثر شاویز
انتہائی نرمی سے لیتا تھا وہ اسے اچھا لگنے لگا تھا وہ بلش کرنے لگی

و علیکم السلام میں ٹھیک ہوں الحمد للہ باباجان کیسے ہیں؟؟ اور "

"تم؟؟"

دوسری طرف شاویز جو اپنے آفس میں بیٹھا کمپیوٹر پر مصروف تھا
حریم کار پلائی آتے ہی دل ہی دل میں خوشی سے پاگل ہونے لگا

شکر الحمد للہ باباجان بالکل ٹھیک اور میں بھی ٹھیک ہوں کیا آج "

"شام آپ فری ہوں گی؟؟"

شاویز نے میسج سینڈ کیا دوسری طرف جو بار بار موبائل اسکرین پر
نظر جمائے اس کے پیغام کا انتظار کر رہی تھی اب میسج پڑھ کر کچھ
لکھنے لگی

"ہاں میں فری ہوں... مگر کیوں؟؟"

اس نے وجہ پوچھی جسے پڑھ کر شاویز کچھ دیر تو مسکراتا رہا پھر
دوبارہ سے میسج لکھنے لگا

وہ بابا جان نے آپ کو گھربلایا تھا... اگر آپ کو اعتراض نہ ہو"
"...تو

شاویز کا میسج پڑھ کر وہ تھوڑی سی گھبرائی مگر اس نے حامی بھری
تھی کہ وہ وہاں جائے گی

ضرور... میں شام کو فری ہو کر بتاتی ہوں تم مجھے لوکیشن سینڈ"
"...کر دینا

وہ موبائل رکھتی ہوئی اپنے بالوں کو جوڑے سے آزاد کرنے لگی
"...لوکیشن کی بلکل ضرورت نہیں میں آپ کو لینے آ جاؤں گا"

موبائل کے رنگ ہونے پر اس نے میسج پڑھا تو بے ساختہ مسکرا
دی جبکہ دوسری طرف شاوینز آج جلدی جلدی کام ختم کرنے کی
کوششوں میں مصروف ہو گیا



ارے یا اب اس کو کیا ہو گیا؟؟ کب سے کال پر کال کئے جا رہا
"ہوں اوپر سے اس میڈم کے نخرے ہی ختم نہیں ہوتے
وہ جو کب سے اسے کالز کیے جا رہا تھا اب غصے سے گاڑی دوڑائے
اس کے گھر کے باہر آ رہا مگر وہ تو اب بھی کال نہیں اٹھا رہی تھی

اس نے گاڑی سے اتر کر گیٹ کی بیل بجائی جس حریم جو شاوینز کا
ویٹ کر رہی تھی بھاگتی ہوئی گیٹ کھولنے آئی مگر جب گیٹ کھولا

تو چونک گئی وہ اپنے لمبے بالوں کی پونی بنائے آنکھوں پر چشمہ
لگائے اپنے مخصوص پھٹیچر حلیے میں ملبوس کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"آپ؟؟ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟"

وہ جو اپنے گول مٹول گالوں پر بلوشن لگائے مسکراتی ہوئی دروازہ
کھولنے آئی تھی اب آنکھیں بڑی کئے اسے پریشانی سے دیکھنے لگی

"...ہاں وہ مجھے ایزل"

ضرور یز نے اسے سرتاپیر دیکھا البتہ وہ کم عمر ضرور تھی مگر وہ ہر
طرح سے بالکل پرفیکٹ لڑکی لگتی تھی ایک ایسی لڑکی جو ماں باپ
کے بنا بھی اپنی شخصیت کو سنوار کر رکھے

"... سوچئے گا بھی نہیں"

ابھی اس کی بات ادھوری تھی جب وہ جلدی سے بول پڑی تو وہ خاموش ہوا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا جو اس وقت بہت پریشان لگ رہی تھی

آپ جانتے نہیں وہ آپ کا نام تک سن کر کتنا غصہ ہو جاتی ہے " اس وقت وہ کچن میں کوکنگ کر رہی ہے اگر آپ اس کے سامنے گئے تو آپ نہیں جانتے وہ آپ کے اوپر گرم گرم میکرونی کا پورا " ... باؤل الٹا دے گی

کچھ پل کے لئے تو ضرور یز کو لگا وہ اس کے ان سرخ گالوں کو کھینچ کر اسے گلے لگا لے وہ آج بھی کتنی میٹھی اور معصومانہ باتیں کرتی تھی مگر وہ اس وقت کسی اور مقصد سے آیا تھا

میں جانتا ہوں وہ ایسا ہی کرے گی مگر آپ پریشان نہ ہو کیا مجھے "اجازت ہے مجھے اس سے ملنا ہے؟؟ کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟؟؟" پلیزز؟؟

ضرور یز نے التجائی انداز میں کہا جس پر حریم کو اس بچارے پر رحم آنے لگا

اففف ٹھیک ہے میں ایک کام سے باہر جا رہی ہوں تو پلیز زرا گر"
وہ کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کرے تو پلیز زرا سے سنبھال لئے
"گا اور برداشت بھی کر لئے گا

وہ اپنی بات مکمل کر کر اسے معصومیت سے دیکھنے لگی جس پر بے
ساختہ ضوریز کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"...ڈونٹ وری ڈول... ال میچ"

ضوریز نے مسکراتے ہوئے کہا اور اندر کی جانب بڑھ گیا تب ہی
شاویز کی بائیک وہاں رکی تو وہ حریم جلدی سے باہر جانے لگی مگر
پچھے سے آتی رعب دار آواز پر چونک کر مڑی

"رکو!!! یہ کون ہے؟؟؟"

ضوریز کو جانچتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا کیونکہ دروازہ آدھا
بند تھا اس لئے شاویرز اندر ہونے والی صورتحال سے بے خبر تھا
مگر حریم کوضوریز کا ایسے سوال کرنا کچھ عجیب سا لگا تھا

"... یہ میرا کلاس میٹ ہے شاویرز"

حریم نے پلٹ کر پیچھے کھڑےضوریز کو کہا جس پر وہ ایک انگلی
سے لبوں کو کھجاتے ہوئے اسے دیکھنے لگا مگر نجانے کیوں حریم کو
اس کا انداز کچھ سخت لگ رہا تھا

"اوکے بٹ تم اس کے ساتھ بائیک کر پاؤ گی؟؟ کہاں؟؟؟"

ضوریز نے ایک اور سوال کیا جس پر حریم کو لگا یہ اس کا وہم ہے یا
واقعی وہ اس کی پرسنل باتوں میں انٹرفیر کر رہا تھا

جی... ان کے ڈیڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں اور تعبیر آپنی سے بھی ملنا"
ہے وہ لوگ بہت برے وقت سے گزر رہے ہیں تو بس اس لئے
"... جارہی ہوں کچھ ہی دیر میں واپس آ جاؤں گی

حریم اپنی بات مکمل کر کے چلی گئی جبکہ ضوریز افتخار صاحب کی
طبیعت سے واقف ہی تھا لیکن اسے حریم کا کسی لڑکے کے ساتھ
جانا اسے ناقابل قبول تھا مگر حالات ہی ایسے تھے اسے سب کچھ
فیس کرنا پڑ رہا تھا وہ اپنا غصہ ضبط کئے اندر کی جانب آیا پورا گھر
سنائے میں تھا

جبکہ حریم چلتی ہوئی شاویز کی جانب گئی جو بائیک پر بیٹھے اس ہی کا
انتظار کر رہا تھا
"... حریم جی"

شاویز نے اسے سر تا پیر دیکھا وہ شاکنگ پنک کلر کی چیک والی
لانگ قمیض ساتھ ہم رنگ پاجامہ، بالوں کی اونچی پونی پاؤں میں
چھوٹی ہیل والی سینڈل پہنے بالوں پر سرخی لگائے دوپٹے گلے میں
ڈالے پنک لبوں سے مسکراتی ہوئی اسے بہت پیاری لگ رہی تھی
وہ اسے دیکھ کر پلٹ جھپکانا تک بھول گیا تھا

"چلیں؟؟"

ہوش تو تب آیا جب حریم کی آواز سماعتوں سے ٹکرائی

"...جج جی چلیں"

وہ اسے کے پیچھے بیٹھ گئی جبکہ اس بار اس نے شاویز کے کندھے پر
ہاتھ رکھا تھا شاویز کے لئے یہ لمحہ بہت خوشگوار تھا



چشمے کی ایک سائٹ اسٹک کولبوں میں دبائے وہ ادھر ادھر ٹہل
رہا تھا حریم کے بتانے کے مطابق ایئرل کچن میں موجود تھی وہ
پورے اپارٹمنٹ پر نظر دوڑائے کچن ڈھونڈنے لگا مگر اسے کچھ
عجیب سی آوازیں آنے لگیں جیسے کوئی زور زور سے کسی چیز کو
ٹھوک رہا ہو

وہ چلتا ہوا سامنے کچن کی جانب گیا جب اندر آیا تو سامنے نظر پڑی
وہ ہاتھ میں چھری لئے سامنے رکھی سبزیوں کو غصے سے کاٹ رہی
تھی جبکہ اس کا منہ مسلسل چل رہا تھا جسے سن کر ضروریز کے لبوں
پر مسکراہٹ آئی الفاظ کچھ یوں تھے

ریزدرانی کاش تم میرے سامنے ہوتے تو ان گاجر مولی کے "
بجائے میں تمہیں کاٹ رہی ہوتی ٹھیک اس ہی طرح... پہلے
تمہاری زبان کاٹتی جو بہت چلتی ہے... پھر تمہارے دونوں ہاتھ
جن سے تم مجھے چھونے کی کوشش کرتے ہو، پھر تمہارے
"...دونوں پاؤں جن سے چل کر تم مجھ سے دور جاتے ہو"

وہ مسلسل بڑبڑاتی ہوئی اپنا سارا غصہ بے جان سبزیوں پر نکال رہی تھی بے ضرور یز نے اس کے ادا کئے گئے الفاظوں پر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی اور دبے قدموں سے چلتا ہوا اس کے پیچھے جانے لگا کیونکہ اس کا رخ دوسری طرف تھا تو وہ اس کی موجودگی سے بے خبر تھی

پھر تمہاری دونوں آنکھیں نکالتی جن سے تم مجھے مسلسل "تاڑتے ہو... اور آخری میں تمہاری گردن کاٹ دیتی تاکہ تم اس فانی دنیا سے جلد سے جلد رخصت ہو جاتے نہ ہوتے تم نہ ہی اتنے جھوٹ بولتے مجھ سے... بس ایک بار سامنے آ جاؤ میرے دو نمبر "آدمی کہیں کے پھر دیکھو کیا کرتی ہوں میں

اس نے غصے سے کہاتب ہی پیچھے سے ضروریز نے اس پر باہوں کا
حصار بنایا وہ اچانک سے چونک گئی تھی مگر وہ اس کی قربت
محسوس کر چکی تھی وہ اسے پہچان چکی تھی

لو میں آگیا... مگر سامنے نہیں پیچھے اب کرو جو کرنا ہے مائے"
"...ڈار... ویسے کونسا جھوٹ ڈار لنگ

ضروریز نے خمار بھرے لہجے میں کہا جس پر کچھ دیر کے لیے
ائیزل کا دل کیا وہ ایسے ہی اس کے پاس رہے مگر جب اسے کچھ
دنوں پہلے والا منظر یاد آیا وہ مزاحمت کرتی ہوئی اسے دور ہٹانے
لگی جو مضبوطی سے چپکتا ہوا اسے زہر سے کم نہ لگ رہا تھا

یو باسٹر ڈ... تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی؟؟ اور تم"

"میرے گھر میں کس کی اجازت سے آئے ہو؟؟؟

وہ اسے پیچھے دھکیلتی ہوئی خود کو آزاد کرتے ہوئے چینخنے لگی جس

پر وہ ایبر واچکائے اپنے مخصوص انداز میں اسے دیکھنے لگا

ہیسی ہیسی ریلیکس... کول... کام ڈاؤن... بھلہ ایسے کون ویلکم"

"کرتا ہے اپنے بندے کا؟؟؟

وہ حیران کن انداز میں مخاطب ہوا

"... ویلکم؟؟؟ مائے فٹ... نکلو یہاں سے ابھی اس ہی وقت"

وہ غصے سے چھری اس کی جانب بڑھاتی ہوئی اسے گھورنے لگی جو

اس کے اس انداز پر کمینگی سے مسکرا رہا تھا

"نہ کیا تو؟؟؟"

لبوں پر مسکراہٹ لئے وہ پوچھنے لگا

"...جان لے لوں گی تمہاری"

ایزل نے چھری اس کی گردن کی جانب بڑھائی جس پر ضوریز
کے قدم اس کی جانب بڑھنے لگے وہ سلیپ سے ٹکرائی

"...اور کتنی بار جان لوگی؟؟ میری بد تمیز قاتل حسینہ"

وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا اس پر جھکنے لگا چانک سے اس کے ہاتھ
سے چھری زمین پر جاگری وہ ٹکٹکی باندھے اس کی کالی آنکھوں
میں دیکھنے لگی نجانے ایسا کیا تھا اس کی ان گہری سیاہ آنکھوں میں
وہ اس کے سحر میں جکڑتی چلی جاتی تھی مگر اس بار اسے سنبھلنا تھا

"...دور ہٹو... فورن یہاں سے اپنی شکل گم کرو"
وہ اسے دور دھکیلتی ہوئی حیران ہونے پر مجبور کر گئی وہ نا سمجھی
سے اسے دیکھنے لگا

میں یہاں س لئے تھوڑی آیا ہوں کہ دور ہٹا جائے یا شکل گم کی"
جائے... میں تم سے ملنے آیا ہوں... کب سے کالز کر رہا ہوں
"جواب کیوں نہیں دیتی ہو تم؟؟"
اس نے انیزل کے موڈ کو بھانپتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا جس پر
وہ اسے ایبر واچکائے دیکھنے لگی

بھلہ میں کیوں جواب دینے لگی تمہیں... ہو کون تم؟؟ جاؤ کام"
"کرو اپنا ٹائم ویسٹ نا کرو"

ایزل بے فکری سے کہتی ہوئی اسے غصہ ہونے پر مجبور کر گئی وہ
جیسے ہی پلٹی ایک جھٹکے سے ضروریز نے اسے کھینچ کر خود کے
قریب کیا اس اچانک والے عمل پر وہ اس کے سینے سے جا ٹکرائی
ضروریز کی گرفت اس کی کمر پر مضبوط تھی

مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟ کیا روز روز تمہیں مناؤں؟؟ آخر چاہتی "
"کیا ہو تم صاف صاف کیوں نہیں کہتیں؟؟
وہ سرد لہجے سے کہتا ہوا اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑنے لگا
جس پر وہ مزاحمت کر کے اپنا آپ آزاد کرانے لگی مگر ناکام رہی

یہ تم بتاؤ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟؟ آخر تم کیا چاہتے ہو مجھ "
"سے؟؟ اور تمہیں کس نے کہا ہے کہ روز روز مناؤ مجھے؟؟

ایزل نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے الفاظ کہے
جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

میرا مسئلہ تم ہو... اور میں تمہیں چاہتا ہوں تم سے کچھ نہیں "
"...چاہتا

وہ سخت لہجے میں کہنے لگا ایزل کو اپنی کمر پر اس کی گرفت اب
تکلیف دے رہی تھی

مگر میں تمہیں نہیں چاہتی... وقت برباد نہ کرو میرا جاؤ یہاں "
سے

ایک بار پھر سے وہ مزاحمت کرنے لگی

کل تک تو تم مجھے ہی چاہتی تھیں نہ اب کیا ہوا؟؟ اور یہ وقت " وقت کی بات نہ کرو میرا وقت تمہارے وقت سے زیادہ قیمتی ہے "

ایک بار پھر وہ سرد لہجے میں کہنے لگا نیکل کا دل کیا وہ اس کے منہ پر تھپڑ لگا ہی دے مگر اس بار پوری جان سے اس نے ضرور یز کو دور دھکیلا

ہاں تو جاؤ نہ پھر یہاں سے... اس ہی کے پاس جاؤ... بہت قیمتی " وقت ہے نہ تمہارا تو میرے ساتھ برباد نہ کرو اس کے پاس " ... جاؤ "

آخر کار دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تھی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

"کس کے پاس جاؤں؟؟ کس کی بات کر رہی ہو انیز زز؟؟"

اس نے آنکھیں گھماتے ہوئے سوال کیا جس پر وہ اسے خفا خفا انداز میں دیکھنے لگی

وہی جس کے ساتھ اس دن تم اس بڑی سی بلڈنگ میں گئے"

"تھے اور اس وایچ مین نے تمہیں باس کہا تھا

انیزل نے چہرے پر سخت تاثرات لئے سر دلچے میں کہا

کوئی بلڈنگ؟؟ کون وایچ مین؟؟ کیا کہہ رہی ہو تم"

"انیزل؟؟"

اسے لگا تھا انیزل پاگلوں والی بات کر رہی ہے

بنو مت !!! جس دن تم نے دوسرے شہر جانے کا میسج کیا تھا "
اس ہی دن میں نے تمہیں یونیک کیفے کے سامنے بنی بلڈنگ میں
جاتے دیکھا تھا تب نہ تو تمہارا یہ حلیہ تھا نہ تمہارے پاس ایسی کار
" تھی بلکہ تمہارے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی

ضوریز کو یقین نہیں آ رہا تھا آخر اسے یہ سب کیسے پتا چلا تھا

"اوہ !!! اچھا وہ؟؟ تم بھی نہ پاگل ہی ہو"

ضوریز نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی اور سامنے والے سلیپ پر
جا بیٹھا جس پر وہ اسے آنکھیں چھوٹی کئے گھورنے لگی

پاگل میں پہلے تھی مگر اب نہیں، اب مزید تم مجھے پاگل نہیں بنا "
"... سکتے... نجانے تم نے کتنے جھوٹے بولے ہوں گے مجھ سے

اس کے چہرے پر مزید سخت تاثرات نمایاں ہونے لگے ضروریز کو لگا تھا جیسے اب سارا کھیل ختم ہونے والا ہو مگر اسے ہارنا نہیں تھا

جھوٹ؟؟؟ کونسا جھوٹ؟؟؟ یار میں یہی تو بتانے کے لیے تمہیں " کالز کر رہا تھا کہ میں واپس کراچی آ گیا ہوں اور مل کر تمہیں اس "دن والا واقعہ بتانے والا تھا

ضروریز نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا جس پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

بس کر دوریز مزید جھوٹ نہیں بولو... مجھے حقیقت جانی ہے " آخر کون تھی وہ لڑکی تمہارا کیا تعلق ہے اس سے اور وہ واضح میں

تمہیں باس کیوں بول رہا تھا؟؟ تمہارا اس میٹنگ میں کیا کام

"تھا؟؟ تم تو سب کچھ چھوڑ آئے تھے نہ؟؟"

اس نے ایک ہی سانس میں اتنے سوال کئے جس پر ضروریز چلتا ہوا

کچن سے باہر آیا

کیا ہوا؟؟ اب کوئی جواب نہیں تمہارے پاس؟؟ کیونکہ مسٹر"

ضروریز تمہاری جھوٹی کہانی ختم ہوئی اب مجھے سچ جاننا ہے... تم

"دھوکا دے رہے تھے نہ مجھے اور اب یہاں کیا لینے آئے ہو؟؟"

وہ غصے سے چلاتی ہوئی اس کے پیچھے آئے جبکہ ضروریز بے یقینی

سے اسے دیکھ رہا تھا

تم نے مجھ سے پیار کیا ہے نہیں یہ سب ٹائم پاس تھا نہ؟؟ تم نے "
"... مجھ سے جھوٹی محبت

آگے وہ کچھ کہتی جب وہ پلٹا اس کی گہری کالی آنکھیں اب لال ہو
چکی تھی

بس!!!! بس بہت ہوا!!!! مانتا ہوں میں بہت غیر ذمیدار شخص "
ہوں تم مجھ پر شک کر سکتی ہو لیکن تم میری کی کوئی محبت کو جھوٹا
"!!!! نہیں کہہ سکتیں ایزل
وہ دھاڑا تھا جس سے کچھ پل کے لیے ایزل وہیں کھڑی ساخت
سی اسے دیکھنے لگی

مانتا ہوں میں نے اس دن تمہیں وہ سین نہیں بتایا لیکن پر سو"
رات جب میں واپس آیا تھا تب سے آج صبح تک میں نے تمہیں
کالز میں کالز کیں مگر تم نے میری ایک بھی کال ریسیونہ کی تو اس
کا کیا مطلب سمجھوں میں؟؟؟ چلو مان لیا میں دھوکے باز جھوٹا
فریبی ہوں تو تم تو وفادار ہونہ؟؟ تم نے تو سچی محبت کی ہے نہ تو تم
تو کال ریسیو کرتیں ایک بار صرف ایک بار مجھ سے بات تو
... کرتیں

وہ کہیں سے بھی کچھ دیر پہلے والا ضرور یز نہیں لگ رہا تھا اس کی
گردن کی نسیں اُبھرنے لگی تھیں آنکھیں لال تھیں چہرے کے
تاثرات اتنے سخت تھے کہ ایزل کو اس سے خوف آ رہا تھا اس کی
آواز ایزل کے لئے سہنا مشکل ہو رہی تھی

تم نے بنا جانے مجھے جھوٹا کہہ دیا میری دل سے کی ہوئی محبت کو"
تم نے جھوٹا کہہ دیا ایک بار بھی جاننے کی کوشش کی کہ وہ سب
"کیا تھا؟؟؟"

وہ اس سے بھی زیادہ چینخا تھا ایزل کو اپنا وجود کانپتا ہوا محسوس
ہو رہا تھا

یار جس دن میرا اسلا آباد کا ٹرپ تھا اس دن ایک دوست کی "
بہت اچھوٹا ٹینڈ میٹنگ تھی جس میں اس کے بھائی کی شرکت
لازمی تھی مگر اس کا بھائی دو دن پہلے ہی ملک سے باہر چلا گیا تھا تو
اس نے مجھ سے ہیلپ مانگی تھی... کہ میں وہاں اس کا پارٹنر بن

کر جاؤں اور وہ لڑکی... وہ اس ہی کی اسسٹنٹ تھی جس نے مجھے
"اس افس تک پہنچایا تھا بس اتنا ہی تھا

ضوریز کا لہجہ اب بھی سخت تھا جب ایئرل بے یقینی سے اسے
دیکھنے لگی آخر وہ اس کے بارے میں کتنا غلط سوچ رہی تھی مگر وہ تو
ایسا نہیں تھا وہ تو اسے یہ سب بتانا چاہتا تھا نہ

میں نے اس دن تمہیں اس لئے نہیں بتایا کیونکہ میٹنگ کے ختم
ہوتے ہی مجھے وہاں سے دوسرے شہر کے لئے نکلنا تھا میرے
پاس میرا کچھ بھی نہ تھا وہ سوٹ وہ کار وہ اسسٹنٹ وہ ڈرائیونگ وہ
سب اس ہی کے تھے میں نے صرف ایکٹنگ کی تھی... سوچا تھا
"...واپسی آکر تمہیں ایک ایک بات بتاؤں گا مگر تم

وہ ماتھار گڑتے ہوئے آنکھیں مینچ گیا

"... ضروریز"

پلیز!!! تمہیں مجھ پر ٹرسٹ ہے ہی نہیں تو بہتر ہو گا میں یہاں "

"... سے چلا جاؤں

وہ اس کے قریب آنے ہی لگی تھی جب ضروریز نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا

"... نہیں ریز وہ بات نہیں ہے"

ایزل کو اب بہت شرمندگی محسوس ہو رہی تھی

بات جو بھی ہے سچ تو یہ ہے کہ تمہیں مجھ پر اب بھروسہ ہے ہی "

"نہیں... فائدہ میرا یہاں رکنے کا

وہ واپس مڑ کر باہر کو جانے لگا ائیزل کی آنکھوں سے بے ساختہ
آنسوں جاری ہو گئے وہ بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے گئی جو مین گیٹ
کے قریب پہنچ ہی چکا تھا

"ریز پلیر ززرک جاؤ پلیر ززر"

اس کی پکار کو نظر انداز کرتا ہوا وہ ابھی گیٹ کھولنے ہی لگا تھا جب
ائیزل اس کی پشت سے جا لگی کچھ دیر کے لئے وہ بالکل ساخت سا
ہو گیا ائیزل کے بہتے آنسوؤں کو اپنی شرٹ پر محسوس کرتا ہوا پلٹا
ایک نظر سامنے کھڑی ائیزل پر گئی جس کا پورا چہرہ آنسوؤں سے
تر ہو چکا تھا

"...ائیزل ززر"

ضوریز نے آگے بڑھ کر اس کے آنسوؤں کو اپنی شہادت کی انگلی
سے صاف کیا

ریز... پلیز زمت جاؤ... ڈیڈ میری شادی کسی انجان شخص "

"سے کروادیں گے پلیز مجھے اکیلا نہ چھوڑو پلیز

وہ اس کے سینے سے لگ کر رونے لگی تھی ضوریز نے اس کے گرد

باہوں کا حصار بنایا



وہ لوگ کچھ دور ہی آئے تھے جب حریم نے دیکھا ان کی بائیک
ایک آئس کریم پالر کے سامنے رکی تھی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے
لگی شاویز پیچھے کی جانب دیکھنے لگا

"کیا ہم یہاں اترنے والے ہیں شاویز؟؟؟"

حریم نے نرمی سے پوچھا

"جی ہاں حریم جی"

اس سے بھی کئی زیادہ نرمی سے شاویز نے کہا جس پر وہ بانیٹک سے

اتری اسے لگا شاویز گھر والوں کے لیے آئس کریم لینے والا ہوگا

مگر یہاں تو سین ہی کچھ اور تھا

"... چلیں"

شاویز نے اسے چلنے کا اشارہ کیا

"میں بھی؟؟؟"

وہ حیران کن انداز میں پوچھنے لگی

جی ہاں... اکیچلی باباجان کو میں نے ساتھ بچے کا ٹائم دیا تھا اور"
میرا کام آج جلدی ختم ہو گیا تھا تو سوچا کیوں نہ کچھ دیر ہم
...ساتھ

آگے وہ بنا کچھ کہے چلنے لگا جس پر وہ نظریں جھکائے اس کی بات پر
بلش کرتی ہوئی اندر کی جانب بڑھ گئی

شاوین نے کرسی کھینچ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ اپنا بیگ اور
موبائل ٹیبل پر رکھ کر بیٹھ گئی جبکہ سامنے والی چیر پر شاوینز آ بیٹھا
کیونکہ آگے کچھ بہت کم لوگ مگر سب کے سب کیپلز تھے تو
وہاں کے انتظامیہ نے مین لائنس آف کر کے مختلف رنگوں کی
لائسنس آن کی جو رقص کرتی ہوئی ماحول کو مزید خوشگوار بنا رہی
تھیں

شاویز نے ایک نظر سامنے بیٹھی حریم کو دیکھا جو اس ہی کی جانب متوجہ تھی مگر اب جلدی سے نظریں جھکائے بلش کرنے لگی تھی

"... سر آرڈر پلیززز"

ویٹر کی بات پر شاویز نے حریم کو اشارہ کیا جس نے اسٹابری فلیور کی آئس کریم آرڈر کی جبکہ شاویز نے بھی وہی آرڈر کی اب ان کے درمیان خاموشی تھی جبکہ باقی کے کپلز آپس میں اپنی باتوں میں مصروف دکھائی دے رہے تھے

"... حریم جی"

"باباجان کی طبیعت کیسی ہے...؟؟؟"

ابھی وہ آگے کچھ کہتا جب وہ اس کی بات کاٹ کر اپنی بات مکمل کرنے لگی شاویر اچانک خاموش ہوا

"...جی الحمد للہ ٹھیک ہیں وہ"

شاویر نے مختصر سا جواب دیا

"اور تعبیر آپنی وہ کیسی ہیں؟؟؟"

"وہ بھی ٹھیک ہیں"

حریم اس کے ارادے بھانپ چکی تھی جبھی دماغ پر زور ڈال کر مزید سوالات کرنے کی کوششوں میں تھی جبکہ دوسری طرف شاویر سمجھ چکا تھا وہ اچانک سے کیوں بول پڑی تھی

"...موسم کتنا حسین ہے نہ"

شاویز نے کچھ کہنے کے لیے لبوں کو کھولا ہی تھا جب وہ پھر سے
بول پڑی

"آپ سے کم... آپ زیادہ حسین ہیں"

مگر وہ بھی شاویز علی تھا باتوں باتوں میں کچھ اشارہ دے گیا تھا جس
پر وہ اڈے دیکھنے لگی پھر نظریں جھکا گئی

حریم جی میں جانتا ہوں آپ جواب نہیں دینا چاہ رہیں مگر مجھے "
آپ کے جواب کا انتظار بہت بے چین کر رہا ہے... کیا ایسا نہیں
ہو سکتا ہم اصل موضوع کو چھیڑ کر تمام سوالوں کا حل تلاش
"کر لیں؟؟

شاویز نے سنجیدگی سے کہا حریم نے اس کی جانب دیکھا وہ بالکل
سنجیدہ تھا

"...کک کو نسی بات؟؟ کون سا حل"

وہ صاف مکتے ہوئے پوچھنے لگی

"...آپ جانتی ہیں میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں"

شاویز کے کہتے ہی ویٹران کی آنس کریم لا کر ٹیبل پر رکھنے لگا

"...انجوائے ٹو گیدرسر"

"...تھینکیو"

ویٹر کی بات پر شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ ویٹر کے جاتے

ہی وہ حریم کی جانب متوجہ ہو گیا تھا جو ہتھیلی رگڑتے ہوئے اسے

دیکھ رہی تھی

میں جاننا چاہتا ہوں آپ میرے لئے کیا محسوس کرتی ہیں؟؟..."

"... حوریا کا میرے قریب رہنا آپ کو کیوں برا لگتا ہے

شاویز کے سوال پر وہ معصومیت سے بھرپور انداز میں اسے دیکھنے لگی

"... کیونکہ میں تم سے دوستی کرنا چاہتی تھی یہ تم بھی جانتے ہو"

اس نے معصومیت سے کہا

حریم جی یہ جیلیسی دوستی میں اتنی حد تک نہیں بڑھتی... وجہ کچھ"

اور ہے اور میں وہ وجہ جاننا چاہتا ہوں... جبکہ میں اس بات کا

اظہار کر چکا ہوں کہ میرے دل میں آپ کے لئے فیملنگز کچھ اور

"ہی ہیں"

حریم ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگی شاویز آج پکارا ارادہ کر کے آیا تھا
کہ وہ اس سے اغلو کر ہی رہے گا

بتائیں... کیا آپ بھی میرے لئے وہی محسوس کرتی ہیں جو میں "

"... آپ کے لئے کرتا ہوں

حریم کو لگا تھا وہ آج سچ جانے بنا اسے یہاں سے جانے نہیں دے
گا حریم آنکھیں بند کئے دل ہی دل میں ہمت جمع کرنے لگی

"... شاویز"

ایک گہری سانس چھوڑ کر اس نے سامنے بیٹھے شخص کی آنکھوں
میں دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا
"...جی کہیں... میں سن رہا ہوں"

حریم نے بامشکل اپنے جذباتوں پر قابو پانے کی کوشش کی اسے
ڈرتھا وہ کچھ زیادہ نہ بول دے

شاویرز دیکھو میں یہ تو نہیں جانتی کہ مجھے تم سے محبت ہے... مگر"
ہاں یہ سچ ہے مجھے جیسی ہوتی ہے تمہیں کسی اور کے ساتھ دیکھ
"کر

آخر کار دل کی بات زبان پر آہی گئی تھی بے ساختہ شاویز کے
چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی تھی جسے دیکھ کر وہ نظریں جھکا
گئی تھی

"... اس ہی کو محبت کہتے ہیں... حریم جی"

آج وہ کھل کر اس سے ہر بات کر رہا تھا وہ چاہتا تھا جلد سے جلد ان
کے بیچ تمام باتیں کلیئر ہو جائیں وہ اب مزید تاخیر نہیں چاہتا تھا
حریم نے ایک نظر اسے دیکھا تھا جواب تک مسکرا رہا تھا

تب ہی اس کا موبائل بجنے لگا جس پر افتخار صاحب کا نمبر تھا وہ
جس کے لبوں پر کچھ لمحے پہلے مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی اب

اس کے چہرے کا رنگ اڑتا ہوا دکھ رہا تھا ایک نظر سامنے بیٹھی
حریم پر ڈال کر اس نے کال ریسیو کی

"برخوردار گھر کا راستہ بھول گئے ہو یا یادداشت چلی گئی ہے؟؟"
ان کی بھاری آواز پر شاویز نے سامنے رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر
گھونٹ بھرا

"...وہ... وہ باباجان ٹریفک بہت ہے... آتا ہوں بس"
اس نے رومال نکال کر پیشانی پر آئی پسینے کی بوندیں صاف کیں
اچھا ٹریفک بہت ہے؟؟ جمبی گاڑیوں کا ہارن کافی تیز سنائی دے
"...رہا ہے"

انہوں نے تنزیہ انداز میں کہا جس پر شاویز کو لگا اس کا جھوٹ پکڑا
گیا ہو

وہ باباجان میں ٹریفک دیکھ کر یوٹرن لینے ہی لگا تھا جب مجھے یاد
آیا کہ آپ کی دوائیاں بھی تولینی ہیں... تو بس وہیں جا رہا
"...ہوں

شاویز نے بات سنبھالی

ہاں ہاں پتا ہے مجھے کتنی دوائیاں لی جا رہی ہیں... حریم بیٹی کو یاد
"سے لیکر آ جانا... خدا حافظ

وہ جلدی سے فون بند کرتا ہوا سکھ کا سانس لینے لگا جبکہ حریم اسے
ہی دیکھ رہی تھی

آئی تھنک کافی لیٹ ہو رہا ہے تو ہمیں جلد سے جلد اپنی آنسکریم
"... ختم کر لینی چاہیے"

اس نے کتراتے ہوئے اپنی بات مکمل کی

"... ہاں ٹھیک کہا تم نے"

دونوں اپنی آنسکریم ختم کرنے لگے تاکہ جلد سے جلد گھر جاسکیں



"ایئزل پلیز زرونا بند کرو ہم مل کر سوچتے ہیں نہ اس کا حل"
وہ لوگ لاؤنچ سے موجود تھے ایئزل اتنے دنوں کا بوجھ آج ہلکا کر
رہی تھی ضروریز کو اس کے آنسوؤں تکلیف دے رہے تھے

ضرور يز تم ڈيڈ كو نهيس جانتے انھوں نے وہي كرنا ہے جو وہ چاہتے"
ہیں"

ايزل نے اپني سرخ ناك كو مزيد رگڑتے ہوئے کہا
ابھي وہ مجھے نهيس جانتے... انھيس جو كرنا ہے كريں مجھے جو كرنا"
"ہوگا ميں وہي كروں گا"

وہ اس كے بالوں ميں انگلياں پھيرتے ہوئے اسے اپنے سينے سے
لگا گيا تب ايزل كا موبائل بجنے لگا

"...ريز ڈيڈ كي كال"

موبائل اسكرين پر ڈيڈ لكھا ہوا چمك رہا تھا
"...كال پك كرو اور فون اسپيكر"

ضوری نے دھیمے لہجے میں کہا ائیزل نے کال پک کر کے موبائل
اسپیکر کیا

ائیزل کہاں ہو تم؟؟ میں تمہیں کب سے کالز کئے جا رہا"
"...ہوں

دوسری طرف سے اچانک سے دھاڑ سنائی دی

"سوری ڈیڈ میں کچن میں تھی"

اس نے سنجیدگی سے کہا

خیر... ار تضحیٰ شام تک پاکستان پہنچ جائے گا... ہو سکتا ہے وہ آج"

رات کا ڈنر تمہارے ساتھ کرے... میں تم سے گزارش ہے بیٹا

ٹھیک سے پیش آنا اس کی کوئی بھی بات تمہیں اگر نا پسند ہو تو ضبط

"کر لینا

کاظم صاحب اسے سمجھانے لگے جبکہ کسی غیر شخص کا نام سن کر
ضوریز کے چہرے پر سخت تاثرات نمایاں ہونے لگے

"ڈیڈ آپ پاکستان کم آرہے ہیں؟؟"

ایزل نے تمام باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے سوال کیا
ابھی مجھے تھوڑا وقت درکار ہے بزنس میں تھوڑا مسئلہ چل رہا"
ہے مگر تم فکر نہ کرو میں کام ختم کرتے ہی پاکستان کی ٹکٹ کروا
"لوں گا

کاظم صاحب کی بات پر وہ گہری سانس لینے لگی

ڈیڈ تو جب آپ آئیں گے ہم تب ہی اس بارے میں بات"
"کر لیں گے نہ... مجھے کسی انجان شخص سے نہیں ملنا

ایزل نے پریشان کن انداز میں کہا جبکہ ضوریز کی نظریں ایزل کے تاثرات کو نوٹ کر رہی تھی

ایزل کیا ہو گیا؟؟ میں نے تمہیں کل بھی سمجھایا تھا اور تم نے " اس سے ملنے پر حامی بھری تھی نہ پھر بار بار مجھے تمہیں کچھ بھی سمجھانے کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟؟ اور یہ تم بھلہ لڑکوں سے کب سے ہچکچانے لگیں؟؟ ایک وقت تھا جب تم سب لڑکوں پر اکیلی بھاری تھیں یہاں تو پھر صرف ملنا ہے کوئی " جنگ تو نہیں کرنی نہ

کاظم صاحب نے اسے مزید سمجھایا جبکہ ضوریز کاظم صاحب کی ایک بات نوٹ کر کے ایزل کو سختی سے گھورنے لگا

اففف ڈیڈ آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں؟؟ میں کیا چاہتی ہوں"
"آپ کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا؟؟"
اینزل سخت پریشان تھی دوسری طرف وہ ضوریز کے چہرے پر
آئے سخت تاثرات کو لے کر خوفزدہ بھی تھی

اینزل بس کر دو!!! تمہیں اس سے ہر حال میں ملنا ہے... آگے"
جو ہو گا دیکھا جائے گا میں جب پاکستان آؤں گا تب بیٹھ کر
تمہارے سارے مسئلے حل کر دوں گا ایک اور بات... میں جب
پاکستان آؤں گا تو تمہیں بہت کچھ بتانا ہے کچھ ایسا جس سے تم خود
"ہی ار ترضیٰ کو اپنا لوگی... خدا حافظ

وہ اپنی بات مکمل کر کے بنا اس کی کچھ سنے فون بند کر گئے جبکہ وہ
سر جھکائے بیٹھی ضوریز کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی

"کیا تم نے اس غیر شخص سے ملنے کے لئے حامی بھری تھی؟؟؟"
ضوری نے سخت مگر دھیمے لہجے میں سوال کیا جس پر وہ نظر اٹھائے
اسے دیکھنے لگی

"...ریزوہ"

میں پوچھ رہا ہوں کیا تم نے حامی بھری تھی؟؟؟ ہاں یا نہ؟؟؟"
"...جواب دو مجھے"

اس بار اس کا لہجہ واقعی بہت سخت تھا ایزل کو ڈر لگ رہا تھا کہیں
وہ پھر سے نہ روٹھ جائے

ریز پلیرز زتم غلط مت سمجھو میں اس سے نہیں ملنے والی میں "

نے بس بات کو ٹالنے کے لیے ایسا کہا تھا... اور پھر تم بھی تو غائب

" تھے نہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا... جو سمجھ آیا کہہ دیا

ایزل نے بات کی وضاحت دی جس پر وہ گہری سانس لینے لگا

"تم آج اس سے ملو گی؟؟"

ضوریز کے سوال پر وہ اسے دیکھنے لگی

"... ملنا پڑے گا"

ٹھیک ہے تو تم اسے خود ڈائریکٹ یہ بات بتا دو گی کہ تم کسی اور "

" کو پسند کرتی ہو وہ شادی کے لیے خود منع کر دے گا

ضوریز نے حکم دینے والے انداز میں کہا جس پر وہ حیران رہ گئی

"...ریز میں ایسا کیسے"

تمہیں یہ ہر حال میں کرنا کی ہو گا لیکن اگر تم یہ نہیں کر سکتیں تو
صاف بتادو میں خود اس الو کے پٹھے کو اپنے طریقے سے دیکھ لوں
گا..."

ضوریز کو آج اس نے کافی غصے میں دیکھا تھا وہ جلدی سے اثبات
میں سر ہلائے اس کی بات مان گئی تو وہ اس کے چہرے کے سخت
تاثرات کمزور ہونے لگے

ریز تم میکرونی کھاؤ گے؟؟ میں نے بنائی ہے بہت مزے کی
ہے..."

انیزل نے بات کو وہیں ختم کرنے کے لیے ایک نئی بات شروع کی

خیر بھوک تو مجھے بھی بہت لگ رہی ہے میں نے سوچا تھا شام ہم " ساتھ باہر ڈنر کریں گے لیکن اب جب تم نے میکرونی بنا ہی لی ہے " تو میں کھالوں گا

وہ اپنے مخصوص انداز میں ہاتھ ہلاتے ہوئے اسے کہنے لگا جس پر وہ مسکراتے ہوئے کچن میں چلی گئی اس نے جلدی سے ڈائننگ ٹیبل سجایا ضروریز کر سی پر آ بیٹھا

"کھا کر بتاؤ کیسا ہے؟؟"

وہ اس کے مخالف کرسی پر آ بیٹھی اور کہنے لگی جس پر وہ اسے پھر
سامنے رکھی میکرونی کو دیکھنے لگا اس نے پہلے پلیٹ میں تھوڑی
میکرونی اور کیٹچپ نکالا اور پہلی بائٹ لینے لگا

"اففف ائیزل... یہ کیا ہے؟؟"

ضوریز کے چہرے کے تاثرات سے تو ایسا ہی معلوم ہو رہا تھا جیسے
ائیزل نے کوئی گڑبڑ کی ہو آئیزل سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے
لگی

"ریز کیا ہوا؟؟ کیا اچھا نہیں بنا؟؟"

ائیزل کے سوال پر وہ اسے گھورنے لگا

اچھا نہیں بنا؟؟؟ تم یہ پوچھو کے برا نہیں بنا... اس کھانے سے تو"
اچھا تھا کہ میں آج اس ہی کمپنی والی اسسٹنٹ کے ساتھ ڈنر
"... کر لیتا... حالانکہ اس نے آفر بھی کی تھی

ایزل جو اس وقت اس کے ہاتھ سے کانٹالئے میکرونی ٹیسٹ
کرنے لگی تھی جس میں نمک کی جگہ اس نے چینی ایڈ کر دی تھی
وہ ابھی چہرے کے عجیب زاویے ہی بنا رہی تھی جب ضروریز کی
بات پر بے یقینی سے اسے گھورنے لگی

"کیا کہا تم نے؟؟؟"

ایزل نے تعجب سے ایبر واچکائے پوچھا جس پر وہ تھوڑا تھوڑا
کترانے لگا

اب صحیح تو کہا ہے... اس نے مجھے آفر کی تھی اگر وہاں چلا جاتا تو"
اس کے ساتھ کینڈیل لائٹ ڈنر کرتا... یہ میٹھی میکرونی تو نہ کھانا
"...پڑھتی

ضوریز کے کہنے کی دیر تھی وہ کھا جانے والی نظروں سے گھورتی
ہوئی وہاں سے اٹھی اور اندر کو چلی گئی



"اسلام و علیکم انکل کیسے ہیں آپ؟؟"

کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ گھر پر تھے جب اس نے جھک کر انہیں

سلام کیا

"و علیکم السلام بیٹی میں ٹھیک تم کیسی ہو؟؟"

"میں بھی ٹھیک ہوں"

انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تب ہی تعبیر
کچن سے آئی

"... تعبیر آپ کیسی ہیں آپ میں نے آپ کو بہت مس کیا"
تعبیر کے آتے ہی وہ اس کے گلے لگی جس پر تعبیر نے مسکراتے
ہوئے اسے گلے لگایا

"میں بالکل ٹھیک اور میں نے بھی تمہیں بہت یاد کیا"
سچی میں اب آگئی ہوں نہ اب ہم دونوں مل کر خوب باتیں"
"... کریں گے"

وہ دونوں اپنی باتوں میں مصروف ہو گئی تھیں ان دونوں نے مل کر کھانا ٹیبل پر لگایا اور سب نے ساتھ کھانا کھایا کیونکہ وقت بہت ہو چکا تھا اس لئے حریم اب گھر جانے کی تیاری میں تھی

اس کے جاتے ہی افتخار صاحب نے تعبیر کو کمرے میں بلایا
"جی بابا کہیں آپ کو کچھ چاہئے تھا؟؟؟"
اس نے سادگی سے سوال کیا
"... نہیں بیٹا بیٹھو مجھے ایک اہم بات کرنی ہے"
ان کی بات پر وہ اس کے پاس جا بیٹھی

"تمہیں حریم کیسی لگتی ہے؟؟؟"
افتخار صاحب کی بات پر وہ مسکرائی تھی

باباجان بہت اچھی لڑکی ہے وہ بن ماں باپ کے بھی کس طرح"
"اس نے اپنے کردار کو بنائے رکھا ہے
تعبیر کو وہ چھوٹی سی ڈول واقعی میں بہت پیاری لگی تھی

بلکل صحیح کہا تم نے بیٹا ورنہ بھلا اکیلے رہنے والی لڑکی کہاں ایسی"
"... نکلتی ہوگی

ابھی ان کی گفتگو جاری تھی جب وہ بایک صحن میں کھڑی کرتا ہوا
اندر کو آنے لگا

وہ واقعی بہت اچھی ہے باباجان آپ بھی وہی سوچ رہے ہیں جو"
"میں سوچ رہی ہوں؟؟

وہ باہر کھڑا ان کی باتیں سن رہا تھا

میرے خیال سے پہلے ہمیں اس سے پوچھ لینا چاہئے یوں "

"... اچانک بنا اس کی مرضی جانے میں کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے

شاویز سمجھ نہیں پارہا تھا آخر وہ لوگ کس بارے میں بات کر

رہے ہیں

آپ صحیح کہہ رہے ہیں بابا کوئی مناسب موقع دیکھ کر میں اس "

سے بات کروں گی پھر ہم اس کے گھر چلیں گے... اور پھر میں

نے اس کی آنکھوں میں ہمارے شاویز کے لئے پسندیدگی دیکھی

"ہے بابا

تعبیر نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر شاویز کے کان کھڑے

ہوئے جبکہ پردا ہلنے پر افتخار صاحب سمجھ چکے تھے باہر کوئی ہے

"برخوردار اندر آنے کا کیا کوئی خاص ٹیکس لوگے؟؟"

ان کی بھاری آواز پر جہاں تعبیر باہر دیکھنے لگی وہیں وہ ان بیلنس ہوتا ہوا سامنے آگرا

"شاویز... کیا ہو گیا"

وہ جلدی سے بھاگ کر اسے اٹھانے لگی جو بچوں والے منہ بنائے
ڈرامے بازیاں کر رہا تھا

"...یہی ہو گا جب چھپ کر بڑوں کی باتیں سنی جائیں گی"

افتخار صاحب کی بات پر وہ جلدی سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہوا

باتیں کونسی باتیں؟؟ نہیں باباجان میں تو یہاں سے گزر رہا تھا"

"...اچانک میرا پیر پھنسل گیا اور میں گر گیا"

اس نے بات بناتے ہوئے اپنی صفائی دی جس پر وہ اسے گھورنے لگے

"گدا گدا ہی رہے گا"

انہوں نے ایک بار پھر اس کی عزت افزائی کی جس پر وہ منہ بنائے تعبیر کو دیکھنے لگا جو بامشکل اپنی ہنسی دبائے کھڑی تھی

"... کیا مسئلہ ہے بھئی یہاں تو کوئی سکون سے گر بھی نہیں سکتا"

وہ بڑبڑاتا ہوا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا جبکہ تعبیر کا قہقہہ نکلاتا تھا



ہیسی... ائیزز کم آن یار... مذاق کیا تھا کھالوں گا میں یہ... کم"

"...ہمیر ڈار لنگ

وہ اسے منانے والے انداز میں پکارنے لگا جب وہ واپس آتی

دکھائی دی

"...کھانا تو تمہیں ہر حال میں پڑھے گا مسٹر ضوریز درانی"

ائیزل نے دانت بیچتے ہوئے کہا جس پر وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھنے

لگا

"کیا مطلب ڈار؟؟"

اس نے تعجب سے پوچھا جب ائیزل نے ساری کی ساری میکرونی

اس کی پلیٹ میں نکالی اور اسے کھانے کا اشارہ کرنے لگی وہ بے

یقینی سے اسے دیکھنے لگا

"آریو سیریس؟؟ میں یہ کھاؤں گا؟؟"

اس نے حیرانی سے اسے دیکھا جو کمر پر ہاتھ تنائے کھڑی تھی
بلکل تم یہی کھاؤ گے... بہت شوق ہو رہا تھا نہ تمہیں اس چڑیل"
کے ساتھ کینڈیل لائٹ ڈنر کرنے کا... اب یا تو تم اسے پورا ختم
"... کرو گے یا پھر آج کے بعد مجھے اپنی شکل کبھی نہیں دکھاؤ گے
... اینزل کی بات پر ضرور یز کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

اینزل کیا بچوں والی باتیں کر رہی ہو؟؟؟ شکل دیکھی ہے تم نے"
اس کی میں کیسے کھاؤں گا اسے؟؟ مجھ سے تو دیکھا بھی نہیں
"... جارہا

وہ چہرے کے عجیب و غریب زاویے بنائے کہنے لگا

ہاں تو کس نے کہا ہے دیکھو؟؟ یہ پٹی ہے نہ ڈارلنگ میں اسے "
تمہاری آنکھوں پر باندھ کر تمہیں اپنے ان خوبصورت ہاتھوں
...سے خود یہ میکرونی کھلاؤں گی

وہ چمکتی ہوئی آنکھوں سے کہتی ہوئی اسے تپاچکی تھی

"اچھا ایسا ہے کیا؟؟"

ضوری نے معصومیت سے پوچھا

"جی ہاں مائے ڈارلنگ بالکل ایسا ہی ہے"

اس نے شوقیہ انداز میں کہا جس پر وہ ایک نظر اسے پھر ایک نظر
سامنے رکھی میکرونی کو دیکھنے لگا

"چل بھی ضرور یرانی... اگر بچ گیا تو پھر ملیں گے"

وہ بیچارگی والے منہ بناتا ہوا خود کلامی کرنے لگا ایزل نے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھی اور پہلی بائٹ کھلانے لگی

"اوپن یوور ماؤتھ ڈارلنگ"

اس نے بڑی نرمی سے کہا جس پر وہ منہ بناتا ہوا اس کی بات پر عمل کرنے لگا پہلا چیخ کھاتے ہی اس نے چہرے کے عجیب و غریب زاویے بنائے جس پر بامشکل ایزل نے اپنی ہنسی دبائی

"کیا ہوا ڈارلنگ؟؟ میکرونی اچھی نہیں بنی کیا؟؟"

اسے اب ضرور یر کی حالت پر مزہ آرہا تھا

"... کچھ نہیں ڈارلنگ میکرونی واقعی بہت ٹیسٹی بنی ہے"

اس نے پھر سے منہ بناتے ہوئے کہا

"تو پھر ایسے منہ کیوں بنا رہے ہو؟؟؟"

اس نے انتہائی معصومیت سے پوچھا

"... آٹو میٹکلی بن رہے ہیں جان"

اس نے بچارگی سے کہا پھر کیا ہونا تھا ایزل اس کی حالت پر لطف
اندوز ہوتے ہوئے پوری کی پوری میکرونی اس پر ختم کر گئی تھی وہ
بچار اپانی کا پورا جگ خالی کر چکا تھا



ایک ہفتے سے زیادہ ہو چکا تھا شاویز کے بہت اصرار پر تعبیر نے اسے اپنے اور افتخار صاحب کے ارادے کے بارے میں بتا دیا تھا اور تعبیر کے پوچھنے پر حریم نے بھی رضامندی ظاہر کی تھی

مگر افتخار صاحب اب مزید پریشان ہو گئے تھے کیونکہ وہ رانگ نمبر انہیں مسلسل تنگ کر رہا تھا وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ نمبر کس کا تھا مگر ان کا شک آج یقین میں بدل چکا تھا کیونکہ دوسری طرف سے ٹوٹی پھوٹی اردو لینگویج میں انہیں دھمکی بھرا میسج ریسو ہوا تھا

"باباجان مجھے ایک کام سے جانا ہے میں جلد واپس آ جاؤں گا"

اس نے مختصر سے الفاظ کہے اور باہر جانے لگا مگر رکا کیونکہ اس بار
انہوں نے اسے کچھ بھی نہیں کہا تھا

باباجان... " وہ ان کے قدموں میں آبیٹھا جس پر ان کی سوچ کا "
محور ٹوٹا

"ہاں کیا ہوا؟؟؟"

"باباجان آپ پریشان ہیں؟؟؟"

"نہیں تو"

انہوں نے بڑی صفائی سے انکار کیا

"باباجان اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتائیں"

اس نے فکر مندی سے پوچھا

"...نہیں کوئی مسئلہ نہیں تم جاؤ خیریت سے آنا"

ابھی وہ لوگ ان ہی باتوں میں مصروف تھے جب شاویز کا
موبائل رینگ ہوا جس پر کوئی ان نان نمبر تھا

"کون؟؟؟"

اس نے جیسے ہی فون کال پر لگا یاد دوسری طرف خاموشی پا کر
پوچھنے لگا

"آتش درانی... کیا افتخار صاحب سے بات ہو سکتی ہے؟؟؟"

وہ جو پہلے ہی ان پر اتنے احسانات کر چکا تھا ایک بار پھر ایک احسان
کرنے جا رہا تھا

"جی جی سر کیوں نہیں یہ لیں بابا... سر آتش درانی ہیں کال پر"

شاویز تو ایکسائٹ منٹ میں کھوسا گیا تھا جبکہ آتش درانی کا نام سن کر وہ جوا بھی بھی پالر سے واپس آ کر آرام کر رہی تھی کرنٹ کھا کر کمرے کے دروازے کے پیچھے آکھڑی ہوئی اور بات کو مکمل سننے لگی

آپ نے پہلے ہی اتنے احسانات کئے ہیں مجھ پر بھلہ مزید کیسے "
"ان کندھوں پر آپ کے کئے احسانات کو سنبھال پاؤں گا میں
افتخار صاحب کی بات سن کر تعبیر کو تجسس ہوا

"کیا واقعی؟؟ مگر کتنا وقت لگے گا؟؟"

انہوں نے ایک بات پھر سے کہا

مجھے نہیں لگتا وہ انڈسٹری کے کاموں کے لیے کبھی راضی ہو"
پائے گی... لیکن میں پھر بھی کوشش کروں گا مجھے بھروسہ ہے
"...آپ پر

تعبیر کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا وہ پریشان ہونے لگی تھی
"جی ضرور خدا حافظ"

انہوں نے فون بند کر دیا جبکہ تعبیر واپس بستر پر آ بیٹھی

"آخر یہ شخص ہمارا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ رہا؟؟؟"

اس نے اپنا سر پکڑ لیا تھا اسے ڈرتا تھا کہیں وہ شخص اس کی فیملی کو
کوئی نقصان نہ پہنچا دے جتنا وہ پریشان ہو چکی تھی اس سے کئی
زیادہ ٹھنڈک اب آتش درانی کے کلیجے میں پڑھ چکی تھی

مس تعبیر علی... کیا کہا تھا تم نے تم غلام نہیں ہو میری... اب "
میں بتاؤں گا کہ تمہیں کہ مجھ سے دور بھاگنے کا کیا انجام ہوتا
"...ہے

وہ اوپر والے پویشن میں کھڑا ہوا گلاس وال سے باہر کا منظر دیکھ رہا
تھا جبکہ حسبِ عادت سگریٹ اس کی انگلیوں میں دبئی ہوئی تھی

دو... صرف دو "اس نے اپنی خواہش ظاہر کی "
نہیں چار... بلکہ چھ... " ضروریز نے بھی ضد پکڑی "

کیا مطلب چھ؟؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا "ایزل نے بے یقینی"
سے کہا

بات سنو میرے جگر کو بیچ میں مت لاؤ یہ مسئلہ ہم دونوں کا ہے "
اس کا نہیں اور ہاں میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا ہمارے چھ بچے ہوں
گے ہاں لیکن اگر تمہیں اس میں کوئی کمی بیشی لگ رہی ہے تو دو
" چار اور بڑھا دیتے ہیں... لیکن کم نہیں ہوں گے

ضرور یز نے حکم سناتے ہوئے اسے حیران کر دیا تھا
ہاں ہاں بالکل کیوں نہیں؟؟ پوری کرکٹ ٹیم ہی بنا لیتے ہیں نہ "
"پھر کیسا رہے گا؟؟"

اس نے تپتے ہوئے کہا جس پر ضوریز نے اپنی ہنسی دبائی
گڈ آئیڈیا یا پھر ہم ننھے شیطانوں کے ساتھ مل کر کرکٹ
"... کھیلیں گے

ہاں اور سارے کے سارے شیطان تمہاری طرح چیٹر ہوں"
"گے ہیں نہ؟؟

ضوریز نے شوخیاں انداز میں کہا جس پر ایزل تک کر مخاطب ہوئی
تو ضوریز کا قہقہہ نکلا

نہیں سب کے سب میری طرح چیٹر نہیں ہوں گے کچھ"
"تمہاری طرح ہٹلر بھی تو ہوں گے نہ ڈارلنگ
ضوریز نے آنکھ دبائی

تم نے مجھے ہٹلر کہا؟؟؟ دو نمبر آدمی جسٹ شٹ اپ تم ہوں گے "
"ہٹلر... سمجھے چر سی کہیں کے

وہ غصے میں کہتی ہوئی آنکھیں دکھانے لگی جبکہ ضوریز کی توہنسی ہی
نہیں رک رہی تھی

وہ اس وقت ضوریز کے ساتھ ویڈیو کال پر مصروف تھی جب
بیل ہوئی اس نے فون بند کر کے بیڈ پر رکھا اور دروازہ کھولنے
کے غرض سے باہر آئی مگر جب دروازہ کھولا تو حیران رہ گئی

"...ڈیڈ"

وہ مسکراتے ہوئے ان کے اندر آتے ہی گلے لگی جس پر انہوں
نے اسے خود سے دور کیا وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی

"...ڈیڈ آپ اچانک"

ایک نظر ائیزل پر ڈال کر وہ بنا کچھ کہے گھر کے اندر اندر چلے گئے

ڈیڈ کیا ہو گیا ہے آپ کو اتنے سالوں بعد یوں اچانک آئے ہیں"

"..وہ بھی اتنا غصے میں...؟؟ کیوں

وہ جب اندر آئی تو کاظم صاحب صوفے پر بیٹھے اسے ہی دیکھ رہے
تھے

"تو کیا مجھے خوش ہونا چاہیے؟؟"

انہوں نے سخت لہجے میں کہا

"بٹ ہوا کیا ہے ڈیڈ؟؟"

اس کے پوچھنے پر انہوں نے باقاعدہ اسے غصے سے دیکھا

کیا تمہیں نہیں پتا کیا ہوا ہے؟؟ ایک ہفتے پہلے میں نے تم سے کیا"
"کہا تھا؟؟"

اب اینزل کو یاد آیا تھا جس دن ضرور یزاس سے ملنے آیا تھا اس دن
شام کو ار ترضی پاکستان آرہا تھا مگر وہ ضرور یز میں اتنا مگن ہو گئی تھی
کہ نہ وہ ار ترضی سے ملنے گئی اور اس نے اس بات کو بھی غور نہیں
کیا کہ آخر ایک ہفتے سے اس کے ڈیڈ اسے کال کیوں نہیں کر
رہے تھے

اوہ سو سوری ڈیڈ میں بالکل بھول گئی تھی... اور پھر آپ نے بھی"
"تو مجھے یاد نہیں دلا یاد دوبارہ
اس نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ایزل کیا تمہیں یاد نہیں میں نے تمہیں اس ہی دن کال کر کے "
بتایا تھا اور تم... تم نے دوبارہ کال ہی نہیں کی آخر کس دنیا میں
"رہتی ہو کرتی کیا رہتی ہو تم؟؟"
ان کا لہجہ تلخ تھا

"...اففف سو سوری ڈیڈ میں کل شام ہی اس سے مل لوں گی "
اس نے معذرت کر کے ارادہ کیا
نہیں مزید تاخیر نہیں میں ار ترضیٰ کو بتا چکا ہوں ہم آج رات ڈنر "
"اس ہی کے ساتھ کریں گے
وہ اپنا حکم سنانے لگے جس پر وہ تھوڑا پریشان ہوئی مگر حامی
بھرتے ہوئے ان کے پاس آ بیٹھی

اچھا ڈن؟؟ اب تو ناراضگی چھوڑ دیں ڈیڈ... آپ نے کچھ نوٹ"
"کیا؟؟؟

اس نے لاڈ سے کاظم صاحب کے گال کھینچے جس پر وہ مسکرائے
کچھ نوٹ کرنا تھا؟؟؟ "وہ تعجب سے پوچھنے لگے"
"یس ڈیڈ... اس نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا"
کیا؟؟؟ "انہوں نے تجسس والے انداز میں پوچھا"

"... لک ڈیڈ... میرے ڈریس کیا اسٹائل"
اس نے ایکسائٹڈ ہو کر کہا
ہاں واقعی لگتا ہے اب تمہیں پرنس کے بجائے پرنس کہنا ہی"
"پڑے گا"
"اوہ کم آن ڈیڈ"

انہوں نے قہقہہ لگایا جس پر وہ لاڈ کرتے ہوئے ان کے گلے لگی



بابا کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟ بھلہ میں اس کی سیکریٹری کیوں "
بننے لگی؟؟ میں یہ کام نہیں کروں گی آپ جانتے بھی ہیں پھر ایسا
"کیسے کہہ سکتے ہیں؟؟ مجھے کسی کا احسان نہیں چاہیے
اس نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

بیٹا یہ تم بھی جانتی ہو مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے... میں بھلہ اپنی "
بیٹی کو کسی غیر محفوظ ہاتھوں میں تھوڑی سونپ سکتا ہوں... اور
پھر وہ جیسا دکھتا ہے ویسا بالکل بھی نہیں ہے نہ اس نے تمہاری
ڈگری دیکھی نہ اس نے تمہارا تجربہ دیکھا اگر اس نے کچھ دیکھا

ہے تو وہ ہیں ہمارے گھر کے حالات... خود سوچو بھلہ اسے ہم
"سے کیا چاہئے ہو گا؟؟ جو وہ یہ احسان کرے گا؟؟"

افتخار صاحب نے اسے مزید سمجھانا چاہا وہ اندر ہی اندر بہت
پریشان تھے وہ اسے اب اپنے ساتھ اس گھر میں ہر گز نہیں رکھ
سکتے تھے جب تک اس مسئلے کا کوئی مستقل حل نہ نکل آئے اس
کا یہاں رہنا خطرے سے خالی نہ تھا

باباجان حالات جیسے بھی ہوؤں جب تک ہمارا رب ہمارے "
ساتھ ہے ہمیں بھوکا سونے نہیں دے گا اور میں کل سے نئی
جاب ڈھونڈنے جاؤں گی آپ پریشان نہ ہوں انشا اللہ مجھے اچھی
"... جاب مل جائے گی"

تعبیر نے انہیں یقین دلایا مگر وہ خاموش ہو گئے

یعنی تم میری بات نہیں مانو گی...؟؟ ٹھیک ہے مرضی "
"...تمہاری

وہ اپنی ویل چیئر چلاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے جبکہ تعبیر اب
مزید پریشان ہو گئی تھی آخر آتش نے ایسا بھی کیا کہہ دیا تھا کہ اس
کے بابا سے آتش درانی کی سکریٹری بنانے کے لیے راضی
ہو گئے تھے



کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ کیا تم اس شخص سے واقعی ملنے جا رہی "
"ہے؟؟"

ضوریز نے حیرت سے پوچھا جس پر وہ خاموش ہو گئی
آئیز کیا تم اپنے ڈیڈ کے سامنے اسے ہمارے ریلیشن کے بارے
"... میں بتاؤ گی؟؟ آریو سیریس

ضوریز کی بات پر اس نے گہری سانس لی

"... نہیں ریز میں فلحال اسے کچھ بھی نہیں بنانے والی"

ائیزل نے سنجیدگی سے کہا

اچھا تو یعنی آج تم اس کے ساتھ بیٹھ کر کینڈل لائٹ ڈنر کرو گی
"ایم آئی رائٹ؟؟"

ضوریز نے جلتے ہوئے کہا

اففف السلا یز تم بھی نہ... میں کونسا اس سے اکیلے ملنے جا رہی "

"...ہوں ڈیڈ بھی ہوں گے ساتھ

ایزل نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

اکیلے تم جا بھی نہیں سکتیں... میں بھی وہیں کہیں موجود ہوؤں "

"گا

ضوریز نے اس پر پہاڑ گرایا

"واٹ؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہو پاگل تو نہیں ہو گئے تم ہاں؟؟؟"

ایزل کے اچانک سے چیخنے پر اس نے مٹھیاں بینچیں

ہاں ہوں گیا ہوں پاگل تمہارے پیار میں... میں نہیں چھوڑ "

"...سکتا اس الو کے پٹھے کے ساتھ تمہیں اکیلا

ضوریز نے جنون بھرے لہجے میں کہا جس پر کچھ پل کے لیے وہ
خاموش سی ہو گئی

اور کونسا تمہارے ڈیڈ یا اس الو کے پٹھے نے مجھے پہچان لینا"
ہے؟؟ اور اگر پہچان بھی لیتے تو بھی میں نہ ڈرتا یونہی آئی ایم
"...بلاک بسٹر ڈرامہ

ضوریز نے ایک انداز میں اسے جتاتے ہوئے کہا

"...نہیں تم پوری کی پوری ٹیلی فلم ہو"

ایزل نے قہقہہ لگایا

"...خیر میں بعد میں بات کروں گی ریز ہم نکل رہے ہیں"

ضوریزا بھی کچھ کہتا جب وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئی فون بند کر گئی

"...آئی ایم آلسو کمنگ مائے ڈارلنگ"

اس نے اپنی گاڑی کی چابی لی اور انگلی میں گھماتے ہوئے باہر نکل گیا



شام کا وقت تھا وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھا حسبِ عادت سگریٹ نوشی میں مصروف تھا سامنے لگے ایل ای ڈی میں تعبیر کی ایک تصویر رکی ہوئی تھی آتش کی نظریں اس کے چمکتے ہوئے چہرے پر مرکوز تھیں اور یہ عمل پچھلے دو گھنٹوں سے جاری تھا

یہ کیسی تڑپ ہے آخر یہ کس طرح کی بے چینی ہے میں نے "
"ہمیشہ جو چاہا وہ پایا اور بہت جلدی سب کچھ حاصل کیا
اس کے نازک سے لبوں کو تکتے ہوئے وہ زیر لب گویا ہوا لہجے
میں عجب بے چینی تھی

مگر تم میری زندگی میں انتظار کی وہ طویل گھڑی بن کر آئی ہو "
جسے پورا کرنے کی میں کوششیں کر رہا ہوں تم وہ طلب ہو جسے
پانے کے لیے میں دیوانہ ہوتا جا رہا ہوں نجانے یہ کٹھن وقت
"کب گزرے گا اور کب تم مجھے حاصل ہوؤں گی
ایک کش لگاتے ہوئے اس نے اپنے لب ہلائے

میں نے جانتا یہ کیسا جنون ہے یہ کیسی ضد ہے مگر... مگر تم میری "
"... عادت بنتی جا رہی ہو

اس نے اپنی نیلی آنکھوں سے اس کی ہلکی براؤن آنکھوں کو دیکھا
تھا جو اشکوں سے لبریز تھیں

میں تم سے بدلہ لینا چاہتا ہوں، ہاں میں تمہیں درد دینا چاہتا "
ہوں مگر نجانے کیوں... جب بھی تمہاری ان خوبصورت
"... آنکھوں میں نمی آتی ہے میں... میرا طوفان تھم سا جاتا ہے

وہ اٹھ کر اپنے لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا ہوا ایل ای ڈی کے
بلکل نزدیک آکھڑا ہوا اپنے بائے ہاتھ کے انگوٹھے سے وہ اس کی
تصویر پر نمایاں آنسوؤں کو چھونے لگا

مجھے تمہارے آنسوؤں درد دیتے ہیں تعبیر... مجھے... مجھے "

"... تمہاری یہ نم آنکھیں تڑپاتی ہیں

وہ نشے میں تھا اس نے آج بہت پی لی تھی اتنی زیادہ کہ اس سے چلا بھی نہیں جا رہا تھا وہ ہوش سے بیگانہ ہو کر بھی تعبیر کو یاد کر رہا تھا

بے ساختہ ایک اشک بے بسی کی حالت میں اس کی نیلی آنکھوں سے بہتا ہوا رخسار پر جا رہا جسے محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی انگلی سے چھوتا ہوا اسے دیکھنے لگا جسے دیکھتے ہوئے اس نے قہقہہ لگایا

"...یہ آنسوؤں... تمہارے نام کا ہیں تعبیر علی"

نشے میں چور وہ اس کی تصویر کو اپنا آنسوؤں دکھاتا ہوا واپس صوفے پر آبیٹھا سامنے رکھی ایش ٹرے میں سگریٹ کو مسلتے ہوئے ٹیبل سے وائن کا گلاس اٹھائے وہ پھر سے گھونٹ بھرنے لگا

ایک نظر سامنے چمکتی تصویر کو دیکھ کر اس نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی اور وائن کا پورا گلاس ختم کر کے وہ بے ہوشی کی حالت میں صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا



"...میٹھا لیس نہ پلیز زز"

اس نے ڈش آگے بڑھائی جس پر ایزل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا کاظم صاحب نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگے

"آئی ایم میں سویٹ ڈش نہیں کھاتی"

ایزل نے بامشکل بات سنبھالی جس پر ارتضیٰ نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ دور بیٹھا ضوریز خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

"...ویسے مس ایزل آپ کی کیا ہو بیس ہیں"

ارتضیٰ پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کا دماغ کھا رہا تھا مگر اب کھانے کے ساتھ ساتھ دوبارہ اس کا سر کھانے لگا

"میری ہو بیس؟؟ کیا کریں گے آپ جان کر؟؟"

ایزل نے الٹا سوال کیا جس پر وہ ٹشولبوں پر لگائے مسکرانے لگا

یہ بھی آپ نے ٹھیک کہا میں کیا کروں گا جان کر... مجھے آپ "
"ایسے ہی قبول ہو

ار ترضیٰ کی بات پر کاظم صاحب مسکرائے جبکہ انیزل کھا جانے
والی نظروں سے اسے گھورنے لگی جسے دیکھتے ہوئے وہ کاظم
صاحب کو دیکھنے لگا

"تم لوگ باتیں کرو میں ابھی آتا ہوں"
کاظم صاحب اپنا موبائل لئے باہر کی جانب چلے گئے جبکہ ان کے
جاتے ہی ار ترضیٰ انیزل کی جانب مخاطب ہوا جو اسے چور نظروں
سے دیکھ رہی تھی

"...آپ کو میں کیسا لگا انیزل"

اس نے دھیمے لہجے میں کہا جبکہ ضرور یزدور بیٹھا آنکھیں چھوٹی کئے

اسے دیکھ رہا تھا

"مطلب؟؟؟"

ایئزل نے نا سمجھی سے پوچھا

آئی مین آپ مجھے پسند کرتی ہیں یا نہیں... میرے لئے جاننا"

"ضروری ہے"

اس نے ایک انداز سے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا اب وہ ایئزل کو غصہ

دلارہا تھا جس انداز سے وہ ایئزل کی جانب جھک کر باتیں کر رہا تھا

وہ بھی اس ہی انداز میں اس کی جانب جھکی

بات سنو میری... اپنی بولتی بند رکھو... ورنہ یہیں بیٹھے بیٹھے"

"خوا مخواہ ضائع ہو جاؤ گے سمجھے تم

ایزل نے اسے کانٹا دکھاتے ہوئے کہا جس پر وہ خوفگی سے اس کی

جانب دیکھنے لگا

"مس کیا آپ واقعی مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہی ہو؟؟"

اس نے دھیمے لہجے میں بامشکل پوچھا جس پر ایزل نے اسے

آنکھیں دکھائیں

کوشش نہیں کر رہی بدھو سچ میں ڈرا رہی ہوں اگر تم نے اپنی"

یہ چونچ بند نہ رکھی تو میں تمہارے اس بیکار تھو بڑے کا حشر نشر

"کردوں گی

ایزل کی یہ حرکت ضرور بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا

کک کیا مطلب آپ کا ہاں؟؟ آپ اپنے فیوچر ہی سے ایسے "
بات کیسے کر سکتی ہیں

اس نے کتراتے ہوئے کہا جس پر ائیزل نے ناک سکڑائی تب ہی
ضوریز وہاں آیا اور چیئر کھسکاتے ہوئے اس کے برابر میں بیٹھا

اس کا فیوچر ہی میں ہوں، اور یہ بات جتنی جلدی تو سمجھ جائے "
"اتنا بہتر ہے

سامنے رکھے پلیٹ میں سے فرائی چکن کا ایک پیس اٹھا کر کھاتے
ہوئے وہ اپنے مخصوص اسٹائل میں مخاطب ہوا جبکہ ائیزل
اطراف میں نظریں دوڑائے کاظم صاحب کو ڈھونڈنے لگی جو
وہاں کہیں بھی نہ تھے

"اب آپ کون ہیں؟؟"

وہ بیچارہ نا سمجھی سے برابر بیٹھے بڑی بے تکلفی سے چکن ٹھوستے
شخص کی جانب متوجہ ہوا جواب اپنی گہری کالی آنکھوں سے اسے
دیکھ رہا تھا

"...فیوچر ہی"

ضوریٰ نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

"...مگر وہ تو میں ہوں"

ار تضا نے معصومیت سے کہا جس پر ضوریٰ اس کی جانب متوجہ
ہوا

بیٹا دیکھ تو اصل میں ہے کون تجھے خود کنفرم نہیں پتا... لیکن "
میں ضرور یزد رانی ہوں... ائیزل کا پرنٹ فیوچر ہی... اسے میں
"...تجھے کبھی بھولے سے بھی دوں گا یہ تو بھول جا

ضرور یز نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے اسٹائل میں
سمجھایا جس پر وہ اس کے ہاتھ میں پکڑے چکن کی جانب دیکھنے لگا
"کسے نہیں دو گے؟؟ چکن کو یا ائیزل کو؟؟"
ارتضیٰ نے بے تکا سوال کیا جس پر ائیزل نے ماتھا پیٹا
"...دونوں کو"

اس نے آنکھ دبائی

"ریز جاؤ ڈیڈ کبھی بھی آ سکتے ہیں"

اپنے سامنے بیٹھے مزے سے بروسٹ کھاتے شخص کو دیکھ کر وہ
دھیمے لہجے میں کہنے لگی

"... ویٹ ڈارلنگ پورا تو ختم کرنے دو"

ضوریز نے پر سکون انداز میں کہا جبکہ ایئرل کی جان پر بنی ہوئی
تھی

سن بے... ابھی تو میں جا رہا ہوں لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب "

"نہیں کہ میں کبھی واپس نہیں آؤں گا

ضوریز نے اپنا پیس ختم کر کے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا

جس پر اس کا قہقہہ نکلا

ہاہاہاہا برویو آر سوفنی سیر یسلی... جب بھی بھوک لگے اور پیسے نہ
"...ہوں تو میرے پاس آجانا یونو آئی ایم آرچ میں
ار ترضی کو لگ رہا تھا وہ کوئی عام بندہ ہو جو یہ سب کھانے کے لیے
کر رہا تھا اس کی بات پر ائیزل اور ضوریز نے ایک دوسرے کو
دیکھا

"بائے ڈارلنگ سے یوسون"
ریز نے ائیزل کو کے گال کھینچتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ
ار ترضی اب تک ہنس رہا تھا
"اب تمہارے کیوں دانت نکل رہے ہیں؟؟"
ائیزل نے منہ کے عجیب و غریب زاویے بنائے اس سے پوچھا

جس طرح وہ ایئرل کو ہنس ہنس کر ضروریز کے بارے میں بتا رہا تھا ایئرل کو وہ پینڈو ہی لگ رہا تھا اسے نہیں لگا اس نے ضروریز کی باتوں کو سنجیدہ لیا ہوگا

"...ہاں بھئی کیا ہو رہا ہے"

کاظم صاحب واپس آئے تو ار ترضیٰ کو ہنستا ہوا پایا

ہاہاہا نتھنگ اسپیشل انکل بس ایک ینگ مین آیا تھا ہاہاہا انکل آپ "یقین نہیں کریں گے اس کی باتیں اتنی انٹر سٹنگ تھیں کہ کیا... بتاؤں"

ار ترضیٰ نے ایک نظر ائیزل کو دیکھا جس نے اسے آنکھیں
سکیرے خاموش رہنے کا اشارہ کیا

"ہاہاہاہا اچھا خیر چھوڑا گرڈ نہ ہو گیا ہو تو چلیں گھر؟؟؟"

کاظم کی بات پر ائیزل آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھنے لگی

"اوہ نونو انکل میں ہو ٹیل میں رہوں گا"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

ارے کیسی باتیں کر رہے ہو داماد ہو تم میرے بھلے ایسے گھر"

"ہوتے ہوئے کہیں باہر رہنا مناسب تھوڑی رہے گا"

کاظم صاحب نے اسے سمجھایا

او کے انکل اگر آپ اتنا کہہ رہے ہیں تو ضرور میں ڈرائیور کو کہہ "

"کر اپنا سارا سامان منگوا لیتا ہوں

ار تضحیٰ نے اپنا موبائل اٹھایا اور کال کرنے لگا جبکہ ایزل دل ہی

دل میں خود کو کوس رہی تھی کہ آخر وہ یہاں آئی ہی کیوں تھی



!!! "شاویرز ناشتہ کئے بنامت جانا جاب پر"

وہ کچن میں کھڑی سب کے لیے ناشتہ بنا رہی تھی جبکہ شاویرز

جاب پر جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا

"... جو حکم آپی جان"

شاویرز نے اپنے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے کہا

افتخار صاحب تعبیر کے کمرے میں تھے ان کے ہاتھ میں موبائل تھا وہ انتہا کے پریشان تھے اب کچھ بھی کر کے انہیں تعبیر کو یہاں سے کہیں بھیجنا تھا اس کی زندگی کا سوال تھا انہوں نے ارادہ کر ہی لیا تھا کہ وہ کسی بھی طرح تعبیر کو راضی کر کے رہیں گے

ابھی وہ ان ہی سوچوں میں گم تھے جب شاو یز اندر آیا
"باباجان ناشتہ ریڈی ہے چلیں؟؟"

اس کی بات پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا شاو یز ویل چیئر
چلائے انہیں کمرے سے باہر لایا جہاں تعبیر نے ناشتہ ریڈی رکھا
ہوا تھا

ناشتے کے دوران ان تینوں کے درمیان کوئی بات نہ ہوئی جبکہ
افتخار صاحب کی خاموشی تعبیر نوٹ کر چکی تھی اور اس خاموشی
کی وجہ بھی سمجھ چکی تھی شاویز نے ناشتہ ختم کیا اور انہیں خدا
حافظ کہتا ہوا اپنی بائیک لئے جاب پر نکل گیا جبکہ تعبیر گھر کے
کاموں میں مصروف ہو گئی

"تعبیر... ادھر آؤ بات کرنی ہے کچھ"
دوپہر کا وقت تھا جب افتخار صاحب کی آواز پر وہ کچن سے باہر آئی
جہاں وہ صحن میں بیٹھے ہوئے اس کے ہی منتظر تھے

"...جی باباجان"

"!!! بیٹھو"

افتخار صاحب کے حکم پر وہ سامنے رکھی کر سی پر آ بیٹھی وہ اس کی
جانب متوجہ ہوئے

"...میں نے سوچ لیا آج سے تم پالر نہیں جاؤ گی"
انہوں نے اپنا حکم سنایا جس پر وہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگی

"مگر بابا جان کیوں؟؟؟"
اس کے پوچھنے پر ان کے چہرے کے تاثرات سخت ہوئے
"...کیونکہ میں نے سوچ لیا اب تمہاری شادی کر دینی چاہیے"
ایک اور پہاڑ وہ اس کے سر پر توڑ چکے تھے وہ نا سمجھی سے انہیں
دیکھ رہی تھی

"بابا جان یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟"

اس نے ایبر وکا زاویہ بناتے ہوئے پوچھا
بلکل ٹھیک کہہ رہا ہوں مجھے ساری عمر زندہ نہیں رہنا تمہارے "
بعد شاویز کی شادی بھی کرنی ہے میں ساری زندگی تھوڑی رہوں
"گاہیاں

افتخار صاحب کا لہجہ سخت تھا جس پر وہ ساکت سی بیٹھی انہیں دیکھنے
لگی

میں آج ہی ان لوگوں کی معلومات کرتا ہوں جن کا رشتہ "
تمہارے لئے آیا تھا

اسے لگا اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی ہو چہرے کا رنگ اڑتا
ہو اصاف دکھائی دے رہا تھا
"باباجان مگر یوں اچانک کیوں؟؟"

کیونکہ تم خود اس پستی میں رہنا چاہتی ہو میں جتنا کوشش کر رہا ہوں تم کسی قابل ہو جاؤ اپنی زندگی آگے بڑھاؤ اپنا ایک نام بناؤ ایک پہچان بناؤ تاکہ کوئی تمہیں گرانہ سکے میرے بعد تم دونوں کی زندگی کسی مشکل میں نہ آئے لیکن نہیں تمہیں آگے بڑھنا ہی نہیں کیا فائدہ اتنی ڈگریوں کا اب بس میں نے فیصلہ کر لیا تمہاری ... شادی کر دوں گا تاکہ تم اپنے گھر کی ہو جاؤ

آج اسے اپنے بابا وہ پہلے والے بابا لگ ہی نہیں رہے تھے وہ بے یقینی سے اپنے بابا کا رویہ دیکھ رہی تھی وہ ان کے الفاظوں پر یقین نہیں کر پار ہی تھی

شاویز کی پڑھائی کے لئے تم نے جو پیسے جمع کئے ہوئے تھے اسے "مجھے دے دو میرے پاس بھی کچھ جمع پونجی ہوگی اتن کہ تمہارا جہز بن جائے گا... شاویز اب جاب کرتا ہے وہ خود بھی پڑھ سکتا ہے اپنے اخراجات خود اٹھا سکتا ہے"

افتخار صاحب نے اسے خاموش دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ انہیں کسی بھی تاثر سے پاک چہرہ لئے دیکھنے لگی اس کے لئے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ وہ شادی کر کے اپنے بابا اور بھائی سے دور جائے

کاش بابا جان آپ اس کے بجائے مجھے مرنے کا حکم دے دیتے "کم از کم پل بھر میں یوں پرایا تو نہ کرتے"

بے ساختہ اس کی آنکھ سے آنسوؤں چھلکا تھا جسے دیکھ کر افتخار
صاحب کو تکلیف محسوس ہوئی تھی مگر انہیں یہاں کمزور نہیں
پڑنا تھا وہ جانتے تھے ان کا اصل مقصد کیا ہے

تمہارے پاس آج رات تک کا وقت ہے اگر تم آتش درانی کے "
ہاں جاب کرنا چاہتی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ کل ہی میں رشتے والی
فیملی کو بلا لاؤں گا پھر جلد سے جلد چھوٹی سی رسم کے بعد نکاح
"کر دیں گے

وہ اسے اپنے ارادے سے آگاہ کرتے ہوئے واپس کمرے میں
چلے گئے جبکہ وہ کمزور دل لڑکی کشمکش میں مبتلا اپنے آنسوؤں لئے
وہیں ساکت رہ گئی

آتش درانی جب سے تم میری زندگی میں آئے ہو کوئی ایک دن "
بھی میری زندگی کا سکون سے نہیں گزرا، مجھے دیئے گئے تمام
دکھوں کا حساب تمہیں ایک دن ضرور چکانا پڑے گا میں تمہیں
"کبھی معاف نہیں کروں گی

وہ آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے دل ہی دل میں اس
دشمنِ جاں سے مخاطب ہوئی تھی وہ اپنے لئے اس کے دل میں
انتہا کی نفرت بھر گیا تھا جو شاید ہی کبھی ختم ہو پائے گی

"باباجان مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے"

دوپہر کا وقت تھا جب وہ گھر کے تمام کاموں سے فارغ ہو کر افتخار صاحب کے پاس آ بیٹھی یہ وقت اس کے پالر جانے کا تھا مگر وہ نہیں گئی تھی

"کہو کیا ہوا؟؟؟"

افتخار صاحب نے روکھے لہجے میں کہا جبکہ وہ خود کو اخبار میں مصروف ظاہر کر رہے تھے تعبیر نے ہاتھ کی ہتھیلی کو ناخن سے کھرچا وہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر بات کا آغاز کیسے کرے وہ نہیں جانتی تھی

"کیا تم نے فیصلہ کر لیا؟؟؟ تو پھر کیا سوچا ہے تم نے؟؟؟"

اسے خاموش دیکھ کر افتخار صاحب نے بات کا آغاز کیا جس پر وہ
ان کی جانب متوجہ ہوئی چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کہ وہ ہار
مان چکی ہے مگر اس کے منہ سے سننا لازمی تھا

"... باباجان مجھے ابھی شادی نہیں کرنی"

اس نے مختصر سا کہا جس پر انہوں نے اخبار برابر ٹیبل پر رکھا
"یہ جملہ میں کل کافی بار سن چکا ہوں... کچھ اور کہنا ہے تو کہو"
تعبیر کی بات پر ان کے تاثرات سخت ہوئے جس پر تعبیر نے
آنکھیں مینچ لیں

باباجان اگر آپ کو میرا آتش درانی کے پاس جاب کرنا مناسب " لگتا ہے تو میں کر لوں گی کیونکہ مجھے سب کچھ منظور ہے مگر آپ سے اور شاویز سے دور جانے کا کبھی تصور بھی نہیں کیا میں نے

تعبیر کی بات سن کر افتخار صاحب کے دل کو قرار سا آیا تھا آخر کار انہوں نے اپنی بات منوا ہی لی تھی

دیکھو بیٹا میں تمہارا باپ ہوں میں تم دونوں کے لیے کبھی کچھ " غلط نہیں سوچوں گا تم اس کے پاس جاب کرو اس میں ہی ہماری بھلائی ہے دیکھو کچھ باتیں ایسی ہیں جو میں فلحال تو نہیں بتا سکتا لیکن وقت آنے پر تمہیں سب پتا چل جائے گا اور پھر تمہیں میرا "کیا گیا فیصلہ بالکل صحیح لگے گا

افتخار صاحب نے گمبھیر لہجے میں کہا تھا تعبیر خاموشی سے ان کی بات سن رہی تھی مگر اسے تجسس ہوا تھا آخر ایسا کیا تھا جواب تک اسے نہیں پتا تھا

باباجان میں یہ تو نہیں جانتی کہ ایسا کیا ہے جو آپ مجھے نہیں بتا" سکتے لیکن مجھے اتنا ضرور پتا ہے آپ نے جو سوچا ہے یقیناً اس میں "ہی بہتری ہوگی

تعبیر نے احتراماً سر جھکائے کہا جس پر افتخار صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

خوش رہو بیٹا، اور ہاں تم تیار ہو جاؤ ہو سکتا ہے تمہیں آج ہی"
"وہاں جانا پڑے

ان کی بات پر وہ بنا کوئی سوال کئے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے
وہاں سے چلی گئی جبکہ افتخار صاحب دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا
کرنے لگے



"انیزل مجھے تم سے ملنا ہے، میں گھر آ رہا ہوں ابھی"
وہ اس وقت ضروریز سے میسجز پر مصروف تھی اچانک سے ضروریز
کی خواہش سن کر اس کے ہاتھوں سے موبائل اچھل کر بیڈ پر جا
گرا کیونکہ اب گھر پر ملنا ناممکن تھا اس نے جلدی سے بیڈ سے
موبائل اٹھایا اور میسج ٹائپ کرنے لگی

ریز پلیرز زیہاں ملنا ممکن نہیں تھوڑا ویٹ کرو ہم شام میں مل
"لیں گے"

ضور یز نے جب یہ میسج دیکھا تو اس کے چہرے کا زاویہ بگڑا اس
نے اس ہی وقت اسے کال ملائی کیونکہ اینزل اس وقت گھر پر
اکیلی نہیں تھی ار تھی بھی وہاں موجود تھا

"کال ریسیو کیوں نہیں کر رہیں تھی میری؟؟"
دوسری بار رنگ ہونے پر اس نے کال ریسیو کی جس پر دوسری
جانب سے دھاڑنے کی آواز آئی وہ نا سمجھی سے موبائل اسکرین کو
دیکھنے لگی

"ریزیہ تم ہو؟؟؟"

اس نے بے تکا سوال کیا

نہیں ریز کا باپ... ایزل کیا ہو گیا ہے تمہیں یہ کل سے تم آخر"

"کس طرح کے پیش آرہی ہو میرے ساتھ؟؟؟"

ایزل خود حیران تھی آخر ضرور اِس سے اتنے غصے سے کیوں

پیش آرہا تھا

"ریز کول... کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟؟"

ایزل نے نرمی سے کہا

مجھے کیا ہو گیا ہے؟؟؟ یہ تم خود سے پوچھو کہ آخر تمہیں کیا ہو گیا"

ہے جب سے وہ الو کا پٹھا وہاں آیا ہے تمہارا رویہ سمجھ سے باہر

"ہے"

ضوریز کے سر پکڑ کر کہا جبکہ لہجہ اب بھی سخت تھا

ضوریز میں نے صرف تمہیں اتنا کہا ہے کہ ہمارا اب ملنا مشکل "

"ہے اور گھر میں تو نا ممکن ہی ہے

ایزل نے اسے سمجھانا چاہا

"میرا جگر مجھے مجبور کر رہا ہے یہ نا ممکن کام کرنے کو، لیٹس سی "

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا فون بند کر گیا جبکہ ایزل کو سمجھ نہیں آ رہا

تھا کہ وہ آ خراب کرنے کیا والا ہے

ایزل نے اسے کالز کیں میسجز کئے مگر کوئی رسپانس نہ ملا ابھی وہ

سر پکڑے اپنے بستر پر بیٹھی تھی جب کسی نے اس کے کمرے کا

دروازہ بجایا جیسے ہی ایزل نے دروازہ کھولا وہ اپنی گہری کالی

آنکھوں میں غصہ لئے کھڑا تھا ایزل اسے اچانک سے دیکھ کر
گھبرائی

"...اندر آؤ جلدی"

ایزل نے اسے ہاتھ پکڑ کر اندر کی جانب کھینچا اور دھڑکی آواز
سے دروازہ بند ہوا اور تضحیٰ جو اس وقت کچن میں کھڑا فریج سے
پانی نکال کر پی رہا تھا اچانک سے دھڑکی آواز پر چونکا

تمہیں میں نے منع بھی کیا تھا نہ پھر بھی تم آ گئے؟؟ تم ایک دن "
مجھے سچ مچ مرادو گے

ایزل اسے گھورتے ہوئے بڑبڑانے لگی جبکہ وہ خاموشی سے کھڑا
اسے دیکھ رہا تھا جبکہ دوسری جانب ارتضیٰ اندر سے آنے والی
آواز پر اس کے کمرے کی جانب بڑھا

میں تمہیں کتنی بار سمجھاؤں کہ یوں ضد نہ کیا کرو سب کچھ "
آسان نہیں ہوتا تمہاری ہر ضد پوری نہیں کر سکتی میں سمجھے
...تم

ایزل نے اس بار دھیمے مگر سخت لہجے میں کہا جبکہ ارتضیٰ
دروازے پر کان لگائے آواز سن چکا تھا

سمجھتی کیا ہو خود کو تم ہاں؟؟ ہر بار تمہاری بات مانوں گا میں؟؟؟"
بات سنو میری!!! لوگوں کا خوف ہو گا تمہیں مگر ریزدرانی کی
"ڈکشنری میں ڈر کا کوئی سین ہے ہی نہیں

وہ اسے اپنی جانب کھینچتا ہوا سخت لہجے سے مخاطب ہوا ایزل اس
کے اچانک والے عمل پر اس کے سینے سے آ لگی تھی جبکہ اچانک
سے کسی مرد کی آواز سنائی دینے پر ارتضیٰ سوالیہ نظروں سے اس
بند دروازے کو دیکھنے لگا

"...ریز چھوڑو مجھے"

ایزل کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اسے اچانک سے ہو کیا گیا تھا مگر ضروریز
چھوڑنے کے موڈ میں تو نہ تھا بلکہ اس کی مزاحمت پر ضروریز کی
گرفت مزید بڑھتی چلی جا رہی تھی

وہ اسے اپنے بے انتہا قریب کر چکا تھا ایزل آنکھیں مینچے کھڑی
تھی تب ہی ار ترضیٰ نے ہاتھ کے پورے زور سے دروازہ دھکیلا
جس سے اچانک سے وہ دونوں دروازے کے ساتھ کھڑے
ار ترضیٰ کو دیکھنے لگے تھے انہیں اتنا قریب دیکھ کر ار ترضیٰ کے
پیروں تلے زمین نکل چکی تھی



"...آااا"

ایک زوردار تماچہ اس کے رخسار کی زینت بنا تھا کاظم صاحب کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں ان کے تماچے سے وہ دور جا گری تھی جبکہ ارتضیٰ سامنے کمر پر ہاتھ ٹکائے کھڑا یہ تماشا دیکھ رہا تھا

"کون تھا وہ لڑکا؟؟ کیا کر رہا تھا وہ تمہارے کمرے میں؟؟"

کاظم صاحب نے غرراتے ہوئے پوچھا جس پر وہ ڈری تھی اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا چہرہ سرخ ہو چکا تھا جبکہ کاظم صاحب اندر ہی اندر بہت تکلیف میں تھے

ارتضیٰ نے جب ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھا تو ائیزل پر بھڑک اٹھا تھا اور ساتھ ہی ساتھ ضروریز کو تڑی لگا رہا تھا اس کا یہ رویہ

ضوریز کے لئے نہ قابل برداشت تھا اس ہی وجہ سے ضوریز نے
اس کے ایسے لہجے پر اسے بہت مارا تھا

ایزل نے نجانے کتنی قسمیں دے کر اسے وہاں سے جانے کا کہا
تھا جس پر ضوریز ایزل کو بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چلا گیا تھا
کاظم صاحب جو کسی ضروری کام سے باہر تھے ار ترضی کی ایک کال
پر وہاں پہنچ گئے تھے ان کے آتے ہی ار ترضی نے انہیں تمام باتوں
سے آگاہ کر دیا تھا جسے سن کر وہ کافی غصے میں تھے

"میں نے پوچھا کون تھا وہ غیر شخص؟؟؟"

اسے خاموش پا کر وہ پھر سے بھڑک اٹھے

ڈیڈ وہ کوئی غیر شخص نہیں ہے میں پیار کرتی ہوں اس سے..."

"...انفیکٹ وہ آپ سے ملنے ہی والا تھا

ایزل نے صفائی پیش کرتے ہوئے کہا جس بہت وہ مزید غصے سے

اسے گھورنے لگے

ایزل کیا واقعی تمہاری تربیت میں نے کی تھی؟؟ کیا میں نے"

تمہیں یہ سکھایا تھا کہ تم کسی غیر شخص کے ساتھ تعلقات قائم

رکھو؟؟ تمہیں شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے ایک بھی بار

"اپنے باپ کی عزت کا خیال نہیں آیا تمہارے دل میں؟؟"

انہوں نے گمبھیر لہجے میں کہا جس پر ایزل اپنے آنسوؤں کو

صاف کرتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی

ڈیڈ پلیئرز ز آپ غلط نہ سمجھیں ہم صرف ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے وہ آپ ہی سے ملنے کے لیے یہاں آیا تھا تاکہ آپ... سے بات کر سکے

ایزل نے نرم لہجے میں کہا مگر وہ اسے افسوس بھری نگاہوں سے دیکھنے لگے

انکل کیا آپ نے اسے سب سچ نہیں بتایا تھا؟؟ کہ ہمارا کیا رشتہ ہے... کیا میں ایک ایسی لڑکی کے ساتھ رہ پاؤں گا جو غیر شخص سے ملتی رہی ہے

ارتضیٰ بیچ میں بول اٹھا

مجھے اگر پتا ہوتا میری ناک کے نیچے ایسا گھٹیا کھیل رچا یا جا رہا ہے تو میں بہت پہلے ہی تمہیں پاکستان بھیج دیتا کیونکہ حق ہے "تمہارا اس پر... تم جو چاہے سلوک کر سکتے ہو اس کے ساتھ

کاظم صاحب نے سر دلہجے میں ارتضیٰ سے مخاطب ہو کر کہا ان کے الفاظوں پر ائیزل نہ سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی

آپ نے واقعی بہت دیر کر دی انکل میں ابھی اس ہی وقت اسے " ... طلا

!!! نہیں"

آگے وہ کچھ کہتا جب کاظم صاحب نے اسے روکا ان کی آنکھوں
میں خوف دکھائی دے رہا تھا ایزل خاموش کھڑی صورت حال کو
سمجھنے کی کوشش میں تھی

انکل مت روکیں مجھے میں اب مزید اپنی زندگی اس لڑکی کے "
... پیچھے برباد نہیں کر سکتا
ار ترضیٰ نے بھی سر دلہجے میں کہا
" ... تم اسے طلاق مت دو تمہیں قسم ہے میری "
کاظم صاحب کے کہنے کی دیر تھی ایزل کو لگا اس کے کانوں نے
کچھ غلط سنا تھا



"...میں آئی کم ان سر"

وہ مشرقی سادہ لباس پہنے رنگ کے شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو آزاد کئے سر پر دوپٹہ پہنے اس کے اسٹڈی روم کے دروازے پر کھڑی اجازت مانگنے لگی

وہ جو کھڑکی کی جانب رخ کئے کرسی پر بیٹھا اس ہی کے بارے میں سوچ رہا تھا اس کی نرم ملائم آواز سن کر یک طرفہ مسکرانے لگا چیئر گھما کر وہ سامنے رکھے ٹیبل پر ہاتھ ٹکائے سامنے کھڑی لڑکی کا بغور جائزہ لینے لگا

تعبیر اس کی نظروں کو خود پر مرکوز دیکھ کر اندر ہی اندر نروس فیل کر رہی تھی مگر آتش درانی کے لئے آج کا دن اس کی جیت کا

دن تھا کیونکہ وہ جو چاہتا تھا وہ آخر کار پورا ہو چکا تھا وہ اسے سرتاپیر
دیکھا کر ایک نظر اس کی ترچی نگاہوں سے ٹکراتے ہوئے یک
طرفہ مسکرایا

"یس مس تعبیر علی"

وہ اپنے تمام کاغذات کی فائل کو ہاتھ میں لئے اندر کی جانب بڑھی
اور ٹیبل کی دوسری طرف لگی دو کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھی
جبکہ وہ اسے اپنی نیلی پرکشش آنکھوں میں جکڑنے کی کوشش
میں تھا

"...تو فائنلی آپ میرے مینشن پر ملازمت کے لئے آہی گئیں"

اس نے ایک انداز سے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا جبکہ تعبیر کو اس کی
حرکتیں پہلے ہی زہر لگتی تھیں نجانے وہ آگے اسے کیسے برداشت
کر پائے گی

"... اسسٹنٹ کی جاب کے لیے سر"
تعبیر نے اس کا جملہ درست کرتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرایا
"... میری نظر میں دونوں ایک ہی بات ہے"
اس کی بات کر نظر انداز کرتے ہوئے تعبیر نے اپنے ڈاکیومنٹ
اس کی جانب بڑھائے جسے ہاتھ میں تھا مے وہ جائزہ لینے لگا

ہممم گریٹ... ویسے میں آج بہت خوش ہوں لیکن ساتھ تھوڑا"
"حیران بھی

آتش نے تعبیر کو تجسس میں ڈالنا چاہا مگر وہ خاموشی سے اسے
دیکھنے لگی

خوش اس لئے ہوں کہ مس تعبیر علی نے آخر کار غلامی قبول کر
ہی لی... لیکن حیران اس لئے ہوں کیونکہ مجھے یاد پڑتا ہے کچھ
وقت پہلے کسی معصوم سی نازک سی خوبصورت سی لڑکی نے مجھے
اپنے نازک سے لبوں سے یہ دھمکی دی تھی کہ وہ مر تو سکتی ہے
"... لیکن آتش درانی کی غلام نہیں بن سکتی

وہ تنزیہ کہتا ہوا خود اپنی ہی بات پر مسکرایا جبکہ تعبیر خاموش
نظروں سے اسے دیکھنے لگی

خیر مبارک ہو مس تعبیر علی آپ کی جاب کنفرم ہو چکی ہے..."
آپ آج ہی سے اپنی جاب جوائن کریں گی اور اب سے ہمیشہ ہم
"...دونوں ساتھ

ذو معنی الفاظ کہتا ہوا وہ رکاب جس پر وہ سخت تاثرات لئے اسے دیکھنے
لگی

"...ہم دونوں ساتھ کام کریں گے"
اپنی مخصوص مسکراہٹ لئے کہتا ہوا وہ اس کے آگے ہاتھ
بڑھانے لگا

"تھینکیو سوچ سر آتش"

تعبیر بھی تعبیر تھی اس نے آتش کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو بہت
بری طرح سے نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ڈاکیومنٹس وہاں سے
اٹھائے اور واپس جانے لگی

"...سینے مس تعبیر علی"

اس کے بڑھتے قدم ر کے تھے جب آتش نے اس کا نام پکارا تھا
جیسا کہ آج سے آپ اپنی جاب پر آچکی ہیں تو میری پروڈیوسرز
کے ساتھ میٹنگز، میری فوٹوشوٹ کا وقت، تاریخ، جگہ اور تمام
دوسری میٹنگز کی ڈیٹیلز سے آپ مجھے انفارم کریں گی اور میرے
"شوٹنگ کے دوران بھی آپ میرے ساتھ ہوؤں گی"

آتش درانی نے سنجیدگی سے کہا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
اب جب وہ یہ جاب جوئن کر ہی چکی تھی تو آتش درانی کی ہر بات
کو ماننا اس کے کاموں میں سے ایک تھا

میں نے اولڈ اسٹنٹ کو فائر کر دیا ہے... وہ جاتے جاتے آپ"
"کو تمام کام سمجھا دے گا

آتش نے ایک نظر اس کی نازک سی گردن کے نازک سے نیکلین
پر ڈالی اور اپنے جذباتوں کو قابو کرتا ہوا وہ اپنی بات مکمل کر کے
رخ بدل گیا جبکہ تعبیر بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئی



کچھ سالوں پہلے تمہاری موم کی ڈیتھ کے بعد میں بہت اکیلا "
ہو گیا تھا تب میں نے یہاں سے واپس جانے کا فیصلہ کیا تھا مگر
تمہیں یہاں چھوڑنے کے حق میں نہ تھا... کیونکہ تم میری
"ذمہ داری تھیں میں تمہیں لے کر بہت فکر مند رہنے لگا تھا

کاظم صاحب اسے تمام حقیقت سے آگاہ کر رہے تھے وہ سامنے
صوفے پر ساکت سی بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھیں

لیکن پھر ار ترضیٰ کے والد جو میرے گھرے دوست تھے اس "
نے میرے مشکل وقت میں میرا ساتھ دیا اور اس ہی وقت تمہارا
ہاتھ ار ترضیٰ کے لئے مانگا تھا کیونکہ تم لوگ بہت چھوٹے تھے اس

لئے یہ بات کسی کو بھی بنا بتائے ہم نے تمہارا نکاح ارضیٰ سے کیا
"تھا اور تب سے اب تک تم اس کی امانت تھیں

کاظم صاحب نے اسے تفصیل سے بتایا جبکہ ایئرل کو اپنی زندگی
ختم ہوتی محسوس ہو رہی تھی

ہم نے تمہارا نکاح اس لئے کروایا تھا تاکہ مجھے تمہیں کسی غیر
کے ہاتھ نہ رخصت کرنا پڑے تم میرے پاس میری آنکھوں کے
سامنے رہو مگر تم نے میرے ساتھ جو کیا ہے ایئرل اس کے لئے
"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا

کاظم صاحب نے آنسوؤں کو پوچھتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلے
گئے جبکہ ایئرل وہیں بیٹھی ماضی میں کئے گئے فیصلے پر ماتم منار ہی
تھی

یعنی میں کسی اور کے نکاح میں رہ کر ایک غیر شخص سے مل رہی "

اس کے دل نے ملامت کیا تھا

یعنی میرے تمام خواب میری خواہشات وہ سب مستقبل کی "

"تیار ہی وہ سب کچھ... کیا وہ ایک برا خواب تھا جو ٹوٹ گیا؟؟

بے ساختہ اس کے آنسوؤں رخساروں پر بہنے لگے تھے وہ آج مکمل
ٹوٹ کر بکھر چکی تھی

"...ڈیڈ آپ نے مجھے گناہگار بنا دیا"
اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر کس طرح اس کی زندگی نے ایسا کٹھن
رخ موڑا تھا وہ ٹوٹ کر رہ گئی تھی

سر آتش آج شام ساتھ سے آٹھ بجے تک قریشی پروڈکشن کے "
اونر سے میٹنگ ہے جو آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے ساتھ
"والے مینشن پر رکھی گئی ہے

آتش درانی اس وقت اپنے کمرے میں موجود سگریٹ نوشی میں
مصروف تھا جب وہ دروازہ ناک کر کے اندر آ کر اپنی بات مکمل
کرنے لگی وہ بڑے غور سے اسے دیکھ رہا تھا تعبیر کا انداز پہلے سے
الگ تھا شاید اس نے اس جاب کو قبول کر ہی لیا تھا

!!! کینسل کر دو"

وہ لا پرواہی سے کہتا ہوا صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے کش لینے
لگا جبکہ تعبیر اس غصیلے شخص کی عجیب بات پر نا سمجھی سے اسے
دیکھنے لگی

سر؟؟ بٹ انہیں آنے میں صرف دس منٹ باقی ہیں آپ نے"
ہی کہا تھا ان کے آنے سے دس منٹ پہلے میں آپ کو انفارم
"کروں"

تعبیر نے گھمبیر لہجے میں کہا جس پر آتش آنکھیں کھولتے ہوئے
اسے گھورنے لگا ایک پل کے لیے تعبیر اس کی نیلی آنکھوں کو
بڑے غور سے دیکھنے لگی مگر اگلے ہی پل وہ نظریں چراگئی

تم سے جتنا کہا ہے اتنا کرو میرا کسی سے بھی کیسی بھی میٹنگ"
"!!! کرنے کا کوئی موڈ نہیں"

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا واپس آنکھیں بند کر گیا جبکہ تعبیر نے اس
بدمزاج شخص کو مزید کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھا اور وہ ہاتھ میں
لئے ٹیبلٹ پر آج کی میٹنگ کینسل کرنے لگی

آتش نے ایک نظر آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو سامنے کھڑی
ہوئی اپنے کام میں مصروف تھی خود پر اس کی نظریں محسوس
کرتے ہوئے اسے دیکھنے لگی جس پر آتش نے جلدی سے آنکھیں
بند کر لیں

"!!! ڈن سر"

تعبیر نے مختصر سا کہا اور واپس جانے لگی

"!!! رکو"

اس کا لہجہ اب بھی سخت تھا جس پر تعبیر مڑ کر اسے دیکھنے لگی
"چیک کر کے بتاؤ کل میری شوٹنگ کا وقت کتنا ہے؟؟"
"اوکے سر"

اس کے پوچھنے پر وہ ٹیبلیٹ میں نظریں مرکوز کیے کچھ ڈھونڈنے
لگی

"سر کل صبح گیارہ بجے سے شام پانچ بجے تک"
تعبیر نے اسے آگاہ کیا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
"ٹھیک۔۔۔ اور فوٹو شوٹ؟؟"

"سر کل رات نو بجے سے بارہ بجے تک ان ڈیزائر گارڈن میں"
تعبیر نے چہرے پر آتے بالوں کو ہاتھ سے ہٹاتے ہوئے کہا جبکہ
آتش کی نظر اس کی گردن پر مرکوز تھی

"!!! کینسل کر دو"

آتش نے حکم دینے والے انداز میں کہا جس پر وہ حیرت سے اسے
دیکھنے لگی

سراگریہ ڈیل کینسل ہو جاتی ہے تو آپ کو ڈھائی کروڑ روپے کا
"نقصان ہو سکتا ہے"

تعبیر نے حیرانی والے انداز میں کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

میں نے تم سے جو کہا ہے وہ کرو میں اپنے موڈ پر چلتے ہوئے فائدہ
اور نقصان نہیں دیکھتا۔۔۔ اور ویسے بھی کل شام میرے مینشن
پر پارٹی ہے ان بیکار فوٹوشوٹس کے چکر میں میں اپنی پارٹی کینسل
"نہیں کر سکتا"

آتش درانی نے ایک انداز سے کہا تعبیر نے اس کی باتوں سے اس کے بات کرنے کے انداز سے یہ اندازہ لگایا تھا کہ واقعی وہ کوئی عام شخص تو نہ تھا وہ بہت مخصوص قسم کی سوچ کا مالک تھا

"او کے سر"

تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا اور خاموش کھڑی ہو گئی جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہو آتش نے اسے وہاں کھڑا پا کر سوالیہ نظروں سے دیکھا

"سر میرا ٹائم ختم ہو گیا اب مجھے گھر جانا ہے"

وہ نہیں سمجھ پارہا تھا اس نے اجازت مانگی تھی یا اپنا ارادہ بتایا تھا اس کی بات پر آتش کے چہرے کے تاثرات سخت ہوئے وہ ٹانگ پر

ٹانگ رکھے بیٹھا اپنی پیشانی پر شکن لئے غور سے دیکھنے لگا جس پر
تعبیر تھوڑا نروس ہوئی

"ہو آریو؟؟؟"

آتش کے سوال پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"کون ہو تم؟؟؟"

وہ اس بار اونچی آواز میں پوچھنے لگا جس پر وہ تھوڑا ڈری تھی

"تت تعبیر علی"

اس خوفزدہ ہو کر مختصر سا جواب دیا

مگر اس وقت تم یہاں میری غلامی میں ہو یعنی صرف ایک نوکر"
اور میں تمہارا مالک، تو اس لحاظ سے تم میرے حکم پر چلو گی نہ کے
"اپنی مرضی سے

وہ غصے سے کہتا ہوا اٹھ کر اس کے سامنے آکھڑا ہوا جس پر وہ ایبرو
کا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگی آخر کیا تھا وہ شخص وہ اسے سمجھ ہی
نہیں پار ہی تھی

فلوقت تو میں کسی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں تو اب تم گھر جا"
سکتی ہو میرا ڈرائیور تمہیں چھوڑ آئے گا لیکن یاد رہے تم میری
اسسٹنٹ ہو فل ٹائم نہ صحیح مگر جب تک میرے تمام کاموں سے
"فارغ نہ ہو جاؤ تمہیں گھر جانے کی پرمیشن بالکل بھی نہیں ہے

وہ خاموش کھڑی اس مغرور شخص کی باتیں سن رہی تھی جبکہ وہ اپنی مخصوص انداز میں اسے سمجھاتا ہوا جانے کا اشارہ کرنے لگا

"او کے سر نیکسٹ ٹائم خیال رکھوں گی"

وہ نہیں چاہتی تھی کہ جاب کے علاوہ وہ اس شخص سے کسی اور طرح پیش آئے اس لئے ہاں میں ہاں ملاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ کھڑا پھر سے اسے روکنے کے لیے کوئی نئی بات سوچ رہا تھا

"تعبیر علی"

اس کے کمرے سے باہر آتے ہی آتش نے رعب دار آواز میں
اسے پکارا اس بار وہ غصے سے مٹھیاں بنچے کھڑی ضبط کرنے کی
کوشش میں تھی

"جی؟؟؟"

وہ بامشکل پلٹی ہوئی اس کے کمرے میں آئی جہاں وہ کھڑا
سگریٹ کی کش لگا رہا تھا وہ چلتا ہوا اس بار اس کے بالکل قریب آ
کھڑا ہوا آتش کی نگاہیں اس کے چہرے کے نقوش پر سے گردن
پر آٹھہریں

کل سے تم اس طرح کے کپڑے نہیں پہنو گی میں نے ڈیزائنر "
سے بات کی ہے گھر سے یہاں آ کر تم پہلے کپڑے تبدیل کرو گی
"اور پھر میرے سامنے آؤ گی

آتش درانی حکم پر حکم دیا جا رہا تھا آخر وہ کس قدر عجیب انسان تھا
کیا وہ واقعی خود کو کسی سلطنت کا شہزادہ سمجھتا تھا وہ ایبروکازاویہ
بنائے اس بار اسے گھورنے لگی

وہ کیا ہے نہ ان کپڑوں میں تم ایک مجبور بے بس لاچار لڑکی لگ "
رہی ہو اب غلام تو تم ہو ہی لیکن یہ بات صرف تمہارے اور
میرے درمیان رہے گی سب کے سامنے تم آتش درانی کی
اسسٹنٹ کی حیثیت سے پیش آؤ گی تو تمہارا آؤٹ فٹ بھی میچور
"گرل کی طرح ہونا چاہیے نہ

وہ اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ جتاتے ہوئے ایک ایک لفظ کو چباتے ہوئے ادا کرنے لگا تعبیر نے غصے سے آنکھیں مینچ لیں

اب تم جاسکتی ہو اور یاد رہے کل وقت پر آنا کیونکہ کل گیارہ بجے "میری شوٹنگ ہے اس سے دو گھنٹے پہلے تم مجھے یہاں حاضر چاہئے ہو، وہ کیا ہے نہ اگر کوئی کام میرے دیئے گئے وقت کے مطابق" "!!! نہ ہو تو مجھے بہت غصہ آتا ہے"

اس نے بھرم والے انداز میں کہا جبکہ آخری جملے پر وہ تعبیر کو خوفزدہ کرنے کی کوشش میں تھا جو بنا کچھ کہے اسے گھوری سے

نوازتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی جبکہ وہ یک طرفہ
مسکراہٹ لئے اسے جاتا دیکھ رہا تھا



صبح سے شام ہو گئی اور تم مجھے اب کال کر رہی ہو؟؟ صاف "
صاف کیوں نہیں کہتیں کہ تمہارا سارا دھیان میرے بجائے اس
"دو ٹکے کے نمونے پر ہے

وہ جو بامشکل اپنے بخار میں تپتے وجود کو زحمت دے کر اسے فون
کر چکی تھی اب اس کے تلخ لہجے پر اپنے آنسوؤں پر قابو نہ پاسکی

"آئیز۔۔۔؟؟ تم رورہی ہو؟؟"

وہ اس کی مدھم سی سسکیوں پر تڑپ اٹھا تھا ائیزل نے اپنی چھوٹی
سی سرخ ناک کو رگڑتے ہوئے اپنی سسکیوں پر قابو کیا

آئیز۔۔۔ میری جان۔۔۔ بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے کیا کسی نے کچھ کہا"
"ہے میری جان کو۔۔۔؟

اس بات اس کا لہجہ توقع سے زیادہ نرم تھا
"ضرور یز بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے"
ائیزل کی آواز سے ہی لگ رہا تھا اس کی حالت ٹھیک نہیں تھی

"ائیزل ہوا کیا ہے بتاؤ تو پلیز ز۔۔۔"
ضرور یز کو اب تجسس ہو رہا تھا
"ضرور یز کیا ہم کل مل سکتے ہیں؟؟ تمہارے گھر پر؟؟"

ایزل نے دھیمی سی آواز میں پوچھا
تم حکم کرو ہم آج ہی مل لیتے ہیں "ضرور یز نے بے صبری سے"
کہا

نہیں آج نہیں، کل، ہم کل ملیں گے مجھے تمہیں بہت ضروری"
بات بتانی ہے

ایزل نے ارادہ کرتے ہوئے کہا
ٹھیک ہے ایزل جیسا تم کہو مگر فلحال مجھے تمہاری طبیعت کچھ
"ٹھیک نہیں لگ رہی کیا ہوا ہے تمہیں؟؟ کیا تمہیں بخار ہے؟؟"
اس نے پھر سے فکر مندی سے پوچھا

ہاں شاید۔۔۔" اس کا سر چکرار ہاتھ اس لیے اس سے ٹھیک "
سے بات بھی نہیں کی جا رہی تھی تبھی حریم اس کے لئے سوپ بنا
کر لائی

"ایزل اٹھو میڈیسن لے لو اور یہ سوپ بھی پی لو"
ایزل تم کچھ کھاؤ اور میڈیسن لو ہم کل مل کر بات کریں گے "
"ٹھیک ہے؟؟"

حریم کی آواز سن کر ضروریز کو تھوڑی تسلی ہوئی اور اس نے اپنی
بات مکمل کر کے فون بند کر دیا

"حریم میرا بالکل بھی دل نہیں کر رہا"
ایزل نے اپنی سرخ آنکھوں کو رگڑتے ہوئے بیزار سے بولا
جس پر حریم اسے سختی سے دیکھنے لگی

"کیا ہو گیا اب ایسے کیوں گھور رہی ہو؟؟ کیا کچا جاؤ گی مجھے؟؟"

ایئرل نے اس کی نظروں کو نوٹ کرتے ہوئے کہا جس پر وہ اس کے پاس آ بیٹھی

تم نہ بلکل بھی اپنا خیال نہیں رکھ رہیں، دیکھو ایئرل جو ہونا تھا"

وہ ہو گیا ہے اب آگے کا سوچنا ہے اگر تم اپنی طبیعت پر غور نہیں کرو گی تو آگے کیسے سب کچھ ہینڈل کر پاؤ گی؟؟ اور ویسے بھی اب

"توضور یز بھائی بھی ساتھ ہیں نہ تمہارے

حریم نے نرمی سے اسے سمجھایا جس پر ایئرل خاموش ہو گئی

چلو شاباش اب یہ جلدی سے ختم کرو اور پھر میڈیسن بھی تو لینی"

"ہے نہ"

حریم نے بڑی مشکل سے بہلا پھسلا کر اسے سوپ ہلایا اور دوائی
کھلا کر سلادیا اور وہیں اس کے سرہانے بیٹھ گئی کچھ ہی دیر میں
اینزل سوچکی تھی اور اس کے بخار کی شدت بھی اب کم تھی



وہ صبح سے اٹھ کر گھر کے کاموں میں مصروف ہو چکی تھی پہلے
اس نے سب کے لئے ناشتہ بنایا پھر گھر کے دیگر دوسرے کام
کئے اور اب وہ فریش ہو کر اپنے گیلے بالوں کو سکھانے میں
مصروف تھی

جب اس کی نظر سامنے لگی گھڑی میں گئی جہاں گیارہ سے اوپر
وقت ہو چکا تھا تعبیر کو اب اپنی لا پر واہی پر شدید افسوس ہو رہا تھا

وہ آخر کس طرح اپنی جاب کو بھول سکتی تھی اسے وہاں گیارہ بجے
سے دو گھنٹے پہلے پہنچنا تھا

اففف تعبیر کسی دن وہ غصیدہ کھڑوس شخص تنز کر کر کے "
تمہاری جان ہی نہ لے لے " وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی
جلدی سے ایک نیا سوٹ نکال کر پہننے لگی اور اپنے بالوں کو مکمل
سکھا کر اس نے جلدی سے جاب پر جانے کی تیاری کی

اپنے بابا کو خدا حافظ کہہ کر وہ جلدی جلدی گھر سے نکلی تو سامنے
ہی ایک بڑی سی عالیشان گاڑی کو کھڑا پایا اسے شک ہوا تھا شاید یہ
آتش درانی نے بھیجی ہو مگر اپنا وہم سمجھ کر اس نے قدم آگے
بڑھا دیئے

تب ہی گاڑی کا ڈرائیور نکل کر اس کی جانب آیا اور اپنا موبائل
اس کی جانب بڑھانے لگا جسے وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی

"کال پر سر آتش درانی ہیں"

اب اسے سمجھ آ گیا تھا اس کا اندازہ بالکل ٹھیک تھا اس نے موبائل
لے کر کان پر لگایا تبھی کسی کی رعب دار آواز اس کے سماعتوں
سے ٹکرائی

ابھی اور اسی وقت گاڑی میں بیٹھ کر مینشن پہنچو"

!!! فاسٹ۔۔۔

وہ اسے اپنا حکم سناتا ہوا اسے بولنے کا موقع دیئے بنا فون بند کر گیا
جبکہ آتش سمجھ چکی تھی وہ غصے میں تھا اس لیے موبائل واپس
ڈرائیور کو دے کر گاڑی میں آ بیٹھی

کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ اے ڈی کے مینشن پر موجود تھے ڈرائیور
نے کار کا دروازہ کھولا تو تعبیر اپنا پرس اور موبائل لئے اندر کی
جانب بڑھ گئی



تمہارے ایک بات کیوں سمجھ نہیں آتی؟؟ میں تم سے کتنی بار "
کہوں کہ میں تمہارے اس گھٹیا بیٹے جمال کو اپنی بیٹی نہیں دے

سکتا لگتا ہے تمہیں اس طرح سمجھ نہیں آئے گا مجھے کورٹ کا
"سہارا لینا ہی پڑے گا"

افتخار صاحب اس کی گٹھیا اور بے مقصد باتوں پر جھنجھلا اٹھے جس
پر دوسری جانب سے صرف قہقہہ سنائی دیا جو انہیں مزید تجسس
میں مبتلا کر گیا

آہ۔۔۔ افتخار علی تم بالکل ویسے ہی ہو جیسے کئی سال پہلے ہوا"
کرتے تھے کیا یہ بات بھول گئے تعبیر کے پیدا ہوتے ہی ہمارے
خاندان کے رواج کے مطابق اس کا رشتہ جمال علی سے طے پایا
"تھا تو اب وہ اس ہی کی دلہن بنے گی"

دوسری طرف سے رعب دار آواز میں یہ جملات سنائی دیئے
جس پر انہوں نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں

تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھو مگر ایک بات یاد رکھنا کم از کم جب "
تک میں زندہ ہوں میں اپنی بیٹی کی زندگی برباد نہیں ہونے دوں
گا"

وہ اسے ارادہ بتاتے ہوئے دل میں عہد کرنے لگے

یہ تو ایک سنگین مسئلہ ہے۔۔۔ چلو کوئی نہ اس کا بھی حل ڈھونڈ"

"نکال ہی لیں گے ہم اگر صدی ہی صدی کے کام آتا ہے

معنی خیزی سے کہتا ہوا وہ فون بند کر گیا جبکہ افتخار صاحب ایک بار

پھر پریشانی کی زد میں آچکے تھے



جب وہ مینشن کے اندر آئی تو سامنے کچھ ملازم سر جھکائے کھڑے
تھے جیسے شاید کچھ ہوا ہو تعبیر نے نا سمجھی سے ان ملازموں کو
دیکھ رہا تھی تھی جن کے چہروں پر خوف نمایاں تھا

ابھی وہ یہی کھڑی صورت حال کو پھانپنے کی کوشش کر رہی تھی
جب آتش درانی کے کمرے سے توڑ پھوڑ کی آوازیں آنے لگیں
وہ یک دم چونکی سب کے سب نوکر کھڑے تھر تھر کانپ رہے
تھے

تعبیر کی نظر اس کے کمرے کے بند دروازے پر گئی جو دھڑام کی
آواز سے کھلا اور ایک ملازم بڑی بے دردی سے باہر آگرا جس
کے ہاتھ جڑے ہوئے تھے قمیص جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی تھی
حالت ناقابل یقین تھی

صاحب جی مجھے معاف کر دیں خدا کا واسطہ مجھے بخش
"دیں۔۔۔"

وہ مسلسل گڑ گڑاتے ہوئے بے بسی سے زمین پر پڑ اپنی زندگی کی
بھیک مانگ رہا تھا اس کی ایسی حالت پر جہاں سب ملازم اپنے
انجام کا سوچ کر کانپنے لگے وہیں تعبیر کو اس بے س لاچار غربت
کے مارے آدمی پر ترس آنے لگا

"معاف کروں ہاں؟؟؟"

وہ جواب تک ترس کھائی ہوئی نگاہوں سے اس ملازم کو دیکھ رہی تھی اس بپھرے ہوئے شیر کے اچانک کمرے باہر آنے پر خوفگی سے اس سر پھرے انسان کو دیکھنے لگی جو اس وقت صرف ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس تھا جس سے اس کی ورزشی جسامت صاف واضح دکھائی دے رہی تھی

کیسے معاف کر دوں ہاں؟؟؟ جو غلطی تم نے کی ہے وہ ناقابل "معافی ہے سمجھے۔۔۔ اب دفع ہو جاؤ یہاں سے اور ایک آئندہ "کے بعد اپنی یہ منحوس صورت میرے سامنے نہ لانا

وہ دونوں ہاتھوں سے اس کے گریبان کو جھنجھوڑتے ہوئے اسے
دور دھکیلتا ہوا ایک نظریں کی جانب کھڑی تعبیر پر ڈال کر اندر
چلا گیا جبکہ اس کی نظروں سے ہی تعبیر کو خود آ رہا تھا اسے سمجھ
نہیں آ رہا رہا تھا وہ اس شخص کے سامنے کیسے جائے گی

"تمہیں اندر آنے کے لئے اسپیشلی انویسٹیشن دینا پڑے گا؟؟؟"

وہ پلٹ کر واپس باہر آیا اور تعبیر سے مخاطب ہوتے ہوئے

باقاعدہ غرر انے لگا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں آتے کے ساتھ ہی

اوپر کی جانب چل دی جب وہ کمرے میں آئی تو وہ سامنے صوفے

پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا اسے ہی گھور رہا تھا

"سور می سر میں لیٹ ہو گئی"

تعبیر نے مختصر سے الفاظ کہے اور نظریں جھکا گئی جبکہ آتش درانی
مسلل اس ہی کا جائزہ لے رہا تھا لائٹ پنک کلر کی شلوار قمیض
سر پر دوپٹہ ہینڈ بیگ لئے وہ آج بھی بہت سادہ سی لگ رہی تھی
جبکہ بال دوپٹے کے اندر آزاد تھے

"لیٹ؟؟؟ اسے تم لیٹ کہتی ہو؟؟؟"

وہ بغور اسے گھورتے ہوئے گھمبیر لہجے میں مخاطب ہوا جس پر
تعبیر اسے دیکھنے لگی

تم جانتی بھی تھیں کہ آج گیارہ بجے میری شوٹنگ ہے اور تم"

اب آرہی ہو؟؟؟ جبکہ میں نے تمہیں اس سے بھی دو گھنٹے پہلے کا
وقت دیا تھا

اس کا لہجہ اب بھی ویسا ہی تھا

سو سوری سر میں مصروف تھی تو وقت کا پتا ہی نہیں چلا!!!"

تعبیر اس کی نظروں سے گھبراتے ہوئے بار بار اپنا ڈوپٹہ صحیح کر رہی تھی آتش نے اسے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے دیکھا

مصروف؟؟؟ تعبیر علی اب تک تو تمہیں اچھے سے سمجھ لینا"

چاہیے کہ تمہاری ساری مصروفیات صرف میرے کاموں کی وجہ سے ہونی چاہیے

وہ ذو معنی الفاظ کہتا ہوا اسے حیرت سے دیکھنے پر مجبور کر گیا

"میں کچھ سمجھی نہیں۔۔۔"

تعبیر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی جس پر وہ ایک اسٹائل سے کھڑا
ہو کر اس کی جانب آیا اور بالکل سامنے آرکا

مطلب صاف ہے۔۔۔ میں چاہتا ہوں آج سے تم صرف "
میرے کام میں مصروف رہو۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم صرف
"میرے بارے میں سوچو۔۔۔"

آتش نے لہجے میں خماری لائے اپنی نظریں اس کی نازک سی
گردن پر مرکوز کرتے ہوئے کہا جبکہ تعبیر کو اس کے یہ معنی
خیزی سے کہے گئے الفاظوں کا مطلب بالکل سمجھ نہ آیا تھا جس پر
وہ ایبروکازاویہ بنائے اسے دیکھنے لگی

"!!! میرا مطلب۔۔۔ میرے کام کے بارے میں سوچو"
اپنی بات درست کرتا ہوا وہ اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے
دوسری جانب رخ کر گیا تعبیر کو وہ شخص بالکل سمجھ نہیں آتا تھا
آخر کس قدر عجیب شخصیت کا مالک تھا وہ کبھی کچھ تو کچھ ہوتا تھا

"سرنیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہوگا۔۔۔"
تعبیر نے دھیمے لہجے میں تلافی کرنا چاہی
"نیکسٹ ٹائم ایسا میں ہونے بھی نہیں دوں گا"
آتش نے ایک نظر ابھرا چکائے اس کی جانب دیکھا جس پر وہ
اسے دیکھنے لگی

کل سے تم۔۔۔ میرے اٹھنے سے پہلے میرے مینشن پر موجود"
ہوؤں گی۔۔۔ میرے اٹھنے سے پہلے میرا پہننے والا اگلا ڈریس،
میرا بریک فاسٹ، میری شوٹ وغیرہ کے جھنجھٹ تم خود
"سنجھالا کرو گی

وہ حیرانگی سے سامنے کھڑے وجود کو دیکھی جا رہی تھی جو
شوہروں کی طرح اس پر حکم صادر کئے جا رہا تھا تعبیر کو وہ اس
وقت زہر لگ تھا

کل سے تم روز خود مجھے میرے روم میں اٹھانے آیا کرو گی ورنہ"
"اپنی شوٹ مس یا لیٹ ہونے کا سارا حساب میں تم سے لوں گا
ایک اور بار اس نے لہجے میں سختی لائے سامنے کھڑی لڑکی کو ڈرایا

اور یاد رہے کل اگر تم وقت پر نہ آئیں تو میں تمہیں یہاں "
پر منٹ رکھ لوں گا۔۔۔ اور پھر ایسا نہ ہو اس دن کے بعد سے تم
مجھے نہیں بلکہ میں خود تمہیں اٹھانے آؤں۔۔۔

وہ معنی خیزی سے کہتا ہوا ایک طرف مسکرا کر اس کی آنکھوں میں
جھانکنے لگا جو خاموش کھڑی سخت تاثرات لئے اسے گھور رہی
تھی

اب سارا وقت یہیں کھڑے رہ کر گزار دینا ہے؟؟ جا کے چیخ "
کرو اپنا حلیہ درست کرو آدھا گھنٹہ ہے تمہارے پاس !!! ناؤ
"!!! گو

وہ حکمیہ انداز میں کہتا ہوا خود وارڈروب کی جانب چل دیا جبکہ وہ خاموشی سے اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی نیچے کی جانب چل دی



حریم جی مجھے نہیں پتا مجھے آپ سے آج ہی ملنا ہے دل کر رہا ہے "
"میرا پلیرز زمان جائیں

وہ معصومیت بھرا میسج لکھتا ہوا دل پر ہاتھ رکھے اسے یاد کرنے لگا
جبکہ دوسری جانب وہ اس کا میسج پڑھ کر بوکھلا اٹھی

کیا ہو گیا ہے شاویرز میں یونیورسٹی میں ہوں یہاں سے نہیں آ
"سکتی۔۔۔"

وہ اس وقت ڈانسنگ کلاسز میں بیڑی تھی مگر ساتھ ہی شاویز سے
میسیج پر بات بھی کر رہی تھی جبکہ اس کا میسیج پڑھ کر شاویز کے
چہرے کا زاویہ بگڑا

"مگر مجھے آج ہی ملنا تھا۔۔۔"

اس کے پاس ایک اور بار شاویز کا میسیج ریسیو ہوا جس میں میسیج کے
آگے سیڈ ایموجی بھی تھے جسے دیکھ کر بے ساختہ حریم کے
چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی

"اچھا اور وہ کیسے؟؟"

اس نے اپنا میسج سینڈ کیا پھر کافی دیر تک روپلائے نہ آنے کے بعد وہ اپنی باقی کی کلاسز میں مصروف ہو گئی اب بھی اس کے دو لیکچر باقی تھے جب شاویز کی کال آنے لگی

اس نے بڑی مشکل سے کال ریسیو کی کیونکہ وہ اس وقت لیکچر میں بیزی تھی اور سب سے پیچھے بیٹھنے کے باعث اسے کال ریسیو کرنے کا موقع مل گیا تھا

"کہو شاویز کیا ہوا؟؟؟"

اس نے سرگوشی نما انداز میں کہا

حریم جی لیکچر ختم ہوتے ہی باہر آجائیں میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں

شاویز نے سادہ سے لہجے میں کہا جس پر وہ حیران ہوئی

"کیا باہر؟؟ مگر ابھی؟؟ میرا مطلب۔۔۔"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب حوریہ کی نظر حریم پر گئی شک تو اسے پہلے ہی تھا مگر اب اسے کنفرم ہونے لگا تھا کہ حریم اور شاویز کے درمیان کچھ تھا وہ سیٹ سے اٹھی

سر کیا آپ حریم کو آگے والی سیٹ پر بٹھا دیں گے یہ کب سے "موبائل پر لگی پڑھی ہے اس کی بک بک کے چکر میں مجھے لیکچر سمجھنے میں مشکل ہو رہی ہے"

وہ ایک ادا سے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر
سب لوگ حریم کی جانب متوجہ ہوئے جس نے جلدی سے کان
پر سے فون ہٹا کر اپنے بیگ میں ڈال لیا

مس حریم آپ لیکچر کے دوران موبائل یوز کر رہی ہیں؟؟؟"
آپ کو ایسا کرنے کی اجازت کس نے دی ہے؟؟؟" پروفیسر کے
سخت لہجے پر جہاں وہ ڈری تھی وہیں حوریہ فاتحانہ انداز سے اسے
دیکھ رہی تھی

سوسوری سروہ میری فرینڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں تو اس ہی کی "
"کال تھی۔۔۔"

وہ کھڑے ہوتے ہوئے شرمندہ سے انداز میں کہنے لگی

تو آپ موبائل سائلنٹ کیوں نہیں کر دیتیں؟؟ یا پھر آپ "
کلاس سے باہر چلے جائیں تاکہ آپکی وجہ سے باقی کے اسٹوڈینٹس
"ڈسٹرب نہ ہوں

پروفیسر اس کی اچھی خاصی انسلٹ کر چکے تھے جس پر وہ شرمندہ
سے انداز میں ایک نظر حوریہ ہر ڈال کر اپنا بیگ لئے باہر چلی گئی

اور نہیں تو کیا نہ خود پڑھتے ہیں نہ دوسروں کو پڑھنے دیتے ہیں "
"انپرٹھ جاہل لوگ

حوریہ اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے ایک اسٹائل سے اپنی سیٹ پر
بیٹھ کر بڑبڑائی تھی

اس حور یہ کی بچی کو آخر مجھ سے مسئلہ کیا ہے؟؟ جب دیکھو کوئی "
نہ کوئی الٹی حرکت کر کے ہی دم لیتی ہے یہ پتا نہیں کب گزریں
گے یہ چار سال اور کب جان چھوٹے گی اس حور یہ نامی بلا سے
"میری

وہ باقاعدہ تیز آواز میں بڑبڑاتی ہوئی یونیورسٹی سے باہر نکل آئی
جہاں شاویز کھڑا اس ہی کے انتظار میں تھا
"حریم جی؟؟ کیا ہوا ہے اتنی غصے میں کیوں ہیں آپ؟؟"
شاویز اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سمجھ چکا تھا یقیناً اس نے
ایسے ہی کال نہیں کاٹی تھی حریم بنا کچھ کہے بانیٹ پر آ بیٹھی تو اس
نے ڈرائیو اسٹارٹ کی

"حریم جی پلیزز زکچھ تو بتائیں ہوا کیا آخر؟؟"

کافی دیر بعد وہ لوگ ایک ریسٹورنٹ پر ر کے تھے شاویرز اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود سامنے والی کرسی پر آ بیٹھا جبکہ

حریم کا موڈ اب بہت زیادہ خراب ہو چکا تھا

ہونا کیا ہے آخر؟؟؟ یہ حوریہ کی بچی ہر جگہ اپنا نمبر بڑھانے کا "موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی سب کے سامنے اس نے میری انسٹ کی ہے"

شاویرز کی توقع سے کئی زیادہ وہ غصے میں تھی جی بھی تو بھڑک کر کہنے لگی جبکہ شاویرز نظریں اس کی سرخ ناک پر جمائے اسے دیکھنے لگا

"تو آخر اس نے ایسا کیوں کیا؟؟؟"

شاویز کے معصومانہ سوال پر حریم اسے گھورنے لگی

"تمہاری وجہ سے۔۔۔"

شاویز نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

"میری وجہ سے؟؟ مگر کیوں میں نے کیا کیا حریم جی؟؟"

اس نے انتہائی معصومیت سے کہا جس پر حریم ایبر واچکائے اسے
دیکھنے لگی

وہ تمہارے ساتھ دوستی کرنا چاہتی تھی جبھی مجھ سے جلتی ہے،"

"جل ککڑی کہیں کی

وہ ناک کے نتھنے پھلائے غصے سے کہنے لگی جس پر شاویز کے
چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی تبھی اس نے آرڈر دیا اور پر سے
اس کی جانب متوجہ ہوا

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟؟؟"

اسے اپنی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر وہ جو غصے میں تھی
آنکھیں چھوٹی کئے پوچھنے لگی

کچھ نہیں بس دیکھ رہا تھا آپ غصے میں بھی کتنی کیوٹ لگتی ہو"

"بلکل ڈول جیسی"

شاویز کے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے جس پر حریم نے بلش
کیا تھا



"کیا اس کے ساتھ کوئی ڈوپٹہ نہیں ہے؟؟"

وہ اس وقت بالکل ایک سیکریٹری ٹائپ آؤٹ فٹ زیب تن کئے
شیشے کے سامنے کھڑی ان کپڑوں کا جائزہ لے رہی تھی اس کی
بات پر سامنے کھڑی ڈیزائنر مسکرائی

سوری میم اس طرح کے آؤٹ فٹس کے ساتھ کوئی بھی ڈوپٹہ "

وغیرہ نہیں ہوتا اور نہ ہی سوٹ کرے گا۔۔۔ ویسے بھی آپ اس
"سوٹ میں بہت پیاری لگ رہی ہیں

اس لڑکی نے تعبیر کو سرتا پیر دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا مگر اس
کے چہرے پر تو پریشانی والے تاثرات تھے

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن میں بناؤ پٹے کے کیسے کسی کے بھی "
 "!!! سامنے جاسکتی ہوں۔۔۔

تعبیر نے ایک نظر خود پر ڈال کر معصومیت سے کہا جبکہ باہر کھڑا
 آتش اس کے الفاظ سن چکا تھا

وہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کر اندر آیا جس پر وہ دونوں ہی
 چونکیں آتش نے آتے کے ساتھ ہی ڈیزائنر گرل کو اشارے
 سے وہاں سے بھیج دیا جبکہ اب صرف وہ دونوں ہی وہاں موجود
 تھے

آتش نے اسے سر تا پیر دیکھا اسکا بے بلوکلر کی پینٹ ساتھ ہم
 رنگ کوٹ جس کے اندر وائٹ کلر کی شرٹ تھی کھلے بالوں کے

ساتھ ہلکا سا میک اپ کئے ایک ہاتھ میں گھڑی جبکہ دوسرے ہاتھ میں بریسلٹ تھا پیروں میں اونچی ہیل وہ کہیں سے بھی پہلی والی تعبیر نہیں لگ رہی تھی بلاشبہ وہ آتش درانی کے دل کو بھا رہی تھی

"!!!، ہم تو ریڈی ہو گئیں تم"

وہ اپنی نیلی آنکھوں سے اپنے مخصوص انداز میں دیکھتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا جواب تک چہرے پر پریشانی لئے کھڑی تھی جس پر آتش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا وہ سن چکا تھا اس کی پریشانی کی وجہ مگر انجان بننے لگا

وہ۔۔۔ سر میں ان کپڑوں میں آپ کے ساتھ باہر نہیں جا
"سکتی۔۔۔"

اس نے کتراتے ہوئے کہا جس پر وہ آتش کی پیشانی پر شکن نمودار
ہوئی

"کیا مطلب میرے ساتھ نہیں جا سکتیں؟؟؟"
پورے جملے میں اس نے صرف یہی بات نوٹ کی تھی جس پر
تعبیر اسے دیکھنے لگی

سر میرے کہنے کا مطلب ہے کہ۔۔۔ میں ان کپڑوں میں کہیں
بھی نہیں جا سکتی نہ کسی کے سامنے آ سکتی ہوں۔۔۔ کیونکہ اس

کے ساتھ کوئی ڈوپٹہ نہیں جس سے۔۔۔ میں خود کو کو دور کر
"سکوں۔۔۔"

ایک پل کے لیے آتش کو اس کی بات اچھی لگی تھی مگر جیسا کہ
اسے ہمیشہ صرف اپنے مطلب کی بات پر غور کرنے کی عادت
ہو چکی تھی اس نے تعبیر کی ایک اور بات پکڑی

ہمم یعنی تم ڈوپٹے کے بنا کسی کے بھی سامنے نہیں آ
"!!! سکتیں"

آتش نے سر ہلاتے ہوئے کہا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
"مگر میرے سامنے تو آچکی ہو۔۔۔ پھر میں کیا سمجھوں۔۔۔"

وہ شرارتی لہجے میں کہتا ہوا اسے اچھا خاصا شرمندہ کر چکا تھا وہ کنفیوز سے انداز میں کھڑی آتش درانی کو دیکھ رہی تھی واقعی وہ اس وقت اس کے سامنے ہی تو کھڑی تھی اس نے جلدی سے دونوں ہاتھوں سے اپنے لمبے بالوں کو آگے کیا اس کے اس عمل کی اسپیڈ پر آتش نے بامشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی

سوری سربٹ میں آپ کے سامنے نہیں آئی آپ خود یہاں "!!! آئے ہیں

تعبیر نے اسے یاد کراتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا "اٹس اوکے سوری کی کوئی ضرورت نہیں"

وہ ایک بار پھر اپنے مطلب کی بات پر بڑی ڈھیٹائی سے کہتا ہوا اسے حیران کر گیا تھا

جبکہ اب وہ سامنے ہینگ ہوئے آؤٹ فٹرز میں سے اسکاف ڈھونڈ رہا تھا آتش نے ریڈ کلر کا اسکاف نکالا جو درمیانے سائز کا دکھتا تھا جس میں وائٹ ڈورز بنے ہوئے تھے

یہ لو اسے ٹھیک سے سیٹ کر لو آئی ہو پ اب تمہیں کوئی پرابلم " نہیں ہوگی

آتش نے اسکاف اس کی جانب بڑھایا جس پر وہ اسے تھام کر جیسے کے سامنے اپنے گلے میں وہ اسکاف سیٹ کرنے لگی جو واقعی اس کے ایسے سوٹ پر بہت میچ کر رہا تھا تعبیر نے شکر یہ ادا کرنے کے بجائے اسے نگاہوں سے اشارہ کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"پینیڈینٹ کہاں ہے تمہارا؟؟؟"

ابھی وہ لوگ باہر کی جانب بڑھتے جب آتش کی نظر اس کے نازک سے گلے پر گئی جہاں ہمیشہ رہنے والا پینیڈینٹ آج موجود نہ تھا

وہ آپکے کہنے پر انہوں نے مجھے دوسری جیولری دی تھی تو اس " لیے میں نے یہ وایچ اور یہ بریسلٹ پہنا ہے بس۔۔۔ اس نے مختصر سا کہا اور خاموش ہو گئی جب آتش نے ہاتھ بڑھایا

"مجھے وہ پینیڈینٹ دو۔۔۔"

آتش نے نرمی سے کہا جس پر وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی
"!!! سنا نہیں تم نے؟؟ وہ پینیڈینٹ دو مجھے"

اس بار اس کا لہجہ تھوڑا سخت تھا

جس پر وہ ایک نظر سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اپنے ہینڈ بیگ
سے اپنا وہ نازک سا پینڈینٹ نکال کر اسے تھمایا جسے وہ بڑی غور
سے دیکھنے لگا

"!!! ہلنا بلکل بھی مت"

وہ اسے عجیب سے الفاظ کہتا ہوا اس کے پشت پر آکھڑا ہوا تعبیر
سمجھ نہیں پار ہی تھی وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا تبھی آتش نے اس
پینڈینٹ کو تعبیر کے گلے میں پہنایا اور اس کے بالوں کو چھوئے بنا
اس کے سامنے آکھڑا ہوا

"!!! انہیں ٹھیک کر لو"

اسے پتا تھا اگر وہ مزید اس کے قریب جاتا تو یقیناً اس چھوٹی سی لڑکی کو اس کی یہ حرکت سخت ناگوار گزرتی اس لئے اس کے بالوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر تعبیر نے بالوں کو درست کیا

آج کے بعد مجھے یہ پینڈینٹ تمہارے گلے میں موجود چاہئے"
"اسے تب تک مت اتارنا جب تک میں نہ کہوں
وہ ذو معنی الفاظ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ وہیں کھڑی کھڑی
اس کی حرکتوں پر حیران تھی

وہ لوگ شوٹ پر پہنچ چکے تھے ہر ایک کی نظر آتش پر تھی مگر ان میں جو وجود سب سے زیادہ شکوہ ہوا تھا وہ تھا حاشر خانزادہ کیونکہ وہ تعبیر کو اچانک سے وہ بھی آتش درانی کے ساتھ دیکھ کر انتہا کا حیران ہوا تھا

"س۔۔۔"

ابھی پروڈیو سر میک اپ آرٹسٹ کو لے کر آہی رہا تھا جب آتش نے اسے ہاتھ کے اشارے سے وہیں روکا

"پہلے میں چہنچ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے کہنے لگا جس پر پروڈیو سر نے ایک لڑکے کو کہہ کر
آتش درانی کے روم میں ڈریس بھجوا دیا جبکہ تعبیر وہیں انجانوں
کی طرح کھڑی سامنے لگے سیٹ اپ کو دیکھ رہی تھی

یہ بہت خوبصورت جگہ تھی اس لیے بھی کیونکہ سیٹ اپ سمندر
کے بالکل پاس لگایا گیا تھا تعبیر کی نظر دوڑتے ہوئے سامنے
سمندر پر گئی جس کی لہریں شور مچاتے ہوئے اسے بہت اچھی لگ
رہی تھیں

اسے شروع سے ہی سمندر پسند تھا لیکن وہ اکثر کم ہی جایا کرتی
تھی سالوں میں کبھی ایک بار۔۔۔ کیونکہ سمندر کی لہروں کی
ٹھنڈی ہوائیں جب اس کے وجود سے ٹکراتی تھیں جہاں اسے

بے انتہا سکون ساملتا تھا وہیں اس کے اندر کا انسان پھٹ پڑنے لگتا
تھا اس سے اپنے آنسوؤں ضبط نہیں کیے جاتے تھے

"تم بھی چلو میرے ساتھ۔۔۔"

وہ جو سمندر کو گہری نگاہوں سے مسلسل دیکھی جا رہی تھی آتش
کی آواز پر اس کی جانب متوجہ ہوئی آتش تعبیر پر حاشر کی نظریں
محسوس کر چکا تھا حاشر اسے پہچان چکا تھا مگر تعبیر نے اب تک
اسے دیکھا بھی نہ تھا کیونکہ وہ جہاں میک اپ کر رہا تھا وہ اس
سے کافی دور تھی

"!!! جی سر۔۔۔"

تم میری اجازت کے بنا کہیں نہیں جاؤ گی جب تک میں واپس "
 "!!! نہیں آ جاتا تم یہی رہو گی۔۔۔

آتش نے تعبیر کو سنجیدگی سے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگی ایک نظر تعبیر کے پینڈینٹ پر ڈال کر وہ روم کے اندر چلیج کرنے کے غرض سے چلا گیا

تعبیر وہیں کھڑی کھڑی ادھر ادھر اُدھر اُدھر ٹہلنے لگی جب اس کی نظر
سامنے بڑی سی گیلری پر گئی جہاں سے باہر کا خوبصورت منظر

صاف واضح دکھائی دے رہا تھا تعبیر دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی
اس بالکنی کی جانب آئی

اب اس کا سارا دھیان سمندر کی لہروں پر تھا تیز ہوائیں اس کے
بالوں کو بکھرا چکی تھیں کافی دیر سے وہ یہاں آنکھیں بند کئے
کھڑی تھی یہ ٹھنڈی ہوائیں اس کے جسم سے اتر کر اس کی روح
تک کو سکون بخش رہی تھیں اسے پتا ہی نہ چلا کہ یہاں کھڑے
ہوئے اسے کتنا وقت ہو چکا تھا

آتش جب چلیج کر کے باہر آیا تو وہ وہاں نہ تھی نجانے آتش کو اس
کایوں حکم نہ ماننا بہت بڑا لگا تھا وہ غصے سے ادھر ادھر دیکھنے لگا

جب اس کی نظر سامنے بالکنی پر گئی وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا اس کی جانب بڑھا

ابھی وہ اس سے تلخ کلامی کا مظاہرہ کرتا جب اس کی نظر تعبیر کے صاف شفاف ہر گناہ سے پاک چہرے پر گئی اس کا غصہ ایک دم تھم سا گیا وہ آنکھیں بند کئے چہرے پر سکون بھری مسکراہٹ لئے کھڑی اب تک اپنی دنیا میں مگن تھی

جبکہ وہ اس کے بالکل قریب کھڑا اس کے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا اس کی بند آنکھیں، اس کے گلابی ہونٹ اور پھر اس کے اڑتے ہوئے اسکاف میں سے اس کی وہ نازک سی گردن وہ جو

کبھی شراب کے نشے میں بھی اتنا نہ بہکتا تھا وہ شخص یہاں آ کر
بہک سا جاتا تھا

وہ اپنی دنیا میں اتنی زیادہ مگن تھی کہ پاس کھڑے آتش کی
موجودگی محسوس نہ کر سکی جبکہ وہ اس کی قربت سے مزید بہکتا
ہو اس کے قریب آنے لگا تعبیر کے اڑتے ہوئے بال آتش کے
چہرے کو چھونے لگے

آتش نے اس کے بکھرے ہوئے بالوں کو اپنی شہادت کی انگلی
سے اس کے چہرے پر سے ہٹانا چاہا جس پر وہ اچانک چونک کر دو
قدم دور ہوئی تو آتش بھی تھوڑا سا چونکا شاید اس کی توجہ کا مرکز
ٹوٹا چکا تھا

"آپ۔۔۔"

وہ جلدی سے اپنا اسکاف ٹھیک کرنے لگی اور بالوں کو کان کے
پیچھے کرتی ہوئی کڑ بڑائی

میں نے تم سے کہا تھا نہ وہاں سے مت جانا اور تم بناتائے یہاں "
"!!! آ کر کھڑی ہو۔۔۔"

آتش نے اپنا بھرم رکھنا کے لیے اسے بلیم کیا جس پر وہ اسے
دیکھنے لگی

سوری سر۔۔۔ میں نے آپ کا کافی ویٹ کیا مگر "

"!!! آپ۔۔۔"

وہ مزید اس کی نظروں کی تپش برداشت نہ کر پائی اور نظریں جھکا گئی جس وجہ سے اس کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

"!!!خیر چلو میرے ساتھ"

وہ اسے حکم دیتا ہوا ایک نظر اس کے ٹھیک ہوئے اسکاف پر ڈال کر آگے چل پڑا جبکہ وہ بھی اس کے پیچھے چل دی آتش کو اس کا یوں اپنے پیچھے پیچھے آنا تھوڑا اچھا سا لگ رہا تھا یا شاید یہ سب حاشر خانزادہ کو دیکھانے کے لیے ایسا کر رہا تھا

جیسے ہی وہ لوگ باہر آئے ایک خوبصورت سی لڑکی آتش کی جانب بڑھی اور بڑی بے باکی سے اس کے گلے لگ گئی جس پر

تعبیر سٹپے انداز میں اسے دیکھنے لگی جبکہ آتش کو خود بھی کرن
جابر کا یہ انداز بالکل پسند نہ آیا

کیسے ہو آتش۔۔۔ اور اس دن تمہارا موڈ اتنا خراب کیوں تھا تم "
پوری شوٹنگ میں ڈائیلاگ کے علاوہ مزید کچھ نہ بولے بلکہ بالکل
"خاموش رہے تھے۔۔۔"

کرن نے اس کے بالکل قریب آکر یہ الفاظ ادا کئے تھے
"تم جانتی ہو میں ایسا ہی ہوں۔۔۔ خیر تمہیں چلنا نہیں ہے؟؟؟"
آتش نے سنجیدگی سے کہا

اففف اللہ میں یہاں آئی تھی ڈریس چینج کرنے تمہیں دیکھ کر "
"وہ بھی بھول گئی تم جاؤ میں بس یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔"

وہ عجلت میں کہتی ہوئی اندر کو بھاگی جبکہ آتش نے ایک نظر تعبیر
کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اب نظریں جھکا گئی

"!!! سب ریڈی ہیں؟؟؟ اوکے لائٹ کیمرہ ایکشن۔۔۔"

کچھ ہی دیر میں ان کی شوٹنگ اسٹارٹ ہو چکی تھی سمندر پر
خوبصورت پھولوں سے سجے لمبے سے پل پر وہ دونوں کھڑے
ایکٹنگ کر رہے تھے آتش دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں
کتے پل کے کنارے کھڑا سمندر کو دیکھ رہا تھا جب کرن جابر اس
کی پشت پر جا لگی

سالار مجھے پتا تھا تم ضرور آؤ گے۔۔ میں جانتی تھی جتنی محبت "
"مجھے تم سے ہے اتنی ہی تمہیں بھی مجھ سے ہے۔۔۔
کرن نے اپنا ڈائیلاگ کہا اور اپنے آنسوؤں کو صاف کرنے لگی جب
آتش نے اسے خود سے دور کیا

ہے نہیں تھی۔۔۔ اب میں صرف اور صرف اپنی میرب کا "
"ہوں۔۔۔ بتاؤ کیوں بلایا مجھے؟؟
وہ سخت لہجے میں کہتا ہوا اپنے الفاظوں سے اسے دکھ پہنچا گیا تھا
جس پر وہ تنزیہ انداز میں مسکرائی

اچھا۔۔۔ چند دن کے رشتے کے لئے تم سالوں کی محبت چھوڑ کر "
جار ہے ہو!!! تو پھر میری ایک بات کان کھول کر سن لو!!! تم

کبھی اس کے ساتھ خوش نہیں رہ پاؤ گے تم واپس میرے پاس
"آؤ گے مگر تب بہت دیر ہو چکی ہو گی

کرن نے ایک انداز سے اپنے ڈانٹا گز کہے تھے ان کی شوٹنگ یوں
ہی جاری تھی جبکہ تعبیر پوری دلچسپی سے ان کی شوٹنگ دیکھ رہی
تھی



فور گاڈ سیک آئیزل۔۔۔ ایک گھنٹہ ہو چکا ہے تمہیں یہاں بیٹھے
بیٹھے۔۔۔ آخر اس قدر بھیانک خاموشی کا میں کیا مطلب
"!!! سمجھوں؟؟ تم مجھے مزید تجسس میں مبتلا کر رہی ہو

وہ جو کب سے اس کے سامنے خاموش بیٹھی زمین کو گھوری
جارہی تھی اب اس کی جانب سنجیدگی سے دیکھنے لگی ضروریز اس کی
خاموشی پر بے انتہا کاحیران تھا آخر وہ وہ تھی جو اگر کسی میت میں
بھی چلے جائے تو وہاں شور مچ جائے پھر وہ آج کیسے خاموش تھی

ضروریز تمہیں میری قسم کھانی ہوگی کہ یہ بات سننے کے بعد تم "
"!!! مجھے قصور وار ہر گز نہیں سمجھو گے

وہ اسے سنجیدگی سے کہتی ہوئی مزید تجسس میں ڈال گئی ضروریز
نے اپنے لمبے بالوں کو جس اس وقت کھلے تھے واپس سیٹ کر
کے باندھا اور اس کے سامنے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بیٹھا

آئیز دیکھو۔۔۔ جو بھی بات ہے مجھے بتادو تم جانتی ہو میں تم پر " غصہ نہیں کروں گا۔۔۔ پھر چاہے اس کے لئے مجھے خود کو آج "پوری رات نشے میں ہی کیوں نہ رکھنا پڑے۔۔۔"

ضوریز نے گمبھیر لہجے میں کہا ائیزل نے ایک نظر اسے پھر اس کے ہاتھ میں اپنے ہاتھ کو دیکھا اس کی آنکھ سے ایک آنسوں چھلک کر چہرے پر آٹھہر اضوریز کو کا دل دھڑکا تھا

"ریز وہ ار تھی۔۔۔"

وہ کچھ بتانے لگی لیکن رکی ائیزل کے منہ سے ار تھی کا نام سن کر وہ سخت تاثرات لئے اسے دیکھنے لگا مگر پھر نظریں جھکا گیا جیسے مزید سننا چاہ رہا ہو

""ریرز میں اس کے نکاح میں ہوں""

وہ جو اپنا غصہ ضبط کئے بیٹھا تھا ائیزل کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا وہ ایک جھٹکے سے کھڑا ہوا ساتھ ہی ائیزل بھی کھڑی ہوئی اسے جس بات کا ڈر تھا شاید وہی ہونے والا تھا

تمہیں واسطہ ہے یہ مت کہنا کہ تم نے مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔"

"کہہ دو یہ جھوٹ ہے۔۔۔"

وہ گھمبیر لہجے کہنے لگا جبکہ ائیزل کے آنسوؤں ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے

ریز میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا یہ سب کب ہوا مجھے "
"یہ بھی نہیں پتا میں اس وقت بہت چھوٹی تھی اور پھر۔۔۔"

وہ اسے ساری کہانی بتانے لگی تھی وہ کھڑا سا کت سا سر جھکائے
اس کی باتیں سن رہا تھا اس کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ چکا تھا وہ پہلے
تو ایسا نہ تھا جیسا آج وہ لگ رہا تھا

ریز تم میری مدد کرو گے نہ تم مجھ سے دور تو نہیں جاؤ گے "
"نہ۔۔۔ ریز میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی۔۔۔"

وہ التجائی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جبکہ وہ خالی نظروں
سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے اس کے اندر بہت کچھ ٹوٹ گیا ہو

ریز میں جانتی ہوں یہ سب بہت برا ہوا ہے لیکن ہم مل کر سب "
کچھ ٹھیک کر دیں گے بہت جلد سب پہلے جیسا ہو جائے گا اور
"ہم۔۔۔ ہم پھر سے ایک ہو جائیں گے۔۔۔"

اینزل نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا جس پر وہ پہلے تو اسے دیکھنے
لگا پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹتا ہوا اپنے گھر سے باہر لایا

"ریز چھوڑو مجھے یہ کیا کر رہے ہو تم؟؟؟"
اینزل کی مزاحمت پر اس کی گرفت ڈھیلی پڑھی ضرور نے اس کا
ہاتھ جھٹکا اور دروازہ بند کرنے لگا جب وہ اس کے قریب آئی
ریز پلیز ز ایسا نہ کرو میں کہہ رہی ہوں نہ ہم مل کر سب کچھ "
"ٹھیک کر لیں گے۔۔۔"

اس نے اپنے بہتے آنسوؤں کی پرواہ کیے بنا اسے روکنا چاہا جس پر وہ
اسے دیکھنے لگا

"مجھے اکیلے رہنا ہے۔۔۔"

ضوریز نے مختصر سا کہا اور پھر سے دروازہ بند کرنے لگا مگر وہ

دروازے کے نیچے آر کی

"ریشتم مجھے تکلیف دے رہے ہو۔۔۔"

آئیزل نے سرخ آنکھیں لئے تڑپ کر کہا

ائیزل میں نہیں چاہتا اس وقت میں تمہارے ساتھ غلط طریقے"

سے پیش آؤں۔۔۔ بہتر یہی ہو گا تم یہاں سے چلے جاؤ اور میں

نے تم سے کہا تھا نہ کہ میں تم پر غصہ نہیں کر سکتا البتہ اس کے

بجائے میں اپنے ساتھ جو چاہے کروں تمہیں اس سے کوئی غرض
!!! نہیں ہونا چاہیے

ضوری نے سنجیدگی سے کہا اور ایک جھٹکے سے اسے دور کرتا ہوا
دروازہ بند کر گیا جبکہ وہ وہیں ساکت سی کھڑی اس بند دروازے
کو تک رہی تھی جو شاید اسکے لئے اب کبھی نہ کھلتا



شام ساڑھے پانچ کا وقت تھا جب وہ لوگ واپس مینشن پر آرہے
تھے کالے رنگ کی چمکتی ہوئی بی این ڈبلیو مینشن کے قریب پہنچی
تھی آتش تعبیر کو اپنے ساتھ ہی بٹھائے ہوئے تھا جبکہ تعبیر اس

کی موجودگی سے زیادہ نہیں لیکن تھوڑی سی ڈسٹرب تھی وہ اس پر کسی مالک کی طرح اپنے تمام حکم صادر کر رہا تھا

شوٹنگ کے دوران کئی بار حاشر خانزادہ نے تعبیر سے ملنے اور اسے آتش کے ساتھ آنے کی وجہ جاننے کی کوشش کی مگر آتش نے ایک لمحے کے لیے بھی تعبیر کو حاشر کے قریب بھی نہ جانے دیا وہ اسے اپنے کاموں میں مصروف رکھ رہا تھا جبکہ اس کی اس حرکت کا مطلب تعبیر اور حاشر دونوں ہی سمجھ چکے تھے

ابھی وہ لوگ اترے ہی تھے جب آتش نے کسی کو کال کی اور وہیں باہر کھڑا ہوا باتوں میں مصروف ہو گیا جبکہ تعبیر اس چینیجنگ روم میں جا کر اپنا پہلا والا سوٹ پہننے لگی

جب وہ مینشن کے اندر آیا تو تعبیر کو واپس اس ہی حلیے میں دیکھ کر
حیران ہوا وہ اپنے ارادے کی بہت پکی ثابت ہوئی تھی مگر ابھی وہ
آتش درانی کو ٹھیک سے جانتی نہیں تھی

"کیا تمہاری جاب شوٹنگ تک ہی محدود تھی؟؟؟"
آتش نے سنجیدگی سے سوال کیا جس پر وہ اپنا ڈوپٹہ گلے میں ڈال
کر ٹھیک کرتی ہوئی اسے دیکھنے لگی

سر وہ۔۔۔ مجھے گھر جانا ہو گا۔۔۔ ویسے بھی اب تو شوٹنگ مکمل"
ہو چکی ہے اور آج رات آپ کی کوئی میٹنگ بھی نہیں ہے تو۔۔۔
"ویسے میں کل سے وقت پر آ جاؤں گی۔۔۔ پرومس۔۔۔"

تعبیر اس کے چہرے کے سخت تاثرات کو بھانپتی ہوئی تھوڑا کنفیوز
ہوئی تھی کیونکہ اس کی نظریں مسلسل تعبیر پر ہی مرکوز تھیں

تعبیر کی بات پر وہ اپنے مخصوص انداز میں چلتا ہوا اس کے بلکل
قریب آکھڑا ہوا اور اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا جس پر تعبیر
نے ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں جھکا لیں

میں نے تم سے کل بھی کہا تھا کہ تم وہی کرو گی جو میں کہوں گا"
تمہیں آج پھر سے کل کی طرح گھر جلدی جانے کا دورا پڑنے لگ
"کیا؟؟؟"

وہ سخت لہجے میں کہتا ہوا اسے اچھا خاصا زہر ہی لگ رہا تھا

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟؟ نہیں کرنا چاہتیں ملازمت "
میرے پاس تو صاف بولو!!! ان بہانوں کا کیا مطلب سمجھوں
"میں۔۔۔؟؟

آتش اس وقت پوری طرح سے اس پر متوجہ تھا تعبیر کو اس کا
یوں کہنا بالکل بھی پسند نہ آیا تھا جیسے وہ اسے دیکھ رہا تھا اس ہی انداز
میں اب تعبیر بھی اسے دیکھ رہی تھی

اگر میں آپ کو صاف صاف بول دوں کہ مجھے یہ جاب نہیں "
"کرنی تو کیا آپ میرا پیچھا چھوڑ دیں گے؟؟

اس نے آتش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ سوال کیا تھا جس
پر وہ تعجب سے اس کی ہمت کو دیکھنے لگا

"گڈ کوؤ سچن۔۔۔"

وہ پر سکون انداز میں کہتا ہوا اسے نظر انداز کر گیا اور چلتا ہوا اپنے

کمرے کی جانب جانے کے لیے سیڑھیاں عبور کرنے لگا

"!!! آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا"

تعبیر بھی تعبیر تھی اس کے پوچھنے پر وہ پلٹا اور اسے دیکھنے لگا

ڈرائیور سے کہہ دو وہ تمہیں گھر چھوڑ دے گا!!! آج شام پارٹی"

"!!! ہے تیار رہنا وہ تمہیں پک کرنے بھی آئے گا

وہ اسے ایک بار پھر اپنا حکم سنانے لگا

آپ کو میرے سوال کا جواب دینا ہو گا آپ مجھے ایسے نظر انداز "
"کیسے کر سکتے ہیں؟؟"

اس بار تعبیر نے آگے بڑھ کر تھوڑی اونچی آواز میں کہا تھا جس پر
وہ ایبرو کا زاویہ بنائے اسے دیکھنے لگا اور اتر کر اس کے بالکل سامنے
آکھڑا ہوا

میں تمہیں چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تعبیر۔۔۔ اور رہی "
بات سوال کے جواب کی تو وہ جواب تمہیں آج شام پارٹی ختم
"!!! ہوتے ہی مل جائے گا

وہ سرگوشی نما انداز میں کہتا ہوا اس کی آنکھوں میں جھانکنے لگا
جبکہ لہجہ تھوڑا سخت تھا جس پر تعبیر ٹکٹکی باندھے اس کی نیلی
آنکھوں میں دیکھنے لگی

"!!! ڈریس ایسا پہننا جو تم پر سوٹ کرے"
آتش نے سنجیدگی سے کہا جبکہ وہ اب تک اسے ہی دیکھی جا رہی
تھی وہ پلٹا کر اوپر کی جانب چلا گیا مگر کمرے کا دروازہ کھولتے
وقت دل کے ہاتھوں مجبور ایک نظر اسے دیکھنا نہ بھولا

"!!! مجھے کالا رنگ پسند ہے"
وہ خمار بھرے لہجے میں کہتا ہوا اپنی مخصوص یک طرفہ
مسکراہٹ لئے کمرے میں چلا گیا تھا مگر جاتے جاتے اپنی پرکشش

نیلی آنکھوں سے بہت کچھ جتا کر گیا تھا وہ اس کی معنی خیزی کا
مفہوم سمجھنے کی کوشش میں تھی



رات کا وقت تھا وہ اپنے ویران کمرے میں بیٹھا سگریٹ کی کش
لگانے میں مصروف تھا جبکہ آنکھیں سرخ ہونے کے ساتھ ہی
اشکوں سے لبریز تھیں دل میں صرف ایک شخص کی جدائی کا غم
تھا۔۔۔

وہ تڑپ رہا تھا وہ چاہ رہا تھا کہ وہ ابھی اس ہی وقت تمام تر فاصلے مٹا
کر اس کے پاس چلا جائے مگر۔۔۔ مگر وہ مجبور تھا۔۔۔ وہ چاہ کر
بھی اس کے قریب نہیں جاسکتا تھا

آئی سوویرا گرم مجھ سے دور ہو گئیں تو میں پاگل ہو جاؤں گا"
"آئیز زز۔۔۔"

ضوریز کی آنکھوں کے گرد اب بھی اس کا چہرہ گردش کر رہا تھا
چہرے پر عجیب ادا سی چھائی ہوئی تھی

"بس۔۔۔ بہت ہوا۔۔۔ اب مزید اور انتظار نہیں۔۔۔"
وہ لب بچتے ہوئے سگریٹ کو ہتھیلی پر رگڑ کر پھینک چکا تھا کچھ
سوچتے ہوئے اس نے کسی کو کال ملائی تھی دوسری طرف سے
کوئی جواب نہ پا کر ایک جھٹکے سے موبائل دیوار پر دے مارا تھا

بس۔۔۔ بس بہت ہوا۔۔۔ اب اور نہیں۔۔۔ نہیں سہہ سکتا"
"!!! میں یہ سب

سامنے رکھی بیئر کی بوتل کو منہ میں الٹتے ہوئے اس کی گہری کالی
آنکھوں میں ایک چمک آئی تھی شاید اس کی بے چینی کا کوئی حل
اسے مل چکا تھا



جب وہ مینشن کے دوسری جانب بنے بہت بڑے سے گارڈن
کے اندر داخل ہوئی تو وہاں تیز میوزک کا شور تھا ہر طرف نئے
چہرے تھے جن میں سے کچھ پروڈیوسرز، ڈائریکٹرز، سیلبرٹیٹیز
اور باقی آتش درانی کے کچھ دوست موجود تھے

تعبیر ہچکچاہٹ کا شکار تھی اسے اتنے سارے لوگوں میں آتش
کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا مگر آتش کو وہ دور ہی سے آتی دکھائی
دے چکی تھی وہ گیسٹ کو ایکسیوز کرتا ہوا اس کی جانب بڑھا مگر وہ
اب تک ادھر ادھر نظریں دوڑائے دھیمے قدموں سے اندر کی
جانب بڑھ رہی تھی

"ویلم۔۔۔ تمہارا ہی ویٹ تھا۔۔۔"

وہ اچانک رکی جب آتش بالکل سامنے آکھڑا ہوا آتش نے نظر بھر
کر اسے سر تا پیر دیکھا وہ بلیک کلر کی خوبصورت سی پیروں سے
تھوڑی اونچی فراک زیب تن کی ہوئی تھی جبکہ کھلے بالوں پر آج
بھی ڈوپٹہ تھا

آتش کچھ پل کے لیے تو اسے دیکھتا ہی چلا گیا البتہ اس نے میک
اپ کے نام پر تھوڑا سا آئی شیڈ، لائسنس اور ہونٹوں پر ہلکی سی سرخ
رنگ کی لپ اسٹک لگائی ہوئی تھی وہ اس پارٹی میں موجود تمام
حسیناؤں سے بھی کئی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی آتش کو
واقعی وہ ضرور سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی

"کافی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو تم۔۔۔"

آتش نے سرگوشی نما انداز میں کہا جبکہ تعبیر کی نظر آتش کے
آؤٹ فٹس پر گئی جو ڈارک بلیو تھری پیس میں ملوث تھا خیر اسے
بھی وہ برانہ لگا تھا

آس پاس کے سبھی لوگ ان دونوں کی جانب متوجہ تھے تعبیر
سب کی نظریں خود پر مرکوز کر کے آتش سے تھوڑی دور ہوئی
اور اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

ہائے آتش۔۔۔ ہوا زشی؟؟ اوہ مائے گاڈ۔۔۔ شئی از لنگ سو"
"پریٹی گرل۔۔۔

ان میں سے ایک لڑکی جو شاید ان ہی میں سے ایک چھوٹی موٹی
اسٹار تھی آگے بڑھ کر آتش سے تعبیر کے بارے میں پوچھنے لگی
جس پر تعبیر نے آتش کو دیکھا جو پہلے سے ہی اس کی جانب متوجہ
تھا

میٹ ہر۔۔۔ شی از تعبیر علی۔۔۔ ایک بہت اچھی بیوٹیشن کے " ساتھ ساتھ میری سیکریٹری بھی ہے اینڈ آفٹر آل شی از مائے فیو "ون۔۔۔

آتش نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے آخری کے الفاظوں پر زور دیتے ہوئے کہا جس پر کافی لوگ ان کی جانب دیکھ کر مسکرائے تو اس لڑکی نے خود بڑھ کر ہاتھ بڑھایا جس پر تعبیر نے ہینڈ شیک کیا

اس ہی دوران کافی پروڈیوسرز نے آتش کے سامنے تعبیر کو انڈسٹری جوئن کرنے کی آفس دی جس پر وہ تو خاموش ہو گئی مگر آتش نے انہیں صاف منع کر دیا تھا کہ اسے ان سب میں کوئی خاص انٹرسٹ نہیں تھا

کیونکہ اسے اس طرح کی پارٹیوں کی بلکل بھی عادت نہیں تھی
اس لئے وہ سب سے الگ ہی ٹیبل پر جا بیٹھی تھی کیونکہ کافی
پروڈیوسرز اس ہی کی جانب متوجہ تھے جو اسے بلکل اچھا نہیں لگا
تھا جبکہ آتش درانی اپنے برینڈز اور باقی کے لوگوں میں بڑی ہو گیا
تھا

کچھ ہی دیر میں اس پارٹی کا ماحول ہی بدل گیا لوگ چلتے پھرتے
شراب نوشی کرنے میں مصروف تھے جبکہ کچھ لوگ تو اپنی جگہ
کھڑے ہوئے ہی جھوم رہے تھے میوزک کا شور، ایسا عجیب
ماحول، اور پھر لوگوں کی عجیب و غریب نظروں کو خود پر مرکوز

کرتے ہوئے وہ بیزار ہوتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر مینشن کی جانب
چل دی

جب اس کی نظر پورے گارڈن میں گئی تو تعبیر کو کہیں بھی نہ پا کر
وہ اسے ہر جگہ ڈھونڈتا ہوا مینشن کی جانب آیا پہلے اسے نے اندر
ہر طرف دیکھا مگر پھر اس کا دھیان اس کمرے کی جانب گیا جہاں
تعبیر اکثر چہنچ وغیرہ کرنے جاتی تھی

جب وہ اندر آیا تو دروازہ آدھا بند تھا اس نے ہاتھ سے دروازے کو
کھولنا چاہا مگر جب اندر کے منظر پر نظر گئی تو وہ بہت حیرت سے
اسے دیکھنے لگا وہ اپنے اس ہی خوبصورت سے لباس میں ملبوس

چہرے پر نماز کا ڈوپٹہ باندھے آخری رکعت ادا کرنے میں
مصرف تھی یقیناً وہ عشاء پڑھ رہی تھی

آتش بنا کچھ کہے وہاں موجود صوفی پر آبیٹھا جبکہ تعبیر اب ہاتھ
اٹھائے دعاؤں میں مصرف تھی آتش بڑے غور سے اسے دیکھ
رہا تھا تعبیر کہیں سے بھی اسے کوئی عام سی لڑکی نہیں لگتی تھی
کچھ تھا اس میں جو آتش درانی اس کی جانب کھینچتا چلا جاتا تھا کچھ تھا
تعبیر میں جسے محسوس کر کے آتش بامشکل خود کو اس پر فدا
کرنے سے روکتا تھا

"آپ؟؟؟"

وہ جیسے ہی دعا کر کے فارغ ہوئی اور جائے نماز سے اٹھنے لگی اس کی نظر دروازے کے برابر رکھے صوفے پر گئی آتش اچانک سے کھڑا ہوا تعبیر نے جائے نماز بستر پر رکھی اور اس کے پاس آئی

"کوئی کام تھا آپ کو؟؟"

تعبیر نے سنجیدگی سے سوال کیا جبکہ تعبیر کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے گلاس ہر تھی جو شراب سے بھرا ہوا تھا اس کی نظروں کا مطلب وہ سمجھ چکا تھا

میں تمہیں ڈھونڈتے ہوئے یہاں آیا تھا مجھے لگا تم میرا جواب "سنے بنا ہی چلی گئی ہو۔۔۔"

آتش تعبیر کی نظریں اپنے ہاتھ میں موجود گلاس پر دیکھ کر اس کی
توجہ اپنی جانب کرنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"میں بھلہ آپ کو بنا بتائے کیوں جاؤں گی؟؟"

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا

"بنا پوچھے"

آتش نے اس کے کہے گئے جملے کو جتنا ہی نظروں سے درست کیا
جس پر وہ نظریں جھکا گئی

خیر مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔ آج دوپہر میں تمہیں

!!!! جواب چاہیے تھانہ

آتش نے سنجیدہ سے انداز میں کہا تعبیر نے ایک نظر اسے پھر اس کے ہاتھ میں موجود گلاس کو دیکھا تعبیر کو اس کے پاس سے عجیب سی بو آرہی تھی یقیناً وہ شراب ہی چکا تھا

"جی کہیں۔۔۔"

تعبیر نے بامشکل اپنی ناک پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے بڑے غور سے دیکھنے لگا وہ کتنی زیادہ معصوم تھی اس کا یہ بے داغ چہرہ اس کا یہ نازک سا صاف شفاف وجود آتش کے دل میں کہیں بہت اندر اپنے لئے پسندیدگی پیدا کرنے کی کوشش میں تھا

آتش نے وہ گلاس جھک کر ٹیبل پر رکھا اور اس کی جانب متوجہ ہوتا ہوا سیدھا کھڑا ہوا

اگر تم چاہو تو یہ جاب چھوڑ سکتی ہو لیکن پھر اس کے بعد مجھ سے "
پیچھا چھوڑانا تمہارے لئے بہت مشکل ہو جائے گا کیونکہ میں ایک
"حد تک برداشت کر سکتا ہوں

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا ہوا کیا اسے دھمکی دے رہا تھا وہ اسے غور
سے دیکھنے لگی

"آپ مجھے ڈرا رہے ہیں؟؟؟"

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا

"!!! نہیں۔۔۔ صرف سچ بتا رہا ہوں"

آتش نے مختصر سا کہا جس پر وہ اسے خفگی سے دیکھنے لگی

تعبیر ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ایک ساتھ رہ کر سکون سے کام " کریں؟؟

آتش کی بات پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

میرا مطلب ایسا بھی تو ممکن ہے کہ ہم جو وقت ساتھ گزار رہے ہیں اس وقت میں ایک دوسرے سے اپنا رویہ درست رکھیں۔۔۔ دیکھو اب تمہیں جاب کی ضرورت ہے اور مجھے "تم۔۔۔

وہ اچانک سے چپ ہوا وہ باقاعدہ اسے گھورنے لگی تھی جس پر اس کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے وہ ہلکا سا مسکرایا

آئی میں سیکریٹری کی۔۔۔ تو پھر ہم ساتھ مل کر کام کیوں نہیں"
کر سکتے دیکھو اسے تم میرے غضب سے بھی محفوظ رہو گی اور
"تمہارے گھر کے حالات بھی ٹھیک رہیں گے۔۔۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا

دیکھو میں تمہیں فورس نہیں کر رہا اور نہ ہی دھمکار ہا ہوں مگر"
صاف بتا رہا ہوں اگر تم یہ جاب چھوڑنا چاہتی ہو تو مجبوراً مجھے
تمہاری لائف مشکل بنانی پڑے گی۔۔۔ لیکن اگر تم چپ چاپ
خاموشی سے یہیں جاں کرتی رہیں تو آئی سوویر میں تمہیں زیادہ
"تنگ نہیں کروں گا"

وہ معنی خیزی سے اسے دیکھنے لگا

"آئی ہوپ تم سمجھ گئی ہوں گی"

تعبیر نے نماز کا ڈوپٹہ کھولتے ہوئے الگ طرح سے سر پر اوڑھا
جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"تو کیا اب میں گھر جاسکتی ہوں؟؟"

تعبیر نے اسے اپنی طرف متوجہ پا کر سوال کیا تب ہی آتش کا
موبائل رنگ ہوا وہ اسے ہاتھ سے اشارے سے انتظار کا کہہ کر
کمرے سے باہر گیا

ابھی وہ واپس آیا ہی تھا جب تعبیر کا موبائل بجنے لگا تعبیر ڈریسنگ
پر رکھے اپنے ہینڈ بیگ میں سے موبائل نکالنے لگی مگر جب
اسکرین پر نظر گئی تو وہ آتش کو دیکھنے لگی

شاید اسے ڈرتھا اگر آتش کو یہ پتالگا تو وہ پھر سے بے وجہ غصہ
کرے گا تعبیر نے کال ڈسکنیکٹ کر کے موبائل واپس بیگ میں
رکھا جبکہ آتش اس کے انداز پر غور کر رہا تھا

"ہاں تو کیا کہہ رہی تھیں تم؟؟"

آتش نے سنجیدگی سے سوال کیا جس پر تعبیر کچھ کہنے لگی مگر تب
ہی دوبارہ سے اس کا موبائل رنگ ہوا اسے لگا شاید اس بار گھر
سے کال آئی ہوگی اس نے پھر سے بیگ میں سے موبائل نکالا مگر
پھر سے اسکرین پر حاشر کا نام چمک رہا تھا

ابھی وہ اسکرین ہی پر دیکھ رہی تھی جب آتش نے ایک جھٹکے سے
اس کے ہاتھ سے موبائل لیا اور اسکرین پر دیکھا مگر جب دیکھا تو

دیکھتے ہی دیکھتے اس کی نیلی آنکھوں میں خون اتر آیا کچھ دیر پہلے کی
بانسبت اس کے تاثرات الگ ہی تھے

"کیا یہ تمہیں اس ہی طرح کا لڑکا کرتا ہے؟؟"

آتش نے سخت لہجے سے پوچھا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"!!! میں کچھ پوچھ رہا ہوں تعبیر"

وہ اونچی آواز میں گویا ہوا جس پر ایک پل کے لیے وہ چونکی

نہیں!!! انہوں نے اس دن ڈنرانویٹیشن کے بعد دوبارہ کوئی"

"!!! کال نہیں کی

تعبیر نے خوف پر قابو پاتے ہوئے جواب دیا جس پر آتش نے

ایک نظر دوبارہ آتی کال پر ڈال کر کال پک کی

تعبیر کیسی ہو تم؟؟ اس دن کے لئے سوری یار میں مصروف "

"تھا۔ کیا ہم مل سکتے ہیں؟؟"

حاشر اپنی بات مکمل کر کے تعبیر کے جواب کا منتظر تھا مگر دوسری

جانب سے آتی رعب دار مردانہ آواز پر وہ چونک اٹھا

"کیوں ملنا ہے تعبیر سے؟؟"

اس نے غر راتے ہوئے سوال کیا جبکہ حاشر کو سانپ سونگھ گیا ہو

جیسے تعبیر مسلسل آتش کو دیکھی جا رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا

تھا آخر وہ کیوں حاشر سے اتنا چڑتا تھا کہ تعبیر کو بھی اس سے دور

رکھنا چاہتا تھا

"جواب دو منہ میں زبان نہیں؟؟؟"

وہ دوبار ادھاڑا مگر اب کی بار کال کٹ ہو چکی تھی وہ موبائل تعبیر کی طرف بڑھاتا ہوا اسے غصے سے دیکھنے لگا تعبیر خاموشی سے موبائل بیگ میں رکھنے لگی

"!!! آج کے بعد اس کا نمبر میں تمہارے پاس نہ دیکھوں"

اس نے تنبیہ کرتے ہوئے کہا

لیکن آپ کو اتنا برا کیوں لگ رہا ہے؟؟ کیا بگاڑا ہے انہوں نے"
"آپ کا جو آپ اس قدر نفرت کرتے ہیں ان سے؟؟"

تعبیر سنجیدگی سے پوچھنے لگی جس پر وہ تنزیہ مسکرایا

نفرت؟؟؟ وہ بیکار شخص میری نفرت کے بھی لائق نہیں لیکن "
میں جو تم سے کہہ رہا ہوں تم اس بات پر غور کرو، ورنہ مجھے اپنے
"!!! طریقے سے سمجھانا پڑے گا

آتش نے آخری الفاظ اس کے بے حد قریب آ کر کہے تھے جس
پر وہ اچانک سے دیوار سے لگی تھی

"اب۔۔۔ مجھے چلنا۔۔۔ چاہیے۔۔۔"

اس کی قربت سے گھبراتے ہوئے وہ نظریں جھکائے کہنے لگی اس
کی اس ادا پر وہ یک طرفہ مسکرایا

"کیوں؟؟؟ ڈر لگ رہا ہے مجھ سے؟؟؟"

وہ معنی خیزی سے اسے دیکھنے لگا تعبیر نے ایک نظر اسے دیکھا جو
پوری طرح سے اس کی طرف متوجہ تھا

مجھے کیوں ڈر لگتا گا۔۔۔ آپ سے بھلہ۔۔۔ وقت کافی ہو چکا"

"ہے۔۔۔ میرے بابا پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔

اس نے دھیمے لہجے میں کہا جبکہ وہ کتنی بہادر تھی یہ اندازہ وہ اس

کے ماتھے پر آئے پسینے کی بوندوں سے لگا چکا تھا

ایک تم ہی نہیں ڈرتیں مجھ سے۔۔۔ ورنہ ڈرنے والے ڈر ڈر"

!!! کر مر گئے

وہ ذومعنی الفاظ کہتا ہوا اسے جانے کی جگہ دے چکا تھا جس پر وہ

جلدی سے کمرے سے باہر بھاگی تھی وہ اس کی اسپیڈ چیک کر کے

مسکرا کر رہ گیا تھا

میں کتنی بار کہوں میرا پیچھا کرنا چھوڑ دو پچھلے دودنوں سے تم"
نے میری زندگی حرام بنائی ہوئی ہے جینے کیوں نہیں دیتیں مجھے
"سکون سے؟؟"

وہ دودنوں سے اسے ڈھونڈ رہی تھی مگر وہ گھر کے بجائے سڑکوں
پر گھومتا ہوا نظر آتا تھا جس وجہ سے ایئرل اس سے ملنے کے لئے
اپنی گاڑی اس کی گاڑی کے پیچھے لگا دیا کرتی تھی

اور آج بھی ایسا ہی ہوا تھا جس پر ضرور یز نے غصے سے گاڑی روک
کر اسے گاڑی سے باہر نکالا اور وجہ جانی چاہی وہ اس کا بدلہ ہوا
لاپرواہ ساروپ دیکھ کر ہرٹ ہوئی تھی

ریز کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ ایسا؟؟ کیا تمہیں ذرا بھی "
"احساس نہیں میرا؟؟؟"

ضوری نے غصے سے اس کا بازو جھٹکا جس پر وہ آنکھوں میں نمی
لئے اسے تکتے لگی ضوری اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے کترار ہاتھا

کیا تمہیں احساس ہو امیرا؟؟؟ تم ایک ہی چھت کے نیچے رہ رہی "
ہو اس شخص کے ساتھ ایئرل اور اب جبکہ تم اس کے نکاح میں
"ہو تمہیں یوں اس طرح میرے پیچھے آنا غلط نہیں لگتا؟؟؟"

وہ اسے چبا چبا کر کہنے لگا جس پر وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی

مطلب جس رشتے کو میں ماننا ہی نہیں چاہتی تم اسے تسلیم کر
"چکے ہو؟؟"

ایزل اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر اس نے ایک نظر ایزل کو
دیکھا

تمہارے ماننے نہ ماننے سے کچھ نہیں ہوتا، جو ہونا تھا ہو گیا اب "
تمہارا یوں اس طرح میرے پیچھے آنا میرے تلاش کرنا مجھے سے
"!!! ملنا ان سب کا کوئی جواز نہیں بنتا سنا تم نے

وہ غصے سے کہتا ہوا پلٹنے لگا جب ایزل نے اس کا ہاتھ پکڑا

ضرور يزمت كرو ميرے ساتھ ايسا ميں مر جاؤں گى تمھارے"
"!!! بنا

ايك پل كے ليے اس كا دل دھڑكا تھا مگر جلد هي وه اپنى كيفيت پر
قابو پانے ميں كامياب هو گيا تھا

ها تھ چھوڑو مير اور آئينده كے بعد ميرے قريب بھي مت آنا"
مجھے ميرى تنھائى اور تمھيں تمھارى شادى شدہ زندگى مبارك
"!!! هو

وه اس كا ها تھ جھٹكتا هو اوهاں سے چلا گيا جبكه وه پيچھے نم آنكھيں
لئے وهيں كھڑى ره گئى

ڈيڈيه كيا كيا آپ نے!!! ميں آپ كو كبھي معاف نہيں كروں"
"گى

اس نے دل ہی دل میں کچھ ارادہ کیا اور واپس گاڑی میں آ بیٹھی

"مجھے ملنا ہے تم سے کہاں ہوا بھی تم"

اس نے فون کان پر لگا کر کہا

ایک ضروری میٹنگ میں ہوں۔۔۔ شام میں گھر آتا ہوں تو"

"بات ہوگی۔۔۔"

ار ترضیٰ نے جواب دیا اور فون بند کر دیا

Zubi Novels Zone

☆☆☆☆☆☆

"یہیں پر تو رکھا تھا کہاں چلے گیا؟؟؟"

وہ پورے کمرے میں اپنے ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئی تھی مگر اس

کا وہ پینڈینٹ کہیں بھی نہیں ملا تھا وہ جو وہاں سے گزر رہا تھا اس

کی آواز سن کر اندر کی جانب آیا وہ اسے آتا دیکھ کر جلدی سے اپنا
دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

"کیا ہوا؟؟ کیا ڈھونڈ رہی ہو؟؟"

آتش نے مختصر سا سوال کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"ایک چیز گم ہو گئی تھی۔۔۔"

تعبیر نے انگلیوں کو مروڑتے ہوئے کہا

"کوئی چیز؟؟"

آتش نے بغور اس کا جائزہ لیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ آسمانی رنگ
کے سادہ شلوار قمیض میں ملبوس تھی جبکہ چہرے پر کوئی میک اپ
نہ تھا

اتنی کوئی اہم چیز نہیں تھی۔۔۔ آپ باہر چلیں میں بس چینج کر "
"!!! کے آتی ہوں۔۔۔

وہ کہتی ہوئی اس کے سوالوں سے بچنے کے لئے چینجنگ روم چلی
گئی جبکہ وہ بنا کچھ کہے وہاں سے باہر چلا گیا تھا

شام کا وقت تھا جب وہ لوگ شوٹنگ کے لئے سیٹ پر پہنچے تھے
تقریباً آج پانچ دن ہو چکے تھے مگر آتش نے حاشر کی تعبیر سے
بات کرنے کی تمام کوششیں ناکام بنا دی تھیں یہاں تک تعبیر
کے گھر کے پاس اپنے بندے لگا دیئے تھے تاکہ وہ وہاں سے اس
تک رسائی نہ حاصل کر سکے

"!!! لائٹس کیمرہ ایکشن"

پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے اشارے پر شوٹنگ اسٹارٹ ہو چکی تھی
آتش کرن کے بہت قریب تھا جبکہ حاشران سے تھوڑا فاصلے پر
تھا

سالار تم غلط سمجھ رہے ہو دانش بس میرا کزن ہے وہ میرے "
"بھائیوں جیسا ہے
کرن نے آتش کا ہاتھ پکڑ کر اسے التجائی نظروں سے دیکھا جس پر
آتش نے اس کا ہاتھ جھٹکا

دور رہو مجھ سے میں سب جانتا ہوں تم دونوں کے بارے "
میں۔۔۔ ارے میں تو تمہیں ایک پاک دامن لڑکی سمجھتا تھا مگر
"تم تو میری محبت کے لائق ہو ہی نہیں

آتش نے سرد لہجے میں کہا جس پر وہ اسے افسوس بھری نگاہوں
سے دیکھنے لگی

"!!! کٹ کٹ !!! بریک ٹائم"

کافی دیر کے بعد پروڈیو سر کے کہنے پر سب ایزی ہو کر اپنی جگہوں
پر آ بیٹھے

"سردو سر اشوٹ آپ کو اس ڈریس میں کرنا ہوگا"

وہ اثبات میں سر ہلائے تعبیر کو اپنے ساتھ آنے کا کہہ کر چینجنگ
روم کی جانب بڑھ گیا

ہر بار کی طرح اس بار بھی وہ باہر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی
جب حاشر خانزادہ اس کے بالکل پاس آ رہا

تعبیر کیسی ہو تم اور میری کالز کیوں ریڈیو نہیں کر رہیں؟؟ کیا"
"ناراض ہو مجھ سے؟؟"

تعبیر اسے اچانک سے اپنے قریب آتا دیکھ کر بوکھلائی تھی
"آآآپ۔۔۔ یہاں میرا مطلب۔۔۔"
وہ ٹھیک سے کچھ بول بھی نہیں پارہی تھی شاید اسے آتش کا ڈر تھا
حاشر اس کی ایسی کیفیت پر تھوڑا حیران تھا
تم نے بتایا نہیں کہ تم آتش درانی کے ہاں جاب کر رہی"
"ہو۔۔۔"

حاشر نے مختصر سا پوچھا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی
"جی۔۔۔ مجھے جاب کی ضرورت تھی اس لئے۔۔۔"

اس نے اپنے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے جواب دیا حاشر
کو وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

تعبیر تم جانتی بھی ہو وہ کیسا انسان ہے۔۔۔ تم آخر کس طرح"
اس جیسے شخص کے پاس جاب کر سکتی ہو؟؟ میرے کہنے کا
"مطلب ہے وہ ٹھیک انسان نہیں ہے میں نے تمہیں بتایا تو تھا

حاشر اسے سمجھانے لگا جس پر وہ اسے بڑی حیرت سے دیکھنے لگی
ایک تو وہ اتنی مشکلوں سے اس شخص کے پاس جاب پر راضی ہوئی
تھی اب ایک اور بار اسے آتش سے ڈر لگنے لگا تھا

ابھی وہ کوئی جواب دیتی جب ایک جھٹکے سے کمرے کا دروازہ کھلا اور آتش اپنا کوٹ ٹھیک کرتا ہوا اپنے مخصوص اسٹائل سے چلتے ہوئے باہر آیا جسے دیکھ کر حاشر خانزادہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا جبکہ آتش اسے تعبیر کے پاس کھڑا دیکھ کر مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

"تم ادھر کیا کر رہے ہو؟؟ کیا اپنی وینٹی کار راستہ بھول گئے؟؟"

آتش نے ایک نظر تعبیر کو دیکھ کر حاشر خانزادہ سے سرد آواز میں سوال کیا

نہیں میں اپنی وینٹی کار راستہ نہیں بھولا بس یہاں سے گزر رہا تھا"

"تو تعبیر نظر آئی۔۔۔ اس لئے سوچا۔۔۔"

وہ اپنے تاثرات درست کرتا ہوا مخاطب ہوا

بھاڑ میں جائے تمہاری سوچ آج کے بعد میری اسسٹنٹ کے "

"!!! آس پاس بھی نظر مت آنا ورنہ بہت برا ہوگا

اس کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے آتش درانی نے اس

کی بات کاٹ کر بڑے ہی سرد لہجے میں اپنے الفاظ کہے تھے جبکہ

تعبیر خاموش کھڑی ہوئی ان کی باتیں سن رہی تھی

یہ کس لہجے میں تم مجھ سے بات کر رہے ہو آتش؟؟ تعبیر اور "

"میں دوست ہیں۔۔۔

حاشر نے ایک نظر تعبیر کو دیکھ کر کہا شاید وہ تعبیر کے سامنے اپنا

آپ اچھا ظاہر کرنا چاہ رہا تھا آتش کو وہ اس وقت زہر لگ رہا تھا

میں ایسے ہی لہجے میں بات کرتا ہوں !!! اور رہی بات دوستی کی "
تو آج سے یہ دوستی نہیں رہے گی بہتر ہو گا تم اس سے دور رہو
"ورنہ۔۔۔

آتش گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا اپنی بات ادھوری چھوڑ کر اپنا کوٹ
ٹھیک کرتے ہوئے تعبیر کا ہاتھ تھام پر وہاں سے چلا گیا جبکہ حاشر
انہیں جاتا دیکھ رہا تھا

آخر میں کس طرح اس لڑکی تک رسائی حاصل کروں !!! "
میرے پاس بہت کم وقت ہے مجھے ہر حال میں تعبیر کو راضی کرنا
"ہو گا۔۔۔

وہ زیر لب کہتا ہوا موبائل پر کسی کو کال ملا کر اپنی وینٹی کی جانب
بڑھ گیا

"!!! سر پلیرز زہا تھ چھوڑیں میرا"

وہ مسلسل ہلکی پھلکی مزاحمت کر رہی تھی مگر آتش کی گرفت اتنا زیادہ مضبوط تھی کہ تعبیر کو اپنا ہاتھ دکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا آتش نے کونے میں لا کر ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑا اور اسے گھورنے لگا

"!!! میں نے منع کیا تھا نہ"

وہ چلایا تھا جس پر وہ ڈری تھی

"میں نے کچھ بھی نہیں کیا وہ وہاں خود آئے تھے۔۔۔"

تعبیر اپنے دکھتے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی جس پر آتش اسے دیکھنے لگا

میری ایک بات اپنے دماغ میں بٹھالو تم اس سے دور رہو گی "
چاہے میں آس پاس ہوؤں یا نہیں۔۔۔ آج کے بعد اگر یہ
تمہارے قریب بھی نظر آیا تو شاید تمہیں میں معاف کر دوں
"لیکن اسے میں جہنم رسید کرنے میں ذرا دیر نہیں لگاؤں گا۔۔۔
وہ اسے انگلی سے وارن کرتا ہوا کہنے لگا جس پر وہ اسے ٹکٹکی
باندھے دیکھ رہی تھی

"!!! سر آپ کا شوٹ ریڈی ہے"

لڑکے کی آواز پر وہ دونوں اس کی جانب متوجہ ہوئے ایک نظر
تعبیر کو دیکھ کر وہ سیٹ کی جانب چلا گیا جبکہ وہ اس کی نظروں کا
مطلب سمجھنے کی کوشش میں تھی

"!!! لائٹس کیمرہ ایکشن"

اس وقت کرن اور آتش اپنے اپنے ڈائیلاگ ادا کر رہے تھے پھر
سین چینج ہونے پر معلوم ہوا کہ اگلے سین میں آتش اور حاشر کی
لڑائی دکھانی تھی اس کا سن کر آتش کے چہرے پر ایک شیطانی
مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی

"!!! سالار کیا کر رہے ہو پیچھے ہٹو"

حاشر نے اسے قریب آتا دیکھ کر اپنا ڈائیلاگ کہا جبکہ آتش نے
ہاتھ کا زور دار مکانا کر حاشر خانزادہ کے گال پر رسید کیا جس پر
اس سمیت سب کے سب چونک کر رہ گئے تھے کیونکہ یہ صرف

شوٹنگ تھی اور شوٹنگ میں اتنی تیز ایکشن کرنے کی پر میشن
نہیں ہوتی

"!!! کٹ کٹ کٹ"

ڈائریکٹر بھاگتا ہوا ان دونوں کے درمیان آیا جبکہ آتش کے ایک
مکے سے ہی اس کا گال خون سے رسنے لگا تھا تعبیر ششدر سی
اسے دیکھ رہی تھی یہ تو سب کو ہی نظر آ رہا تھا یہ کوئی ایکٹنگ نہ
تھی

"سر آپ ٹھیک تو ہیں نہ؟؟"

حاشر خانزادہ جواب تک زمین پر گرا ہوا تھا اب سر اٹھا کر آتش کو
دیکھنے لگا ڈائریکٹر نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا

!!! جلدی فرسٹ ایڈ لے کر آؤ"

حاشر کے گال پر لال نشان نمایاں تھا حاشر نے آگ ابلتی نگاہوں
سے آتش کو دیکھا تھا جس فاتحانہ انداز میں ہاتھ باندھے کھڑا اب
بھی غرور دکھا رہا تھا

سر آپ نے انہیں ہلکا سا ہٹ کر نا تھا۔۔۔ یہ تو کافی گہرا زخم لگ
رہا ہے۔۔۔

ڈائریکٹر نے پریشان کن انداز میں آتش سے کہا جو یک طرفہ
مسکراہٹ لئے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا اب اسے گہری
نگاہوں سے اسے گھورنے لگا

شاید تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں۔۔۔ میں تم سے بہتر جانتا"

"!!! ہوں کہ کس کو کس طرح ہٹ کیا جاتا ہے

آتش نے دھیمے مگر سخت لہجے میں کہا جس پر وہ دو قدم دور ہوا

کیونکہ یہ تو سب کو ہی پتا تھا کہ وہ آتش درانی کیا تھا اور وہ کیا کر سکتا تھا

"سس سوری سر۔۔۔"

ڈائریکٹر جلدی سے معذرت کرتا ہوا واپس کیمرے کی جانب

بڑھ گیا جبکہ حاشر کو اس کی وینٹی کی جانب لے گئے تھے آتش

نے ایک نظر تعبیر کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ

اسے سنجیدگی سے آنکھ مارتا ہوا اپنی وینٹی کی جانب بڑھ گیا جبکہ

تعبیر اس کی اس حرکت پر اس کی پشت کو گھورتی رہی گئی



وہ جب گھر میں آئی تو ار ترضی ڈرائنگ روم میں موجود لیپ ٹاپ
میں مصروف تھا ایزل بنا کچھ کہے خاموشی سے سامنے صوفے پر
آ بیٹھی وہ ار ترضی کو دیکھنے لگی ویسے تو وہ دکھنے میں بالکل ٹھیک تھا
لیکن اس کی حرکتیں باؤلا پن ایزل کبھی بھی اسے شوہر کی نظر
سے دیکھ ہی نہیں سکتی تھی

مسلسل اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ لیپ ٹاپ کو آف
کر کے اس کی جانب متوجہ ہوا جبکہ ایزل کچھ کہنا چاہ رہی تھی مگر
کہہ نہیں پار ہی تھی

"کچھ کہنا چاہتی ہو؟؟"

اس نے مختصر سا کہا جس پر ائیزل نے اثبات میں سر ہلایا

"کہو کیا کہنا ہے؟؟"

ارتضیٰ نے سنجیدگی سے پوچھا جس پر وہ کچھ سوچتے ہوئے بات کا
آغاز کرنے لگی

ارتضیٰ تمہیں نہیں لگتا ہم ایک دوسرے کے لئے بالکل بھی "

"پرفیکٹ نہیں ہیں؟؟"

ائیزل کے سوال پر وہ ایبر واچکائے اسے دیکھنے لگا

"مطلب کیا ہے تمہارا؟؟"

ارتضیٰ نے نا سمجھی والے انداز میں پوچھا

مطلب صاف ہے ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ زندگی " نہیں گزار سکتے تم اتنے اچھے خاصے ہو تمہیں کوئی بھی اچھی لڑکی " مل جائے گی تم مجھے ڈیورز کیوں نہیں کر دیتے؟؟

اینزل کی بات پر وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگا جس پر آئینل نے کندھے اچکائے

ابھی تو ہمارا رشتہ ٹھیک سے بنا بھی نہیں اور تم ابھی سے ڈیورز " کی بات کر رہی ہو۔۔۔ اسٹریج

اس نے اپنے عینک کو اتارتے ہوئے تعجب سے کہا جس پر وہ ایک نظر اسے دیکھ کر نظروں کا زاویہ بدل گئی

کیا تم اب بھی اس فٹیچر انسان سے ملتی ہو؟؟ ہے کیا آخر اس "
"میں ایسا کہ تم جیسی حسین خوبصورت لڑکی اس جیسے لفنگے۔۔۔
آگے وہ مزید کچھ کہتا جب ائیزل اسے کھا جانے والی نظروں سے
گھورنے لگی

"حد میں رہو اپنی۔۔۔"
وہ غصے سے چینخی تھی تبھی کاظم صاحب ڈرائنگ روم میں آئے
وہ ساری باتیں سن چکے تھے
دیکھ رہے ہیں آپ انکل۔۔۔ یہ میرے نکاح میں ہو کر کیسے "
"اس آوارہ انسان کی حمایت کر رہی ہے۔۔۔
ار ترضی کی بات پر کاظم صاحب ائیزل کو غصے سے گھورنے لگے

"اینزل تم آخر چاہتی کیا ہو؟؟؟"

کاظم صاحب نے اونچی آواز میں سوال کیا جس پر وہ دونوں ہی اٹھ کھڑے ہوئے

"!!! ڈیڈ میں ضرور بڑ کو چاہتی ہوں"

اینزل نے فخر سے کہا جس پر کاظم صاحب اسے خونخوار نظروں سے گھورنے لگے جبکہ اس کی بات سن کر ار ترضی کا قہقہہ فضا میں بلند ہوا

سیریسلی؟؟؟ چلو مان لیا تم اسے چاہتی ہو میں اگر تمہیں چھوڑ"

"دو تو کیا وہ تمہیں اپنائے گا؟؟؟"

ار ترضی نے چیلنج والے انداز میں اسے دیکھا جس پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی

وہ ضرور یزد رانی ہے۔۔۔ وہ اپنی چیز تو کیا اپنا بخار بھی کسی کو نہیں "!!! دے سکتا۔۔۔ میں تو پھر اس کی محبت ہوں

ایزل نے بھرم سے یہ الفاظ کہے تھے جس پر کاظم صاحب آگے بڑھ کر اسے کچھ کہتے تبھی ار ترضیٰ نے انہیں اشارے سے روکا اور دو قدم چلتا ہوا اس کے سامنے آکھڑا ہوا

اگر واقعی ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔ میں بہت جلد تمہیں "چھوڑ دوں گا مگر میری ایک بات یاد رکھنا وہ تمہیں کبھی بھی نہیں اپنائے گا اور جس دن اس نے تمہیں اپنا لیا میں اپنا نام بدل دوں گا!!!"

وہ اسے چیلنج کرتا ہوا اپنا لپ ٹاپ لئے وہاں سے چلا گیا جبکہ کاظم صاحب ایک افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے اب ایئرل کو کچھ بھی کر کے ضرور یز کو منانا تھا



وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اس کے کندھے کا سہارا لئے اپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوا نجانے آج پورے اپارٹمنٹ میں اتنا اندھیرا کیوں تھا نہ وہاں کوئی گارڈ موجود تھا اور نہ ہی گھر کے ملازم کہیں دکھائی دے رہے تھے

تعبیر نے بامشکل اسے سامنے رکھی چیئر پر بٹھایا اور خود ملازموں کو آوازیں دیتی ہوئی وہاں سے باہر آئی مگر اب تک وہاں کوئی نہ تھا

تبھی ڈرائیور نے بتایا کہ آج کے دن آتش کسی کو بھی اپارٹمنٹ پر
رکنے کی اجازت نہیں دیتا اس لئے وہ لوگ پاس ایک چھوٹے سے
اپارٹمنٹ پر موجود ہوں گے

"کیا کروں۔۔۔ انہیں کیسے اکیلا چھوڑوں۔۔۔"

آج شام شوٹنگ کے بعد وہ اپنے کچھ دوستوں سے ملنے چلا گیا تھا
جبکہ تعبیر کو گاڑی میں ی چھوڑ کر گیا تھا مگر جب واپس آیا تو
ڈرائیور اسے سہارا دے کر لارہا تھا یقیناً اس نے کچھ زیادہ ہی
ڈرنک کر رکھی تھی ابھی وہ پریشانی کی کیفیت میں ادھر ادھر ٹہل
رہی تھی جب اپارٹمنٹ کی ساری لائٹس آن ہوئیں

"سر چلیں میں آپ کو آپ کے روم میں چھوڑ دوں۔۔۔"

تعبیر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھانا چاہا اور وہ اٹھ بھی گیا وہ
بامشکل اسے سہارا دیتی ہوئی سیڑھیاں عبور کر کے اسے روم میں
لے آئی اور بیڈ پر بٹھا کر باہر جانے لگی

"تت تم کہاں حج جا رہی ہو تت تعبیر۔۔۔"

تعبیر جیسے ہی پلٹی آتش نے اس کا ہاتھ پکڑا اپنی بوجھل آنکھوں
سے وہ اسے ہی تک رہا تھا تعبیر نے جلدی سے اپنا ہاتھ چھڑایا

سر مجھے چیلنج کرنا ہے اور رات کافی ہو گئی ہے مجھے گھر جانا"

ہے۔۔۔

تعبیر نے دھیمے لہجے میں کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"پلیز زمت جاؤ۔۔۔"

وہ اپنی کھلتی بند ہوتی نیلی آنکھوں میں خماری لائے اسے دیکھنے لگا
تعبیر اسے اس حالت میں دیکھ کر بہت زیادہ پریشان تھی

سر آپ پلیز زہوش میں رہیں آج تو کوئی ملازم بھی گھر پر نہیں"
"آپ ایسے کیسے رات گزاریں گے۔۔۔"

اس کا مطلب وہ نہ تھا جو وہ سمجھا تھا وہ تو بس اس کی فکر کر کے یہ
کہہ رہی تھی جس پر وہ مسکرایا تھا

میں اکیلا کب ہوں۔۔۔ تم ہونے میرے پاس میرے"
"ساتھ۔۔۔"

تعبیر دو قدم دور ہوئی تھی جب وہ اٹھ کر اس کے بالکل قریب آیا
تھا

"سر مجھے۔۔۔ مجھے جانا چاہئے۔۔۔"

آتش کی نظر تعبیر کی خالی گردن پر تھی وہ مسکراتے ہوئے اس سے ایک قدم دور ہوا اور جیب سے ایک خوبصورت سا پینڈینٹ

نکال کر اس کی جانب بڑھایا

"یہ کیا ہے؟؟؟"

وہ سوالیہ نظروں سے اس پینڈینٹ کو دیکھنے لگی جو بہت

خوبصورت دکھائی دے رہا تھا باریک سے ڈیزائن کے ساتھ اس

میں ایک دل بنا ہوا تھا تعبیر نے اسے چھوتے ہوئے پوچھا آتش

نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا کیا اور خود اس

کی پشت پر آکھڑا ہوا

آج صبح تہ تمہارا پینڈینٹ کھو گیا تھا۔۔۔ اب سے تہ تم یہی "پینڈینٹ پہ پہنو گی۔۔۔"

کیا اس نے واقعی پی رکھی تھی تعبیر کو وہ شخص اب کافی بہتر لگ رہا تھا آتش نے وہ پینڈینٹ اس کے گلے میں پہنایا وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

"اب سے یہ تمہاری نیک میں چمکتا نظر آئے ورنہ۔۔۔"

وہ اس کا رخ اپنی جانب کئے اس سے مخاطب ہوا وہ بغور اس کی نازک سی گردن کا جائزہ لے رہا تھا جبکہ لفظ 'ورنہ' پر اس نے زور دیا تھا جس پر وہ اس سے دور ہوئی تھی

سر پلیز ز ز آپ اپنا خیال رکھئے گا مجھے جانا چاہئے خدا"

"حافظ ---

وہ جلدی سے وہاں سے باہر نکل گئی تھی تعبیر کی دل کی دھڑکنیں
بے ترتیب ہونے لگی تھیں آخر وہ اس شخص کے قریب آتی ہی
کیوں تھی وہ جلدی سے اپنے کمرے چلیج کر کے ڈرائیور کے
ساتھ گھر آگئی تھی

وہ اپنے کمرے میں موجود شیشے کے سامنے کھڑی اپنی سانسیں
بحال کر رہی تھی نجانے وہ کیوں آتش کی فکر کرنے لگی تھی وہ جو
کبھی کسی کے قریب بھی نہ گئی تھی ناچاہتے ہوئے بھی وہ آتش کو
خود کے قریب آنے پر روک نہیں سکتی تھی

مت سوچو ایسی الٹی سیدھی باتیں تعبیر۔۔۔ مت بھولویہ وہی "
 شخص ہے جو تمہیں نیچا دکھانا چاہتا ہے۔۔۔ یقیناً یہ بھی اس ہی
 " کے پلان کا کوئی حصہ ہوگا

تعبیر اپنی حالت درست کرتی ہوئی بیڈ پر آ بیٹھی تب ہی شاویز
 کمرے میں آیا

"آپی جان مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"
 اس کے آتے ہی وہ نارمل ہو کر بیٹھی شاویز اس کے پاس آ بیٹھا
 "کہو شاویز کیا ہوا ہے؟؟"

شاویز نے تعبیر کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر التجائی نظروں سے
 اسے دیکھا

آپی آپ باباجان سے بات کریں نہ میں مزید حریم کو اس کی " دوست کے ساتھ رہنے نہیں دے سکتا یا آپ اس کی دوست کے ڈیڈ اور اس کا کزن بھی وہاں رہتا ہے مجھے یہ سب عجیب لگ رہا ہے

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر ناچاہتے ہوئے بھی تعبیر کی ہنسی نکل گئی

آپ ہنس رہی ہو؟؟ یا کیا مسئلہ ہے بند اپنی فیلنگز بھی شیئر " نہیں کر سکتا۔۔۔

وہ منہ بناتا ہوا دور ہو کر بیٹھا جس پر تعبیر نے اپنی ہنسی دبائی اور اس کے بالوں کو بکھرایا

کیوں نہیں کر سکتے بھلہ ایک ہی تو بہن ہے تمہاری۔۔۔ اور"

ویسے یہ آج کل تمہارا حریم کے بنا گزارا کافی مشکل نہیں ہوتا

"جارہا۔۔۔"

تعبیر نے اس کی چوری پکڑتے ہوئے کہا جس پر وہ نیچے نظریں

کئے مسکرانے لگا

لگتا ہے اب ہمارا چھوٹا سا شاورز چھوٹا نہیں رہا اب تو بابا جان سے"

"بات کرنی ہی پڑے گی۔۔۔"

تعبیر نے اس کے گالوں کو کھینچتے ہوئے کہا جس پر وہ ہنس دیا

شکر کسی کو تو خیال آیا میرا چھایہ بتائیں پھر کب بات کر رہی ہیں"

"آپ بابا جان سے؟؟"

اس نے بے صبری سے پوچھا

"کل صبح ہی کر لوں گی تم پریشان مت ہو۔۔۔"

تعبیر کی بات پر اس نے گہری سانس لی اور وہاں سے چلا گیا جبکہ
تعبیر اب چینج کر کے بیڈ پر آ لیٹی اس کے ہاتھ میں آتش کا دیا ہوا
پینیٹینٹ تھا وہ بڑی غور سے اس پینیٹینٹ کو دیکھ رہی تھی

"کتنا خوبصورت ہے۔۔۔"

بے ساختہ اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے وہ اس میں بنے چھوٹے
سے دل کو دیکھنے لگی مگر جیسے ہی اس نے اسے ٹچ کیا وہ چھوٹا سا دل
کسی جادوئی شے کی مانند کھلتا چلا گیا وہ تھا تو بہت چھوٹا لیکن بہت
زیادہ قیمتی

"یہ کیا ہے؟؟؟"

تعبیر نے بڑی غور سے اس کے اندر لکھے الفاظ پر غور کیا جس میں
لکھا ہوا تھا وہ حیرانگی سے اس لاکٹ کو دیکھ رہی 'A' چھوٹا سا
تھی

اس کا کیا مطلب ہوا؟؟؟ وہ کیوں مجھے اپنے نام کا پینڈینٹ دے
رہے ہیں؟؟؟ وہ کیوں چاہتے ہیں کہ میں ان کا پینڈینٹ
"پہنوں؟؟؟"

تعبیر سوچوں میں گم ہو گئی تھی مگر جواب اسے کوئی نہ ملا تو اس
پینڈینٹ کو بیگ میں رکھ کر آنکھیں موند گئی



وہ آج بہت خوش تھی آج اس کی زبردستی کے رشتے سے جان
چھوٹنے والی تھی وہ اپنے پر جوش موڈ کے ساتھ کارڈ رائیور کرتی
ضوریز کے گھر کے باہر کی

ضوریز آج تو میں تمہیں منا کر رہوں گی۔۔۔ اور مجھے یقین ہے "
"تم مجھ سے راضی ہو جاؤ گے۔۔۔"

وہ گاڑی کو سائٹ پر کھڑا کر کے خود اندر کی جانب بڑھی مگر
دروازہ کھلا ہوا تھا جبکہ اندر سے قہقہوں کی آوازیں آرہی تھیں

"ابے دے نہ یار۔۔۔"

ضوریز نے باضل کے ہاتھ سے ریڈبل چھینی اور اپنے لبوں سے
لگا گیا ایک لڑکی باضل کے عقب میں بیٹھی تھی جبکہ دوسری

لڑکی ضرور یز کے بلکل قریب بیٹھی اس کی گردن پر ہاتھ پھیر رہی تھی

"یار کیا کہتا ہے چلیں آج کلب؟؟؟"

باضل نے سگریٹ کے دھوئیں کو ہوا میں چھوڑتے ہوئے سوال کیا جس پر ضرور یز اس کی جانب دیکھنے لگا

"کلب جا کر کیا کرنا ہے؟؟؟ جب مال یہاں خود چل کر آیا ہے"

ضرور یز نے اپنے برابر بیٹھی لڑکی کو بالوں سے پکڑ کر خود کے بے انتہا قریب کیا جبکہ اس کی بات پر باضل کا قہقہہ نکلا

ویسے یار تو ہے کیا چیز ہر لڑکی تیرے پیچھے پاگل پر جاتی ہے یاد"
ہے کل رات وہ کلب والی یاد ہے جو تیرے ساتھ یہاں تک آگئی
تھی"

باضل نے تعجب سے کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکرایا

"بہت کتی چیز ہے تیرا بھائی۔۔۔"
ضوریز کی بات پر باضل کا قہقہہ نکلا جبکہ کمرے کے باہر کھڑے
وجود کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں
ویسے ایک بات تو بتایا۔۔۔ اس ایئرل کا کیا کرنا ہے؟؟ میرا"
مطلب وہ تو تجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے نہ۔۔۔ اب جبکہ وہ خود
"شادی شدہ نکلی آگے کا کیا سوچا تو نے

باضل کے سوال پر ضوریز نے ریڈبل کا گھونٹ بھرا اور اسے
دیکھنے لگا

کرنا کیا ہے؟؟ چھوڑ دیا اسے میں نے بھلہ ایک شادی شدہ لڑکی "
سے تعلق رکھ کر مجھے کیا مل جائے گا؟؟ اور ویسے بھی اگر میں
مزید اس سے تعلق قائم رکھوں گا تو مزید میرے گلے پڑھ جائے
گی۔۔۔ اس سے اب دل بھر گیا جان چھوٹ گئی اس سے میری
"کوئی اور بات کر تو

ضوریز نے لاپرواہی سے کہا جس پر باضل اثبات میں سر ہلانے لگا
جبکہ باہر کھڑی اینزل جس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا وہ بے

یقینی سے سامنے بیٹھے ضروریز کو دیکھ رہی تھی جو کہیں سے بھی اس کا ضروریز نہیں لگ رہا تھا

"شرم نہیں آتی تمہیں ایسی بات کرتے ہوئے؟؟"

وہ اپنے رخساروں کو رگڑتے ہوئے اندر کی جانب آئی اس کی آواز پر سب چونک کر کھڑے ہوئے ضروریز نے اپنے برابر سے لڑکی کو دور کیا اور حیرانی سے ائیزل کو دیکھنے لگا

میں سمجھتی تھی تم مجھ سے محبت کرنے لگے ہو تم ویسے نہیں ہو" جیسے نظر آتے ہو مگر تم تو اس سے بھی زیادہ گھٹیا انسان نکلے "ضروریز۔۔۔"

ائیزل چینخی تھی جس پر ضروریز نے نظریں جھکائیں تھیں

یہ تھی تمہاری محبت؟؟ مجھ سے رشتہ ختم کرتے ہی تم نے اپنا "
"دل کہیں اور بہلانا شروع کر دیا؟؟ گریٹ
اینزل نے ایک نظر اس کے برابر کھڑی لڑکی کو دیکھا جو اسے ہی
دیکھ رہی تھی

"تم ہو ہی گھٹیا انسان تم میری محبت کے بھی لائق نہیں"
اس کی بات پر ضرور یزغصے سے اس کی جانب بڑھا اشارے سے
اس نے سب کو باہر جانے کا کہا تو وہ لوگ وہاں سے چلے گئے

یہ سب تم اکیلے میں بھی کہہ سکتی تھیں کیا ضرورت تھی سب "
"کے سامنے تماشا لگانے کی؟؟

ضوریز نے پر سکون انداز میں کہا
"تم اب بھی اپنی غلطی پر نادم نہیں ہو؟؟؟"
اس نے بے یقینی سے دیکھتے ہوئے پوچھا

کیسی غلطی؟؟؟ یہ سب تو میرے روز کا کام ہے اب وہ الگ بات"
"ہے تمہیں آج ہی میرے اصل روپ کا پتا چلا
وہ پر سکون انداز میں چلتا ہوا واپس صوفے پر آ بیٹھا
ضوریز تم جیسا گھٹیا انسان میرے اپنی پوری زندگی میں نہیں"
"دیکھا

"دیکھو گی بھی نہیں"

وہ آنکھ دباتا ہوا ریڈ بل کا گھونٹ بھرنے لگا

مجھے شرم آرہی ہے خود پر کہ تم جیسے انسان کے لیے میں نے "
"اپنے ڈیڈ کو غلط سمجھا وہ صحیح کہہ رہے تھے تم جیسے آوارہ۔۔۔"
"!!! بس"

وہ ابھی مزید اسے کچھ کہتی جب وہ چینخا تھا وہ اچانک چونکی تھی

بہت ہوا!!! میں یہاں تمہاری بکو اس باتیں سننے نہیں بیٹھا بہتر "
ہو گا اپنی یہ منحوس شکل لو اور نکلو یہاں سے میں کوئی تمہارے
باپ کا نوکر نہیں ہوں سمجھیں نہ تم ضرور یزدانی ہوں
"میں۔۔۔"

وہ اسے باہر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا تھا جس پر ائیزل
نے اپنی سرخ آنکھوں کو رگڑ کر صاف کیا

مس اینزل کاظم تمہیں اگریہ لگتا ہے کہ میں تم جیسی شادی " شدہ عورت سے مزید تعلق قائم رکھوں گا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے بھلہ میں کیوں کسی اور کے مال پر نظر رکھوں۔۔۔ وہ کمینگی سے کہتا ہوا اسے زہر لگ رہا تھا

ریزد رانی کو لڑکیوں کی کمی نہیں ہے ایسی خوبصورت لڑکیاں تو "دن رات بدلتا ہوں میں" ضرور یز نے اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی اس کے لئے اب وہاں کھڑا رہنا مزید مشکل ہو گیا تھا

تمہیں کیا لگا؟؟ میں تمہارے عشق میں گرفتار ہو کر تمہارے "
باپ اور اس کزن سے لڑوں گا؟؟ بھلہ کیوں کروں گا میں ایسا؟؟
مجھے کیا ضرورت پڑھی یہ سب کرنے کی؟؟ ایک جائے گی دو
آئیں گی۔۔۔ بھلہ میں کیوں تم جیسی لڑکی کے پیچھے اپنا ٹائم ویسٹ
کروں

صوریز نے ابروا چکائے ڈھٹائی سے کہا ائیزل کو اب خود پر بے
حد غصہ آ رہا تھا

اگر اتنے ہی پریشان تھے تو کیوں آئے میرے اتنے قریب "
تم؟؟ کیوں تم نے مجھ سے میری بری عادتیں چھڑوائی تھیں؟؟
"رہنے دینا تھا نہ مجھے ایسے ہی جیسے میں تھی

وہ چینخی تھی جس پر وہ ایک نظر اسے دیکھ کر دوسری جانب رخ
کر گیا تھا

یہ تو میں بھی نہیں جانتا کہ مذاق مذاق میں مجھ سے کیا کیا ہو گیا"
"خیر تم اسے میری مہربانی سمجھ کر قبول کرو
وہ آنکھ دباتے ہوئے کہہ کر پلٹا تھا
اب تم جاسکتی ہو اور آئندہ اس طرف کارخ نہ کرنا مجھے اور بھی"
"بہت سے اہم کام ہوتے ہیں۔۔۔
ضرور یز نے اسے باہر اشارہ کرتے ہوئے لاپرواہی سے کہا

جارہی ہوں میں۔۔۔ تم اپنے یہ گھٹیا دھندے جاری رکھو اور"
بہت بہت شکر یہ تمہارا مجھے اصلیت بتانے کا شاید اگر آج تم نہ
ہوتے تو مجھے لوگوں کی حقیقت نہ پتا چلتی۔۔۔ خدا حافظ

وہ واپسی کے لیے پلٹی تھی اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا تھا اسے یہ
سب ڈراؤنا خواب لگ رہا تھا مگر یہ سب حقیقت تھی

"سارا مزہ خراب کر دیا۔۔۔"

وہ منہ بناتا ہوا واپس اپنی جگہ پر آ بیٹھا تھا

وہ تیز اسپید میں گاڑی دوڑاتی نجانے کس سمت کی جانب بڑھ رہی
تھی یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن اس وقت اس کے دماغ پر
جو غصہ سوار تھا شاید کچھ غلط ہونے والا تھا

وہ سامنے سے آتی گاڑی کو بچانے کے لیے گاڑی کا ٹریگر گھمانے
لگی فل اسپید کی وجہ سے گاڑی بے قابو ہو چکی تھی جو عقب میں
واقع جنگل کی جانب بڑھی اور درخت سے ٹکرائی



"سریہ آپ نے مجھے کیوں دیا تھا؟؟؟"

تعبیر نے اس کا دیا ہوا اپنی ڈینٹ اس کے آگے بڑھاتے ہوئے کہا
آتش بے تاثر چہرے کے ساتھ اسے دیکھنے لگا تعبیر نے کل ہی

فیصلہ کیا تھا وہ یہ پینڈینٹ اسے واپس کر دے گی بھلہ وہ اس کے
نام کا پینڈینٹ پہن کر کیوں رکھے

ظاہر سی بات ہے پہننے کے لئے ہی دیا ہو گا۔۔۔ اور بھلہ یہ کس "
کام آ سکتا ہے؟؟ لیکن اگر سوچا جائے تو یہ یاداشت تازہ کرنے
" کے کام بھی آ سکتا ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا تعبیر ایک نظر اسے دیکھ کر
نظریں جھکا گئی

"سریہ میں نہیں رکھ سکتی۔۔۔ سوری۔۔۔"

تعبیر نے اسے ڈریسنگ پر رکھا اور آتش سے مخاطب ہوئی جس پر
وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

"وجہ۔۔۔؟؟ پسند نہیں آیا کیا؟؟"

یہ بات تو وہ بھی جانتا تھا کہ وہ اسے پہننے سے کیوں انکار کر رہی تھی مگر پوچھنا ضروری سمجھا

"سر یہ آپ بہتر جانتے ہیں کہ میں یہ کیوں نہیں پہن سکتی"

اس نے سنجیدگی سے کہا

پہن لو کونسا کوئی اس ہارٹ کو پُش کر کے اندر کا ایلفا بیٹ پڑھ

"لے گا۔۔۔"

وہ بڑے آرام سے کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا

سر میں یہ نہیں پہن سکتی بھلہ کیوں میں آپ کے نام کا ایلفا بیٹ

"پہنوں؟؟ سوری مگر میں یہ پینڈینٹ نہیں پہن سکتی۔۔۔"

وہ صاف کہتی ہوئی مڑنے لگی مگر رکی

ایک اور بات۔۔۔ سر میں اس جاب کی وجہ سے مجبور ہو کر "
ایسے کپڑے نہیں پہن سکتی جن میں مجھے محفوظ محسوس نہ ہو بہتر
ہوگا آپ کو اگر مجھے اپنے ساتھ رکھنا ہے تو اس ہی حال میں
"رکھیں ورنہ آپ جاب سے نکال سکتے ہیں

تعبیر نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ الفاظ کہے تھے جس پر وہ
اسے دیکھنے لگا واقعی وہ خود بھی تعبیر کی ایسی ڈریسنگ کو کچھ خاص
پسند نہیں کرتا تھا کیونکہ اس کے ایسے لباس کی وجہ سے سب کی
نظریں اس پر ہوتی تھیں جو کہ آتش درانی کی شان میں گستاخی
کے برابر تھا

ٹھیک ہے آج سے تمہارا جو دل کرتا ہے وہ پہنو لیکن تمہیں میرا "
"یہ پینڈینٹ ہر حال میں پہننا ہو گا۔۔۔"

وہ اسے حکم دینے لگا جس پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"لیکن آخر کیوں؟؟؟"
"کیونکہ یہ میرا حکم ہے۔۔۔"

آتش نے فٹ سے جواب دیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی
"زبردستی ہے کیا؟؟؟"

تعبیر نے سخت تاثرات لئے اسے دیکھا
"یہی سمجھو۔۔۔"

آتش نے بے حد قریب آکر سرگوشی کی تھی جس پر وہ سہم کر رہ گئی تھی

خیر مجھے ریڈی ہونا ہے تم یہ پینڈینٹ اٹھاؤ اور جا کے تیاری کر لو"
"!!! میں بس ابھی آتا ہوں

وہ اسے حکم دیتا ہوا خود مرر کے سامنے آکھڑا ہوا برینڈ ڈپر فیوم کی بوتل اٹھا کر کوٹ پر چھڑکنے لگا جبکہ تعبیر خاموشی سے وہ پینڈینٹ لئے وہاں سے چلی گئی

تقریباً دس منٹ ہو چکے تھے اسے مگر اب تک وہ کمرے سے باہر نہیں آئی تھی آتش نے کمرے میں جانا مناسب نہ سمجھا اس لئے گاڑی میں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا مگر تب ہی وہ اسے

اپار ٹمنٹ کی سیڑھیوں سے اتر کر آتی نظر آئی آتش نے اپنا
موبائل کوٹ کی جیب میں رکھا اور اسے اتنا دیکھنے لگا

سرخ و سفید رنگت پر کالے رنگ کا سوٹ اس کی خوبصورتی کو
چار چاند لگا رہا تھا ہلکا سا میک اپ کھلے بال کا ندھے پر ڈوپٹہ پیروں
میں اونچی ہیل جبکہ اب وہ اس کے برابر آ بیٹھی تھی تو اس کی
گردن میں آتش کے نام کا پینڈینٹ موجود تھا جسے دیکھ کر وہ
فاتحانہ انداز میں اپنا کوٹ ٹھیک کرنے لگا

اتنی دیر کیوں لگائی تم نے؟؟ میں بوس ہوں تمہارا نہ کہ تم"
"میری۔۔۔ خیال رکھا کرو اگلی بار ویٹ نہ کرنا پڑے

وہ بھرم سے کہتا ہوا ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کرنے لگا جبکہ
تعبیر اسے ہی دیکھ رہی تھی

وہ جامنی رنگ کے کوٹ پینٹ جس کے اندر کالے رنگ کی
شرٹ تھی بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا پیروں میں برینڈڈ
جوتے ہاتھ میں واچ گلے میں ایک مخصوص قسم کا لاکٹ جبکہ
چال ہمیشہ کی طرح مغرورانہ تھی وہ پرنسپلٹی کا شہزادہ لگتا تھا وہ
اپنی تھکی نیلی آنکھوں کے سحر میں آسانی کسی کو بھی جکڑ سکتا تھا
نجانے وہ کتنے دلوں کے دھڑکنے کی وجہ بنا تھا

سوری سر آئندہ خیال رکھوں گی، نماز پڑھ رہی تھی جیہی دیر"
"ہو گئی"

وہ مختصر سا کہتی ہوئی سامنے کی جانب نظریں کر گئی جبکہ اب وہ
اسے ہی دیکھ رہا تھا

نماز؟؟؟ اس وقت؟؟؟ آئی تھنک اب تو نماز قضاء نہیں ہو چکی "
؟؟؟"

اس نے ایک نظر سامنے دیکھ کر اس سے کہا
جی قضاء تو ہو گئی تھی مگر ہمارے دین نے ہمیں سہولت دی "
"ہے۔۔۔ ہم قضاء نماز دور کعتوں کی صورت میں پڑھ سکتے ہیں
اس نے دھیمے لہجے میں کہا

"کیا تم ساتھ نمازیں پڑھتی ہو؟؟؟"

اس نے ایک اور بار سوال کیا شاید اس نے زندگی میں کبھی کسی سے اتنی زیادہ باتیں نہ کی ہوں گی جتنی وہ تعبیر سے کیا کرتا تھا

"جی الحمد للہ۔۔۔"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا شاید ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ آتش کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی آتش کچھ پل کے لیے تو اس کی اس دلکش مسکراہٹ میں کھوسا گیا تھا

کیا ملتا ہے تمہیں نماز پڑھ کر؟؟ میرا مطلب کیا تمہاری دعائیں "قبول ہو جاتی ہیں؟؟"

آتش کے سوال پر وہ اسے دیکھنے لگی آتش کو لگا شاید اس نے کچھ غلط پوچھ لیا تھا

سکون ملتا ہے نماز پڑھ کر۔۔۔ دن بھر کی تھکن دور ہو جاتی " ہے۔۔۔ ایک نئے قدم اٹھانے کی پھرتی جسم میں آ جاتی ہے۔۔۔ اور رہی دعائیں قبول ہونے کی بات تو وہ میرا رب سب کی سنتا " ہے دعائیں اکثر دیر میں قبول ہوتی ہیں مگر ضرور ہوتی ہیں۔۔۔

تعبیر نے یقین سے جواب دیا جس پر وہ بہت حیران ہوا تھا
"کیا تمہیں اتنا یقین ہے کہ تمہاری ہر دعا قبول ہو جائے گی؟؟"
اس نے تعجب سے سوال کیا
انسان کا ایمان اگر پختہ ہو تو دعائیں قبول ہونے میں زیادہ وقت "
"نہیں لگتا۔۔۔"

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا تب وہ کچھ سوچنے لگا مگر پھر کچھ پوچھتے
پوچھتے خاموش ہو گیا

سر شوٹ ریڈی ہے۔۔۔ آپ کو چیلنج کرنے کی نیڈ نہیں بس "
"کچھ ہمیر اسٹائل چیلنج کیا جائے گا

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے سامنے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ
وہیں کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی

آج پھر اس کی اور حاشر کی لڑائی کا سین تھا جس میں بار بار اس نے
حاشر کو ہٹ کیا تھا اتنا کہ وہ بچا رہا پٹ پٹ کر تھک گیا تھا البتہ
آتش تو نہ تھکا تھا وہ تو اب تک اس کو مزید دھونے کے لئے تیار
کھڑا تھا مگر اب شام ہو چکی تھی تو ان کا سین مکمل کر لیا گیا تھا

"سرکل جمعہ۔۔۔"

وہ جیسے ہی اپارٹمنٹ پر پہنچے تعبیر نے فٹ سے کہا

"ہاں تو؟؟؟"

آتش نے سوال کیا

سرکل میں دیر سے آؤں گی۔۔۔ اگر آپ کی اجازت ہو"

"تو۔۔۔"

وہ معصومیت سے کہتی ہوئی اسے پری لگ رہی تھی

"وجہ جان سکتا ہوں؟؟؟"

آتش نے رعب دار آواز میں کہا

سر جمعے کو نماز وغیرہ میں دیر ہو جاتی ہے۔۔۔ اور ویسے بھی کل " آپ کی کوئی شوٹنگ نہیں ہے بس شام کے وقت ایک پروڈیو سر " سے میٹنگ ہے۔۔۔

تعبیر کی بات پر وہ ایک انگلی سے اپنی بیئر ڈکھانے لگا

اگر تم چاہو تو نماز وغیرہ جو کچھ بھی ہے وہ یہی پر پڑھ سکتی " ہو۔۔۔ ویسے بھی آج رات مجھے ایک پارٹی میں جانا ہے اب " تمہیں تو ساتھ لے جا نہیں سکتا تم اب گھر جاسکتی ہو۔۔۔

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا ڈرائیور کو اشارہ کر کے خود اندر چلا گیا جبکہ وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی



وجہی صاحب آپ بات کو سمجھنے کی کوشش کریں مجھے بار بار "
دھمکیاں مل رہی ہیں مجھے لگ رہا ہے آپ اپنے وعدے سے مکر
" چکے ہیں آپ مجھے جھوٹی تسلیاں نہ دیں
انہوں نے پریشان کن انداز میں کہا

دیکھو افتخار میں سب کچھ جانتا ہوں مگر میں نے تم سے وقت مانگا "
تھا تم بات کو سمجھتے کیوں نہیں۔۔۔ میں اپنے وعدے سے نہیں
مکر رہا اگر اسے کچھ بھی ہوا تو میں خود وہاں آؤں گا۔۔۔ اور
" صورتحال سنبھال لوں گا تم پریشان نہ ہو

دوسری جانب سے یہ الفاظ سن کر انہوں نے اپنی پیشانی رگڑی

وجہی یہ میری اولاد کی زندگی کا سوال ہے اور تم کہہ رہے ہو میں " پریشان نہ ہوؤں؟؟ فرض کرو اگر مجھے کچھ ہو گیا تو وہ کمال علی اس کے ساتھ کیا کرے گا؟؟ جانتے نہیں تم کمال کو کس قدر " گھٹیا، بیخیرت اور گندھی نظر کا انسان ہے۔۔۔

افتخار صاحب نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا جس پر انہوں نے ایک گہری سانس لی

اچھا ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو اور مجھے گھر کا پتہ دو۔۔۔ جیسے ہی " یہاں کے معاملات حل ہوتے ہیں میں وہاں کارخ کروں گا دوسری طرف سے یہ آواز سن کر انہوں نے سکھ کا سانس لیا اور کال ڈسکنیکٹ کر کے میسج ٹائپ کرنے لگے



کامی شاہ میری ایک بات کان کھول کر سن لو بھاڑ میں جائے "
تمہاری وار ننگز میں نہیں ڈرتا تم سے سمجھے اور میں اپنی طرف
سے پوری کوشش کر رہا ہوں تعبیر جیسے ہی مجھ سے بات کرے
گی میں اسے پھنسالوں گا لیکن اس کے لئے ہمیں آتش کو اس سے
"دور کرنا ہوگا"

حاشر خان زادہ نے غصے سے غر راتے ہوئے کہا جبکہ دوسری طرف
خاموشی تھی ابھی وہ فون بند کر کے پلٹا تھا جب وہ ایک ادا سے
کھڑی اس کی جانب متوجہ تھی

"ردار یا ض؟؟؟"

وہ حیران کن انداز میں اسے دیکھ رہا تھا وہ کافی سالوں بعد اس کے
مینشن پر آئی تھی جس وجہ سے وہ شاکڈ تھا

"کیا ہوا؟؟؟ مجھے یہاں اچانک دیکھ کر حیران رہ گئے؟؟؟"
وہ آنکھیں سکیرے اس کی جانب بڑھی وہ وہیں ساکت کھڑا اس
کی انگلیوں کو اپنے سینے پر محسوس کر رہا تھا

تم یہاں؟؟؟ وہ بھی اچانک؟؟؟ میرا مطلب۔۔۔ تم تو"
"آتش۔۔۔"

وہ ابھی مزید کچھ کہتا جب ردانے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے
چپ کر وایا وہ خمار بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی وہ
دونوں ایک دوسرے کے بے انتہا قریب تھے

"بس کچھ حالات ایسے ہو گئے تھے کہ مجھے یہاں کا رخ کرنا پڑا"
وہ اس کے سینے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے گردن تک لے آئی جبکہ وہ
خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

وہ ٹائٹ سی پینٹ اور شاٹ شرٹ پہنے بیت بولڈ لگ رہی تھی
جبکہ چہرہ ہمیشہ کی طرح میک اپ سے لپا گیا تھا اونچی ہیل جبکہ
بالوں کو آواز کیا ہوا تھا وہ تھی تو بے حد خوبصورت مگر انڈسٹری
میں سب سے زیادہ بد نما شخصیت اس ہی کی تھی

تم تو آتش کے آگے پیچھے گھومتی تھیں نہ تم نے میری آفر "
"ٹھکرائی تھی نہ تو اب یہاں آنے کا مطلب؟؟"

وہ اس کے رینگتے ہاتھوں کو قابو کرتا ہوا سختی سے اس سے مخاطب
ہوا جس پر وہ اسے نشیلی آنکھوں سے دیکھنے لگی

تم تو یوں ہی ناراض ہو رہے ہو۔۔۔ ورنہ آفر تو میں نے بھی "
تمہیں دی تھی لیکن شاید اس کرن جابر سے تمہیں کوئی دلی لگاؤ
"ہے جو بار بار میرے میسجز اگنور کرتے ہو۔۔۔"

آخری والے الفاظوں پر اس کا لہجہ سخت تھا جس پر وہ تنزیہ مسکرایا

"کام بتاؤ کیسے آنا ہوا؟؟؟"

اس نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے کہا اور خود صوفے پر جا بیٹھا جبکہ وہ لپک کر اس کے عقب میں آ بیٹھی حاشر شراب کا گلاس لبوں پر لگائے بیٹھا تھا وہ اسے دیکھی جا رہی تھی

"آتش کو برباد کرنے میں میں تمہارا ساتھ دوں گی۔۔۔"

اس کا ہاتھ رکا وہ یک دم اس کی جانب حیرت سے دیکھنے لگی جواب شیطانی مسکراہٹ اچھال رہی تھی

اور ایسا تم بھلہ کیوں کرو گی؟؟ کیونکہ اس نے تمہیں چھوڑا

"دیا۔۔۔"

وہ تنز کرتا ہوا اس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا

میں ایسا کیوں کر ناچا ہتی ہوں کیوں نہیں اس سے تمہارا کوئی لینا"
دینا نہیں تمہیں تمہاری وہ لڑکی مل جائے گی جو آج کل آتش کے
قریب رہتی ہے جبکہ مجھے آتش مل جائے گا اور میں اسے برباد
"کردوں گی وہ بھی بہت آسانی سے۔۔۔"

وہ اپنے پلان بتاتے ہوئے حاشر کے ہاتھ سے گلاس لے کر اپنے
لبوں پر لگا گئی تھی جبکہ آگے کا پلان جان کر حاشر اپنی مخصوص
مسکراہٹ لئے اس پر جھک چکا تھا



"او کے بابا جان خدا حافظ۔۔۔"

وہ جلدی سے اپنا ناشتہ ختم کر کے بانک کی جانب بڑھنے لگا جب
افتخار صاحب اسے گھورنے لگے
"رکو۔۔ ادھر آکر بیٹھو۔۔"

وہ بچار بچوں والی شکل بناتے ہوئے پلٹا

شاویز کے کہنے پر تعبیر نے افتخار صاحب سے بات کر تولی تھی مگر
اب شاویز کو افتخار صاحب کے غصے سے ڈر لگ رہا تھا

"جج جی بابا جان۔۔"

اس نے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا
یہ میں کیا سن رہا ہوں؟؟ تمہیں آج کل بڑا شادی کا شوق چڑھ
"رہا ہے۔۔ کچھ زیادہ بڑے نہیں ہوتے جا رہے تم آج کل؟؟"

افتخار صاحب نے سرد لہجے میں کہا شاویز تعبیر کو التجائی نظروں
سے دیکھنے لگا

"باباجان میں نے۔۔۔"

"تم چپ رہو۔۔۔ مجھے بات کرنے دو۔۔۔"

ابھی وہ کچھ کہتی جب افتخار صاحب نے اسے چپ کرادیا شاویز
بچارگی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا

"کچھ پوچھا ہے میں نے تم سے میاں۔۔۔"

انہوں نے ایک اور بار کہا جس پر وہ انہیں دیکھنے لگا

"وہ۔۔۔ بابا۔۔۔ وہ۔۔۔"

کیا وہ وہ لگا رکھا ہے۔۔۔؟؟ اگر اتنا ہی شوق ہے شادی کا تو"
انسانوں کی طرح بات کرنا سیکھو پہلے۔۔۔ ایا بڑا گدھا کہیں
"کا۔۔۔ شادی کرنی ہے۔۔۔

انہوں نے سخت ناگواری سے اسے گھورا جس پر وہ معصومیت
سے انہیں دیکھنے لگا

ہاں تو کیا بابا جان گدھوں کی شادیاں نہیں ہوا کرتیں؟؟ میں تو"
پھر اچھا بھلا انسان ہوں۔۔۔ پتا نہیں آپ کو کیوں میں گدھا نظر
"آتا ہوں۔۔۔

اس نے ایک ہی سانس میں پوری بات کہی تھی جبکہ تعبیر
خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی

اچھا بس بس آج کل کچھ زیادہ زبان نہیں چل رہی تیری؟؟ لگتا "
"ہے کاٹنا پڑے گی۔۔۔"

افتخار صاحب کی بات پر وہ آنکھیں پھاڑتا نہیں پھر تعبیر کو دیکھنے
لگا جو اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہی تھی

"بابا جان مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔"

موبائل پر کسی کی کال دیکھ کر وہ انہیں کہنے لگا

ٹھیک ہے تم آفس جاؤ اور ہاں حریم بیٹی سے گھر کا پتہ پوچھ لینا"

ذرا میری طبیعت سنبھل جائے پھر ایک دو دن بعد وہاں کا چکر

"لگائیں گے۔۔۔"

اپنے مطلب کی بات سن کر شاویرز مسکراتے ہوئے تعبیر کو دیکھنے
لگا جو خود مسکرا رہی تھی

"او کے بابا جان لو یو سو میچ اللہ حافظ۔۔۔"

وہ پر جوش انداز میں ان کے گلے لگتا ہوا اپنی بائیک کی جانب بڑھا
اور کچھ ہی دیر میں وہ جاچکا تھا جبکہ پیچھے افتخار صاحب اور تعبیر اس
کی حرکت پر مسکرائے تھے



"اتنا۔۔۔ سناٹا کیوں۔۔۔ ہو رہا ہے۔۔۔"

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے سیڑھیاں اترتے ہوئے ہال کی جانب
بڑھ رہا تھا کل اس نے کچھ زیادہ ہی پی پی لی تھی شاید تبھی آج اس کی

آنکھ دو بجے سے پہلے کھلی تھی اس وقت وہ بلیک کلر کی بنا
آستینوں کی شرٹ اور بلیک ہی رنگ کے ٹراؤزر میں ملبوس تھا
جبکہ اس کا لاکٹ اب بھی اس کے گلے میں تھا

وہ دیوار کا سہارا لئے بامشک قدم اٹھا کر آگے بڑھنے لگا جب اس
کی نظر تعبیر کے کمرے پر گئی جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا

اور مجھے یقین ہے ایک دن تو میرے لئے رحمتوں کے بند "
"دروازے کھول دے گا۔۔ انشا اللہ آمین۔۔"

وہ پیلے رنگ کے شلوار قمیض میں ملبوس جائے نماز پر بیٹھی نماز کا
ڈوپٹہ باندھ کر دعا مانگ رہی تھی وہ وہیں کھڑا اسے بڑی حیرت

سے دیکھ رہا تھا وہ کتنی معصوم تھی کتنا نور تھا اس کے چہرے پر
آتش بامشکل اس کے کمرے کے صوفے پر آ بیٹھا اور بغور سے
دیکھنے لگا

"دعاما نگ رہی تھیں؟؟"

جیسے ہی وہ دعاما نگ کر فارغ ہوئی ایک عجیب سے بو اسے اپنے
نزدیک سے آتی محسوس ہوئی تعبیر نے پلٹ کر دیکھا تو وہ صوفے
پر بیٹھا اپنی بو جھل آنکھوں کو مسلتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا بال
بکھرے ہوئے تھے

"جی۔۔۔"

تعبیر نے ایک افسوس بھری نگاہ اس کے حلیے پر ڈالی اور جائے
نمازاٹھا کر سائڈ میں رکھنے لگی
"کیا مانگا تم نے؟؟"

آتش تھوڑی پر ہاتھ ٹکائے اسے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا تعبیر
برابر والے صوفے پر کچھ فاصلے پر آ بیٹھی

"دعائیں بتائی نہیں جاتیں۔۔۔"

تعبیر نے مختصر سا کہا جب اس کی نظر آتش کے ہاتھ پر لگے خون
کی جانب گئی جو شاید سوکھ چکا تھا یقیناً گل نشے کی حالت میں پھر
سے اس کی کسی سے لڑائی ہوئی ہوگی وہ سوچ کر خاموش ہو گئی

"کیوں۔۔۔ نہیں بتائی جاتیں۔۔۔؟؟"

وہ غیر حالت میں بامشکل اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا
کیونکہ ہم اللہ پاک سے مانگتے ہیں جب دینے والا وہی ہے تو"
"کیوں کسی اور کے سامنے اپنی دلی خواہش کو ظاہر کریں۔۔۔
تعبیر نے سنجیدگی سے کہا اب بھی اس کی نظر آتش کے ہاتھ پر
تھی

اچھ۔۔۔ چھا۔۔۔ مطلب میں اگر کچھ مانگوں۔۔۔ تو وہ مجھے "
"دے دے گا۔۔۔؟؟
آتش نے لڑکھڑاتی زبان سے یہ الفاظ ادا کئے تھے
"بیشک دے گا اگر سچے دل سے مانگا جائے تو۔۔۔"
تعبیر نے میٹھے لہجے میں کہا

یار۔۔۔ یہ سچے دل سے کیسے۔۔۔ مانگتے ہیں؟؟ مجھے تو مانگنا"
ہی۔۔۔ نہیں آتا۔۔۔ کبھی میرے پاس۔۔۔ کچھ نہیں
ہے۔۔۔"

آتش نے بڑی غور سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا جس
پر وہ اسے دیکھنے لگی

جب آپ سچے دل سے بار بار رورو کر مانگو گے تو وہ آپ کو دے"
گا۔۔۔ ضرور دے گا بے شک میرا رب اپنے بندوں کو مایوس
نہیں کرتا۔۔۔"

تعبیر کی بات پر وہ ایبر واچکائے اسے دیکھنے لگا

تم میرے۔۔۔ لئے مانگو گی۔۔۔ کچھ۔۔۔ وہ تمہیں دیتا"

"ہے۔۔۔ شاید تمہاری سن لے۔۔۔

آتش نے اسے اشارہ کرتے ہوئے بولا

"میں۔۔۔ میں آپ کے لئے مانگوں؟؟؟"

تعبیر نے نا سمجھی والے انداز میں کہا جس پر وہ اثبات میں سر

ہلانے لگا

ہاں تم۔۔۔ تم میرے لئے مانگو۔۔۔ کیونکہ وہ شراب پیئے"

والوں کو پسند نہیں کرتا۔۔۔ اب یار میں کیا کروں میں شراب

"نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ مگر مجھے وہ چاہئے ہر حال میں۔۔۔

آتش کی بات پر تعبیر سنجیدگی سے دیکھنے لگی

"کیا چاہئے آپ کو؟؟"

تعبیر نے دھیمے لہجے میں پوچھا

"سکوووون۔۔۔ بہت سا ارا سکون۔۔۔"

آتش نے بالوں کو چہرے پر سے ہٹاتے ہوئے کہا

تو یہ آپ خود بھی مانگ سکتے ہیں۔۔۔ اور رہی شراب کی بات تو"

"شراب پینا حرام ہے۔۔۔"

تعبیر کی بات پر وہ تنزیہ مسکرایا

"اور میں حرامی۔۔۔؟؟"

اس کا قہقہہ فضا میں بلند ہوا جس پر تعبیر نے نظریں جھکا لیں وہ
ابھی بھی ٹھیک سے ہوش میں نہ تھا اس لیے ایسی باتیں کر رہا تھا

مجھے۔۔۔ مجھے روم میں لے چلو۔۔۔ میں بھی دعا کروں"
"گا۔۔۔"

اس نے ضدی انداز میں کہا
"سر مگر ابھی آپ ہوش میں نہیں ہیں۔۔۔"
میں ہوش میں ہوں تعبیر۔۔۔ مجھے لے چلو مجھے دعا کرنی"
"ہے۔۔۔"

وہ اس کے کاندھے کا سہارا لئے سیڑھیاں عبور کرنے لگا جبکہ
تعبیر نے بھی اسے زیادہ زور نہ دیا

وہ کمرے میں آتے ہی باتھ جانے لگا تعبیر نے اس کے کہنے پر
ایک سادہ سا کُرتا نکال کر اسے دیا کچھ ہی دیر بعد وہ اپنے گیلے

بالوں کو درست کرتا ہوا باہر آیا جب تعبیر اسے کالے رنگ کے کرتے میں دیکھ کر حیران رہ گئی تھی وہ آخر کس قدر حسین دکھتا تھا

"نماز کیسے پڑھتے ہیں؟؟؟"

آتے کے ساتھ ہی اس نے سامنے بیٹھی تعبیر سے سوال کیا جبکہ نہ تو اب وہ نشے میں لگ رہا تھا اور نہ ہی اس کے قدم اور زبان لڑکھڑائے تھے وہ بالکل نارمل لگ رہا تھا

"آپ کو نماز پڑھنی نہیں آتی؟؟؟"

تعبیر نے حیرانگی سے سوال کیا اس کی بات پر وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گیا

"کوئی بات نہیں پہلے یہ بتائیں آپ نے وضو کیا؟؟؟"

تعبیر کی بات پر اس نے نفی میں سر ہلایا تعبیر سمجھ چکی تھی گھر سے دور رہ کر وہ صرف اور صرف شو بز کا ہو کر رہ گیا تھا جبھی وہ دین سے لاعلم تھا

"چلیں میں بتاتی ہوں۔۔۔"

وہ اسے ایک ایک اسٹیپ سمجھا رہی تھی وہ آستینوں کو کوہنی پر چڑھائے اس کی بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کر رہا تھا اس کا وضو اب مکمل ہو چکا تھا

"اب کیا کرنا ہے؟؟؟"

وہ سر پر ٹوپی پہنتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا جب
تعبیر نے جائے نماز بچھائی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا یہ تو وہ خود بھی
نہیں جانتا تھا کہ آخر اسے ہو کیا گیا تھا

میں نیت کرتا ہوں، چار رکعت نماز سنت، وقتِ ظہر واسطے اللہ!"
"!!! تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف الٹا ہوا کبر
اب منظر کچھ ایسا تھا کہ تعبیر اس کے برابر میں کھڑی اسے خود
نماز پڑھا رہی تھی

پہلے اس نے رکوع کیا پھر سجدہ اور تمام رکعتوں کے بعد دعا کے
لئے ہاتھ اٹھائے شاید اس ہی لمحے کا اسے بے صبری سے انتظار تھا

"دعا کیسے مانگوں؟؟"

ہاتھ تو اس نے اٹھائے تھے مگر مانگنے کا طریقہ اسے اب بھی
معلوم نہیں تھا وہ سنجیدگی سے تعبیر کو دیکھنے لگا

دعائیں مانگنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہوتا۔۔۔ بس آپ کا"
ایمان مضبوط ہونا چاہئے اور جو کچھ بھی مانگیں وہ سخت دل سے
"مانگیں۔۔۔"

تعبیر نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ یہ الفاظ کہے تھے جس پر وہ
سنجیدگی سے اپنے رب کے حضور اٹھے ہوئے ہاتھوں کو دیکھنے لگا

تعبیر اسے ایسے ہی چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ آنکھیں بند
کئے اپنے دل کو محسوس کرنے لگا جو اس کی چاہ تھی جو اسے چاہئے
تھا جس کا وہ طلبگار تھا

اللہ۔۔۔ اللہ پاک۔۔۔ مجھے سکون چاہئے۔۔۔ میں نے جانتا وہ "
کیسے ملے گا لیکن۔۔۔ مجھے سکون چاہئے۔۔۔ میں بہت بے سکون
ہوں یہ میری زندگی کا وہ پہلا لمحہ ہے جس میں میں نے تجھ سے
"کچھ مانگا ہے۔۔۔"
وہ زیر لب کہنے لگا

"میرا پاس سب کچھ ہے مگر سکون نہیں ہے۔۔۔"

یک دم اس کی آنکھیں کھلیں اس کا دل دھڑکنے لگا آج پہلی بار وہ
اللہ کے حضور پیش ہوا تھا آج پہلے بار اس کے دل میں اپنے رب
کے لئے احساسات آئے تھے وہ حیران تھا اس کے دل کو کچھ ہو رہا
تھا

وہ تعبیر کے دیکھا دیکھی دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرتے
ہوئے اٹھ گیا
"امید ہے میری پہلی دعا جلد قبول ہوگی"
ایک نظر چھت کو دکھ کر وہ جائے نماز اور ٹوپی وہیں رکھ کر باہر
چلا گیا



ڈیڈ مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کے بعد آپ کے کسی بھی "فیصلے پر سوال نہیں اٹھاؤں گی۔۔۔"

وہ اپنے کمرے میں موجود بستر پر لیٹی ہوئی تھی سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی جب اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا چوٹ گہری تو نہ تھی مگر درد بہت تھا

میں جو بھی فیصلہ کرتا ہوں اس میں تمہاری بھلائی ہوتی ہے "انیزل۔۔۔"

انہوں نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے کہا وہ اشکوں کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جب سے وہ گھر آئی تھی کسی نے بھی اس سے ضروریز کے بارے میں کوئی سوال نہ پوچھا تھا

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے"
ایزل نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگے
"کہو میری جان۔۔۔"

کاظم صاحب نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے
کہا

ڈیڈ ہماری یونی میں ایک بہت اچھا لڑکا پڑھتا ہے وہ حریم کا کلاس
میٹ ہے۔۔۔ ڈیڈ مجھے پہلے شک تھا کہ وہ حریم کو پسند کرتا ہے
مگر اب یقین ہو گیا کیونکہ شاویز کے گھر والے حریم کا ہاتھ مانگنا
"چاہ رہے ہیں"

ایزل کی بات پر ان کے ماتھے پر شکن آئی تھی مگر جلد ہی وہ مسکرا
دئے تھے

"کیا حریم کو رضا مند ہے؟؟"

کاظم صاحب کے سوال پر اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

ہلایا

اچھا چلو یہ تو اچھا ہوا اس بارے میں ہم بعد میں بات کریں"

گے۔۔۔ میں کہہ رہا تھا ار ترضیٰ آج شام ہی واپس جانے والا

"ہے۔۔۔ تم سے ایک بار ملنا چاہتا ہے

کاظم صاحب نے کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلے گئے جبکہ اب

ار ترضیٰ اس کے روم میں آیا تھا

"کیسی ہوا نیکل؟؟"

اس نے مختصر سا سوال کیا

"پہلے سے بہتر ہوں۔۔۔"

انیزل نے بے تاثر سا جواب دیا جس پر وہ خاموش ہو گیا

میری آج رات کی فلائٹ ہے سوچا آخری بار تم سے مل
"لوں۔۔۔"

کافی دیر بعد اس نے کچھ کہا
"ہممم، اچھا کیا۔۔۔ تو پھر واپسی کب ہوگی تمہاری؟؟"
انیزل نے سنجیدگی سے سوال کیا

میری واپسی اب تب ہی ہوگی جب شادی کے کارڈز تیار
ہو جائیں گے۔۔۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ شادی کے کارڈز میں خود
"ڈیزائن کروں گا"

اس نے معنی خیزی سے اسے دیکھا جس پر ائیزل بھی اسے دیکھنے لگی

خیر تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا۔۔ اپنا زیادہ سے زیادہ خیال " رکھنا کیونکہ میری واپسی پر تم میرا نیاروپ دیکھو گی اور تب میں "تمہارا کوئی بہانا نہیں سنوں گا۔۔۔!!! خدا حافظ

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ ائیزل گہری سانس لئے ویسے ہی لیٹی رہی آج اسے سگریٹ کی بہت طلب ستار ہی تھی مگر اس سے بھی کئی زیادہ یاد اسے سگریٹ چھڑانے والے کی آرہی تھی۔۔۔



"حریم جی آپ خوش تو ہیں نہ۔۔۔"

شام کا وقت تھا جب وہ لگ ریسٹورانٹ میں موجود تھے پہلے کی
بانسبت اب شاویز کافی حد تک اس سے فرینک ہو چکا تھا پر بات وہ
کھل کر کیا کرتا تھا شاید وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے

خوش تو بہت چھوٹا سا لفظ ہے مجھے تو جیسے ایک نئی زندگی ملنے
والی ہے

حریم کی بات پر شاویز نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما مگر یہ
منظر دیکھ کر کسی وجود کا خون زوروں سے دوڑنے لگا تھا

"تو پھر کب آؤں میں آپ کے گھر بار ات لے کر۔۔۔؟؟"

شاویز کے سوال پر حریم مسکرائی تھی

"پہلے بات تو پکی ہو جانے دو۔۔۔"

حریم نے ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے کہا مگر جہاں شاویز نے گرفت

مضبوط کی وہیں کسی وجود نے مٹھیاں بینچیں تھیں

بات پکی ہو چکی ہے کیونکہ آپکی فرینڈ کے ڈیڈ کار ارضی ہونا نہ ہونا

میرے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا۔۔۔ آپ راضی ہو میرے لئے

"اتنا ہی کافی ہے۔۔۔"

وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

حریم شوکنگ پنک کلر کی لانگ شرٹ ساتھ بلیک جینز میں ملبوس

بالوں کی اونچی پونی بنائے پنک ہی لپ لوز لگائے اپنے نرم ملائم

پھولے گالوں پر بلش سجائے اس کا دل دھڑکا رہی تھی شاویرا سے
مسلسل دیکھا ہی جا رہا تھا وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی ڈول ہی لگ
رہی تھی

جبکہ شاویرا بلو شرٹ جس کے اوپر بلیک اپر ساتھ بلیک ہی پینٹ
پہنے اپنے کسرتی جسم اور ترتیب سے بنائے گئے ہیمیراسٹائل کے
ساتھ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا حریم کو وہ آج ضرورت سے زیادہ
پیارا لگ رہا تھا

تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے شادی کی؟؟ رہا نہیں جاتا کیا میرے"
"بنا۔۔۔؟؟"

حریم نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکراتے
ہوئے گردن جھکا گیا

بلکل ٹھیک سمجھیں آپ۔۔۔ نہیں رہا جاتا آپ کے بنا۔۔۔ میں "
چاہتا ہوں جلد سے جلد آپ میرے پاس آجائیں۔۔۔ آپ کی ہر
خواہش میں خود پوری کروں۔۔۔ جانتا ہوں تھوڑا غریب ہوں
"مگر کوشش کروں گا دنیا کی ہر خوشی دوں آپ کو۔۔۔"

شروع والے الفاظوں پر اس نے شرارتی نظروں سے حریم کو
دیکھا تھا جبکہ آخری والے الفاظوں پر وہ سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہا
تھا جس پر حریم کی مسکراہٹ کہیں غائب ہو گئی تھی

شاویز ایسا مت سوچو۔۔۔ تم واقعی بہت سمجھدار ہو مجھے یقین ہے تم آگے بڑھو گے اور میں نے تم سے محبت تمہارا اسٹیٹس دیکھ کر نہیں کی تھی یہ تم بھی جانتے ہو۔۔۔

حریم نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا جس پر وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا

"مجھے تمہارا ساتھ ہر حال میں قبول ہے شاویز۔۔۔"

حریم کی آنکھوں میں شاویز کے لئے محبت واضح دکھائی دے رہی تھی جسے محسوس کر کے شاویز کے دل کو بے حد سکون ملا تھا

منگنی بہت بہت مبارک ہو تم دونوں کو اللہ پاک ہمیشہ تمہیں " خوش رکھے باربی ڈول، اور تمہیں بھی معصوم سے شاویرز فائنلی " تمہیں بھی کوئی مل گئی۔۔۔

رائمہ کی بات پر جہاں حریم بلش کر گئی تھی وہیں شاویرز دانت بچتے رہ گیا تھا

"تھنکیو رائمہ آپی۔۔۔"

حریم نے مسکراتے ہوئے کہا آج ان کی منگنی کی چھوٹی سی رسم تھی جو کاظم صاحب کے بہت اسرار پر ان کے ہی اپارٹمنٹ پر

رکھی گئی تھی جب وہ لوگ رشتہ لے کر گئے تھے تب کاظم صاحب نے حریم کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے ہاں کر دی تھی

حریم نے لائٹ پنک کلر کا سوٹ پہنا تھا رائتمہ نے اسے خود تیار کیا تھا وہ بہت پریٹی لگ رہی تھی جبکہ دوسری طرف ہمارے پیارے سے شاویز نے وائٹ کلر کا کرتا پجامہ پہنا تھا جو اس کی شخصیت کو مزید نکھار رہا تھا

وہاں سب ہی خوش تھے سوائے تعبیر کے ویسے تو وہ بہت خوش تھی لیکن جب سے آتش نے اسے آوٹ آف سٹی چلنے کا بتایا تھا وہ بہت ادا اس تھی اس کا دل نہیں مان رہا تھا گھر والوں کو چھوڑ کر جانے کے لئے تبھی اس کا موڈ کچھ خاص نہیں تھا

کیا ہے؟؟؟ ایسے گھور کیوں رہے ہو؟؟؟ میں نے کچھ غلط کہا"
"بھلہ؟؟"

رائمہ اسے مسلسل گھورتا دیکھ کر معصومیت سے پوچھنے لگی جس پر
تقریباً سب ہی ان کی طرف متوجہ ہوئے شاویز نے مصنوعی
مسکراہٹ لئے اسے آنکھیں لگائیں جس پر رائمہ نے بامشکل اپنی
ہنسی دبائی

"نہیں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔"

شاویز نے مسکراتے ہوئے عقب میں دیکھا جہاں تعبیر اسے
آنکھیں دکھا کر چپ رہنے کا کہہ رہی تھی
"کچھ تو ہے دلہا بھائی۔۔۔ جو آپ ہمیں بتا نہیں رہے۔۔۔"

آئیزل نے شوقیہ انداز میں کہا جس پر شاویزا سے دیکھ کر
مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگا

ارے دلہا بھائی آپ شرمائیں مت۔۔۔ اگر میں نے کچھ غلط کہا"
"ہو تو کہیں۔۔۔

رائمہ نے ایک انداز میں کہا اس کی بات اور بار کرنے کے انداز پر
شاویزا نے ایک ابھر واچکائی

باقی سب تو ٹھیک ہے لیکن۔۔۔ یہ۔۔۔ میں تمہارا۔۔۔ دلہا"
"بھائی کب سے ہو گیا؟؟

آخر کار شاویز نے اس کے منہ سے نکلے لفظ 'دلہا بھائی' کو پکڑتے ہوئے سوال کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی باقی سب بھی ان کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے

بھئی دیکھیں اب جبکہ حریم میری پیاری سی باربی ڈول نے مجھے "آپی بول ہی دیا تو اس لحاظ سے وہ میری بہن ہوئی نہ؟؟ اب جب وہ میری بہن ہوئی تو آپ میرے دلہا بھائی لگے۔۔۔ کیوں صحیح کہانہ "میں نے؟؟"

وہ منٹکتے ہوئے انداز سے کہتی ہوئی حریم کو اشارہ کرنے لگی جو مسکراہٹ دبائے ان کی حرکتیں نوٹ کر رہی تھی

جی نہیں حریم آپ کی بھابھی ہے۔۔۔ نہ کہ بہن۔۔۔ اور اللہ نہ
"کرے وہ آپ کی بہن بنے۔۔۔"

پہلے الفاظ میں اس نے اسے جتاتے ہوئے مخاطب کیا مگر آخری
والے الفاظوں پر وہ دبے لہجے میں آنکھیں گھماتے ہوئے کہنے لگا
جو بامشکل حریم اور رائتمہ ہی سن سکی تھیں رائتمہ نے غصے سے
مٹھیاں بھینچیں

ارے ارے آپ تو ناراض ہی ہو گئے۔۔۔ چلیں ٹھیک ہے پھر
میں آپ کو آج سے وہی کہوں گی جو ہمیشہ سے کہتی آئی تھی شاویر
"جی۔۔۔"

رائمہ نے ایک ہاتھ سے اس کے گال کو کھینچتے ہوئے کہا جس پر ہو
وہ منہ بنائے اسے گھورنے لگا

"آپ پہلے انہیں کیا کہتی تھیں آپ؟؟"

اس بار سوال حریم کا تھا شاوین نے حریم کو دیکھا پھر رائمہ کو دیکھ کر
نفی میں سر ہلانے لگا مگر رائمہ کی یہ مخصوص مسکراہٹ کا مطلب
یقیناً اس کے ارادے کچھ ٹھیک نہ تھے

"میں اسے۔۔۔"

"چھوڑو نہ کوئی اور بات کرتے ہیں۔۔۔"

ابھی وہ کچھ کہتی جب شاوین اچانک سے بول پڑا

ارے کوئی اور بات کیوں بھلے اب جب میری پیاری سی بھابھی "
"نے کچھ پوچھا ہے تو نہ بتانا اچھی بات نہیں نہ۔۔۔"
رائمہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نمودار ہوئی شادویز نے غصے
سے مٹھیاں بھینچیں

میں اسے چوزہ کہتی ہوں۔۔۔ میرا پیارا بھولا بھالا سانادان "
"چوزا"

رائمہ کے کہنے کی دیر تھی جب سب ہنس پڑے مجبوراً شادویز کو
بھی جھوٹ موٹ کا مسکراہٹ پڑھا جبکہ رائمہ کا تو ہنس ہنس کر برا
حال تھا

"گھر آؤ ایک بار پھر بتاؤں گا تمہیں۔۔۔"

اس نے دھیمے مگر سخت لہجے میں دانت بیچتے ہوئے کہا جس پر
رائمہ نے آنکھ ماری

"اچھا بچوں بہت ہو گیا ہنسی مذاق چلو اب کھانا کھاتے ہیں۔۔۔"

کاظم صاحب کی بات پر سب کھانے کی جانب بڑھ گئے تھے

"سنیں حریم جی۔۔۔"

شاویز نے سرگوشی نما انداز میں کہا حریم اسے دیکھنے لگی جو اسے ہی
دیکھ رہا تھا

"کہو شاویز۔۔۔"

اس نے بھی دھیمی آواز سے کہا

"آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔ اسپیشلی آج۔۔۔"

شاویز کی بات پر وہ بلش کرنے لگی تھی

"تم بھی بہت پیارے لگ رہے ہو۔۔۔ بلکل شہزادے۔۔۔"

"اب شہزادہ تو نہ کہیں۔۔۔"

شاویز ایک انداز میں شرما کر نظریں جھکا گیا جس پر حریم نے ہنسی
دبائی

"پھر کیا کہوں۔۔۔ چوزہ؟؟؟"

حریم کے کہنے کی دیر تھی جب وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے
دیکھنے لگا حریم نے بامشکل ہنسی دبائی

اب آپ بھی مجھے ایسا کہیں گی؟؟ کدھر سے چوزہ لگتا ہوں میں؟
"آپ کو؟؟؟"

اس نے معصومیت سے بھرپور انداز میں کہا

اب تم ہو ہی اتنے کیوٹ سے معصوم سے تو میں کیا"
"کروں۔۔۔"

حریم کی بات پر ایک ٹھنڈی آبھرتے ہوئے اسے نے اسے دیکھا
میں کتنا معصوم ہوں یہ آپ کو بہت جلد پتا چل جائے گا حریم"
جی۔۔۔"شاویز نے بالکل سنجیدگی سے کہتے ہوئے آنکھ دبائی تھی
جس کا مطلب سمجھتے ہی حریم کی نظریں جھک گئی تھیں

سب نے ساتھ کھانا کھایا اور اب سب اپنے اپنے گھروں کے لئے
روانہ ہو چکے تھے مگر وہ جو کچھ دیر پہلے سب کے ساتھ قہقہے لگا
رہی تھی اب اپنے اندھیرے کمرے میں تنہا بیٹھی اپنے ساتھ
ہونے والے حادثے کے بارے میں سوچ رہی تھی

"کون تھا وہ؟؟؟"

اس نے پھر سے خود سے سوال کیا نجانے وہ کیوں اسے لے کر
تجسس کا شکار تھی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی مگر اس انجان
شخص کے بارے میں جاننے کی خواہش مند تھی جس نے اسے

بچایا تھا

جب اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تب اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا وہ
محسوس کر سکتی تھی کوئی تھا اس گھنے سنسان جنگل میں جس نے
اسے بروقت اپنی باہوں میں اٹھا کر ہو سپتال پہنچایا تھا

مگر جب وہ مکمل ہوش کی دنیا میں آئی تھی تب اس کے آس پاس
صرف اس کے اپنے تھے ناکے وہ انجان شخص جس نے نہ صرف
اسے بچایا تھا بلکہ وہ ہو سہیٹل کے تمام اخراجات ادا کر کے وہاں
سے کسی ہوا کی رفتار سے غائب بھی ہوا تھا

اگر وہ کوئی عام سامسافر تھا تو وہ کیوں مجھ پر اتنا مہرباں تھا کہ اس "
نے بل بھی پے کیا۔۔۔ اور پھر میری کار۔۔۔ میری کار جو وہی رہ
گئی تھی وہ؟؟ وہ کس نے گھر پہنچائی۔۔۔ وہ بھی بالکل نئی سی کر
"کے۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے گہری سوچ میں گم سی تھی

"کیا اس نے مجھ پر ترس کھا کر یہ احسان کیا تھا؟؟"

یک دم وہ چونک کر ہوش میں آئی۔۔۔ جب اس کا موبائل رنگ
ہوا شاید کسی کا میسج تھا کسی انجان نمبر کو دیکھ کر وہ بنا میسج پڑے
واپس اپنی پوزیشن میں بیٹھ گئی

نہیں۔۔۔ میں کسی کا احسان نہیں لے سکتی۔۔۔ نہ ہی اب کسی "
کو خود پر ترس کھانے دوں گی۔۔۔ میں اپنی زندگی میں اب کسی کو
نہیں آنے دوں گی۔۔۔ دوسرا ضرور یز تو کبھی بھی
!!! نہیں۔۔۔"

وہ دل ہی دل میں عہد کرتے ہوئے بستر پر لیٹ کر آنکھیں موند
گئی تھی شاید میڈیسن کا نشہ تھا جو اسے سونے پر مجبور کر رہا تھا



"!!! گڈ مارنگ سر۔۔۔"

"!!! مورنگ"

وہ لوگ جیسے ہی پلین سے اترے نیچے کھڑے لوگوں نے اس پاس گہرہ بنا لیا سب کی نظریں آتش پر تھیں میڈیا وہاں پہلے ہی موجود تھا وہ لوگ اسلام آباد پہنچ چکے تھے یہ اس کا پرائیوٹ پلین تھا جس میں وہ دونوں اکیلے آئے تھے

آتش بلیک کلر کے تھری پیس میں ملبوس اپنی نیلی آنکھوں کو چشمے سے چھپائے ہاتھ میں برینڈڈ واچ اور برینڈڈ شوز پہنے بالوں کا مخصوص ہیر اسٹائل بنائے وہ بہت زیادہ حسین لگ رہا تھا

جبکہ تعبیر نے اس کے برعکس سفید رنگ کی خوبصورت سی لمبی
فراک پہنی ہوئی تھی جس کے ساتھ چوڑی دارپاجامہ تھا ساتھ ہم
رنگ ڈوپٹہ جو حسبِ عادت اس کے سر پر موجود تھا وہ ہلکے سے
میک اپ میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی اور سب سے خاص
بات تھی اس کے گلے میں آتش کا دیا ہوا پینڈینٹ موجود تھا

وہ سب کی نظروں کو اگنور کرتا ہوا آگے بڑھنے لگا مگر ایک نظر
پیچھے رکی تعبیر پر ڈالی جو دونوں ہاتھ چہرے کے اور آنکھوں کے
سامنے کری کھڑی تھی شاید مسلسل آنکھوں پر پڑتا ہوا کیمرے کا
فلش اسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہا تھا

!!! تعبیر۔۔۔"

آتش اسے وہیں کھڑا دیکھ کر اس کے قریب آیا جس سے کچھ دیر
کے لئے تعبیر کے چہرے پر سایہ سا ہوا اس نے آنکھیں کھول کر
آتش کو دیکھا جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

سر آتش۔۔۔ میں کیسے آگے جاؤں۔۔۔ مجھے عجیب لگ رہا"
ہے۔۔۔ سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔۔۔ اور پھر یہ
"کیمرے۔۔۔"

ایک نظر سامنے مجموعے پر ڈال کر چہرے پر پریشانی سجائے وہ
معصومیت سے گویا ہوئی ایک پل کے لیے آتش کو اس کا یہ انداز
بہت بھایا تھا مگر اگلے ہی لمحے وہ وقت جگہ اور صورتحال کو دیکھ کر
سنجھ گیا

میں ساتھ ہوں تمہارے۔۔۔ تمہیں گھبرانے کی ضرورت "
 "!!! نہیں۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام کر ایک نظر اس کے لبوں کو دیکھتا
 ہوا سے اپنے ساتھ لے جانے لگا جبکہ وہ بالکل خاموش سی گردن
 جھکائے اس کے ساتھ چلنے لگی

پھر کیا ہونا تھا آتش کا ہاتھ تعبیر کے ہاتھ میں دیکھ کر میڈیا میں
 ایک طوفان سا اٹھنے لگا تھا سب انہیں حیرت سے آگے بڑھتا دیکھ
 رہے تھے

سریہ مس کون ہیں اور آپ کے ساتھ یہاں کیوں ہیں۔۔۔ کیا "
 "آپ کچھ بتانا چاہیں گے؟؟

مسٹر آتش درانی کیا آپ ان کے بارے میں کچھ کہنا چاہیں "
"گے۔۔۔؟؟"

سر آتش پورا میڈیا حیران ہے آپ کے فینز یہ جاننے کے لیے "
"بے صبر ہیں کہ یہ لڑکی کون ہیں۔۔۔"

مختلف رپورٹرز نے مختلف قسم کے سوال کئے تھے جبکہ وہ بنا کچھ
کہے بنا کسی کو دیکھے آگے بڑھتا جا رہا تھا اس کی یہ مغرورانہ چال
نجانے کتنے لوگوں کو دنگ کر گئی تھی جبکہ تعبیر کو یہ سب بہت
عجیب لگ رہا تھا اس نے آتش کے ساتھ سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا
مگر اس کی گرفت بہت مضبوط تھی

سر سب ہمیں دیکھ رہے ہیں۔۔۔ دیکھیں کیسے کیسے سوال کر "

"رہے ہیں پلیززز آپ میرا ہاتھ چھوڑ دیں

اس نے دھیمی سی آواز میں سرگوشی کی تھی آتش نے ایک نظر

اسے پھر سامنے دیکھا جہاں ان کی گاڑی ریڈی کھڑی تھی

ریلیکس تعبیر!!! یہ سب ان کے روز کا کام ہے اگنور کرنا "

"!!! سیکھو

آتش نے پر سکون انداز میں کہا جبکہ تعبیر بنا کچھ کہے اسے دیکھتی

رہی وہ لوگ گاڑی کے قریب آچکے تھے گاڑی کے پاس آکر

آتش نے اس کا ہاتھ چھوڑا جس پر وہ جلدی سے گاڑی میں جا بیٹھی

دوسری طرف سے دروازہ کھول کر آتش اندر کو بیٹھنے ہی لگا تھا
جب اس کے قدم رکے اتنی سیکیورٹی کے باوجود ایک رپورٹرز
بری طرح سے مزاحمت کر کے ان کے قریب آچکا تھا

سر کیا آپ بتانا پسند کریں گے کہ ان محترمہ کے ساتھ آپ کا "
تعلق کب سے ہے۔۔۔ کیا یہ آپ کی کوئی نئی گرل فرینڈ ہیں یا
"پھر۔۔۔"

ایک آگ ابلی ننگا اس نے پیچھے کھڑے رپورٹر پر ڈالی اپنی نیلی
آنکھوں پر سے چشمہ ہٹائے چہرے پر عجیب قسم کا غصہ سجائے وہ
اسے گھورنے لگا جس پر اس لڑکے کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ

گئے تھے جبکہ تعبیر کو اس کی بات سن کر بے انتہا شرم محسوس
ہوئی تھی

آتش نے دو قدم آگے آکر اس کا گریبان پکڑا جس پر کیمرہ میسنر
ان کی جانب متوجہ ہوئے آتش سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا
تھا اسے پتا تھا تعبیر یہ الفاظ سن کر کیسا محسوس کر رہی ہوگی

"کیا کہا؟؟؟"

آتش نے سخت مگر دھیمے لہجے میں پوچھا جس پر وہ اپنا گریبان
چھڑانے لگا

"!!! میں نے پوچھا کیا کہا"

اس بار وہ پورے جوش سے دھاڑا تھا ایک دم تعبیر نے اپنے دل
کے مقام پر ہاتھ رکھا

سر یہ میری جاب ہے!!! میں نے آپ سے بس اتنا پوچھا ہے "
"کہ یہ لڑکی آپ کی کوئی نئی گرل فرینڈ ہے یا نہیں۔۔۔"

اس نے اپنے پسینے صاف کرتے ہوئے کہا جس پر آتش نے ایک
زوردار مکا اس کے منہ پر رسید کیا جہاں اس رپورٹر کی ناک سے
خون نکلا وہیں ایک بار پھر آتش درانی پورے میڈیا کی زینت بن
گیا

آج کے بعد سوچ سمجھ کر سوال کرنا اور نہ یا تو تیری جاب نہیں"
"رہے گی یا پھر تو خود۔۔۔"

آتش دونوں ہاتھوں سے اس لڑکے کا گریبان پکڑ کر بھڑکا تھا
جس پر وہ سہم کر رہ گیا تھا آتش نے ایک جھٹکے سے اسے دور پھینکا
اور سرخ ہوتی آنکھوں پر چشمہ لگا کر اپنے مخصوص انداز میں چلتا
ہوا گاڑی میں آبیٹھا جبکہ تعبیر اس کے غصے سے بہت ڈر گئی تھی

دورانِ سفر ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ ہوئی کیونکہ آتش اب
بھی غصے میں لگ رہا تھا جبکہ تعبیر خاموشی سے بیٹھی بار بار اس پر
نظر دوڑائے اس کے تاثرات کا جائزہ لے رہی تھی

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ لوگ ایک شاندار سے فارم ہاؤس کے سامنے آر کے یہ وہ فارم ہاؤس تو نہ تھا جس میں آتش نے پہلے تعبیر کو بلایا تھا یہ تو سمندر کے بلکل سامنے بنا ہوا تھا تعبیر ایک پل کے لیے اس منظر کو دیکھ کر دنگ رہ گئی تھی

"!!! چلو"

اسے یوں ہی بیٹھے باہر جھانکتا دیکھ کر آتش نے مختصر سا الفاظ کہا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں آ کر گاڑی سے باہر نکلی وہ لوگ فارم ہاؤس کی جانب بڑھنے لگے مگر تب ہی آتش کے پاس کال آئی وہ اسے رکنے کا اشارہ کر کے خود کچھ قدم کے فاصلے پر جا کر فون سننے

لگا

تعبیر اسے کال پر مصروف دیکھ کر خود سمندر کی خوبصورتی دیکھنے
میں مگن ہو گئی سمندر کی لہروں سے اٹھتی ٹھنڈی ہوائیں اس کے
پورے وجود میں سما کر روح کو سکون بخش رہی تھیں وہ یوں ہی
آنکھیں بند کئے کھڑی تازی ہواؤں کو اپنی سانسوں میں اتار رہی
تھی

وہ فون بند کرنے کے بعد پلٹا جب اس کی نظر تعبیر پر گئی جو
آنکھوں بند کئے پر سکون سی کھڑی ہواؤں سے لطف اٹھا رہی تھی
آتش دھیمے قدموں سے چلتا ہوا اس کے عقب میں آکھڑا ہوا

وہ نظر بھر کر اس کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا کتنی معصوم
تھی وہ کتنا اطمینان تھا اس کے چہرے پر پر احساس سے عاری اس

کی بھولی سی سرخ و سفید صورت آتش کو خود میں جکڑنے کی
کوشش کر رہی تھی

کتنی معصوم ہونہ تم تعبیر۔۔۔ میرا خیال تھا تمہیں اپنے تابع کر
کے مجھے سکون مل جائے گا۔۔۔ میں تمہیں درد دے کر خوش
رہوں گا میں تمہیں نچا دکھا کر جیت جاؤں گا مگر ایک تم ہو جو مجھے
اپنے قریب تر قریب کرتی جا رہی ہو۔۔۔ آخر کیوں مجھے تم اتنی
"اچھی لگنے لگی ہو۔۔۔"

وہ چشمہ ہٹائے اپنی پرکشش نیلی آنکھوں سے اسے دیکھا جا رہا تھا
وہ دل ہی دل میں اس سے مخاطب تھا شاید اس کا دل تعبیر کے

دل سے رابطہ کرنا چاہ رہا تھا مگر بچارے آتش کے مغرور دل کو
اس حسن کی ملکہ کے دل سے کنیکٹ ہونا مشکل لگ رہا تھا

"آآپ۔۔۔"

کسی کے نظروں کی تپش محسوس کر کے وہ آنکھیں کھولے عقب
میں دیکھنے لگی آتش کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر وہ بوکھلائی تھی
جس پر آتش دو قدم دور ہوا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا جواب
دے۔۔۔

آآ۔۔۔ ہاں میں۔۔۔ وہ میں پوچھ رہا تھا کہ۔۔۔ کیسی لگی تمہیں"
"یہ جگہ۔۔۔؟؟"

اس نے بامشکل اپنی بات کو سنبھالتے ہوئے پیش کیا جبکہ اس کی نظریں تعبیر کے چہرے پر اڑتی ہوئی لٹوں پر تھیں جو وہ بار بار کان کے پیچھے کئے جارہی تھی

جی یہ جگہ۔۔۔ کافی خوبصورت ہے۔۔۔ بلکہ بہت زیادہ "خوبصورت۔۔۔"

تعبیر نے ایک نظر سمندر کو دیکھ کر کہا جس پر آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ گردن جھکائی

لیکن کیا ہم یہاں اسے کریں گے؟؟ میرے کہنے کا مطلب ہے "پہلے تو۔۔۔ آپ کسی اور جگہ۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رکی تھی کیونکہ آتش اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا

جس جگہ وہ فارم ہاؤس تھا میرا اس جگہ سے اب دل بھر چکا ہے"
اور۔۔۔ اور پھر تمہیں جبکہ تمہیں سمندر پسند ہے تو میں نے سوچا
کیوں نہ اس بار اس لوکیشن پر موجود فارم ہاؤس لے لیا
"جائے۔۔۔"

آتش نے دھیمے لہجے میں کہا شاید ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ کسی سے
دھیمے لہجے میں پیش آ رہا تھا وجہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا تعبیر
نے اثبات میں سر ہلایا

ویل چلو۔۔۔ تم تھک گئی ہوؤں گی آرام کرو۔۔۔ باقی جب "

تمہارا دل چاہے فری ٹائم میں تم یہاں واک پر آسکتی ہو۔۔۔ ویسے

"بھی ہم یہاں اسپیشلی تمہارے لئے آئے ہیں۔۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہتا ہوا فارم ہاؤس کے اندر چلا گیا جبکہ

وہ اسے دیکھ رہی تھی اسے کے جاتے ہی بلش کر گئی



"مورنگ ڈیڈ"

وہ نائٹ ڈریس میں موجود چلتی ہوئی ڈائمنگ ٹیبل پر آ بیٹھی

"مورنگ میری پرنسز۔۔۔"

انہوں نے بڑے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جبکہ کچن سے

آتی حریم نے اس کے بکھرے ہوئے بالوں کو مزید بکھرایا

اففف حریم کیا کر رہی ہو۔۔۔ میرا سارا ہیئر اسٹائل خراب"
"کر دیا۔۔۔"

اپنے بکھرے ہوئے بالوں کو ہیئر اسٹائل کہتی ہوئی وہ خود بھی
ہنس پڑی تھی جبکہ ساتھ میں حریم اور کاظم صاحب بھی ہنسنے لگے

"آج تمہاری طبیعت کافی بہتر لگ رہی ہے آئیز۔۔۔"

حریم نے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہا

"ہاں اب میں کافی بہتر محسوس کر رہی ہوں۔۔۔"

اییزل نے جو س کا گلاس لبوں پر لگاتے ہوئے کہا اب وہ سب
ناشتے میں مصروف ہو گئے تھے

او کے مائے پر نسز۔۔۔ میں جا رہا ہوں تم اپنا خیال رکھنا او کے " اور آج میں لیٹ آؤں گا ایک ضروری میٹنگ ہے میری۔۔۔ خدا حافظ

وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے اسے خدا حافظ کر کے وہاں سے چلے گئے جبکہ اب وہ اپنے آملیٹ کے ساتھ کھیل رہی تھی جسے حریم نوٹ کر چکی تھی

"ائیز۔۔۔ تم ٹھیک تو ہونہ؟؟" اسے یوں خاموش دیکھ کر حریم نے دھیمے لہجے میں کہا جس پر وہ سنجیدگی سے ہاں میں سر ہلانے لگی

ائیزل جو ہوا سو ہوا اب تم ماضی کی باتوں کو بھول جاؤ اور آگے " بڑھو۔۔۔

حریم نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا جس پر وہ اسے
دیکھنے لگی

یار میں سب بھول چکی ہوں بس یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ "
کوئی کس طرح کسی کو سدھار کر برباد کر سکتا ہے؟؟ یہ جان کر
"کچھ عجیب نہیں لگا تمہیں؟؟
ایزل نے بھویں اکٹھی کر کے دیکھا

جانتی ہوں عجیب ہے۔۔۔ لیکن شاید تمہاری قسمت میں یہی "
لکھا ہوا تھا۔۔۔ خیر تم بس اب اپنے کریئر پر فوکس کرو۔۔۔
چھوڑو یہ ساری باتیں جو تمہیں پریشان کرتی ہیں۔۔۔ دیکھو مجھے
"میری پہلی والی ایزل چاہئے۔۔۔

حریم کی بات پر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ اچھالی

پہلی والی مطلب میں ویسی ہی ہو جاؤں وہ جیسے یونی کہ دیوار "

"پھلانگنا، پارٹیز میں جانا، جھگڑے کرنا اور۔۔۔

اس کی بات پر حریم ہنسی تھی مگر آخری الفاظ پر وہ دونوں ہی

چھپ ہوئے تھے

سوچنا بھی مت !!! تم سگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگاؤ گی۔۔۔"

"!!! سمجھیں تم۔۔۔

حریم نے حکم سناتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرائی

"اوکے ڈن جگر۔۔۔ اور کوئی حکم؟؟؟"

ایئزل کی بات پر اس نے نفی میں سر ہلایا

"اچھا اب یوں ہی بیٹھے رہنا ہے یا کچھ کھانا پینا بھی ہے؟؟"

حریم کی بات پر اینزل اپنا کھانا فٹش کرنے لگی جبکہ حریم یونی کے لیے ریڈی ہونے چلی گئی



وہ جیسے ہی ناشتے سے فارغ ہو کر اپنے روم میں آئی اچانک سے اس کا موبائل بجنے لگا کوئی انجان نمبر تھا شاید اس نمبر سے پہلے بھی کئی کالز آچکی تھیں

یہ تو وہی نمبر ہے جس سے اس رات میسج آیا تھا۔۔ مگر کون"

"ہے یہ؟؟"

اس نمبر سے پہلے بھی میسج آیا تھا جس میں اینزل کی طبیعت پوچھی گئی تھی مگر وہ حیران تھی آخر یہ کون تھا یونی میں سے تو کسی کا نمبر نہ تھا ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی جب ایک بار پھر سے موبائل بجا مگر اس بار صرف میسج تھا

"How's your feelings now??"

میسج پر کر وہ ایبروکازاویہ بنائے یہ سوچنے لگی کہ وہ جواب کیا دے

"فائن بٹ۔۔۔ ہو آر یو؟؟؟"

کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے یہ میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا

"آئی ایم نتھنگ۔۔۔"

دوسری جانب سے سیکنڈ سے پہلے یہ جواب موصول ہوا اور اس

کے بات کوئی میسج نہ آیا

نتھنگ؟؟؟ یہ کیسا جواب ہے؟؟؟ آخر ہے کون یہ؟؟؟ شاید رانگ "
"نمبر ہوگا

وہ خود کلامی کرتے ہوئے موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھ کو فریش
ہونے کے غرض سے چلی گئی



"مجھے آپ سے ملنا ہے حریم۔۔۔"

وہ جو کلاس لینے میں اتنی مگن تھی موبائل بجنے پر میسج چیک کرنے
لگی میسج شاویرز کا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی

آج ممکن نہیں ہے شاویز میں یونیورسٹی ہوں۔۔۔ اور پھر"
ایزل کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں میں اسے اکیلے چھوڑ کر نہیں آ
"سکتی۔۔۔ آج ضروری تھا اس لئے یونیورسٹی آنا پڑا۔۔۔

جیسے ہی شاویز نے میسج دیکھا اس کا چہرہ مرجھا سا گیا تھا وہ لپ
ٹاپ بند کر کے اسے کال ملانے لگا
"شاویز۔۔۔ کیسے ہو آپ؟؟؟"
اس نے بڑے پیار سے پوچھا جبکہ شاویز کو منہ اچھا خاصا بنا ہوا تھا
کیسا ہو سکتا ہوں؟؟؟ جس کی فینونسی اسے ملنے سے انکار کر دے"
"وہ بھلہ کیسا ہو سکتا ہے؟؟؟"

شاویز نے لہجے میں ادا سی لئے کہا وہ اس وقت اتنا معصوم لگ رہا تھا کہ اگر حریم اسے دیکھتی تو یقیناً اس کے رخساروں کو کھینچتی

"اففف اللہ! تم تو بچوں کی طرح سیڈ ہو رہے ہو۔۔۔"

حریم نے معصومیت سے کہا جس پر شاویز نے گہری سانس لی
حریم جی میرے ساتھ ہی کیوں ہمیشہ؟؟ آپکے پاس میرے
لئے وقت کیوں نہیں ہوتا؟؟ کیا ترس نہیں آتا آپ کو مجھ معصوم
پر۔۔۔؟؟

اس بار حریم کا قہقہہ نکلا تھا جس پر شاویز کا مزید منہ بن گیا تھا

ہنس لیں ہنس لیں دیکھئے گا ایک دن میں بھی آپ کو ایسے تڑپاؤں
"گا پھر آپ سے پوچھوں گا کیسا محسوس کر رہی ہیں آپ۔۔۔"

اچھا بابا بس نہ۔۔۔ چلو ایک کام کرو میں آج یونی سے جلدی"
"آف لے لیتی ہوں پھر ہم مل لیں گے اس ہی کیفے پر اوکے؟؟"
حریم کی بات پر اس کی جان میں جان آئی

اوکے میں بھی لنچ کے لیے باہر جا رہا ہوں وہی سے آپ کو پک"
"کر لوں گا اوکے۔۔۔"
وہ خوشی سے کہتا ہوا بنا اس کا جواب سنے فون بند کر گیا جبکہ حریم
اس کی عجلت پر سر پر ہاتھ مارتے رہ گئی



کتنی خاموشی ہے یہاں۔۔۔ کیا صرف ہم دونوں ہی یہاں"
رہیں گے۔۔۔؟؟" وہ سیڑھیاں اترتی ہوئی نیچے کی جانب آئی

جہاں اندر صرف دو میٹ موجود تھیں جو گھر کی صفائی مکمل کر رہی تھیں جبکہ دو کک بھی موجود تھے جو کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھے

یہ ایک بہت بڑا عالی شان فارم ہاؤس تھا جہاں مین گیٹ سے اندر ہوتے ہی خوبصورت سا گارڈن بنا ہوا تھا اطراف میں ایک طرف بڑے بڑے سائے دار درخت تھے دوسری جانب گیراج بنا ہوا تھا

جبکہ اندرونی حصے میں ایک جگہ اسٹبل بنا ہوا تھا جہاں مشہور اقسام کے قیمتی گھوڑے موجود تھے جبکہ دوسری جانب فارم

ہاؤس کا اندرونی دروازہ تھا جہاں اندر جاتے ہی محل نما نظارہ دیکھنے
کو ملتا تھا

پہلے بڑا ہال تھا جس کے اندر مختلف کمرے تھے سامنے دو بڑے
زینے تھے جو ایک ہی راستے پر جا کے ملتے تھے وہ راستہ اوپری
حصے میں جانے کا تھا جہاں آتش کا کمرہ تھا

جبکہ تعبیر نے اپنی خواہش پر اس کے بالکل سامنے والا کمرہ لیا
تھا جس کے اندر لگے گلاس وال سے باہر کے سمندر کا خوبصورت
منظر ہر وقت دکھائی دیتا تھا

اس فارم ہاؤس کے مزید خوبصورت ہونے کی وجہ یہ سمندر بھی
تھا جو اس جگہ کو مزید حسن بخش رہا تھا جس کی صاف شفاف
لہروں سے ٹکراتی ہوئی ہوائیں سامنے بنی کھڑکی کے اندر کھڑے
شخص سے ٹکرا کر اس کے جسم کو تروتازہ کرتی تھیں

"میم آپ کو کچھ چاہئے؟؟؟"

میٹ کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا تبھی آتش اپنے
موبائل پر نظریں جمائے نیچے کی جانب اتر کر آنے لگا

"!!! سر لنچ ریڈی ہے"

میٹ کے کہنے پر اس نے اثبات میں سر ہلایا اور تعبیر کو اشارہ کر کے ڈائننگ ہال میں چلا گیا جبکہ وہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی

کھانے سے فارغ ہو کر وہ لوگ ڈرائنگ روم میں آ بیٹھے جبکہ آتش اب کسی سے کال پر مصروف تھا اور تعبیر گلاس وال سے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی جہاں گلاب کے خوبصورت پھول چہچہاتے نظر آ رہے تھے

تعبیر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھرنے لگی جسے دیکھتے ہی آتش نے کال کٹ کر دی اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ باہر پھولوں کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور آتش بغور اس پر نظریں جمائے

بامشکل اپنی مسکراہٹ دبا رہا تھا اس کی نظریں محسوس کرتے وہ
اچانک مسکراہٹ چھپا گئی تو وہ بھی سیدھا ہو کر بیٹھا

"کیسی لگی لوکیشن؟؟؟ کمفرٹبل فیل تو کر رہی ہونہ تم؟؟؟"
وہ تعبیر کو نروس دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا جس پر وہ اسے
دیکھنے لگی

جی ہاں۔۔۔ بہت اچھی لوکیشن ہے اور میں بہتر محسوس کر رہی ہوں

وہ سنجیدگی سے کہتی ہوئی چہرے پر آتے بالوں کو کان کے پیچھے
کرنے لگی

"سر آپ کچھ لیں گے؟؟؟ کوئی فے، ڈرنک یا سوفٹ ڈرنک؟؟؟"

میٹ نے اندر آ کر سوال کیا

"فلحال کچھ بھی نہیں۔۔۔"

وہ مختصر سا جواب دے کر چپ ہو گیا

"میم آپ؟؟"

اب کی بار اس نے تعبیر سے پوچھا تھا

آ۔۔۔ وہ۔۔۔ چائے۔۔۔ بلکہ آپ رہنے دیں میں خود بنالوں"

گی

وہ کہتی ہوئی اٹھنے لگی جبکہ آتش بھی اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا

میم آپ رہنے دیں آپ بس حکم کریں میں آپ کو بنا کر دے"

"دیتی ہوں نہ۔۔۔"

"وہ۔۔۔"

میٹ کی بات پر وہ چہرے پر پریشانی لئے اسے دیکھنے لگی آتش سمجھ
چکا تھا شاید وہ میٹ کے ہاتھ کی چائے پینے سے کترار ہی تھی

رکھو!!! تعبیر کا جو دل کرے وہ اپنی مرضی سے کر سکتی ہے آج"
"!!! کے بعد اسے روکنا مت

آتش کی بات پر میٹ نے اثبات میں سر ہلایا اور وہاں سے چلی گئی
جبکہ تعبیر نظروں سے اس کا شکریہ ادا کرتی ہوئی کچن میں چلی گئی

کافی دیر جب وہ واپس نہ آئی تو آتش بھی وہاں سے اٹھ کر باہر
جانے لگا مگر تب ہی تعبیر پر نظر گئی جو کچن میں کھڑی چائے نکال
رہی تھی آتش کو دیکھ کر تھوڑا سا چونکی

"سر کیا آپ چائے پئیں گے؟؟"

تعبیر کے سوال پر اس نے اسے دیکھا

"نہیں۔۔۔ میں صرف بلیک کافی پیتا ہوں۔۔۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا

اوہ میں بھول گئی۔۔۔ آپ تو۔۔۔ ڈائٹ پر ہوں گے۔۔۔ تو کیا"

"میں بنادوں بلیک کافی؟؟"

"تمہارے ہاتھ کا تو مجھے زہر بھی قبول ہے۔۔۔"

وہ زیر لب کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا مگر وہ ٹھیک سے سن نہیں پائی

تھی تعبیر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

آئی من تم بنادوں۔۔۔ میں گارڈن میں ہی ہوں وہیں"

"آجانا۔۔۔"

وہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ اب وہ اس کی بلیک کافی تیار کر رہی تھی

جب وہ دونوں کپڑے میں لئے گارڈن کی طرف آئی تو آتش کو دوسری جانب رخ کئے کھڑا پا کر خاموشی سے ٹرے کو ٹیبل پر رکھا اس کی موجودگی محسوس کر کے وہ پلٹ کر سہی پر آ بیٹھا

ہم تم بلیک کافی تو بہت اچھی بنالیتی ہو۔۔۔ کیا پہلے کبھی کسی کے "لئے بنائی ہے؟؟"

وہ سہی لیتے ہوئے مخصوص انداز میں کہنے لگا

تھنکس سر بٹ میں نے یہ پہلی بار بنائی ہے۔۔۔ گھر میں اکثر "
سب چائے پیتے ہیں اور کافی تو مو سٹلی ونٹرز میں ہی پی جاتی
ہے۔۔۔"

آتش نے مسکراتے ہوئے جواب دیا آتش نوٹ کر چکا تھا وہ اب
پہلے کی طرح ناک پر غصہ لئے نہیں پھرتی تھی وہ اکثر مسکرایا
کرتی تھی

ویل جب کافی اتنی اچھی بنائی ہے تو یقیناً چائے بھی اچھی بناتی "
ہوں گی۔۔۔"

آتش نے کافی کاسپ لیتے ہوئے کہا

جی ہاں سب کو میرے ہاتھ کی چائے بہت پسند ہے۔۔۔ میں "اسٹرانگ چائے پیتی ہوں مطلب ابھی بھی میری چائے میں چینی "برائے نام ہی ہے۔۔۔"

وہ خود نہیں جانتی تھی آخر کیسے اس نے آتش سے آج اتنی ساری باتیں کی تھیں آتش اس کی بات پر مسکرا گیا تھا وہ اپنی پوری کافی ختم کر چکا تھا تبھی تعبیر کو یاد آیا اس کا موبائل تو کچن میں ہی رہ گیا وہ زیر لب کہتی ہوئی وہاں سے کچن چلی گئی

اس کے جاتے ہی آتش کی نظر اس کے آدھے خالی کپ پر گئی نجانے کیا سوچ کر اس نے اس کپ کو اٹھایا اور اس ہی جگہ سے سپ لیا جہاں سے وہ کچھ دیر پہلے پی رہی تھی

”مہمم ٹیسٹی۔۔۔“

وہ جس نے چائے آخری بار کب پی تھی اسے یاد بھی نہ تھا آج وہ
بڑے مزے سے تعبیر کے ہاتھ کی بنی ہوئی چائے پی رہا تھا ایک
الگ ہی لمس تھا ایک الگ ہی مزہ تھا جو شاید اس کے چھوڑے گئے
لمس سے جا مل کر لطف بخش رہا تھا

ابھی وہ اس خالی کب کو ہی دیکھ رہا تھا جب اس کی کال آئی تب ہی
تعبیر بھی واپس آنے لگی وہ جلدی سے فون لئے وہاں سے جانے
لگا مگر تعبیر کے عقب میں آرکا اسے رکتا دیکھ کر وہ بھی رکی تھی

ویسے چائے میں چینی کافی زیادہ تھی۔۔۔ یا شاید یہ کسی کے "لبوں کا کمال تھا۔۔۔"

وہ خمار بھرے لہجے میں سرگوشی کرتا ہوا ایک نظر اس کی گردن پر ڈال کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اب تک کھڑی یہی سوچ رہی تھی آخر وہ کیا کہہ کر گیا تھا

"میری چائے؟؟؟"

جب اس کی نظر کپ پر گئی تو وہ زیر لب کہنے لگی تب اسے سمجھ آیا کہ وہ جو کہہ کر گیا تھا اس کا بات کا مقصد یہ تھا۔۔۔ وہ اپنے دھڑکتے دل پر حیران تھی



وہ آدھے گھنٹے سے یونی کے باہر کھڑا اس کا ویٹ کر رہا تھا مگر اسے
نہ پا کر شاویز کو تھوڑا سا غصہ آنے لگا اس نے کالز بھی کیں مگر
حریم کے ریسپونڈ نہ کرنے پر وہ بانیٹ کو پارکنگ میں کھڑا کر کے
یونی کے اندر چلا گیا

اسے پتا تھا اس وقت وہ کہاں مل سکتی ہے جیسے ہی وہ اندر کی جانب
بڑھا پیچھے سے کسی کی آواز پر رکا
"ہی ہینڈ سم۔۔۔"

وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ کس کی آواز ہے جب وہ پلٹا تو اس کا اندازہ
صحیح نکلا حوریہ اپنے مخصوص ویسٹرن لباس میں ملبوس اونچی ہیل
پہنے کمر پر ہاتھ تنائے میک اپ سے چہرہ کو ورکے مسکرا رہی تھی

بڑے ٹائم بات آج اپنا دیدار کروایا ہے تم نے۔۔۔ تم تو پہلے "
"سے بھی زیادہ ہینڈ سم ہو گئے ہو۔۔۔

حوریا نے ایک نظر پیچھے سے آتی حریم پر ڈالی جو ماتھے پر شکن لئے
ان ہی کی جانب بڑھ رہی تھی حوریا شاویرز کے تھوڑا اور قریب
آئی جس پر وہ اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھنے لگا

اوہ واہ۔۔۔ تمہاری بوڈی تو پہلے سے بھی زیادہ فٹ لگ رہی "
"ہے۔۔۔ یو آر لوکنگ ہوٹی۔۔۔

وہ اس کے قریب آکر ایک ادا سے کہتی ہوئی اس کے فیس پر اپنے
بڑے بڑے مصنوع ناخنوں والی انگلی پھیرتے ہوئے کہنے لگی
جس پر حریم کی جان جل گئی تھی جبکہ اس کی موجودگی سے شاویرز
اب بھی بے خبر تھا

اففف تمہارا یہ آؤٹ فٹ۔۔۔ تمہارے یہ ہمیرز۔۔۔"
"تمہارے مسلز۔۔۔ یہ ہوٹ سی سکس پیک ابس۔۔۔"

وہ تمام فاصلہ سمیٹ کر اس کے قریب تر قریب آئی اور اس کے
منظبوط ورز شی سینے پر اپنی انگلیوں کو پھیرتی ہوئی خمار بھرے لہجے
میں مخاطب ہوئی کیونکہ وہ اس وقت وائٹ رنگ کی شرٹ کے
ساتھ بلیک پینٹ میں ملبوس تھا اس لئے اس کے سکس پیک ابس
واضح ہو رہے تھے

۔۔۔ اففف اٹس ٹوچ سیک۔۔۔"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب حریم نے ایک رفتار سے آگے بڑھ کر
اسے دور دھکیلا جہاں وہ اچانک والے حملے پر گرتے گرتے پچی
تھی وہیں شاویز چونک کر عقب میں کھڑی ہوئی حریم کو دیکھنے لگا
جو خفگی سے اسے دیکھ رہی تھی

اوہ یواسٹوپڈ گرل۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے "
"کی۔۔۔

اطراف میں کھڑے ہوئے اسٹوڈینٹس سب اس پر ہنس رہے
تھے جس پر وہ بھڑکتے ہوئے حریم سے مخاطب ہوئی جس پر حریم
نے اسے مزید گھورا

یو آر آلسو اسٹوپڈ انڈر سٹینڈ !!! اور تمہاری کیسے ہمت ہوئی "

"میرے فیونسی کو ٹچ کرنے کی؟؟؟

حریم بھی اس ہی کے انداز میں چینیختی تھی جبکہ اس کی بات سن کر
سب حیران رہ گئے تھے ان میں سب سے زیادہ حوریہ تھی۔۔۔

"فیونسی؟؟؟ اور تمہارا ہا ہا خواب دیکھ رہی ہوں گی شاید۔۔۔"

اس نے ایک انداز میں اتراتے ہوئے کہا

"!!! مذاق اچھا تھا"

حریم تنزیہ ہنسی جبکہ شاو یز خاموشی سے کھڑا یہ تماشا دیکھ رہا تھا

"!!! تم اپنی حد میں رہا کرو قریب لڑکی"

وہ اسے انگلی سے وارن کرتے ہوئے چینخی تھی جبکہ اس کی بات پر حریم چپ سی ہوئی تھی لیکن شاویز کو بے انتہا غصہ آیا تھا

سوری میں آپ دونوں کے بیچ آ رہا ہوں لیکن غریب حریم"

!!! نہیں بلکہ اس وقت آپ لگ رہی ہیں

شاویز نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے گھورنے لگی

اب آپ خود دیکھیں حریم کا لباس۔۔۔ دیکھیں ماشاء اللہ سے"

انہوں نے پورے کپڑے تو پہنے ہوئے ہیں نہ جبکہ اب آپ اپنا حلیہ دیکھیں۔۔۔ کپڑوں کے نام پر مذاق ہے یہ۔۔۔ جبکہ ڈوپٹے

سے تو آپکا کوئی لینا دینا ہی نہیں۔۔۔ تو اب آپ خود بتائیں غریب
"کون ہوا؟؟؟"

شاویز نے بڑے پرسکون انداز میں بہت گہری بات کہیں جس پر
حریم سمیت وہاں کھڑے سب اسٹوڈینٹس حیران ہو گئے جبکہ وہ
اپنی تذلیل پر ضبط نہ کر پائی

!!! تمہیں تو میں دیکھ لوں گی"
اپنی تذلیل برداشت کرنا اس کے لئے نہ قابل قبول تھا وہ حریم کو
غصے سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ حریم شاویز کو گھورتی
ہوئی واپس اپنی کلاس میں چلی گئی

"افف ناراض ہو گئی اب منانا پڑے گا۔۔۔"

ابھی وہ اس کے پیچھے جاتا جب تعبیر کی کال آنے لگی وہ وہیں کھڑا

باتوں میں مصروف ہو گیا

"اب تک نہیں آیا۔۔۔"

وہ جو اس کے منانے کے انتظار میں تھی اسے وہاں نہ دیکھ کر غصے

سے منہ بنا گئی اور میوزک ان کر کے اپنا غصہ کم کرنے لگی

"عشق والا لو۔۔۔"

ایک گہری سانس چھوڑتے ہوئے اس کے چہرے کے تاثرات

ڈھیلے پڑھنے لگے ہوئے میں ہاتھ گھمائے وہ آنکھیں بند کئے اپنی ہی

دنیا میں جھومنے لگی

میری نیند جیسی پہلی بار ٹوٹی ہے”
”آنکھیں مل کے میں دیکھی ہے صبح

ہوئی دھوپ زیادہ لے کے تیری روشنی”
”دن چڑھا چڑھا چڑھا۔۔۔

حریم نے گھومتے ہوئے ایک مخصوص قسم کا اسٹیپ ادا کیا جبکہ
اب اس کے چہرے پر صرف مسکراہٹ تھی غصہ تو دور دور تک
دکھائی ہی نہیں دے رہا تھا

،،عشق والا لوو”

وہ جیسے ہی اندر آیا اسے خود میں مگن ڈانس کرتا پایا ایک حسین سی
مسکراہٹ اس کے چہرے کو چھونے لگی تھی جیسے ہی حریم کی نظر

دروازے پر گئی وہ اچانک سے سیدھی کھڑی ہو گئی جبکہ وہ چلتا ہوا
اس کی جانب بڑھا

”عشق والا لو۔۔۔“

ابھی وہ میوزک آف کرتی جب شاویز نے اس کا اسپیکر تک بڑھتا
ہوا ہاتھ تھاما اور گھماتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا وہ اچانک سے
اس کے فولادی سینے سے جا ٹکرائی وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے
دیکھ رہی تھی جو اس کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا

جہانکے بادلوں کی جالی کے پیچھے سے
”کرے چاندنی یہ مجھکو اطلاع۔۔۔“

حریم کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اس نے ایک اسٹیپ ادا کیا اور اب وہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے گھمارتا تھا جبکہ وہ اسی کو دیکھ رہی تھی

لے کے نور سارہ چند امیراہیں پہ

”ہے چھپا چھپا ہوا۔۔۔ عشق والا لو“

اب وہ منظر کچھ ہوں تھا کہ حریم کا ایک ہاتھ شاویز کے کندھے پہ جبکہ دوسرا ہاتھ شاویز کے ہاتھ میں تھا جبکہ شاویز نے ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد رکھا ہوا تھا اور وہ لوگ اب سوفٹ ڈانس میں مصروف تھے

جیسے ہی میوزک ختم ہوا حریم اس سے دور ہوئی جبکہ شاویز اسے کان پکڑ کر سوری کرنے لگا جس پر بے ساختہ اس کی ہنسی نکلی

سب ہنس بعد میں لینا میڈم مجھے واپس جاب پر بھی جانا"
"ہے۔۔۔ اگر غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہو تو اب چلیں؟؟

شاویز نے اس کے رخساروں کو کھینچتے ہوئے کہا جس پر وہ
مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلائے اس کا کندھا تھام کر باہر کی
جانب بڑھ گئی

"اب تم بچ جاؤ حریم بی بی۔۔۔"
وہ انہیں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے جاتا دیکھ کر شیطانی مسکراہٹ لئے
وہاں سے چلی گئی

وہ لوگ ریسٹورنٹ سے لپچ مکمل کر کے گھر کے جانب بڑھ گئے
شاویز نے حریم کو اس کے گھر کے سامنے چھوڑنے کے غرض
سے بانٹک آگے بڑھائی مگر حریم کے یہ کہنے پر کہ 'شادی سے
پہلے لڑکا لڑکی ساتھ نہیں جاسکتے کسی نے دیکھ لیا تو سب برا
سمجھیں گے'

شاویز نے گاڑی گھر سے دور روکی تھی وہ اسے سی آف کرتا ہوا
وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ چلتی ہوئی گھر کی جانب جا رہی تھی کیونکہ
یہ راستہ تھوڑا سنسان تھا اس لئے وہاں کوئی موجود نہ تھا

"ابے وہ دیکھ۔۔۔ یہی لڑکی ہے نہ؟؟"

ایک ہائی ر ف اطراف میں گھسنے درخت کے پیچھے کھڑی ہوئی تھی
جن میں موجود لڑکے لفنگے ہی معلوم ہو رہے تھے ان میں سے
ایک نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اشارہ کیا

ابے تیری آنکھیں خراب ہیں یا یاداشت؟؟؟ سالے یہ وہی لڑکی
ہے جس کا پیچھا کرتے ہوئے ہم یہاں تک آئے تھے۔۔۔
اندھے۔۔۔

دوسرے لڑکے نے گٹکا منہ میں دبائے پہلے والے کے سر پر
چپت لگائی جس پر وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگا

"ابے تو نے مجھے ہاتھ کیسے لگایا ہاں؟؟؟"
وہ بھڑکتے ہوئے بولا جبکہ باقی کے دولڑکوں نے سر پکڑ لیا تھا

ابے الو کے پٹھوں اب یہی بیٹھے بیٹھے آپس میں منہ ماری کرنی "
"ہے یا اسے پکڑنا بھی ہے؟؟"

تیسرے لڑکے کی بات پر باقی کے دو لڑکوں کی زبان کو بریک لگا

وہ چاروں اچھل کر ہائی رف سے باہر آئے اور حریم کاراستہ روکا وہ
اچانک سے ایسے عجیب و غریب شکل اور حلیے والے لوگوں کو
اپنے فرد جمع ہوتا دیکھ کر ڈری تھی

"کدھر جا رہی ہو میڈم۔۔۔ ہمارے ساتھ چلو گی کیا۔۔۔"
ایک لڑکے نے کالر کھڑے کرتے ہوئے دانتوں کی نمائش کی
جس پر سب لڑکے اپنے بالوں کو ٹھیک کرنے لگے
"!!! یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ ہٹو سامنے سے"

اس نے ان کی اس ناقابل گفتگو پر سخت لہجے میں کہا

اوہو بڑی شیرنی بن رہی ہے۔۔۔ دیکھ لڑکی یہ نخرے اور غصہ "
تُو اپنے کالج والوں کو دکھانا۔۔۔ ہم لڑکے ہیں تھوڑے سر
!!! پھرے۔۔۔ ہمیں صرف بگاڑنا آتا ہے۔۔۔ سمجھی کیا

ابھی ان میں سے ایک لڑکا آگے بڑھتا کہ کوئی اچانک تیز رفتار
میں حریم کے سامنے آکھڑا ہوا وہ سوالیہ نظروں سے چونک کر
اسے دیکھنے لگے جبکہ حریم بھی حیران تھی اس نقاب پوش پر جس
کی پشت کافی ورزی معلوم ہو رہی تھی اور سر ہڈی میں چھپا ہوا تھا

اور میں ہوں تم جیسے سر پھروں کا باپ۔۔۔ مجھے بگڑے ہوئے"
"!!! کو سدھارنا آتا ہے سمجھا کیا

وہ دھیمے مگر سخت لہجے میں کہنے لگا جبکہ اس کے ہاتھ کے اشارے
پر ایک لڑکا آگے آیا اور اس پر حملہ آور ہوا جسے وہ پیل بھر میں اٹھا
کر دور پٹخ چکا تھا

"!!! ابے بھولے دیکھ کیا رہا ہے؟؟ حملہ کر اس ہیر و پر"
دوسرے لڑکے نے اپنے عقب میں کھڑے کانپتے لڑکے کو دیکھ
کر حکم دیا جس پر وہ گھبراتا ہوا آگے بڑھا جسے اس نقاب پوش نے
مکوں سے لال کر دیا تھا اب وہ بھی کچھ قدم کے فاصلے پر پڑا تڑپ
رہا تھا

"جا۔۔۔"

اس ہی لڑکے نے پھر سے حکم دیا جبکہ اب اس کے علاوہ صرف
ایک ہی لڑکا بچا تھا

"جا بے سب کو بھیجا جا رہا ہے خود بھی تو آگے بڑھ۔۔۔"

اس لڑکے نے تپتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے آنکھیں دکھانے لگا

سالے میرے ٹکڑوں پر پلنے والے مجھے ہی حکم سنارہا ہے تو!!!

"!!! اب مجھ پر حکم چلائے گا کیا تو؟؟؟ ہاں

اس لڑکے نے دوسرے والے کا گریبان پکڑا اب ان میں آپس

میں ہی تکرار چل رہی تھی جس پر اس نقاب پوش نے دونوں

ہاتھ لپیٹے انہیں بیزاری سے دیکھا پھر اپنے ہاتھ میں موجود گھڑی

میں وقت دیکھنے لگا

لسن تم لوگ جلدی ڈیساؤڈ کرو پہلے کس نے پٹنا ہے؟؟ مجھے اور "

"بھی کام ہیں ویلہ نہیں ہوں میں۔۔۔

اس نقاب پوش نے انگڑائی لیتے ہوئے کہا جبکہ حریم اس عجیب و غریب قسم کی گفتگو کرنے والے شخص کی پشت کو گھور رہی تھی آخر کون تھا وہ شخص اس کی بات پر دوسرے والے لڑکے نے اپنے بوس کو آگے دھکیلا اور خود دور کھڑا ہو گیا

تقریباً چند سیکنڈ میں اس نقاب پوش نے ان کے بوس کی بھی درگت بنادی تھی جسے دیکھ کر وہ ڈراسہا لڑکا دوسو کی اسپید پر بھاگا

تھا

"تھنکیو سو میچ۔۔۔"

حریم نے اس نقاب پوش کو پشت سے دیکھتے ہوئے کہا

جس پر وہ پلٹا اور رومال نکال کر اس کے منہ پر رکھا وہ مزاحمت کر رہی تھی مگر اس کا فولادی ہاتھ پورے زور سے اپنا کام کر رہا تھا جسے کچھ دیر پہلے وہ محافظ سمجھ رہی تھی اب وہی شخص اسے کس بے دردی سے گود میں اٹھائے درخت کے پیچھے لے گیا تھا

Zubi Novels Zone

جب وہ پروڈیو سر سے میٹنگ کر کے آیا تو وہ عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی وہ کچھ دیر تو اس کا انتظار کرتا رہا مگر اسے دعا کرتا دیکھ کر

گارڈن میں جا کھڑا ہوا وہ دعا سے فارغ ہو کر جب باہر آئی تو وہ اس کے پاس آیا

سر میٹ نے بتایا آپ پر وڈیو سر سے میٹنگ کے لئے گئے "تھے۔۔۔ بٹ مجھے ساتھ لے کر کیوں نہیں گئے؟؟" تعبیر کے سوال پر اس نے شہادت کی انگلی سے اپنی بیرڈ کو کھجایا "آ۔۔۔ ہاں جانا تھا بٹ میں نے وہاں تمہیں لے جانا مناسب نہیں سمجھا ویل اگر تم فری ہو چکی ہو تو کیا ہم باہر چل سکتے ہیں؟؟"

اس نے سنجیدگی سے کہا

باہر؟؟ مطلب۔۔۔ میرا مطلب کیا کوئی میٹنگ ہے آج؟؟ مگر "
مجھے تو اس کی انفارمیشن ملی ہی نہیں۔۔۔

اس نے معصومیت سے کہا

وہ۔۔۔ دراصل یہ میٹنگ اچانک رکھی گئی ہے تو۔۔۔ کیا تم چل "
"رہی ہو؟؟؟

"آف کورز سر یہ میرا کام ہے۔۔۔"

وہ مختصر سا کہہ کر اپنا بیگ اور موبائل لے آئی اب اس کے قدم
باہر کی جانب تھے جس پر آتش نے اسے روکا وہ سوالیہ نظروں
سے اسے دیکھنے لگی

"ہم کار میں نہیں بوٹ میں جائیں گے۔۔۔"

"بوٹ میں؟؟ اس ٹائم؟؟"

تعبیر نے ایک نظر باہر کی جانب دیکھ کر کہا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا اب وہ لوگ گلاس وال کو پار کر کے بوٹ کی جانب بڑھ گئے تعبیر نے ایک نظر سمندر پار کے منظر کو دیکھا جہاں چمکتی روشنیاں نظر آرہی تھی یہ منظر رات کے وقت اور بھی زیادہ حسین لگ رہا تھا

ویسے تم نے مجھ سے یہ سوال نہیں پوچھا کہ یہ سمندر اتنا چھوٹا " کیوں ہے۔۔۔

آتش کے سوال پر وہ ہلکا سا مسکرائی
سرجب آپ مجھے یہاں لے کر آئے تھے تب مجھے یہ پتا چل چکا "
تھا کہ یہ مصنوعی سمندر صرف شوٹنگز کے لئے بنایا گیا ہے۔۔۔

کس نے بنایا ہے یہ مجھے نہیں پتا۔۔۔ ورنہ قدرتی سمندر کی نعمت
"صرف کراچی کو ملی ہے۔۔۔"

اس کے بات پر وہ اش اش کر اٹھا اب وہ اتنی بھی سیدھی نہ تھی
جتنا اس نے اسے سمجھ لیا تھا

ویل۔۔۔ یہ ایک مصنوعی سمندر ہے یہاں عام پبلک کا آنا منع"
ہے یا یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس کا ہر کسی کو نہیں پتا یہ صرف
شوٹس وغیرہ کے لئے یوز ہوتا ہے۔۔۔ اینڈ یہ میرے ڈیڈ نے
بنوایا تھا کافی پہلے تب یہاں آس پاس کوئی ہوٹیل بھی نہ تھا بٹ
"اب تو آس پاس کافی ہوٹیلز بن گئے۔۔۔"

اس نے اسے تفصیل سے بتایا جس پر تعبیر حیرت سے اسے دیکھنے لگی

"آپ کے ڈیڈ نے؟؟ سچ میں؟؟"

تعبیر نے حیران کن انداز میں پوچھا جس پر اس نے اثبات میں سر ہلایا

"ویل ہم اس ریسٹورانٹ میں رکنے والے ہیں۔۔۔"

کچھ ہی منٹ میں وہ لوگ سامنے لائن سے بنے ریسٹورانٹ کی جانب پہنچے یہ روشنیاں ادھر ہی سے دکھائی دے رہی تھیں

بٹ سر یہاں تو کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔" تعبیر نے اس ٹیبل پر

کسی کو نہ پا کر آتش سے سوال کیا جس پر وہ بڑبڑایا کیونکہ وہ جھوٹ

کہہ کر اسے یہاں لایا تھا اب وہ کوئی بہانا سوچ رہا تھا اس نے ایک
نظر موبائل پر دیکھا پھر پیشانی رگڑی

مجھے لگتا ہے وہ پروڈیوسر جس سے آج میٹنگ تھی وہ نہیں آنے"
والا شاید کوئی ایمر جنسی ہے۔۔۔ ویل اب آہی گئے ہیں تو آرڈر
دے دیتے ہیں" وہ کہتا ہوا ویٹر کو اشارہ کرنے لگا جس پر ویٹران
کی جانب آیا

سلام صاحب۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔ بڑے صاحب کیسے"
ہیں؟؟ صاحب آپ نے مجھے جاب دے کر مجھ پر بہت بڑا احسان
کیا ہے اب میری بہن بھی اچھے کالج میں پڑھ رہی ہے۔۔۔ اور

میری اماں وہ تو آپ کو اور بڑے صاحب کو روز دعائیں دیتی
"ہیں۔۔۔"

آتش کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہو وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اس کی
تعریف کرے یا اس کا شکریہ ادا کرے خاص طور پر تعبیر کے
سامنے مگر اب جبکہ ایسا ہو چکا تھا تو وہ جواباً مسکرایا

صاحب آپ حکم کریں کیا لیں گے آپ اور میم صاحب آپ "
بھی۔۔۔" اس عام سی شکل والے لڑکے نے بڑے احترام کے
ساتھ پوچھا جس پر آتش نے آرڈر دیا تو وہ اثبات میں سر ہلائے
وہاں سے چلا گیا

"سر یہ کس جاب کی بات کر رہا تھا؟؟؟"

تعبیر کے سوال پر اس نے پیشانی رگڑی

ایکجلی۔۔۔ یہ علاقہ میرے ڈیڈ کا ہے یہاں اطراف میں جتنی

بھی جگہیں ہیں وہ سب میرے ڈیڈ کے انڈر میں ہے تو انہوں نے

اپنی مرضی سے یہ ریسٹورنٹ بنوائے تھے جہاں عموماً بزنس میسنز،

پروڈیوسر ڈائریکٹر، اور باقی کے لوگ آیا کرتے ہیں تو ڈیڈ نے اپنی

"مرضی سے ہی اسے یہاں جاب دی تھی۔۔۔"

آتش کی بات پر جیسے وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟؟؟"

آتش نے اسے یوں مسلسل دیکھتا پا کر سوال کیا

سر آتش یہ سب۔۔۔ کتنا ناممکن سالگ رہا ہے جیسے کوئی "
خواب۔۔۔ پہلے یہ مصنوعی سمندر پھر یہ فارم ہاؤس اور اب یہ
ریسٹورنٹ اور آپکے ڈیڈ کا علاقہ۔۔۔ مطلب کیا یہ سب ممکن ہو
"سکتا ہے؟؟"

وہ حیران کن انداز میں پوچھنے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرایا

آتش درانی کی زندگی میں سب کچھ ممکن ہے۔۔۔ میرے "
ساتھ رہتے رہتے ایک دن تم زمین پر اترتا چاند بھی دیکھ لو
"گی۔۔۔"

وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے دھیمے چاہت سے چورلہجے میں کہنے لگا
جس پر تعبیر نے نظریں جھکائیں وہ بلوکلر کے شوٹ میں ملوث

بہت پیاری لگ رہی تھی کچھ ہی دیر میں ان کا آرڈر آچکا تھا وہ تو
لوگ ڈنر میں بڑی ہو گئے

ڈنر کے درمیان ان کے بیچ بہت سی باتیں ہوئی تھیں جس میں
کبھی آتش تو کبھی تعبیر کے چہرے پر مسکرائی بکھری تھی تبھی بار
بار آتش کسی کی کال اگنور کر رہا تھا جسے تعبیر نوٹ کر چکی تھی

رات کے دو بجے کا وقت تھا جب کسی کی گاڑی اس کے فارم ہاؤس
کے سامنے آر کی گارڈز کی مزاحمت کے باوجود بھی وہ زبردستی
اندر گھس گئی تھی وہ جو اپنے کمرے میں بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا ہوا
تعبیر کی کچھ تصویریں دیکھ رہا تھا کمرے کا دروازہ کھولنے والے کی
جرأت پر غصے سے اٹھ بیٹھا

مگر جب نظر اندر آتے وجود پر گئی تو جیسے سکتے میں آگیا ہو وہ اپنی
مخصوص نازیبا لباس میں ملبوس اونچی ہیل پہنے چلتی ہوئی اس کے
بستر پر آ بیٹھی اس کی اس حرکت پر وہ اسے گھورتا رہا گیا

"تم یہاں؟؟ تمہیں اندر آنے کی اجازت کس نے دی؟؟؟"
وہ سخت لہجے سے کہتا ہوا اسے گھورنے لگا جو پر سکون انداز میں
لیٹنے والے انداز میں بیٹھی اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

مجھے تم سے ملنے کے لئے کسی کی اجازت کی ضرورت ہر گز"
"نہیں ہے جانِ من۔۔۔"

وہ ڈارک لپ اسٹک لگائے کھر بر سار ہی تھی وہ بار بار اس کے
وجود پر سے نظریں ہٹانے کی کوشش میں تھا
بکو اس بند کرو تمہیں میں نے کتنی بار کہا ہے مجھ سے دور رہا
کرو۔۔۔ تم کیا چاہتی ہو؟؟ ایک بار پھر ہمارا اسکی نڈل بن
"جائے؟؟"

آتش نے بھڑکنے والے انداز میں کہا

"اففف تمہارا یہ غصہ کسی دن جان لے لے گا میری۔۔۔"
ردانے اپنی انگلیوں کو اس کی گردن پر پھیرا جس پر وہ ضبط کر گیا
تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھ سے دور بھاگو گے اور میں تمہیں خود
سے دور جانے دوں گی؟؟ ہر گز نہیں۔۔۔ ویسے تمہیں کیا ضرور

تھی اس عام سی لڑکی کو اپنے ساتھ لانے کی تمہاری شاہیں میری
"محتاج ہیں نہ کہ اس کم ذات کی۔۔۔"

ردانے آتش کی شرٹ کا پہلا بٹن کھولتے ہوئے کہا جبکہ تعبیر کا
ذکر سن کر وہ اس کے چلتے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر مروڑنے لگا
خبردار جو اس کے بارے میں کوئی الٹی سیدھی بات کی تم "
"نے!!! میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم۔۔۔"

وہ اسے انگلی سے وارن کرنے لگا جبکہ ردانے اپنی انگلی اس کے
لبوں پر رکھ کر بات ادھوری کر دی

وہ اپنے پورے وزن سے اس کے اوپر جھک چکی تھی وہ بار بار خود
پر قابو پانے کی کوشش میں تھا

کیوں نہیں چھوڑ دیتے یہ غصہ؟؟ کیوں پھر سے ہمارا تعلق پہلے "جیسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

وہ اس کے مضبوط سینے پر سر ٹکائے اس کی گردن پر انگلی پھیر رہی تھی جس پر آتش نے ایک گہری سانس لی اور اسے دور دھکیلا

!!! گیت آؤٹ"

وہ دھاڑا تھا۔۔ جس پر وہ ناگواری سے اسے دیکھنے لگی

"!!! آئی سیڈ گیٹ آؤٹ رداریاض"

اسے دیکھتا پا کر وہ پھر سے چینخا تھا مگر اسے ٹس سے مس ہوتا نہ پا

کر وہ اس کا ہاتھ پکڑے کمرے سے باہر لے جانے لگا اور

زبردست مین گیٹ سے باہر دھکادیا جس پر وہ گرنے لگی مگر اس

کے ڈرائیور نے اسے سنبھالا

آج کے بعد اگر یہاں کا رخ بھی کیا تو یاد رکھنا اگلی بار نہیں"

بخشوں کا تمہیں !!! "وہ اسے وارن کرتا ہوا گارڈز سے انہیں باہر

کرنے کا کہہ کر واپس اندر چلا گیا جبکہ وہ آنکھوں میں آنسوؤں لئے

ڈرائیور کا ہاتھ جھٹکتی ہوئی کسی کو کال ملانے لگی

یہ ایسے نہیں مانے گا۔۔ ہمیں اب کوئی اور قدم اٹھانا پڑے"

!!!گا

وہ مختصر سی بات کر کے گاڑی میں بیٹھ گئی جواب فارم ہاؤس سے

دور جا چکی تھی

!!!سارا موڈ خراب کر دیا"

وہ واپس بستر پر آ لیٹا تب ہی تعبیر کا مسکراتا ہوا چہرہ اس کی آنکھوں

کے سامنے آیا چانک اس کے چہرے پر ایک خوبصورت سی

مسکراہٹ آئی

"تم مجھے پاگل کر دو گی تعبیر۔۔"

اپنے بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے انہیں مزید بکھار کر

وہ مسکرایا تھا



جب اس کی آنکھ کھلی تو خود کو ایک عالی شان محل نما کمرے میں پا کر وہ بہت حیران ہوئی اسے کچھ دیر پہلے والا منظر یاد آنے لگا وہ بامشکل اپنے ہمت جمع کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھی مگر جب نگاہ کھڑکی پر پڑھتی دھوپ پر گئی تو وہ حیرت زدہ انداز انداز میں آگے پیچھے دیکھنے لگی

یہ کیا؟؟ کیا مجھے یہاں آئے دوسرا دن ہو چکا ہے؟؟ کیا میں تب " سے اب تک بے ہوش تھی۔۔۔ مگر مگر وہ کون تھا۔۔۔ اور مجھے " یہاں کیوں لایا ہے۔۔۔

وہ ڈرتے ڈرتے دروازے کی جانب بڑھی مگر اس کی توقع کے برعکس دروازہ لاک نہیں تھا جب وہ باہر آئی تو اس محل نما گھر کو دیکھ کر وہ حیران کن انداز میں سیڑھیاں اترتی ہوئی نیچے آئی جہاں ملازم ایک قطار بنائے کھڑے جیسے اس کے منتظر تھے

آپ سب۔۔۔ کون ہیں آپ لوگ؟؟ اور مجھے یہاں کون لایا"
"ہے؟؟"

اس نے بے صبری والے انداز میں سوال کیا
"حریم بی بی۔۔۔ صاحب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔"
ایک ملازم نے بڑے ادب سے کہا اور بڑے ہال کی جانب اشارہ کرنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلائے اس ہال کے اندر جانے لگی

وہ کھڑکی کی جانب رخ کئے کھڑا شاید سگریٹ کی کش لگا رہا تھا
حریم اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے مزید تجسس میں مبتلا ہوئی مگر
کچھ تھا جو اسے دیکھا دیکھا لگ رہا تھا وہ تھے اس شخص کے بڑے
بڑے بال بلیک تھری پیس برینڈ ڈسٹ زیب تن کئے وہ کوئی
بڑی شخصیت کا مالک لگ رہا تھا

"ویلم ٹو اور ہوم۔۔۔"

حریم کی موجودگی محسوس کرتے ہوئے اس نے پر جوش انداز میں
کہا جبکہ پلٹا وہ اب بھی نہ تھا

کون ہیں آپ؟؟ اور مجھے یہاں کیوں لائے ہیں میں جاننا چاہتی
ہوں۔۔۔

حریم کے سوال پر اس نے ایک گہری کشلی

"تم یہاں سے بھاگنے کے بجائے مجھ سے یہ سوال کر رہی ہو؟؟؟"

اس کے سوال پر حریم آنکھیں چھوٹی کئے اس کی سنی سنی آواز پر
غور کر رہی تھی

تو کیا روم کا دروازہ آپ نے مجھے یہاں سے بھاگنے کے لیے
"کھول رکھا تھا؟؟؟"

حریم کی سوال پر شاید وہ مسکرایا تھا

میں جانتا تھا تم بہت بہادر ہو اور جب تک تمہیں سب سوالوں

کے جواب نہ مل جائیں شاید تم یہاں سے جانے والی نہیں

"تھیں۔۔۔ ایسا تو ہونا ہی تھا آخر خون کا اثر ہے۔۔۔"

اس کی بات پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی جب وہ سگریٹ زمین پر پھینک کر قدموں تلے روند گیا تھا مگر جب وہ پلٹا تو جیسے حریم پر کوئی پہاڑ ٹوٹا تھا ضروریز کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ پھٹی پھٹی آنکھیں لئے اسے گھور رہی تھی جبکہ وہ مسکراتا ہوا اس کی جانب آکھڑا ہوا

"ضروریز؟؟؟"

وہ بے یقینی سے اسے مسکراتا دیکھ رہی تھی اس کے دماغ میں عجیب و غریب سوالات جنم لے رہے تھے ابھی وہ کچھ کہتا جب وہ بول پڑی

آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لے کر آنے کی؟؟ مقصد کیا"
ہے آپ کا آخر؟؟ پہلے آپ نے ایئرل کے ساتھ غلط کیا اب کیا
"ارادے ہیں آپ کے؟؟ شرم نہیں آتی آپ کو؟؟"

وہ غصے سے اس پر بھڑک رہی تھی جبکہ باہر کھڑے نوکرا ایک
دوسرے کو دیکھ رہے تھے آج پہلے بار اس گھر میں ضوریز کے
علاؤہ کوئی آواز اتنی بلند ہوئی تھی جبکہ ضوریز بڑی غور سے اس کا
غصہ دیکھ رہا تھا

آپ جانتے ہیں وہ کتنی مشکل سے سنبھلی تھی اس کا کتنا برا"
ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔ وہ کتنا روئی تھی صرف اور صرف آپ کی
"وجہ سے۔۔۔"

حریم کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی ضرور یز پر سکون انداز
میں کھڑا اس کے اگلے ڈانٹاگ کا منتظر تھا جس پر حریم نے افسوس
بھری نگاہوں سے اسے دیکھا

آپ کو دیکھ کر تو بالکل بھی نہیں لگ رہا کہ آپ کو اپنے کئے پر
"کوئی بچھتاوا ہوا ہو گا۔۔۔"

حریم نے تاسف سے کہا جس پر ضرور یز ایک ہاتھ تھوڑی اور دوسرا
ہاتھ سینے پر لیٹے کھڑا اسے دیکھنے لگا

"ہو گیا؟؟؟"

وہ آنکھیں گھماتے ہوئے سوال کرنے لگا جس پر حریم نے دانت
بیچنے ہوئے اسے گھورا

نہیں میرا مطلب اگر تمہاری بات مکمل ہو گئی بیٹھ کر بات کی "
"جائے؟؟"

مجھے نہیں بیٹھنا آپ کے ساتھ آپ مجھے یہاں کیوں لائے "
ہیں؟؟ ایک طرف آپ نے مجھے ان لڑکوں سے بچا یاد دسری
طرف آپ ہی مجھے یہاں لے آئے۔۔۔ آخر مسئلہ کیا ہے آپ
"کا؟؟"

وہ ضروریز کوپر سکون انداز میں صوفے پر بیٹھتے دیکھ کر غصے سے
چینخی تھی جس پر وہ اسے بھی بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا

اب میرے اتنے سارے مسئلے ہیں یا کون کون سے "
بتاؤں۔۔۔" اس نے بچوں والا منہ بناتے ہوئے کہا جس پر حریم
کا دل کیا اس کے بال نوچ لے مگر وہ سامنے صوفے پر آ بیٹھی تاکہ
یہاں لانے کی وجہ جان سکے

"بات کا آغاز کرنے سے پہلے کچھ میٹھا ہو جائے؟؟؟"
وہ ملازم کو اشارے سے بلاتا ہوا حریم کو دیکھ کر کہنے لگا
"مجھے میٹھا نہیں پسند۔۔۔۔۔"
حریم نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرایا

ویل میٹھا تو مجھے بھی نہیں پسند لیکن جانتی ہوں ایک بار میری مسز "
نے مجھے زبردستی عجیب و غریب قسم کا میٹھا کھلادیا تھا اور مجھے

مجبوراً اُس کی محبت میں یہ میٹھا نوالہ بھرنا پڑا۔۔۔ چھوٹے دو پلیٹ
"چھوٹے کی چاٹ لے آمصالہ مار کر۔۔۔"

ضوری نے بیچارگی سے کہا جبکہ آخری والے الفاظوں پر وہ جیسے
کسی لوکل ہوٹل پر بیٹھا آرڈر دینے والے انداز میں مخاطب ہوا
جس پر وہ اسے آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی کیا وہ شادی شدہ تھا۔۔۔
وہ کس قسم کا شخص تھا اس کی لینگونج اس کے حلیے سے بالکل میچ
نہیں کر رہی تھی

آپ نے بتایا نہیں کہ آپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟؟ "وہ"
اس کی فضول باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے سوال کرنے لگی
جس پر وہ اپنی گہری کالی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

"!!! کیونکہ یہ گھر تمہارا ہے اب تمہیں یہیں رہنا ہے۔۔۔"

وہ بڑے آرام سے کہتا ہوا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا جبکہ وہ نا سمجھی سے اس کی بات پر اسے دیکھنے لگی

کیا مطلب ہے آپ کا؟؟ بھلہ میں کیوں رہنے لگی یہاں اور میرا"

"گھر کہاں سے آگیا یہ؟؟ یہ کیسا مذاق ہے۔۔۔؟؟"

وہ گھورنے لگی جس پر ضرور نے اپنے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے اسے دیکھا

مس حریم یہ گھر آپ ہی کا ہے۔۔۔ اب آپ یہاں رہو نہ رہو"

یہ آپ کا مسئلہ ہے لیکن میرے پاس اس بات کا پورا پورا ثبوت

"ہے۔۔۔"

وہ استحقاق سے کہتا ہوا اسے مزید حیران کر رہا تھا

"ثبوت؟؟ کیسا ثبوت؟؟؟"

"پہلے کچھ مصالحے دار ہو جائے۔۔۔"

وہ ملازم کو اتادیکھ کر کہنے لگا ملازم نے دو پلیٹ سامنے ٹیبل پر

رکھی تو ضروریز نے حریم کو اشارے سے کھانے کا کہا

مجھے آپ ٹینشن میں ڈال کر خود چھو لے کھا رہے ہیں؟؟ کیسے؟

"ہیں آپ؟؟؟"

وہ مصنوعی غصے سے کہنے لگی

"میں تو ایسا ہی ہوں۔۔۔"

ملازم کو اشارہ کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کہنے لگا جبکہ ملازم کے

کچھ اپ لانے پر وہ حیران ہوئی

آج کل کے لوگوں کو ٹھیک سے کچھ بنانا ہی نہیں آتا کیسے عجیب "
سے چھو لے بنائے ہیں۔۔۔ اب انہیں تو کیچ اپ سے ہی کھانا
"پڑے گا۔۔۔"

وہ اپنے مخصوص انداز میں کہتا ہوا کیچ اپ پلیٹ میں موجود چاٹ
پر ڈالنے لگا جس پر وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی جواب بڑے
مزے سے کھانے میں مصروف ہو گیا تھا

آپ مجھے ایک بات بتائیں۔۔۔ آپ کے ساتھ کوئی مینٹلی ایشو "
"ہے؟؟"

حریم نے بغور اس کی عجیب و غریب حرکتوں کو نوٹ کرتے
ہوئے پوچھا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

پتا نہیں کبھی چیک اپ نہیں کروایا۔۔۔ بائے داوے جلدی"

"جلدی ختم کرو تمہیں ثبوت دیکھنا ہے کہ نہیں ہاں؟؟؟"

وہ اپنی بات مکمل کر کے خود کھانے میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ سر

پکڑے اس کی حرکتوں اور باتوں پر حیران تھی



"یار کیا ہو گیا ہے اس لڑکی کو کہاں غائب ہو گئی ہے یہ۔۔۔"

وہ نجانے کتنی بار کالز کر چکی تھی مگر دوسری جانب سے اب بھی

نمبر بند جا رہا تھا وہ بیڈ پر بیٹھی حریم کے لئے پریشان تھی وہ کل سے

یونی سے گھر نہیں آئی تھی

کیا میں شاویز کو کال کر کے پوچھوں؟؟ شاید اسے کچھ پتا"
"ہو۔۔۔"

وہ کچھ سوچتے ہوئے شاویز کا نمبر ملانے لگی تبھی کاظم صاحب اس کے روم میں آئے اور اسے ایسے بیٹھا دیکھ کر صورتحال سمجھ گئے وہ چلتے ہوئے اس کے پاس آ بیٹھے

"کیا ہوا بیٹا اتنی پریشان کیوں ہو؟؟؟"
کاظم صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے پوچھا جس پر وہ پریشانی والے تاثرات لئے انہیں دیکھنے لگی شاید اس کی آنکھوں میں نمی تھی جو وہ دیکھ چکے تھے

"ڈیڈ وہ کل سے گھر نہیں آئی۔۔۔ نہ نمبر ان ہے اس کا"

اس نے بھر آئی آواز میں کہا آخر کیسے نہ پریشان ہوتی کتنے سوالوں کا ساتھ تھا ان کا وہ دونوں دوستوں جیسی نہیں بہنوں جیسی تھیں

اور ہاں میں تمہیں تو بتانا ہی بھول گیا وہ میں کل جب آفس میں "تھا تب میرے پاس ایک رانگ نمبر سے کال آئی تھی شاید حریم کی کسی دوست کا نمبر تھا وہ کہہ رہی تھی وہ کچھ دنوں ہو سٹل میں "رہے گی شاید ایک دو دن میں آجائے۔۔۔"

انہوں نے عجیب و غریب بہانا بناتے ہوئے کہا جس پر وہ انہیں دیکھنے لگی

"ڈیڈ کیا مطلب؟؟ اس نے مجھے کیوں کال نہیں کی؟؟ اور وہ "وہاں کیوں رہے گی بھلہ؟؟"

وہ حیرت زدہ انداز میں پوچھنے لگی

اے۔۔۔ وہ۔۔۔ ہاں اس کا موبائل شاید خراب ہو گیا تھا اور اس " وقت اس کے پاس میرے آفس کا کارڈ تھا تبھی لین لائن نمبر پر کال کی تھی اس نے۔۔۔ اور ہاں شاید اس کی کسی دوست نے " اسے روکا تھا شاید اسائنمنٹ وغیرہ میں ہیلپ کے لئے۔۔۔

کاظم صاحب کی ٹوٹی پھوٹی کہانی پر وہ کچھ خاص یقین نہیں کر پا رہی تھی مگر اثبات میں سر ہلا کر خاموش ہو گئی لیکن جب اس کے ڈیڈ کہہ رہے تھے تو یقیناً سچ ہو گا یہ سوچ کر خاموش ہو گئی

"ڈیڈ وہ کب تک آئے گی؟؟ کچھ بتایا اس نے۔۔۔"

اس نے پھر سے فکر مندی سے سوال کیا

ہاں وہ کہہ رہی تھی ایک دو دن میں واپس آجائے گی اور تم " زیادہ فکر مت کرو اس کی وہ پہلے ہی تمہارا بہت پوچھ رہی تھی کہہ "رہی تھی اسے کہتے گا پریشان نہ ہوئے۔۔۔

انہوں نے بات گھماتے ہوئے پھر سے جھوٹ کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی وہ اسے مزید سمجھا بجھا کر وہاں سے چلے گئے تب ہی اس کی نظر سامنے بنی کھڑکی پر گئی جو آدھی کھلی ہوئی تھی

"یہ کیسے کھلی؟؟ ہوا کا تو کوئی نام و نشان تک نہیں پھر۔۔۔"

وہ جیسے ہی اٹھ کر کھڑکی بند کرنے لگی اس کی نظر قریب رکھے
ٹیبل پر گئی جہاں ایک باکس رکھا ہوا تھا

"اب یہ کیا ہے؟؟ کیا ڈیڈ رکھ کر گئے ہیں؟؟ یا حریم؟؟"

وہ سوچتی ہوئی اسے اٹھا کر کھولنے لگی جس میں ایک چھوٹا سا
کیلینڈر رکھا ہوا تھا جس پر آج سے تین مہینے بعد آنے والے
چوتھے مہینے کی آخری تاریخ پر ٹک لگا ہوا تھا ساتھ ایک چٹ بھی
رکھی ہوئی تھی

"بس کچھ وقت اور انتظار۔۔۔"

ایک عجیب و غریب لائن پر وہ سوالیہ نظروں سے اس باکس کو
بغور دیکھنے لگی مگر کچھ اور نہ ملا تھا اب وہ اس مسئلے کو سمجھنے کی
کوشش کر رہی تھی



آج صبح سے وہ لوگ شوٹ پر تھے شوٹنگ سے فارغ ہو کر آتش
کی کچھ میٹنگز تھیں جو وہ اٹینڈ کر کے آچکا تھا اب شام کا وقت تھا جو
اس نے تعبیر کے ساتھ گزارنے کا سوچا تھا بہت مشکل سے اس
نے تعبیر کو اپنے ساتھ شوپنگ پر جانے کے لئے تیار کیا تھا

شام کا وقت تھا جب وہ لوگ باہر کی جانب جانے لگے تبھی فارم
ہاؤس پر کسی کی کار آر کی جس میں سے اترتی لڑکی آتش کو زہر لگ

رہی تھی وہ چہرے پر سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا تھا جبکہ ردا
ریاض اپنے مخصوص حلیے میں ملبوس بالوں کو لہراتے ہوئے
آتش کی جانب بڑھی

ابھی تعبیر اسے صحیح سے پہچاننے کی کوششوں کرتی وہ آتش کے
گلے لگ چکی تھی
ڈارلنگ کیسے ہو تم؟؟ کہیں جارہے تھے کیا؟؟ مگر تم نے تو مجھے "
ملنے بلایا تھا۔۔۔ خیر سوسوری میں آتے آتے لیٹ ہو گئی

وہ بنا اس کی بات سننے اس کا ہاتھ پکڑے اسے اندر کی جانب لے
گئی جبکہ وہ شاید تعبیر کی وجہ سے چپ تھا ورنہ کھڑے کھڑے

اس کا حشر نشر کر دیتا تعبیر خاموشی سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی
وہ ان کے اندر جانے کے بعد اپنے کمرے چلی گئی

تمہیں میں نے منع کیا تھا نہ کہ آج کے بعد اپنی شکل مت
دکھانا۔۔۔ پھر کیوں آئی ہو یہاں اور کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟؟
ڈرائنگ روم میں آتے ہی ایک جھٹکے سے آتش نے اسے دور
دھکیلا جس پر وہ اسے تاسف سے دیکھنے لگی

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا ہاں؟؟ کیوں میرا صبر آزما رہی ہو"
"ہاں؟؟"

آتش کی تیز آواز تعبیر کی سماعتوں سے جا ٹکرائی تھی مگر یوں ان کے بچ آنایا ان کی باتیں سننے کا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی

کیونکہ پیار کرتی ہوں میں تم سے۔۔۔ اور کس نے کہا کہ صبر"
"کرو جو کرنا ہے کرو سامنے ہوں میں تمہارے۔۔۔
اس نے بڑی ڈھٹائی سے آتش کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا جس پر
آتش نے اسے دور دھکیلنا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی
تم بہت اچھے سے جانتی ہو اگر میں کچھ کرنے پر آیا تو وہ دن"
"تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہوگا۔۔۔"

آتش نے اس کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر دبوچا جس پر وہ مزاحمت کرنے لگی آتش کا لہجہ انتہائی سخت تھا وہ بولا نہیں
باقاعدہ دھاڑا تھا

میں۔۔۔ میں بہت اچھے سے جانتی ہوں یہ جو تم روز روز اس "عام سی لڑکی کے ساتھ کبھی ریسٹورنٹ کبھی شاپنگ تو کبھی کہا کہا جاتے ہو۔۔۔ میٹنگز تو ایک بہانا ہے اصل میں تم اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہو۔۔۔ تمہاری آنسوؤں میں اس کے لئے جو ہے وہ میں دیکھ سکتی ہوں پریس کو تو تم نے چپ کر دیا "لیکن۔۔۔ مجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتے تم آتش

وہ اس ہی کے انداز میں چینخی تھی جس پر وہ آتش غصے سے
گھورنے لگا

ہاں میں چاہتا ہوں اسے بہت ضروری ہے وہ میرے لئے۔۔۔"

لیکن تم جیسی گھٹیا لڑکی کی گندھی زبان سے میں تعبیر کا ذکر سننا
بلکل پسند نہیں کروں گا اس لیے آج کے بعد اپنی ناپاک زبان
"سے اس کا نام تک نہ لے نہ ورنہ۔۔۔"

آتش نے اسے بہت بری طرح سے جھنجھوڑا تھا جس پر وہ تڑپ کر
رہ گئی تھی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکلنے لگے

ورنہ کیا ہاں؟؟ جان سے مارو گے تم مجھے؟؟ اگر تم میرے نہیں"

!!! ہو تو کسی کے بھی نہیں ہو سکتے۔۔۔ سمجھے تم

اس نے آتش کے ہاتھوں کو جھٹکا تھا آتش اسے آگ اگلتی نظروں
سے گھور رہا تھا وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھی

تمہارا ہوؤں گا میں ہاں؟؟ تمہارا؟؟ نجانے کتنوں کے ساتھ تو"
تم بستر گرم کر چکی ہو اور تم جیسی لڑکی کو میں اپناؤں گا؟؟ یہ سوچ
"بھی کیسے لیا تم نے ہاں؟؟

آتش نے تمسخرانہ انداز میں کہا جس پر وہ جل بھن گئی تھی

بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔ تم نے بھی تو مجھے استعمال کیا تھا نہ اپنے"
بارے میں کیا خیال ہے تمہارا اور تمہیں کیا لگتا ہے؟؟ جس لڑکی
کے ساتھ تم فیوچر کے خواب دیکھ رہے ہو وہ پاک ہوگی؟؟
"نجانے اسے کس کس نے۔۔۔

ابھی آگے وہ کچھ کہتی آتش کا ایک زوردار تماچہ اس کے گال کی
زینت بنا تھا وہ زمین پر گری بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ
ایڑھی کے بل بیٹھا اس کے بالوں کو مٹھی میں دبوچے خود کے
قریب کر گیا اپنی نیلی آنکھوں کو اس کی نم آنکھیں میں گاڑتے
ہوئے اسے بے دردی سے جھنجھوڑنے لگا

جسٹ شٹ یور ماؤنٹہ بلڈی بیچ۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس"
"کے بارے میں ایسی بکو اس کرنے کی ہاں۔۔۔
وہ کسی شیر کی مانند دھاڑا تھا جس پر رداریاض ڈری تھی مگر اس کی
گرفت میں کمی نہ آئی تھی

آج تو یہ بکواس کر لی لیکن آئندہ اگر اس کے بارے میں ایک " بھی الفاظ اپنے منہ سے نکالا تو یاد رکھا۔۔۔ میں اس زبان کو کاٹ پھینکوں گا جو میری تعبیر کے بارے میں غلط کہے گی۔۔۔ سمجھیں "تم۔۔۔۔

آتش نے اس کے بالوں کو ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا جس پر وہ کھسک کر دور ہونے لگی مگر تب ہی آتش نے اس کے جبرے کو مضبوطی سے دبوچا جس پر وہ تڑپ کر رہ گئی تھی مگر آتش کے سر پر تو جیسے خوں سوار تھا نہ

ایک اور بات !!! اسے چھونا تو دور کی بات اگر کسی نے اسے " اس نظر سے دیکھا بھی تو میں اس کا وہ حشر کروں گا کہ وہ موت

مانگے گا مگر اسے موت نہیں آئے گی۔۔۔ میں اسے زندہ لاش بنا
"دوں گا۔۔۔"

آتش کی بات پر وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جب آتش
نے ایک جھٹکے سے اس کا جبرٹا چھوڑا اور اٹھ کھڑا ہوا

وہ صرف میری ہے۔۔۔ تعبیر صرف اور صرف آتش درانی کی "
ہے!!! اسے چھونے کا اسے دیکھنے کا حق صرف اور صرف میرا
ہے!!! وہ میری ملکیت ہے!!! اور اگر میری ملکیت پر کسی نے
گندھی نظر ڈالی تو میں اسے زندہ زمین میں ایسے گاڑوں گا کہ سر
"!!! اس کا زمین کے اوپر جبکہ دھڑ زمین کے اندر ہوگا

آتش کے لہجے میں ایک عجیب سا جنون تھا ایک ایسا طوفان جو
شاید اپنا مقصد پورا کئے بنا تھمنے والا نہ تھا

اٹھو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے!!! اور آئندہ کے بعد خیال "
رکھنا!!! ورنہ یہ جو تم دن دھاڑے منہ اٹھا کر کہیں بھی نکل جاتی
"!!! ہو اس منہ کو کالا کر کے سڑک پر تماشا بنادیا تو کہنا

آتش نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر باہر دھکیلا جس پر وہ سرخ
آنکھیں لئے اسے دیکھنے لگی

جار ہی ہوں میں۔۔۔ مگر یاد رکھنا تم بہت پیچھتاؤ گے۔۔۔ اگر "
"میں برباد ہوؤں گی تو تمہیں بھی آباد نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

ردانے انتقام لینے کی ٹھان لی تھی اس کی بات پر آتش کے لبوں پر
ایک یک طرفہ تنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"!!! یہ تو وقت بتائے گا کہ کون کس کو برباد کرتا ہے"
آتش کے اشارے پر گارڈز نے رداریاض کو بازوؤں سے گھسیٹ
کر باہر کی جانب دھکا دیا جس پر وہ زمین پر جاگری کچھ سوچتے
ہوئے وہ اٹھی اور سرخ آنسوؤں کو رگڑتے ہوئے اپنی گاڑی میں
جا بیٹھی

وہ اب تک اپنے کمرے میں بیٹھی درود شریف کا ورد کر رہی تھی
جب کمرے کا دروازہ کھلا اور آتش اندر آیا وہ جلدی سے گھبراتے
ہوئے کھڑی ہوئی آتش کو وہ ڈری ہوئی لگ رہی تھی

"تعبیر؟؟ واٹ ہیپن؟؟ آریواو کے؟؟"

وہ اسے گھبراتا دیکھ کر نرمی سے مخاطب ہوا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"سر۔۔۔ وہ۔۔۔ کیا باہر کوئی لڑائی ہو رہی تھی۔۔۔"

وہ بامشکل یہ سوال کر چکی تھی

یہ تو وہ جانتی تھی آتش کو جب غصہ آتا تھا وہ پھر سامنے کھڑے
شخص کا لحاظ نہیں کرتا تھا مگر آج تو اس کے سامنے اتنی بڑی
ایکٹریس تھی پھر وہ اس پر غصہ کیوں کر رہا تھا

نہیں کوئی لڑائی نہیں ہوئی تم ڈرو مت ایک مسئلہ تھا بس اسے "
ہی حل کر رہا تھا۔۔۔ ویل ہم باہر جانے والے تھے۔۔۔
"چلیں؟؟

آتش کو اس کا احساس تھا وہ سمجھ چکا تھا وہ تیز آواز پر ڈرتی تھی اس
لئے بہت نرمی سے کہتا ہوا وہ اسے ریلیکس کرنا چاہ رہا تھا

"اا۔۔۔ جج جی۔۔۔"

وہ مختصر سا کہتی ہوئی نظریں جھکائی جبکہ آتش اسے اشارہ کرتے
ہوئے خود باہر کی جانب چلا گیا وہ لوگ جیسے ہی گاڑی میں بیٹھے
آتش کی نظر تعبیر کی گردن میں موجود لاکٹ پر گئی جس سے اس
کا کچھ دیر پہلے والا غصہ کہیں غائب ہو گیا تھا

"تعبیر۔۔ کیا تم پریشان ہو؟؟"

وہ تعبیر کے چہرے پر پریشان دیکھ کر پوچھنے لگا جس پر اس نے
جلدی جلدی نفی میں سر ہلایا

گڈ تو پھر جلدی سے ایک اسمائل پاس کرو۔۔ مجھے تم مسکراتے"
"ہوئے بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔ سینوریٹا۔۔۔

لفظ سینوریٹا پر ناچاہتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر ایک دل چھو
جانے والے مسکراہٹ بکھرنے لگی تھی جسے وہ نظروں سے دل
میں اتار چکا تھا وہ دونوں مسکراتے ہوئے ساتھ بہت اچھے لگ
رہے تھے



یہ؟؟؟ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟؟؟ یہ کاغذات نکلی ہیں۔۔۔ یہ "دیکھیں یہ کسی حریم درانی کا نام ہے۔۔۔"

حریم نے اس محل نما گھر کے کاغذات کو دیکھتے ہوئے بے یقینی سے کہا جس پر یہ صاف صاف لکھا ہوا تھا کہ یہ گھر حریم کے نام پر تھا وہ ہونقوں کی طرح اس نام کو دیکھ رہی تھی

ہاں تو یہ تم ہی ہو مس حریم درانی۔۔۔ یہ گھر تمہارے نام پر "ابھی سے نہیں بہت سالوں سے ہے۔۔۔ ویسے کوئی اتنا بے خبر "کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟ کہ اپنا گھر ہی بھول جائے

وہ اسے مزید الجھا رہا تھا

آپ کیا کہہ رہے ہیں ضرور یز بھائی میرا نام حریم شاہ ہے میں "
"حریم درانی نہیں ہوں۔۔۔"

اس نے ضرور یز کو یقین دلاتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

تم ہو!!! یہ الگ بات ہے کہ تم سچ نہیں جانتی لیکن تم حریم "
درانی ہی ہو۔۔۔ وجاہت درانی کی بیٹی!!! ضرور یز درانی کی اکلوتی
"بہن حریم درانی۔۔۔"

وہ اونچی آواز میں بولا تھا جس پر وہ ہکا بکا سی اسے دیکھ رہی تھی

آپ کا دماغ خراب ہے؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟ میں بھلہ "
"آپ کی بہن کب سے ہونے لگی؟؟"
حریم نے گھورتے ہوئے کہا

دماغ میرا نہیں میرے باپ کا خراب تھا!!! ورنہ آج یہ نوبت "
"نہ آتی کہ اپنی ہی بہن کو میں اپنے رشتے کا یقین دلاؤں۔۔۔
ضوریز نے گمبھیر لہجے میں کہا جس پر وہ دونوں ہاتھ لپیٹے اسے
سختی سے دیکھنے لگی

اوہ تو کیا یہ کوئی نئی چال ہے آپ کی؟؟ ائیزل کو برباد کر کے "
سکون نہیں ملا آپ کو؟؟ جواب میرے پیچھے پڑ کر مجھے زبردستی
"اپنی بہن قرار دے رہے ہیں؟؟
اس نے سپاٹ لہجے میں کہا جس پر ضوریز کو غصہ آنے لگا

ائیزل کو اس معاملے سے دور رکھو یہ صرف تمہارا اور میرا مسئلہ "
ہے۔۔۔ تم ہی میری بہن ہو کیا نام تھا تمہارے اس زبردستی کے

باپ کا؟؟؟ ہاں شہزاد شاہ۔۔۔ یہ سب اس ہی کی وجہ سے ہوا ہے
"

ضوریز نے غصے سے کہا اس کے منہ سے اپنے باپ کا نام سن کر وہ
اسے گھورنے لگی

"حد میں رہیں آپ!!! وہ میرے بابا تھے"

اس نے ضبط کرتے ہوئے کہا

کوئی نہیں تھا وہ تمہارا بابا حقیقت یہ ہے کہ تم وجاہت درانی کی
بیٹی ہو ہاں یہ بھی سچ ہے کہ غلطی وجاہت درانی کی بھی ہے جس

"نے ایک معمولی ملازم کی بات پر یقین کر لیا تھا

ضوریز کی آواز اب کافی اونچی تھی جس پر وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر
اسے دیکھنے لگی

"مطلب کیا ہے آپ کا؟؟؟"

آج سے کچھ سالوں پہلے جب تم پیدا ہوئی تھیں تب ہماری
پیاری موم کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر ز نے کہا تھا ان کی اور
تمہاری جان کو خطرہ ہے مگر جب تم پیدا ہوئیں تو سب سے پہلے
میں نے تمہیں گود میں لیا تھا میں نہیں بھول سکتا وہ خوشبو وہ
"!!! نازک سا وجود وہ معصوم سی شکل تم ہی میری بہن ہو

وہ خاموشی سے کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی جب آخری
والے الفاظ پر ضرور یزاد اس سا ہوا تھا

کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر نے تمہیں بھی مشین میں رکھ دیا تھا اور "سب موم کے پاس چلے گئے تھے مگر میں وہیں باہر کھڑا تمہارے انتظار میں تھا، قسمت نے ایسی پلٹی کھائی کے جتنا میں خوش تھا اس سے کئی زیادہ میں ٹوٹ گیا تھا جب ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ موم کی "ڈیتھ ہو گئی اور پھر کچھ ہی دیر بعد پتا چلا کہ تم بھی۔۔۔"

ایک عجیب اداسی تھی اس کے لہجے میں ایک آنسوں تھا جو اس کی آنکھ سے جھلکا تھا وہ بڑی حیرت سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کی محبت میں نم آنکھیں لئے خود کو سمیٹ رہا تھا

مگر مجھے یقین نہیں آیا البتہ میں چھوٹا ضرور تھا لیکن نا سمجھ نہیں "تھا۔۔۔ جب ہم واپس آئے تو پتا چلا ہمارے گھر کا ملازم اپنی بیوی

کے پاس گاؤں چلا گیا شاید اس کی کوئی اولاد ہوئی تھی مگر جب کچھ وقت بعد جب وہ واپس نہ آیا تب میں نے سب کو کہا کہ اس کی معلومات کرائیں۔۔۔ مگر کسی نے میری نہ سنی سب مجھے بس یہی کہتے تھے کہ اپنی مرحوم بہن کے غم میں پاگل ہو چکا ہے

"یہ۔۔۔"

وہ جیسے اس کی باتوں میں کھوسی گئی تھی ایک پل کے لیے اسے لگا اسے ضرور یز کی بات پر یقین کر لینا چاہیے

کچھ سالوں بعد میں خود اس کی تلاش میں گاؤں گیا تب پتا چلا کہ "تم وہیں تھیں۔۔۔ وہ تمہیں ہم سب سے چرا کر لے گیا تھا بہت بھاری قیمت ادا کر کے اس نے نرس کا منہ بند کیا تھا۔۔۔ میں اس

سے بدلہ لینے ہی والا تھا مگر افسوس خدا نے مجھے یہ مہلت نہ دی
"اور وہ تمہیں یتیم خانے چھوڑ کر مر گیا

"کہہ دیں آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔"

تمام باتیں سننے کے بعد وہ بے یقینی سے آنسوؤں بہائے بھری
آواز میں کہنے لگی جس پر ضرور نے اسے دیکھا
نہیں یہ جھوٹ نہیں ہے۔۔۔ ڈیڈ تو تمہیں بھول بھی چکے تھے"
شاید لیکن میرا دل کہتا تھا تم بالکل ٹھیک ہو۔۔۔ تب سے اب تک
"میں نے تم سے دور رہ کر تمہارے حقوق ادا کئے تھے حریم۔۔۔"

ضوریز کے تاثرات ڈھیلے پڑھ چکے تھے وہ اس کے قریب آ کر
اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھنے لگا حریم کا چہرہ آنسوؤں سے
تر ہو چکا تھا

"تم میری بہن ہو حریم۔۔۔ میں بھائی ہوں تمہارا۔۔۔"

وہ باہیں پھیلائے کھڑا اب تک یقین دار ہاتھ حریم اس کی بات پر
یقین کر چکی تھی کیونکہ یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ اس کے مرحوم
باپ نے اسے ایڈاپ کیا تھا لیکن اصل حقیقت ایسی ہوگی اسے پتا
نہ تھا

"بھائی۔۔۔"

وہ اس کے گلے لگی بہت بری طرح سے رو رہی تھی جبکہ ایک سکون تھا جو ضرور یز کی روح میں اتر کر اسے ہر مشکل سے چھٹکارا بخش رہا تھا

"چپس کھاؤ گی؟؟"

وہ جو گم سم بیٹھی اس کیلینڈر کے بارے میں سوچ رہی تھی حریم کی آواز پر چونکی حریم چپس کا باؤل لئے اس کے عقب میں آ بیٹھی جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا

حریم تم نے بتایا نہیں اس دن تم اچانک یونیورسٹی سے ہو سٹل "
"کیوں چلی گئی تھیں؟؟ ایسی بھی کیا ایمر جنسی تھی یا؟؟"
آج پورے دو دن ہو چکے تھے اسے آئے ہوئے مگر وہ کاظم
صاحب کے کہنے پر وہی سب بتا رہی تھی جو وہ ایئرل کو خود بتا چکے
تھے حریم گھر واپس اس ہی دن آگئی تھی جب اسے پتا چلا تھا
ضوریہ اس کا بھائی ہے

اففف یا کیا بتاؤں۔۔۔ ایمر جنسی ہی سمجھو۔۔۔ وہ ندا تھی نہ "
اپنے سامنے والے روم والی۔۔۔ اس کا اسائنمنٹ کمپیٹ نہیں
ہوا تھا اور تمہیں پتا ہے ان کی ڈیٹ شیٹ بھی آگئی تو بس اس نے
ہیلپ مانگی اور مجھے جانا پڑا اور رات وہاں اس لئے رکی کیونکہ

اساٹمنٹ بناتے بناتے بہت رات ہو گئی تھی اور پھر موبائل بھی
"تو آف تھا نہ۔۔۔"

اس بار اس نے تھوڑی تفصیل سے بتایا جس پر ائیزل نے اثبات
میں سر ہلایا

"خیر چھوڑو نہ ان باتوں کو یہ بتاؤ تم کن سوچوں میں گم ہو؟؟؟"
حریم نے اس کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھا
یار ایک عجیب سی بات ہوئی ہے۔۔۔ سمجھ نہیں آرہا یہ سب ہو"
"کیا رہا ہے۔۔۔"

ائیزل ایسی کیفیت میں مبتلا تھی جسے وہ نہ بھلا پارہی تھی نہ سمجھ پا
رہی تھی

"افف بتاؤ بھی کہ ہوا کیا ہے؟؟"

حریم نے بے صبری سے سوال کیا

یار وہ اس دن مجھے کسی نے ہو سپٹل پہنچایا تھا پھر میری گاڑی "
صحیح سلامت گھر تک چھوڑ کر گیا تھا پھر میرے نمبر پر وہ میسجز، اور
اس دن وہ کیلینڈر ایک چٹ کے ساتھ۔۔۔ سمجھ نہیں آرہا یہ
"کون ہو سکتا ہے۔۔۔"

اس نے الجھے ہوئے انداز میں کہا

اوہ ہو تم خوا مخواہ پریشان ہو رہی ہو۔۔۔ چھوڑو یہ سب اور تم "
"صرف یہ بات دماغ میں رکھو کہ تم کسی کے نکاح میں ہو۔۔۔"
حریم نے اسے سمجھایا

"تو میں کیا کر رہی ہوں یا۔۔۔"

اس نے بیزاری سے کہا

یہی تو مسئلہ ہے تم کچھ کر ہی تو نہیں رہیں۔۔۔ تھوڑا اس خول سے باہر آؤ لائف پہلے کی طرح انجوائے کرو پھر کچھ مہینے بعد تو "ویسے بھی شادی ہو جائے گی۔۔۔"

حریم نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ خاموش ہو گئی تھی اسے خاموش دیکھ کر حریم نے فنی مووی لگائی اور اس کے ہاتھ میں باؤل رکھا

اب تم نہ یہ موڈ ٹھیک کر لو اپنا۔۔۔ ورنہ میں تمہارے روم سے "چلی جاؤں گی۔۔۔ نہیں مطلب اتنی بور انسان کب سے ہو گئیں

تم۔۔۔ یہ لو چپس کھاؤ اور خدا کا واسطہ یہ روندو والی شکل ٹھیک
"کر و اور مووی انجوائے کرو

وہ پر جوش انداز میں کہتی ہوئی خود ٹی وی آن کر کے مووی دیکھنے
لگ گئی جبکہ اس کے کہنے پر ایئرل بھی ٹی وی کی جانب متوجہ
ہو گئی



اسلام و علیکم ناظرین آج کی تازہ خبر سے آپ کو آگاہ کیا جا رہا ہے "
مشہور ایکٹریس رداریاض نے اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی پر
آواز اٹھالی، جی ہاں ناظرین رداریاض کا کہنا ہے وہ کئی سالوں سے

خاموش تھیں مگر اب انہوں نے خاموشی کو توڑ دیا ہے!! وہ
"میدان میں آچکی ہیں اور جیت کر ہی واپس جائیں گی

وہ جو موبائل پر مصروف تھارداکانام سن کر ٹی وی کی جانب متوجہ
ہوا

انہوں نے مزید بتایا ہے ان کے ساتھ کئی سالوں سے ایک
شخص زیادتی کیا جا رہا ہے انہیں ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے، ان کا کہنا
ہے وہ اپنے مجرم کو سزا دلانا نہیں گی۔۔۔ ان کی عدالت سے
"انصاف کی درخواست۔۔۔ پریس سے ان کا لاؤ گفتگو۔۔۔

وہ بہت حیران تھا آخر وہ اپنی خیر حالت کے ساتھ بنامیک اپ کے سر پر ڈوپٹہ لئے پریس کے سامنے آنسوں بہا رہی تھی آتش کو وہ کوئی ڈرامے بازی ہی لگ رہی تھی

"زیادتی؟؟ کیسی زیادتی؟؟"

وہ انہیں چھوٹی کر کے صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا جہاں تک وہ جانتا تھا وہ اتنی معصوم تو نہ تھی کہ کوئی اس کے ساتھ اس کی مرضی کے بنا کچھ غلط کرے

خدا کا واسطہ ہے میری مدد کریں۔۔۔ مجھ پر کئی سالوں سے "

تشدد کیا جا رہا ہے۔۔۔ مجھے ہر دن ہر رات ایک نئی افیت دی

جا رہی تھی مجھے قید میں رکھ کر میری عزت کو پامال کیا جا رہا

تھا۔۔ میری آپ سب سے درخواست ہے مجھے مزید تشدد کا
"نشانہ بننے سے بچالیں۔۔"

رداریاض جوہر وقت چہرے پر میک اپ کی تہہ لگائے اپنے
مخصوص نازیبا کپڑوں کے ساتھ پورے جہاں میں آزادی سے
گھومتی پڑھتی تھی آج وہ سر پر دوپٹہ لئے پریس کے سامنے ہاتھ
جوڑ کر مدد مانگ رہی تھی

میرا مجرم کوئی اور نہیں بلکہ آتش درانی ہے۔۔۔ خدا را مجھے اس
"بھیڑیئے نما انسان سے بچالیں"

آتش نے اسکرین کی جانب دیکھ کر موبائل میں کال ملائی مگر
تبھی اسے بہت زور کا جھٹکا لگا تھا جب رد کے الفاظ سے نکلا گیا نام
اس کا اپنا تھا وہ پھٹی پھٹی آنکھیں لئے ایل ای ڈی کو گھور رہا تھا
اسے لگا

اس کا دماغ ماؤف ہو جائے گا مسلسل اس کا موبائل بجے جا رہا تھا
مگر وہ اب تک سکتے کی حالت میں اس ڈھونگی لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو
بنا کسی ثبوت کے اس پر اتنا بڑا الزام لگا رہی تھی

سامنے پڑے ٹیبل پر ایک زوردار لات رسید کر کے وہ غصے سے
اٹھا سائٹ ٹیبل پر رکھا اس اٹھا کر ایل ای ڈی پر دے مارا جس
سے پل بھر میں وہ کرچیوں میں تبدیل ہو گیا

یہ کیا بکواس ہے!!! یہ کیسے ہو سکتا ہے!!! میں نے تو نشے میں "
بھی اسے چھواتک نہ تھا بلکہ اسے بے ہوش کر دیا تھا تا کہ میرے
اور اس کے درمیان ایسا ویسا کچھ بھی نہ ہو۔۔۔ پھر یہ کیسے اتنا بڑا
"الزام لگا سکتی ہے۔۔۔"

وہ غصے سے پھنکارتا ہوا اپنا موبائل فون لئے روم سے باہر نکلا جیسے
ہی وہ سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آیا اچانک تعبیر سے ٹکراتے
ہوئے بچا ایک نظر سامنے کھڑے معصوم وجود پر ڈال کر وہ آگے
بڑھنے ہی لگا تھا جب نظر اس کے تاثرات پر گئی وہ چہرے پر ایک
عجیب سی کیفیت لئے اسے دیکھ رہی تھی

"تعبیر۔۔ کیا تم نے بھی یقین۔۔۔"

اسے کھٹکا لگا تھا ایک ڈر سا اس کے دل کو لگا تھا تعبیر کی بے اعتبار
نظریں اس کے دل کی دھڑکنیں روکنے کی کوشش میں تھی تعبیر
نے نظریں جھکائیں اور رخ بدل لیا تھا وہ جو اس پر بھروسہ کر کے
اس جاب کو قبول کر چکی تھی اس کی نظر میں آتش کا جو مقام تھا جو
عزت نکھر رہی تھی اب وہ اپنی نادانی پر پچھتا رہی تھی

"میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔"

وہ سرخ آنکھیں لئے باہر کی جانب بڑھ گیا تقریباً آدھے گھنٹے بعد
وہ اس کے فلیٹ پر موجود تھا جہاں وہ اپنا انٹرویو دے کر واپس
آچکی تھی وہ بڑے آرام سے بیڈ پر لیٹی کان میں ایڈ فون لگائے
گانے سننے میں مصروف تھی

جب ایک زوردار دھماکے کے کمرے کا دروازہ کھلا وہ اچانک
چونک کر اٹھ بیٹھی جب سامنے سے آتے شخص کو دیکھ کر اس کی
ہوائیاں اڑ گئیں آتش بڑے بڑے قدم اٹھائے بڑے تیش میں
اس کی جانب بڑھا اور لپک کر اس کے بالوں کو اپنی گرفت میں لیا
جس سے اس کی جان نکل گئی



"آہ۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔"

وہ مزاحمت کرنے لگی مگر آتش کی گرفت مزید مضبوط ہوتی چلی
گئی آتش نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھیں

یہ کیا بکواس کی ہے تم نے میڈیا پر ہاں؟؟ سمجھتی کیا ہو تم خود"
کو؟؟ کچھ بول نہیں رہا تو اس کا یہ مطلب نہیں تم کچھ بھی کرتی
چلی جاو۔۔۔ بتاؤ کیوں کیا تم نے یہ؟؟ کس کا پٹا ہے تمہارے گلے
میں۔۔۔ کون کروا رہا ہے تم سے یہ سب؟؟ جواب
"!!! دو۔۔۔"

وہ باقاعدہ چینخا تھا جس پر وہ ڈری تھی مگر تب ہی ایک شیطانی
مسکراہٹ اس کے لبوں پر نمودار ہوئی جسے دیکھ کر آتش کے تن
بدن میں آگ لگی تھی

اچھا تو تمہیں اپنی عزت اتنی عزیز ہے کہ فورن سے پہلے تم"
"میرے پاس چلے آئے۔۔۔"

بکو اس بند کرو اپنی!!! جو پوچھا ہے اس کا سیدھا جواب دو کیوں"
کیا ہے تم نے یہ سب؟؟؟ پریس میں اتنا بڑا چھوٹ بول کر سب کی
"ہمدردیاں حاصل کرنے سے کیا مل جائے گا تمہیں ہاں؟؟؟
آتش نے اس کے بالوں کو جھنجھوڑا تھا

سکون!!! سکون ملے گا مجھے تمہیں سب کے سامنے ذلیل و"
"ر سوا کر کے۔۔۔ خاص طور پر اس تعبیر ہے سامنے۔۔۔
وہ اسے گھورتے ہوئے کہنے لگی جس پر آتش نے دانت بچتے
ہوئے اسے نیچے دھکیلا وہ سنبھل نہ پائی اور زمین پر جا گری

تم اس حد تک گر سکتی ہو یہ میں نے کبھی سوچا نہیں تھا!!!"
تمہیں کیا لگتا ہے؟؟؟ یہ سب کر کے تم تعبیر کو مجھ سے دور کر دو

گی؟؟ یہ بہت بڑی خوش فہمی ہے تمہاری میں اسے ہر قیمت پر
"حاصل کر کے رہوں گا"

آتش دھاڑتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے
اسے دیکھنے لگی

تم نے کہا تھا نہ کہ تعبیر مجھ جیسی گھٹیا لڑکیوں میں سے نہیں "
ہے۔۔۔ تو پھر خود سوچو وہ تم جسے گھٹیا کم ظرف انسان کو کیسے
"قبول کرے گی؟؟"

وہ شوقیہ انداز میں کہنے لگی جس پر آتش نے اس کے ہاتھ پر اپنا
ایک پیر گاڑھا وہ چینی تھی

میں نے تم سے یہ بھی کہا تھا کہ میں آتش درانی ہوں۔۔۔جو"
ٹھان لیتا ہوں وہ کر کے دم لیتا ہوں۔۔۔ مگر افسوس میری یہ
"بات تمہاری دماغ میں گھر نہ کر سکی۔۔۔
آتش کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی

اچھا واقعی؟؟ تو پھر یہ میرا چیلنج ہے تمہیں تم اس لڑکی کو حاصل"
کر کے دکھاؤ۔۔۔ کیونکہ یہ تو میں بہت اچھی طرح سے جانتی
ہوں۔۔۔ کہ تم میڈیا سے یہ خبر تو بند کروا سکتے ہو لیکن تعبیر کی
"نظر میں اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل نہیں کر سکتے۔۔۔

وہ خود کو سنبھالتی ہوئی اس کے سامنے آکھڑی ہوئی جس پر وہ اسے
سخت تاثرات لئے دیکھنے لگا

مجھے یہ چیلنج منظور ہے۔۔۔ میں تعبیر علی کو حاصل کر کے "
"دکھاؤں گا۔۔۔"

وہ بھرم سے کہتا ہوا پلٹنے لگا مگر اس کی آواز پر رکا
"اتنی خود اعتمادی اچھی نہیں ہوتی آتش درانی۔۔۔"
ردا کی بات پر ایک عجیب سی یک طرفہ مسکراہٹ اس کے لبوں
پر آئی تھی جسے وہ سمجھ نہ سکی

تم میری چھوڑو اور اپنی خیر مناؤ۔۔۔ یہ مت بھولو تمہاری ماں "
"!!! میرے علاقے میں رہتی ہے"

وہ پر سکون انداز میں کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا مگر ردا کے دل
میں ایک عجیب سا خوف پیدا کر گیا تھا وہ پیشانی مسلتے ہوئے حاشر
خانزادہ کو کال ملانے لگی

ہیلو۔۔۔ وہ یہاں آیا تھا۔۔۔ مگر وہ مجھے مزید دھمکا کر گیا ہے اور "
مجھے سو فیصد یقین ہے کچھ ہی دنوں بعد وہ سچ سب کے سامنے لے
"!!! آئے گا۔۔۔ میں نے اپنا کام کر دیا اب تمہاری باری ہے
وہ اپنی بات مکمل کر کے کال ڈسکنیکٹ کر گئی تھی



شام کا وقت تھا جب وہ شراب کے نشے میں چور بیٹھا آج ہونے
والے واقعے کے بارے میں سوچ رہا تھا یہ تو بہت بڑی بات تھی

کہ جہاں کچھ لوگ اس بات پر یقین کر چکے تھے کہ آتش نے ردا
کے ساتھ واقعی زیادتی کی ہے وہیں آتش کے فینز اس بات پر
یقین نہیں کر رہے تھے

انہیں بے صبری سے انتظار تھا آتش کے میڈیا میں لائیو آنے کا،
پورے پاکستان میں لاکھوں لوگ آتش کے ساتھ کھڑے تھے
جبکہ پاکستان کے علاوہ بھی کتنے غیر ممالک کے لوگ آتش کے
لئے اسٹینڈ لے رہے تھے

اسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا کہ دنیا اس کے بارے میں کیا سوچ
رہی ہے اسے بس ڈر تھا تو اس بات کا کہ جسے وہ دل دے بیٹھا ہے
وہ اگرچہ اس سے دور ہو گئی تو وہ خود کو کبھی سنبھال نہیں پائے گا

یہ میری محبت۔۔۔ وہ میرا محبوب۔۔۔ میں عاشق اس کا۔۔۔"

"وہ چاہے مجھ یہ خواب میرا۔۔۔ وہ اس خواب کی تعبیر۔۔۔"

وہ نشے میں دھت بیٹھا نجانے کن الفاظوں میں خود سے مخاطب
تھا وہ خود سے باتیں کر رہا تھا اسے اب بھی پرواہ نہ تھی کون کیا
سوچ رہا ہے وہ اب تک تعبیر کے بارے میں سوچ رہا تھا

یار۔۔۔ ردا۔۔۔ تم نے بہت برا کیا۔۔۔ م میرے ساتھ۔۔۔"

مگر جواب میں کروں گا۔۔۔ وہ اس سے۔۔۔ اس سے بھی زیادہ
برا ہو گا۔۔۔ آئی سوویر آئی۔۔۔ ول۔۔۔ کل لونچ۔۔۔ ردا

"ریاض۔۔۔"

وہ نفرت بھرے لہجے میں کہتا ہوا مزید شراب پینے لگا تب
دروازے پر دستک ہوئی

"آ جاؤ۔۔۔ آ جاؤ۔۔۔"

وہ ہاتھ ہلا کر کہتا ہوا آنکھیں کھول کر بامشکل سامنے دیکھنے لگا وہ
اپنے نازک سے وجود کے ساتھ چلتی ہوئی اندر آئی وہ ایک نظر
اسے سرتاپیر دیکھ کر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگ جہاں اسکے
لئے بے اعتباری دکھائی دی تھی وہ اس سے نظریں نہ ملا پاتا اور
گردن جھکا دی

"میں یہ جاب چھوڑ رہی ہوں۔۔۔"

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی اسے اپنی جانب متوجہ کرنے میں
کامیاب ہو گئی وہ اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا جبکہ تعبیر اسے اپنی
جانب دیکھتا پا کر دوسری طرف نظریں کر گئی

"جواب؟؟؟ چھوڑ۔۔۔ رہی ہو۔۔۔ مم مگر کیوں؟؟؟"

آتش نے شراب کے گلاس کو سائڈ ٹیبل پر رکھ کر بامشکل سوال
کیا جس پر وہ اسے تاسف سے دیکھنے لگی کی وہ وجہ نہیں جانتا تھا یا
پھر جان کر بھی انجان بن رہا تھا تعبیر کے لئے اس بد بودار کمرے
میں رکنا مشکل ہو رہا تھا

وجہ آپ بہت اچھی طرح سے جانتے ہیں۔۔۔ مجھے نہیں کرنی"

"آپ کے پاس جواب۔۔۔"

وہ خفگی سے کہنے لگی جس پر وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا تعبیر نے
نظریں چرائیں آتش کو اس کا ایک ایک عمل دکھ دے رہا تھا

کیا تم نہیں جانتی کہ وہ جھوٹ کہہ رہی ہے؟؟ کیا تمہیں وہ "
یہاں کہیں قید نظر آئی ہے؟؟ تم تو چوبیس گھنٹے یہاں ہوتی ہو
نہ۔۔۔ میں کہاں جاتا ہوں کہاں نہیں تمہارے پاس ساری
"انفارمیشن ہوتی ہے۔۔۔ پھر یہ بے اعتباری کیوں؟؟
آتش کی بات پر وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی

میں صرف ان باتوں کی خبر رکھتی ہوں جو میری جاب کا حصہ "
ہیں اس کے علاوہ آپ کہاں جاتے ہیں کہاں نہیں میرا اس سے
"کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی اسے غیر ہونے کا احساس دلارہی تھی
یہ عمل بھی اسے دکھ دے رہا تھا وہ ضبط سے آنکھیں مینچے کھڑا ہوا
اور دو قدم آگے آیا

کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں تعبیر؟؟ کیا تمہیں واقعی میں میں "
اتنا گھٹیا انسان لگتا ہوں؟؟ کیا تم واقعی میرے بارے میں اتنی
منفی سوچ رکھتی ہو؟؟ جبکہ یہ تو تم بھی جانتی ہوں میں آج کل
میٹنگز کے علاوہ کہیں باہر نہیں جاتا اور پھر اس دن تمہارے
"سامنے وہ خود آئی تھی جسے میں نے دھکے مار کر نکالا تھا

وہ سنجیدگی سے کہنے لگا شاید وہ پہلی لڑکی تھی جسے وہ صفائی دے رہا
تھا تعبیر بے تاثر سا چہرہ لئے اسے دیکھنے لگی

آپ کی زندگی آپ کی مرضی آپ کچھ بھی کریں مگر مجھے اب "
مزید جاب نہیں کرنی مجھے واپس کراچی جانا ہے اور آپ مجھے
!!! نہیں روکیں گے

وہ جیسے اپنا فیصلہ سنا چکی تھی آتش اس کی بات پر اسے بھری
آنکھوں سے دیکھنے لگا مگر چہرے کے تاثرات پل بھر میں سخت
ہو چکے تھے

!!! نہیں جاسکتیں تم یہاں سے "
وہ اسے حکم دینے لگا جس پر وہ بھویں اکٹھی کئے اسے گھورنے لگی
!!! آپ اب مزید میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے "
!!! میں کروں گا "

وہ جیسے ضد پر آچکا تھا مگر وہ بھی تعبیر تھی وہ اپنے فیصلے سے ایک
انچ بھی پیچھے نہیں ہٹنے والی تھی

ٹھیک ہے۔۔۔ اگر آپ مجھے یہاں سے جانے نہیں دے سکتے "
تو اپنی پوری کوشش کر کے دیکھ لئے گا۔۔۔ میں یہاں سے اکیلے
بھی جاسکتی ہوں!!! مجھے آپ کی اجازت کی ضرورت نہیں اور نہ
"!!! ہی مجھے آپ کا کوئی خوف ہے

وہ آتش کی نیلی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے ہوئے ایک ایک
الفاظ کا چبا کر ادا کرنے لگی جس پر وہ غصے سے اس کی جانب بڑا اس
کے بازوؤں پر گرفت تنگ کئے کھڑا وہ اسے تکلیف دینے کا سبب
بن رہا تھا

چھوڑیں مجھے۔۔۔ میں نے کہاں چھوڑیں مجھے ہاتھ مت لگائیں "
"مجھے۔۔۔"

وہ مزاحمت کرنے لگی مگر آتش کی نیلی آنکھیں غصے سے سرخ ہو
چکی تھیں چہرے پر بکھرے بال ماتھے پر شکن آنکھوں میں غصہ
لئے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر وہ اس وقت نشائی کم نفسیاتی
زیادہ لگ رہا تھا

پہلے مجھے اتنا بتاؤ کہ تمہیں واقعی مجھ پر بھروسہ نہیں۔۔۔"
تم۔۔۔ تم مجھے اتنا گرا ہوا۔۔۔ اتنا گھٹیا کیسے سمجھ سکتی ہو
تعبیر۔۔۔ میں یہ برداشت نہیں کر سکتا سمجھتی کیوں نہیں
"!!! تم

وہ جنون، ضد، غصے اور درد کے ملے جلے تاثرات لئے اسے شاید کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے مسلسل اس کی یہ جنونیت دیکھ رہی تھی کیا وہ واقعی اتنی ہی تکلیف میں تھا یا یہ صرف تعبیر کا وہم تھا کیا وہ واقعی اپنا حال دل بیان کرنے کی کوشش میں تھا

"مجھے نہیں ہے آپ پر بھروسہ۔۔۔"

کچھ ہوا تھا کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر وہ بے یقینی سے آنکھوں میں آنسوؤں لئے اسے دیکھ رہا تھا اس کی گرفت ڈھیلی پڑھ چکی تھی وہ خاموشی سے دو قدم دور ہوا تعبیر اس کی یہ عجیب سی کیفیت سمجھ نہیں پا رہی تھی

پہلے سائڈ میں رکھا واز اس نے پورے زور سے دیوار پر دے مارا
پھر شراب کا گلاس اٹھا کر زمین پر پٹخا اور ہاتھ مار کر شراب کی
بوتل گرائی وہ خاموشی سے منہ پر ہاتھ رکھے اس کی یہ حرکت
دیکھ رہی تھی وہ کس طرح اپنا غصہ بے جان چیزوں پر نکال رہا تھا

"نہیں ہے تمہیں مجھ پر بھروسہ ہاں۔۔۔"

وہ غصے سے چینختے ہوئے کمرے میں رکھی تمام چیزیں توڑ چکا تھا
سب سے آخر میں وہ سامنے لگے شیشے پر مکا مارنے لگا البتہ شیشہ تو
ٹوٹا تھا مگر ساتھ ہی اس کا ہاتھ بھی زخمی ہوا تھا

تعبیر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی جس
میں سے اب خون رسنے لگا تھا وہ زمین پر گٹھنوں کے بل بیٹھا اب
گہری گہری سانسیں لے رہا تھا تعبیر آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ
تھامے فکر مندی سے دیکھنے لگی جس پر وہ ایک جھٹکے سے دور ہوا

مت آؤ میرے قریب۔۔۔ مت چھو مجھے۔۔۔ میں ایک "
گھٹیا انسان ہوں۔۔۔

اس کا پورا وجود پسینے سے شرابور ہو چکا تھا جبکہ چہرہ آنسوؤں سے
تر تھا تعبیر کو اس کی حالت پر ترس آنے لگا تھا

وہ فرسٹ ایڈ باکس نکال کر اس کے پاس زمین پر آ بیٹھی اس کے
لاکھ کوشش کرنے کے باوجود تعبیر نے اس کے ہاتھ پر بینڈج

کرنی شروع کی اب وہ خاموشی سے اس کے چہرے کو تک رہا تھا
جس کا دھیان مکمل اس کے ہاتھ پر تھا

آتش نے دوسرے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے تعبیر کے چہرے
پر آتے بالوں کو ہٹایا جس پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی شاید
آتش کا غصہ اب ٹھنڈا ہو چکا تھا تعبیر اس سے دور ہوئی جس پر وہ
اٹھ کھڑا ہوا مگر وہ لڑکھڑا رہا تھا تعبیر نے آگے بڑھ کر اسے
کندھے سے سہارا دیا اور بیڈ پر بٹھایا

"رکو۔۔۔"

وہ جیسے ہی واپسی کے لیے مڑنے لگی آتش کی آواز پر رکی وہ دیوانہ وار اس تک رہا تھا جیسے اس کے نورانی چہرے میں کچھ تلاش رہا ہو شاید سکون۔۔۔ تعبیر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم جانامت۔۔۔ میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ میرا وعدہ ہے "تم سے۔۔۔"

وہ شاید اسے اب تک یقین دلانے کی کوشش میں تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ تعبیر اس سے دور جائے آتش کی بات پر تعبیر بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ اپنے زخمی ہاتھ کو تکتے ہوئے یوں ہی بستر پر لیٹ گیا نجانے کب اس کی آنکھیں بند ہوئیں اسے خبر تک نہیں ہوئی

وہ کمرہ لاک کئے تیز تیز سانسیں لینے لگی وہ اپنی اس کیفیت کی وجہ
سمجھ نہیں پارہی تھی کیا اسے آتش پر اب مزید بھروسہ کرنا
چاہئے تھا؟؟ کیا وہ شخص سچ بول رہا تھا؟؟ مگر وہ کیوں آتش کے
بارے میں اتنا سوچ رہی تھی۔۔۔

وہ ایک ایسے شخص پر بھروسہ کر بیٹھی تھی جو اسے پہلے ایک آنکھ
نہ بھاتا تھا مگر جب سے وہ اس کے ساتھ رہی تھی وہ اسے اتنا بھی
برانہ لگا تھا جتنا وہ ظاہر کرتا تھا ہاں وہ ایک اچھا انسان تھا بس اس کی
کچھ عادتیں خراب تھیں لیکن وہ خراب نہ تھا

مگر جو کچھ آج ہوا تھا اس کے بعد تعبیر کا آتش کے پاس جاب کرنا
مناسب نہ تھا وہ ایک لڑکی تھی اور لڑکی کے لئے اس کی عزت

سے زیادہ ضروری اور کچھ بھی نہیں ہوتا وہ یہ جاب چھوڑنے کا
فیصلہ کر چکی تھی لیکن اب بھی اس کا دماغ یہ بات سمجھ نہیں پارہا
تھا کہ آتش صحیح ہے یا غلط

تعبیر نے جلدی جلدی اپنا سامان پیک کیا وہ تو شاویز تک کی کال
ریسیو نہیں کر پارہی تھی کیونکہ اس میں اتنا حوصلہ نہیں تھا کہ وہ
نارمل انداز میں بات کرتی یقیناً وہ روحانی اور وہ اپنے اس چھوٹے
سے دل کی وجہ سے گھر والوں کو پریشان ہر گز نہیں کرنا چاہتی
تھی جبھی وہ سب کچھ خاموشی سے کر رہی تھی



"مورنگ ڈیڈ۔۔۔"

"مورنگ ڈیڈ کی جان کیسی ہو؟؟؟"

آج کافی دنوں بعد ائیزل اپنے مخصوص حلیے میں نظر آئی تھی جس پر کاظم صاحب اور حریم دونوں ہی بے حد حیران مگر خوش تھے

"کیسا ہے میرا پرنس۔۔۔۔"

اس بار کاظم صاحب نے اس کے بکھرے ہوئے بالوں کو مزید خراب کرتے ہوئے پوچھا کہ وہ ایک طرف مسکرائی شاید ہو اپنے پہلے والے حلیے میں واپس آچکی تھی

"فائن ڈیڈ اینڈ یوں مائے کنگ"

"آئی ایم آل سو فائن مائے ڈیوڈ۔۔۔۔"

انہوں نے پیار سے اس کے گالوں کو کھینچا جس پر وہ مسکرائی
"اوہ کم آن ڈیڈ میں اب بچی نہیں رہی۔۔۔"
ایزل نے کالر کھڑے کرتے ہوئے کہا جس پر کاظم صاحب اور
حریم ہنسنے لگے

"اوہ اچھا۔۔۔ ریلی؟؟ ہمیں تو پتا ہی نہیں تھا۔۔۔"
اسے چھیڑنے کی بچی کچی کسر حریم نے پوری کر دی جس پر وہ اسے
آنکھیں دکھانے لگی
اچھا اب آنکھیں نہ دکھاؤ اور اپنا بریک فاسٹ فینیش
"کرو۔۔۔ شاباش

حریم کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنے میں مصروف
ہو گئی

انیزل۔۔۔ بیٹا میں سوچ رہا تھا ابھی تو تمہاری شادی میں وقت " پڑھا ہے۔۔۔ تب تک تم میرا بزنس جوئن کر لو۔۔۔ ایسے تم اکیلی " بور بھی نہیں ہوؤں گی۔۔۔

کاظم صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے اسے مشورہ دیا

ڈیڈ آپ نے صحیح کہا۔۔۔ اکیلی میں بھی یہی سوچ رہی تھی کہ " گھر پر پڑے رہنے سے اچھا ہے آپ کے بزنس میں کچھ ہیلپ " کردوں۔۔۔

انیزل نے اپنے مخصوص پرانے انداز میں ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرائے

"ہمممم ڈیڈ کا بزنس بڑا ہو چکا ہے ہاں۔۔۔"

کاظم صاحب نے اس کے گال تھپتھپاتے ہوئے کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکرائی

"ہاں تو پھر کیا کہتے ہیں آج سے چلوں آپ کے ساتھ آفس؟؟؟"

اینزل کی بات پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا

کیوں نہیں ضرور۔۔۔ لیکن یہ جو تم نے لڑکوں والا حلیہ بنایا ہوا"

"ہے اسے درست کرو۔۔۔ کیا اس حلیے میں آفس آنا ہے؟؟؟"

کاظم صاحب نے اسے سرتاپیر دیکھا ڈھیلی سی شرٹ گھٹنوں سے پھٹی پینٹ بکھرے ہوئے بال ہاتھ میں مخصوص انگوٹھی وہ واقعی کوئی ٹین اتج لڑکا لگ رہی تھی

"افف ڈیڈ۔۔۔"

اس نے منہ بسورا

بھئی دیکھوا کر واقعی تمہیں اس حلیے میں آفس جانا ہے تو ابھی "
بتادو۔۔ میں نے اپنے آفس والوں کو بتایا ہوا ہے کہ میری
صرف ایک ہی بیٹی ہے۔۔ اب اگر تم اس حلیے میں آفس گئیں
تو سب کہیں گے یہ اچانک سے کاظم صاحب کا بیٹا کدھر سے
"نمودار ہو گیا۔۔"

کاظم صاحب کی بات پر جہاں حریم کا قہقہہ نکلا وہیں ایزل اپنے
ڈیڈ کو منہ بسورے دیکھنے لگی جس پر وہ ہنسنے لگے

اچھا بس نہ جیسا تمہارا دل کرتا ہے ویسے آفس آؤ۔۔۔ میں "

" تمہیں نہیں ٹوکوں گا۔۔۔

انہوں نے پیار سے اس کے رخساروں کو چھوا جس پر وہ بلش کر گئی تبھی حریم کا موبائل بجنے لگا وہاں سے اٹھ کر بالکونی کی جانب چلی گئی

اچھا ڈیڈ مجھے نہ آپ کو ایک بات بتانی ہے۔۔۔ کل حریم کا "

" برتھڈے ہے۔۔۔

اس نے سرگوشی نما انداز میں کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگے

"اوہ۔۔۔ تو کیا کوئی پلان ہے تمہارا؟؟؟"

کاظم صاحب کی بات پر اس نے ہاں میں سر ہلایا جس پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے تو وہ اپنا سارا پلان انہیں سمجھانے لگی



جب اس کی آنکھ کھلی تو دوپہر کے تین بج چکے تھے وہ اپنی سرخ آنکھوں کو مزید رگڑ کر بامشکل خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھ کر بیڈ کے کراؤن سے جا لگتا اس کی نظر سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر گئی جہاں تین رہے تھے

اففف میں اتنا کیسے سو گیا۔۔۔ آج تو۔۔۔ فوٹو شوٹس "تھیں۔۔۔ کسی نے مجھے جگایا کیوں نہیں۔۔۔"

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وارڈروب سے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا ویسے تو اس کے اٹھنے سے پہلے ہی اس

کی اسسٹنٹ مطلب تعبیر اس کے کپڑے ریڈی کر دیتی تھی
لیکن آج وہ نہ اسے جگانے آئی تھی نہ ہی اس نے اس کے کپڑے
نکال کر ریڈی رکھے تھے

"تعبیر۔۔ کیا اب بھی غصہ ہے وہ مجھ پر۔۔؟؟"

وہ خود کلامی کرتے ہوئے اسے منانے کی ترکیب سوچ کر باتھ چلا
گیا وہاں سے واپس آکر اس نے اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے
سکھایا اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر پرفیوم چھڑکنے لگا تبھی
دروازے پر دستک ہوئی

"آ جاؤ۔۔"

آتش کی سخت آواز پر ملازم سر جھکائے اندر آیا جسے آتش شیشے
میں دیکھ کر ہی گھورنے لگا

"جگایا کیوں نہیں مجھے کسی نے؟؟"

آتش نے گمبھیر لہجے میں کہا جس پر ملازم خوف سے اسے دیکھنے
لگا

وہ۔۔۔ وہ صاحب جی کل رات۔۔۔ کل رات آپ کی طبیعت "
ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ اس لئے آپ کو جگنا مناسب نہیں
سمجھا۔۔۔"

ایک نظر آتش کے زخمی ہاتھ پر ڈال کر وہ سر جھکا گیا آتش اثبات
میں سر ہلاتے ہوئے بال بنانے لگا مگر اسے وہیں کھراپا کر شیشے
میں ہی سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

وہ صاحب آپ کے ہاتھ پر زخم آیا ہے۔۔۔ اگر آپ کہیں تو"
"میں کچھ۔۔۔ میرا مطلب۔۔۔"

آتش کے گھورنے پر گھبراتے ہوئے اس کے آدھے الفاظ منہ ہی
میں رہ گئے تھے جس پر آتش نے ایک نظر اپنے زخم کی جانب
دیکھا اور پھر ملازم کی جانب جواب پیشانی پر آئے پسینے صاف کر
رہا تھا

"!!! ضرورت نہیں۔۔۔ اب تم جاسکتے ہو"

وہ اسے حکم دے کر آئینے میں خود کو بغور دیکھنے لگا جبکہ ملازم
جلدی جلدی اثبات میں سر ہلائے وہاں سے غائب ہو گیا آتش کو

جہاں کل والے واقعے پر غصہ تھا وہیں کل رات تعبیر کا اس کے
زخم پر مرہم کرنا اس کا سارا غصہ غائب کر گیا تھا

وہ اپنے زخم کو دیکھ کر بے ساختہ مسکرا نے لگا شاید اس کی زندگی
میں پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ وہ ایک وقت میں اتنی بار مسکرایا تھا اسے
محبت ہو چکی تھی اس کے دل میں ایک آگ لگی ہوئی تھی جو شاید
اب تعبیر کی محبت سے ہی بجھنے والی تھی

بس تھوڑا سا وقت اور۔۔۔ پھر میں تمہیں اپنا حال دل سنا کر "
وہی آگ تمہارے دل میں بھی لگاؤں گا جو میرے دل کو مکمل
"!!! اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے

وہ زیر لب کہتے ہوئے مسکرایا سامنے تعبیر کا معصوم چہرہ،
خوبصورت باریک پنکھڑی جیسے نازک ہونٹ مسکراتے ہوئے
گردش کرنے لگے

بس کچھ ہی دن بچے ہیں۔۔۔ جی بھر کے تڑپالو۔۔۔ ہونا تو"
تمہیں میرا ہی ہے۔۔۔ بہت جلد تم اس کمرے میں مسز آتش
درانی کی حیثیت سے آؤ گی۔۔۔ بہت جلد تم میری صحرا سی زندگی
میں بہار بن کر آؤ گی۔۔۔ بہت شدت سے انتظار ہے مجھے اس
دن کا۔۔۔ جب میں تمہیں تمہارے شوہر کی حیثیت سے
چھوؤں گا۔۔۔ اور تم مجھ سے محبت کرنے لگو گی۔۔۔ بے انتہا
"محبت۔۔۔"

وہ خود کلامی کرنے لگا اس کے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہونے لگی تھی شاید اسے سب کچھ بہت آسان لگ رہا تھا جیسے وہ ہمیشہ اپنی پسندیدہ چیز باسانی حاصل کر لیتا تھا اسے لگا جیسے محبت پانا بہت آسان ہے وہ نہیں جانتا تھا کہ اس بار وہ کوئی عام سی شے نہیں بلکہ ایک جیتی جاگتی لڑکی حاصل کرنا چاہ رہا تھا

وہ سیڑھیوں سے اتر کر ڈائننگ ہال میں آیا جہاں اس کے لئے بریک فاسٹ تیار رکھا تھا ملازم کو تعبیر کو یہاں بلانے کا کہہ کر وہ بریڈ پر بٹر لگانے لگا مگر اگلے ہی پل اس کا ہاتھ رکا

صاحب جی۔۔۔ تعبیر بی بی تو اپنے روم میں ہی نہیں ہیں۔۔۔ نہ " "ہی ان کے کمرے میں ان کی کوئی چیز موجود ہے۔۔۔

ملازم کی بات پر وہ سخت تاثرات لئے اسے بے یقینی سے دیکھنے لگا
اچانک سے چھری اس کے ہاتھ سے پلیٹ میں گرمی بریڈ کو وہیں
پر رکھتا ہوا وہ کرسی سے اٹھا اور ملازم کا گریبان پکڑنے لگا جس پر
بچار ملازم ڈر سے کانپنے لگا

کیا مطلب وہ کمرے میں نہیں ہے ہاں؟؟ کمرے میں نہیں ہے"
"تو کہاں گئی وہ؟؟"
آتش غصے سے چینخا ملازم تھر تھر کانپنے لگا
پپ پتا نہیں جی۔۔۔ وہ۔۔۔ صبح سے۔۔۔ اپنے کمرے سے"
"باہر۔۔۔ نہیں آئی تھیں۔۔۔"
وہ گردن جھکائے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا

وہ کمرے سے باہر نہیں آئی تو تم میں سے کسی نے بھی اس کے " کمرے میں جانے کی زحمت نہیں کی ہاں؟؟ اس لئے رکھا ہوا ہے " تم لوگوں کو یہاں؟؟

وہ دھاڑا تھا جس پر تمام ملازم کانپ اٹھے تھے

اب کھڑے کھڑے میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو؟؟ ڈھونڈو اسے " --- دیکھو کہاں ہے وہ ---

وہ اس کا گریبان جھٹک کر چینخا اس کے حکم پر تمام ملازمین فارغ ہاؤس کے اندر ہی تعبیر کو تلاش کرنے لگے جبکہ وہ خود دوڑتا ہوا تعبیر کے روم میں گیا جہاں اس کا وہ سامان جو وہ ساتھ لائی تھی

غائب تھا جبکہ آتش نے اسے جو شاپنگ کروائی تھی وہ وہیں ویسی
کی ویسی ہی موجود تھی

صاحب جی وہ تو کہیں ہیں ہی نہیں۔۔۔ اور۔۔۔ اور گارڈز کہہ "
"رہے ہیں انہوں نے تعبیر کو باہر جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔۔۔
ملازم کی بات پر اس نے سامنے بنے کبڈ پر ایک زوردار مکار سید
کیا جس پر اچانک سے اس میں سے تعبیر کا سفید رنگ کا اسکاف
باہر آگرا جسے ہاتھ میں لئے وہ زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

"یہ کیسی حماقت ہے تعبیر آخر کہاں چلی گئی ہو تم۔۔۔"
آج پہلی بار وہ بے انتہا اس نظر آ رہا تھا وہ اس کے اسکاف کو تک
رہا تھا وہ اس کی خوشبو محسوس کرتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا تھا

اگر تمہیں لگتا ہے یوں چپ چاپ یہاں سے بھاگ کر تم خود کو "
مجھ سے دور کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گی تو یہ بہت بڑی بھول
ہے تمہاری۔۔۔ میں اپنی آخری سانس تک تمہارا پیچھا نہیں
"چھوڑوں گا۔۔۔"

اس کے اسکاف سے اس کی مدھم سی مہک کو اپنی سانسوں میں
اتار کر وہ شاید سکون محسوس کر رہا تھا مگر کچھ سوچتے ہوئے اس
کے اسکاف کو ہتھیلی پر باندھ کر وہ وہاں سے اٹھا اور باہر کو نکل گیا

یا اللہ پاک۔۔۔ میری حفاظت فرما۔۔۔ مجھے صحیح سلامت گھر "
"پہنچا دے۔۔۔"

وہ اس وقت اسٹیشن پر بیٹھی ہوئی تھی وہ دل ہی دل میں آتش کی
اس خبر کو لے کر بے حد پریشان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ سچ
ہے یا جھوٹ لیکن اس کا دل نہیں مان رہا تھا اس کا دل کہہ رہا تھا
کل رات آتش کے کہے گئے تمام الفاظ سچے تھے

یہ کیسی آزمائش ہے یا رب۔۔۔ اور میں بھلہ کسی نامحرم کے "
" لیے اتنا پریشان کیوں ہوں رہی ہوں؟؟

وہ خود کلامی کرتے ہوئے خود ہی شرم سے نظریں جھکا گئی تھی
جب اسے محسوس ہوا کوئی اسے دیکھ رہا ہے مگر اسٹیشن پر آتے
جاتے تمام لوگ ہی اس اکیلی لڑکی کو دیکھ رہے تھے تعبیر نے

ڈوپٹہ سر پر لئے ایک بڑی سی شال سے خود کو کور کیا ہوا تھا مگر
پھر بھی وہ لوگوں کی نظروں سے گھبرا رہی تھی

"تعبیر؟؟؟"

وہ جو پہلے ہی گھبرائی ہوئی تھی پیچھے سے کسی کی مردانہ آواز پر ڈر
کر مڑی تو سامنے حاشر خانزادہ کو کھڑا پایا وہ ہڈی پہنے ماسک لگائے
مکمل خود کو کور کئے ہوئے تھا شاید پبلک سے بچنے کی وجہ سے
ورنہ اب تک یہاں رش لگ چکا ہوتا

"ح حاشر؟؟؟"

وہ بڑی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی
"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟ کیا کہیں جا رہی ہو؟؟؟"

حاشر کی بات پر اس نے ہاں میں سر ہلایا

"مگر کہاں؟؟؟"

اس کے سوال پر تعبیر نے اپنے ڈوپٹے کو ٹھیک کیا

"وہ۔۔۔ واپس کراچی جا رہی ہوں۔۔۔"

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ فاتحانہ انداز میں اسے دیکھنے لگا

جیسے اس کا بہت بڑا پلان کامیاب ہو چکا ہو

واپس کراچی؟؟؟ مگر کیوں؟؟؟ آئی میں کیا تم نے جاب چھوڑا

دی؟؟؟ اور پھر تم اسلام آباد سے کراچی کیسے جاؤ گی وہ بھی

"اکیلے؟؟؟"

تعبیر کو اس کے سوالات کچھ عجیب لگے تھے

وہ بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اس لئے مجھے واپس کراچی "
"جانا پڑ رہا ہے۔۔۔"

تعبیر نے نظریں چراتے ہوئے جھوٹ بولا جس پر وہ اسے مزید
گہری نظروں سے دیکھنے لگا

ہممم اچھا۔۔۔ خیر یہ بھی اچھا ہے کہ اس وقت تم واپس اپنے گھر "
جارہی ہو وہاں رہنا تمہارے لیے ٹھیک نہیں تھا۔۔۔ جانتی ہو کل
پھلنے والی خبر کے بعد سب آتش کے بارے میں کتنی غلط باتیں
کر رہے ہیں۔۔۔ اور ایسے میں تمہارا اس کے پاس جاب کرنا بالکل
"بھی مناسب نہیں تھا۔۔۔"

حاشر خانزادہ کی بات پر تعبیر نے کوئی جواب نہ دیا مگر وہ ایک
الفاظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا ساتھ ہی تعبیر کے چہرے پر سے
گزرتے کئی رنگوں کو نوٹ کر چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا وہ آتش کے
تھوڑی قریب تھی

شاید حاشر کا ایسا کہنا تعبیر کو پسند نہ آیا تھا لیکن اس وقت وہ ایک
نہیں تھا نجانے کتنے لوگ آتش کے بارے میں کیسی کیسی باتیں
کر رہے ہوں گے یہ سوچ کر وہ خاموش ہو گئی تھی

"تعبیر۔۔۔"

اسے کسی سوچ میں گم دیکھ کر حاشر نے اسے مخاطب کیا جس پر وہ
چونک کر اس کی جانب متوجہ ہوئی

"جج جی۔۔۔"

تعبیر تم میرے ساتھ میرے اپارٹمنٹ پر چلو۔۔۔ تم تمہیں"

"ڈرائیور کے ساتھ کراچی بھجوادوں گا۔۔۔"

حاشر نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ نفی میں سر ہلانے لگی حاشر نے
سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

مم میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی۔۔۔ میرا مطلب ہے میں"

"ٹکٹ کر چکی ہوں بس کچھ ہی دیر میں ٹرین آتی ہی ہوگی۔۔۔"

تعبیر نے لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ اپنی بات سنبھالی

حاشر نے ایک نظر سرتاپیر اسے دیکھا وہ سادہ سے بے رنگ
شلوار قمیض میں ملبوس سر پر دوپٹہ اوڑھے خود کو شال سے کوور

کئے اپنا سوٹ کیس لئے کھڑی ہوئی بے بس لاچار لیکن انتہائی
حسین لڑکی لگ رہی تھی

آریو سیریس تعبیر؟؟ کیا تم اس بھیڑ میں انجان لوگوں کے "
ساتھ اکیلے سفر کر کے اتنی دور جاؤ گی؟؟ جانتی بھی ہو آج کل کا
زمانہ کیسا ہے؟؟ اکیلی لڑکی کو دیکھ کر کوئی بھی کچھ بھی کر سکتا
ہے۔۔۔"

حاشر کی بات پر تعبیر اسے دیکھنے لگی کیا وہ واقعی اس کی فکر کر رہا تھا
حاشر نے پیشانی مسلتے ہوئے اسے دیکھا

دیکھو تعبیر میں مانتا ہوں اس وقت تم بہت پریشان ہو۔۔۔"

تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ لیکن ایز آفرینڈ میں تمہیں یوں اکیلا تو نہیں چھوڑ سکتا نہ۔۔۔ پھر چاہے آتش کچھ بھی کہہ چکا ہو لیکن میں ابھی بھی تمہارا دوست ہوں مجھے فکر ہے تمہاری۔۔۔ پلیز ز تم میرے ساتھ میرے اپارٹمنٹ پر چلو۔۔۔

میں شام سے پہلے پہلے تمہیں ڈرائیور کے ساتھ کراچی روانہ کر دوں گا۔۔۔

حاشیہ نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا جس پر وہ کچھ دیروہیں کھڑی کچھ سوچتی رہی مگر مسلسل لوگوں کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اس نے حاشیہ کے ساتھ چلنے کے لیے حامی بھر لی جس پر وہ فاتحانہ

انداز میں ماسک کے اندر سے مسکراتا ہوا اسے اپنے پیچھے آنے کا

اشارہ کرتا ہوا آگے چلا گیا

☆☆☆☆☆☆

"اففف یہ آج گھر پر اتنا سناٹا کیوں ہے؟؟"

وہ جو کل ساری رات جاگ کر اپنے اسائنمنٹ بنانے میں مصروف
تھی اب دوپہر میں اٹھ کر پورے گھر کا جائزہ لے رہی تھی جہاں
کوئی نظر ہی نہیں آرہا تھا

اوہ میں تو بھول گئی انکل تو آفس میں ہوں گے ہی مگر آج ایئرل
کو بھی آفس جانا تھا۔۔۔ تو کیا وہ مجھے بنابتائے آفس چلی گئی؟؟

اففف اسدکاش جگا ہی دیتی مانا کہ آج اتنے اسپیشل ڈے کو میں یونی

میں ضائع نہیں کرنے والی تھی لیکن ایٹ لیسٹ صبح سے اٹھ کر
"اپنے اسائنمنٹ تو بنالیتی۔۔۔"

وہ کل رات اسائنمنٹ بنانے میں اتنی مصروف تھی کہ اگر ضرور
اسے فکس ٹائم پر برتھڈے وش نہ کرتا تو شاید وہ اپنا برتھڈے
بھول ہی چکی ہوتی

کل رات پورے بارہ بجے جب وہ اپنے اسائنمنٹ میں مصروف
تھی تب ضرور نے اسے پہلے میسج پر برتھڈے وش کیا مگر میسج
سین نہ ہوتا دیکھ کر اسے کال کر کے برتھڈے وش کی تھی جس
پر وہ بے حد خوش ہو گئی تھی

حریم پہلے بہن جیسی انیزل پھر شاویرز جیسا چاہنے والا اور اب
ضوریز جیسا بھائی پا کر بے انتہا خوش اور مطمئن تھیں وہ اپنے
بارے میں زیادہ تو نہیں جانتی تھی لیکن ضوریز نے اسے اس کے
اپنوں سے ملوانے کا وعدہ کیا تھا جن سے ملنے کے لئے وہ بے تاب
ہوئی جارہی تھی

ضوریز نے اسے اے ٹویڈ سب کچھ بتا دیا تھا حریم کو اب ہر بات
کا ہر چھپے راز کا علم تھا لیکن ضوریز نے اسے یہ بھی کہا تھا کہ وہ
وقت آنے پر سب کو سب کچھ خود ہی بتا دے گا اور حریم اس کی
بات پر متفق تھی

ویسے کتنی بری بات ہے نہ۔۔۔ شاویز نے مجھے بر تھڈے وش "ہی نہیں کیا۔۔۔ اور اور ائیزل۔۔۔ وہ تو ہمیشہ مجھے فکس ٹائم پر وش کرتی تھی نہ۔۔۔ پھر وہ کیسے میرا بر تھڈے بھول سکتی ہے۔۔۔؟؟"

وہ معصومیت سے چہرے پر ناراضگی لئے ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی جب بیل بجنے کی آواز سنائی دی وہ اپنا دوپٹہ کندھے پر ڈالے دروازہ کھولنے کے غرض سے باہر گئی جب دروازہ کھولا تو سامنے ڈیلیوری بوئے آہنگ ہاتھ میں ایک باکس لئے کھڑا ہوا تھا

"جی کہیں؟؟؟"

حریم کے پوچھنے پر وہ اپنے پاس لسٹ میں کچھ چیک کرنے لگا

مجھے حریم درانی سے ملنا ہے۔۔۔ یہ پارسل ان کا ہے جو صرف "
"انہیں کی ہاتھ میں دینے کا حکم دیا گیا ہے۔۔۔"
ڈیلیوری بوئے کی بات پر پہلے تو وہ اسے غور سے دیکھنے لگی پھر کچھ
سوچ کر آگے بڑھی

"میں ہی ہوں حریم درانی۔۔۔"
حریم کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا
"میم پلیزز آپ یہاں سگنچرز کر دیں۔۔۔"
اس کے کہنے پر حریم نے پین پکڑ کر اپنا سائن کیا اور باکس تھامے
دروازہ بند کر کے اندر آگئی

"آخر یہ کیا ہے؟؟ اور کس نے بھیجا ہے۔۔۔؟؟"

ابھی وہ اپنے کمرے میں آکر اس پر لگی چٹ کر پڑھتی ہی مگر تب
ہی اس کا موبائل رینگ کرنے لگا جس پر ایئرل کا نمبر چمک رہا تھا
"ہو نہہ آگئی اسے میری یاد۔۔۔"

وہ منہ بسورے کال ریسیو کرنے لگی

"حریم یار۔۔۔ تم اٹھ گئیں؟؟؟"

ایئرل نے عجلت سے پوچھا

"ہاں اٹھ گئی کیوں تمہیں اب خیال آرہا ہے میرا؟؟؟"

اس نے ناراضگی ظاہر کی

"یار۔۔۔ سو سوری میں تو بھول ہی گئی تھی کہ۔۔۔"

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب حریم بول پڑی

ارے سوری کی ضرورت نہیں۔۔۔ ہوتا ہے اکثر دماغ سے "نکل جاتا ہے۔۔۔ تم کہو کیا کہہ رہی تھیں۔۔۔"

وہ جلدی سے ناراضگی بھلائے ایئرل کی وشنز کا انتظار کر رہی تھی اچانک سے اس کے لہجے کا بدلاؤ محسوس کر کے ایئرل تھوڑی حیران ہوئی

یار حریم میں بھول گئی تھی تمہیں جگا کر بتانا کہ مجھے آج آفس "جانا ہے۔۔۔"

ایئرل کی پوری بات سن کر وہ بھویں اکٹھی کئے فون کو گھورنے لگی

یعنی تم اس بات پر سوری کر رہی تھیں کہ مجھے بتانا بھول "گئیں؟؟؟"

اس نے حیرت سے سوال کیا

"ہاں نہ پاگل اور کیا بات ہو سکتی ہے"

اینزل کے جواب پر اس کا موڈ آف ہوا اس کی جانب سے خاموشی

پاکر اینزل کال چیک کرنے لگی جو ابھی بھی چل رہی تھی

"حریم؟؟ تم سن رہی ہو نہ؟؟ میری آواز آرہی ہے تمہیں؟؟"

اسے لگانیٹ ورک ایشو ہے

"ہاں سن رہی ہوں۔۔۔"

اس نے بیزاری سے جواب دیا

"یار مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔"

"کہو کیا ہوا؟؟"

اسے لگا شاید اب اینزل اسے وش کر دے گی اس لئے ایکسائٹمنٹ
کے ملے جلے تاثرات لئے پوچھنے لگی

یار تم آج فری ہونہ۔۔۔ یار پلیز ززیہاں آکر میری تھوڑی سی "
ہیلپ کر دو۔۔۔

ایک بار پھر سے حریم کا منہ بنا اور اس دفعہ وہ بہت تپ چکی تھی
اس لئے جھنجھلانے لگی

"اففف کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔ یہ ہے وہ ضروری بات؟؟؟"
وہ تنک کر پوچھنے لگی

ہاں تو اور کیا بات ہو سکتی ہے؟؟ خیر تم بتاؤ آرہی ہونہ تم؟؟"

دیکھو پلیز زنگھر ٹھیک سے لاک کر کے آنا اوکے میں ڈرائیور

"بھیج رہی ہوں۔۔۔"

اس نے بنا جواب جانے فون بند کر دیا جبکہ حریم بچاری جس کا موڈ بہت اچھی طرح سے اب خراب ہو چکا تھا وہ پھن پھناتے ہی رہ گئی

ٹھیک ہے بچو۔۔۔ تم لوگوں کو میری برتھڈے نہیں یاد۔۔۔"

"اب میں بھی تم لوگوں سے کوئی شکوہ نہیں کروں گی۔۔۔"

وہ دل ہی دل میں پکارا وہ کرتی ہوئی بولنے لگی کچھ دیر پہلے جب اس نے شاویز کو میسج کیا تو وہ آفس کی مصروفیات کا بتا کر خاموش ہو گیا تھا جبکہ کچھ دنوں پہلے باتوں باتوں میں حریم نے شاویز کو

اپنی برتھڈے کا بتا دیا تھا لیکن وہ اتنی جلدی بھول جائے گا حریم
نے سوچا بھی نہیں تھا



آتش کو اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے شام ہو چکی تھی اس کا موبائل
بھی تب سے اب تک آف جا رہا تھا آتش کو اب تعبیر کی اس
حرکت پر بے انتہا غصہ آ رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کسی کی
بھی جان لے لے اس وقت اس کے گرم دماغ پر خون سوار تھا

ابھی وہ اپنی اسی حالت میں گاڑی دوڑائے سڑکوں پر خوار ہو رہا تھا
جب اس کا موبائل بجنے لگا جس پر باضل کا نام چمک رہا تھا آتش
نے وقت ضائع کئے بنا کال ریسیو کی ابھی وہ اپنا سارا غصہ اس پر

اتارنے کی شروعات کرتا مگر باضل کی بات پر وہ اچانک سے گاڑی
کو بریک لگا گیا اس کی گاڑی کو رکتا دیکھ کر پیچھے گارڈز بھی اپنی
گاڑی روک چکے تھے

سر تعبیر میم شہر سے کہیں باہر نہیں گئیں لیکن اسٹیشن سے "
ایک بندے نے خبر کی ہے صبح کے وقت تعبیر میم کسی انجان
ماسک والے شخص سے کچھ دیر گفتگو کے بعد اس کے ساتھ گاڑی
"میں بیٹھ کر کہیں چلی گئی تھی

باضل نے نان اسٹاپ اپنی بات مکمل کی وہ جانتا تھا اگر کہیں بھی
بریک لگایا تو آتش کا غصہ برداشت کرنا پڑے گا اس لئے ایک ہی

سائنس میں سب کچھ بتا ڈالا جبکہ دوسری طرف آتش کشمکش کی کیفیت میں مبتلا یہ سوچ رہا تھا آخر وہ کس کے ساتھ جاسکتی ہے

"اس شخص کا کوئی حلیہ وغیرہ معلوم کیا؟؟ یا ان کا پیچھا کیا؟؟"

آتش نے گمبھیر لہجے میں پوچھا

نہیں سرا اگر ایسا کچھ کرتے تو آپ کو صبح ہی اطلاع مل جاتی مگر"

میرے بندے فوری طور پر اس کام کے لیے تیار نہیں

"تھے۔۔۔"

باضل کی بات پر وہ کچھ دیر تو دماغ پر زور ڈالے سوچتا رہا

آخر وہ کس کے ساتھ جاسکتی ہے؟؟ وہ یہاں تو کسی کو جانتی بھی"

"نہیں ہے۔۔۔ پھر کون ہو سکتا ہے وہ؟؟"

آتش پیشانی رگڑتے ہوئے آنکھیں بند کئے خود کلامی کر رہا تھا
جبکہ باضل اس کے اگلے حکم کا منتظر تھا

آتش نے اچانک سے آنکھیں کھولیں اس کا دماغ بھٹک کر حاشر
خانزادہ پر گیا وہ بے یقینی سے کار کے اسٹیرنگ کو گھور رہا تھا جیسے
اسے کوئی کھٹکا لگا ہو آتش نے ماتھے پر سے پسینہ صاف کیا حاشر کا
سوچ کر ہی اس کی آنکھیں مکمل لال ہو چکی تھیں

"حاشر۔۔۔ وہ شخص حاشر تھا۔۔۔"

آتش کے اچانک بولنے پر باضل الرٹ ہوا

"واٹ؟؟ سر؟؟ آپ نے حاشر کہا؟؟ مگر وہ ایسا کیوں۔۔۔"

وہ بھی شاکڈ تھا مگر آتش کے الفاظوں نے اس کی بات کاٹی

وہ ہو سکتا ہے۔۔۔ وہ پہلے بھی تعبیر سے اکیلے ملنے کی کوشش کر " چکا ہے۔۔۔ وہ اب اپنا اصل کمینہ پن دکھائے گا مجھے اس بات کا سو فیصد یقین ہے وہ خود تو کچھ نہیں کرے گا لیکن۔۔۔ اوہ مائے "گاڈ۔۔۔

وہ بات پوری کرتے ہوئے رکا اس کے دماغ میں ہزار سوچیں آرہی تھیں اسے تعبیر کی عزت اور جان کی فکر کھائی جارہی تھی وہ وقت ضائع کئے بنا گارڈز کو حکم دیتا ہوا موبائل فون وہی سیٹ پر پھینک کر حاشر خان زادہ کے اپارٹمنٹ کی جانب چلا گیا

یقیناً حاشر خانزادہ اسے اپنے مشہور اپارٹمنٹ کے بجائے کسی
دوسرے اپارٹمنٹ پر لے کر گیا ہو گا یہ سوچتے ہوئے وہ ایک بار
پھر باضل کو کال ملا کر حکم دیتا ہوا کال ڈسکنیکٹ کر گیا

اگر تو نے تعبیر کو چھوا بھی تو۔۔۔ میں تیرے ہاتھ دھڑ سے "
"!!! الگ کر دوں گا حاشر۔۔۔"

وہ سرخ آنکھیں لئے زیر لب گویا ہوا اس وقت اسے تعبیر کی بے
انتہا فکر ہو رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ حاشر خانزادہ کو
ابھی اسی وقت موت کی نیند سلا دیتا

غصہ تو اسے تعبیر پر بھی تھا جب وہ اسے ہزار دفعہ تنبیہ کر چکا تھا تو
آخر وہ کیوں بار بار بے وقوفوں کی طرح حاشر خانزادہ جیسے گھٹیا

انسان پر بھروسہ کر رہی تھی آخر وہ کیوں اس ہی بات مان کر اس کے ساتھ چلی گئی تھی

کیا اسے آتش پر اتنا بھی یقین نہ تھا کہ وہ اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرتا۔۔۔ وہ جانتی تھی وہ دیکھ چکی تھی آتش نے آج تک اس کے ساتھ کوئی غلط حرکت کرنے کی کوشش نہیں کی تھی بلکہ وہ تو خود اس کئی بار اس کا گرتا ہوا ڈوپیٹہ سنبھال کر اسے تھمایا کرتا تھا پھر وہ کیسے اس پر شک کر سکتی تھی

حد سے زیادہ نرمی برتنے کا یہ سلا دیا ہے تم نے تعبیر۔۔۔ کاش "میں ہمیشہ کی طرح اب تک تمہارے ساتھ اس ہی رویے سے پیش آتا تو یہ نوبت نہ آتی۔۔۔"

ایک ہاتھ سے کار کا اسٹیرنگ گھمائے دوسرا ہاتھ بالوں پر
پھیرتے ہوئے وہ سوچنے لگا

وہ پہلے ہی سے اس کی نیت جان چکا تھا حاشا نے کبھی بھی کسی عام
لڑکی کو منہ نہیں لگایا وہ جب بھی کسی لڑکی سے بات کرتا تھا یا
تعلق رکھتا تھا اس کے پیچھے اس کا کوئی اور ہی مقصد ہوتا تھا

وہ پروڈیوسرز کے ساتھ مل کر معاملہ کرتا تھا وہ اپنے ساتھ
تعلقات رکھنے والی ہر لڑکی کو ماڈلنگ کی لالچ دے کر ان کی زندگی
بر باد کرنے کا سبب بنتا تھا جبکہ تعبیر تو پھر ایک خوبصورت لڑکی
تھی وہ یقیناً اس کا بھی سودا کرنے کی کوشش میں تھا اب دیکھنا یہ

تھا کہ کیا آتش اسے اس کے اس گھٹیا مقصد میں کامیاب ہونے
دیتا یا نہیں۔۔۔



وہ اس وقت ڈاکیومنٹس بنانے میں مصروف تھی کیونکہ واقعی اس
بچاری کا آج کا دن بہت برا گزر رہا تھا پہلے ایئرل نے اسے آفس
بلا کر آفس کے تمام پینڈنگ کام سمجھائے پھر اسے کرنا سکھایا پھر
اسے اپنی رام کہانی سنائی تھی کہ وہ آج کچھ بیزی رہے گی اس لئے
تمام فائلز حریم کو میج کرنی پڑھیں گی

پہلے تو وہ خاموشی سے اس کی تمام باتیں سنتی اور سمجھتی رہی پھر
کام کرنے کا سن کر منہ کے عجیب و غریب زاویے بنائے ان

سب کے بعد اس نے ان فائلز پر کام کرنا شروع کیا اور تب سے
اب تک وہ ان ہی کاموں میں مصروف تھی

ابھی وہ کافی کاسپ لیتے ہوئے پی سی میں ٹائپنگ کر رہی تھی جب
اس کا موبائل بجنے لگا جس پر ایئرل کی کال تھی حریم نے آنکھیں
گھمائیں

"اب کیا مسئلہ پیش آگیا ہے تمہیں؟؟؟"
حریم نے تنکٹے ہوئے کہا جس پر دوسری طرف ایئرل اس کے
رویے پر حیران تھی

کیا ہو گیا حریم کیوں کاٹنے کو دوڑ رہی ہو؟؟؟ سب ٹھیک ہے"
"نہ؟؟؟"

ایزل کے سوال پر اس نے اپنا سر جھٹکا

ٹھیک رہنے دو گے تم لوگ تو رہو گی نہ ٹھیک۔۔۔ خیر اب "
"بتاؤ کس لئے فون کیا ہے؟؟"

وہ تیور چڑھائے کہنے لگی جس پر ایزل نے ہنسی دبائی جبکہ حریم
اس بات سے لاعلم تھی کہ اس کی یہ حالت ایزل کو مزہ دے
رہی تھی

یار تم اپنا کام ختم کر کے پلیز ز گھر جلدی آنا۔۔۔ مجھے لگ رہا "
ہے میری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔ اور ڈیڈ بھی میٹنگ میں بیزی
"ہیں مجھے گھر میں اکیلے گھبراہٹ محسوس ہو رہی ہے۔۔۔"

وہ جو منہ بنائے بیٹھی تھی ائیزل کی طبیعت کا سن کر اچانک سے
پریشان ہونے لگی

"کیا؟؟ ائیزل تم ٹھیک تو ہونہ کیا ہوا تمہاری طبیعت کو؟؟؟"
حریم کے گھبرانے پر ائیزل نے سامنے بیٹھے کاظم صاحب کو دیکھ
کر آنکھ دبائی جس پر وہ مسکرائے
تم پریشان نہ ہو۔۔۔ اور کام جلدی ختم کر و تاکہ میرے پاس آ
"سکو۔۔۔"

ائیزل کی بات پر حریم نے پیشانی رگڑی

تم پریشان نہ ہوا ائیزل زمر میرا کام تقریباً ختم ہو ہی چکا ہے۔۔۔"
"میں بس کچھ ہی دیر میں گھر پہنچتی ہوں۔۔۔ ٹھیک ہے؟؟؟"

حریم نے گھبراتے ہوئے کہا وہ واقعی بہت پریشان ہو گئی تھی جبکہ
دوسری طرف ایئزل نے اسے خدا حافظ کر کے کاظم صاحب کو
تالی ماری

"اب آئے گا مزہ۔۔۔ حریم بی بی۔۔۔"



وہ جلدی سے گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر آئی جہاں پورا اندھیرا
تھا وہ موبائل کی ٹارچر آن کر کے مین ہال میں داخل ہوئی مگر
صورتحال کو نہ سمجھ پائی آخر پورے گھر میں اتنا زیادہ اندھیرا کیسے
تھا

یہ گھر میں اتنا اندھیرا کیوں ہے؟؟ کیا گھر میں کوئی بھی نہیں "

" ہے؟؟ مگر ایئرل تو کہہ رہی تھی کہ۔۔۔

ابھی وہ مزید خود کلامی کرتی جب اسے لگا اس کے پیچھے سے کوئی گزرا ہو وہ کسی کی آہٹ محسوس کر کے بری طرح سے چونکی تھی

"کک کون ہے؟؟"

وہ ٹاریج سے اطراف میں نظریں دوڑا رہی تھی مگر کوئی نہ تھا اسے لگا جیسے اس کا وہم ہوا بھی وہ ایئرل کا نمبر ڈائل کرتی جب اچانک سے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا جیسے ہی وہ پیچھے مڑی وہاں کوئی نہ تھا وہ اب بے انتہا ڈر گئی تھی

"کک کون ہے یہاں؟؟"

حریم کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا تھا اب اسے اپنی سانس
رکتی اور دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا دو تین بار اسے یہ محسوس ہوا
کہ کوئی اس کے آس پاس ہے۔۔۔ ابھی وہ مکمل رونے ہی والی
تھی جب اچانک سے پورے گھر کی لائٹس آن ہو گئیں

اس کی نظر سامنے کھڑے وجود پر گئی جو اینزل کا تھا پورا گارڈن
سجایا ہوا تھا باقی سب لوگ پیچھے کھڑے اسے برتھڈے وش کر
رہے تھے بھٹک کر اس کی نظریں شاویز پر گئیں جو پھولوں کا بکے
لئے کھڑا مسکراہٹ اچھال رہا تھا

"ہیپی برتھڈے مائے لوو۔۔۔"

ایزل کہتے کے ساتھ ہی اس کے گلے لگ گئی اسے یہ سب کوئی
خواب سالگ رہا تھا بے ساختہ اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں
ایزل نے اس کے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اس نے گال
کھینچے

"تمہیں کیا لگا ہم سب بھول گئے؟؟"

ایزل کی بات پر وہ اسے خفگی سے دیکھنے لگی تو سب ہنس پڑے
تبھی آگے بڑھ کر شاویز نے اسے پھولوں کا بکے تھمایا
"ہیپی برتھڈے مائے ڈیر فیونسی۔۔۔"

شاویز کے وش کرنے پر وہ بلش کر گئی

پھر سب کے ساتھ اس نے کیک کٹ کیا اور تحفے تحائف ریسیدو
کئے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد سب لوگ وہاں سے چلے
گئے تھے جبکہ وہ اپنے کمرے میں بیٹھی سب کے دیئے گئے تحفے
کھول کر دیکھ رہی تھی

اس وقت اسے اپنے باپ اور بھائی کی کمی شدت سے محسوس
ہو رہی تھی وہ ضرور یز کو بے انتہا یاد کر رہی تھی تبھی اس کی نظر
ایک گفٹ پر گئی جو بہت الگ طرح سے پیک کیا گیا تھا

"ہیپی برتھڈے مائے لٹل ڈول۔۔۔"

کارڈ پر لکھے الفاظ پڑھ کر جب اس نے گفٹ کھولا تو اندر سے ایک ایلیم نکلا یقیناً وہ گفٹ ضرور یز نے کسی طرح سے اندر بھیجا ہوگا ایک دل چھولینے والی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی

جب اس نے ایلیم کھولا تو کسی چھوٹی سی بچی کی بہت ساری تصویریں موجود تھیں اسے یقین نہیں آیا کہ یہ تصویریں اس کی خود کی تھیں کیا ضرور یز بچپن سے اس کے آس پاس رکھا کرتا تھا آئیزل ایک ایک تصویر کو خود دلی سے دیکھ رہی تھی تبھی اس کا موبائل رنگ ہوا جس پر 'برو' کا نام چمک رہا تھا

"اسلام و علیکم ضرور یز بھائی کیسے ہیں آپ؟؟"

حریم نے پر جوش انداز میں پوچھا جس پر ضوریز کے لب
مسکرائے تھے اپنی چھوٹی سی ڈول کی آواز پر
وعلیکم السلام مائے ڈول میں بلکل ٹھیک ٹھاک تم کیسی ہو؟؟ کیا"
"تمہیں گفٹ پسند آیا؟؟؟

ضوریز ویسے تو پر ایک سے الگ ہی انداز میں بات کیا کرتا تھا مگر
اپنی ڈول کے سامنے نجانے کیوں وہ بہت نرم پڑھ جاتا تھا

میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔ اور مجھے آپکا گفٹ بہت بہت بہت"
زیادہ پسند آیا ہے۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا کہ میں کیسی دکھتی تھی آج
ایلم میں دیکھ کر پتا چلا۔۔۔ اور آپ تو بلکل ہیر و لگ رہے
"تھے۔۔۔

حریم نے مسکراتے ہوئے کہا ضوریز بھی مسکرانے لگا

ہیر و لگ رہے تھے کیا مطلب؟؟ ابویسلی تمہارا بھائی ہیر و"
"ہے۔۔۔"

ضوریز نے ایک اسٹائل سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا
جس پر وہ ہنسنے لگی تو ضوریز بھی ہنسا
تھنکیو سو میچ بھائی جان۔۔۔ بہت اچھا گفٹ تھا آپ کا سب سے"
"بیسٹ۔۔۔"

حریم کی بات سن کر وہ مسکرایا

"لیکن۔۔۔ بھائی اس میں موم ڈیڈ کی پکچر نہیں تھی۔۔۔"
وہ ادا اس لہجے میں کہنے لگی جس پر اچانک سے ضوریز کے چہرے پر
سے مسکراہٹ غائب ہوئی

ڈول میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا وجاہت درانی صاحب سے " میں تمہیں بہت جلد ملوادوں گا۔۔ باقی اگر موم کو دیکھنا چاہتی

"ہو تو خود کو مرر میں دیکھ لو

ضوریز کی بات پر وہ مسکرائی

"کیا واقعی میں موم جیسی ہوں؟؟؟"

وہ ایکساٹڈ ہو کر پوچھنے لگی

ہاں بالکل۔۔۔ جمبی تو تمہیں میں ڈول کہتا ہوں۔۔۔ ہماری "

موم بالکل ڈول جیسی تھیں پھر جب تم ہوئیں تو وہ میں نے تمہیں

باربی ڈول کہا تھا تم بالکل ایک چھوٹی سی نازک سی گڑیا کی طرح

"تھیں

ضوریز لہجے میں کتنی محبت لئے اپنی ڈول کو اس کا بچپن بتا رہا تھا
جسے وہ بڑی دلچسپی سے سن رہی تھی

"اوہ اچھا؟؟ بھائی کاش موم ہمارے درمیان ہوتیں۔۔۔"

اس نے ایک ٹھنڈی سانس لی

ہمم کاش۔۔۔ اگر وہ ہوتیں تو تمہیں اپنے پیاروں سے دور کبھی

"نہ ہونے دیتیں۔۔۔"

ضوریز نے دھیمے لہجے میں کہا

بھائی آپ ڈیڈ کے ساتھ کیوں نہیں رہتے؟؟ اور وہ اس وقت

"کہاں ہیں؟؟"

حریم کے سوال پر وہ خاموش سا ہو گیا وہ نوٹ کر چکی تھی وہ کبھی
بھی اپنے ڈیڈ کو ڈیڈ کہہ کر نہیں پکارتا تھا بلکہ جب بھی ان کا ذکر
کرتا تھا ان کا پورا نام لے کر کرتا تھا شاید وہ اپنے باپ کے لئے
دماغ میں منفی سوچ رکھتا تھا

مجھے امیروں کے ساتھ رہنا پسند نہیں۔۔۔ اور وہ اس وقت "
آؤٹ آف کنٹری ہیں۔۔۔ اینڈ پلیرز زونم یہ سب چھوڑو اور اب
"آرام کرو شاہباش بہت رات ہو چکی ہے۔۔۔
وہ بات ختم کرتا ہوا کہنے لگا حریم سمجھ چکی تھی وہ مزید اس بارے
میں بات نہیں کرنا چاہتا

ہممم آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔ خیر آپ اپنا خیال رکھئے گا"
"بھائی۔۔۔"

اس نے پیار بھرے لہجے میں کہا جبکہ اس کی میٹھی زبان سے نکلا
گیا الفاظ 'بھائی' جس پر ضوریز پگھل سا جاتا تھا اسے اپنی ڈول پر
ٹوٹ کر لاڈ آتا تھا

"گڈ گرل تم بھی اپنا خیال رکھنا اوکے۔۔۔ اسد حافظ۔۔۔"

"اسد حافظ بھائی۔۔۔"

وہ ابھی فون بند کرتی مگر پھر سے ضوریز کی آواز آئی

"اچھا سنو۔۔۔"

اس کے مخاطب کرنے پر وہ رکی

"جی بھائی۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں ٹیک کیئر۔۔۔"

اس کے سوال پر کچھ پل کے لیے تو دوسری طرف خاموشی رہی
مگر پردھیمے لہجے میں یہ الفاظ سنائی دیئے اور کال ڈسکنیکٹ ہو گئی وہ
سمجھ چکی تھی وہ کیا پوچھنا چاہ رہا تھا



صبح سے شام اور اب رات ہو چکی تھی مگر اب تک وہ اس کمرے
میں بند تھی اس کی حالت مزید خراب ہو چکی تھی جب حاشرا سے
یہاں لے کر آیا تھا تو خود ضروری کام کا کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا
جبکہ اس کے حکم پر اس کے ملازموں نے تعبیر والے کمرے کو
باہر سے لاک کر دیا تھا

تب سے اب تک وہ مسلسل روئی جا رہی تھی یقیناً وہ حاشر کی نیت
سب سمجھ چکی تھی مگر سچ تو وہ اب بھی نہیں جانتی تھی اب اسے
خود پر غصہ آ رہا تھا اسے لگ رہا تھا وہ کسی کو اس سے نکل کر کھائی
میں جا گری ہے وہ اب صحیح معنوں میں پچھتا رہی تھی

آاا آخر کیا قصور ہے میرا جو۔۔۔ جو بار بار میرے ساتھ۔۔۔ ایسا"
"کیا جاتا ہے۔۔۔"

وہ سرخ آنکھوں کو مزید رگڑتے ہوئے کہنے لگی اس کا پورا چہرہ
سرخ پڑھ چکا تھا مزے کی بات یہ تھی کہ وہ یہاں سے کسی سے
رابطہ بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس کا سامان موبائل سمیت
گاڑی میں تھا

میں نے تو کبھی کسی کا برا نہیں چاہا۔۔ میں نے تو کبھی کسی کے "ساتھ غلط نہیں کیا۔۔"

وہ اپنی چھوٹی سی ناک کو رگڑتے ہوئے زیر لب کہنے لگی آج پھر سے اس کی عزت پر بن آئی تھی

یا اللہ پاک کوئی تو راستہ بنا۔۔ مجھے اس عذاب سے "بچالے۔۔ میں نے یہاں آکر اور اس گھٹیا انسان پر بھروسہ کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔ میری عزت کی حفاظت "فرما۔۔"

ابھی وہ ہاتھ اٹھا کر دعا ہی کر رہی تھی جب اچانک سے دروازہ کھلا
اور سامنے سے حاشر دو تین مردوں کے ساتھ چلتا ہوا اندر آیا
جس پر وہ اپنے سر پر دوپٹہ کر کے کھڑی ہوئی اور نفرت بھری
نگاہوں سے حاشر کو گھورنے لگی

اُپس۔۔۔ سو سوری میں زیادہ لیٹ ہو گیا۔۔۔ وہ کیا ہے نہ "
پر وڈیو سر صاحب کے ساتھ مصروف تھا۔۔۔ تمہیں یہاں کوئی
"تکلیف تو نہیں ہوئی؟؟
وہ ڈھیٹوں کی طرح کہتا ہوا ہنسنے لگا جس پر تعبیر سرخ آنکھیں
لئے اسے غصے سے دیکھنے لگی

آپ اس قدر گھٹیا انسان نکلیں گے یہ میں نے کبھی سوچا بھی " نہیں تھا۔۔۔ الہ! آپ سے اس کا حساب ضرور لے گا۔۔۔ آپ کا " یہ چھپا ہوا چہرہ بہت جلد سب کے سامنے آئے گا۔۔۔ وہ کڑوے لہجے میں کہنے لگی جس پر حاشر کمینگی سے ہنسا

ریلی؟؟ اور کون لائے گا میرا یہ چہرہ سب کے سامنے؟؟ تم؟؟؟ " جو کچھ دیر بعد خود ایک وحشی پروڈیوسر کی گرفت میں آنے والی ہے۔۔۔

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی کیا وہ اس کا سودا کر چکا تھا کیا واقعی وہ اتنا ہی گھٹیا انسان تھا

کیا مطلب ہے آپ کا؟؟ یہ کیا بکواس کر رہے ہیں آپ؟؟ آپ "
"اس قدر گر سکتے ہیں؟؟"

تعبیر چینی تھی جس پر حاشر کا قہقہہ نکلا
میں تو اس سے بھی زیادہ گھٹیا ہوں مس تعبیر علی۔۔۔ اب پیار "
سے تو تم نے ماننا نہیں تھا اس لئے سوچا کیوں نہ چپ چاپ تمہارا
"سودا کر کے تمہیں سر پر اتر دیا جائے۔۔۔"

بس کر دیں۔۔۔ آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ آپ "
"کے اندر خوفِ خدا ہے بھی یا نہیں؟؟"
وہ اونچی آواز میں کہنے لگی

میں اپنا خدا خود ہوں۔۔۔ تیار ہو جاؤ سرمد صاحب کے سامنے "
"پیش ہونے کے لئے۔۔۔"

وہ اس کے قریب آکر اس کا بازو پکڑنے لگا جس پر وہ مزاحمت کرنے لگی

ویسے ماننا پڑے گا۔۔۔ بہت خوش نصیب ہو تم ایک سے ایک " لڑکی دکھائی ہے سرمد صاحب کو میں نے لیکن انہیں لاکھوں میں صرف ایک ہی چہرہ پسند آیا ہے۔۔۔ وہ بھی تم۔۔۔ اچھی خاصی "رقم ملے گی تمہیں بھی اور مجھے بھی

حاشر کمینگی سے کہتا ہوا گھسیٹ کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا جبکہ باقی کے تینوں مرد شاید اس نے تعبیر پر نظر رکھنے کے لیے باہر رکھے ہوئے اب اس کے پیچھے چلنے لگے

چھوڑ مجھے۔۔۔ میں نے کہا چھوڑ مجھے خدا کا واسطہ ہے "

تمہیں۔۔۔ کچھ تو خیال کرو۔۔۔ کل کو تمہارے آگے بھی بیٹی

"ہو گی۔۔۔"

وہ مسلسل چینخی چلائی جا رہی تھی مگر وہ گھٹیا انسان جس پر

پیسوں کا بھوت سوار تھا وہ اسے گھسیٹتا ہوا ایک بہت بڑے کمرے

میں لایا مگر وہاں کوئی نہ تھا

"بس کچھ دیر اور انتظار۔۔۔ پھر۔۔۔"

آگے اس کا زوردار قہقہہ نکلا تھا جبکہ ساتھ ہی ایک زنانہ قہقہہ بھی

سنائی دیا تھا جس تعبیر کی نظر دوسری طرف پڑی تو وہ حیران کن

انداز میں اس بے شرم لڑکی کو دیکھنے لگی جو اس وقت نازیا کپڑوں

میں ملبوس کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی

وہ کوئی اور نہیں بلکہ رداریاض تھی اب وہ صورتحال سمجھ چکی تھی
یہ دراصل ایک کٹھ جوڑ تھا یہ ملی بھگت تھی جو آتش اور تعبیر
دونوں کے خلاف سازش تھی ردا چلتی ہوئی تعبیر کے سامنے
آکھڑی ہوئی اور شیطانی انداز میں مسکرا نے لگی

تمہیں کیا لگا؟؟ تم آتش کو مجھ سے چھین لو گی اور میں ایسا ہونے "
دوں گی؟؟ غلط فہمی ہے تمہاری۔۔۔ میں آتش کو تم سے دور نہ
کر سکی میں اس کے دل سے تمہیں نہ نکال سکی لیکن۔۔۔
اب۔۔۔ جب اسے یہ پتا چلے گا کہ اس کی محبت کسی اور کے ساتھ
"بستر۔۔۔"

پورے الفاظ کہے بنا وہ ڈھٹائی سے ہنسنے لگی جبکہ اس کی آنکھوں میں اس کے لہجے میں ایک عجیب ہی جلن تھی جو تعبیر محسوس کر چکی تھی مگر تعبیر اس کے الفاظ پر حیران تھی وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی بھلہ آتش کیوں تعبیر کو اپنے دل میں رکھ رہا تھا جو وہ نکالنے کی بات کر رہی تھی

کیا ہوا؟؟؟ انجانوں کی طرح کیوں دیکھ رہی ہو؟؟؟ کیا تمہیں " نہیں پتا کہ آتش کی تم پر نظر ہے؟؟؟ اتنی معصوم بھی نہیں تم کہ "اس کی نظروں میں اپنے لئے پسندیدگی محسوس نہ کر سکو۔۔۔"

ردانے نفرت سے چور لہجے میں کہا تعبیر اب بے یقینی سے اپنا سر تھامے زمین کو گھوری جا رہی تھی اتنا تو وہ بھی جانتی تھی آتش کا

لہجہ اس کا رویہ اب کافی بدل گیا تھا وہ اب اس سے ٹھیک سے پیش
آتا تھا مگر وہ یہ سب نہیں جانتی تھی جو رد اسے بتا رہی تھی

ایسا۔۔۔ ایسا نہیں ہے۔۔۔ تم لوگوں نے مل کر سازش کی ہے "
"نہ ہم دونوں کے خلاف؟؟"

تعبیر نے نفرت بھری نگاہوں سے سامنے کھڑے دو وجودوں کو
دیکھا جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

تم۔۔۔ تم لوگوں نے مل کر یہ سارا کھیل کھیلا تھا نہ؟؟ "
یعنی۔۔۔ یعنی آتش سر کی کوئی غلطی نہیں ہے؟؟ یعنی تم نے ان
"پر جھوٹا الزام لگایا تھا؟؟"

اب اسے یہ بات بھی سمجھ آگئی تھی رد آج اس کی نظروں سے
بری طرح گر چکی تھی

ہاں بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔ اسے میں نے کتنا سمجھایا کہ وہ تم جیسی "
عام لڑکی سے دور رہے مگر وہ نہیں مانا۔۔۔ نجانے کیا ہے تم میں
ایسا کہ اتنا بڑا اسٹار تم پر دل و جان سے فدا ہو گیا ہے وہ جس کی
ایک جھلک کے لئے کروڑ پتی باپ کی سیٹیاں تڑپتی ہیں وہ ایک
"مڈل کلاس لڑکی پر دل ہار بیٹھا ہے۔۔۔ انٹر سٹنگ

رد اسے حقارت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگی تعبیر اس کی باتوں
پر حیران تھی کیا یہ سب واقعی میں سچ تھا کیا واقعی آتش اس سے

محبت کرنے لگا تھا تبھی ہمیشہ وہ اس کا گرتا ہوا ڈوپٹہ تھام لیا کرتا تھا
چاہتا تو وہ اس کے ساتھ غلط کر سکتا تھا مگر اس نے ایسا نہ کیا

آپ لوگ کتنے گھٹیا ہیں۔۔۔ اللہ کا عذاب نازل ہو گا آپ "
لوگوں پر۔۔۔ ایک دن وہ رب آپ کو منہ کے بل گرائے
" گا۔۔۔

وہ غصے سے پھنکارنے لگی جس حاشیے نے آگے بڑھ کر اس کے
بازوؤں کو جکڑا وہ اس کے چھونے پر اچھلی تھی مگر مزاحمت بیکار
رہی

بند کرو اپنی بکواس !!! اور جب تک سرمد صاحب نہیں آجاتے "
تب تک اپنی زبان بند رکھنا باقی اگر ان کے سامنے تم نے یہ زبان

کھولی تو رحم تو وہ بلکل بھی نہیں کرتے۔۔۔ اب تم اور وہ اس
"پورے اپارٹمنٹ پر اکیلے ہوں گے۔۔۔ خوب جشن ماننا۔۔۔"

حاشر نے اسے جھٹکے سے بیڈ پر پٹخا اور ردا کے ساتھ وہاں سے چلا
گیا اس کے جاتے ہی ان چند مردوں میں سے ایک نے دروازہ
باہر سے بند کر دیا وہ بھاگتی ہوئی دروازے کی جانب لپکی وہ زور
زور سے دروازہ پیٹ رہی تھی مگر کوئی نہیں تھا جو اس کو بچا سکے

خدا کا واسطہ ہے مجھے جانے دو۔۔۔ یا اللہ! پاک میری مدد"
"کر۔۔۔ میں۔۔۔ میں برباد ہو جاؤں گی۔۔۔"

وہ دروازے سے لگ کر بیٹھتی چلی گئی اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر
ہو چکا تھا اس کا دماغ پھٹ رہا تھا وہ بہت بڑی مشکل میں پھنس چکی
تھی اور یہ حال اس کی اپنی حماقت کی وجہ سے تھا



کیا؟؟ اس کا مطلب یہ دونوں مل چکے ہیں؟؟ میں انہیں نہیں "
"چھوڑوں گا

آتش ان کی ساری باتیں کال پر سن چکا تھا کیونکہ ان تین مردوں
میں سے ایک باضل کا بھیجا گیا جاسوس تھا باضل اس وقت آتش
کے ساتھ تھا وہ اپنے جاسوس کے ذریعے یہ ساری باتیں آتش کو
سنا چکا تھا وہ لوگ یہ بھی جان گئے تھے کہ حاشر اس وقت اپنے
کس اپارٹمنٹ پر موجود ہے

"سر آہستہ چلائیں۔۔۔"

با ضل اسے غصے میں دیکھ کر کہنے لگا کیونکہ آتش جس انداز سے
تیز رفتار میں گاڑی بھگا رہا تھا یقیناً ان کا صحیح سلامت پہنچنا مشکل تھا
آتش نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا

جسٹ شٹ اپ!!! اس کی عزت خطرے میں ہے اور تم کہہ "

"رہے ہو۔۔۔ آہستہ چلاؤں؟؟"

آتش نے گاڑی کی رفتار مزید تیز کر دی اب گاڑی دوڑنے کے
بجائے اڑھ رہی تھی جبکہ با ضل دل ہی دل میں اپنی زندگی کی
دعائیں کر رہا تھا

وہ کب سے گٹھنوں میں منہ دیئے بیٹھی اپنے لئے دعائیں مانگ رہی تھی جب بڑی آہستگی سے دروازہ کھلا اور ایک بڑی عمر کا لمبا چوڑا شخص دبے پاؤں اندر داخل ہوا اس کے چہرے پر کمینگی جھلک رہی تھی کلیجی مائل ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ نمودار تھی تعبیر اس انسان آدمی کو دیکھ کر بہت بری طرح سے ڈری تھی

تم ہو وہ پری جسے میں نے تصویر میں دیکھا تھا؟؟ مگر تم تو۔۔۔"

"تصویروں سے کئی زیادہ خوبصورت ہو۔۔۔"

وہ وحشی انسان ایک ایک الفاظ چباتے ہوئے ادا کرتا ہوا اس کے قریب آنے لگا جس پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور پیچھے کو ہونے لگی

ڈرو مت !!! میں اتنا بھی ظالم نہیں ہوں۔۔۔ بہت پیار دوں گا "
"تمہیں آج۔۔۔ اور منہ مانگی رقم دوں گا۔۔۔"

سرمد کہتا ہوا اسے سرتاپیر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا تھا وہ اپنے
رخساروں پر رقص کرتے آنسوؤں کو ہتھیلی سے رگڑتی ہوئی اسے
غصے اور خوف کے ملے جلے تاثرات لئے گھورنے لگی

"قریب مت آنا میرے۔۔۔ دور رہیں مجھ سے۔۔۔"
تعبیر ڈری تھی جب وہ لپک کر اسکے بازوؤں کو پکڑنے کی کوشش
کرنے لگا تھا وہ اچانک سے دیوار پر جا لگی سرمد کا ایک زوردار قہقہہ
نکلا جس پر وہ مزید خوف زدہ ہوئی

شاید تمہیں آج سے پہلے کسی نے نہیں چھوا۔۔۔ میں نے "

صرف ایسا سنا تھا لیکن۔۔۔ تم واقعی مجھے فریش پیس لگ رہی

"ہو۔۔۔"

وہ دیوار پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے گھورنے لگا تعبیر نے نفرت

بھری نگاہوں سے اسے دیکھ کر رخ بدلا وہ تو اسے چھو کر دور کرنا

بھی نہیں چاہتی تھی وہ دل ہی دل میں دعائیں کر رہی تھیں

السلامت۔۔۔ کوئی معجزہ کر دے۔۔۔ کوئی فرشتہ بھیج "

دے۔۔۔ مجھے اتنے بڑے ظلم سے بچالے میری عزت بچالے

"میرے رب۔۔۔"

وہ دل ہی دل میں مسلسل گڑ گڑا رہی تھی آنسوؤں تیزی سے اس

کے چہرے کو بھگور رہے تھے ابھی سرمد اس کے چہرے کو چھونے

کی کوشش کرتا جب تعبیر نے برابر رکھا واز اس کے سر پر دے
مارا جس سے وہ زمین پر جا گرا

وہ بھاگتی ہوئی دروازے کی جانب لپکی مگر وہ بھیڑیا اپنے زخمی
ماتھے کا خون صاف کرتے ہوئے خونخوار نظروں سے اسے گھورتا
ہوا اس کا بازو پکڑنے لگا

"چھوڑ مجھے۔۔۔ میں نے کہا چھوڑو۔۔۔"

وہ ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی جس پر سرمد نے اسے بیڈ پر
پٹخا بھی وہ اس پر جھکنے کی کوشش کرتا جب تعبیر نے پوری طاقت
سے اسے دور دھکا دیا البتہ وہ پیچھے تو نہ ہوا مگر اس کا زوردار تھپڑ

تعبیر کے رخسار کی زینت بن گیا وہ پھٹی پھٹی نم آنکھوں سے اسے
دیکھنے لگی

سمجھتی کیا ہے خود کو ہاں؟؟ تجھ جیسی ہزاروں کو میں ان کی "
اوقات یاد دلا چکا ہوں۔۔۔ تجھے بھی دلاؤں گا۔۔۔ اور تجھے اس
"آتش درانی کے لائق نہیں چھوڑوں گا سمجھی۔۔۔
وہ بے غیرت انسان اس نازک سی لڑکی کے جبرے دبوچ کر
چینخا تھا وہ ڈری سہمی مسلسل روئی جا رہی تھی

بہت ناز ہے نہ تجھے اپنی عزت پر اپنی خوبصورتی پر۔۔۔ اب دیکھ "
"میں تیری خوبصورتی کا کیسے استعمال کرتا ہوں۔۔۔

ابھی وہ ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے کاندھے سے ڈوپٹہ کھینچتا اچانک
سے دروازہ بجنے لگا وہ سرخ آنکھیں لئے باہر کھڑا دروازہ توڑنے
کی کوشش کر رہا تھا

"تعبیر۔۔۔ تعبیر تم ٹھیک ہو نہ۔۔۔"

وہ ڈر اور غصے کے ملے جلے تاثرات لئے دروازہ توڑنے کی کوشش
کر رہا تھا تعبیر آتش کی آواز سن کر بے صبری سی ہوئی تھی اسے
وہ فرشتہ لگا تھا آج دوسری بار وہ اسے بچانے آیا تھا جبکہ سرمد بے
یقینی سے بند دروازے کو گھور رہا تھا

"آ آ آ آتش۔۔۔ پلیز ز مجھے بچالیں پلیز ز۔۔۔"

وہ زار و قطار رو رہی تھی آتش کی موجودگی محسوس کر کے اس
کے دل کو سکون ساملا تھا ایک امید جاگی تھی وہ مسلسل آتش کو
پکار رہی تھی جو دروازے پار دیوانہ وار اسے بچانے کے لیے
بدک رہا تھا

آخر کار ایک جھٹکے سے دروازہ کھلا وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا
اندر کو آیا ایک جھٹکے سے سرمد کا گریبان پکڑ کر اسے دور دھکیلا
دیا جس پر وہ شیشے کے ٹیبل پر جا گرا اس کا چہرہ شیشے کے ٹکڑوں کی
وجہ سے خونم خون ہو چکا تھا

"تعبیر۔۔۔"

وہ پھرے ہوئے شیر کی طرح زمین پر پڑے اس شیطان کو گھور
رہا تھا مگر اس وقت اس کا دل تعبیر کے لئے تڑپ رہا تھا وہ اپنی نیلی
آنکھوں میں سرخی کے ساتھ ساتھ تعبیر کی بے انتہا فکر لئے اسے
پکارنے لگا

"آتش۔۔۔"

ہو بے ساختہ اس کی جانب دوڑی اور آگے بڑھ کر اسے سینے سے
لگا گیا وہ آنکھیں بند کرے اسے قریب محسوس کر کے شاید خود کو
سکون بخش رہا تھا وہ اس کے سینے پر سر ٹکائے مسلسل روئی جا رہی
تھی اس مشکل وقت میں آتش اسے اپنا سا لگا تھا

"تعبیر۔۔۔ اس نے کچھ کیا تو نہیں نہ؟؟ بتاؤ مجھے ہاں؟؟"

آتش دونوں ہاتھوں سے تعبیر کے رخسار کو تھامے بے فکری
سے سوال کرنے لگا جس پر وہ سرخ آنکھوں سے نفی میں سر
ہلانے لگی مگر اس کے گال پر انگلیوں کے سرخ نشان آتش کی
رگیں ابھارنے کے لئے کافی تھے

"اس نے ہاتھ اٹھایا ہے تم پر؟؟؟"

وہ سخت لہجے سے پوچھنے لگا جس پر تعبیر نے نظریں جھکائیں ایک
پل بھی ضائع کئے بنا آتش نے پیچھے مڑ کر زمین پر پڑے آدمی کو
گریبان سے پکڑ کر کھڑا کیا اور اس کے منہ پر مکوں کی برسات
کردی وہ منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی آتش کا غصہ دیکھ رہی تھی

تیری اتنی ہمت؟؟ کہ تو نے میری تعبیر پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔"

آتش نے اس کا سر سامنے لگے شیشے پر مارا جس سے اس اس کا چہرہ مزید زخمی ہو گیا وہ شخص بالکل نڈھال ہو چکا تھا اس نے اب تک کوئی مزاحمت نہیں کی تھی

تیری جرت کہ تو نے میری تعبیر پر گندھی نظر ڈالی۔۔۔ میں"

"!!! تیری نسلیں تباہ کر دوں گا

آتش مسلسل اسے پٹخا جا رہا تھا کبھی کھڑی پر کبھی کمرے میں موجود شیشوں پر وہ شخص اب بے ہوشی کی حالت میں تھا ابھی آتش کا غصہ کم ہوا نہیں تھا کہ اس شخص کا ایک زوردار قہقہہ نکلا

تت۔۔۔ تم نے آنے میں۔۔۔ بہت دیر۔۔۔ کر دی ہے۔۔۔"

"اے ڈی۔۔۔"

سرمد اپنی کھل بند ہوتی آنکھوں سے آتش کو دیکھ کر ہنسا جا رہا تھا
آتش کے دماغ کی رگیں پھٹ رہی تھیں وہ اس وقت اتنے زیادہ
غصے میں تھا کہ وہ کسی کی بھی جان لے سکتا تھا

"!!! کیا مطلب ہے تیرا۔۔۔ ہاں۔۔۔ بول۔۔۔"

آتش نے ایک اور زوردار مکا اس کی ناک پر مرا جس سے اس کا
پورا منہ سو جھنے لگا مگر وہ اب تک اپنی مکر وہ مسکراہٹ کے ساتھ
ہنسا جا رہا تھا آتش کے سر پر خون سوار تھا وہ پوری قوت سے اس کا
گریبان پکڑے کھڑا تھا

مطلب۔۔۔ یہ کہ۔۔۔ تمہاری۔۔۔ تعبیر کو میں۔۔۔ چھوچکا
"ہوں۔۔۔ اب وہ۔۔۔ تمہارے لائق نہیں رہی۔۔۔"

وہ پورے استحقاق سے جھوٹ بولنے لگا جس پر آتش اسے مزید
گھورنے لگا آتش کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس بے غیرت گھٹیا
انسان کو کچا چبا جائے

تعبیر یہ الفاظ سننے کے بعد زمین پر بیٹھتی چلی گئی آتش نے ایک
نظر تعبیر کو دیکھا تھا تعبیر کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہو رہا تھا آخر
وہ شخص اتنا بڑا جھوٹ کیسے کہہ سکتا تھا تعبیر نے آتش کو دیکھا
ایک ڈر اس کے دل میں اٹھاتا تھا کیا آتش اس شخص کی بات پر یقین
کر چکا تھا

"واقعی۔۔۔ہاں؟؟؟"

وہ بڑی غور سے اس شخص کی آنکھوں میں اپنی پرکشش نیلی
آنکھوں کو گاڑتے ہوئے زیر لب گویا ہوا ایک جھٹکے سے اس نے
ہاتھ پیچھے کر کے کوٹ میں سے گن نکالی جس پر وہ شخص پھٹی
پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

اسی ہاتھ سے تو نے تعبیر کو چھونے کی کوشش کی تھی نہ؟؟؟ اسی "
"ہاتھ کی انگلیوں کے سرخ نشانات ہیں نہ اس کے رخسار پر۔۔۔"

آتش نے سخت لہجے میں کہا اس کے ارادے بہت خطرناک لگ
رہے تھے تعبیر آتش کے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر آتش کو بے یقینی

سے دیکھنے لگی وہ اس کے ایک ایک الفاظ پر اسے بڑی حیرت سے
دیکھ رہی تھی

"اب دیکھ میں تیرے ساتھ کرتا کیا ہوں۔۔۔"

آتش نے وقت ضائع کئے بنا پسٹل لوڈ کی اور اس شخص کو ایک
جھٹکے سے زمین پر پٹخا جس سے وہ منہ کے بل جا گیا آتش نے اس
کے ایک ہاتھ پر اپنا پاؤں گاڑا اور دوسرے ہاتھ پر فائرنگ شروع
کر دی

وہ شخص بہت بری طرح سے تڑپ رہا تھا تعبیر کانوں پر ہاتھ رکھے
آنکھیں میچ گئی تھی آتش پورے جنون کے ساتھ اس کے ہاتھ پر
مسلل گولیاں چلائے جا رہا تھا اسے لگا اس کا ہاتھ ختم ہو چکا ہے

باضل جو باہر کے گارڈز سے نمٹ رہا تھا فائرنگ کی آواز پر بھاگتا
ہوا اس کے پاس آیا

"سر۔۔۔ سر پلیز زرقا بو پائیں خود پر یہ مر جائے گا"
ارے مرتا ہے تو مر جائے۔۔۔ مجھے کونسا اس سے مجرہ کروانا"
"ہے ہاں۔۔۔"

باضل نے بامشکل اس کے ہاتھ کو روکنا چاہا جس پر آتش نے غصے
سے اسے دور دھکیلا آتش کے غصے کو دیکھ کر باضل بالکل ساخت
سا ہو گیا مگر جب اس کی نظر زمین پر بے ہوش پڑی تعبیر پر گئی تو
وہ بھاگتا ہوا اس جانب آیا

مس تعبیر۔۔۔ اوہ مائے گاڈ۔۔۔ سر یہ بے ہوش ہو چکی "ہیں۔۔۔"

ابھی باضل قریب آکر اسے اٹھانے کی کوشش کرتا جب آتش بھاگتا ہوا ایک جھٹکے سے اسے دور دھکیل کر تعبیر کے پاس آیا مطلب صاف تھا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی بھی دوسرا شخص تعبیر کو چھوئے

"تعبیر۔۔۔ آنکھیں کھولو تعبیر۔۔۔"

آتش اپنے خون سے بھرے ہاتھوں سے اس کے چہرے کو تھامے اس کے رخسار کو تھپکنے لگا مگر وہ بے ہوشی کی حالت میں تعبیر کی شرٹ کو اپنی مٹھی میں دبائے اس میں پناہ چاہ رہی تھی

"تعبیر۔۔۔"

آتش نے پستل دور پھینک کر تعبیر کو اپنے سینے سے لگایا باضل
نے اس پستل کو اٹھا کر اپنے پاس رکھا وہ آتش کے پاس آیا آتش
کی آنکھیں نم تھیں تعبیر مسلسل بے ہوشی کی کیفیت میں آتش
کا نام پکار رہی تھی

سر اب ہمیں یہاں سے چلنا چاہئے۔۔۔ مس تعبیر کی حالت "
ٹھیک نہیں ہے ہم مزید یہاں نہیں رک سکتے سر مد پر کسی نے
جان لیوا حملہ کرنے کی کوشش کی ہے اگر یہ بات کسی کے کانوں
تک پہنچی تو میڈیا یہاں آنے میں ذرا بھی دیر نہیں کرے
"گی۔۔۔"

باضل کی بات پر آتش نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جس پر باضل
نے گردن جھکالی

سر میں جانتا ہوں یہ اس لائق نہیں کہ اسے بخشا جائے لیکن "
فلحال ہمیں یہاں سے جانا ہو گا آپ بے فکر ہو جائیں اس کا جو حال
اپنے کیا ہے مجھے نہیں لگتا اس کا یہ ہاتھ اب کبھی کام کرے
" گا۔۔۔

باضل کی بات پر پہلی بار اس نے اس کی بات مانی اور تعبیر کو اپنی
باہوں میں اٹھا کر باہر چلا گیا باضل نے اپنے آدمیوں کو کہہ کر
اس اپارٹمنٹ سے تمام ثبوت مٹا دینے کا حکم دیا تاکہ اگر پولیس
یہاں آئے تو نام آتش پر نہ آئے



وہ اس وقت تعبیر کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا وہ اب تک بے ہوشی کی حالت میں بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی آتش اسے اپنے کمرے میں لے آیا تھا ڈاکٹر کو بلا کر تعبیر کا چیک اپ کروایا گیا جس پر ڈاکٹر نے اسے سکون کی میڈیسن لکھ کر دی تھیں اور کہا تھا کہ اسے ہوش آجائے گا

مگر دو گھنٹے ہو چکے تھے وہ اب تک بے ہوش تھی آتش کو اس کی حالت دیکھ کر خود پر غصہ آ رہا تھا کاش وہ اسے پہلے ہی اپنا بنا چکا ہوتا اس پر پر طرح کے حقوق رکھتا تو آج وہ اس حال میں نہ ہوتی بلکہ اس کی باہوں میں محفوظ ہوتی

"آآ آتش۔۔۔"

وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول کر اپنے قریب بیٹھے آتش کو پکارنے لگی جس پر آتش بے صبری سے اس کی جانب متوجہ ہوا وہ آتش کو ہی دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل رہے تھے جو آتش کو تکلیف دے رہے تھے

"تعبیر۔۔۔ مم میں یہیں ہوں۔۔۔"

آتش نے اس کا بڑھتا ہوا ہاتھ تھام کر اپنے دل کے مقام پر رکھا تھا وہ محسوس کر سکتی تھی آتش کا دل بے ترتیب دھڑک رہا تھا تعبیر اس کا سہارا لے کر بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی

"اب تعبیر کیسے ہے تمہاری؟؟"

آتش نے فکر مندی سے پوچھا وہ جو گمان میں تھی کہ آتش اس پر
غصہ کرے گا ایسا کچھ بھی نہ تھا وہ تو اس سے پہلے سے بھی کئی زیادہ
نرمی سے پیش آ رہا تھا آتش کی آنکھوں میں وہ اپنے لئے پیار دیکھ
چکی تھی

"مم میں ٹھیک ہوں۔۔۔ مگر وہ۔۔۔ جھوٹ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔"

ابھی وہ مزید کچھ کہتی جب آتش نے اپنے لبوں پر انگلی رکھ کر
اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

"ہم دوبارہ اس بارے میں بات نہیں کریں گے۔۔۔"

آتش کی بات پر وہ نظریں جھکا گئی جس پر آتش نے اس کا چہرہ اپنی
جانب کیا

"تعبیر۔۔۔ میں بہت ڈر گیا تھا۔۔۔"

سرخ نیلی آنکھوں سے آج پہلی بار طوفانی برسات ہونے لگی تھی
تعبیر کو کھونے کا ڈر اس کی آنکھوں میں صاف واضح ہو رہا تھا

غلطی۔۔۔ میری ہے۔۔۔ کاش میں آپ کی بات۔۔۔ مان لیتی
تو۔۔۔ ایسا نہ ہوتا۔۔۔ میری وجہ سے آپ۔۔۔ آپ کو کتنی
پریشانی اٹھانی پڑی۔۔۔

تعبیر کی آنکھوں سے آنسو اب بھی نکل رہے تھے آتش کے
چہرے کے تاثرات بے حد تکلیف دہ تھے

تمہیں اگر کچھ ہو جاتا تو۔۔۔ میں کبھی خود کو معاف نہ کر
پاتا۔۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا ہاتھ تھامے اس پر پیشانی ٹکائے
آج پہلی بار رو رہا تھا وہ بڑی حیرت سے اس کے اشکوں کو آج پہلی
بار بہتادیکھ رہی تھی آتش نے سراٹھا کر اس کی نم آنکھوں میں
دیکھا

مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا تعبیر۔۔۔ مجھے۔۔۔ مجھے لگا تھا میں "
تمہیں کھودوں گا۔۔۔ ہمیشہ کے لیے۔۔۔"
ایک ہچکی لے کر تڑپتے ہوئے مخاطب ہوا وہ خاموشی سے یوں ہی
ساخت سی اسے دیکھ رہی تھی

مجھے یہ آج پتا چلا ہے کہ۔۔۔ کتنی ضروری ہو تم میرے "
لئے۔۔۔ میری زندگی کے لئے۔۔۔"

آج آتش کی آنکھوں میں اس کے لئے میں سچائی تھی آتش کے
دل میں تعبیر کے لئے پاکیزہ جذبات تھے یہ بات اسے اب سمجھ
آئی تھی

وہ شروع میں چاہ کر بھی اس کے لئے غلط نہ سوچ سکا وہ اسے کبھی
غلط نگاہ سے دیکھ بھی نہ سکا کیونکہ وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا
ایک سچی محبت۔۔۔ جو نا صرف اسے تعبیر کی عزت کی حفاظت
بلکہ اس کی فکر اس کا خیال کرنے پر اکسار ہی تھی

"کیا ردا نے جو کچھ مجھے بتایا تھا۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ سب سچ تھا؟؟؟"
وہ اپنے دل سے سوال کرنے لگی مگر سامنے روتے ہوئے شخص
سے نہ پوچھ سکی وہ نہیں چاہتی تھی آتش اس سے اس بارے میں

کوئی بھی بات کرے وہ آتش کی نظر میں اس بات سے انجان رہنا
چاہتی تھی تعبیر نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا جس پر وہ اسے سنجیدگی سے
دیکھنے لگا

"آپ۔۔۔ روئیں مت۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بالکل۔۔۔"

تعبیر نے اپنے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے کہا اس کا انداز
اچانک سے کیوں بدلہ تھا وہ کچھ سمجھ نہ پایا تھا مگر اس وقت وہ
ڈری ہوئی تھی اس لئے آتش اس سے تھوڑا فاصلہ قائم کر کے
بیٹھ گیا

"تم ٹھیک ہو نہ تعبیر۔۔۔"

ایک اور بار اس نے فکر مندی سے سوال کیا جس پر تعبیر نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی کچھ دیر تک ان دونوں کے درمیان خاموشی رہی وہ سمجھ چکا تھا وہ فلحال تنہائی چاہتی ہے

تم آرام کرو۔۔۔ میں میڈ سے کہہ کر کھانا بھجواتا ہوں۔۔۔ پتا"

"نہیں تم نے صبح سے کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں۔۔۔"

وہ نرم لہجے سے کہتا ہوا بیڈ سے اٹھ کر جانے لگا

"رکیں۔۔۔"

"کہو۔۔۔"

"مجھے اپنے روم میں جانا ہے۔۔۔"

ہوش تو اسے اب آیا تھا کہ وہ آتش کے روم میں موجود تھی وہ
جیسے ہی اٹھنے لگی اسے اچانک سے چکر آنے لگے جس پر آتش نے
اسے سنبھالا اور واپس بیڈ پر بٹھایا

تم یہیں پر آرام کرو۔۔۔ مسلسل بھوک پیاس کی وجہ سے بہت "
ویکنیس ہو گئی ہو گی جی تمہیں چکر آرہے ہیں۔۔۔ میں کھانا
بھیجواتا ہوں تم میڈیسن لے کر آرام کرو کل جب تمہاری
"طبیعت بہتر لگے تو تم واپس اپنے روم میں چلی جانا۔۔۔"

آتش کی بات پر وہ پریشان ہونے لگی یہ کیسے ممکن تھا وہ اس کے
روم میں کیسے رہ سکتی تھی یہ بالکل بھی مناسب نہ تھا آتش پلٹ کر
جانے لگا

"مگر آپ۔۔۔"

میں اسٹڈی روم میں جا رہا ہوں۔۔۔ مجھے کچھ ضروری کام ہے۔۔۔ فکر مت کرو تم یہاں بالکل محفوظ ہوا گر کوئی پروہلم لگے
"تو روم لاک کر لینا"

وہ اس کی سوچوں سے باخبر تھا اس لئے سنجیدہ انداز میں کہتا ہوا
روم سے چلا گیا

جبکہ وہ بس یہی سوچ رہی تھی کہ وہ دوبار اس کا سامنا کیسے کرے
گی آتش اس کے لئے جذبات رکھتا تھا یہ جاننے کے بعد اس کا
آتش کے سامنے نارمل رہنا انتہائی مشکل عمل تھا



باتیں یہ کبھی نہ تو بھول نہ،
”کوئی تیرے خاطر ہے جی رہا

گھپ اندھیرے کمرے میں کھڑکی کے پاس بیٹھا وہ مسلسل کش پر
کش لگائے سرمائی دھواں ہوا کے سپرد کر رہا تھا کھڑکی کے باہر
سے آتی چاند کی مدھم سی روشنی اس کی نیلی آنکھوں کو چمکدار بنا
رہی تھی

جائے تو کہیں بھی یہ سوچنا،
”کوئی تیرے خاطر ہے جی رہا

شہادت اور جنت کی انگلی کے درمیان سگریٹ دبائے وہ
دوسرے ہاتھ سے اپنے بالوں کو سہلاتے ہوئے مسلسل بس
ایک ہی بات سوچ رہا تھا جب رداسے سب کچھ بتا چکی تھی تو وہ
انجان کیوں بن رہی تھی کیا یہ سب وہ جان کر کر رہی تھی۔۔۔

تو جہاں جائے محفوظ ہو۔۔۔۔۔

تو جہاں جائے محفوظ ہو،

“دل میرا مانگے بس یہ دعا

آتش دل ہی دل میں ارادہ کر چکا تھا اب مزید وہ اسے تنہا نہیں
چھوڑے گا وہ اسے اپنا بنا کر رہے گا وہ اسے اب کبھی خود سے دور
جانے نہیں دے گا

کیوں تعبیر۔۔۔؟؟ آخر کیوں۔۔۔؟؟ کیوں تم سب جانتے"

بوجھتے ہوئے بھی انجان بن رہی ہو۔۔۔ کیا تمہیں اب بھی مجھ پر کوئی شخص ہے۔۔۔ کیا تمہیں میرا دھڑکتا دل اب بھی متاثر نہ کر سکا۔۔۔

وہ زیرِ لب گویا ہوا اس کی آنکھوں کے سامنے تعبیر کا چہرہ گردش کر رہا تھا کئی آنسوؤں ٹوٹ کر چہرے پر رقص کر رہے تھے دل تیز رفتار میں دھڑک رہا تھا تعبیر کا جنون اب دل سے سر پر سوار ہو چکا تھا

مگر اب مزید نہیں۔۔۔ اب میں تمہیں اپنی محبت کا یقین دلا کر "
رہوں گا۔۔۔ میں تمہیں اپنی زندگی میں مستقل طور پر لا کر
رہوں گا۔۔۔ تمہیں میرے جذباتوں کو سمجھنا ہو گا تعبیر۔۔۔
ورنہ تمہاری مسلسل بے رخی سے میرا یہ دل ٹوٹ جائے
"گا۔۔۔"

وہ کش لگاتا ہوا خود کلامی کرنے لگا آج جو کچھ بھی ہوا تھا ان سب کا
زمہ دار وہ خود کو ٹھہرا رہا تھا آتش کی آنکھوں کے سامنے آج والا
منظر گھومنے لگا وہ مٹھیاں بھینچ گیا کس طرح وہ غیر مرد تعبیر پر
گندھی نظر رکھ کر آگے بڑھ رہا تھا

آاااا۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھے بھروسہ ہے تم پر تعبیر۔۔۔ تم صرف "میری ہو۔۔۔ میں تمہیں اب خود سے ایک پل کے لیے بھی جدا نہیں کروں گا۔۔۔ میں تمہارا دل چرا کر رہوں گا۔۔۔ دیکھنا ایک دن تم پورے ہوش و حواس میں مجھ سے محبت کا اظہار کرو گی اور اس دن۔۔۔ اس دن میں تمہیں اپنے شدت بھرے لمس سے دوچار کروں گا۔۔۔ تب تمہیں پتا چلے گا۔۔۔ آتش درانی کے اصل لمس جنونیت کی حقدار صرف تم ہو۔۔۔ یہ جنونیت صرف "تمہارے لئے ہے تعبیر۔۔۔"

سامنے لگے شیشے پر پوری قوت سے مکام کر وہ اپنا ہاتھ تو زخمی کر چکا تھا مگر اس کے دل میں جو ارادہ ہوا تھا وہ اب اسے پورا کرنے کا پورا پورا ارادہ رکھتا تھا ہاں وہ اب مزید اپنی محبت سے دور نہیں رہنا

چاہتا تھا ہاں وہ اس کی نظروں میں اپنے لئے ڈر خود کے بجائے
محبت دیکھنا چاہتا تھا

ناظرین آپ کو تازہ ترین خبر سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ رداریاض کا "
جھوٹ پکڑا گیا۔۔۔ جی ہاں ناظرین جیسا کہ ہم آپ کو بتاتے
چلیں گزشتہ دنوں پہلے اداکارہ رداریاض نے مشہور اداکار آتش
"درانی پر زیادتی کا الزام لگایا تھا وہ اب جھوٹ ثابت ہوا۔۔

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا موبائل پر مصروف تھا جب سامنے
لگے ایل ای ڈی پر رداریاض کی تصویر دکھائی جانے لگی آتش

درانی کے کانوں میں پڑتی خبر اس کے لبوں پر یک طرفہ
مسکراہٹ لے آئی وہ اپنی مخصوص مغرورانہ مسکراہٹ لئے اب
ایل ای ڈی کو تک رہا تھا

ان کی وائس ریکارڈنگ لیک ہو چکی ہے جس میں انہوں نے "
اس بات کا اطراف کیا ہے کہ گزشتہ دنوں پہلے انہوں نے جو
الزام آتش درانی پر لگایا تھا وہ جھوٹ ہے۔۔۔ جی ہاں ناظرین
آپ کو تازہ ترین خبر سے آگاہ کرتے چلیں اداکارہ رداریاض کا
اصلی چہرہ سب کے سامنے آگیا جس کے بعد ان کے اپنے فینز ان
" کے مخالفین بن گئے۔۔۔

آتش درانی نے ایک گہری سانس لی اور برابر رکھے شراب کے
گلاس کو تکنے لگا باضل کے چھوڑے ہوئے جاسوس نے نہ صرف
رداریاض کی وائس ریکارڈ کی بلکہ اسے ایسے ایڈٹ بھی کیا تھا جس
سے ردا کے علاؤہ اور کوئی آواز سنائی نہ دے رہی تھی

کیونکہ آتش نے اسے کہیں بھی تعبیر کا نام لانے منع کیا تھا وہ
نہیں چاہتا تھا تعبیر کا نام کسی طرح سے بھی منظرِ عام پر آئے ورنہ
باضل کے پاس اس بات کا ٹھوس ثبوت تھا کہ ردا اور حاشر مل کر
ایک معصوم لڑکی کا سودا کر چکے تھے اگر یہ بات میڈیا پر آ جاتی تو
نہ صرف حاشر اور ردا پر سب تھو تھو کرتے بلکہ ان کا بننا بنایا گیا نام
باسانی مٹی میں مل چکا ہوتا

مگر آتش نہیں چاہتا تھا کہ تعبیر کی عزت پر کسی بھی طرح سے
حرف آئے اس لئے اس کے حکم پر باضل نے ابھی صرف ردا کا
جھوٹ سامنے لانے کی کوشش کی جس میں اب وہ کامیاب بھی
ہو چکا تھا آتش اب سکون میں تھا شاید تعبیر اب اس پر بھروسہ
کرنے لگ جائے

"کیا وہ اٹھ گئی ہے؟؟"

"جی صاحب جی۔۔۔"

آتش کے پوچھنے پر ملازم نے سر جھکا کر جواب دیا

دوپہر کا وقت تھا تعبیر کبھی بھی اتنا نہ سوتی تھی یہ تو وہ بھی جانتا تھا
کہ وہ اس کے سامنے آنے سے اب بھی کترار ہی ہے مگر وہ اب

مزید تاخیر نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اٹھ کر
باہر آیا

مگر وہ اب تک اپنے کمرے میں موجود تھی آتش نے باہر سے ہی
دروازہ نوک کیا جس پر اس نے بڑی آہستگی سے آجانے کا کہا جب
وہ اندر آیا تو وہ اپنے بیڈ پر چادر اوڑھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے
بیٹھی ہوئی تھی

"اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟؟ کیسا فیل کر رہی ہو تم؟؟"

وہ جو نوک کرنے پر ملازمہ سمجھ رہی تھی اب آتش کو اندر آتا دیکھ
کراٹھ بیٹھی وہ ایک نظر سامنے لگے ایل ای ڈی پر چلتی نیوز پر ڈال

کر بیڈ پر تعبیر کے سامنے آ بیٹھا تعبیر نے جلدی سے ایل ای ڈی
بند کیا

"جی السلیپاک کا شکر ہے اب کافی بہتر ہے"
تعبیر نے نظریں جھکا کر جواب دیا وہ تو اس سے نظریں ملانے سے
بھی کمتر رہی تھی آتش اس کاری ایکٹ نوٹ کر چکا تھا

تعبیر نے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا تبھی آتش کی نظر اس کے گلے میں
موجود لاکٹ پر گئی جو اس کے نام کا تھا آتش کے دل میں اندر تک
ایک سکون کی لہر دوڑی کہ اتنا کچھ ہو جانے کے بعد بھی وہ اسے
اپنے گلے سے اتار نہ پائی تھی

"تم نے بریک فاسٹ کیا؟؟؟"

آتش نے سنجیدگی سے نرم لہجے میں سوال کیا

"جی ابھی کچھ دیر پہلے کیا ہے۔۔۔"

وہ نظریں جھکائے جواب دینے لگی

تو روم سے باہر کیوں نہیں آرہیں؟؟؟ میرا مطلب ہے کہ اگر "تمہیں طبیعت میں کچھ عجیب محسوس ہو رہا ہے تو کیا میں ڈاکٹر کو بلاؤں؟؟؟"

وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ یک دم اسے دیکھنے لگی

نن نہیں۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں میڈیسن لے رہی ہوں"

"انشاللہ کچھ ہی ٹائم میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔"

وہ دھیمے لہجے میں کہنے لگی آتش نے اس کے چہرے کو بھرپور انداز میں دیکھنا چاہا جہاں حیا کے رنگ نمایاں تھے

تعبیر۔۔۔ کیا کوئی پریشانی ہے؟؟ تم کن سوچوں میں الجھی ہوئی"

"ہو؟؟؟"

نجانے وہ کیا سننا چاہ رہا تھا تعبیر نے ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے

نظریں جھکا لیں

"نہیں ایسی تو۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔"

"ہمم پھر اتنی چپ چپ کیوں ہو؟؟؟"

وہ بھی آتش تھا نجانے وہ کیا اغلو انا چاہ رہا تھا تعبیر کے چہرے پر
گھبراہٹ نمایاں تھی

"میں نے نیوز دیکھی تھی۔۔۔"

ابھی وہ آگے کچھ کہتا جب تعبیر نے کہنا شروع کیا شاید وہ اس کے
ارادے پہنچ چکی تھی

ردانے جو کچھ کیا وہ سب جان کر کیا تھا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں"

"میں آپ کو بہت غلط سمجھ بیٹھی تھی۔۔۔"

وہ شرمندہ سی نظریں جھکائے کہنے لگی جس پر آتش اسے دیکھنے لگا

کوئی بات نہیں۔۔۔ اس وقت حالات ہی کچھ ایسے تھے تمہارا"

"مجھے غلط سمجھنا جائز تھا لیکن اب تو سچ سامنے آچکا ہے نہ۔۔۔"

آتش کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی جیسے آتش کو کوئی فرق ہی نہ پڑا

ہو ان سب سے

لیکن میں ایک نہیں تھی آتش۔۔۔ نجانے کتنے لوگ آپ کے

"بارے میں غلط سوچ۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بات مکمل کرنے لگی تھی جب وہ بول پڑا

مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں کون میرے بارے میں کیا سوچتا

ہے۔۔۔ مجھے صرف تمہاری پرواہ ہے کہ تم میرے لئے کیسا

"محسوس کرتی ہو۔۔۔"

آتش نے دھیمے مگر سخت لہجے میں یہ الفاظ کہے تھے وہ ٹکٹکی

باندھے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھی جا رہی تھی جو اس کے

الفاظوں کے سچ ہونے کا ثبوت دے رہی تھی

جانتا ہوں۔۔۔ ایک مشہور شخص کے لئے اس کی شہرت زندگی " کی طرح ضروری اور اہم ہوتی ہے۔۔۔ یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھے بہت لوگوں نے غلط کہا ہو گا میرے کردار پر انگلیاں اٹھائی ہوں گی۔۔۔ لیکن مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی میرے بارے میں کیا سوچتا ہے۔۔۔ ہاں لیکن مجھے دکھ ہوا تھا۔۔۔ جب تم میرے " بارے میں غلط سوچ رہی تھی۔۔۔

کچھ پل کے لیے آتش کے لہجے میں عجیب سی اداسی محسوس ہوئی تھی جیسے واقعی کچھ بہت برا ہوا ہو اسے کچھ برا لگا ہو اس کی پرکشش نیلی آنکھوں میں جہاں تعبیر نے اپنے لئے چمک دیکھی تھی وہیں ڈر کے ساتھ ساتھ بہت اداسی بھی دیکھی تھی

مم میں بہت بری طرح سے ہارا تھا۔۔۔ جب تم نے مجھے انجان " نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔ تعبیر میں پوری دنیا کے لوگوں کے ہاتھوں میں اپنے لئے پتھر تو برداشت کر سکتا ہوں لیکن۔۔۔ لیکن میں تمہاری ان خوبصورت آنکھوں میں اپنے لئے بے اعتباری برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ پتا نہیں کیوں۔۔۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔ جب تم مجھے یوں انجانوں کی طرح دیکھتی ہو "ہو

وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں کہیں کھوسا گیا تھا وہ اس کے قریب آکر ایک عجیب سے جنون اور درد کے ملے جلے

تاثرات لئے یہ الفاظ ادا کر رہا تھا جہاں تعبیر کی آنکھوں میں نمی
تیرنے لگی تھی وہی آتش کی آنکھیں سرخ سی ہونے لگیں تھی

آتش نے آگے بڑھ کر تعبیر کا ہاتھ تھا ما اس اچانک والے انداز پر
وہ چونک کر پیچھے ہونے لگی مگر آتش کی گرفت بہت مضبوط تھی
وہ مسلسل سرخ آنکھیں لئے اسے تک رہا تھا اچانک سے اس کی
آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا ایک اشک ٹوٹ کر چہرے پر بہنے
لگا وہ بڑی غور سے اسے دیکھ رہی تھی

تعبیر۔۔۔ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر سوال کر واس سے۔۔۔ کیا"
میں تمہیں اب بھی غلط لگتا ہوں؟؟ کیا میں تمہارے بھروسے

کے بھی لائق نہیں ہوں؟؟ تعبیر مت دیکھو مجھے ایسی نظروں
"سے مجھے دکھ ہوتا ہے۔۔۔"

نجانے وہ یوں اچانک کیسے اپنے حواس کھو بیٹھا تھا وہ نہیں جانتا تھا
وہ کیا بولا جارہا تھا اچانک دروازے پر دستک ہوئی جس سے وہ
دونوں ہی ہوش کی دنیا میں واپس آئے اچانک سے تعبیر نے اپنا
ہاتھ پیچھے کھینچا تو آتش نے بھی فاصلہ قائم کیا

"آ جاؤ۔۔۔"

وہ فرض اور شہادت کی انگلی سے آنکھوں کو مسلتے ہوئے ہمیشہ کی
طرح سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر تعبیر نے بھی جلدی سے اپنی
آنکھوں کی نمی پوچی ملازم اجازت طلب کر کے اندر آیا

"صاحب جی وہ۔۔۔ آپ کا موبائل بج رہا ہے۔۔۔"

ملازم نے آتش کا موبائل اس کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا اور اسے ہاتھ کے اشارے سے جانے کا کہا تو وہ چلا گیا ایک نظر تعبیر کو دیکھ کر وہ موبائل کال پر لگائے مخاطب ہوا

"کیوں فون کیا ہے؟؟"

آتش نے سخت لہجے میں کہا جبکہ تعبیر اسے ہی دیکھ رہی تھی کیسے پل بھر میں اپنے جذباتوں پر قابو پا کر وہ سخت تاثرات لئے بیٹھا تھا وہ شخص تعبیر کی سوچ سے بھی زیادہ مشکل تھا

"جانتا ہوں آج شوٹنگ ہے۔۔۔ بٹ میرا موڈ نہیں آنے کا"

آتش نے سخت ناگواری سے جواب دیا جبکہ شوٹ کاسن کر تعبیر کو یاد آیا آج کی تاریخ کو تو اس کی شوٹنگ تھی مگر وہ کیسے حاشر کے سامنے جاتی وہ کتنا بڑا دھوکے باز تھا

میں نے کہا نہ شوٹ کینسل کرو۔۔۔ مجھے آج بہت امپورٹینٹ کام ہے۔۔۔ ہر چیز سے بھی زیادہ امپورٹینٹ۔۔۔ اور میں مزید "کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا میرا موڈ نہیں آنے کا بات ختم۔۔۔"

وہ اپنی بات مکمل کرتا ہوا ایک جھٹکے سے فون بند کر گیا تعبیر اسے بڑی حیرت سے دیکھ رہی تھی ایسا کونسا ضروری کام تھا کہ اس نے اپنی شوٹنگ کینسل کر دی اور پھر دوسری بات اس کا موڈ بھی تو نہ تھا شوٹ پر جانے کا۔۔۔

تم آرام کرو۔۔۔ اور آج رات ڈنر ہم ساتھ کریں گے میں "

" کہیں بھی نہیں جا رہا۔۔۔

وہ اسے سنجیدہ انداز میں کہتا ہوا وہاں سے جانے لگا

" مگر سر آپ کی شوٹنگ۔۔۔ "

وہ یک دم بولی جس پر وہ رکا

تم صرف مجھے آتش بھی بلا سکتی ہو۔۔۔ مجھے اچھا لگے گا۔۔۔ اور "

رہی شوٹنگ کی بات تو آج بہت ضروری کام کی وجہ سے میرا موڈ

" نہیں وہاں جانے کا۔۔۔

آتش نے گمبھیر لہجے میں کہا اور آنکھوں کی آنکھوں میں اسے
آج شام کی ملاقات کا جتا کروہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اس کے جانے
کے بعد اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے بیٹھی خود سے سوال کر
رہی تھی

کیا ارادے ہیں اس کے؟؟ کیا مجھے اس پر بھروسہ کرنا "
چاہئے؟؟

وہ خود کلامی کرنے لگی جب اس کا دل آتش کے نام پر زوروں
سے دھڑکنے لگا تعبیر نے جلدی سے ہاتھ ہٹایا

نن نہیں۔۔۔ تعبیر تم یہاں صرف جاب کرنے آئی ہو۔۔۔ نہ " کہ یہ سب سوچنے۔۔۔ تم آتش کے بارے میں ایسا کچھ بھی نہیں "سوچو گی۔۔۔ جس سے تم اپنے ارادوں سے بھٹک جاؤ۔۔۔ وہ زیر لب گویا ہوئی پیشانی پر پسینے کی بوندیں ابھرنے لگیں

مانا کہ آتش ویسا نہیں ہے جیسا سب اسے سمجھتے ہیں۔۔۔ مگر " اس سے دور رہنے میں ہی تمہاری بہتری ہے۔۔۔ تمہیں خود کو مضبوط کرنا ہو گا۔۔۔ تم نہیں سوچ سکتیں اس کے بارے میں "کچھ بھی ایسا۔۔۔

وہ اب خود سے خودی کو سمجھائی جا رہی تھی جبکہ اس کی یہ باتیں باہر کھڑا شخص باسانی سن چکا تھا

نہ صرف سوچنے پر۔۔۔ بلکہ خود سے محبت کرنے پر مجبور"
کردوں گا میں تمہیں تعبیر۔۔۔ بس آج شام کا انتظار ہے
مجھے۔۔۔ مجھے یقین ہے تم پر۔۔۔ میرا حال دل جاننے کے بعد
"تمہیں خود مجھ سے محبت ہو جائے گی۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا نجانے آج شام وہ کیا
کرنے کے ارادے رکھتا تھا



افسوسوار ریز بھائی آپ بھی نہ۔۔۔ بہت بڑے ڈرامے باز ہیں"
"آپ۔۔۔"

حریم جو پچھلے آدھے گھنٹے سے مسلسل ضروریز کی اوٹ پٹانگ
باتوں پر ہنسی جارہی تھی اب تھک کر بیڈ کراؤن سے جا لگی جبکہ
اس کی بات پر ضروریز نے بھی قہقہہ لگایا

ڈیر سسٹر، میں ڈرامے باز نہیں پوری کی پوری فلم ہوں "
انڈر سٹینڈ۔۔۔

ضروریز نے ایک انداز سے کہا جس پر حریم نے ایبر واچکائیں
"خیر یہ بتاؤ کب مل رہی ہو اپنے بھائی سے؟؟"
ضروریز نے خواہش ظاہر کی

"کیا؟؟ ملنا تھا کیا؟؟"

وہ سوچنے لگی جس پر ضروریز نے ماتھاپیٹا

ظاہر سی بات ہے میں بھائی ہوں تمہارا اتنے دن ہو گئے اپنی گڑیا"
کو دیکھے ہوئے۔۔۔ مجھے ملنا ہے تم سے حریم۔۔۔ کہو تو آج شام
"ڈنر ساتھ کریں؟؟"

ضوریٰ نے اسے آفر کرتے ہوئے جواب جاننا چاہا

کیا؟؟ آج شام؟؟ اففف نہیں ریز بھائی آج شام تو مجھے افتخار"
انکل سے ملنے جانا تھا شاو ریز بتا رہا تھا ان کی طبیعت ٹھیک نہیں
"ہے۔۔۔"

حریم کے منہ سے شاو ریز کا ذکر سن کر اس کا خون کھولنے لگا وہ جو
کچھ دیر پہلے ہنسی مذاق کے موڈ میں تھا اب اس کی گہری کالی

آنکھوں میں سرخی آنے لگی تھی وہ سخت تاثرات لئے اپنی بہن کی
اچھی خاصی کلاس لینے کا موڈ بنانے لگا

"کون ہے یہ شاویز؟؟ کیوں ملتی ہو اس سے تم ہاں؟؟؟"

جانتا تو وہ سب کچھ تھا مگر اسکی بہن نے اب تک اسے اپنے اور
شاویز کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا تھا اس کی اچانک غصے والی
آواز پر حریم کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

وہ۔۔۔ ریز بھائی میں آپکو بتانا بھول گئی کہ۔۔۔ شاویز منگیتر ہے"

میرا۔۔۔ وہ کلاس فیلو تھا میرا پھر کاظم انکل نے میری رضامندی
"کو مد نظر رکھتے ہوئے ہماری انگیجمنٹ کروادی

وہ تھوڑی گھبرا رہی تھی آخر وہ اس کا بھائی تھی بھلہ وہ کیسے اب
سب کچھ اسے بے دھڑک بتا سکتی تھی

کیسی انگیجمنٹ؟؟ میں کسی انگیجمنٹ کو نہیں مانتا۔۔۔ تم"

میری بہن ہو میری ذمہ داری ہو تم پر حق ہے میرا میں جو چاہے
جیسا چاہے تمہارے ساتھ کر سکتا ہوں بھلہ کا ظم کون ہوتا ہے
تمہاری زندگی کے فیصلے کرنے والا؟؟ اسے میں نے صرف کچھ
اختیارات دیئے تھے وہ بھی اس مجبوری کی بناء پر کہ تم نا سمجھ
تھیں ایسے میں کیسے میں تمہیں اچانک سے آکر خود کو تمہارا بھائی
بتا دیتا۔۔۔

ضوریز کا لہجہ توقع سے زیادہ سخت تھا وہ تھوڑی ڈر گئی تھی

تم آج کے بعد اس سے نہیں ملو گی ٹھیک ہے کہ وہ سیدھا سادہ"
لڑکا ہے لیکن جب تک میں تمہیں اپنی بہن کے طور پر سب سے
انٹروڈیوز نہ کروادوں تم اس سے نہیں ملو گی کوئی انگیجمنٹ نہیں
!!! ہوئی تمہاری سمجھیں تم

وہ اپنا حکم سنا کر اسے ہرٹ کر گیا تھا حریم خاموشی سے بیٹھی اپنی
بھائی کے حکم پر غور کر رہی تھی کافی دیر وہ یوں ہی چپ رہا مگر
حریم کی ادا اسی محسوس کر کے وہ پھر سے اس سے مخاطب ہوا

حریم میں یہ سب تمہارے بہتر مستقبل کے لیے کر رہا"
"ہوں۔۔۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا

اچھا۔۔ کیا واقعی؟؟ کافی جلدی خیال نہیں آیا آپ کو میرے " بہتر مستقبل کا ہاں؟؟ اور بھی تو بہت فیصلے کئے تھے نہ کاظم انکل " نے پھر آخر آپ اس ہی فیصلے کے خلاف کیوں ہیں؟؟

وہ خفگی سے کہنے لگی جس پر ضرور بڑی غور سے اسے سن رہا تھا

کیا تمہیں میرا فیصلہ غلط لگ رہا ہے حریم؟؟ کیا تمہیں نہیں لگتا " میں جو کچھ کروں گا تمہاری بہتری کے لیے کروں گا۔۔ اور پھر تمہارے لئے ہی تو تم سے دور رہا میں یار۔۔ ورنہ اپنی جان سے " پیاری بہن کو کیوں دور رکھتا بھلہ۔۔

ضرور بڑے سے مناتے ہوئے کہا

کیا ایک بھی بار آپ نے مجھ سے یہ پوچھا کہ میں شاویز کے
"ساتھ انگیجمنٹ پر راضی کیوں ہوئی تھی؟؟"

حریم کی بات پر وہ رکاوہ سوچنے لگا غور کرنے لگا جب جب وہ حریم
اور شاویز کو ملتے ہوئے دیکھتا تھا تب اس نے حریم کی آنکھوں میں
شاویز کے لئے پسندیدگی دیکھی تھی

"تو کیا تم۔۔۔ شاویز کو پسند کرتی ہو؟؟؟"

وہ تجسس میں مبتلا اس سے کھوجنے والے انداز میں پوچھنے لگا جس
پر وہ خاموش ہوئی یعنی جواب ہاں تھا وہ کچھ سوچتے ہوئے پیشانی
رگڑنے لگا جبکہ دوسری طرف وہ اب تک خاموش تھی

ٹھیک ہے۔۔۔ تمہاری خاموشی مجھے جواب دے چکی ہے مجھے"
کوئی اعتراض نہیں لیکن جب تک میں نہ کہوں تم اس سے نہیں
"ملو گی سمجھ آئی؟؟"

ضوریز کی بات پر اس نے سکھ کا سانس لیا
"جی بھائی۔۔۔"

وہ اب تک اداس تھی شاید ضوریز نے پہلی بار میں ہی بہت زیادہ
سختی دکھادی تھی

"لگتا ہے میری گڑیا ناراض ہو گئی؟؟"

ضوریز نے بڑی نرمی سے کہا

آپ کو اپنی گڑیا کی فکر ہی کب ہے، کر لیں آپ بھی مجھ پر"
غصہ، اتنے سالوں تک اس ہی موقع کی تلاش میں تھے نہ کب

بہن ملے کب غصہ اتاروں۔۔۔ جائیں مجھے نہیں کرنی آپ سے
"بات۔۔۔"

وہ اب واقعی اچھا خاصا ناراض ہو چکی تھی

"ارے۔۔۔ حریم سنو تو۔۔۔ مائے ڈول لسن ٹومی۔۔۔"
وہ سر پر ہاتھ مار کر اسے عجلت میں منانے لگا مگر وہ فون بند کر چکی
تھی تب ضرور یز نے موبائل ایک اسٹائل سے برابر صوفے پر
اچھالا اور پیشانی رگڑتے ہوئے کچھ سوچنے لگا

بیوی الگ ناراض ہے۔۔۔ بہن بھی ناراض ہو گئی۔۔۔ بندہ"
کرے تو کیا کرے آخر۔۔۔ سارے تپوڑے مجھے ہی ملے ہیں
"یار۔۔۔"

ضوریز نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور خود ایل ای ڈی پر چلتی
نیوز میں مصروف ہو گیا

بڑے بھیا نے تو کمال کر دیا۔۔۔ ہم سے بھی آگے نکل "
پڑے۔۔۔ ادھر سالہ کوئی دیکھتا بھی نہیں ٹھیک سے اور بڑے
بھیا نے درجنوں حساب سے بچیاں پیچھے لگائی ہوئی ہیں۔۔۔ صحیح
"جار ہے ہو بڑے بھیا
وہ زیر لب کہہ کر بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے یک طرفہ
مسکراہٹ اچھالنے لگا



"مے آئے کم ان میم؟؟"

وہ اس وقت اپنے روم میں بیٹھی بڑے اہم کام میں مصروف تھی
سامنے رکھے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے وہ وقفے وقفے سے کافی کا
سپ لے رہی تھی تبھی اس کے ڈیڈ کی سیکریٹری وہاں آئی جسے
اس نے اشارے سے اجازت دی

"میم یہ کچھ سامان ہے جو کسی نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔۔۔"

اس لڑکی نے پھولوں کا خوبصورت بکے اینزل کے سامنے ٹیبل پر
رکھتے ہوئے کہا جس کے ساتھ ایک گفٹ باکس بھی تھا اینزل
حیرت سے پہلے اسے پھر اس گفٹس کو دیکھنے لگی

"یہ کس نے بھیجا ہے؟؟"

اس نے نا سمجھی سے سوال کیا

"پتا نہیں میم۔۔۔"

وہ اپنی بات کہہ کر ائیزل کے اشارے پر وہاں سے چلی گئی جبکہ
ائیزل سر جھٹک کر لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گئی

تقریباً ابھی اسے پندرہ منٹ ہی گزرے تھے جب اس کا موبائل
رنگ ہونے لگا شاید کسی کا میسج تھا ائیزل سب کچھ اگنور کر کے
اپنے کام پر توجہ دینا چاہی مگر تبھی کسی ان نان نمبر سے آتی کال
نے اسے غصہ دلا یا پہلے وہ وہ خاموش رہی مگر مسلسل آنے والی
کال پر وہ پریشان ہو کر کال اٹینڈ کر گئی

کیا مسئلہ ہے؟؟ نظر نہیں آ رہا میں اتنے امپورٹینڈ کام میں "
مصروف ہوں۔۔۔ کالز پر کالز، کالز پر کالز۔۔۔ عجیب دماغ
"خراب کر کے رکھا ہے۔۔۔"

اپنی پرانی عادت سے مجبور طیش میں آ کر وہ سامنے والے کو جانے
بنا غررائی جس پر دوسری جانب مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی

اوہ ہیلو؟؟ اب بتانا پسند کرو گے کون ہو تم کیوں فون کیا ہے؟؟ "
دوسری طرف خاموشی پا کر وہ پھر سے چینخی جس پر کال
ڈسکنیکٹ کر دی گئی ایک نظر اسکرین کو دیکھ کر وہ منہ کے عجیب و
غریب زاویے بنانے لگی

عجیب ہی سدا کا فارغ شخص ہے کوئی۔۔۔ ٹائم ویسٹ کر دیا"
"سارا۔۔۔ اب کال کرے منہ توڑ دوں گی اس کا۔۔۔
وہ اپنے موتی جیسے سفید دانت بیچتے ہوئے موبائل اسکرین کو مکا
دکھانے لگی اور ایک جھٹکے سے موبائل کو سائڈ میں رکھ کر واپس
اپنے کام میں مصروف ہو گئی

تبھی اس کے موبائل پر ایک اور بار کسی کا میسج آیا جسے وہ بڑے
غصے سے چیک کرنے لگی مگر جب چیک کیا تو ہوائیاں اڑ گئیں

میں جانتا ہوں آپ کس قدر مصروف ہیں۔۔۔ آپ کے پاس "
تو کسی کے بہت دل سے بھیجے گئے تحفے کو کھول کر دیکھنے کا بھی
"وقت نہیں ہے۔۔۔"

وہ بڑی حیرت سے سامنے پڑے گفٹس کو دیکھ رہی تھی

یعنی یہ جس کسی نے بھی بھیجا ہے اس کے پاس میرا نمبر بھی "
"ہے؟؟"

وہ خود کلامی کرتے ہوئے کچھ سوچنے لگی سامنے رکھے کافی کے
کپ سے سپ لینے لگی تبھی ایک اور میسج ریسیو ہوا

میڈم کو کافی پینے کے علاوہ کچھ آتا ہی نہیں۔۔۔ ویسے ایک بات "
تو بتائیں محترمہ ایک دن میں کافی کے کتنے کپ ختم کر لیتی ہیں
"آپ؟؟"

کسی انجان کا یہ میسج پڑھ کر اس کا سر گھومنے لگا وہ پاگلوں کی طرح
اطراف میں نظریں دوڑانے لگی وہ چور نظروں سے سامنے بنی

کھڑکی کو دیکھنے لگی مگر یہ کیسے ممکن تھا کہ کوئی اسے کھڑکی سے
واچ کر رہا ہوتا کیونکہ وہ اس وقت ففتھ فلور پر تھی

محترم پہلے مجھے آپ یہ بتائیں آپ ہیں کون؟؟ اور آپ کو کیسے "
پتا کہ میں اس وقت کافی ہی رہی ہوں؟؟

وہ صاف الفاظوں میں پوچھنے لگی اس کا یہ میسج پڑھ کر مخالف وجود
کے لبوں پر پرکشش مسکراہٹ بکھرنے لگی

میں تو آپ کی رگ رگ سے واقف ہوں۔۔۔ یہ تو پھر ایک "
عام سی بات ہے۔۔۔ چلیں آپ یہ سمجھ لیں کہ میں نے آپ کو
"محسوس کیا ہے۔۔۔"

یہ میسج پڑھ کر ایئرل نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں اور دانت
بچتے ہوئے ٹائپنگ کرنے لگی

سیدھی شرافت سے بتادو ہو کون تم۔۔۔ ورنہ اب جو میں تمہارا
حال کروں گی نہ تم مجھے کیا خود کو بھی محسوس نہیں کر پاؤ گے
"سمجھے تم۔۔۔"

ایئرل کے میسج پر ایک زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے اس شخص نے
دوبارہ ٹائپنگ اسٹارٹ کی

ارے۔۔۔ آپ تو یوں ہی غصہ کر رہی ہیں میں تو بس اتنا کہنا چاہا
رہا تھا کہ اگر کوئی چاہنے والا آپ کو دل سے کوئی تحفہ بھیجے تو
"مصرفیات کا بہانا بنا کر اسے یوں اگنور نہیں کرتے۔۔۔"

وہ غصے سے اس شخص کے میسج کو گھورنے لگی آخر کون تھا وہ اور
کیوں اس سے فری ہونا چاہ رہا تھا

مجھے نہیں دیکھنا کوئی تحفہ بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری یہ بکو اس "
باتیں بائے۔۔۔

وہ تنک کر میسج سینڈ کر کے موبائل کو باقاعدہ پٹختے ہوئے دونوں
ہاتھوں سے اپنا سر دبوچے بیٹھ گئی

ریلیکس آئیز۔۔۔ کول۔۔۔ تم ان باتوں پر دھیان نہ دو۔۔۔ "
ویسے بھی ایک دو نمبر آدمی کے ہاتھوں تم کھلونا بن چکی ہو مزید
کسی کو خود سے کھیلنے کا شرف نہیں بخش سکتیں۔۔۔ سمجھیں
"!!! تم۔۔۔

وہ خودی کو تنبیہ کرتے ہوئے لیپ ٹاپ میں مصروف ہونے کی
کوشش کرنے لگی مگر نظریں بار بار بھٹک کر سامنے رکھے
پھولوں کے بکے اور گفٹ ہر جا رہی تھی

اففف فو۔۔۔ یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں ایئر۔۔۔ تم نکاح میں ہو"
کسی کے۔۔۔ مت سوچو کسی اور کے بارے میں۔۔۔ اتنے وقت
"بعد بھلہ وہ دھوکے باز کیوں بھیجنے لگا مجھے پھول۔۔۔
ایک پل کے لیے اس کا دھیان ضرور یز کی جانب گیا تھا جس پر وہ
سر جھٹکتے ہوئے کام میں مصروف ہو گئی

مانا کہ بہت مشکل ہے۔۔۔ لیکن ناممکن بھی نہیں۔۔۔ تمہیں"

"منانا مائے ڈار۔۔۔"

وہ اپنی گہری کالی آنکھوں سے چاہتوں کی چمک لئے یک طرفہ
مسکرا نے لگا اپنے بڑھتے ہوئے بالوں کو مزید بکھراتے ہوئے
کانوں میں ایئر پوٹ لگائے وہ اس کی یادوں میں گم سا ہو گیا تھا



"یہ۔۔۔ باہر اتنا اندھیرا کیوں ہیں؟؟؟"

وہ سر پر ڈوپٹہ اوڑھے سیرٹھیاں اترتی ہوئی نیچے کی جانب آئی
جہاں ہال کے اندر گھپ اندھیرا اچھایا ہوا تھا وہ چھوٹے چھوٹے
قدم اٹھائے اندھیرے ہال کی جانب بڑھی

ملازمہ تو کہہ رہی تھی کہ سر آتش میرا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔"

"مگر یہاں تو کچھ بھی نظر نہیں آرہا۔۔۔"

وہ بڑے ہال کے اندر داخل ہوئی باہر کا موسم پہلے ہی عبر آلود تھا
بادلوں کی گرج اس اندھیرے ہال کو مزید خوف ناک بنا رہی تھی

"اففف اللہ۔۔۔ کیا ہے یہ سب۔۔۔"

ایک لائٹ آن ہوئی جو سامنے سجھے کھانے کے ٹیبل کی جانب
مرکوز تھی وہ اچانک جلتی روشنی پر گھبرائی تھی تبھی آتش نے
اسے مزید خوف زدہ کرنے کا ارادہ ترک کر کے ہال کی تمام
لائٹس آن کیں

"ویلکم سینوریٹا۔۔۔ کم ہیئر پلیزز۔۔۔"

وہ اپنی مخصوص مسکراہٹ لئے کھڑا اس کی جانب متوجہ تھا تعبیر
نے ایک نظر اس کے پہنے ہوئے کپڑوں پر ڈالی بلیک پینٹ وائٹ
شرٹ جس کے دو بٹن کھلے ہوئے اندر سینے کے بالوں کی نمائش
کر رہے تھے وہ شر مسارسی نظریں جھکائے کھانے کی میز کے
قریب آئی

آتش نے کرسی کھینچ کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ خاموشی
سے بیٹھ گئی وہ مسلسل نظریں جھکائے انگلیاں چٹخانے میں
مصرف تھی چہرے پر شرم و حیا نمایاں تھی پیشانی پر پسینے کی ننھی
سی بوندیں نمایاں تھی

برسات کی اس ٹھنڈی رات میں بھی اسے گھٹن سی محسوس
ہو رہی تھی آتش اس کے خیالات سے اس کے ڈر سے واقف تھا
وہ آج اسے سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا آتش نے ایک نظر اس کی
جھکی ہوئی گھنی پلکوں پر ڈالی اور سامنے والی کرسی پر آ بیٹھا

"امید ہے تمہیں یہ سب پسند آیا ہو گا۔۔۔"

آتش کی بات پر تعبیر نے ایک نظر اسے دیکھا واقعی یہ سب بہت
خوبصورت دکھائی دے رہا تھا باہر بادلوں کی گرج جہاں اسے
خوف زدہ کر رہی تھی وہیں اب وہ اندر کے اس خوبصورت منظر
کو دیکھ کر کہیں نہ کہیں چہک رہی تھی

"لگتا ہے برسات ہونے والی ہے۔۔۔"

آتش نے ایک نظر برابر لگے گلاس وال پر ڈالتے ہوئے کہا جہاں سے باہر کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا تیز ہوائیں رقص کر رہی تھیں بجلی کڑک رہی تھی شاید آج کی رات طوفانی ہونے والی تھی

"یہ تمہارے لئے۔۔۔"

آتش نے اسے خاموش پا کر اطراف میں رکھے بڑے بڑے خوبصورت گلاب کے بکے سے گلاب کا ایک پھول اٹھا کر اس کی جانب بڑھایا جس پر تعبیر اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی آتش کے ایبر واچکانے پر تعبیر نے وہ پھول قبول کیا اور اس کی خوشبو محسوس کرنے لگی

"بہت خوبصورت ہے۔۔۔"

وہ زیر لب ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوئی جس پر وہ بغور اس کے معصوم سے چہرے کو دیکھتے ہوئے مسکرایا آتش نے ایک نظر اس کے سر پر اوڑھے ڈوپٹے کو دیکھا پھر نظر بھر کر اسے دیکھنے لگا وہ بالکل لائٹ سے پرپل کلر کے سادے سے شلوار قمیض میں ملبوس تھی وہ سادگی میں اور بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

"تم سے زیادہ نہیں۔۔۔"

آتش کے دھیمے مگر چاہت بھرے لہجے پر تعبیر نے ایک نظر اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھا جو مکمل اسے اپنے سحر میں جکڑنے کی کوششوں میں مصروف تھی تعبیر زیادہ دیر تک اس کی پرکشش آنکھوں میں نہ دیکھ سکی اور نظریں جھکا گئی

"آپ نے مجھے۔۔۔ کیوں بلایا تھا۔۔۔؟؟"

مسلسل آتش کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ گھبرا رہی تھی
مجبوراً اس کا دھیان خود سے ہٹا کر باتوں میں لگانے کے لیے سوال
کرنے لگی جس پر آتش دونوں ہاتھوں کی کُسنی ٹیبل پر ٹکائے اپنی
بیزر ڈپر انگلیاں پھیرنے لگا

"پہلے ڈنر کر لیا جائے؟؟ پھر آرام سے بات کریں گے۔۔۔"

آتش کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا آتش نے کباب کی
بھری ہوئی پلیٹ اس کے سامنے بڑھائی تعبیر نے ایک پیس اپنی
پلیٹ میں نکالا اور فورک سے کھانے لگی

آتش نے بھی میز پر رکھے انواع و اقسام کے کھانوں کو نظر انداز کر کے سیخ کباب پلیٹ میں نکالا اور انصاف کرنے لگا اسی دوران تعبیر کو ٹھسکا لگنے لگا جس پر آتش نے جلدی سے سامنے رکھے پانی کے جگ سے پانی گلاس میں نکال کر اس کی جانب بڑھایا جسے تھام کر تعبیر گھونٹ بھرنے لگی

"تم ٹھیک ہونہ تعبیر؟؟"

آتش نے فکر مندی سے کہا جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا تعبیر ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر سانس لینے لگی تبھی اس کا ڈوپٹہ گردن سے کھسکا اچانک آتش کی نظر اس کی نازک سی گردن پر گئی جہاں اس کے نام کا پینڈینٹ موجود تھا

تعبیر اس کی نظریں محسوس نہ کر سکی اور مزید پانی کے گھونٹ
بھرنے لگی آتش خود کے جذباتوں پر قابو پانے کی کوشش کرنے
لگا وہ اپنی پوری توجہ اپنے کھانے پر مرکوز کرنے لگا مگر بھٹک
بھٹک کر اس کی نظریں تعبیر کی صراحی دار گردن پر ٹھہر رہی
تھیں

وہ مسلسل اسے اپنی جانب متوجہ دیکھتے ہوئے اپنا دوپٹہ ٹھیک
کرنے لگی جس پر آتش بھی یک دم پلیٹ میں سر جھکا کھانے میں
مصروف ہو گیا جبکہ اب وہ بامشکل ایک ہی پیس کھا سکی تھی

کھانے سے فارغ ہو کر وہ ملازم کو حکم دے کر ٹیبل پر سے
پھولوں کے بکے کے علاوہ تمام کھانے کی ڈشز وغیرہ ہٹوانے لگا

اب ٹیبل پر صرف خوبصورت پھول رکھے تھے آتش اب پوری طرح سے اس کی جانب متوجہ تھا اس کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے وہ اب بھی گھبرا رہی تھی

"میرے خیال سے اب بات کا آغاز کر لینا چاہیے"

ایک نظر گلاس وال سے باہر چلتی تیز ہواؤں سے ہلتے پھولوں پر ڈال کر وہ کچھ سوچتے ہوئے گویا ہوا اسی دوران تعبیر کے دل نے اسپید پکڑی تھی

تعبیر۔۔۔ میں جو کچھ بھی آج تم سے کہنا چاہتا ہوں وہ میں نے " کبھی کسی سے نہیں کہا بلکہ یوں کہاں جائے تو ٹھیک رہے گا کبھی مجھے کسی کے لئے ایسا محسوس ہوا ہی نہیں۔۔۔ مگر تمہارے لئے

محسوس کرتا ہوں۔۔۔ روز کرتا ہوں۔۔۔ میں آج جو کچھ تم سے کہنے والا ہوں وہ سب میں دل سے کہوں گا میرا کہا گیا ایک ایک لفظ سچا ہو گا۔۔۔ امید ہے تم مجھ پر یقین کرو گی۔۔۔ مجھے بھروسہ ہے تم مجھے سمجھنے کی کوشش کرو گی۔۔۔

آتش نے سنجیدگی سے کہا تعبیر بڑے غور سے اس کے چہرے کے تاثرات کو تک رہی تھی جو سچے لگ رہے تھے تعبیر سمجھ چکی تھی وہ کیا کہنا چاہتا تھا مگر وہ اسے روک نہیں سکتی تھی ایک نا ایک دن تو اسے یہ سب سننا تھا وہ بڑی ہمت کر کے اثبات میں سر ہلائے اس کے اگلے جملے کی منتظر تھی

"تعبیر۔۔۔ میں ٹوٹ کر چاہنے لگا ہوں تمہیں۔۔۔"

آتش نے آنکھیں میں چاہتوں کے رنگ دل میں کئی حسرتیں
لئے یہ الفاظ کہے تھے تعبیر تعجب سے اسے دیکھ رہی تھی دونوں
کے دل بے ترتیب دھڑک رہے تھے

ہاں یہ تمہیں بہت عجیب لگے گا اور میری اس بات کو لے کر "
تمہارے دماغ میں کئی سوالات آئیں گے اور میں سب سوالوں
" کے جواب دینے کے لئے تیار ہوں۔۔۔

آتش نے سنجیدہ انداز میں کہا تعبیر نے نظریں جھکائیں

پلیزز تعبیر ایسے نظریں نہ جھکاؤ۔۔۔ یہ لمحات میری زندگی "
کے سب سے اہم لمحات ہیں جن میں میرے مستقبل کا فیصلہ کیا

جائے گا۔۔۔ اب یہ تمہارے ہاتھ میں ہے کہ تم میرے مستقبل
"کو روشن کرنا چاہتی ہو یا پھر تاریخ۔۔۔"

آتش نے اس کی آنکھوں سے آنکھیں ملنے کی کوشش کی اور وہ
کامیاب بھی ہو گیا کیونکہ وہ اب اسے دیکھ رہی تھی اس کے
چہرے پر بکھری معصومیت آتش کو پاگل کئے جا رہی تھی

تعبیر۔۔۔ میں دیوانوں کی طرح چاہنے لگا ہوں تمہیں۔۔۔"

میں۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ شروع میں جو کچھ میں نے تمہارے
ساتھ کیا وہ بہت غلط تھا اور میں اب اپنے کئے پر شرمندہ بھی
ہوں۔۔۔ لیکن نجانے کب کیسے کر طرح مجھے تم سے اتنی محنت
ہو گئی کہ مجھے پتا ہی نہیں چلا کہ تم میرے لئے کتنی ضروری

ہو گئی۔۔۔ ایک پل بھی میرا تمہارے بغیر گزارنا انتہائی مشکل
"عمل ہے۔۔۔"

آتش کے چہرے کے نرم تاثرات اس بات کی وضاحت دے
رہے تھے وہ جو کچھ بھی کہہ رہا تھا وہ سب سچے دل سے کہہ رہا تھا
آتش کی بات پر وہ غور سے اسے دیکھنے لگی کیا واقعی وہ اس سے اتنی
محبت کرنے لگا تھا

مگر یہ کیسے ممکن ہے آتش۔۔۔ آپ مجھے کیسے چاہ سکتے ہیں؟؟؟
"یہ ناممکن ہے۔۔۔"

بے ساختہ اس کے لبوں سے یہ الفاظ ادا ہوئے جس پر آتش اسے
دیکھنے لگا تعبیر خود نہیں جانتی تھی اس نے اپنے دل میں آیا سوال
کیسے کہہ ڈالا تھا

آخر کیوں ممکن نہیں ہو سکتا؟؟ بلکل ہو سکتا ہے۔۔۔ کیا تمہیں "
"میرے جذبات احساسات غلط یا جھوٹے لگ رہے ہیں تعبیر؟؟
آتش نے جانچتی نظروں سے اس سے سوال کیا جس پر وہ نفی میں
سر ہلانے لگی

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کہا آتش۔۔۔ لیکن یہ ممکن نہیں ہے "
بلکل بھی ممکن نہیں ہے۔۔۔ آپ کہاں اور میں کہاں۔۔۔ بھلہ
"کیسے آپ ایسا سوچ سکتے ہیں؟؟

تعبیر نے دل میں کئی تجسس لئے کہا وہ جانتی تھی وہ کتنا بڑا اسٹارٹ تھا وہ کوئی عام شخص تو نہ تھا کہ اچانک سے کسی سے محبت کرنے لگا اس کے آگے پیچھے لڑکیوں کی کمی نہ تھی پھر وہ کیسے اس سے یہ سب کہہ رہا تھا

کیا مجھ میں کوئی کمی ہے تعبیر؟؟ کیا میں واقعی اتنا برا ہوں کہ " میں کسی سے محبت بھی نہیں کر سکتا؟؟ یار میں نہیں جانتا کہ یہ "سب کب اور کیسے ہوا۔۔۔"

وہ ایک ہاتھ سے بال جکڑے دوسرا ہاتھ بیئر ڈپر پھیرتے ہوئے کہنے لگا تعبیر اس کے رد عمل کو سمجھ نہ پائی

میں نے بار بار اپنے دل سے سوال کیا کہ آخر کیوں میں تمہیں " محسوس کرنا چاہتا ہوں، کیوں تمہیں اپنے آس پاس دیکھنا چاہتا ہوں، کیوں مجھے تمہاری کمی محسوس ہوتی ہے، کیوں تمہاری مدھم سی سانسیں میری روح کو سکون بخشتی ہیں کیوں آخر کیوں میں تمہیں کسی اور کی نظروں میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ " جانتی ہو میرے دل میں مجھے ہر بار کیا جواب دیا ہے۔۔۔؟؟

آتش کشمکش کی حالت میں بولتا چلا جا رہا تھا جیسے وہ خود سے سوال کر رہا ہو اور سامنے بیٹھی تعبیر کو اپنے جذبات اپنے احساسات کا احساس اس کا یقین دلانا چاہ رہا ہو آخری والے جملے پر تعبیر مجتسس انداز میں اسے دیکھنے لگی شاید اسے انتظار تھا اور کیوں نہ ہوتا آخر یہ سب اس کے لئے جاننا ضروری سا تھا

میرے دل نے کہا ہے کہ۔۔۔ مجھے محبت ہو گئی ہے تعبیر سے "

۔۔۔"

آتش نے ہلکی سی مسکراہٹ لئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا جس پر ایک پل کے لیے تعبیر کی نظریں جھکیں آتش کی آنکھوں میں تھوڑی سی نمی تھی نجانے کیوں مگر تھی

اسے لگا دھڑکنیں تھم سی گئیں ہوں وقت وہیں رک سا گیا ہو آتش دیوانہ وار اس کے چہرے پر گزرتے رنگوں کو دیکھ رہا تھا شاید وہ ان رنگوں میں اپنے لئے پسندیدگی، چاہت یا پھر محبت ڈھونڈ رہا تھا

کیا تم بھی میرے لئے ایسا کچھ محسوس کرتی ہو۔۔۔ کیا تمہارا "دل بھی چاہتا ہے کہ میں تمہارے آس پاس رہوں آتش کے سوال پر تعبیر آنکھوں میں نمی لئے اسے دیکھنے لگی آتش اس کے جواب کا منتظر تھا مگر وہ خاموش تھی

کیا تم میری کی گئیں تمام غلطیوں کو معاف کر کے مجھے قبول " نہیں کر سکتیں؟؟ مجھے یقین ہے تم مجھے ٹھکراؤ گی نہیں تم سمجھو گی مجھے۔۔۔ چپ کیوں ہو تعبیر کچھ تو کہو۔۔۔ تمہاری یہ خاموشی "مجھے ڈرا رہی ہے

آتش نے تعبیر کے دونوں ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہا یک دم تعبیر نے اپنے ہاتھ پیچھے کھینچے جس پر وہ اسے خوف کے تاثرات

لئے دیکھنے لگا ایک ایسا خوف جو اس کے دل میں پہلے سے گھر کر چکا تھا تعبیر کو کھونے کا خوف۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ کبھی بھی نہیں ہو سکتا آتش۔۔۔ میں " آپ کو قبول نہیں کر سکتی میں آپ کے بارے میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتی میں نہیں جانتی مجھے یہاں لانے کے پیچھے آپ کا کیا مقصد تھا لیکن میرے یہاں آنے کا مقصد صرف میری جاب " تھی۔۔۔ اور کچھ بھی نہیں۔۔۔

آتش نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ اسے انکار کر چکی تھی کیا وہ یہ سب محسوس نہیں کر رہی تھی یا پھر وہ جان کر جھٹلا رہی تھی تعبیر نے نظریں چرائیں یہ الفاظ کہے تھے

اگر آپ کو لگتا ہے میں آپ کے متعلق ایسے کوئی جزبات رکھتی " ہوں تو آپ غلط ہیں۔۔۔ پلیرز ز مجھ سے ایسی کوئی امید نہ رکھیں " کیونکہ جب یہ امید ٹوٹی ہے تو بہت درد ہوتا ہے۔۔۔

باہر کہیں دور ایک زوردار بجلی گرنے کی آواز سنائی تھی جہاں تعبیر نے ڈر سے آنکھیں میچیں وہیں آتش کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا تھا شاید اس کا وہ بھروسہ جو بنا جانے اپنے دل میں آئے خیالات کی بناء پر وہ تعبیر پر کر چکا تھا

تت تم۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟ تم ایسا کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔ " میں نے ٹوٹ کر چاہا ہے تمہیں تعبیر میں محبت کرتا ہوں تم

سے۔۔۔ بے انتہا محبت۔۔۔ تم۔۔۔ تم جانتی بھی ہو میں جھوٹ
"نہیں بول رہا میرے جذبات بالکل سچے ہیں تعبیر۔۔۔
وہ التجائی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا کہنے لگا

میں جانتی ہوں آپ سچ کہہ رہے ہیں لیکن یہ محبت نہیں"
ہے۔۔۔ یہ صرف ایک ایچ میمنٹ ہے یہ بات آپ کو بہت جلد
سمجھ آ جائے گی یوں اچانک کسی بھی بات کا فیصلہ کر لیا حماقت
ہے"

تعبیر نے نظریں چرائیں یہ الفاظ کہے جس پر وہ بھوویں اکھٹی کئے
اسے دیکھنے لگا

میں پاگل ہو رہا ہوں تمہاری محبت میں اور تم کہہ رہی ہو یہ " صرف ایک اسٹیچمنٹ ہے؟؟ تم میری محبت کو اسٹیچمنٹ کا نام کیسے دے سکتی ہو تعبیر؟؟

آتش کو اس کا یوں کہنا برا لگتا تھا وہ نہیں جانتا تھا آخر وہ اسے سمجھنے کے بجائے الٹا اسے کیوں سمجھا رہی تھی

آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ اسٹیچمنٹ نہیں آپ کی محبت " ہے؟؟ صرف کچھ ہی ہفتوں میں آپ کو مجھ سے محبت ہو گئی؟؟ یہ جان کر بھی کہ ہمارے اسٹیٹس میں ہماری سوچوں میں ہمارے "مزاج میں کتنا فرق ہے۔۔۔

تعبیر نے تھوڑے سخت لہجے میں یہ الفاظ کہے اور وہ اٹھ کھڑی
ہوئی جس پر آتش بھی کھڑا ہو کر اس کی جانب بڑھا

تعبیر محبت اسٹیٹس دیکھ کر نہیں کی جاتی۔۔۔ محبت دل سے "
ہوتی ہے۔۔۔ اور۔۔۔ اگر تمہیں لگتا ہے کہ ہمارے مزاج میں
اسٹیٹس میں فرق ہے تو میں اپنا اسٹیٹس تمہارے اسٹیٹس کے برابر
کرنے کو تیار ہوں۔۔۔ میں اپنی سوچوں کو تمہاری سوچوں میں
تبدیل کرنے کے لیے بھی تیار ہوں تم حامی تو بھرو میں راتوں
"رات خود کو مکمل تمہارے رنگ میں رنگ دوں گا۔۔۔"

وہ اسے تعجب سے دیکھی جا رہی تھی سامنے کھڑا شخص کس طرح
سب کچھ بھلائے اپنے جنون میں اتنا کچھ کہتا چلا جا رہا تھا کیا وہ نہیں
جانتا تھا کہ یہ سب اتنا آسان نہ تھا جتنا وہ سمجھ رہا تھا

تعبیر۔۔۔ تم مجھے قبول تو کرو۔۔۔ میں بالکل ویسا بن جاؤں گا"
جیسا تم چاہتی ہو مگر اب مزید میں تم سے دور نہیں رہ سکتا۔۔۔
میں اب صرف خود کو پوری طرح سے تمہارا کر دینا چاہتا
ہوں۔۔۔ صرف تمہارا آتش بن جانا چاہتا ہوں۔۔۔ ان چند
ہفتوں میں تمہیں لے کر میں نے کتنے خواب دیکھے ہیں۔۔۔ کیا
"تم بنو گی میرے خوابوں کی تعبیر؟؟"

آتش اس کا ہاتھ تھا مے اس کے بلکل قریب آچکا تھا اتنا کہ وہ اس کی گرم جھلستی سانسوں کو اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی آتش کی آنکھیں مکمل بھیگ چکی تھی وہ کس جنون میں مبتلا تھا یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

کہو تعبیر۔۔۔ میں بہت ادھورا ہوں کیا تم اس ادھورے شخص " کو اپنا کر مکمل کر سکتی ہو۔۔۔ میرا وعدہ ہے تم سے میں تمہیں بہت پیار دوں گا۔۔۔ تمہارے لئے سب کچھ چھوڑ دوں گا۔۔۔ میں جان سے بھی زیادہ خیال رکھوں گا تمہارا۔۔۔ کبھی تمہاری ان خوبصورت جھیل جیسی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا۔۔۔

وہ پل بھر میں ہچکیوں پر آچکا تھا ہاں وہ رو رہا تھا تعبیر کا یوں نظریں
پھیرنا اسے تکلیف دے رہا تھا شاید آج تک اس نے اتنی تکلیف
کبھی برداشت نہ کی ہو جو وہ آج سہہ رہا تھا آتش کے اشکوں کی
برسات دیکھ کر ایک پل کے لئے اس کا دل تڑپنے لگا تھا

آتش یہ ممکن نہیں ہے۔۔۔ اور نہ ہی ایسا کبھی ہو سکتا ہے۔۔۔"
میں آپ کے لائق نہیں ہوں۔۔۔ ہم کبھی ایک نہیں ہو
"سکتے۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔"

آتش کی تشنگی اس کے آنسوؤں کو دیکھنا برداشت کرنا اب اس
کے لئے انتہائی مشکل ہو چکا تھا وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہوئی اپنا
ہاتھ چھڑائے باقاعدہ دوڑتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی وہ خالی

سی نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہا تھا ایک نظر اپنے خالی ہاتھوں پر
ڈال کر وہ نفی میں سر ہلانے لگا

"نن نہیں۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ نہیں ہو سکتا ایسا۔۔۔"
جہاں باہر طوفانی بارش شروع ہوئی تھی وہیں آتش کا دل تڑپ
رہا تھا اس کی اشکوں کی برسات بھی جاری تھی وہ چینختا ہوا
سامنے پھولوں سے سجے ٹیبل کو گھور کر غصے سے دیکھنے لگا

"!!! ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ تم مجھے ٹھکرا نہیں سکتیں تعبیر"
وہ غصے جنون اور درد کے ملے جلے تاثرات لئے پل بھر میں وہاں
سجے سارے پھول نوچ کر زمین پر پھینک چکا تھا پل بھر میں اس
خوبصورت سے ہال کو وہ مکمل تباہ کر چکا تھا

جیسے جیسے باہر بارش نے تیزی پکڑی تھی ویسے ہی اس کے اندر دکھ تکلیف اور درد بڑھتا چلا جا رہا تھا بارش کا ایک ایک قطرہ اسے اپنے زخم پر نمک کے برابر معلوم ہو رہا تھا وہ غصے سے باہر گارڈن میں آکھڑا ہوا جہاں بادلوں کا راج عروج پر تھا بجلیوں نے کی کڑک فضاء میں گھل کر منظر خوفناک بنا رہی تھی

ایسا نہیں کر سکتیں تم میرے ساتھ۔۔۔ میں محبت کرتا ہوں تم " سے تعبیر۔۔۔ نہیں کر سکتیں ایسا تم۔۔۔

آتش گھٹنوں کے بل بیٹھا اس تیز بارش میں چینچ چینچ کر رہا تھا ایک طوفان تھا اس کے اندر ایک غبار تھا جسے وہ چینچ چینچ کر اس طوفانی بارش کی تیز آوازوں کے سپرد کر چکا تھا

وہ دروازہ بند کئے دروازے سے لگ کر گھٹنوں میں سر دیئے
مسلسل روئی جا رہی تھی وہ کیوں رو رہی تھی یہ تو وہ بھی نہیں
جانتی تھی کہ اس نے غلط کیا تھا یا پھر صحیح مگر آتش کو تکلیف میں
دیکھ کر اس کے دہکتے اشکوں کو دیکھ کر وہ اندر ہی اندر تڑپ رہی
تھی

میں پاگل ہو جاؤں گا تعبیر۔۔۔ اگر تم مجھے نہ ملیں میں سب کچھ "
بر باد کروں گا۔۔۔

وہ آخری بار پورے زوروں سے چینخا تھا اس کے گلے کی نسیں
اُبھرنے لگی تھی آنسوؤں بارش کی بوندوں میں مل کر بہہ رہے
تھے اسے لگا اس کا سر چکرا رہا ہے ایک تیز رفتار کرنٹ اس کے

دماغ کو چھو کر گزرا تھا وہ اچانک زمین پر گر اور ہوش سے بیگانہ
ہو گیا

جب اس کی آنکھ کھلی تو خود کو اپنے آرام دہ بیڈ پر پایا وہ چکراتے سر
کے ساتھ بامشکل اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے بیڈ سے ٹیک لگا کر
اٹھ بیٹھا ایک نظر پورے کمرے پر ماری جب نگاہ بیڈ کے دوسری
جانب زمین پر جائے نماز بچھا کر اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائے
بیٹھی لڑکی پر گئی

وہ بڑی غور سے اس کے بے تاثر سے چہرے کو دیکھنے لگا جہاں
اطمینان کے لئے اور کچھ نہ تھا آتش کی نظریں اس پر مرکوز تھیں
وہ کس طرح پر سکون انداز میں آنکھیں بند کئے اپنے اللہ سے دعا
کر رہی تھی کیا واقعی سچے دل سے کی گئی دعا قبول ہو جاتی ہے وہ
سوچنے لگا تھا

تعبیر نے اٹھے ہوئے دونوں ہاتھوں کو چہرے کے گرد پھیرا اور
ایک نظر آتش پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا یعنی وہ ہوش میں آچکا
تھا تعبیر نے جائے نماز اٹھا کر سائڈ میں رکھی اور بیڈ کے پاس آ
کھڑی ہوئی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

"کیسا محسوس کر رہے ہیں اب آپ؟؟"

تعبیر نے نرمی سے سوال کیا آتش اس کے انتہائی نرم لہجے پر
حیران تھا وہ جو آخری بار کس طرح اسے ٹھکرا کر وہاں سے چلی
گئی تھی ایسا کیا ہوا تھا جو وہ اب اس سے ٹھیک سے پیش آرہی تھی

خود کو اپنی جانب متوجہ دیکھ کر وہ تھوڑی گھبرائی تھی اس کی گہری
نگاہوں سے بار بار تعبیر کی نظریں جھک رہی تھیں شاید آتش نے
اس کا سوال سنا ہی نہ تھا یا پھر وہ اب تک ٹھیک سے ہوش میں
نہیں آیا تھا

ڈاکٹر کہہ رہے تھے آپ کو یہ میڈیسن ایک ہفتے تک لینی ہے "
"تبھی آپ کی طبیعت بہتر ہوگی۔۔۔"

وہ اس کی نظروں کے حصار سے بچنے کے لئے برابر میں رکھی
دوائیوں کو ہاتھ میں لئے دیکھنے لگی آتش اب سوالیہ نظروں سے
کبھی اسے تو کبھی ان میڈیسنز کو دیکھ رہا تھا

"یہ کیسی میڈیسن ہیں؟؟"

آتش کے سوال پر وہ اسے دیکھنے لگی اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر وہ
اسے ایک ایک میڈیسن دکھانے لگی

یہ صبح لینی ہے یہ شام اور یہ رات۔۔۔ یہ والی ہارٹ ہے تو یہ
ملک کے ساتھ لینی ہے باقی یہ تینوں سمپل بھی لے سکتے ہیں بعد
میں جو س پی لیے گا، ان میں سے کوئی ایک بھی ٹیبلٹ مس نہیں
کرنی۔۔۔

تعبیر کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگا جو اسے کسی ڈاکٹر کی طرح ہدایت کر رہی تھی

"بٹ مجھے ہوا کیا تھا؟؟؟ م۔۔۔ میں یہاں کیسے آیا میں تو۔۔۔"

اسے یاد آیا جب وہ اچانک سے بیہوش ہو گیا تھا اس طوفانی بارش کی رات نجانے اس کا سر کیوں اچانک سے چکرایا جیسے کوئی کرنٹ اس کے دماغ کو چھو کر گزرا ہو

آپ ہے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔ اس لئے آپ کو یہاں لایا گیا تھا"

اور ڈاکٹر نے کہا تھا جب بھی آپ کو ہوش آجائے یہ میڈیسنز اسٹارٹ کرنی ہوں گی۔۔۔

تعبیر کی بات پر وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگا کیا مطلب تھا جب
بھی کا؟؟ کیا وہ کافی ٹائم سے بے ہوش تھا؟؟ وہ سوچنے لگا

"کتنے وقت بے ہوش رہا میں؟؟"

آتش کے سوال پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی جواب اس ہی
کے جواب کا منتظر تھا

"دودن۔۔۔"

"واٹ؟؟؟ دودن؟؟؟ ایسا۔۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔"

وہ کشمکش کی کیفیت میں اپنے دونوں ہاتھوں سے بالوں کو جکڑنے

لگا اس کی اچانک والی حالت پر تعبیر پہلی تو سوچتی رہی کہ کیا

کرے پھر ہمت کر کے آگے بڑھی اور اس کے ہاتھوں کو قابو کیا

کیا کر رہے ہیں آپ؟؟ پہلے ہی آپ کی طبیعت اتنی خراب ہے"
آپ جانتے ہیں ڈاکٹر نے کہا ہے آپ کو ریلیکس رہنا چاہئے۔۔۔
اگر دوبارہ آپ ایسے بیہوش کریں گے تو طبیعت مزید خراب ہو
"جائے گی۔۔۔"

تعبیر کے چھونے پر وہ پہلے تو اسے بڑی حیرت سے دیکھنے لگا پھر
ایک دم سے اس سے دور ہو کر بیٹھا جس پر تعبیر بھی دور ہوئی

آپ۔۔۔ فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے کھانا یہیں بھجوا"
"دیتی ہوں۔۔۔"

وہ نظریں جھکائے کہتی ہوئی اسے مزید اپنی جانب متوجہ کر چکی تھی آتش بنا کچھ کہے اسے دیکھتا رہا وہ وہاں سے جا چکی تھی آتش کی نظروں نے دروازے سے باہر جائے تک اس کا تعاقب کیا تھا

آخر کیا ہو گیا تھا مجھے۔۔۔ مجھے کچھ یاد کیوں نہیں آرہا۔۔۔"

"اففف۔۔۔"

آتش نے اپنی پیشانی رگڑی وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ دو دن تک وہ کیسے بے ہوش رہا تھا تبھی اسے بھوک کا احساس ہونے لگا وہ گہری سانس لے کر بیڈ سے اٹھا اور وارڈروب سے کپڑے لے کر باتھ چلا گیا

فریش ہو کر اب وہ اپنے جسم پر بوجھ کافی کم محسوس کر رہا تھا آتش
نے آج بالکل سمپل سے کپڑے پہنے تھے وائٹ ٹی شرٹ جس
میں اس کی مضبوط جسامت واضح ہو رہی تھی بلو پیٹ اور وائٹ
جو گرز۔

وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے ڈائننگ ہال میں آیا جہاں اس کے لئے
مختلف قسم کے کھانے رکھے ہوئے تھے بٹ وہ ڈائٹ پر تھا تو بس
تھوڑا بہت کھانے کا ارادہ کر کے کرسی پر آ بیٹھا

اس بار نہ اس کے ہاتھ میں وایچ تھی نہ ہی اس نے بالوں کا ہیئر
اسٹائل بنایا ہوا تھا اور نہ ہی وہ تعبیر کی جانب دیکھ رہا تھا یقیناً وہ کب

سے سامنے بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھی آتش مکمل اسے نظر انداز کر رہا تھا جیسے وہ وہاں تھی ہی نہیں

تعبیر کو اس کا رویہ کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن طبیعت خراب ہونے کی وجہ سمجھ کر وہ چپ رہی آتش نے اپنا کھانا ختم کیا اور اٹھ کر جانے لگا تبھی وہ بھی اٹھی آتش اب تک اسے دیکھنے سے گریز کر رہا تھا

"سریہ میڈیسن۔۔۔ یہ کھانے کے بعد کی ہیں۔۔۔"

تعبیر نے ہاتھ میں دوائی لئے اس سے کہا مگر وہ سامنے کی جانب دیکھ رہا تھا البتہ رک تو وہ گیا تھا لیکن اب اس کے چہرے کے

تاثرات کچھ عجیب سے تھے وہ بولا تو کچھ نہیں البتہ اپنی پینٹ کی
جیب سے موبائل نکال کر کال ملانے لگا

"شوٹ ریڈی ہے؟؟ میں آدھے گھنٹے میں پہنچتا ہوں۔۔۔"

وہ اپنی بات مکمل کر کے فون واپس جیب میں رکھ کر وہاں سے
آگے چلا گیا جبکہ تعبیر اب تک یوں ہی کھڑی اس کے اس رویے
کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کچھ یاد کر کے وہ پھر سے اس کے
پیچھے گئی آتش سیڑھیاں عبور کرتا ہوا اپنے کمرے میں آیا اور
دوسرا ڈریس نکال کر شیشے کے سامنے آکھڑا ہوا

سر آپ نے اب تک یہ میڈیسن نہیں لیں اور آپ شوٹ پر " کیوں جارہے ہیں میں نے آپ کی تمام شوٹس کینسل کروادی "تھیں۔۔۔

وہ اب بھی اسے مکمل نظر انداز کر رہا تھا اب کی بار تعبیر کے چہرے پر خفگی کے تاثرات نمایاں ہوئے وہ اس کے عقب میں آ کھڑی ہوئی

کیا آپ مجھے واقعی نظر انداز کر رہے ہیں یا پھر یہ صرف میرا وہم " ہے؟؟

تعبیر کے نرم لہجے پر مجبوراً اسکا بام بناتا ہوا ہاتھ رکا وہ ایک نظر تعبیر کو دیکھ کر واپس اپنے کام میں مصروف ہو گیا

"تمہیں میرا نظر انداز کرنا برا لگ رہا ہے؟؟"

آتش نے سپاٹ لہجے میں کہا جس پر وہ اسے غور سے دیکھنے لگی وہ ایسا تو نہ تھا پھر آخر اسے یوں اچانک ہو کیا گیا تھا وہ پلٹ کر اپنے کپڑے اٹھانے لگا

مانا کہ آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے لیکن دوائیوں سے "

"کیسی ناراضگی؟؟"

تعبیر کی بات پر اس کے قدم رکے اب کی بار وہ اسے جارحانہ انداز میں دیکھنے لگا جس پر تعبیر نے نظریں جھکا لیں

نہیں لینی مجھے کوئی میڈیسن۔۔۔ تمہیں میری فکر کرنے کی "

"!!! کوئی ضرورت نہیں مرا نہیں زندہ ہوں میں۔۔۔"

آتش کے سپاٹ لہجے پر وہ سہم کر رہ گئی تھی آتش آگے بڑھ کر
وہاں سے جانے لگا مگر اسے یہیں کھڑا پا کر بنا اسے دیکھے کہنے لگا

"!!! جاتے ہوئے دروازہ بند کر دینا"

وہ جاچکا تھا تعبیر کو اس کا یہ لہجہ اس کا یہ انداز واقعی بہت برا لگا تھا
وہ میڈیسن وہیں ٹیبل پر رکھ کر وہاں سے چلی گئی تھی

آدھے گھنٹے بعد جب وہ عصر کی نماز سے فارغ ہو کر باہر لان میں
چہل قدمی کرتے ہوئے دل ہی دل میں ذکرِ الہی کر رہی تھی تب
اس کی نگاہ باہر جاتے آتش پر پڑی جو بنانا خیر کئے سیدھا اپنی گاڑی
میں جا بیٹھا اور دیکھتے ہی دیکھتے ڈرائیور گاڑی کو فارم ہاؤس سے
بہت دور لے گیا

اگر واقعی وہ مجھ سے اس بات کے لیے ناراض ہیں اور اسے لے
کر ہی مجھے نظر انداز کر رہے ہیں یہاں تک کہ مجھ سے میری
ڈیوٹی بھی ٹھیک سے نبھانے نہیں دے رہے میرا یہاں جاب
"کرنے کا کوئی فائدہ نہیں

وہ دل ہی دل میں سوچتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی جہاں
شاویز کی بہت ساری مس کالز جمع تھیں وہ روز اسے اس ہی وقت
کال کیا کرتا تھا تعبیر نے اسے کال بیک کر دی



تقریباً پانچ بجے کا وقت تھا جب حریم کے نمبر پر کال آنے لگی
کیونکہ وہ کچن میں موجود تھی تبھی اسے پتا نہ تھا مگر وہاں سے
گزرتی اینزل رنگ کی آواز پر کمرے کے اندر آئی

"برو؟؟ یہ کون ہے"

اینزل موبائل اسکرین پر چمکتا نام پڑھ کر حیران ہوئی پھر کچھ
سوچ کر اس نے کال ریسیو کرنا چاہی جب حریم وہاں آئی اور اسے
موبائل اٹھا تا دیکھ کر باقاعدہ دوڑ کر اس کے عقب میں آئی اور
موبائل ہاتھ سے لیا

"حریم یہ کون ہے؟؟"

اینزل کے سوال پر حریم کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

وہ۔۔ وہ یونیورسٹی والے اصم بھائی ہیں۔۔۔ بھول گئیں کیا؟
تم؟؟ انہوں نے کہا تھا وہ نیو کلاسز کا بتانے کے لیے مجھے کال
"کریں گے شاید تبھی ان کی کال آرہی ہے۔۔۔"

وہ گھبراتی ہوئی الٹا سیدھا جھوٹ بول کر موبائل لئے وہاں سے
چلی گئی جبکہ ایئرل سر جھٹک کر اپنے کمرے میں آگئی آج وہ آفس
نہیں گئی تھی بلکہ گھر ہی پر سارے کام نمٹا رہی تھی

"کہیں کیوں فون کیا آپ نے؟؟؟"

حریم نے سخت لہجے سے کہا

جلدی سے باہر آؤ میں تمہیں پک کرنے آیا ہوں"

"شاباش۔۔۔"

ضوریز کی بات پر اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں

کک کیا؟؟ گھر کے باہر ہیں آپ؟؟ آپ کا دماغ ٹھیک ہے اگر

"آپ کو یہاں کسی نے دیکھ لیا تو؟؟"

وہ گھبرائی تھی جس پر ضوریز ہنسنے لگا

"آپ ہنس رہے ہیں؟؟"

حریم نے دانت بیچنے جس پر ضوریز نے ہنسی دبائی

نہیں بھلہ میں کیوں ہنسوں گا۔۔۔ تم آرہی ہو باہر یا میں اندر

"آؤں؟؟"

ضوریز کی بات پر حریم کو لگا وہ پاگل ہو جائے گی

"نن نہیں نہیں رکیں میں خود آرہی ہوں۔۔۔"

وہ جلدی سے فون بند کر کے اپنا بیگ اور موبائل لئے کمرے سے
باہر نکلنے لگی ایئرل وندو سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی ابھی وہ اسے
آواز دیتی حریم مین گیٹ سے نکل چکی تھی

عجیب ہی لڑکی ہے۔۔۔ بھلہ کوئی پڑھنے کے لئے اتنا باولہ کیسے "
"ہو سکتا ہے؟؟ کیسے؟؟

وہ اکتا کر کہتی ہوئی واپس اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی اس
بات سے انجان کے اس کا موبائل جو اس وقت سائلنٹ پر تھا
تقریباً سو سے زائد میسجز جمع ہو چکے تھے

آپ یوں اچانک یہاں کیوں آئے ہیں؟؟ سوچ سمجھ کر قدم "
"اٹھایا کریں نہ۔۔۔ اگر کوئی دیکھ لیتا تو؟؟

وہ عجلت میں گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی جب ضروریز اس کی
بات پر اسے دیکھنے لگا

مجھے اپنی سسٹر سے ملنے کے لئے کچھ سوچنے سمجھنے کی ضرورت "
نہیں۔۔۔ اور اگر کوئی دیکھتا ہے تو دیکھتا رہے مجھے کوئی فرق نہیں
پڑتا۔۔۔

ضروریز کی بات پر اس نے ماتھا پیٹا جبکہ ضروریز اب تک اسے ہی
دیکھ رہا تھا اپنی چھوٹی سی ناک پر اتنی ساری ٹینشن لیے وہ کوئی
چھوٹی سی ڈول ہی لگ رہی تھی

"اب دیکھ کیا رہے ہیں؟؟ چلیں یہاں سے۔۔۔"

مسلسل اپنے بھائی کو دیکھتا پا کر وہ چینجی تھی جس پر ضروریز نے

آئبر واچکائے گاڑی بھگادی

کیوں آئے ہیں آپ مجھ سے ملنے؟؟ مجھے آپ سے کوئی بھی

"بات نہیں کرنی۔۔۔"

حریم ہاتھ لپیٹے دوسری جانب رخ کر گئی جس پر ضروریز کے لب

مسکرائے

میری ڈول مجھ سے ناراض تھی بھلہ ایسے ہی اسے ناراض چھوڑ

"دیتا کیا؟؟"

ضروریز نے نرمی سے کہا مگر وہ رخ موڑے بیٹھی شاید ناراضگی کا

اظہار کر رہی تھی

اچھا بس نہ سوری نہ میری لاڈو۔۔۔ پکا آج کے بعد جو تم کہو گی "
وہ سب مجھے منظور ہے سب کچھ مانوں گا میں۔۔۔ اور تمہیں
شاویز پسند ہے نہ؟؟ میں خود تمہاری اس سے شادی کرواؤں گا پکا
"پرومس۔۔۔"

ضوری نے بہت پیار سے کہا جس پر ایک پل کے لیے حریم کے
لبوں پر مسکراہٹ آئی مگر جلدی چھپا گئی جبکہ ضوری اس کی
مسکراہٹ دیکھ چکا تھا

ہممم لگتا ہے میری ڈول بہت سخت ناراض ہے۔۔۔ کچھ تو کرنا "
"پڑے گا۔۔۔"

ضوریز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور گاڑی مال کی جانب گھمادی
کچھ ہی دیر میں وہ لوگ اس مال کے باہر موجود تھے

ہو نہہ مجھے منانے کے لئے شوپنگ پر لے کر آئے ہیں اب "
دیکھئے گا ٹھیک ٹھاک خرچہ ناکر وادیا تو میرا نام بھی حریم درانی
"نہیں۔۔۔"

وہ زیر لب کہتی ہوئی مسکرائی جبکہ ضوریز اس کی بات سن چکا تھا
وہ اپنی مسکراہٹ دبائے اسے گاڑی سے اترنے کا کہہ کر خود بھی
اتر گیا

تقریباً آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا حریم کوئی پچاس ساٹھ ہزار
کی شاپنگ تو کر ہی چکی تھی مگر حیران ہی بات پر تھی کہ ضوریز

نے اسے اف تک نہ کیا تھا نہ ہی وہ پریشان ہوا تھا بلکہ وہ بلکل
پر سکون تھا

پہلے تو حریم نے اسے پورے مال میں خوب گھمایا پھر بھرپور
شاپنگ کر کے جب وہ تھک گئی تو سامنے کافی شاپ پر آ بیٹھی
ساتھ ضروریز بھی بیٹھ گیا اب وہ سر پکڑے یہ سوچ رہی تھی کہ
ضروریز کو تنگ کرنے کے لیے اتنی شاپنگ تو کر چکی تھی لیکن اب
یہ شاپنگ چھپا کر رکھے گی کہاں جبکہ ضروریز تو اب تک پر سکون
تھا

"کچھ اور لینا ہے؟؟"

اسے گہری سوچ میں دیکھ کر وہ مخاطب ہوا جس پر وہ چونکی

"جی؟؟ کیا؟؟؟"

"میں پوچھ رہا ہوں کچھ لینا ہے؟؟ کچھ رہ تو نہیں گیا؟؟؟"

ضوریز کی بات پر اس نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا ابھی بھی کتنا
پر سکون تھا وہ جیسے کوئی چھوٹی بات تھی اتنی شاپنگ کرنا وہ سوچنے
لگی

"خیر مجھے نہ بہت تیز بھوک لگ رہی ہے۔۔۔"

حریم نے بچوں والے منہ بنا کر کہا جس پر ضوریز کے چہرے پر

ایک حسین مسکراہٹ نمایاں ہوئی

تو چلو کافی کے بجائے ساتھ لپچ کر لیتے ہیں۔۔۔ ویسے کافی لیٹ

"ہو گیا ہے بٹ اس اوکے۔۔۔"

ضوریز تمام شاپنگ بیگز لئے سامنے بنے فاسٹ فوڈ کی جانب
جانے کا اشارہ کرنے لگا پہلے اس نے اپنے اور حریم کے ہاتھ میں
پکڑے تمام بیگز گاڑی میں رکھے اور پھر وہ لوگ سامنے فاسٹ
فوڈ پر چلے گئے

اب وہ آرڈر دے کر کب سے بیٹھا انتظار کر رہا تھا جبکہ حریم بھی
ادھر ادھر نظریں دوڑائے اس بڑے سے کشادہ ریسٹورانٹ کا
جائزہ لے رہی تھی تبھی اچانک وہ اٹھا

"حریم تم یہیں رہنا اوکے نہ۔۔۔ میں بس ابھی آیا۔۔۔"

وہ اسے کہتا ہوا بنا اس کی بات سننے وہاں سے چلا گیا کچھ ہی دیر بعد آرڈر بھی آچکا تھا لیکن ضرور یزاب تک غائب تھا حریم سوچ میں پڑ گئی کہ کہاں گیا تھا سوچا فون کر لے مگر موبائل بھی گاڑی میں تھا

اففف ریز بھائی کہاں چلے گئے آپ۔۔۔ "سامنے والی ٹیبل پر" بیٹھے دولٹر کے کب سے حریم کو گھورے جا رہے تھے حریم کو ان کی نظریں خود پر محسوس ہوئی تھیں وہ کافی گھبرا رہی تھی تبھی ضرور یزاب وہاں آیا

"ریز بھائی کہاں تھے آپ؟؟"

وہ خفگی سے کہنے لگی

سوری مائے ڈول ایک کام یاد آ گیا تھا۔۔۔ چلو اسٹارٹ کرتے "

"ہیں بہت تیز بھوک لگی ہے

ضوریز کھانے میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ اب تک ٹھیک سے کچھ

بھی کھا نہیں پارہی تھی وہ لڑکے مسلسل اسے ہی دیکھے جارہے

تھے

"ڈول کیا ہوا؟؟ کھا کیوں نہیں رہیں۔۔۔"

ضوریز کے پوچھنے پر اس نے بچوں والا منہ بنا کر اس کے پیچھے

اشارہ کیا جب ضوریز پلٹ کر پیچھے دیکھنے لگا تو ان لڑکوں نے اپنی

نظریں موبائل پر مرکوز کر لیں۔۔۔

"کیا ہوا؟؟ کیا کچھ کہا ہے ان لوگوں نے؟؟"

ضوریز کے سوال پر اس نے معصومیت سے اسے دیکھ کر نفی میں

سر ہلایا

"پھر؟؟؟"

ریز بھائی یہ لفنگے کب سے میرے کھانے کو نیت لگائے جا رہے ہیں نیتی کہیں کے۔۔۔

حریم نے انتہائی معصومانہ انداز میں کہا جس پر ناچاہتے ہوئے بھی
ضوریز کے لبوں پر مسکراہٹ نمایاں ہوئی وہ ایک جھٹکے سے اپنی
جگہ سے اٹھاتا تو وہ جان چکا تھا حریم نے اسے بات کو کوئی اور رخ
دے کر اشارے سے کیا بتایا ہے

"بھائی کہاں جا رہے ہیں اب آپ؟؟؟"

اس نے اسے اٹھتا دیکھ کر پوچھا

"ان نیتوں کو نود و گیارہ کرنے۔۔۔"

وہ آنکھ و نک کرتا ہوا سامنے ٹیبل پر بیٹھے لڑکوں کی جانب بڑھا وہ

لڑکے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے

حریم حیران تو تب ہوئی جب وہ لڑکے کچھ دیر ضوریز کو دیکھنے کے

بعد خود ہی اٹھ کر وہاں سے جانے لگے جبکہ ضوریز وہاں کھڑے

صرف انہیں دیکھ رہا تھا کہا اس نے کچھ بھی نہیں تھا

"کیسا دیا پھر؟؟؟"

وہ واپس آ بیٹھا اور مزے سے کہنے لگا

مرزہ نہیں آیا بلکل بھی۔۔۔ مجھے فائٹ دیکھنی تھی آپ "

"کی۔۔۔

حریم نے منہ بنا کر کہا جس پر اس نے ایبر واچکائیں

"اففف نیکسٹ ٹائم پکا پرومس۔۔۔"

ضوری نے اس کے بالوں کو بکھراتے ہوئے کہا جس پر وہ قہقہہ لگا
کراشات میں سر ہلاتے ہوئے کھانے میں مصروف ہو گئی



رات کا وقت تھا جب وہ اپنے کمرے میں بیڈ کراؤن سے لگ کر
بیٹھا اپنی حالت پر غور کر رہا تھا آج وہ شوٹ کے دوران اچانک
سے چکرا کر گرنے لگا تھا یہ تو شکر کہ وہاں میڈیا موجود نہ تھا ورنہ
اس خبر کو مریج مصالحہ لگا کر کب کا وائرل کر دیا جاتا

گارڈز کی مدد سے وہ واپس اپنے فارم ہاؤس پر آچکا تھا تعبیر عشاء کی نماز ادا کر کے ملازم کے ہاتھ اس کے لئے کھانا بھجوا چکی تھی جو کہ اس نے الٹا ملازم پر غصہ کر کے واپس بھیج دیا تھا اب وہ ہاتھ میں ٹرے لئے اس کے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی

دروازہ کھلا اور تعبیر دھیمے قدموں سے چلتی ہوئی اندر آئی جہاں وہ کھڑکی کی طرف نظریں کئے کہیں گم سا تھا تعبیر کی آہٹ پر اس کی جانب دیکھنے لگا

آپ نے کھانا واپس کیوں بھیج دیا؟؟ اگر آپ آج یہ میڈیسن " لے لیتے تو شاید آپ کی طبیعت مزید خراب نہ ہوتی۔۔۔ چلیں " اٹھیں پلیز زیہ کھانا کھالیں۔۔۔

وہ بڑی نرمی سے اسے سمجھاتی ہوئی اس کے سامنے کھانے کی ٹرے رکھ کر بیٹھی گئی

"کیوں کر رہی ہو یہ سب؟؟" وہ آنکھیں چھوٹی کئے سخت لہجے میں پوچھنے لگا جس پر تعبیر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"مم مطلب۔۔۔ کیا کیا میں نے۔۔۔"

وہ بوکھلائی تھی شاید اس نے انجانے میں کچھ کر دیا ہو

یہ سب کر کے کیا دکھانا چاہتی ہو؟؟ کہ بہت فکر ہے تمہیں"

"میری؟؟"

آتش ایبر واچکائے مخاطب ہوا تعبیر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ ایسا
کیوں کہہ رہا ہے

میں بھلہ کیوں آپ کو کچھ دکھانے لگی؟؟ میں بس یہ کہہ رہی"

"تھی کہ آپ اپنی میڈیسن۔۔۔"

ابھی وہ آگے کچھ کہتی جب آتش کی تلخ کلامی نے اس کی بات کاٹی
تھی

بھاڑ میں گئی میڈیسن۔۔۔ تم مجھے بس اتنا بتاؤ تم چاہتی کیا ہو مجھ سے ہاں؟؟ جب اتنا برا اتنا گھٹیا سمجھ کر مجھے ٹھکرا ہی دیا ہے تو "اب یہ فکر کیوں؟؟"

آتش اس کے جواب کا منتظر تھا جب وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی

اس دن جو کچھ بھی ہوا اسے وجہ بنا کر آپ اپنا خیال نہیں رکھیں "گے؟؟ آخر یہ کیسی وجہ ہے؟؟" تعبیر کے سوال پر اس نے نظریں چرائیں وہ اب نظریں جھکائے بیٹھا شاید اس دن والی تکلیف میں تھا

آتش پلیزز زاپنا غصہ کھانے پر نہ نکالیں۔۔۔ پلیزز ز کچھ " کھالیں اور یہ میڈیسن لے لیں۔۔۔ پھر میں یہاں سے چلی جاؤں "گی۔۔۔ نہیں آؤں گی آپ کے سامنے۔۔۔

وہ اسے منانے والے انداز میں کہہ کر ٹرے آگے کرنے لگی جب وہ ایک بار پھر اسے نظر انداز کر کے برابر رکھے ٹیبل پر سے وائن کی بوتل اٹھا کر گلاس میں نکال کر پینے لگا

اور یہ عمل اس نے سپاٹ نظریں لئے تعبیر کو جتاتے ہوئے کیا تھا جس پر تعبیر تاسف سے اسے دیکھتی رہ گئی تھی مطلب وہ اب ضد پر آچکا تھا اور اپنے فیصلے سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے والا نہیں تھا

وہ بولی تو کچھ بھی نہیں مگر میڈیسن اور کھانے کی ٹرے لئے وہاں سے اٹھ کر چپ چاپ باہر چلی گئی آتش کی نظروں نے اس کا تعاقب کیا تھا تعبیر سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی اور ملازمہ کو ٹرے کچن میں رکھنے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

کافی دیر وہ یوں ہی وائن پیتا رہا شاید اس دن کا غصہ آج پھر اس کے سر پر سوار ہو رہا تھا وہ کچھ دیر یوں ہی اس رات کے بارے میں سوچتا رہا پھر بیڈ پر آ لیٹا ایسا نہیں تھا اسے بھوک نہیں لگ رہی تھی مسلسل خالی پیٹ رہنے سے اس کی حالت عجیب ہو گئی تھی کیونکہ اس وقت وہ اندر سے تھوڑا سا ویک تھا

"کیوں نہیں سمجھتی ہو۔۔۔ تم مجھے۔۔۔ تت تعبیر۔۔۔"

شراب کا نشہ دماغ پر اثر کر رہا تھا وہ اوندھے منہ لیٹا منہ میں بڑبڑا
رہا تھا آنکھوں میں نشے کے ساتھ آنسو بھی تھے شاید وہ اپنے
دل کی باتیں تعبیر کے عکس سے کہہ رہا تھا

آتش کچھ دیریوں ہی بڑبڑاتا رہا پھر اچانک اس کی آنکھ لگ گئی اور
جب آنکھ کھلی تو صبح فجر کی اذان کی آواز سے۔۔۔ وہ آنکھیں مسلتا
ہوا اٹھ بیٹھا مسجد سے آتی اذان کی مدھم سی آواز اس کے کانوں
میں رس گھول رہی تھی

وہ بیڈ کراؤن سے لگے بڑی غور سے آج پہلی بار فجر کی اذان سن رہا
تھا اسے جیسے سکون سا مل رہا تھا یہ اذان اس کی روح تک کو سکون
بخش رہی تھی پہلے تو وہ یوں ہی سر جھکائے بیٹھا اذان سنتا رہا پھر

اذان کے بعد کی دعا سن کر ایک گہری سانس لیتے ہوئے بامشکل
بیڈ سے اٹھا اسے اب واقعی بھوک کا احساس ہو رہا تھا

واش بیسن کے پاس جا کر پہلے اس نے منہ پر پانی مارا عارضی سا
منہ دھو کر وہ واپس باہر آیا شیشے کے سامنے کھڑا وہ اپنے حلیے کو
دیکھ رہا تھا اسے اپنے کپڑوں میں سے شراب کی بو آرہی تھی پہلے
تو وہ بڑی غور سے اپنی سرخ آنکھیں دیکھتا رہا پھر کپڑے چینج کر
کے کمرے سے باہر نکلا

اس وقت گھر کے سارے ملازم سرونٹ کوارٹر میں تھے گھر میں
پورا سناٹا ہو رہا تھا باہر آسمان پر ہلکی سی روشنی پھیل رہی تھی آتش
کچن کی جانب بڑھنے لگا تب اس کی نظر تعبیر کے کمرے کے کھلے

دروازے پر گئی ناچاہتے ہوئے بھی اس کے قدم تعبیر کے کمرے
کی جانب بڑھتے چلے گئے

جب وہ اندر کی جانب دیکھنے لگا تو ساکت سا رہ گیا وہ جائے نماز پر
بیٹھی ہاتھ اٹھا کر آنکھیں بند کئے مسلسل روئی جا رہی تھی مگر بنا
آواز کے۔۔۔ آتش نے غور سے اس کی آنکھوں کو دیکھا جن میں
سے آنسوں بہتے ہوئے اس کے پورے چہرے کو تر کر چکے تھے

"وہ کیوں رو رہی ہے۔۔۔؟؟"

وہ سوچنے لگا کافی دیر تک وہ اسے یوں ہی ہاتھ اٹھائے روتا دیکھتا رہا
مگر جب وہ دعا مکمل کر کے جائے نماز سے اٹھی تو نظر دروازے

پر گئی جہاں وہ کھڑا ہوا اسے دیکھ رہا تھا ابھی وہ اس سے کچھ پوچھتی
آتش وہاں سے کچن کی جانب چلا گیا

تعبیر نے اپنے آنسوؤں کو صاف کیا اور بیڈ پر آ بیٹھی ایک تسبیح ہاتھ
میں لئے وہ مسلسل درود شریف کا ورد کرنے لگی ابھی پانچ منٹ
بھی نہیں گزرے تھے جب کچن سے کچھ گرنے کی آواز آئی وہ
تسبیح چوم کر رکھتی ہوئی جلدی سے وہاں بھاگی جب کچن میں آئی تو
سامنے کا منظر دیکھنے والا تھا

آتش شیف سے تھوڑا فاصلے پر کھڑا زمین پر نظریں جمائے سر کھجا
رہا تھا جیسے کشمکش کی حالت میں ہو تب تعبیر کی نظر زمین پر گئی
جہاں نیچے کانچ کا باؤل ٹوٹا ہوا تھا سارا پاستا نیچے گر چکا تھا تعبیر

آگے بڑھ کر آنے لگی جس آتش نے اسے اشارے سے روکا
کیونکہ وہ بے دھیانی میں کانچ کے ٹکڑے پر پیر رکھنے والی تھی

آپ کو بھوک لگی تھی تو مجھے بتا دیتے۔۔۔ خود کیا ضرورت تھی "
"یہاں آنے کی۔۔۔ اگر پیر پر گر جاتا تو؟؟؟

تعبیر فکر مندی سے کہتی ہوئی آون اوف کرنے لگی جو کہ اب
تک آن تھا آتش خاموش سے اس کی بات سن رہا تھا

آپ مجھے بتا دیں آپ کو کیا کھانا ہے۔۔۔؟؟ کک تو ابھی ہے ہی "
"نہیں میں بنادیتیں ہوں۔۔۔

تعبیر سنجیدگی سے کہنے لگی تبھی اس کی نظر آتش کے ہاتھ پر گئی جو
وہ بار بار دیکھ رہا تھا جہاں سرخ رنگ کا نشان نمایاں تھا وہ آگے

بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامے فکر مندی سے دیکھنے لگی وہ بڑی غور سے
اسے خود کے لئے پریشان ہوتا دیکھ رہا تھا

نہیں وہ۔۔۔ میں۔۔۔ بے دھیانی میں آون سے گرم باؤل "
"اٹھانے لگا تھا۔۔۔ تبھی۔۔۔ یہ ہو گیا۔۔۔ شاید۔۔۔"
آتش اسے پریشان دیکھ کر نرم لہجے میں کہنے لگا تعبیر نے کبڈ سے
فرسٹ ایڈ باکس نکالا اور اسے وہیں رکھے ٹیبل کے پاس کرسی پر
بیٹھنے کا اشارہ کیا

اس کے اشارے پر وہ خاموشی سے کرسی پر جا بیٹھا تعبیر سامنے
والی کرسی پر بیٹھ کر اس کا ہاتھ ٹیبل پر رکھ کر اس پر اسپرے
کرنے لگی پھر ایک ٹیوپ نکال کر اس کی ہتھیلی پر لگایا

اس پر بینڈج نہیں کر سکتے ورنہ یہ ٹھیک ہونے میں ٹائم لے "

"گا۔۔۔ آپ اپنے ہاتھ کو دھیان سے رکھیں۔۔۔"

وہ اس کے زخم پر متوجہ تھی اس بات سے انجان کے آتش اس کی
قربت سے دوچار ہو رہا تھا آتش کی پتی سانسوں کو چہرے پر
محسوس کر کے وہ اچانک پیچھے ہوئی اس بار آتش اس کے نہیں
بلکہ وہ آتش کے قریب آئی تھی

پہلے تعبیر نے زمین پر گراسار اپاستا صاف کیا پھر جوہی وہ کانچ کے
ٹکڑے اٹھانے لگی اچانک سے ایک ٹکڑا اس کے اٹے ہاتھ کی انگلی
پر جا لگا وہ جو بڑی غور سے وہیں بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی انگلی
سے نکلتی خون کی بوند دیکھ کر جلدی سے اس کے پاس آیا

کیا کر رہی ہو؟؟ تھوڑا ویٹ کر لیتیں سرونٹ کو بلا لیتا میں۔۔۔"

"ہاتھ سے کون کایچ سمیٹتا ہے؟؟"

آتش ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ تھامے ٹیبل کہ طرف لایا

"آتش یہ ایک چھوٹی سی چوٹ ہے۔۔۔"

تعبیر اسے پریشان دیکھ کہنے لگی

"تمہارے لئے ہوگی چھوٹی سی۔۔۔ میرے لئے نہیں۔۔۔"

آتش سخت لہجے سے کہتا ہوا اس کی انگلی سے نکلتے خون کو صاف کرنے لگا اور جلد ہی اس نے اس زخم پر چھوٹی سی بینڈج کر دی

جبکہ تعبیر اسے بڑی غور سے دیکھ رہی تھی

تم یہاں بیٹھو میں سرونٹ کو بلالاتا ہوں۔۔۔ پتا نہیں کہاں مر"
"گئے سب کے سب

وہ اچانک سے مڑ کر جانے لگا مگر پھر رکا اسے لگا اس کا سر دوبارہ
سے چکرار رہا ہے۔۔۔ تعبیر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس کر سی
پر بٹھایا

میرا یقین کریں آتش یہ چھوٹی سی چوٹ ہے۔۔۔ میں کر دیتی"
"ہوں صاف پھر آپ کے لئے بریک فاسٹ بنادوں گی۔۔۔
آتش نے اثبات میں سر ہلایا اب وہ وہیں بیٹھا ہوا تھا تعبیر نے
جلدی سے سارے ٹکڑے سمیٹے سامنے رکھا پین واش کیا اور
چولہہ جلا کر فریج سے انڈا نکالنے لگی

"تعبیر تم کر لو گی؟؟ تمہیں چوٹ آئی ہے۔۔۔"

آتش نے فکر مندی سے کہا

"پریشان نہ ہوئیں میں کر لوں گی۔۔۔"

پہلے اس نے آملیٹ بنایا پھر ٹوسٹر میں بریڈ ریڈی کیں دوسرے
چولہے پر چائے چڑھائی بریڈ مکھن اور آملیٹ کی پلیٹ کو اس
ٹرے میں رکھ کر ڈائننگ ہال کی جانب بڑھی آتش خاموشی سے
اسے دیکھ رہا تھا

"آجائیں بریک فاسٹ ریڈی ہے۔۔۔"

تعبیر کے کہنے پر وہ اٹھنے لگا تب تعبیر نے ہاتھ بڑھایا جسے تھام کر
وہ اٹھا وہ دونوں ڈائننگ ہال میں داخل ہوئے آتش کو کرسی پر بٹھا
کر جب وہ جانے لگی تو آتش اسے دیکھنے لگا

"کہاں جا رہی ہو؟؟ تم نہیں کرو گی بریک فاسٹ؟؟"

آتش کے پوچھنے پر تعبیر نے نفی میں سر ہلایا

اچھا۔۔۔ میں کہہ رہا تھا اگر تھوڑی دیر یہاں۔۔۔ بیٹھ جاتیں"

"تو۔۔۔"

آتش ہچکچا رہا تھا کل جو رویہ اس نے تعبیر کے ساتھ اختیار کیا تھا
آخر آج وہ کیسے اس سے بات کرتا

تعبیر بنا کچھ کہے اس کی بات سمجھ کر وہیں کرسی پر بیٹھ گئی تبھی
آتش نے پہلے اپنے سیدھے ہاتھ جو تھکنے لگا جہاں کچھ دیر پہلے اس
کی بے دھیانی کی وجہ سے زخم بن چکا تھا پھر اٹے ہاتھ سے کھانے
کی کوشش کرنے لگا تعبیر اس کی کوششیں دیکھ رہی تھی

"آتش لٹے ہاتھ سے کھانا نہیں کھاتے۔۔۔"

تعبیر نے نرمی سے کہا تو وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا اب بچار کیا کرتا اس کی معصومیت پر تعبیر نے کچھ سوچتے ہوئے اس کی برابر والی کرسی کھینچی اور آ بیٹھی

"اگر آپ کہیں تو۔۔۔"

"ہاں ضرور۔۔۔"

وہ جو ابھی پورے الفاظ کہہ بھی نہیں پائی تھی آتش پوری بات سمجھتا ہوا عجلت سے بول اٹھا تو وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی جس پر آتش نظریں جھکا گیا

اب منظر کچھ یوں تھا کہ تعبیر اسے اپنے ہاتھ سے کھلا رہی تھی
ساتھ ہی اس کی نظروں کی تپش سے گھبرا بھی رہی تھی مگر کرتی
کیا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں آتش کا ناشتہ مکمل ہو چکا تھا تعبیر ٹرے
لئے واپس کچن میں چلی گئی اور ایک کپ چائے نکال کر لائی

آتش چائے کے کپ کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کسی مشکل عمل سے
گزرنے والا ہو۔۔۔ اس کی نظروں کو سمجھتے ہی تعبیر کو یاد آیا وہ تو
چائے پیتا ہی نہیں تھا

اوہ میں بھول گئی۔۔۔ آپ کے لئے ملک لاتی ہوں آپ کی "
" میڈیسن بہت ہارٹ ہیں۔۔۔

چائے وہیں رکھ کر چلی گئی ابھی وہ چائے کو ہی گھور رہا تھا جب
تعبیر اس کی میڈیسن اور ایک گلاس میں دودھ لے کر آئی پہلے
اسے میڈیسن دی پھر گلاس آگے کیا

اب وہ خود چائے کے سپ لے رہی تھی جبکہ آتش دودھ کا گلاس
بامشکل ختم کر رہا تھا ساتھ ہی تعبیر کو بھی تک رہا تھا
"اب کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ؟؟"
تعبیر کے سوال پر وہ ہوش میں آیا

"بہتر ہے۔۔۔ بس چکر سب تک آرہے ہیں۔۔۔"
آتش نے مختصر سا کہا

جب آپ جانتے تھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تو کیوں گئے " آپ شوٹ پر؟؟ اور پھر کھانے کے بجائے حرام مشروب پی " کر آپ کو کیا لگا آپ پہلے جیسے ہو جائیں گے؟؟ " تعبیر نے سنجیدگی سے کہا تو وہ اسے نظر بھر کر دیکھنے لگا

تمہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ میں شراب پیتا ہوں۔۔۔۔۔ " اور یہ میرے دکھوں کی دوا ہے۔۔۔۔۔ میری تنہائی کی ساتھی ہے " یہ۔۔۔۔۔

آتش کے تاثرات تھوڑے بدل گئے تھے تعبیر اسے دیکھنے لگی

"تنہائی کی ساتھی؟؟؟ آپ پہلے یہ سوچیں آپ تنہا کیوں ہیں؟؟؟" تعبیر نے بھی تھوڑے سخت لہجے میں کہا

"کیونکہ مجھے تنہائی پسند ہے۔۔۔"

جب آپکو تنہائی پسند ہے تو تنہائی کو فیس کرنا سیکھیں۔۔۔"

شراب کے نشے میں تو آپ کو یہ بھی نہیں پتا چلتا ہوگا کہ آپ

"اکیلے ہیں یا کسی کے ساتھ۔۔۔"

وہ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہا تھا

آپ کو کیا لگتا ہے آپ اکیلے ہوتے ہیں؟؟ الہی پاک سب کے"

ساتھ ہے وہ ہر جگہ موجود ہے۔۔۔ آپ کو کوفت نہیں ہوتی

"شراب کی بو سے؟؟"

تعبیر کے سوال پر ایک پل کے لیے اس کی گردن جھکی تھی پھر وہ

اسے دیکھنے لگا

"میں چنچ کر چکا ہوں۔۔۔"

وہ دھیمے لہجے میں کہنے لگا

لباس تبدیل کرنے سے حرام مشروب کی بو ختم ہو جاتی ہے یہ
آپ کا وہم ہے غور کریں اپنی حالت پر محسوس کریں خود کو آپ
کو اپنے ہی اندر سے وہ اسمیل آئے گی جسے دور رکھنے کے لئے آپ
لباس تبدیل کرتے ہیں۔۔۔

تعبیر نے ایک نظر اسے سرتا پیر دیکھ کر کہا

"اک کیا مطلب ہے تمہارا؟؟؟"

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا

جب آپ خود کو محسوس کریں گے خود ہی آپ کو سارے

"مطلب سمجھ آ جائے گے۔۔۔"

وہ کپ اور گلاس اٹھا کر وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ اب تک بیٹھا اس
کی باتوں پر غور کر رہا تھا



آج فرست سے دروازہ لاک کر کے بیٹھی وہ اپنے بھائی کے ساتھ
کی ہوئی تمام شوپنگ دیکھ رہی تھی بہت سارے بیگز میں اسے
ایک بیگ تھوڑا بھرا ہوا اور بھاری لگا تو سب سے پہلے اسے دیکھنے کا
ارادہ کیا

وہ جب واپس آئی تھی سب کی نظروں سے بچ بچا کر کمرے میں
پہنچی تھی تب سے اب تک سارے بیگز ایسے ہی الماری میں رکھے

ہوئے تھے مگر آج وہ انیزل کے آفس جانے کے بعد ہی اپنی
شوپنگ دیکھنے لگی

جب اس نے وہ بیگ کھولا تو اندر سے ایک بہت پیار سا ٹیڈی بیر
نکلا جسے دیکھ کر وہ حیران ہوئی اسے وہ ٹیڈی بیر بہت پسند آیا وہ
پنک کلر کا ٹیڈی بیر اس کے بٹن ان کرنے پر بار بار اسے آئی لویو
کہا جا رہا تھا

اففف اچھا تو اب مجھے سمجھ آئی اس دن ریز بھائی اچانک "
"ریسٹورنٹ سے کیوں غائب ہوئے تھے

حریم نے اس ٹیڈی بیئر کو سینے سے لگایا اور بلش کرنے لگی تبھی
کچھ سوچتے ہوئے اپنا موبائل اٹھا کر برو کا نمبر ڈائیل کرنے لگی
پہلی ہی بیل پر کال ریڈیو ہو چکی تھی

ضوری میٹینگ سے فارغ ہو کر اپنے روم میں آ بیٹھا تھا
پتا نہیں آئیز نے میرے اس دن والے گفٹ کھولے ہوں گے "
"بھی یا نہیں۔۔۔

ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا جب حریم کی کال آنے لگی اس نے جیسے ہی
کان پر لگائی ایک بار یک سے آواز بار بار کانوں میں ایک ہی جملہ
سنائی جا رہی تھی

"ہیسی کیوٹی۔۔۔ آئی لو یو۔۔۔"

ضوریز مسکراتا ہوا کرسی سے اٹھ کر گلاس وال کے سامنے آکھڑا
ہوا جہاں سے نیچے کا منتظر واضح دکھائی دے رہا تھا

"میری ڈول کو ٹیڈی بیر پسند آیا؟؟؟"

ضوریز کے سوال پر وہ مسکراتے لگی

جی ہاں ریز بھائی۔۔۔ بہت بہت بہت سارا والا پسند آیا۔۔۔ سچ"

"میں آئی لو یو سوچ۔۔۔ اینڈالسو تھینکس

حریم نے خوشی سے چور لہجے میں کہا تو وہ پھر سے مسکرایا

لو یو ٹو میری کیوٹ سی ڈول۔۔۔ مگر صرف تھینکس سے کام"

"نہیں چلے گا"

ضوریز نے ہاتھ میں لیا ہوا پین اچھال کر صوفے پر پھینکتے ہوئے
کہا
"تو پھر؟؟؟"

وہ معصومیت سی شکل بنائے پوچھنے پر مجبور ہو گئی

پھر یہ کہ میری کیوٹ سی ڈول اپنے بھائی کو اپنے ہاتھوں سے "
کوئی بھی اسپاٹسی ڈش بنا کر کھلائے گی۔۔۔ تب میں مانوں گا تمہارا
"تھینکس۔۔۔"

ضوریز کی بات پر وہ مسکرا نے لگی

اور اچھا ایسا ہے کیا؟؟؟ چلیں پھر میں تیار ہوں بتائیں کب اور کیا "
"کھان پسند کریں گے آپ؟؟؟"

اس نے پر جوش انداز میں کہا
میں آج شام آفس سے فری ہو کر تمہیں پک کرنے آؤں گا"
پلیزز کوئی بہانا نہیں چلے گا اوکے نہ۔۔۔ تم یہاں اپنے گھر میں
آکر اپنے بھائی کے لئے کھانا بناؤ گی۔۔۔ بو کو قبول ہے؟؟
ضوریز کی بات وہ بڑی غور سے سن رہی تھی آخری میں مسکرا دی
جی ہاں قبول ہے۔۔۔ بس آپ آنے سے آدھے گھنٹے پہلے بتا"
"دیئے گا پلیزز تاکہ۔۔۔
ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب ضروریز بول پڑا
"تاکہ میک اپ کر کے پیاری سی ڈول بن جاؤ؟؟؟"
ضوریز نے شرارتی انداز میں کہا جس پر حریم نے منہ بسورا

ایسی کوئی بات نہیں ہے اوکے نہ آپ کی ڈول بنامیک اپ کے "
بھی کیوٹ لگتی ہے۔۔۔ اگر یقین نہیں آتا تو خود دیکھ لیے گا آج
"شام میں بنامیک اپ کے آنے والی ہوں اوکے۔۔۔
وہ تپ کر کہتی ہوئی اسے ہنسنے پر مجبور کر گئی تھی

اچھا اچھا ٹھیک ہے مان لیتا ہوں مگر دھیان سے۔۔۔ ایسا نہ ہو بنا "
میک اپ کے بھائی تو بعد میں ڈرے تم خود ہی نہ ڈر جاؤ
"کہیں۔۔۔

"ریر زرز زبھائی۔۔۔؟؟"

ابھی وہ شکڈ کی کیفیت میں مبتلا آگے کچھ کہتی جب ضروریز قہقہہ
لگاتا ہوا فون بند کر گیا

بڑے آئے خود نہ ڈر جاو۔۔۔ اب دیکھنا کیسے ڈراتی ہوں ان کو"
"میں۔۔۔"

وہ کچھ سوچتی ہوئی اپنی مخصوص مسکراہٹ لئے اپنی باقی کی
شوہنگ دیکھنے لگ گئی



لباس تبدیل کرنے سے حرام مشروب کی بو ختم ہو جاتی ہے یہ "
"آپ کا وہم ہے"

آج اب تک اپنے کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا بار بار اس
کے کانوں میں تعبیر کے جملے باز گشت ہو رہے تھے وہ آج کل
ایک ایک بات کو بہت سوچنے لگا تھا ورنہ وہ وہی تھا جسے کسی کی ذرا
برابر بھی پرواہ نہیں تھی

غور کریں اپنی حالت پر محسوس کریں خود کو آپ کو اپنے ہی اندر " سے وہ اسمیل آئے گی جسے دور رکھنے کے لئے آپ لباس تبدیل کرتے ہیں۔۔۔

وہ ٹھہر کر اپنے وجود کے اندر سے آتی گھٹن نماں بو کو محسوس کرتا ہوا چانک سے آنکھیں کھول گیا

"تو کیا۔۔۔ میں واقعی۔۔۔ اب تک ناپاک ہوں۔۔۔"

وہ دونوں ہاتھوں سے سر دبوچے زیر لب کہنے لگا

تو آخر کیسے میں اس۔۔۔ اس اسمیل کو خود سے دور کروں۔۔۔"

"کیا کرنا چاہئے مجھے؟؟"

وہ کشمکش میں اپنے سر کے بالوں کو مٹھیوں سے دبوچنے لگا

"شش شاوہر۔۔۔ہاں۔۔۔"

آتش الٹے پاؤں بھاگتا ہوا ہاتھ آیا اور شاوہر کھول کر گرتے ہوئے
پانی کے نیچے کھڑا ہوا وہ دونوں ہاتھوں سے اپنے جسم کو بے دردی
سے رگڑ کر اس بو کو خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسے
اب اس بو سے کوفت ہو رہی تھی

کافی دیر تک وہ یہ عمل کرتا رہا پھر باہر آکھڑا ہوا اور ڈروہ سے
کپڑے نکال کر اپنے گیلے کپڑوں کو تبدیل کیا اور شیشے کے سامنے
آکھڑا ہوا وہ خود کے چہرے کو بغور دیکھنے لگا جیسے کچھ تلاش کر رہا
ہو آنکھیں بند کر کے وہ اپنے وجود کو محسوس کرنے لگا

نہیں۔۔۔ اب ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔ میں پاک ہو گیا"

"ہوں۔۔۔ ہاں میں پاک ہو گیا ہوں۔۔۔"

وہ مسلسل ایک ہی جملہ دہرا رہا تھا مگر اسے پھر سے اپنے پاس سے

عجیب سی بو آنے لگی اس نے عجلت سے سامنے ڈریسنگ پر رکھے

پرفیوم میں سے ایک بوتل اٹھا کر خود پر لگانا شروع کیا

اب۔۔۔ اب کچھ ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ اب کچھ بھی محسوس نہیں"

"ہوگا۔۔۔"

وہ خود کو جیسے تسلی دے رہا تھا مگر اب لمحہ بہ لمحہ اس کے جسم سے

اٹھتی بو بڑھتی جا رہی تھی

نہیں ہے ایسا۔۔۔ میں پاک ہوں سناسب نے۔۔۔!!!"

"!!! میرے پاس سے کسی شراب کی بو نہیں آرہی۔۔۔"

وہ باقاعدہ چیخ رہا تھا

"!!! نہیں ہوں میں ناپاک۔۔۔ نہیں ہوں۔۔۔"

پورے کمرے کا حال منٹوں میں وہ بالکل خراب کر چکا تھا
آنسوؤں نے شدت پکڑی ہوئی تھی کمرے میں موجود تمام
چیزیں توڑ دینے کے بعد جب وہ تھک گیا تو زمین پر بیٹھ کر
گٹھنوں میں منہ دیئے رونے لگا باہر تعبیر مسلسل دروازہ بجا رہی
تھی مگر وہ ہوش میں ہی کہاں تھا

نہیں ہوں میں ناپاک میرے خدا۔۔۔ میں نے کچھ نہیں"
کیا۔۔۔ میں کسی کے ساتھ نہیں سویا۔۔۔ میرا کردار پاک
ہے۔۔۔ میں نہیں ہوں برا۔۔۔"

جسم کے ساتھ ساتھ اسے اپنے کردار تک کے گناہگار ہونے کا
شک ہو رہا تھا

اور یہ بات سچ تھی ہاں ماضی میں اس کے تعلقات ہر ایک سے
تھے مگر وہ اپنی کامیابی کے لیے اتنا نہیں گرا تھا کہ کسی کو بھی اپنے
جسم تک رسائی حاصل کرنے دے ہاں یہ بھی سچ تھا اکثر چھوٹی
موٹی قربتوں سے دوچار ہو کر اس سے گناہ ہو جاتے تھے مگر
صرف تب تک جب تک سامنے والا وجود ہوش میں ہوتا تھا

ورنہ وہ جس آرٹس کے ساتھ بھی کام کرتا تھا تنہائی میں اس سے
ملنے وقت ہمیشہ اس کی ڈرنک میں نشہ آور دوائی ملا دیا کرتا تھا اور
اپنی حالت وہ خود جان کر ایسی بنا رکھتا تھا جس سے سامنے والی

اگلے روز یہی سمجھتی تھی کہ کل رات وہ آتش درانی کے ساتھ
گزارنے میں کامیاب ہو چکی ہے

وہ جان کر کچھ بھی نہیں کرتا تھا مگر بڑی بڑی ایکٹریس کو اپنی
طرف مائل کرنے کا ہنر اسے بخوبی آتا تھا اور اسی دوران اکثر
چھوٹے گناہ ہو جاتے تھے جنہیں یاد کر کے وہ آج بے حد تکلیف
میں تھا اسے گھن آرہی تھی اپنے ان لبوں سے جنہیں ناچاہتے
ہوئے بھی سامنے والے کو ایٹریکٹ کرنے کے لئے وہ کئی بار گناہ
گار کر چکا تھا

"آپ کو کوفت نہیں ہوتی شراب کی بو سے؟؟"

ایک اور آواز اس کی سماعت سے جا ٹکرائی وہ سر اٹھا کر پورے
کمرے میں نظریں دوڑانے لگا چانک سے تعبیر کے تمام جملے
اسے سنائی دینے لگے وہ آنکھیں مینچے کانوں پر ہاتھ رکھے ان
جملوں کی چبن سے گھبرار ہاتھا

ہاں ہاں نہیں ہوتی تھی مجھے کوفت۔۔۔ پیتا ہوں میں "
شراب۔۔۔ گناہ گار ہوں میں۔۔۔ حرام پیٹ میں اتار چکا ہوں
"میں۔۔۔

تعبیر کے مسلسل گونجنے والے جملوں سے تنگ آ کر وہ ایک بار
پھر چینخا تھا

مگر۔۔۔ مگر اب مجھے گھٹن ہونے لگی ہے۔۔۔ ہاں مجھے کوفت "
"ہونے لگی ہے۔۔۔ مم۔۔۔ میرا دم گھٹ رہا ہے یہاں۔۔۔
وہ ایک جھٹکے سے اٹھا ٹیبل پر رکھی شراب کی بوتل کو گھورنے لگا
جسے وہ کل خالی کر چکا تھا

"نن نہیں۔۔۔ دور رہو۔۔۔"

اسے لگا جیسے کوئی دھواں سا اس بوتل سے اٹھ رہا ہو جو اس کی
جانب بڑھ رہا ہو وہ دور ہونے لگا اس کے قدم دروازے کی
جانب بڑھ رہے تھے فرش پر ٹوٹی پڑھیں پر فیوم کی بوتلوں میں
سے ایک بوتل اٹھا کر اس نے شراب کی بوتل پر دے ماری جس
سے وہ گر کر ٹوٹ گئی

"میں نے کہا دور رہو مجھ سے گھن آرہی ہے مجھے تم سے۔۔۔"

وہ عجیب کیفیت میں چیننا جا رہا تھا کمرے کا دروازہ کھول کر جیسے ہی وہ باہر آیا تعبیر اس کی حالت پر گھبراتی ہوئی اسے دیکھنے لگی نیچے کھڑے سارے ملازم اپنے صاحب کی حالت پر پریشان تھے

"آتش۔۔۔ کیا ہوا ہے آپ کو۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟؟"

تعبیر نے اس کے قریب جانے کے لئے قدم اٹھائے آتش کی حالت اس کی سمجھ سے باہر تھی وہ اس وقت اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ معلوم ہو رہا تھا

د۔۔۔ دور رہو تعبیر۔۔۔ مم میں ناپاک ہوں۔۔۔ دور"

"رہو۔۔۔"

آتش بھاگتا ہوا سیڑھیاں اترنے لگا تعبیر اسے روکنے کی کوشش
کر رہی تھی وہ اس وقت بے قابو ہو چکا تھا
"آتش۔۔۔ پلیر ززرک جائیں۔۔۔"
تعبیر نے اس کے قریب جانا چاہا

نن نہیں تعبیر۔۔۔ دور رہو۔۔۔ وہ وہ دیکھو۔۔۔ وہ میرے
"پاس آرہا ہے۔۔۔ مجھے اس دھوئیں سے گھن آرہی ہے۔۔۔"
آتش دونوں ہاتھوں سے بالوں کو جکڑتے ہوئے چینیختے لگا ملازم
ایک دوسرے کو دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے

"آتش کچھ بھی نہیں ہے یہاں کوئی دھواں نہیں ہے۔۔۔"
تعبیر نے اسے بہر آرام سے ہینڈل کرنا چاہا

"وہ وہ دیکھو۔۔۔ ہے۔۔۔ یہاں بہت سارا دھواں ہے۔۔۔"

وہ اسے ہاتھ سے اپنے کمرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگا

آتش میرا یقین کریں یہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ پلیززز"

"ادھر آئیں۔۔۔"

تعبیر نے اسے پیار سے کہا جس پر وہ رک کر اسے دیکھنے لگا تعبیر آرام سے قدم اٹھاتی ہوئی اس کی جانب بڑھ رہی تھی

"آتش پلیززز کام ڈاؤن۔۔۔ میرے پاس آئیں۔۔۔"

تعبیر نے انتہائی نرم لہجے میں کہا تو وہ اس کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو
تھام کر اس کے پیچھے آکھڑا ہوا اس کے اچانک پیچھے آنے پر وہ
تھوڑا گھبرائی

آتش دیکھیں کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ کوئی دھواں نہیں "
 "ہے۔۔۔"

وہ تعبیر کا دوپٹہ منبطوطی سے دبوچے کھڑا تھا آنکھیں لال سرخ
ہو چکی تھیں جسم پسینے سے شرابور ہو چکا تھا چہرے پر بکھرے
بالوں کے ساتھ ڈر اور تکلیف کے تاثرات بھی نمایاں تھے

تم۔۔۔ تم نماز پڑھتی ہوں نہ۔۔۔ تبھی تمہیں وہ دھواں نظر " نہیں آرہا۔۔۔ وہ تمہارے قریب بھی نہیں آسکتا۔۔۔ کک۔۔۔ " کیونکہ تم پاک ہونہ۔۔۔

آتش نے ہچکیوں سے کہا تھا جیسے واقعی وہ بہت ڈرچکا تھا تعبیر اس کی بات سن کر اسے دیکھنے لگی

"آتش آپ ادھر آئیں پلیز ز۔۔۔"

تعبیر اسے بامشکل سنبھالتے ہوئے سامنے روم میں لے گئی
بامشکل اسے بیڈ پر بٹھایا اور ملازم کو کہہ کر ڈاکٹر کو کال کروائی وہ
اب تک اپنے دونوں ہاتھوں کو مسل رہا تھا وہ بار بار ایک ہی جملہ
کہے جا رہا تھا

"مم میں ناپاک ہوں؟؟ نہیں میں ناپاک نہیں ہوں۔۔۔"

تعبیر اس کے عقب میں آ بیٹھی وہ اسے التجائی نظروں سے دیکھنے لگا

تعبیر۔۔۔ میں ناپاک نہیں ہوں نہ۔۔۔ نہیں ہوں میں"

"ناپاک۔۔۔"

وہ اس سے سوال کر کے خود ہی جواب دے رہا تھا تعبیر نے اس کے دونوں ہاتھوں پر اپنی گرفت مضبوط کی

"آتش آپ ناپاک نہیں ہیں۔۔۔"

تعبیر نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پورے استحقاق سے کہا تو وہ اسے بڑی حیرت سے دیکھنے لگا کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر وہاں آیا

اور اس کی حالت دیکھ کر پہلے تو اسے انجیکٹ کیا پھر کچھ دوائیاں
لکھ کر وہاں سے چلا گیا

پپ پلیرز ز تم۔۔۔ تم میرے ساتھ رہو ورنہ وہ پھر۔۔۔ پھر"
سے میرے پاس آ جائے گا۔۔۔ پلیرز ز مجھے اکیلا مت
"چھوڑو۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے مسلسل ایک ہی بات کہے جا رہا
تھا مگر اب اس پر انجیکشن کا اثر ہو رہا تھا اس کی آنکھیں بند ہونے
لگی تھیں

آتش میں یہیں ہوں۔۔۔ آپ کے پاس۔۔۔ کہیں بھی نہیں"
"جار ہی میں۔۔۔"

تعبیر نے اسے یقین دلایا اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے سرہانے بیٹھ کر
وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی جبکہ آتش نے اس کا دوسرا
ہاتھ اور ڈوپٹہ پکڑا ہوا تھا

کیا ہو گیا ہے آتش کو۔۔۔ کیا واقعی میری باتوں کا ان پر ایسا اثر "
"ہوا ہے کہ۔۔۔ وہ اس حال میں آچکے ہیں۔۔۔"

وہ اس کی حالت دیکھ کر سوچنے لگی اسے بہت دکھ ہو رہا تھا آتش
اب سوچ کا تھا تعبیر کے ہاتھ اور ڈوپٹے پر اس کی گرفت اب بھی
منظبوط تھی وہ یوں ہی اس کے سرہانے بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی
کہیں نہ کہیں اسے تڑپا دیکھ کر وہ بھی تکلیف میں تھی

کس طرح وہ کچھ دیر پہلے اپنے جلے ہوئے ہاتھ کی پرواہ کئے انہیں
تیز تیز رگڑ رہا تھا تعبیر نے اس کے ہاتھ کا زخم دیکھا جو مزید سرخ
ہو چکا تھا

صبح کا وقت تھا جب کھڑکی سے آتی سورج کی کرنیں اس کی بند
آنکھوں پر پڑھیں تھیں اسے بیدار کر گئی تھیں وہ کچھ دیر تو یوں
ہی لیٹ کر چھپ کو گھورتا رہا پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ بیٹھا مگر
جب جلن کا احساس ہوا تو نظر ہاتھ پر گئی جو کل جل گیا تھا اب اس
پر پٹی بندھی ہوئی تھی

جی ہاں اگلے ایک ہفتے تک سر آتش کسی بھی شوٹ پر نہیں آئیں۔
"گے۔۔۔"

وہ کل ہونے والے واقعے کے بارے میں سوچ رہا تھا تبھی تعبیر
کی آواز سنائی دی جو کان پر موبائل لگائے اندر آرہی تھی اسے بیٹھا
دیکھ کر کال ڈسکنیکٹ کر کے اس کی جانب بڑھی

"آپ کب جاگے۔۔۔ طبیعت کیسی ہے آپ کی۔۔۔"

تعبیر نے نرمی سے سوال کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"بس ابھی۔۔۔ میں۔۔۔ ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔"

اپنی ایسی طبیعت کو لے کر وہ تھوڑا پریشان تھا مگر تعبیر اب اس کی
حالت سے باخبر ہو چکی تھی

آپ تھوڑی دیر بعد فیس واش کر لیے گا میں بریک فاسٹ "
"ریڈی کرواتی ہوں۔۔۔"

تعبیر جیسے ہی جانے لگی آتش نے اس کا ہاتھ پکڑا وہ بوکھلا کر پلٹی
تھی آتش مسلسل اسے ہی دیکھا جا رہا تھا

"تعبیر۔۔۔ وقت کیا ہوا ہے؟؟؟"

"بارہ بج رہے ہیں۔۔۔"

تعبیر کے جواب پر وہ کچھ دیر زمین کو گھورتا رہا مگر ہاتھ اب تک
پکڑ رکھا تھا

"تعبیر مجھے نماز پڑھنی ہے میری ہیلپ کر دو گی؟؟؟"

آتش نے التجائی نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ بہت حیران
ہوئی

"سر مگر ابھی تو اذان میں کافی وقت باقی ہے۔۔۔"

تعبیر نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر ڈال کر کہا جیسے ہاتھ چھڑانا چاہ رہی

ہو تعبیر کے دیکھنے پر آتش نے اس کا ہاتھ چھوڑا

"ہاں تب تک میں فریش ہو جاؤں گا۔۔۔"

آتش جیسے ہی اٹھنے لگا اس کا سر گھومتا محسوس ہو رہا تھا آگے بڑھ

کر تعبیر نے اسے سہارا دیا

"سر پلینرز آرام سے۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں تعبیر۔۔۔ مجھے فریش ہونا ہے کیا تم مجھے

میرے کپڑے لادو گی روم سے؟؟ میں وہاں نہیں جانا

"چاہتا۔۔۔"

آتش نے سنجیدگی سے کہا جس پر تعبیر اسے دیکھنے لگی

جی میں لادیتی ہوں لیکن پلیززز آپ اپنے زخم پر کوئی پلاسٹک

"لپیٹ لیں ورنہ یہ زخم خراب ہو جائے گا۔۔"

تعبیر کی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا تعبیر اسے باتھ کے

باہر چھوڑ کر روم سے چلی گئی تھی

پہلے تو اس نے شاور لیا پھر بُرش کیا اب اسے اپنا وجود کافی ہلکا
محسوس ہو رہا تھا شاور لینے کے بعد اس نے بریک فاسٹ کیا تعبیر

نے اسے ڈاکٹر کی لکھی ہوئی دوائیاں دیں اب وہ اپنے روم میں

آرام کر رہا تھا جب اسے پھر سے اپنے پاس وہی شراب کی بو

محسوس ہوئی

وہ ہڑ بڑا کراٹھ بیٹھا ظہر کی آواز کا وقت ہو چکا تھا وہ وضو کر کے
جائے نماز پر آکھڑا ہوا تعبیر جب اس کے روم میں آئی تو اسے نماز
پڑھتا دیکھ کر کافی خوش ہوئی تھی اور خود بھی نماز ادا کرنے کی
نیت سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی

آتش نماز کے دوران اپنے اندر ایک عجیب قسم کا سکون اترتا
محسوس کر رہا تھا جیسے اس کے جسم کے ساتھ ساتھ اس کی روح
بھی پاک ہو رہی ہو اب اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے

اے میرے رب۔۔۔ میں بہت گناہگار ہو۔۔۔ میں نجانے"
کتنے سالوں سے حرام اپنے جسم میں اتارتا آ رہا ہوں۔۔۔ مجھے

نفرت ہو رہی ہے اپنے وجود سے۔۔۔ اب تک جتنا حرام میں
اپنے پیٹ میں بھرتا آ رہا ہوں وہ اب میرے سینے میں ایک بھاری
بوجھ کی طرح محسوس ہو رہا ہے۔۔۔ کیا مجھے اس بوجھ سے آزادی
"نہیں مل سکتی؟؟"

وہ اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائے دعا کرنے لگا اسے واقعی اپنے
سینے پر ایک عجیب سا بوجھ محسوس ہو رہا تھا جسے دور کرنے کے
لیے نماز پڑھنا ضروری ہو گئی تھی

کیا میری دعا قبول ہو سکتی ہے؟؟ مانا کہ میں تعبیر جتنا پاک نہیں"
ہوں لیکن۔۔۔ میں نادم ہوں۔۔۔ اپنے کئے پر میں نادم
ہوں۔۔۔ میری غلطی عادتوں نے مجھے قید کر رکھا ہے۔۔۔ مجھے

اس قید سے رہائی چاہئے۔۔۔ کیا مجھے اس قید سے آزادی مل سکتی ہے؟؟ میں نے اب تک صرف سکون چاہا ہے مگر آج آزادی مان رہا ہوں۔۔۔ کیا میری یہ دعا قبول ہو جائے گی؟؟

پرکشش نیلی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں چہرے کو تر کر چکے تھے وجود کپکپاہٹ کا شکار تھا وہ اپنے لرزتے لبوں کے ساتھ فریاد کر رہا تھا آج وہ پوری طرح سے اپنے رب سے رابطے کی کوشش کر رہا تھا شاید اسے جواب مل جائے۔۔۔ شاید اسے سکون مل جائے۔۔۔ شاید اسے اپنے گناہوں سے آزادی مل جائے۔۔۔

تمام دعائیں کرنے کے بعد وہ بیڈ پر نیم دراز ہوا کیونکہ حالت اب بھی ناساز تھی تبھی چکراتے سر کے ساتھ وہ آنکھیں موند گیا



"ڈیڈ؟؟ آپ آفس نہیں گئے؟؟ خیریت؟؟"

وہ جو آج آفس نا جانے کا ارادہ رکھتی تھی کاظم صاحب کو مزے سے صوفے پر براجمان دیکھ کر ان کے پاس آ بیٹھی وہ ٹی وی سے نظریں ہٹائے اسے دیکھنے لگے

"نہیں آج میں آفس نہیں جا رہا۔۔۔"

ان کا موڈ کافی خوشگوار لگ رہا تھا جس پر ایئرل نے انہیں انہیں چھوٹی کرتے ہوئے دیکھا

"کیوں خیریت۔۔۔ کیا آج کوئی خاص بات ہے؟؟"

ایزل کے پوچھنے پر انہوں نے ٹی وی آف کیا اور اس کی جانب
متوجہ ہوئے

ہاں بھئی ار ترضیٰ کی کال آئی تھی کہہ رہا تھا شادی کی تیاری "
شروع کریں۔۔۔ دو مہینے سے بھی کم وقت رہ گیا ہے۔۔۔ اور
"اتنے سارے کام باقی ہیں۔۔۔"
وہ پر جوش انداز میں کہتے ہوئے مسکرا نے لگے مگر کچھ پل کے
لیے ایزل کا چہرہ مر جھسا گیا تھا اسے اپنا آپ کسی گہرے سمندر
میں ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

ایزل میں کہہ رہا تھا تم آفس کے کام چھوڑو اور شادی کی تیاری "
شروع کر دو۔۔۔ دیکھو پیٹا بھی بھی کافی وقت پڑا ہے ابھی سے

تیاری کرنا شروع کرو گی تو ان دو مہینوں میں کافی کچھ مکمل
ہو جائے گا۔۔۔ پھر ار ترضی جیسے ہی پاکستان آئے گا ہم شادی کر
"دیں گے۔۔۔"

کاظم صاحب نے اسے خاموش دیکھ کر کہا تو وہ ہوش میں آئی اور
اثبات میں سر ہلانے لگی تبھی حریم بھی وہاں آئی

ارے آؤ حریم۔۔۔ ابھی میں یہی سوچ رہا تھا تم دونوں مل کر
"شادی کی تیاری شروع کر دو۔۔۔"

کاظم صاحب کی بات پر حریم ائیزل کو دیکھنے لگی جو سر جھکائے
بیٹھی تھی بظاہر وہ نارمل دکھ رہی تھی مگر دل میں آج بھی اس کے
بہت درد تھا

"جی انکل آپ بے فکر رہیں میں سب کردوں گی۔۔۔"

حریم نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ بھی مسکرائے تبھی اس کا

موبائل بجنے لگا

لو بھئی بڑی لمبی عمر ہے میرے داماد کی۔۔۔ ابھی سوچ ہی رہا تھا"

کال آگئی۔۔۔ اچھا میں بات کر کے آتا ہوں تم دونوں بیٹھ کر

"شاپنگ کے بارے میں تھوڑا ڈسکس کر لو۔۔۔"

کاظم صاحب اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے چلے گئے

"کیا ہو گیا ائیزل کیوں منہ لٹکائے بیٹھی ہو؟؟؟"

ائیزل کو چپ دیکھ کر حریم نے اسے مخاطب کیا جس پر وہ سنجیدگی

سے اسے دیکھنے لگی

کچھ نہیں ہوا یار۔۔ کیا ہو گا۔۔ بس سوچ رہی تھی کتنی "
"جلدی شادی قریب آگئی۔۔ پتا بھی نہیں چلا نہ۔۔۔
انیزل نے بیزاری سے کشن اٹھا کر گود میں رکھتے ہوئے کہا

اففف السلاٹ کی شکر کرو ابھی بھی دو مہینے باقی ہیں۔۔ خیر یہ "
بتاؤ کیا سوچا تم نے کیسا ڈریس بنواؤ گی؟؟ دیکھو ہمیشہ تم نے یہ بوئز
والے کو سٹیم پہنے ہیں مگر اس بار ایسا نہیں چلے گا۔۔ برائڈ ہو یار
"تم۔۔۔ بھاری بھر کم لہنگا بنو انا پڑے گا اس بار۔۔۔

حریم کی باتیں وہ خاموشی سے سن رہی تھی مگر دل میں تو کچھ اور
ہی تھا حریم سمجھ چکی تھی وہ کیا سوچ رہی تھی

ایزل کیا تم اب بھی انہیں۔۔۔ میرا مطلب۔۔۔ انہیں یاد "کرتی ہو؟؟؟"

حریم نے نرمی سے سوال کیا ایزل خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی

میرا تو پتا نہیں لیکن وہ ضرور بھول چکا ہو گا۔۔۔ اس کے آگے "پیچھے نجانے کتنے ایسے لوگ ہوں گے جن سے اس کا دل لگا ہوا ہو گا۔۔۔ بھلا اسے میری یاد بھی کیوں آئے گی۔۔۔ کوئی معن نہیں رکھتی تھی میں اس کی زندگی میں۔۔۔ میرا کوئی کردار نہ تھا۔۔۔ نہ کوئی اہمیت۔۔۔"

اینزل کا لہجہ انتہائی اداس تھا حریم اس کا دکھ محسوس کر کے خود
بھی اداس ہو چکی تھی مگر اس وقت اسے اینزل کو سنبھالنا تھا نہ کہ
خود منہ لٹکا لینا تھا

اینزل میرا دل کہتا ہے آگے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم اسلیپر"
بھروسہ رکھو یا۔۔۔ اور اب یہ موڈ ٹھیک کرو اپنا چلو اباوٹ
"شاپنگ کچھ ڈسکشن کرنی ہے۔۔۔"
حریم نے اس کا دھیان باتوں میں لگانا چاہا اور وہ کامیاب بھی ہو
چکی تھی



"سلام سسر جی کیا حال ہے"

ضوریز کی رعب دار آواز پر انہوں نے ایبر واچکائیں
"تم سے تو تمیز سے سلام دعا کی توقع کوئی رکھے ہی نہ"
کاظم صاحب کی بات پر ضوریز نے ایک زوردار قہقہہ لگایا جس پر
کاظم صاحب کے چہرے کے تاثرات مزید سخت ہوئے

ارے سر جی۔۔۔ بھلہ اتنی بے جہ توقع کیوں لگائے بیٹھے ہیں"
آپ اپنے داماد سے۔۔۔ کتنی بار کہا ہے یہ ناچیز آپ کی توقعات پر
"کبھی نہیں اترنے والا

ضوریز نے اپنے مخصوص انداز میں کہا جس پر کاظم صاحب کے
چہرے کے تاثرات مزید بگڑے
"خیر بتاؤ کیسے یاد کیا؟؟؟"

کاظم صاحب نے سر جھٹکتے ہوئے پوچھا تو ضوریز بھی سنجیدہ ہوا

کہنا یہ تھا کچھ وقت کے لیے آپ کا داماد آؤٹ آف کنٹری جا رہا ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے میرے جانے کے بعد وجاہت درانی صاحب پاکستان آجائیں۔۔۔ تو یاد رہے انہیں اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں چلنا چاہئے۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ بے جہ اپنا حق "جتانے آجائیں"

ضوریز کی بات پر کاظم صاحب نے ایبر وکازاویہ بنایا

تو کیا مطلب؟؟ تم چاہتے ہو اتنا کچھ ہونے کہ بعد بھی میں وجہی "کو اس کی بیٹی سے دور رکھوں؟؟ ضوریز کس بات کی سزا دے رہے ہو اپنے باپ کو؟؟ باپ ہے وہ تمہارا۔۔۔ کوئی ہم عمر "دوست یار نہیں ہے۔۔۔ سمجھے نہ تم۔۔۔"

کاظم صاحب نے اسے سخت لہجے میں کہا تو بجائے وہ غصہ ہونے کے پھر سے قہقہہ لگانے لگا جس پر انہوں نے اپنا سر پکڑ لیا

"یہ لڑکا کبھی نہیں سدھرے گا۔۔۔"

وہ تاسف سے کہہ کر لان میں رکھی کرسی پر بیٹھ گئے جبکہ دوسری طرف اب تک قہقہہ سنائی دے رہے تھے

ویسے تمہارے آؤٹ آف کنٹری جانے کا حریم جو علم ہے؟؟ یا

"اسے بھی نہیں پتا؟؟؟"

کاظم صاحب کے پوچھنے پر اس کا قہقہہ بند ہوا

اسے فلحال نہیں پتا مگر میں جانے سے پہلے ملوں گا اس سے بھی

"اور۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رکا

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟ وہ جان سے مار دے گی تمہیں۔۔۔"

"اگر اس کے سامنے بھی آئے تم۔۔۔"

کاظم صاحب نے ضروریز کو وارن کیا تو پھر سے وہ ہنسنے لگا

ارے سر جی مزاق کر رہا تھا ڈونٹ ٹیک آن یوور برین جو کہ "

"آپ کے پاس ہے ہی نہیں۔۔۔"

اپنی بات مکمل کر کے ایک زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے وہ فون بند

کر گیا تھا جبکہ کاظم صاحب اب اپنا سر پیٹ رہے تھے

"کیا بنے گا میری بیٹی کا۔۔۔"

وہ سر جھٹک کر واپس اندر کی جانب بڑھ گئے



"تعبیر بی بی۔۔۔ آتش صاحب کیسے ہیں۔۔۔"

ایک پرانے ملازم کے پوچھنے ہو وہ اسے دیکھنے لگی

اب کافی بہتر ہیں شکر اللہ پاک کا۔۔۔ شاید آرام کر رہے ہوں"

گے۔۔۔

تعبیر نے نرمی سے جواب دیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگے

ویسے تعبیر بی بی۔۔۔ مانا کہ آتش صاحب کی طبیعت کافی

"خراب ہو گئی تھی لیکن وہ بدل رہے ہیں۔۔۔"

ملازم کی ذومعنی بات پر وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی

"بدل رہے ہیں مطلب؟؟؟"

تعبیر کے سوال پر وہ گردن جھکا کر مسکرائے جس کا مطلب وہ نا
سمجھ سکی

جب سے آپ آئی ہیں نہ تعبیر بی بی۔۔۔ ہمارے آتش صاحب "
دھیرے دھیرے کر کے بدل رہے ہیں۔۔۔ وہ اب نماز بھی
پڑھنے لگے ہیں۔۔۔ اور آپ جانتی ہیں انہوں نے نہ صرف اپنے
کمرے سے بلکہ اس پورے گھر سے شراب کی بوتلیں نکال کر
کوڑے میں پھینک دینے کا حکم دیا ہے۔۔۔ وہ بہتری کی جانب
"آ رہے ہیں۔۔۔"

جس پر جوش انداز میں وہ یہ بات بتا رہے تھے ان کے چہرے پر
بکھری مسکراہٹ تعبیر سمجھ چکی تھی واقعی تمام ملازمین آتش کی

اس بات پر بہت خوش تھے وہ بہتر ہو رہا تھا شراب چھوڑ دینا نماز
کی طرف آجانا یہ کوئی عام بات نہیں تھی

"بس آپ دعا کریں وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں۔۔۔"

انشاللہ بی بی۔۔۔ انشا اللہ ویسے آپ جانتی ہیں آتش صاحب کی"

"یہ حالت پہلی بار نہیں ہوئی۔۔۔ پہلے بھی ہو چکی ہے۔۔۔"

ملازم نے بڑے دھیرے سے یہ بات کہی تھی جس پر وہ آنکھوں
میں تجسس لئے انہیں دیکھنے لگی

پہلے بھی ہو چکی ہے؟؟ کیا مطلب اس بات کا؟؟ کیا ان کے"

"ساتھ کوئی مینٹلی ایشو۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ۔۔۔"

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے کیا کہنا چاہئے اس لئے خاموش ہو گئی

نہیں تعبیر بی بی۔۔۔ بہت پہلے کی بات ہے جب آتش صاحب " کے والد صاحب نے بتایا تھا کہ آتش صاحب اگر بہت زیادہ سوچتے ہیں کسی بات پر زیادہ پریشان ہوتے ہیں تو ایسا تبھی ہوتا ہے۔۔۔ شاید پہلے بھی ہو چکا تھا۔۔۔

ملازم کی بات پر وہ سوچ میں گم ہو گئی واقعی اگر ایسا تھا تو یہ کوئی عام مسئلہ نہ تھا

وہ جی آتش صاحب کی دوائیاں بھی چل رہی تھیں بہت پہلے کی " بات ہے جب وہ ایک بار بالکل اکیلے رہنے لگ گئے تھے مگر تب وہ "بہت چھوٹے تھے۔۔۔"

ابھی آگے وہ مزید کچھ بتاتا جب آتش روم سے باہر آنے لگا تو ملازم نظریں جھکائے بوکھلا کر وہاں سے چلا گیا

"تعبیر مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

آتش کی بات پر تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا
کیا ہم باہر لان میں چلیں۔۔۔ مجھے گھٹن محسوس ہو رہی " ہے۔۔۔"

آتش نے اپنے گلے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو تعبیر اٹھ کر اس کے ساتھ چل دی

وہ دونوں باہر لان میں آچکے تھے جہاں کچھ فاصلے پر بوڈ کھڑی تھی اس مصنوعی سمندر کے دوسرے کنارے کسی کی شوٹ چل رہی تھی وہ دونوں سامنے رکھی کرسی پر آبیٹھے کچھ دیریوں ہی خاموشی سے وہ لوگ دور سے نظر آتا شوٹ کا منظر دیکھتے رہے پھر کچھ سوچتے ہوئے آتش نے اس خاموشی کو توڑا

"تعبیر کیا تم اب بھی اپنے فیصلے پر قائم ہو؟؟؟"

آتش نے سنجیدگی سے کہا جس پر تعبیر نے اسے دیکھا لہجہ بے حد اداس تھا چہرے سے ادا سی جھلک رہی تھی تعبیر کو اب اس کی حالت پر بے حد افسوس ہو رہا تھا

"فیصلہ؟؟ میں سمجھی نہیں۔۔۔"

تعبیر نے نا سمجھی والے انداز میں کہا جس پر آتش نے گردن
جھکالی شاید وہ یہ بات تعبیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ادا
نہیں کر سکتا تھا

تعبیر۔۔۔ میں۔۔۔ میں تم سے پاک رشتہ بنانا چاہتا ہوں۔۔۔"
میں تمہارے لیے ہر طرح سے بدلنے کو تیار ہوں۔۔۔ میں نکاح
کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ کیا تمہیں اب بھی میری نیت پر شک
ہے؟؟

آتش کی نظریں تعبیر کے جواب کی منتظر تھیں کب وہ لب ہلاتی
کب وہ اپنا فیصلہ سناتی مگر دوسری جانب وہ یوں ہی اسے ٹکٹکی
باندھ کر دیکھے جارہی تھی

آتش میں نے اگر آپ کی نیت پر شک کیا ہوتا۔۔۔ تو آج میں " یہاں آپ کے ساتھ نہ ہوتی۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ جتنا برا خود کو سب کے سامنے ظاہر کرتے ہیں آپ ویسے بالکل بھی نہیں "ہیں۔۔۔ میں دل سے عزت کرتی ہوں آپ کی۔۔۔

تعبیر نے آخری والے الفاظوں پر نظریں جھکا لیں تھیں تب آتش نے نظر بھر کر اسے دیکھا تھا

تو جب تم میری دل سے عزت کرتی ہو تو۔۔۔ کہو نہ اپنے اس " دل سے۔۔۔ اپنا لے مجھے۔۔۔ تھوڑی جگہ دے مجھے۔۔۔ میں بدلنا چاہتا ہوں تعبیر۔۔۔ مجھے تمہاری قربتیں سکون دیتی ہیں۔۔۔ جس سکون کی تلاش میں میں کئی سالوں سے مارا مارا پھر

رہا تھا وہ سکون مجھے تمہارے پاس محسوس ہوا ہے۔۔۔ اور میں
بلکل بھی نہیں چاہوں گا کہ میں اپنی محبت اور اپنے سکون کو مزید
"خود سے دور رکھوں۔۔۔"

آتش کے الفاظ سچے تھے آنکھوں میں نمی تھی وہ ایسا تو نہ تھا وہ تو وہ
تھا جو جب کسی سے بات کرتا تھا تو سامنے والا سر جھکا کر اس کی
رعب دار آواز کو نہ صرف برداشت کرتا تھا بلکہ اس کا احترام بھی
کرتا تھا

مگر آج وہ کہیں سے بھی پہلے والا آتش درانی نہیں لگ رہا تھا وہ تو
کوئی نیا آتش لگ رہا تھا جو صرف اور صرف تعبیر کا تھا جو تعبیر کے

لئے سب کچھ کرنے کو تیار تھا جو تعبیر کی صحبت میں رہ کر
سدھرنے لگا تھا

"آتش۔۔۔"

تعبیر پلینز۔۔۔ مجھے بار بار نہ ٹھکراؤ۔۔۔ مجھے تکلیف ہو رہی ہے
۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ کیوں ایک پل بھی میں تمہیں خود
سے دور نہیں پاتا کیوں تمہاری بے رخی میں ایک لمحہ بھی
برداشت نہیں کر پاتا، نجانے ساری زندگی تمہارے بنا کیسے
"گزاروں گا۔۔۔"

وہ تعبیر کی بات کاٹ کر کہنے لگا تعبیر کو ڈاکٹر کی بات یاد آئی تھی
اگر اس کی خواہشات کا احترام نہ کیا گیا اگر آتش کی کوئی بھی

چھوٹی سے چھوٹی بات نہ مانی گئی تو ممکن تھا وہ دوبار اپنے اس ہی
حال میں آسکتا تھا اور ایسے اس کی ذہنی حالت مزید بگڑنے کے
امکانات تھے

اسے کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ بچپن ہی سے بے حد جنونی تھی تبھی تو
اس کی کسی سے نہیں بنتی تھی مگر اب بات انا، گھمنڈ، غرور، ضد
اور شہرت کی نہیں بلکہ اس کی محبت، اس کے دل، اس کے
جذبات اور زندگی کی تھی جس کے لئے وہ کسی بھی حد تک پاگل
پن کا شکار ہو سکتا تھا

عشق کا جنون اس کی روح میں اتر کر اس کے دل و دماغ کو اپنے قابو میں کر چکا تھا اور جب دل و دماغ ہی ہاتھ سے نکل کر جذباتوں کی لپیٹ میں آجائیں تو پھر انسان کبھی بھی کچھ بھی کر گزرتا ہے

آتش مجھے۔۔۔ مجھے کل تک کا وقت دیں پلیز۔۔۔ میں نے ایسا" کچھ بھی کبھی بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ مجھے یہ سب سمجھنے کے لیے "کچھ وقت درکار ہے۔۔۔"

تعبیر نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا جس پر آتش نے اثبات میں سر ہلایا

تمہیں جتنا وقت چاہئے لے سکتی ہو۔۔۔ بس یاد رہے۔۔۔" زیادہ دیر نہ ہو جائے۔۔۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا اب پھر کہہ رہا

ہوں۔۔۔ میرا ماضی جو بھی تھا وہ گزر گیا میرا حال تمہارے
سامنے ہے۔۔۔ اور میرا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔۔
تمہارا صرف ایک فیصلہ میری زندگی اور موت میں سے کسی ایک
"کو چنے گا۔۔۔ آگے تم سمجھ جاؤ۔۔۔"

آتش انتہائی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا
جبکہ تعبیر اس سوچ میں پڑھ چکی تھی اگر وہ اسے نہ ملی یا اسے
ٹھکرا گئی تو کیا وہ اس کی جان لے لے گا؟؟ اسے پھر اپنی جان دے
دے گا؟؟ تعبیر نے اپنے ہاتھ پر پیشانی ٹکائی

یہ کس مشکل میں ڈال دیا ہے میرے مالک۔۔۔ میرا ایک فیصلہ "
کیسے کسی کی زندگی اور موت کی وجہ بن سکتا ہے؟؟ جبکہ زندگی

اور موت تو تیرے ہاتھ میں ہے۔۔۔ مجھے صحیح فیصلہ کرنے کی
"سمجھ دے۔۔۔"

تعبیر اب عجیب کشمکش کی کیفیت میں مبتلا تھی



رات کا وقت تھا جب وہ اپنے آفس کے تمام کاموں کو نمٹا کر بستر
پر سکون کی نیند سو رہی تھی مگر تبھی کوئی دروازہ کھول کر اندر کی
جانب بڑھا ایک نظر صوفے پر خیر حالت میں پڑے اپنے بھیجے
گئے تحفے پر ڈال کر تاسف سے سر ہلاتا ہوا وہ بیڈ کی جانب بڑھا

باہر کھڑکی سے آتی چاند کی چاندنی اس اندھیرے کمرے میں سوتی
اس خوبصورت لڑکی کے وجود پر پڑ رہی تھی ضرور یزد بے پاؤں

اس کے سرہانے آبیٹھا مگر وہ اس قدر گہری نیند سوچکی تھی کہ
اپنے ماتھے پر لمس تک کو محسوس نہ کر سکی

وہ اس کی پیشانی کو چومتا ہوا رخساروں پر آٹھہرا مدرہم سی چاندنی
میں اس اپسرا کا حسین سراپا اسے مزید گستاخیاں کرنے پر اکسارہا
تھا وہ بھلہ پیچھے بھی کیوں رہتا وہ اس پر پورا پورا حق رکھتا تھا وہ اس
نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں جکڑ کر اپنی شدتوں کا احساس
دلانا چاہتا تھا

لیکن اب بھی کچھ تھا کچھ ایسا جو اسے پاس آنے کی اجازت نہ دے
رہا تھا وہ تھا 'سیچ'۔۔۔ ایک ایسا سیچ جس سے انیئل کو لا علم رکھا گیا

تھا وہ چاہ کر بھی اس کے مزید قریب نہیں ہو پا رہا تھا کیا وہ جھک کر
اس کے لبوں کو تکتے لگا

اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا مجھے تم پر اپنا حق جتانے کے لیے۔۔۔"

نجانے کب وہ وقت آئے گا۔۔۔ جب تم حقیقت جان کر خود

"میرے قریب تر قریب آنے پر رضامند ہو جاؤ گی۔۔۔"

ضوریٰ اپنی شہادت کی انگلی اس کی بند آنکھوں پر پھیرنے لگا وہ

دل ہی دل میں اس سے مخاطب بھی تھا جس سے وہ بے خبر تھی

بہت رلایا ہے نہ تمہیں اس دو نمبر آدمی نے۔۔۔ مگر اب مزید"

نہیں۔۔۔ بس کچھ وقت اور۔۔۔ اس کے بعد۔۔۔ تمہیں

حقیقت میں خود بتاؤ گا۔۔ جسے تم ناجائز تعلق کہہ رہی تھیں وہ
"ہمیشہ سے جائز تھا۔۔ اور ہمیشہ جائز ہی رہے گا

ضوریز اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے نظر بھر
کر دیکھنے لگا نازل اب پہلے سے تھوڑی کمزور ہو چکی تھی وہ چہرہ
جس پر ہر وقت غرور انا اور نشن واضح دکھائی دیتا تھا اب وہاں
بہت اداسی تھی مایوسی تھی دکھوں کا انبار تھا

البتہ وہ کسی کے سامنے ظاہر تو نہ کرتی تھی لیکن وہ آج بھی ضوریز
کو سچے دل سے چاہتی تھی وہ چاہ کر بھی اسے بھلہ نہیں پارہی تھی
اس شخص نے اسے کتنا بدل دیا تھا وہ اکیلے رہتے رہتے بری

عادتوں کی عادی ہو چکی تھی مگر ضروریز کی محبت میں وہ پھر سے
زندگی کی طرف لوٹ آرہی تھی

میں ایسے ہی تمہارے قریب تو نہ آیا تھا۔۔۔ میں نے ایسے ہی "
تمہیں چھو نہ تھا۔۔۔ میرے پاس پورا پورا حق تھا میرے پاس
تمہارے قریب آنے کا اختیار تھا۔۔۔ تم سے ملنے سے پہلے میں
نہیں جانتا تھا محبت کیسی ہوتی ہے مگر ایک مقصد کو پورا کرتے
کرتے نجانے کب مجھے تم سے اس قدر محبت ہو گئی کچھ پتا ہی نہ
"چلا۔۔۔"

ضروریز نے اس کے جسم کی حرارت کو محسوس کیا تھا اس کی پیشانی
بخار کی شدت میں تپ رہی تھی ضروریز نے ایک نظر برابر پڑے

ٹیبل پر موجود سگریٹ کی ڈبی کو دیکھا جن میں سے ساری
سگریٹ باہر ٹوٹی پڑھیں تھیں

وہ نجانے روزرات کو کب تک جاگ کر خود پر قابو پانے کی
کوششیں کرتی تھی وہ چاہ کر بھی ضروریز کی چھڑائی گئی سگریٹ
پینے کی عادت کو اپنا نہیں پارہی تھی وہ روزرات جاگ کر خود سے
جنگ کرتی تھی

وہ اپنے اس بند کمرے میں بنا آواز کے نجانے کب تک چین چین
کر روتی تھی وہ اندر سے بالکل ختم ہو چکی تھی ضروریز کے ایک
مقصد نے اسے کیا بنا دیا تھا ضروریز ان سب باتوں سے بے

خبر نہ تھا وہ بھی تو رات بھر اس کے لئے تڑپا تھا وہ بھی تو اپنے
کمرے میں رات کے اندھیرے میں خود سے جنگ کیا کرتا تھا

یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔ آج کے بعد سے میں تمہیں کبھی
"بھی رونے نہیں دوں گا۔۔۔"

وہ چاہ کر بھی اس کے بخار کی شدت کو کم نہیں کر سکتا تھا کیا ہو جاتا
اگر وہ جاگ جاتی۔۔۔ وہ ایک آخری نظر اس کے ہر احساس سے
عاری چہرے پر ڈال کر وہاں سے باہر چلا گیا تھا شاید وہ اسے اب
مزید اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا تھا یقیناً وہ آج کی رات خود سے
کوئی اہم فیصلہ کر چکا تھا



"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ بچاؤ مجھے"

سرخ آسماں تھا زمین خون کی مانند سرخ اور جلتے انگاروں کی مانند
گرم تھی آس پاس لوگوں کی بھگدڑ مچی ہوئی تھی سب ایک
دوسروں کی پرواہ کئے بنا اپنی جان بچانے کے لیے ادھر سے ادھر
بھاگ رہے تھے

"رکو سنو۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔ کوئی بتائے گا۔۔۔"

وہ ہر بھاگتے ہوئے کو روک کر پوچھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر کوئی
اس کی نہیں سن رہا تھا آتش نے ایک نظر اطراف میں دیکھا جہاں
بڑا سا پہاڑ تھا جہاں سے آگ کا دریابہہ رہا تھا وہ پھٹی پھٹی نظروں
سے اس لاوے کو دیکھ رہا تھا جو بہتا ہوا اس کی جانب آرہا تھا

"نہیں۔۔۔ دور رہو۔۔۔ بچاؤ۔۔۔ کوئی بچاؤ مجھے۔۔۔"

وہ اس گرم آگ سے بچنے کے لئے ننگے پاؤں جھسلتی ہوئی زمین پر دوڑتا ہوا بہت دور نکل چکا تھا مگر آگے آکر اسے کچھ لوگ نظر آئے جو دھیرے دھیرے کنارے پر کھڑے ہو کر نیچے کرتے جا رہے تھے

کون ہیں یہ لوگ؟؟ اور میرے اپنے۔۔۔؟؟ وہ سب کہاں ہیں۔۔۔

آتش بہت شدت سے اپنے پیاروں کو یاد کر رہا تھا مگر ان انجان چہروں میں اسے کوئی ایک بھی اپنا نظر نہیں آیا تھا وہ ان کے قریب جا کر صورتحال سمجھنے کی کوشش میں تھا کون تھے وہ لوگ اور وہ نیچے کیوں گر رہے تھے

آتش نے ایک نظر پیچھے دیکھا جہاں سے وہ آگ اب اس کے بے
حد قریب آچکی تھی وہ ان لوگوں کی جانب ادب بڑھانے لگا وہاں
سب چیخ چیخ کر رو رہے تھے تڑپ رہے تھے آتش اس آگ
سے بچنے کے لیے جیسے ہی کنارے پر آیا اس کی نظریں آگ کے
اٹھتے شعلوں پر گئی

وہ حیرانگی اور خوف سے اس آگ کے سمندر کو دیکھ رہا تھا جہاں
سب لوگ وقفے وقفے سے گرتے جا رہے تھے وہ چاہ کر بھی اپنا
بچاؤ نہیں کر پایا ایک طرف بہتا ہوا آگ کالا واس کی طرف بڑھ
رہا تھا دوسری طرف آگ کاٹھا ٹھیں مارتا ہوا سمندر۔۔۔ وہ اپنا

بچاؤ نہ کر سکا اور پیچھے سے آتی آگ اسے اپنی لپیٹ میں لے کر
آگ کے سمندر میں ڈبو چکی تھی

"بچاؤ۔۔۔ بچاؤ مجھے۔۔۔ کوئی بچاؤ مجھے۔۔۔"

وہ جو کچھ دیر پہلے بیڈ پر گہری نیند میں سو رہا تھا اب مسلسل نیند میں
چیننے چلائے جا رہا تھا اس کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا تھا وہ
کسی مچھلی کی مانند تڑپ رہا تھا جب اس کی سماعتوں سے ایک
پر سکون سی آواز ٹکرائی

"الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔۔۔"

"ترجمہ: نماز نیند سے بہتر ہے۔۔۔"

وہ اس بھیانک اور ڈراؤنے خواب سے بیدار ہوا خود کو اپنے کمرے میں پا کر وہ جلدی سے اٹھ بیٹھا اور اذان سننے لگا اس کے جسم کی طرح اس کا چہرہ بھی پسینے سے نہایا ہوا تھا دل خوف کے مارے زوروں سے دھڑک رہا تھا وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کرنے لگا

اذان کو بھرپور سننے کے بعد وہ تیز تیز سانسیں لینے لگا اسے جسم سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی یہ خواب کوئی عام تو نہ تھا جو وہ بھول جاتا اسے اپنے جسم میں کپکپاہٹ محسوس ہونے لگی تھی وہ

اپنے پرانے کمرے میں ہی موجود تھا جہاں اب شراب کی بوتل کا
نام و نشان تک نہ تھا

یا اللہ۔۔۔ یہ کیسا خواب تھا۔۔۔ آخر اس کی تعبیر کیا ہو سکتی "
ہے۔۔۔ کیا یہ قیامت کا منظر تھا؟؟ یا پھر میرے کئے گئے
"گناہوں پر مجھے ملنے والی سزاؤں کی ایک جھلک۔۔۔

وہ زیرِ لب گویا ہوا آخری والے الفاظوں پر اس نے جھرجھری لی
تھی بے ساختہ اسکی آنکھوں سے آنسوؤں جاری ہونے لگے

میں بہت گناہگار ہوں۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔ لیکن بے شک تو "
معاف فرمانے والا ہے۔۔۔ میرے گناہوں کو معاف فرما میرے
"رب مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔۔۔

آتش نے اپنی جلی ہوئی ہتھیلی پر سے پٹی ہٹائی جواب بہتر ہو چکی
تھی وہ وضو کے لیے چلا گیا پہلے اس نے شاور لیا پھر وضو کیا اور
اب وہ جائے نماز بچھا کر فجر کی نماز ادا کرنے لگا

ان دنوں اکثر ایسا ہوا تھا جب تعبیر تہجد پڑھنے کے لئے اٹھتی تھی
تو ایک نظر آتش کے کمرے پر ڈال کر دیکھ لیا کرتی تھی کہیں
اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں یا وہ کسی مشکل میں تو نہیں۔۔۔
آج بھی ایسا ہی ہوا تھا جب آتش نماز ادا کر کے کمرے کا دروازہ
کھول چکا تھا

اب وہ واپس جائے نماز پر بیٹھا دعا کر رہا تھا جب تعبیر دروازہ کھلا
دیکھ کر وہاں آئی مگر جب نظر سامنے زمین پر بیٹھے شخص پر گئی تو وہ

خاموشی سے اسے دیکھتی رہ گئی آتش دعا میں اتنا مصروف تھا کہ
اس کی موجودگی تک محسوس نہ کر سکا

اے تمام جہانوں کے مالک ہمیں قبر کے عذاب سے محفوظ"
رکھنا، ہمارے تمام گناہوں کو جو ہم سے جان بوجھ کر یا انجانے
میں ہوئے ہیں انہیں معاف فرما۔۔۔

آج جو خواب اس نے دیکھا تھا اسے لے کر وہ بہت زیادہ خوفزدہ
تھا وہ دل ہی دل میں دعائیں کر رہا تھا

جبکہ تعبیر خاموشی سے اسے گڑ گڑاتا دیکھ رہی تھی وہ لبوں سے
کہہ تو کچھ نہیں رہا تھا مگر آج وہ اپنے رب سے دل ہی دل میں

رابطے میں تھا ہاں وہ اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا اسکا چہرہ
آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا

کافی دیر تک آتش یوں ہی جائے نماز پر ہاتھ اٹھائے ہاتھوں میں
سر جھکائے روتارہا مگر جب اسے اپنا وجود ہلکا ہوتا محسوس ہوا اسے
اپنی روح میں سکون سا محسوس ہوا تو وہ ہاتھ چہرے کے گرد
پھیرتا ہوا جائے نماز اٹھانے لگا جب اس کی نظر دروازے پر گئی
جہاں تعبیر ساخت سی کھڑی اسی کی حالت پر حیران تھی

"تعبیر---تم---"

آتش نے آگے بڑھ کر لائٹس آن کیں تب تعبیر نے گہری
سانس لی

"آؤ بیٹھو۔۔۔"

آتش نے کاؤچ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جبکہ وہ خود کچھ
فاصلے پر آ بیٹھا وہ خاموش سی چلتے ہوئے وہاں آ بیٹھی وہ آتش کو
بڑی حیرت سے دیکھ رہی تھی وہ کتابدل گیا تھا آتش اس کی
حیران سی نظریں خود پر محسوس کر چکا تھا

تمہیں پتا ہے تعبیر۔۔۔ جب میں بہت چھوٹا تھا تب مجھے میری "
موم نے نماز پڑھنا سکھائی تھی۔۔۔ مجھے الیپہ بھروسہ کرنا سکھایا
"تھا اور میں کرنے بھی لگا تھا۔۔۔

آتش سنجیدگی سے نظریں جھکائے اسے بتا رہا تھا وہ بڑی غور سے
اس کی بات سن رہی تھی

مگر پھر ایک دن یوں ہوا کہ اس رب نے مجھے میری موم سے " دور کر دیا۔۔۔ بہت دور۔۔۔ میں بہت رو یا بہت تڑپا بار بار اپنے رب سے اپنی موم کو واپس مانگا۔۔۔ مگر وہ واپس نہ آئیں۔۔۔ جانتی ہو پھر کیا ہوا۔۔۔ میں ان کے جانے کے بعد بالکل پہلے جیسا "ہو گیا تھا۔۔۔

آتش نے چہرے کو صاف کرتے ہوئے کہا تعبیر کو اس کی موم کا سن کر بہت افسوس ہوا

میں پہلے سے کئی زیادہ ضدی ہوتا چلا گیا۔۔۔ میں اپنے رب سے " ناراض ہو گیا تھا۔۔۔ ان چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو اٹھا کر جسکے لئے میں نے لمبی عمر کی دعائیں کی تھیں میرے رب نے اسے ہی

مجھ سے دور کر دیا۔۔ اور اتنا دور کہ کوئی چاہ کر بھی مجھے وہاں
"نہیں لے جاسکتا تھا۔۔"

آتش نے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو دیکھتے ہوئے کہا اس کی
آنکھیں پھر سے اشکبار ہونے لگی تھیں

پھر میں نے چیخنا چلانا شروع کر دیا۔۔ دو دو دن کھانا نہیں کھاتا"
تھا۔۔ ملازموں سے بد تمیزی کرتا تھا۔۔ سکول جانے کے
وقت خود کو کمرے میں بند کر لیتا تھا میں پہلے سے بھی کئی زیادہ
بگڑ چکا تھا کیونکہ پہلے تو میری موم مجھے سنبھال لیا کرتی تھیں مگر
"ان کے جانے کے بعد مجھے کوئی سنبھال نہ پایا۔۔"

آخری جملے پر ایک ہچکی لیتے ہوئے اس نے آنکھیں مینچیں تھیں
تعبیر اس کے چہرے پر واضح وہ درد وہ کرب محسوس کر سکتی تھی
اس سے آتش کے یہ آنسوں دیکھے نہیں جا رہے تھے

دادو کہتے تھے وہ سب سے زیادہ پیار مجھے کرتے ہیں مگر وقت "
گزرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے مجھ پر غصہ کرنا مجھے ڈپٹنا
شروع کر دیا تھا یہاں تک کہ میں اس قدر بے قابو ہوتا چلا گیا تھا
کہ ایک وقت کو میرے ڈیڈ مجھے نفسیاتی مریض قرار دے چکے
"تھے۔۔۔

ایک تلخ مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی مگر آنکھیں سرخ تھیں

جو حالت میری کچھ دنوں پہلے تھی بلکل ایسی ہی حالت میری "موم کے گزر جانے کے بعد بھی تھی۔۔۔ ڈیڈ نے مجھے دوسرے کنٹری اسٹڈیز کے لیے بھیج دیا تھا اور پھر میں ان سب سے اتنا دور ہو گیا تھا کہ۔۔۔ میں چاہ کر بھی واپس پلٹ کر ان سے ملنے نہ "گیا۔۔۔"

آتش نے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اس کی جانب تھا جو بلکل اس کی نیلی آنکھوں میں کھوسی گئی تھی

تمہیں پتا ہے تعبیر میری موم کے بعد تم وہ دوسری شخصیت ہو "جس نے مجھے زندگی کی طرف واپس لانے کی کوشش کی ہے اور ایک بار پھر سے میرا یقین اپنے رب پر کامل ہونے لگا ہے۔۔۔"

اور میں اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگ کر ایک بار پھر سے اس کے قریب ہونا چاہتا ہوں۔۔۔ اور میری یہی دعا ہے اب کی بار جسے میں نے چاہا ہے جسے مانگا ہے وہ اسے مجھ سے دور نہ کرے۔۔۔۔۔

وہ کہتا ہوا اچانک رکا تھا تعبیر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی وہ نظریں چرائے وہاں سے اٹھ کر کھڑکی کی جانب بڑھا تھا جہاں سے باہر آسمان پر پھیلتی سورج کی کرنیں ایک نئی زندگی کی امید بن کر اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر رہی تھیں

ورنہ میں ٹوٹ کر بکھر جاؤں گا اور۔۔۔ اور اس بار اگر مجھ ٹوٹا تو "کوئی چاہ کر بھی مجھے سمیٹ نہیں پائے گا۔۔۔"

آتش نے ایک نظر اسے دیکھا تھا وہ جو کہنا چاہتا تھا تعبیر سمجھ چکی
تھی وہ نظریں چرائے وہاں سے جانے لگی مگر آتش کی آواز پر
رکی۔۔۔

تعبیر۔۔۔ تم نے جو وقت مانگا تھا وہ آج پورا ہو جائے گا۔۔۔"
"میں شام تک تمہارے جواب کا منتظر رہوں گا۔۔۔"
آتش سے نظریں ٹکرائیں تھیں وہ جلدی جلدی قدم اٹھائے
وہاں سے چلی گئی تھی وہ پیچھے اسے جاتا دیکھ رہا تھا کیا وہ اسے قبول
کر پائے گی یا پھر ایک نیا امتحان اس کا منتظر تھا



"کون ہے؟؟"

دروازے پر دستک ہونے لگی شادیز بھی گھر پر نہ تھا بھلہ اس وقت
ہون آسکتا ہے۔۔۔ وہ یہ سوچ کر اپنی ویل چیئر چلاتے ہوئے
گیٹ کی جانب بڑھے برابر میں رکھے لوہے کی راڈ سے دروازے
کی کنڈی کھولی جمال ایک جھٹکے اسے اندر کی جانب آیا افتخار
صاحب نے سخت ناگواری سے اسے گھورا

چاچا جی کیسے ہیں آپ۔۔۔ حد ہے آپ تو ایسے دیکھ رہے ہیں "
"جیسے کوئی بھوت ہی دیکھ لیا ہو آپ نے
اونچا لمبا قد چوڑا سینہ کندھے تک آتے بال چھوٹی آنکھیں کلیجی
مائل بڑے بڑے ہونٹ مکرہ قسم کی مسکراہٹ لئے وہ شلوار
قمیض میں ملبوس شخص ایک جہالت سے اندر کی جانب آتا ہوا
مخاطب ہوا

"کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔؟؟"

افتخار صاحب نے سخت ناگواری سے گھورتے سامنے منہ میں گٹکا
دبائے کھڑے اس سخت سے کہا تو وہ چل کر ان کے سامنے آیا
پہلے ایک جھٹکے سے ہاتھ مار کر دروازہ بند کیا پھر ایڑھی کے بل
بیٹھا

کیوں؟؟؟ یہاں آنا منع ہے چاچا جی؟؟ وہ کا ہے نہ بہت دل کیا"
آپکی نازک سی صاحبزادی سے ملنے کا تو بس چلا آیا۔۔۔ معاف
کرنا جلد بازی میں آپ کو اطلاع دینا بھول گیا۔۔۔ لیکن کوئی
نہیں گھر میں جو کچھ پکا ہے میں کھالوں گا تکلف کرنے کی کوئی
"ضرورت نہیں

جمال کی بکواس پر انہوں نے منہ پھیرا ان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ
کسی طرح اس ویل چیئر سے اٹھ کر اُسے گریبان سے پکڑ کر پچھاڑ
ڈالیں

ویسے گھر کے سب لوگ کہاں ہیں؟؟ سالے صاحب اور میری"
منگیتر؟؟ کہاں ہیں سب؟؟ ارے بھئی کوئی ہے؟؟ دیکھو جمال
علی آیا ہے۔۔۔ ویسے عجیب رواج ہے آپ کے گھر کا چاچا جی گھر
کا داماد دروازے پر کھڑا ہے اور کوئی استقبال کے لئے بھی نہیں آیا
"خیر کوئی نہ اپنا ہی گھر ہے۔۔۔۔"

وہ بڑی ڈھٹائی سے چلتا ہوا اندر صوفے پر آ بیٹھا جبکہ افتخار صاحب
اپنی ویل چیئر چلاتے ہوئے اس کے مقابل آئے جس کی نظریں
اب تک تعبیر کے کمرے پر مرکوز تھیں

"کیا چاہتے ہو؟؟؟"

انہوں نے گمبھیر لہجے میں پوچھا

"آپ بہتر جانتے ہیں میں کیا چاہتا ہوں۔۔۔"

جمال نے گڑکامنہ میں دباتے ہوئے کہا جس پر انہوں نے حقارت
سے اسے دیکھا

جو تم چاہتے ہو وہ میں کبھی ہونے نہیں دوں گا۔۔۔ چاہے اس

"کے لیے مجھے کسی بھی حد تک کیوں نہ جانا پڑے۔۔۔"

انہوں نے پر جوش انداز میں کہا تو وہ مکر وہ انداز میں ہنسنے لگا

واقعی چاچا جی؟؟ اور آپ جانتے ہیں جو جمال علی چاہے وہ اسے "پانے کے لیے ہر حد پار کر سکتا ہے۔۔۔ خیر کہاں ہے میری "منگیتر؟؟ بلائیں اسے

جمال کی بات پر وہ تنزیہ مسکرا نے لگے جس پر وہ شکی نظروں سے انہیں دیکھنے لگا

کیا وہ یہاں نہیں ہے؟؟ کہاں ہے پھر وہ؟؟ "جتنی اونچی آواز میں وہ اب تک باتیں کیا جا رہا تھا اس کے خیال سے اس کی آواز پر اب تک تعبیر کو باہر آ جانا چاہیے تھا مگر وہ نہیں آئی اس کا یہی مطلب ہوا تھا نہ کہ وہ یہاں ہے ہی نہیں وہ یک دم اٹھا اور دونوں کمروں کے دروازے لات مار کر کھولتے ہوئے

اندر کا جائزہ لینے لگا مگر واقعی اندر نہ تعبیر تھی نہ شاویز وہ افتخار
صاحب کی جانب پلٹا

کہاں چھپا رہا ہے میری منگیت کو آپ نے؟؟ کہاں چھپایا ہے "
بتائیں

وہ چینٹا تھا جبکہ وہ تنزیہ منسے تھے
تم اسے چاہ کر بھی ڈھونڈ نہیں پاؤ گے وہ تمہاری پہنچ سے بہت "
"دور جا چکی ہے۔۔۔ اسے پانے کا تمہارا خواب خواب ہی رہے گا
وہ تیور چڑھائے ان کی جانب جھکا

غلط فہمی ہے آپ کی۔۔۔ نہ تو وہ اور نہ ہی یہ گھر آپ مجھ سے " چھین سکتے ہیں یہ سب کچھ صرف میرا ہے۔۔۔ ابھی تو جا رہا ہوں " مگر بہت جلد آؤ گا میں اور اب کی بار مولوی ساتھ لاؤں گا۔۔۔ جمال اپنے ارادوں سے انہیں آگاہ کرتا ہوا جانے لگا افتخار صاحب نے لب بھینچے

"اس کے لئے تمہیں میری لاش پر سے گزرنا ہو گا۔۔۔" وہ جس قدر غصے سے تلملائے تھے اس قدر پر سکون انداز میں پلٹ کر وہ انہیں دیکھنے لگا "میں اس کام میں ذرا بھی دیر نہیں کروں گا"

وہ مکروہ مسکراہٹ لئے وہاں سے چلا گیا تھا مگر افتخار صاحب کو
ایک بار پھر نئی مشکل میں ڈال گیا تھا انہوں نے موبائل اٹھا کر
کال ملائی

"کیسے ہوا افتخار۔۔۔"

میں مزید انتظار نہیں کر سکتا۔۔۔ یا تو تم اپنے بیٹے کو کہہ کر اسے "
یہاں سے جلد سے جلد رخصت کر کے لے جاؤ یا پھر ڈائریوز
"کردو۔۔۔ تاکہ میں کہیں اور اس کی شادی کر سکوں۔۔۔"
انہوں نے دوسری جانب سے آتے سوال کو مکمل نظر انداز
کرتے ہوئے سخت لہجے میں اپنا جملہ مکمل کیا

کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں؟؟ میں نے کہا تھا کہ میں جلد "
"آنے والا ہوں۔۔۔"

دوسری جانب سے یہ آواز سنائی دی جس پر انہوں نے بیزارگی
سے سر جھٹکا

مجھے کسی بھی بھروسہ نہیں رہا۔۔۔ تمہارے پاس اب صرف "
کچھ ہی دنوں کا وقت ہے۔۔۔ پھر یا تو تم مجھے ڈیورز پیپرز بھیجو
گے یا پھر میں خود تمہیں اس سے سائن کروا کر یہ پیپرز بھیج دوں
"گا۔۔۔"

افتخار صاحب نے دو ٹوک بات کی تھی جس پر مخالف نفوس نے
پیشانی رگڑی تھی

ٹھیک ہے میں سمجھ گیا۔۔۔ تمہیں اب کی بار انتظار نہیں"
"کراؤں گا۔۔۔"

افتخار صاحب نے اس کے جملے سنے تھے

"خدا حافظ۔۔۔"

اس کی بات کا بنا کوئی جواب دیئے وہ فون بند کر گئے تھے اب
انہیں جلد سے جلد کسی فیصلے پر پہنچنا تھا



ضوریز بھائی مجھے جو گرز بھی لینے ہیں پلیز زرنہ۔۔۔ چلیں"
"نہ۔۔۔"

وہ پہلے ہی ڈھیروں کے حساب سے شاپنگ کر چکی تھی اب
جو گرز کا یاد آتے ہی پھر سے ضد کرنے لگی ضوریز جو ڈھیروں

شاپنگ بیگز لئے اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا اپنی ڈول کی ایک
اور خواہش سن کر مسکرا اٹھا

مائے ڈیر ڈول مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے جیسے میں دوسرے "
کنڑی جا کر کبھی واپس نہیں آؤں گا۔۔۔؟؟ ملنے آیا تھا یا ر میں تم
" سے تم نے تو باڈی گارڈ بنا لیا اپنے بھائی کو۔۔۔

ضوریز کی بات پر وہ جو ایک شاپ پر ر کی تھی پیچھے مڑ کر ہنسنے لگی
ضوریز نے اسے مصنوعی گھوری سے نوازا

اففف السلاب آپ جا رہے ہیں پتا نہیں کب آئیں گے اور مجھ "
سے نہ یہ ہیلز پہن کر ڈانس نہیں کیا جاتا بھلہ کیسے اپنے

اسٹوڈینٹس کو اسٹیپ سکھاؤں گی۔۔۔؟؟ تو پلیز ززدلا دیں
"نہ۔۔۔"

حریم نے اپنا انتہائی سنجیدہ مسئلہ بیان کر کے التجائی نظروں سے
اسے دیکھا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا

وہ دونوں شاپ کے اندر گئے کافی دیر تک حریم نیونیو جو گرز
ٹرائے کرتی رہی اور ضرور یز اس کے عقب میں ہاتھ کی مٹھی بنا کر
تھوڑی ٹکائے اسے دیکھتا رہا پھر کہیں جا کر اسے جو گرز پسند آئے
تو پیک کر والے

وہ لوگ شاپ سے باہر آچکے تھے ضرور یز نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا جو آج واقعی ڈول لگ رہی تھی

کیا بات ہے بھئی بڑی خوش نظر آرہی ہو؟؟؟ خیر تو ہے؟؟؟ کیا "جو گرز لینے کی خوشی میں بخار جگر۔۔۔ آئی مین دماغ پر تو نہیں چڑ گیا؟؟؟"

ضرور یز جو کہ اپنے دماغ کا نک نیم جگر رکھے پھرتا تھا اپنی بات سنبھالتے ہوئے حریم سے مخاطب ہوا جس پر وہ بھرپور مسکراہٹ لئے اسے دیکھنے لگی

نہیں نہ۔۔۔ بس خوشی ہو رہی ہے کہ میرے اکلوتے بھائی نے "مجھے اتنی ساری شاپنگ کروائی ہے وہ بھی خود ساتھ لا کر۔۔۔"

حریم نے پر جوش انداز میں کہا تو ضوریز یک طرفہ مسکرایا

اچھا۔۔۔ تو یہ بات ہے۔۔۔ میری ڈول ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی " "راہا کرو۔۔۔ اچھی لگتی ہو۔۔۔

وہ جس کے دماغ میں اب کوئی شرارت چل رہی تھی ضوریز کو دیکھنے لگی

تو آپ ہمیشہ مجھے یوں ہی شاپنگ پر لے آیا کریں میں یوں ہی " "خوش اور مسکراتی رہوں گی۔۔۔

حریم کی بات پر ضوریز اسے ایبر واچکائے دیکھنے لگا جس پر حریم نے کندھے اچکائے تبھی اچانک وہ سامنے سے آتے شخص سے ٹکرائی

"آاھ۔۔۔ اندھے دیکھ کر نہیں چل سکتے تھے؟؟"

وہ غصے سے تلملاتے ہوئے اپنا بازو سہلانے لگی جبکہ سامنے کھڑا شخص جو کم عمر لگ رہا تھا اس کی بات پر اسے حیرت سے دیکھنے لگا ضروریز حریم کو سائڈ کر کے اس کے سامنے آیا

"کیوں بے؟؟ دکھائی نہیں دیتا؟؟ اندھا ہے؟؟"

ضروریز نے سارے شاپنگ بیگز ایک ساتھ میں کر کے دوسرے ہاتھ سے اس کا گریبان دبوچا جس انداز میں وہ غررایا تھا سب لوگ رک رک کر ان کی جانب دیکھ رہے تھے

آرام سے بھائی۔۔۔ میں کب ٹکرایا ان سے یہ خود اچانک سے "آ لگی تھیں۔۔۔"

اس نے صفائی دینا چاہی جسے دیکھ کر حریم نے آنکھیں چھوٹی کیں
جھوٹ بول رہا ہے بھائی یہ۔۔۔ بہت اچھے سے جانتی ہوں میں "
تم جیسے چھچھورے لڑکوں کو۔۔۔ سیدھی سادی معصوم لڑکی
"دیکھی نہیں ٹھہرک پن اسٹارٹ۔۔۔
ضوریزا سے بڑی حیرت سے دیکھ رہا تھا

جبکہ مقابل کھڑا شخص حیرت سے اس معصوم لڑکی کے کارنامے
دیکھ رہا تھا پہلے کس طرح وہ دور سے اسے اشارہ کر رہی تھی جب
اس نے اشارے سے اس کا نمبر مانگا تو کس طرح وہ اسے خود
قریب آنے کا اشارہ کرتے ہوئے مسکرائی تھی اس بچارے کو کیا
پتا تھا یہ اس چلاک لڑکی کی پلاننگ تھی

"مگر اتنی دیر سے اشارہ تو تم خود۔۔۔"

ابھی آگے وہ بچا رکچھ کہتا حریم بول پڑی

بکو اس بند کر واپنی تم سمجھتے کیا ہو خود کو اکیلی نہیں ہوں میں یہ "

جو برابر میں کھڑا ہے نہ بھائی ہے میرا جو ایک منٹ کے اندر اندر

"تمہاری درگت بنا سکتا ہے۔۔۔"

ضوریز کو بولنا کا کوئی بھی موقع دیئے بغیر وہ سامنے کھڑے لڑکے

ہر چینخی تھی ضوریز بڑی غور سے اسے دیکھ رہا تھا

اور آپ بھائی کھڑے کھڑے کیا دیکھ رہے ہیں یہ اب تک آپ "

"کی بہن کو کھڑا دیکھے جا رہا ہے اور آپ کچھ بھی نہیں کر رہے؟؟

ضوریز کے دیکھنے پر وہ الٹا اس پر بھڑک اٹھی جس کو وہ ہڑبڑاتا ہوا

اپنے ہاتھ میں شاپنگ بیگز کو دیکھنے لگا

"دکھائیں یہ میں پکڑ لیتی ہوں۔۔۔ آپ اس کو مزہ چکائیں۔۔۔"

اپنا حکم صادر کر کے وہ اب بڑے مزے سے سارے بیگز سنبھال رہی تھی جبکہ ضوریز اس لڑکے کو اور وہ لڑکا ضوریز کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے سوچنے سمجھنے کی کوشش کر رہے ہوں

"دیکھ کیا رہے ہیں ماریں اسے۔۔۔"

حریم شاکی نظروں سے ضوریز کو دیکھنے لگی

"میں آپ کو بتا رہا ہوں یہ مس مجھے پھنسا رہی ہیں۔۔۔"

لڑکے نے احتجاج کرنے والے انداز میں کہا

"جھوٹ مت بولو اتنی دیر سے کون تاڑ رہا تھا مجھے؟؟"

حریم بھی آنکھیں نکال کر چینی تھی

اور پھر آپ نے جو اسمائل پاس کی تھی وہ؟؟؟ اس مطلب کیا تھا"

"بتائیں ذرا گرین سگنلز ہی تھانہ

اس کم عمر لڑکے نے بھی جیسے قسم کھائی ہوئی تھی اس بچاری کو
پھنسانے کی ضروریز حریم کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جس پر
اس نے نفی میں سر ہلایا

بکو اس بند کرو تم اپنی اس کا مطلب گرین نہیں بلکہ ریڈ سگنلز تھا"

یعنی وارننگ کیونکہ جو درگت اب میرا بھائی تمہاری بنانے والا ہے
نہ اس کے بعد تم اپنے ان پیروں پر کھڑے ہونے کے بھی لائق
"!!! نہیں رہو گے سمجھے تم

حریم باقاعدہ چینخی تھی ایک تیز نگاہ اس نے اپنے بھائی پر ڈالی
تھی جس پر وہ گڑ بڑاتا ہوا اس کی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے
سامنے کھڑے شخص پر حاوی ہوا تھا ایک زوردار مکا اس کے گال
پر جا لگا وہ بچار ایک ہی مکے پر زمین بوس ہوا جبکہ حریم جی منظر
بڑی خوشی سے دیکھ رہی تھی

ضوریز کے رکنے پر حریم نے اسے اشارے سے مزید اسکی دھلائی
کرنے کا کہا تو وہ بچار ابہن کی خواہش پر اس بچارے کو مزید کوٹنے
لگا مگر بالکل نرمی سے دیکھنے والا تو یہ سمجھ رہا تھا جیسے بہت زیادہ
طیش میں تھا وہ مگر اس کے مکے مصنوعی سے تھے اسے تو خود اس
بچارے پر ترس آرہا تھا

"بھائی بس کر دو"

وہ بچار اہا تھ جوڑ کر کہنے لگا تو ضروریز اس کے کان میں سرگوشی
کرنے لگا

اگر جان بچانی ہے تو بھاگ جاو نہ میری بہن واقعی تیری لاش "
"دفنا کر دم لے گی۔۔۔"

ضروریز کی بات پر وہ آنکھیں پھاڑتے ہوئے اسے دیکھنے لگا جب
ضروریز نے اسے جھٹکے سے دور دھکیلا تو وہ ایک لمحہ بھی ضائع کئے
بنا لٹے پاؤں وہاں سے بھاگ نکلا

ارے وہ دیکھیں۔۔۔ ریز بھائی وہ بھاگ رہا ہے۔۔۔ کھڑے "
کیوں ہیں؟؟ اس کے پیچھے جائیں نہ۔۔۔!!! افف دیکھیں وہ

دور جا چکا ہے کتنا مزہ آرہا تھا اس کی پٹائی دیکھنے میں آپ نے چھوڑا
"کیوں اسے۔۔۔"

ضوریز بے یقینی سے اپنی پٹاخہ بہن کو دیکھ رہا تھا جواب تک اس
بچارے کی سانسوں کی دشمن بنی ہوئی تھی اس پاس کے لوگ
بھی حریم کی باتوں پر مسکرا رہے تھے

"حریم چلو یہاں سے۔۔۔"

ضوریز زبردستی اس کا ہاتھ پکڑے وہاں سے گاڑی کی جانب لے
گیا جبکہ وہ خونخوار نظروں سے اب تک پیچھے ہی دیکھ رہی تھی

"بھائی آپ نے اسے جانے کیوں دیا؟؟ دو تین اور لگاتے نہ"

حریم چینختے ہوئے مخاطب ہوئی جب ضروریز نے گاڑی اسٹارٹ کر کے اسے گھورا

کام ڈاؤن ہو جاؤ بہنا۔۔ کیا مرڈر کروانا چاہتی ہو اپنے بھائی کے " ہاتھوں۔۔۔ صرف ٹکرایا تھا وہ تم جو اس کی جان کی دشمن بن گئیں

ضروریز نے سر جھٹکتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی

"وہ نہیں ٹکرایا تھا۔۔ میں ٹکرائی تھی اس سے۔۔۔"

وہ جواب پر سکون انداز میں گاڑی چلا رہا تھا حریم کی بات پر ایک زوردار جھٹکے سے گاڑی رکی وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

کیا مطلب ہے اس بات کا؟؟ یعنی تم نے بے وجہ اسے پٹوا"

"دیا؟؟ اوہ گاڈ حریم۔۔۔ آریومیڈ؟؟"

ضوریز نے شاکی نظروں سے اسے دیکھا جواب چور نظروں سے
اسے دیکھ رہی تھی

ہاں تو وہ کب سے دور سے مجھے تاڑا جا رہا تھا اور تو اور نمبر بھی"
مانگ رہا تھا اگر میں یہ آپ کو بتاتی تو شاید آپ پہلے کی طرح اسے
صرف آنکھیں دکھا کر چلتا کرتے اور میں نے آپ کی فائٹ بھی
"تو دیکھنی تھی

وہ جتنی معصومیت سے کہہ رہی تھی ضوریز کا دل چاہا اپنی چھوٹی
سی ڈول کو گلے لگالے

یعنی صرف فائٹ دیکھنے کے چکر میں تم نے یہ سارا گیم کیا؟؟؟"
"بہت خوب

وہ اب تک سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا تھا جس پر حریم نے
رعنہ شروع کر دیا

"وہاٹ؟؟؟ اب روکیوں رہی ہو؟؟؟"
ضوری نے شا کڈ کی کیفیت میں اسے دیکھا جو بچوں کی طرح رو
رو کر اپنی ناک سرخ کر گئی تھی

"مجھے پتا تھا آپ غصہ ہونیں گے"
ضوری نے ایبر واچکائے اسے دیکھا
"میں نے غصہ کب کیا؟؟؟"

ضوریز کے پوچھنے پر پہلے اس نے ٹیشو پیپر سے اپنی سرخ ناک کو صاف کیا پھر بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

یہ جو آپ کب سے گھورے جارہے ہیں یہ پیار سے گھور رہے ہیں کیا؟؟

حریم کے پوچھنے پر وہ ہاتھ کے مٹھی بنائے لبوں کو اس پر ٹکائے اسے بڑی غور سے دیکھنے لگا جس پر حریم نے منہ بنایا

"کیا ہے؟؟ اب ایسے کیوں گھور رہے ہیں؟؟"

حریم کی تیز آواز پر وہ بامشکل اپنی ہنسی دبائے اسے دیکھنے لگا

گھور رہا ہوں۔۔ آئی مین دیکھ رہا ہوں کہ ڈولز روتے ہوئے "واقعی بہت پیاری لگتی ہیں لائک اسنووائٹ۔۔"

ضوریز نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ آخری والے الفاظوں پر اس نے حریم کی سرخ ناک کھینچی تھی جس پر وہ مسکرانے لگی

"یعنی آپ غصہ نہیں ہیں؟؟؟"

حریم نے معصومیت سے بھرپور انداز میں پوچھا

"بلکل بھی نہیں"

ضوریز نے مسکراتے ہوئے اس کے بولوں کو بکھرایا تو وہ کھل کر ہنسنے لگی

اچھا اب بتاؤ لنچ کہاں کرنا ہے؟؟ میری شام میں فلائٹ"

"ہے۔۔۔ مجھے جلدی جانا ہوگا

ضوریز نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی

لنچ وہیں پرانے والے ریسٹورنٹ پر اور پھر اس کے ساتھ ہی جو " آئیس کریم پالر ہے وہاں سے آئس کریم بھی کھائیں گے۔۔۔
"او کے نہ

حریم نے پر جوش انداز میں کہا تو وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا



"اگ کیا کروں۔۔۔ کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا۔۔۔"

وہ مسلسل ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے ادھر ادھر ٹھہل رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی شاید کوئی ملازمہ تھی
"تعبیر بی بی آپ کو صاحب بلارہے ہیں۔۔۔"

اسے لگا اس کا دل باہر نکل جائے گا پیشانی پر پسینے کی بوندیں
ابھرنے لگی وہ بار بار اپنے ڈوپٹے سے اپنا چہرہ رگڑتے ہوئے اپنی
حالت بہتر کرنے کی کوشش میں تھی

"آرہی ہوں۔۔۔"

ملازمہ کو کمرے کے اندر سے ہی جواب دے کر وہ واش بیسن
کے سامنے جا کھڑی ہوئی کچھ دیر وہ خود کو آئینے میں دیکھتی رہی
پھر نل کھول کر پانی منہ پر مارا
میں نہیں جانتی مجھے کیا فیصلہ کرنا چاہئے میرا دل بے قابو ہوتا
"جارہا ہے دماغ ماؤف ہونے لگا ہے۔۔۔"
وہ زیر لب کہتی ہوئی پھر سے خود کو دیکھنے لگی

اپنا چہرہ پوچتی ہوئی وہ واپس روم میں آئی اپنا دوپٹہ سر پر ٹھیک کرتی ہوئی خود کو پر سکون کر کے کمرے سے باہر نکلی ڈائننگ ہال میں بیٹھا آتش کب سے اس کا منتظر تھا وہ مرے مرے قدموں سے چلتی ہوئی ڈائننگ ہال تک آئی جو اسے دیکھ کر گہری سانس لینے لگا

وہ بنا کچھ کہے اس سے کچھ فاصلے پر آ بیٹھی کھانا میز پر سجایا ہوا تھا یقیناً وہ اسے کھانے کے لیے ہی بلا رہا تھا آتش نے ایک نظر اس گھبراتی ہوئی سینوریا کو دیکھا جس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا

"کھانا شروع کریں۔۔۔"

آتش کہتا ہوا اس کے سامنے ڈش رکھنے لگا وہ بنا کچھ کہے بریانی
پلیٹ میں نکال کر کھانے لگی دورانِ بعام کوئی گفتگو نہ ہوئی
کھانے سے فارغ ہو کر وہ میڈیسن لینے لگا جب وہ وہاں سے جانے
لگی

"تعبیر کہاں جا رہی ہو؟؟؟"

آتش کی رعب دار آواز پر اس کا دل رک سا گیا جیسے وقت وہیں
تھم سا گیا ہوا ب کیا ہونے والا تھا وہ ہمت کر کے پلٹی تھی آتش
اپنی نیلی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"وہ۔۔۔ میں۔۔۔ وہ۔۔۔"

آج اس کی زبان بھی اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی آخر کیا کہتی
وہ؟؟ اس کے سوالوں سے بچ کر جا رہی تھی یہ کہتی؟؟ یا پھر یہ
کہتی کہ وہ بھی اسے چاہنے لگی ہے مگر اظہار کرنے سے ڈرتی
ہے۔۔۔

"بیٹھو۔۔۔ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔"

وہ بنا کچھ کہے اپنی تھمی ہوئی دھڑکن کے ساتھ وہیں کاؤچ پر بیٹھ
گئی جہاں سامنے وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا
آتش اس کی گھبراہٹ محسوس کر چکا تھا تعبیر کے چہرے کا اڑتا
ہوارینگ آتش بخوبی دیکھ چکا تھا

"تمہیں یاد ہوگا آج صبح میں نے تم سے کچھ کہا تھا۔۔۔"

آتش سے نظریں ملائے بغیر وہ ہاں میں سر ہلانے لگی آتش اس
کے چہرے پر حیا کے رنگ دیکھ کر کافی محظوظ ہو رہا تھا

"پھر کیا جواب ہے تمہارا؟؟؟"

آتش نے گمبھیر لہجے میں پوچھا جس پر وہ ہاتھ کی ہتھیلی کو مسلسل
رگڑی جا رہی تھی یقیناً وہ کشمکش میں تھی آتش کافی دیر تک اسے
غور سے دیکھتا تھا جس کا چہرہ بالکل سرخ پڑھ چکا تھا تعبیر ادھر
ادھر نظریں دوڑائے نجانے کیا تلاش کر رہی تھی

ایسے ہی تڑپاتی رہو گی یا کچھ کہو گی بھی؟؟؟ جان لینے کا ارادہ ہے "
"میرا؟؟؟"

آتش نے ایبر واچکائے نرمی سے کہا تعبیر نے پلکوں کا جھالراٹھا کر
اس کی جانب دیکھا جو مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا جارہا تھا وہ
مزید س کی ان گہری نیلی آنکھوں میں نہ دیکھ پائی اور نظریں جھکا
گئی

"آتش۔۔۔ میں۔۔۔ وہ۔۔۔"

تعبیر نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر وہ کچھ بھی کہہ نہیں پارہی
تھی آتش بھرپور اسے ہی دیکھا جارہا تھا اس کے چہرے کے اتار
چڑھاؤ کو بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا

"ہممم کہو نہ۔۔۔ میں سن رہا ہوں۔۔۔"

وہ انتہائی چاہت سے چورلہجے میں کہنے لگا جس پر تعبیر نے اسے
دیکھا دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگیں تھیں وہ چہرے پر پریشانی
لئے آج ضرور سے زیادہ معصوم لگ رہی تھی

آپ۔۔۔ آپ میرے بابا سے بات کر لیں۔۔۔ جوان کا فیصلہ "
"ہو گا مجھے منظور ہے۔۔۔"
وہ کہتی ہوئی کھڑی ہوئی اور وہاں سے جانے لگی تبھی وہ مسکراتے
لبوں کے ساتھ آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامے اسے رکنے پر مجبور
کر گیا

"یعنی تمہاری طرف سے میں ہاں سمجھوں۔۔۔؟؟"

آتش نے اس کی جھکی پلکوں کو بھرپور دیکھتے ہوئے کہا اس کی
قربت سے تڑپتی ہوئی وہ اس کی جھلستی سانسوں کو اپنے چہرے پر
محسوس کر کے سرخ ہو چکی تھی

"کہہ کیوں نہیں دیتیں کہ تم بھی میرا ساتھ چاہتی ہو؟؟"

آتش نے شہادت کی انگلی سے اس کی تھوڑی کو اوپر کیا جس پر ان
کی نظریں ملیں آتش اس کے کس قدر قریب تھا یہ جان کر اسے
اپنی جان جاتی محسوس ہوئی ایک عجیب سی سنسناہٹ اس کی ریڑھ
کی ہڈی میں محسوس ہونے لگی تھی

"پلیزز چھوڑیں مجھے"

وہ اپنا ہاتھ آزاد کراتی ہوئی جانے لگی مگر آتش شاید اب بالکل بھی اس سے دوری پر رضامند نہ تھا وہ آگے بڑھ کر ایک بار پھر اس کا ہاتھ تھامے اسے اپنی جانب کھینچ گیا وہ اچانک اس کے سینے سے ٹکرائی تھی مگر یہ عمل کافی نرمی سے ہوا تھا

نہیں تعبیر۔۔۔ اب مزید نہیں۔۔۔ میں جانتا چاہتا ہوں " محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ کیا تم بھی مجھے چاہنے لگی ہو۔۔۔ یا ایسا نہیں ہے۔۔۔ آخر سچ کیا ہے تمہیں مجھے بتانا ہو گا۔۔۔ آئی سوویر " پھر میں تمہیں نکاح تک نہیں چوؤں گا۔۔۔

آتش نے سرگوشی نما انداز میں کہا جس پر وہ آنکھیں بند کئے اپنی دھڑکنوں کو قابو کرنے کی کوشش میں تھی اسے آج ہر حال میں

آتش کو اپنا حالِ دل بتانا تھا ورنہ وہ اسے شاید یوں ہی رات گئی
تھام کر رکھنے والا تھا

وہ لمحہ تھا جو وقت پھر سے دہرا رہا تھا وہ دونوں انتہا کے قریب تھے
ایک دوسرے کی سانسوں کو محسوس کر سکتے تھے یہ غلط تھا وہ
محرم نہیں تھے تعبیر کو ہر حال میں اس سے فاصلہ بنانا تھا جب
تک وہ نکاح میں نہیں آجاتے آتش کا اس کے قریب آنا مناسب
نہ تھا

"مم۔۔۔ میں۔۔۔"

وہ جو آنکھیں بند کئے یوں ہی کھڑا اسے محسوس کر رہا تھا اس کے
ہلتے لبوں کی کپکپاہٹ محسوس کرتے ہوئے اس سے دور ہوا وہ

کچھ کہنا چاہتی تھی مگر کیا۔۔۔ وہ اسے دیکھنے لگا تعبیر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا کتنا پیار تھا کتنی چاہت تھی کتنی حسرتیں کتنی امیدیں تھیں جو صرف اس کے لئے ہی تھیں اس سے وابستہ تھیں

"میں بھی آپ سے محبت کرنے لگی ہوں آتش۔۔۔"

اس نے کچھ کہا تھا اپنی میٹھی باریک کپکپاتی آواز میں کوئی الفاظ ادا کئے تھے آتش اسے بے یقینی سے دیکھ رہا تھا کیا اس کے کانوں نے صحیح سنا تھا وہ کشمکش میں اس کی آنکھوں میں جھانک کر جیسے ایک بار پھر وہ سب سننے کا منتظر نظر آ رہا تھا

ہاں آتش۔۔۔ میں چاہنے لگی ہوں آپ کو۔۔۔ مجھے محبت " ہو گئی ہے آپ سے۔۔۔ مگر میں اپنے بابا کے فیصلے کی پابند ہوں یہ آپ بھی جانتے ہیں۔۔۔ میں آپ کے ساتھ مستقبل میں ہوؤں گی یا نہیں میں خود سے آپ کو کوئی جواب نہیں دے سکتی۔۔۔ اگر آپ جواب جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو بابا سے بات کرنی ہوگی۔۔۔

وہ آج پہلی بار اپنے جذباتوں کا اظہار کر رہی تھی بھلے ہی بعد میں اس نے کچھ بھی کہا تھا مگر آتش کے لئے اتنا ہی بہت تھا کہ تعبیر اسے چاہنے لگی ہے۔۔۔ ہاں اس کی تعبیر۔۔۔ جسے پانے کے لیے وہ تڑپ رہا تھا۔۔۔ جسے کھونے سے وہ ڈرتا تھا۔۔۔ وہ تعبیر۔۔۔ اس کی تعبیر۔۔۔ اس سے محبت کرنے لگی ہے۔۔۔

بے ساختہ اس کی آنکھوں سے خوشی کے آنسوؤں بہنے لگے تھے
بہت نرمی سے تعبیر کے بازوؤں پر اپنی گرفت کمزور کر کے وہ
دور ہوا تھا تعبیر سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں
میں بھی نمی تھی نہ مگر آتش رو رہا تھا شاید خوشی سے۔۔۔

میں سب کو منالوں گا۔۔۔ میں سب جو راضی کر لوں گا۔۔۔"
بس مجھے یوں ہی چاہتی رہنا۔۔۔ ہمیشہ میری بن کر رہنا۔۔۔ تعبیر
علی میں بہت جلد تمہیں اس نام سے تعبیر آتش تک لے آؤں
گا۔۔۔ یقین کرو یہ سفر بہت حسین ہو گا۔۔۔ منزل مل جانے کا
"اپنا ہی مزہ ہو گا۔۔۔"

آتش دھڑکتے دل کے ساتھ بڑی شدت سے اپنے الفاظ ادا کر رہا تھا اسے یقین تھا اب سب ٹھیک ہو جائے گا اب آتش کو تعبیر مل جائے گی جسے لے کر کئی خواب دیکھے تھے جسے لے کر دل میں کئی حسرتوں نے جنم لیا تھا اس کی تعبیر۔۔۔ اب اسے ملنے والی تھی۔۔۔ بہت جلد۔۔۔

تب تب میرا دل جھلستا ہے ”
”جب جب تو کسی اور کے ساتھ ہنستا ہے۔۔۔“

ہاتھ میں موبائل لئے وہ نم آنکھوں سے اسکرین پر آج کی وائرل پکچرزدیکھ رہی تھی دو ہفتے ہو چکے تھے ان کے اظہار کو مگر اب

مزید وہ آتش کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ پارہی تھی البتہ وہ ظاہر نہیں کرتی تھی مگر اسے کہیں نہ کہیں آتش کا کرن جابر کے ساتھ کام کرنا زہر لگنے لگا تھا

آخر کیوں میں ایسا محسوس کر رہی ہوں۔۔۔ انہوں نے بار بار "مجھے یہ باور کرایا ہے کہ وہ صرف میرے ہیں صرف" "میرے۔۔۔ بھلہ کیسے میں ان پر شک کر سکتی ہوں کیسے؟؟"

موبائل بیڈ پر رکھتے ہوئے وہ خود بھی ایک جھٹکے سے بیٹھی تھی وہ یہ بات آتش کو بتا چکی تھی کہ اب وہ مزید یہاں نہیں رہ سکتی کیونکہ پہلے کی بات الگ تھی اور اب کی الگ ہے مگر آتش کے بہتر اصرار پر تعبیر یہاں رکی ہوئی تھی

لیکن اگلے ہفتے وہ یہاں سے جانے والی تھی واپس اپنے شہر۔۔۔
آتش اس کا پہلے سے زیادہ احترام کرنے لگا تھا وہ اس سے فاصلے پر
رہ کر بات کرتا تھا وہ تعبیر سے دین اسلام کے بارے میں کافی کچھ
معلوم کرتا رہتا تھا

تعبیر اسے لے کر خوش تھی اس میں مثبت تبدیلیاں رونما ہونے
لگی تھیں مگر کچھ تھا جواب بھی نہیں بدلاتھا وہ تھا آتش کا شوٹنگ
پر نامحرم کے ساتھ کام کرنا ساتھ ہنسنا ایک دوسرے کو چھونا یہ
سب تعبیر کی اب برداشت سے باہر ہوتا جا رہا تھا

غلطی ان کی نہیں میری ہے۔۔۔ ان سے اظہار کرنے سے پہلے "
مجھے یہ سوچنا چاہئے تھا۔۔۔ کہ وہ کوئی عام انسان نہیں ایک
"آرٹسٹ ہیں۔۔۔"

تعبیر دل کے مقام پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی اسے اپنا آپ ایک بار
پھر عجیب دورا ہے پر محسوس ہو رہا تھا جیسے ایک بوسیدہ پہاڑ پر وہ
تنہا کھڑی ہو آگے گہری کھائی ہو جیسے اسے ڈر ہو وہ اچانک سے
چکر اکر گر جائے گی

اچانک سے دروازے پر دستک ہوئی جس سے اس کی سوچ کا محور
ٹوٹا وہ چونک کر کھڑی ہوئی جب دروازہ کھول کر وہ مسکراتا ہوا

اندر آیا تعبیر خفگی سے اسے دیکھنے لگی آتش کی مسکراہٹ مزید
گہری ہوئی تھی جب اس نے اپنی پللیں جھکائیں تھیں

کیسی ہو تعبیر۔۔۔ تمہیں پتا آج کتنا مس کیا تمہیں میں "
نے۔۔۔ ایک پل بھی تمہارے بنا گزارنا مشکل ہو رہا تھا
میرا۔۔۔ سیٹ پر ہر جگہ صرف تم ہی تم نظر آرہی تھیں۔۔۔ پتا
"ہے میرا بلکل بھی دل نہیں تھا آج وہاں کام کرنے کا۔۔۔

آتش نے ہمیشہ کی طرح مسکراتے ہوئے خوشگوار لہجے میں بڑی
اپنائیت سے کہا جس پر وہ منہ پھیر کر بیڈ پر بکھرے کپڑے سمیٹنے
لگی آتش کو اس کا یہ انداز کچھ سمجھ نہیں آیا وہ اتنی خاموش تونہ
رہتی تھی

جب اسے ان کے بیچ اظہار ہوا تھا تب سے تعبیر ہمیشہ آتش سے
ہنس کر بات کیا کرتی تھی اور وہ آتش درانی جو کسی سے سیدھے
منہ بات تک نہیں کرتا تھا نہ کسی کی بات سنتا تھا۔۔۔ اب وہی
آتش اکثر نا صرف تعبیر کی باتیں سنتا تھا بلکہ گھنٹوں بیٹھ کر اس
سے باتیں بھی کیا کرتا تھا

"تعبیر۔۔۔ کیا ہوا؟؟ تمہاری تعبیر تو ٹھیک ہے نہ۔۔۔"

آتش نے دو قدم آگے بڑھ کر سنجیدگی سے کہا مگر وہ یوں ہی اسے
نظر انداز کر کے اپنے کام میں مصروف رہی اب وہ سمجھ چکا تھا
تعبیر کا موڈ خراب ہے۔۔۔ مگر اصل وجہ اسے اب تک نہیں پتا
تھی

اتنی چپ چپ کیوں ہو تعبیر؟؟ روز شوٹ سے واپس آتے ہی "
مجھے تمہارا مسکراتا ہوا چہرہ نظر آتا تھا مگر آج۔۔۔ آج تک اتنی
خاموش کیوں ہو؟؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری۔۔۔ ادھر
"دکھاؤ۔۔۔"

وہ جیسے ہی فکر مندی سے کہتا ہوا اسے بازوؤں سے تھام کر اپنے
قریب کرنے لگا تھا تعبیر نے مزاحمت کر کے اپنا آپ چڑایا تھا وہ
نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا تعبیر کے چہرے کے تاثرات کچھ
عجیب سے لگ رہے تھے

تعبیر واٹ ہیپن؟؟ آخر کیوں کر رہی ہوا ایسے ری"

"ایکٹس۔۔۔؟؟ بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟؟"

آتش کو اس کا یوں فاصلہ بنانا سخت ناگوار گزرا تھا جب سے ان دونوں کے بیچ محبت کا رشتہ شروع ہوا تھا تب سے ایک بھی بار آتش نے تعبیر سے سخت لہجے میں بات تک نہیں کی تھی اور وہ آج بھی ضبط کئے کھڑا تھا

کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔۔۔ پلیز ز آپ جائیں یہاں"

"سے۔۔۔ میں مصروف ہوں

وہ خفگی سے کہتی ہوئی پلٹنے لگی آتش کی اب برداشت سے باہر ہو

چکا تھا آتش نے مضبوطی سے اس کا بازو جکڑا اسے بے انتہا

قریب کر کے وہ اس کی ہلکی براؤن آنکھوں میں جھانکنے لگا

تمہاری تمام مصروفیات مجھ سے منسلک ہونی چاہیں۔۔۔ میری " موجودگی میں میرے ہوتے ہوئے میرے علاوہ تم کسی اور چیز " میں مصروف رہو یہ مجھے گوارہ نہیں۔۔۔

وہ گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا اپنی گرم سانسوں اس کے چہرے پر چھوڑنے لگا تھا وہ گھبراتا ہوئی نظریں جھکائے کھڑی تھی

"آتش۔۔۔ دور ہٹیں پلیز۔۔۔"

وہ بامشکل یہ کہتی ہوئی مزاحمت کرنے لگی مگر آتش کی گرفت اس کے بازوؤں پر مزید تنگ ہو چکی تھی وہ اپنی پرکشش نیلی آنکھوں سے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا

پہلے مجھے بتاؤ۔۔۔ ایسے رویے کی وجہ کیا ہے؟؟ اتنی بے رخی "
"مجھ سے؟؟ آخر کیوں؟؟"

آتش کے پوچھنے پر ایک شکوہ کن نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے وہ
نظریں جھکا گئی اچانک سے ایک اشک ٹوٹ کر چہرے پر بہنے لگا
جسے دیکھ کر آتش کے تاثرات کمزور پڑھنے لگے وہ نرمی سے اس
کے بازوؤں کو آزاد کرتے ہوئے تھوڑا دور ہوا

"تعبیر۔۔۔ تم رورہی ہو؟؟ آئی ایم۔۔۔ سو سو سوری۔۔۔"
آتش نے نرم لہجے میں کہا جبکہ وہ اب تک نظریں جھکائے کھڑی
تھی آنسوؤں کی برسات شروع ہو چکی تھی
تعبیر تمہیں خدا کا واسطہ ہے مت ڈراؤ مجھے۔۔۔ بتاؤ کیا مجھ سے "
"کوئی غلطی ہوئی ہے؟؟"

ایک کشمکش میں کہتا ہوا اس کے پھر سے قریب آیا

آپ نے کہا تھا آپ۔۔۔ لنچ واپس آکر۔۔۔ کریں گے مگر "
آپ۔۔۔ آپ کرن کے ساتھ تھے۔۔۔ آپ کہہ رہے
ہیں۔۔۔ آپ کاسیٹ پر دل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ مگر آپ وہاں
بلکل پر جوش انداز میں کام کر رہے تھے۔۔۔ آپ کو میری یاد
"نہیں آئی تھی۔۔۔ آپ نے جھوٹ کہا مجھ سے۔۔۔"

وہ آج پہلی بار اس سے شکایت کرتے ہوئے رو پڑھی تھی اچانک
سے آتش کا دل کیا اسے خود میں بیچ لے مگر وہ ایسا نہ کر سکا البتہ
آگے بڑھ کر اسے بازوؤں سے تھام ضرور لیا تھا

میری جان۔۔۔ آئی ایم سو سوری مجھے لیٹ ہو گیا تھا ٹیم نے"
انسسٹ کیا تو وہیں لپچ کر لیا بٹ آئی سو ویر میں تمہیں نہیں بھولا
تھا۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔ آئیندہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا
"ٹرسٹ می۔۔۔"

آتش نے اس کا رخ اپنی جانب کر کے محبت بھرے لہجے میں کہا
جس پر تعبیر معصومیت سے بھرپور انداز میں اسے دیکھنے لگی آتش
نے ہاتھ کے پور سے اس کے آنسوؤں کو صاف کیا

سوری۔۔۔ پلیز ز فور گیومی۔۔۔ نیکسٹ ایسا کچھ بھی نہیں"
"ہوگا۔۔۔ پرومس۔۔۔"

آتش کے اتنے پیار سے منانے پر تعبیر کا دل جیسے پگھل سا گیا تھا
وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اس سے دور ہوئی

ویل مائے سینور یٹا۔۔۔ تمہیں پتا ہے آج مجھے بہت شدید "
ہیڈک ہور ہا ہے۔۔۔ آپ کے بازو گر کو کپ چائے مل سکتی ہے
"پلیز۔۔۔"

آتش نے التجائی انداز میں کہا جس پر ناچاہتے ہوئے بھی تعبیر کے
لبوں پر حسین مسکراہٹ بکھرنے لگی جس کا مطلب صاف تھا وہ
اب ناراض نہیں تھی

"آپ چلیں میں ابھی بنا دیتی ہوں۔۔۔"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے نرم لہجے میں کہا

او کے مائے سینور یٹا۔۔۔ میں باہر لان میں ہوں۔۔۔ وہیں"

"آجانا ہمیشہ کی طرح چائے ساتھ بیٹیں گے

آتش مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ اس کے تمام

شکوے شکایت وہ ختم کر گیا تھا

وہ جب چائے بنا کر لان کی جانب بڑھی تو آتش کسی سے کال پر

مصرف تھا اسے اتنا دیکھ کر کال ڈسکنیکٹ کر کے اس کی جانب

متوجہ ہوا تعبیر نے چائے کا کپ اس کی جانب بڑھایا جسے تھام کر

وہ تعبیر کو دیکھنے لگا

"آتش اگر سر درد زیادہ ہو رہا ہے تو میں پین کلردوں؟؟"

تعبیر نے دیکھا تھا وہ بار بار اپنی پیشانی مسل رہا تھا تعبیر کے
فکر مندی سے پوچھنے پر آتش نے نفی میں سر ہلایا

تمہارے ہاتھ کی چائے پین کمر سے زیادہ فائدے مند "
ہے۔۔۔

آتش نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ بلش کر گئی اب وہ دونوں
بہت سے باتوں میں مصروف وقفے وقفے سے چائے کا سپ لے
رہے تھے کہ جب باتوں باتوں میں اچانک آتش سنجیدہ سا ہوا

کیا تم واقعی واپس جا رہی ہو؟؟ تعبیر میں نے کہا تھا نہ یہ "
پروجیکٹ کمپلیٹ ہو جائے پھر ہم ساتھ ہی کراچی چلیں
گے۔۔۔ پھر آخر اتنی جلدی کیوں ہے تمہیں؟؟

آتش اس کے جانے کا سن کر کافی اداس سا ہوا تھا جس پر تعبیر
سنجیدہ سی اسے دیکھ رہی تھی

آتش آپ بات کو کیوں نہیں سمجھ رہے۔۔۔ ہم ساتھ کراچی "
جائیں گے پھر جب آپ بابا سے میرے رشتے کی بات کریں گے
تو کیا سوچیں گے وہ؟؟ سوچا ہے آپ نے کبھی کیا ہو گا جب انہیں
ہمارے بارے میں پتا چلے گا۔۔۔ اس لئے میں چاہتی ہوں مزید
یہاں نہ رہوں اور واپس کراچی چلے جاؤں تاکہ میری یہاں
"جواب کرنے کی بات تھوڑی پرانی ہو جائے۔۔۔"

تعبیر نے نرم لہجے میں اسے سمجھانا چاہا جس پر وہ ہاتھ کی مزید
بنائے لب بچتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا شاید وہ ضبط کر رہا تھا

کبھی سوچا ہے تمہارے جانے کے بعد میں یہاں کیسے رہوں " "گا؟؟؟"

آتش نے گمبھیر لہجے میں کہا تھا تعبیر ایک پل کے لیے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتی رہ گئی تھی آخر کتنا حسین تھا وہ کیسے بآسانی وہ کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑ سکتا تھا بلکہ جکڑ چکا تھا

آتش محبت اتنی آسان تو نہیں ہوتی نہ۔۔۔ بہت سی مشکلات سے گزر کر ہی انسان اپنی منزل تک پہنچتا ہے۔۔۔ اور پھر آپ تو بڑی بڑی مشکلات کو فیس کر چکے ہیں۔۔۔ یہ تو بس کچھ ہی "مہینوں کی بات ہے نہ۔۔۔"

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ بے چینی سے اسے دیکھنے لگا

"یہ کچھ مہینوں کی نہیں میرے دل کی بھی بات ہے تعبیر۔۔۔"

آتش نے جس شدت سے یہ الفاظ کہے تھے تعبیر کا دل چاہ رہا تھا وہ اپنا ارادہ بدل دے مگر ایسا ممکن نہ تھا مگر آتش بھی تو اسے خود سے دور کرنے کے ارادے نہیں رکھتا تھا

تعبیر میں نہیں رہ سکتا ایک پل بھی تمہارے بنا۔۔۔ کیوں نہیں"

سمجھ رہیں میری بات کو تم ہاں؟؟ پاگل ہو جاتا ہوں میں تمہارے بنا۔۔۔ ایک بار پھر اس وقت سے نہیں گزرنا چاہتا جو وقت

"تمہارے بناتھا گزارا تھا۔۔۔"

آتش اس کا ہاتھ تھام کر کہنے لگا جس پر کچھ دیر وہ یوں ہی خاموش رہی آتش اسے یوں ہی تکتا رہا

آتش ہمارے درمیان کوئی مضبوط رشتہ قائم نہیں ہوا۔۔۔ ہم "کیسے ساتھ رہ سکتے ہیں؟؟"

تعبیر نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے سوال کیا جس پر آتش اسے دیکھنے لگا

"محبت سے زیادہ مضبوط رشتہ بھی کوئی ہو سکتا ہے کیا؟؟"

آتش نے جس استحقاق سے کہا تھا تعبیر اسے دیکھتی رہ گئی تھی

لیکن ہم مذہبی اور قانونی طور پر کسی مضبوط رشتے میں نہیں ہیں "آتش۔۔۔"

تعبیر کی بات پر پھر سے اس کے تاثرات بدلنے لگے وہ جو نرمی
سے اسے دیکھ رہا تھا اب سخت تاثرات لئے اسے گھور رہا تھا جیسے
اس پر جنون سوار ہو جیسے وہ جنون کی انتہا کرنے لگا ہو

تو یہ بات ہے۔۔۔ ٹھیک ہے پھر آج شام ہمارا نکاح ہے تیار"
"رہنا۔۔۔

وہ تیز لہجے میں کہتا ہوا جیسے ہی اٹھ کر جانے لگا تعبیر اچانک سے
کھڑی ہوئی تعبیر کو یقین نہیں آ رہا تھا آخر اتنا بڑا فیصلہ وہ کیسے کر
سکتا تھا

آتش یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟ آپ کا دماغ تو دیکھ ہے نہ۔۔۔"
"ہم کیسے یوں اس طرح۔۔۔

ابھی آگے وہ کچھ بھی کہتی وہ غصے سے پلٹ کر اس کے بے حد
قریب آیا اسے بازوؤں سے جکڑ کر اس کی آنکھوں میں جھانکنے
لگا

ہاں خراب ہو گیا ہے میرا دماغ۔۔۔ ہو گیا ہوں میں پاگل۔۔۔"
"نہیں رہ سکتا تمہارے بنا۔۔۔ کیوں نہیں سمجھ آرہی تمہیں؟؟"
تعبیر کے بازوؤں پر اپنی گرفت تنگ کر کے وہ جنون خیز انداز
میں گویا ہوا تھا اس کی قربت پر وہ نازک سی لڑکھ تڑپ کر رہ گئی
تھی

"آتش چھوڑیں مجھے پلیز۔۔۔ کک کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔"

تعبیر کی مزاحمت پر جیسے وہ ہوش میں آیا تھا اچانک اسے چھوڑ کر
وہ دو قدم دور ہوا تھا

تم ہی بتاؤ کیا کروں میں پھر؟؟؟ نہ تم یہاں رہنا چاہتی ہو نہ شادی"
"کرنا چاہتی ہو کیا کروں میں آخر۔۔۔؟؟؟ بتاؤ مجھے۔۔۔

آتش کے سوال پر وہ اپنا بازو پکڑے باقاعدہ اسے غصے سے
دیکھتی ہوئی اس کے برابر سے گزرنے لگی

سب سے پہلے تو اپنے غصے پر قابو پانا سیکھیں مسٹر آتش"
"درانی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے اسے جاتا دیکھ رہا تھا جو سخت لہجے میں کہتی ہوئی
وہاں سے جا چکی تھی

"ڈیم اٹ آتش!!! یہ کیا کر دیا تم نے۔۔۔"

وہ دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے وہیں کرسی پر آ بیٹھا اسے سمجھ
نہیں آ رہا تھا آخر یہ سب کیسے ہو گیا تھا



"تم مجھ پر شک کر رہے ہو؟؟؟"

وہ آج پہلے بار غصے سے سرخ ہوئی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا
وہ چین چین کر اسے حقیقت بتا دے مگر کیسے۔۔۔ یہ وہ بھی نہیں
جانتی تھی اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ سچ بتائے لیکن شاید اب
سچ ضروری ہو چکا تھا

میں نے کب ایسا کہا؟؟ میں شک نہیں کر رہا میں بس پوچھ رہا"
ہوں کہ وہ شخص کون تھا؟؟ اور کیوں تمہارے اتنا قریب
"تھا؟؟"

وہ جو ہمیشہ آپ جناب سے بات کیا کرتا تھا آج وہ تم پر آچکا تھا
حریم کب سے ضبط کئے بیٹھی تھی مگر شاویز نے تو جیسے آج سچ
جاننے کی قسم کھائی ہوئی تھی

حریم میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا کہ مجھ سے کوئی بھی جھوٹ نہ
"کہنا۔۔۔ پھر آخر یہ کیا ماجرا ہے؟؟"

وہ باقاعدہ سخت لہجے میں کہنے لگا حریم بے یقینی سے اسے پھر اس
کے ہاتھ میں موجود موبائل میں اپنی اور ضوریز کی ہنسی مسکراتی

تصویر دیکھ رہی تھی یہ اسی دن کی تصویر تھی جس دن ضویریز
پاکستان سے جارہا تھا

اچھا۔۔۔ مجھے کڈنیپ نہ کر پائی تو یہ چال چل دی حوریہ "
نے۔۔۔

حریم کی بات پر شاویریز نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا
"کڈنیپ؟؟ کیا مطلب؟؟"

اسے جیسے دھچکا لگا تھا
ہاں کڈنیپ کروانے کی کوشش کی تھی اس نے مجھے۔۔۔ مگر "
انہوں نے ہی میری جان بچائی تھی جنہیں لے کر تم مجھ پر شک
"کر رہے ہو۔۔۔

حریم نے سخت لہجے میں کہا تو شاو یز پیشانی رگڑتے ہوئے اسے
دیکھنے لگا

میں چاہوں تو اس بات کو لے کر میں بھی تم پر شک کر سکتی "
ہوں کہ حور یہ نے تمہیں یہ پکچر کب اور کیسے بھیجی کیا اس کے
پاس تمہارا نمبر پہلے سے موجود تھا یا تم نے اسے بعد میں خود دیا
" ہے کیا تم لوگ رابطے میں تھے یا نہیں۔۔۔

حریم کی بات پر وہ اسے ہونقوں کی طرح دیکھنے لگا کیا وہ واقعی اس
پر شک کر رہی تھی شاو یز پیشانی پر آئے پسینے کو صاف کرتے
ہوئے نفی میں سر ہلانے لگا ابھی وہ کچھ کہنے ہی والا تھا جب حریم
پھر سے بول پڑھی

مگر میں ایسا نہیں کروں گی۔۔۔ ارے کرنا تو دور کی بات میں " ایسا کچھ سوچوں گی بھی نہیں۔۔۔ کیونکہ مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے اور پھر حوریہ جیسی چلاک لڑکی کا کیا بھروسہ یقیناً پر نسیل کے آفس میں موجود تمہارے ڈاکیومنٹ میں سے ڈیٹیلز لی ہوں گی " اس نے تمہاری۔۔۔

حریم نے سنجیدگی سے کہا اور اٹھ کر جانے لگی جب شاویز نے آگے بڑھ کر اس کا راستہ روکا

حریم آئی ایم سوری میں کچھ زیادہ ہی پازریو ہو گیا تھا۔۔۔ مگر " یقین مانو میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ میں۔۔۔ میں بس اتنا پوچھ

رہا تھا کہ آخر کیوں تم ایک انجان شخص کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھیں اور پھر وہ شاپنگ بیگز؟؟ مطلب تم اس کے ساتھ شاپنگ پر بھی گئی تھیں۔۔۔ کیوں حریم؟؟

شاویز نے اس دفعہ نرمی سے پوچھا تھا وہ رک کر اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی

دیکھو حریم۔۔۔ بقول تمہارے کہ وہ جو بھی تھا اس نے تمہاری جان اور عزت دونوں بچائی تھی اس کا ہر گزیہ مطلب نہیں تم اس پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ گھومنے۔۔۔ میرا مطلب "اس کے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔"

شاویز نے تھوڑی سختی سے کہا تھا جبکہ آخری والے الفاظوں پر
جہاں حریم نے اسے گھوری سے نوازا تھا وہیں اس نے نظریں جھکا
لی تھیں

میں تمہیں کچھ بھی بتانا ضروری نہیں سمجھتی شاویز۔۔۔ تمہاری"
مرضی تم چاہو تو حوریہ کی جھوٹی باتوں پر بھروسہ کر لو اور چاہو تو
تھوڑا اور انتظار کر لو سچ تمہارے سامنے آجائے گا مگر فلحال میں
"تمہیں کچھ بھی بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔"

وہ تلخ لہجے میں کہتی ہوئی وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ شاویز واپس
اپنی کرسی پر جا بیٹھا اور اپنی کافی ختم کرنے لگا

"سچ۔۔۔ آخر کس سچ کی بات کر رہی تھیں آپ حریم۔۔۔"

شاویز نے پیشانی رگڑتے ہوئے سوچا پھر موبائل نکال کر ایئرل
کا نمبر ڈائیل کیا پہلی ہی رنگ پر کال ریسیو ہو چکی تھی

آئیزل مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔۔ بہت ضروری بات کرنی"

"ہے۔۔۔ پلیز ز کیا آپ ابھی یہاں آسکتی ہیں۔۔۔؟؟"

شاویز نے درخواست کرنے والے انداز سے کہا پھر مسکراتے
ہوئے فون بند کر دیا

میں نہیں جانتا کیا سچ ہے کیا جھوٹ لیکن حریم جو کچھ آپ نے"

"نہیں بتایا وہ سب ایئرل مجھے بتائیں گی اب۔۔۔"

موبائل واپس پاکٹس میں رکھ کر وہ ایئرل کا ویٹ کرنے لگا



وہ جب اپنے کمرے میں بیٹھی ضرور یز سے کال پر مصروف تھی
جب دھڑام کی آواز سے دروازہ کھلا وہ چونک کر دروازے کی
جانب دیکھنے لگی جہاں ایئرل کھڑی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی
چہرے پر تکلیف کے تاثرات نمایاں تھے آنکھوں میں نمی تھی

"ایئرل۔۔ کیا ہوا؟؟؟"

وہ کال ڈسکنیکٹ کرے بنا اٹھ کر ایئرل کے پاس آئی جبکہ ایئرل
خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی حریم کو کچھ غلط ہونے کا
احساس ہو رہا تھا اسے ایئرل کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

"ایئرل تم ٹھیک ہونہ؟؟؟"

حریم نے اسے بازوؤں سے تھام کر پوچھنا چاہا جس پر ائیزل نے اس کا ہاتھ جھٹکا اس کے اس رد عمل پر حریم حیران و پریشان سی اسے دیکھنے لگی ائیزل نے ایسا رد عمل تو پہلے کبھی نہیں کیا تھا

"کیا رشتہ ہے تمہارا ضروریز کے ساتھ؟؟"

وہ سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگی جبکہ ضروریز کا نام سن کر ہی حریم ساکت سی رہ گئی آخر وہ اس سے ایسا سوال کیوں کر رہی تھی

"آا ائیزل۔۔۔ تم کیا۔۔۔"

ابھی وہ شاکڈ کی کیفیت میں مبتلا اس سے کچھ کہتی ائیزل پھر سے بول پڑی

مجھ سے جھوٹ مت بھولنا حریم۔۔۔ میں مزید جھوٹ "
برداشت نہیں کر پاؤں گی۔۔۔ بتاؤ مجھے کیا لگتا ہے ضروریز
تمہارا؟؟؟ آخر کس حق سے تم اس کے ساتھ گاڑیوں میں گھوم
رہی تھیں شاپنگ پر جا رہی تھیں اس سے ہنس ہنس کر باتیں کر
"رہی تھیں۔۔۔ کیا سمجھوں اسے میں؟؟

ایزل نے ڈٹے ہوئے انداز میں سوال کیا جس پر حریم تو حریم
ضروریز بھی خاموش ہو گیا

اس پوری دنیا میں سب سے زیادہ بھروسہ تم پر تھا مجھے کہ تم مجھ "
سے کبھی کوئی جھوٹ نہیں بولو گی کبھی کچھ نہیں چھپاؤ گی۔۔۔
مگر میں غلط تھی۔۔۔ اگر آج شادیز مجھے اس شخص کی تصویر دکھا

کر سچ نہ بتاتا تو نجانے تم مزید کتنے جھوٹ بولتی مجھ سے۔۔۔ مزید
"کیا کچھ چھپاتیں۔۔۔"

ایزل نے چینختے ہوئے کہا تھا جبکہ حریم کو جیسے اپنی جان جاتی
ہوئی محسوس ہو رہی تھی

حریم تم اس شخص سے مل رہی تھیں جس نے مجھے دھوکا دیا"
تھا۔۔۔ وہ جیسا دکھتا ہے ویسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔ حریم وہ اس
"سے کئی زیادہ برا اور گھٹیا ہے وہ۔۔۔"

ایزل نے نفرت سے چور لہجے میں ضروریز کا ذکر کیا تھا جس پر
حریم ضبط کئے خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

حریم وہ ایک دھوکے باز، جھوٹا مکار ایک عیاش باز انسان ہے وہ"

"نجانے کتنی لڑکیوں کے ساتھ وہ راتیں۔۔۔"

آئیزل جیسے اسے کچھ سمجھانے کی کوشش میں تھی مگر حریم کے لئے یہ سب مزید سننا اب برداشت سے باہر ہو چکا تھا وہ آئیزل کی بات کاٹ کر بول پڑی

"زبان سنہال کر بات کرو آئیزل۔۔۔ ورنہ۔۔۔"

حریم نے جس انداز میں یہ کہا تھا آئیزل کو اپنی آنکھوں اور کانوں پر بالکل بھی یقین نہیں آ رہا تھا کیا وہ وہی حریم تھی جسے وہ کئی سالوں سے جانتی تھی؟؟ نہیں بلکہ آج جو حریم اس کے سامنے کھڑی تھی وہ تو کوئی اور ہی حریم لگ رہی تھی

ورنہ؟؟ ورنہ کیا؟؟ حریم تم ہوش میں تو ہو؟؟ کیا ہے یہ سب "
ہاں؟؟ تم۔۔۔ تم اس شخص کی حمایت کر رہی ہو؟؟ اس شخص
"کی؟؟"

ایزل تعجب سے اس کے بدلتے تاثرات کو دیکھ رہی تھی جب
حریم نے منہ پھیرا

جیسا کہ تم نے کہا ہے کہ وہ جیسا دکھتا ہے ویسا بالکل نہیں "
ہے۔۔۔ غور کرو اپنے جملے پر اور آئندہ ضرور یزبھائی کے بارے
"!!! میں ایک الفاظ بھی برداشت نہیں کروں گی میں۔۔۔
حریم نے سخت لہجے میں کہا اور واپس اپنے بیڈ کی جانب بڑھ گئی
جبکہ ضرور یز صورتحال سمجھ چکا تھا اس لئے کال ڈسکنیکٹ کر کے
اس نے کاظم صاحب کو کال ملائی

"بھائی؟؟؟"

ائیزل شاکڈ کی کیفیت میں حریم کو دیکھ رہی تھی جواب منہ
پھیرے بیٹھی آنسوؤں بہا رہی تھی ایزل چلتی ہوئی اس کے
قریب آنے لگی جب کاظم صاحب بھی وہاں پہنچے

"حریم بھائی کہا تم نے؟؟؟"

ائیزل نے حیرت سے اسے دیکھا جو آنکھیں بند کئے بیٹھی آنسوؤں
پوچھ رہی تھی

ہاں بھائی کہا میں نے۔۔۔ بھائی ہے وہ میرے۔۔۔ اور ایک "
بہن ہونے کے ناطے اب مزید میں اس کے خلاف ایک لفظ بھی
"برداشت نہیں کروں گی۔۔۔ میں جا رہی ہوں یہاں سے۔۔۔"

حریم اپنی بات مکمل کر کے جیسے ہی اٹھنے لگی کاظم صاحب کمرے
کے اندر آئے

حریم تم کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔ ائیزل سے میں بات کرتا"

"ہوں۔۔۔"

انہوں نے حریم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے نرمی سے کہا جس پر
ائیزل بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی

ڈیڈ آپ بھی؟؟ اتنا بڑا سچ چھپایا آپ لوگوں نے مجھ سے۔۔۔"

اتنی بڑی حقیقت چھپائی۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کی بیٹی
"اس شخص کو دل دے بیٹھی تھی۔۔۔"

وہ شاکڈ کی کیفیت میں چینختی جا رہی تھی آنسوؤں چہرے کو تر کر
چکے تھے

"ائیزل بات کو سمجھو یہ۔۔۔"

وہ جیسے ہی اس کے قریب آنے لگے اس نے ہاتھ کے اشارے
سے انہیں روکا

عینف ڈیڈ عینف!!! آپ سب نے مل کر مذاق بنا دیا ہے"
میرا۔۔۔ بچپن سے لے کر آج تک آپ لوگوں نے ہر بات پر سچ
چھپائے رکھا مجھ سے۔۔۔ وہ تو تھینک ٹو شاویز کہ آج اس کی وجہ
"سے مجھے اتنی بڑی حقیقت پتا چلی۔۔۔"
ائیزل نے تلخ لہجے میں کہا

اور حریم تم۔۔۔ کیا تم بھی اپنے بھائی کی طرح میرے ساتھ "
"کھیل رہی تھیں ہاں؟؟"

اب اس کی توپ کا نشانہ حریم کی جانب تھا جو سر جھکائے کھڑی
ہوئی تھی

اینزل اسے خود بعد میں پتا چلا تھا۔۔۔ کہ ضرور یز بھائی ہے اس "
کا۔۔۔ اور پھر یہ بات تو تم بھی شروع سے جانتی تھیں نہ کہ حریم
ایڈاپٹ چائلڈ تھی۔۔۔ اس کے اصل والدین کون تھے یہ تو کوئی
"بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔"

کاظم صاحب نے آگے بڑھ کر وضاحت دی جس پر وہ اپنے ڈیڈ کو
دیکھنے لگی

اچھا۔۔۔ واقعی۔۔۔ ٹھیک ہے تو جب اسے اس کا بھائی مل چکا"
ہے تو وہ اسے اپنے ساتھ کیوں نہیں لے جاتا؟؟ یہاں کیوں چھوڑ
"رکھا ہے اپنی چہیتی بہن کو اس نے۔۔۔؟؟

انیزل نے بے دردی سے اپنے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے
تلخ لہجے میں کہا جس پر کاظم صاحب بے یقینی سے اپنی بیٹی کو دیکھنے
لگے جبکہ حریم کا لگا اس کا دل جیسے ٹوٹ گیا ہو

"انیزل یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟"
کاظم صاحب کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا انہوں نے غصے سے
کہا

یہ بد تمیزی نہیں حقیقت ہے ڈیڈ۔۔۔ جب اسے اس کا بھائی مل " گیا تو یہاں کیوں پڑی ہوئی ہے یہ؟؟ چلی کیوں نہیں جاتی ہمارے "گھر سے یہ۔۔۔

ایزل نے ایک بار پھر حریم کو ہرٹ کیا تھا

"!!!ایزل"

کاظم صاحب اس کی بد تمیزی پر آگے بڑھ کر جیسے ہی اس پر ہاتھ اٹھانے لگے حریم نے روک دیا جبکہ ایزل بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی جو کسی غیر لڑکی کے لئے اتنا غصہ ہو رہے تھے

انکل پلزز۔۔۔ آپ اسے کچھ مت کہیں ساری غلطی میری ہے"

جس دن مجھے حقیقت پتا چلی تھی کاش اس دن ہی میں یہاں سے

"چلی جاتی تو بہتر تھا۔۔۔"

حریم نم آنکھوں کے ساتھ کہتے ہوئے شرم ساری گردن جھکا

گئی

"تو اب چلی جاؤ رو کا کس نے ہے تمہیں؟؟"

ایک آخری بار وہ اسے طنزیہ انداز میں کہتی ہوئی وہاں سے جانے

لگی جب کاظم صاحب کی آواز پر اس کے قدم رکے

تمہیں اگر یہ لگتا ہے کہ حریم پر آج تک جو کچھ تم نے خرچ کیا"

"ہے وہ تمہارے باپ کی کمائی کا حصہ تھا تو تم غلط ہو۔۔۔"

کاظم صاحب نے سخت لہجے کا مظاہرہ کیا جس پر وہ پلٹ کر انہیں نا
سمجھی سے دیکھنے لگی اس کا ہر گز یہ مطلب نہ تھا کہ وہ حریم پر کئے
گئے احسانات پر طعنہ دیتی وہ تو ضرور بیز کا غصہ بھی اپنی پکی دوست
پر نکال رہی تھی جو کہ حریم بخوبی سمجھ چکی تھی

"!!! انکل پلزز۔۔۔"

حریم نے آگے بڑھ کر روکنا چاہا جس پر کاظم صاحب نے اسے
ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کا کہا وہ پلٹ کر ائیزل کے
سامنے آکھڑے ہوئے

حریم پر آج تک جتنے بھی پیسے خرچ ہوئے ہیں وہ اس کے بھائی
کے دیئے ہوئے ہیں۔۔۔ تمہارا اس میں کوئی کمال نہیں۔۔۔

بچپن سے لے کر آج تک وہ اپنے خود کے پیسوں پر پلتی آرہی ہے
تم نے اس پر کوئی احسان کیا ہو گا یہ تمہاری غلط فہمی ہے اور کچھ
"نہیں۔۔۔"

کاظم صاحب کی بات پر جیسے اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی وہ
اپنی بات یہی ختم کر کے وہاں سے چلے گئے جبکہ وہ خاموشی سے
اپنے باپ کو جاتا دیکھ رہی تھی

"تو مطلب ڈیڈ ضوریز کو پہلے سے جانتے تھے؟؟"

وہ نا سمجھی سے حریم کو دیکھ کر گویا ہوئی جو سر جھکائے کھڑی ہوئی
تھی

کاظم صاحب واپس اپنے کمرے میں آئے اور جیب سے موبائل نکالا تو کال چک رہی تھی ضروریز تمام باتیں سن چکا تھا

"میں اینزل کی طرف سے معافی۔۔۔"

وہ شرمندگی سے کہنے لگے جب ضروریز کی گمبھیر آواز نے ان کی بات کاٹی

تلخ کلامی آپ کی چہیتی بیٹی نے کی ہے تو اب معافی بھی میں اس"

"!!! ہی سے منگواؤں گا۔۔۔"

انہوں نے ایک نظر اسکرین پر دیکھا جہاں کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی



وہ کب سے موبائل پر مصروف تھا جبکہ افتخار صاحب اسے کھا
جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے ان کی گھوری محسوس
کرتے ہوئے وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

"کیا ہے باباجان کیوں غصے سے دیکھ رہے ہیں؟؟؟"
آخر کار پریشان آکر اس نے پوچھ ہی لیا جس پر افتخار صاحب نے
مزید اسے گھورا

یہ کونسا طریقہ ہے باپ کے سامنے کاؤچ پر لیٹ کر گانے سننے"
"کا؟؟؟"

انہوں نے گمبھیر لہجے میں کہا جس پر شاوین نے کان پر سے ایئر
فونز نکال کر سائڈ میں رکھے اور انہیں التجائی نظروں سے دیکھنے لگا

کیا سارا دن یوں ہی پڑے رہ کر گانے سننے کا ارادہ ہے؟؟ یا کچھ " "کرے گا بھی؟؟

افتخار صاحب کی بات پر وہ سر کھجاتے ہوئے انہیں دیکھنے لگا "باباجان آج تو سنڈے ہے نہ آج بھی کام کروں کیا؟؟" شاویز نے عجیب و غریب منہ بناتے ہوئے کہا جس پر ان کی گھوری مزید گہری ہوئی

اچھا نہ اب غصے سے تو نہ دیکھیں جان لیں گے کیا بچے کی۔۔۔" "چلیں آپ کی بات کرو اتنا ہوں تعبیر آپ سے۔۔۔" شاویز ان کے غصے سے بچنے کے لیے جیسے ہی تعبیر کا نمبر ڈائیل کرنے لگا تبھی دروازے پر دستک ہوئی

رہنے دے مصروف ہوگی وہ رات میں بات کر لوں گا۔۔۔"

"ابھی جا کے دیکھ کون آیا ہے دروازے پر۔۔۔"

افتخار صاحب کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا۔ جیسے ہی دروازہ کھلا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا

بلیک پینٹ وائٹ شرٹ بلیک ہی کوٹ پہنے وہ شخص اپنے ڈرائیور کے ساتھ وہاں کھڑا ہوا تھا اس کی شخصیت سے شاویر اندازہ لگا چکا تھا وہ کوئی عام شخص نہیں تھا کوئی بہت بڑا بزنس مین تھا

"بیٹا۔۔ کیا یہ افتخار علی کا گھر ہے؟؟"

اس بڑی عمر کے شخص نے بڑے میٹھے لہجے میں سوال کیا تھا جس پر شاویرا سے بڑی حیرت سے دیکھنے لگا

"اسلام و علیکم جی یہی گھر ہے مگر آپ کون؟؟؟"

اپنی آنکھوں پر سے چشمہ ہٹائے وہ سامنے کھڑے شاویرا کو بغور دیکھنے لگا

"تم افتخار علی کے بیٹے ہونہ؟؟؟"

انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا جس پر جواباً شاویرا بھی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا

میرا نام وجاہت درانی ہے۔۔۔ میں افتخار علی سے ملنے آیا ہوں"

اگر اس وقت وہ گھر پر ہے تو اسے میرے آنے کی اطلاع

"کردو۔۔۔"

انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں کہا جس پر وہ اثبات میں سر
ہلانے لگا

"آپ پلیز ز زاندر آئیں میں بابا جان کو بتاتا ہوں۔۔۔"

شاویز کے کہنے پر وہ اپنے ڈرائیور کو وہیں رکنے کا اشارہ کرتے
ہوئے خود اندر کی جانب آئے

یہ لڑکا گدھے کا گدھا ہی رہے گا دروازہ کھولنے گیا تھا نجانے"

"کہاں جا کر بیٹھ گیا۔۔۔"

افتخار صاحب نے سر جھٹکتے ہوئے کہا جب وہ اندر آیا

باباجان کوئی شخص آئے ہیں اپنا نام وجاہت درانی بتاتے "
ہیں۔۔۔ آپ سے ملنا چاہتے ہیں میں نے انہیں اندر بلایا
ہے۔۔۔"

شاویز کی بات پر وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگے

باباجان؟؟ اگر آپ کہیں تو انہیں یہیں کمرے میں بلا "
لوں؟؟"

شاویز کی آواز پر چونک کر وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئے اور
اثبات میں سر ہلانے لگے جس پر شاویز نے ان شخص کو اندر بلایا

☆☆☆☆☆☆

اچھا سوری نہ تعبیر۔۔۔ میں جانتا ہوں میں کچھ زیادہ ہی آدور "
ری ایکٹ کر گیا۔۔۔ کیا کروں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں نہ۔۔۔"

نہیں کر سکتا تمہیں خود سے دور۔۔۔ لیکن یہ بھی سچ ہے تمہیں
"ناراض کرنا مجھے نہیں برداشت۔۔۔ پلیز زمان جاؤ۔۔۔"

آتش کے پیار بھرے لہجے پر تعبیر نے ایک نظر اسے خفگی سے
دیکھا پھر واپس اپنے کاموں میں مصروف ہو گئی جس پر آتش نے
گہری سانس بھرتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما

تعبیر۔۔۔ ایسی بھی کیا ناراضگی کے تم مجھے نظر انداز کرنے لگی
ہو۔۔۔ پلیز مجھ سے یوں نظریں نہ پھیرو۔۔۔ محبت کرتا ہوں
تم سے جمی تمہیں خود سے دور کرنے کا سوچ کر بھی ڈرتا
"ہوں۔۔۔"

آتش نے اس کا رخ اپنی جانب کر کے اسے نزدیک کیا جس پر
تعبیر نے نظریں جھکا لیں وہ خاموشی سے اس کی بات سن رہی
تھی آتش نے اس کی تھوڑی کو اوپر کر کے اس کی آنکھوں میں
دیکھا

اچھا ٹھیک ہے تم چلی جانا واپس کراچی۔۔۔ پلیز زاب تو موڈ
"ٹھیک کر لو۔۔۔ پلیز

آتش نے اسے منانے کی پوری کوشش کی تھی جس پر تعبیر نے
اثبات میں سر ہلایا آتش مسکراتے ہوئے اس کے بے انتہا قریب
آنے لگا جب وہ پیچھے ہوئی

"اففف میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔"

آتش شرمندہ ساسر کھجانے لگا جس پر تعبیر نے اسے گھورا

"کیسا مطلب؟؟؟"

تعبیر کے پوچھنے پر وہ اپنی بیسڑ پر انگلی پھیرتے ہوئے لبوں تک
لایا جس کا اشارہ سمجھتے ہی تعبیر نے ہاتھ چھڑائے اور وہاں سے
جانے لگی مگر آتش نے پھر سے آگے بڑھ کر اسے تھام کر قریب
کیا

تعبیر۔۔۔ آج شام پارٹی ہے۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم بھی "
میرے ساتھ چلو۔۔۔ وہاں اکیلے نہیں جانا چاہتا میں۔۔۔ مگر
میرا جانا بھی ضروری ہے ڈائریکٹر نے بہت انسٹ کیا
ہے۔۔۔"

آتش نے اس کے چہرے پر آتے بالوں کو انگلی سے کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا

آتش آپ جانتے ہیں مجھے اس طرح کی پارٹیز نہیں پسند۔۔۔"
"میں نہیں جاسکتی

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا
میری جان ہم آدھے گھنٹے بھی نہیں رکیں گے۔۔۔ اگر تم"
ساتھ ہوں گی تو ہم جلدی واپس آجائیں گے بس پروجیکٹ کی
"سلیبریشن ہوگی بس۔۔۔

آتش نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسے راضی کرنا چاہا

ٹھیک ہے لیکن ہم وہاں صرف کچھ ہی دیر کے لیے جائیں"

"گے۔۔۔"

تعبیر نے جیسے اسے حکم دیا تھا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اثبات

میں سر ہلانے لگا

"اب ہاتھ چھوڑیں میرا کام ہے مجھے۔۔۔"

تعبیر نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی جو پر آتش مسکراتے ہوئے

نفی میں سر ہلانے لگا

آتش آج کل آپ مجھ بہت تنگ کرنے لگے ہیں۔۔۔ بلکل"

"بچوں کی طرح۔۔۔"

تعبیر نے خفگی سے کہا جس پر آتش کی مخصوص مسکراہٹ مزید

گہری ہوئی

اور تم جو بار بار ناراض ہو جاتی ہو۔۔۔ بیویوں کی طرح۔۔۔"

"میں نے کچھ کہا؟؟؟"

آتش نے ایبر واچکائے سوال کیا جس پر وہ مسکرا نے لگی

"اچھا تو کیا اب بھی تمہیں تنگ کرتا ہے وہ جمال نامی شخص؟؟؟"

وجاہت صاحب کے پوچھنے پر افتخار صاحب نے ہاں میں سر ہلایا

جس پر وہ محویت سے انہیں دیکھنے لگے تبھی قدموں کی آہٹ پر

دونوں نے دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے شاویر دو

کولڈرنک کے گلاس ٹرے میں سجائے اندر کی جانب آرہا گا

یہ لیجئے انکل۔۔۔ سوری مجھے لگا آپ ڈائٹ پر ہوں گے جیہی"
چائے کی جگہ میں نے کوئلڈ رنک بنادی۔۔۔ آئی مین نکال لی۔۔۔
"آئی مین نکال کر لے آیا۔۔۔"

شاویز نے الٹی سیدھی بات بناتے ہوئے جس طرح بیان کی تھی
وجاہت درانی صاحب قہقہہ لگائے بنانہ رہ سکے تھے جبکہ شاویز
دانتوں کی نمائش کرتا ہوا سامنے ٹیبل پر ٹرے رکھ کر عقب میں
رکھے کاؤچ پر بیٹھ گیا

کوئی بات نہیں اگر تم چائے بنادیتے تو میں وہ بھی خوشی خوشی پی
"لیتا۔۔۔"

وجاہت درانی صاحب نے مسکراتے ہوئے کہہ کر گلاس لبوں
سے لگایا

تمہیں پتا ہے جب تم بہت چھوٹے تھے تب تمہارے بابا اور "
میں مل کر روز محلے کے مشہور چائے کے ڈھابے پر چائے پینے جایا
"کرتے تھے

وجاہت صاحب نے خوش دلی سے پرانی یادوں میں کھوجانے
والے انداز میں کہا جس پر شاویرز مسکرانے لگا

کیا واقعی؟؟ آپ اور باباجان بیسٹ فرینڈ تھے؟؟ مگر بابا نے تو "
"آپ کے بارے میں کبھی بتایا ہی نہیں مجھے

آخری والے الفاظوں پر شاویز نے سوالیہ نظروں سے افتخار صاحب کو دیکھا جس پر وہ اسے گھورنے لگے جبکہ انہیں گھورتا دیکھ کر جہاں شاویز نے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے نظریں چرائیں وہیں وجاہت درانی صاحب ہنسنے لگے

ارے بھئی افتخار کیوں گھور رہے ہو تم بچارے بچے کو۔۔۔"

تمہاری یہ گھورنے کی عادت کبھی نہیں بدلے گی۔۔۔ شاویز تمہیں پتا ہے تمہارے بابا کے ساتھ جب ہم ہنسی مذاق کیا کرتے تھے یہ جواب ہمیشہ ہمیں گھورا کرتا تھا

وجاہت صاحب کی بات پر افتخار صاحب مسکرانے لگے جبکہ وجاہت صاحب کے مزے دار قصے پر بے دھیانی میں شاویز کا

قہقہہ نکلا جس پر ایک بار پھر اس کے بابا اسے گھورنے لگے کچھ دیر وہ لوگ یوں ہی ساتھ بیٹھ کر ہنسی مذاق کرتے رہے مگر پھر شاویز کسی کام سے گھر سے باہر چلا گیا تھا جس وجہ سے انہیں اکیلے بات کرنے کا موقع مل گیا تھا

"تم نے بتایا نہیں کہاں ہے میری بہو؟؟؟"

وجاہت صاحب نے مسکراتے ہوئے سوال کر جس پر افتخار صاحب انہیں سنجیدگی سے دیکھنے لگے

وہ اس شہر میں نہیں ہے مجھے مجبوراً اسے دوسرے شہر بھیجنا"

پڑا۔۔۔ تم نے کہا تھا تم جلد سب کچھ ٹھیک کر دو گے کہاں ہے

"تمہارا بیٹا؟؟؟"

افتخار صاحب بات کے اصل مددے پر آئے

دیکھو افتخار میں جانتا ہوں کہ تم اب بھی یہی سوچ رہے ہوں " گے کہ میں نے ماضی میں جو فیصلہ کیا اب اس پر پچھتا رہا ہوں۔۔۔ یقین مانو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ میرے نصیب میں بیٹھی نہیں تھی مگر تمہاری بیٹی کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھ کر مجھے احساس ہوا تھا بیٹیوں کے باپ واقعی بہت خوش قسمت "ہوتے ہیں۔۔۔"

وجاہت صاحب نے نرم لہجے میں کہا ان کی بات افتخار صاحب سنجیدگی سے سن رہے تھے

تمہیں یاد ہے وہ دن جب تمہارے اس کزن کمال علی نے "تمہیں جھوٹے کیس میں پھنسا کر تمہارا گھر ہڑپنا چاہا تھا۔۔۔ تم جیل کی سلاخوں کے پیچھے تھے جس دن میں پاکستان سے جانے والا تھا مگر بھابھی روتی ہوئیں میرے پاس آئی تھیں تمہیں چھڑانے اور اس چھوٹی سی بچی کو بچانے کی درخواست کرنے کے لیے۔۔۔"

وجاہت صاحب کی بات پر انہوں نے کرب سے آنکھیں میچ لیں تھیں وجاہت صاحب کی باتوں پر انہیں کچھ سالوں پہلے والے مناظر یاد آ گئے تھے

میں وہ دن بھلہ کیسے بھول سکتا ہوں۔۔۔ جب تم نے میری "بیوی فاطمہ اور میری بچی تعبیر کو بچایا تھا۔۔۔ تمہارا اور فاطمہ کا جلد بازی میں کیا گیا فیصلہ شاید اس وقت کے لیے درست فیصلہ تھا۔۔۔ تم نے میری بیٹی کو بروقت اپنے بیٹے کے نکاح میں لا کر اسے خاندانی دشمنی کی بھید چڑھانے سے بچایا تھا۔۔۔ مگر وہ بات مجھے بہت بعد میں بتا کر تم نے دھچکا دیا تھا مجھے۔۔۔"

افتخار صاحب کی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں وجاہت صاحب نے ان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں دلاسا دینا چاہا

میں جانتا ہوں تم اس فیصلے سے نہ خوش تھے، ارے تمہیں تو یہ "تک نہیں پتا تھا کہ میں اپنی فیملی کو لے کر واپس دبئی کیوں جا رہا

تھا۔۔ تمہیں لگا تھا میں دوستی نہیں نبھاپاؤں گا؟؟ شاید تم بھول
"گئے میرا صرف اسٹٹس بدلا تھا میں خود نہیں بدلا تھا۔۔
وجاہت صاحب نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

واقعی ایسا ہی تھا جب وہ کامیابی کی بلندی پر تھے تب وہ سب سے
دور چلے گئے تھے دبئی میں ان کے والد کا بزنس تھا جنہیں دوبارہ
آگے بڑھانے کے لیے وہ اس ملک کو چھوڑ کر چلے گئے تھے وہیں
ان کی شادی ان کے والد کے دوست کی بیٹی سے ہوئی تھی

ان کی شادی پسند کی تھی اسلپاک نے انہیں بیٹے سے نوازا تھا تبھی
وہ کچھ وقت کے لئے پاکستان آئے تھے اور جب وہ پرانے محلے
اپنے دوست کے گھر آئے تھے تب افتخار سے ملاقات کے وقت

وہ ان کی چھوٹی سی بیٹی اور ان کی بیوی فاطمہ سے ملے تھے اور پھر
اپنے بزنس کے لیے دبئی چلے گئے تھے

کچھ ہی عرصے بعد ان کی بیوی کی ڈیٹھ ہو گئی تھی جس وجہ سے
وہ بہت اکیلے ہو گئے تھے وہ واپس پاکستان آچکے تھے ایک لمبے
عرصے کے لئے، ایک سال بھی نہ ہوا تھا جب ان کے والد نے
ان کے لاکھ انکار پر ان کا نکاح اپنے خاندان کی لڑکی سے کر دیا
تھا

اپنی دوسری بیوی کو لے کر جب وہ واپس پاکستان سے جا رہے
تھے اسی دن فاطمہ ان کے پاس روتی ہوئی آئی تھی جمہی وجاہت
صاحب نے افتخار صاحب کی غیر موجودگی میں نہ صرف ان کی

امانت کی حفاظت کی بلکہ ان کی بیوی کے ہاتھ جوڑنے پر تعبیر کی
زمہ داری لے لی اور اپنے بیٹے کا نکاح ان کی بیٹی سے پڑھوا دیا
جنہیں وہ دونوں معصوم سے بچے کھیل سمجھ کر خوش ہو رہے
تھے

کچھ ہی عرصے بعد افتخار صاحب و جاہت کی لاکھ کوششوں کے
بعد جیل سے رہا ہوئے تھے تب انہیں پتا چلا تھا کہ ان کی بیٹی
و جاہت کے بیٹے کے ساتھ نکاح میں آچکی تھی انہوں نے اپنی
بیوی پر بہت غصہ کیا اپنے دوست تک کو باتیں سنائیں مگر اس
وقت یہی ضروری تھا ورنہ ان کی بیٹی خاندان کے بڑے بزرگ
کے فیصلے کی بیڈ چڑ جاتی

وجاہت کا بیٹا جو بچپن ہی سے ضدی تھا ماں کے چلے جانے کے بعد وہ مزید ضدی اور خود سر ہو گیا تھا اپنی سوتیلی ماں کو قبول کرنا اس کے لئے نہ قابل قبول ہو چکا تھا اس کی روز روز کی ضد غصے اور عجیب و غریب حرکتوں سے تنگ آ کر وجاہت صاحب نے اسے باہر بھیج دیا تھا تاکہ وہ سب سے دور رہے اور اپنی پڑھائی مکمل کر سکے

ایک سال بعد والد نے انہیں بیٹے سے نوازا تھا انہیں بیٹی کی بہت خواہش تھی مگر وہ خواہش پوری نہ ہو سکی تھی کچھ سالوں بعد ان کی بیوی جب دوبار امید سے ہوئی تھیں تب ان کی حالت بہت خراب تھی جس وجہ سے نہ صرف وہ بلکہ ان کی اولاد بھی جان سے جا چکی تھیں

آتش جب سے واپس آیا تھا وہ اپنی ہی الگ خوابوں کی دنیا میں
رہنے کی وجہ سے ان سب کے بیچ رہ کر بھی سب سے دور تھا مگر
ضوریٰ اپنی ماں کے مرجانے کے بعد اپنی بہن کو ڈھونڈنے کا
جنون سر پر سوار کر چکا تھا وہ بار بار اپنے باپ اور دادا کو تنگ کیا
کرتا تھا یہ کہہ کر کہ اس کی بہن کھو گئی تھی

وجاہت صاحب بہت پریشان تھے ایک طرف ان کا پہلا بیٹا جو
ماں کے جانے کے بعد انتہا کا جنونی ہو چکا تھا کہ اس سے بات
کرنے سے بھی وہ لوگ ڈرتے تھے جبکہ دوسری طرف ان کا وہ
بیٹا جو ان کی سنتا ہی نہیں تھا انہوں نے اس کی کم عقلی پر اسے
ڈانٹ ڈپٹ ضرور کیا تھا مگر وہ ماننے والوں میں سے نہیں تھا

کاظم صاحب و جاہت صاحب کے پار ٹنر اور بہترین دوست تھے
ان دونوں و جاہت صاحب اپنی دوسری بیوی اور اپنی اولاد کے
مر جانے پر بے حد اداس تھے ایک دن انہیں کاظم صاحب کی
بیوی کت انتقال کی خبر ملی تھی تب وہ عیادت کے لیے وہاں گئے
تھے

مگر کچھ ہی عرصے بعد کاظم صاحب سب بھول کر اپنے بزنس کو
آگے بڑھانے کے لیے اپنی سگی اولاد کو کسی اور کو سونپ جانے کا
فیصلہ کر چکے تھے انیزل بہت چھوٹی تھی جس وجہ سے وہ اسے
اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے تھے نہ اس کی پرورش کر سکتے تھے

مگر جب یہ بات وجاہت کو پتا چلی بیٹی کا سن کر ان کا دل پگھل گیا
تھا انہوں نے اس کی ذمہ داری قبول کر لی تھی اور کاظم صاحب
کی رضامندی پر اس کا نکاح ضرور یز سے کروادیا تھا مگر وہ اسے اپنے
ساتھ نہیں رکھ سکتے تھے جبھی کاظم صاحب اسے ہو سٹل چھوڑ
گئے تھے

آتش جب جوانی کے دنوں سے گزر رہا تھا تب اس کا رویہ کچھ بہتر
ہو چکا تھا مگر غصہ اس کا اب بھی سونیزے پر تھا جس وجہ سے
وجاہت صاحب نے اسے کبھی حقیقت نہیں بتائی تھی کیونکہ وہ
بچپن سے ہی اپنی ماں کی موت کو لے کر ذہنی طور پر بیمار رہا کرتا
تھا اس لئے وہ اسے مزید کوئی اسٹریس دینا نہیں چاہتے تھے

آتش نے بزنس کے ساتھ ساتھ ماڈلنگ کی آفر بھی قبول کر لی
تھی اور بنا کسی کوشش کے اسے ماڈلنگ کے دوران ہی فلم مل گئی
تھی جس وجہ سے وہ بہت ہٹ ہو چکا تھا اور تب سے اب تک
صرف اس کا دور چل رہا تھا

ضوریز بھلے سے اپنی بہن کی جدائی کو لے کر اپنے باپ کو لاپرواہی
کے طعنے دیا کرتا تھا اسے سب حقیقت سے آگاہ کر دیا تھا وہ شروع
سے ہی سب جانتا تھا

مگر ضوریز بھی ضوریز تھا وہ نہ صرف اپنے مخصوص انداز میں
بزنس سنبھالتا تھا بلکہ کاظم صاحب سے کہہ کر اپنی بہن کے
اخراجات خود پورے کرتا تھا کاظم صاحب حریم کے بارے میں

شروع سے ہی سب کچھ جانتے تھے مگر ضرور یز نے انہیں اتنا بڑا
سچ اپنے باپ سے چھپائے رکھنے کا کہا تھا

اب ان سب باتوں کو کوئی فائدہ نہیں وجہی۔۔۔ اب ہمیں حتمی "
فیصلہ کر لینا چاہئے۔۔۔ کیا تم نے اپنے بیٹے کو اس کے نکاح کے
"بارے میں بتا دیا؟؟"

افتخار صاحب کی بات پر انہوں نے پیشانی رگڑی جس پر افتخار
صاحب ان کا جواب سمجھ چکے تھے

مطلب تم نے ابھی تک اسے کچھ بھی نہیں بتایا۔۔۔ کہاں ہے "
وہ کون ہے وہ کیا کرتا ہے؟؟ کیا وہ میری بیٹی کو قبول کر لے
"گا؟؟"

افتخار صاحب نے گمبھیر لہجے میں کہا جس پر وجاہت صاحب
سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگے

دیکھو افتخار یہ کام جلد بازی کے نہیں ہوتے۔۔۔ وہ اپنی ماں کو "
کھودینے کے بعد تنہائی پسند ہو چکا تھا اس لئے میں نے اسے اب
تک اس کی زندگی کا سب سے بڑا سچ نہیں بتایا لیکن میرے یہاں
آنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ اب میں سب کچھ صحیح کر دوں
"گا۔۔۔

وجاہت صاحب نے انہیں یقین دلاتے ہوئے کہا جس پر انہوں
نے اثبات میں سر ہلایا

اچھا اب مجھے چلنا چاہئے مجھے بہت سے ادھورے کام پورے " کرنے ہیں تم اپنا اور اپنے بچوں کا خیال رکھنا۔۔۔ پریشان مت " ہونا ایک دو مہینے دو مجھے میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔

وجاہت صاحب انہی تسلی دے کر وہاں سے چلے گئے تھے جبکہ افتخار صاحب اب کافی بہتر محسوس کر رہے تھے



"حاشریہ کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے۔۔۔"

کرن کے بازوؤں پر حاشریہ کی گرفت مزید مضبوط ہو چکی تھی وہ نجانے اسے کیوں بار بار زچ کر رہا تھا اتنا وقت ہو چکا تھا مگر وہ

خاموش تھی لیکن آج اسے حاشر کی حرکتوں پر بے حد غصہ آرہا
تھا

نہیں چھوڑوں گا۔۔ میں کب سے تمہیں یہ سمجھانے کی "
کوشش کر رہا ہوں کہ آنکھیں کھولو اپنی اور ساتھ دو ہمارا۔۔
"مگر تمہیں میری بات سمجھ ہی نہیں آرہی۔۔

حاشر نے ایک جھٹکے سے اسے دور دھکیلتے ہوئے کہا جس پر وہ نم
آنکھیں لئے اسے دیکھنے لگی

سمجھتے کیا ہو تم خود کو ہاں اپنے نیچ کی لڑائی میں مجھے کیوں انوالو کر "
"رہے ہو؟؟ نہیں دینا چاہتی میں تمہارا ساتھ

کرن جابر نے چینختے ہوئے کہا تھا جس پر حاشر سرخ آنکھیں لئے
اسے گھورنے لگا اسے ایک لمحہ بھی نہ لگا کرن کے بالوں کو
مضبوطی سے جکڑنے میں کرن کی چینخ اس بند کمرے میں گونجی
تھی

تمہیں میرا ساتھ دینا پڑے گا۔۔۔ یونچ تم کیا سمجھتی ہو خود کو"
ہاں؟؟؟ بہت اچھے سے جانتا ہوں میں تمہیں فردین آفریدی کو
چھوڑ کر تم آتش کے ساتھ کام کرنے کیوں آئی تھیں کیونکہ دل
"دے بیٹھی ہو تم اسے۔۔۔"

حاشر نے اس کے بالوں کو جھنجھوڑتے ہوئے اسے خود سے بے
انتہا قریب کیا تھا کرن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے
تھے حاشر کی گرفت مزید مضبوط ہو چکی تھی

مگر بہت افسوس کی بات ہے۔۔۔ کہ تم اس بار بھی خالی ہاتھ رہے
جاؤ گی مس کرن جابر وہ وقت دور نہیں جب فرغام نیازی کی
طرح آتش درانی بھی کسی ٹشو کی طرح تمہیں یوز کر کے پھینک
"دے گا۔۔۔"

حاشر کی بات پر وہ نفی میں سر ہلانے لگی

وہ۔۔۔ وہ ایسا نہیں کرے گا۔۔۔ میں اسے حاصل کر لوں
"گی۔۔۔"

کرن نے تڑپتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے جس پر حاشر کا ایک زور
دار قہقہہ اس بند کمرے میں گونجتا تھا کرن نے سسکتے ہوئے اسے
بھیگی آنکھوں سے دیکھا تھا

تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو کرن۔۔۔ وہ ایسا نہیں کرے گا۔۔۔"
کیونکہ وہ ایسا بہت پہلے ہی کر چکا ہے سوئیٹ ہارٹ۔۔۔ اب یہ
تمہاری قسمت ہے کہ تم اسے حاصل کرتی ہو یا پھر اسے اس مڈل
"کلاس سیکریٹری کے حوالے کرتی ہو۔۔۔"

حاشر نے تمسخرانہ انداز میں کہا جس پر کرن خوفگلی سے اسے دیکھنے
لگی

کرن مسلسل نفی میں سر ہلار ہی تھی حاشر کو اس کی یہ حالت
محفوظ کر رہی تھی حاشر نے دھیرے سے اس کے بالوں کو آزاد
کیا اور ہاتھ آگے بڑھا کر اسے تھا منے کا اشارہ کرنے لگا

اس لئے کہہ رہا ہوں ویسا ہی کرو جو میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ ایسے "تمہیں تمہارا آتش درانی بھی مل جائے گا اور مجھے میرے خزانے کی چابی بھی۔۔۔"

حاشر کی بات پر وہ محویت سے اسے دیکھ رہی تھی حاشر نے
ذو معنی مسکراہٹ لبوں پر سجائے خود آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما
وہ کسی کٹی پتنگ کی طرح اس کی جانب کھینچتی چلی گئی

تم صرف ایک بار راضی ہو جاؤ کرن۔۔۔ پھر تم اپنے راستے اور "
میں اپنے راستے۔۔۔ پھر تمہارے اور آتش کے درمیان کوئی
بھی نہیں آئے گا۔۔۔ لیکن اگر تم اب بھی انکار کر رہی ہو تو سوچ
لو۔۔۔ آتش تمہیں ٹھکرا کر اس معمولی اسسٹنٹ تعبیر کے ساتھ
"اپنی لائف سیٹ کر لے گا اور تم کچھ بھی نہیں کر پاؤ گی۔۔۔"

حاشر نے گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اس کے بکھرے بالوں کو
سنوارتے ہوئے کان کے پیچھے کیا کرن غور سے اس کی باتیں سن

رہی تھی حاشر اس کے رخساروں پر جمے آنسوؤں کو صاف کرتے
ہوئے اسے تھوڑی سے اونچا کر کے آنکھوں میں جھانکنے لگا

"بتاؤ۔۔۔ دوگی میرا ساتھ۔۔۔؟؟ سوئیٹ ہارٹ۔۔۔"

حاشر نے سوالیہ انداز میں کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگی
اس کے رضا مند ہونے پر حاشر کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ
نمودار ہوئی

گڈ۔۔۔ اب جیسا جیسا میں کہوں گا تم ویسا ہی کرنا۔۔۔ فلحال تو"
اپنا حلیہ ٹھیک کرو۔۔۔ اور ریڈی ہو جاؤ کچھ ہی دیر میں ہم پارٹی
کے لئے نکلیں گے۔۔۔"

حاشر نے سنجیدگی سے کہا اور اسے خود سے الگ کرتا ہوا وہاں سے
چلا گیا جبکہ کرن کے حواسوں پر آتش سوار ہو چکا تھا وہ چاہ کر بھی
اب پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی

خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے وہ ارادہ کرنے لگی تھی وہ کچھ بھی کر
کے آتش کو تعبیر سے دور کر دے گی اپنے آنسوؤں کو صاف
کرتی ہوئی وہ کاؤچ پر پڑا ڈریس اٹھا کر تبدیل کرنے کے غرض
سے چینجنگ روم میں چلی گئی



"اوہ ہائے آتش ہاؤ آریو مین۔۔۔"

آتش تعبیر کے سنگ ایک ٹیبل پر موجود تھا جب ایک ڈائریکٹر
آتش چلتے ہوئے آتش کے پاس آیا آتش نے ایک نظر پیچھے مڑ کر
اسے دیکھا جو ہاتھ بڑھائے کھڑا تھا

"فائن بنی اینڈ واٹ آباوٹ یو؟؟؟"

آتش نے اس کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو تھام کر مسکراتے ہوئے
کہا جس پر وہ بھی مسکرا گیا

ایک دم فٹ فٹ۔۔۔ مگر یہ لڑکی کون ہے؟؟؟ ہوئی نئی"
"ایکٹریس؟؟؟"

اس ڈائریکٹر نے آتش کے ساتھ کھڑی ہوئی تعبیر کو دیکھتے ہوئے
کہا جس پر تعبیر نظریں جھکائے آتش کے قریب ہوئی

"ایکٹریس نہیں۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ میری۔۔۔"

آتش نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا اس کی بات کاٹ کر وہ
ڈائریکٹر بیچ میں بول پڑا

"اوہ سمجھ گیا آئی تھنک گرل فرینڈ آئی ایم رائٹ؟؟؟"

ڈائریکٹر نے آتش کو دیکھ کر ایک آنکھ ونگ کی جس پر آتش نے
اس کے کندھے پر بیچ رسید کیا

گرل فرینڈ بھی نہیں؟؟؟ کہیں کوئی پیار محبت والا سین تو
"نہیں؟؟؟ لائک شادی وغیرہ؟؟؟"

آتش کے مسکرانے پر وہ بھی مسکرانے لگا تعبیر ان کی باتوں سے
گھبراتے ہوئے آتش کے بازوؤں کو تھام گئی

"اوکے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا آتش۔۔۔ خدا حافظ"

وہ ڈائریکٹر کیونکہ آتش کا بہت جانا پہچانا اور اچھا سا تھی تھا اس
لئے تعبیر کو ڈسٹرب ہوتا دیکھ کر وہ وہاں سے چلا گیا
"تعبیر تم ٹھیک ہونہ؟؟؟"

آتش نے تعبیر کی مضبوط گرفت کو محسوس کرتے ہوئے دھیمے
لہجے میں پوچھا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگی

وہ آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی لائٹ پیچ کلر کا ڈیزائن
ڈریس جس کے ساتھ بھلہ ہوا ڈوپٹہ ہلکا سا میکپ کھلے بال وہ ہر
ایک کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی تھی

آتش واپس چلیں پلیز ز مجھے بہت عجیب محسوس ہو رہا"
"ہے۔۔۔"

تعبیر نے دھیمی سی آواز میں کہا جبکہ آتش اس کی بات پر اثبات
میں سر ہلانے لگا

آتش نے ڈارک براؤن کوٹ بلیک شرٹ اور بلیک پینٹ پہنی
ہوئی تھی اپنے بالوں کا ترتیب سے ہیمیراسٹائل بنائے وہ اس پوری
پارٹی میں سب سے زیادہ خوبرونو جوان لگ رہا تھا بے شک وہ
سب سے زیادہ حسین تھا

ابھی وہ ایکسکیوز کرنے کے لیے ڈائریکٹر کے قریب آنے ہی لگا تھا
جب میڈیا وہاں پہنچ گیا یہ تو بہت عام سی بات تھی کہ ایسی

تقاریب میں میڈیا وہاں موجود ہوتا تھا تعبیر اور آتش کو جھٹکا تو
تب لگا جب نظر اینٹری ایریا سے آنے والے کرن جابر اور حاشر
خانزادہ پر گئی

وہ دونوں ایک دوسرے کے بازوؤں میں بازوؤں ڈالے ایک ادا
سے اندر کی جانب آرہے تھے تعبیر نے خوفگی سے آتش کو دیکھا
جیسے سوال کر رہی ہو وہ لوگ کیسے؟؟

ریلیکس تعبیر یہ عام سی بات ہے جس طرح اس نے ہمیں "
انوائٹ کیا ہے باقی کے آرٹسٹ بھی انوائٹڈ ہیں۔۔۔ ریلیکس
"ہو جاؤ میں ساتھ ہوں تمہارے۔۔۔"

آتش نے تعبیر کو گھبراتے ہوئے دیکھ کر نرمی سے کہا جس پر وہ
سر جھکا گئی

آہاں۔۔۔ کیا منظر ہے۔۔۔ کیا خوبصورت چہرے ہیں۔۔۔ کیا"
حسین حسینائیں ہیں۔۔۔ کیا رعب دار شخصیت ہیں۔۔۔ کیا
"قاتل ادائیں ہیں۔۔۔"

میڈیا جیسے ہی اندر آیا مائیک پکڑے ایک شخص سب کو اپنی جانب
متوجہ کرنے لگا جبکہ رعب دار والا جملہ اس نے آتش کو دیکھ کر
کہا تھا وہ یقیناً سب کا چھوٹا بہت وقت لینے آیا تھا

اوہو فلم کرن جابر اور حاشر خان زادہ یہاں ہیں۔۔۔ پہلے سال کی"
سب سے خوبصورت جوڑی آپ لوگوں کی تھی۔۔۔ مگر اس ساتھ

کی سب سے خوبصورت جوڑی آتش درانی اور ان کے ساتھ
"کھڑی آرٹسٹ۔۔۔ کیا نام ہے ان کا؟؟؟"

وہ شخص کچھ بولتے بولتے رک کا تعبیر سب کو اپنی جانب متوجہ دیکھ
کر مزید گھبرانے لگی جبکہ آتش حاشر خانزادہ کو دیکھ کر مزید
پر جوش ہو گیا تھا تبھی وہ لڑکا مائک لئے آتش کے سامنے آیا

سر آتش درانی۔۔۔ یہ کون ہیں آپ کی۔۔۔ کیا کوئی نئی
آرٹسٹ۔۔۔؟؟؟ آپ کے فینز یہ جاننے کے لیے بے قرار
ہوئے جارہے ہیں آپ کا آج کا ایک چھوٹا سا انٹرویو ان کے دلوں
"کو قرار پہنچا سکتا ہے کیا آپ کچھ بتانا چاہیں گے؟؟؟"

آتش اس شخص کی بات پر مسکراتے ہوئے تعبیر کو دیکھنے لگا جبکہ
حاشر خانزادہ بدلے کی آگ میں جل رہا تھا آتش جیسے ہی کچھ کہنے
لگا تعبیر کی گرفت مزید مضبوط ہونے لگی کیونکہ پہلے بھی میڈیا
ان دونوں کو ساتھ دیکھ چکا تھا آتش کا ایک جواب پوری انڈسٹری
میں دھوم مچا سکتا تھا

جی ہاں بالکل میں اپنے فینز کی دل سے قدر کرتا ہوں اپنی زندگی "
"کی سب سے اہم خبر میں ان تک پہنچانا ضروری سمجھوں گا
آتش نے حسرت بھری نگاہوں سے تعبیر کو دیکھا جو نا سمجھی سے
اسے دیکھ رہی تھی کیا آخر کیا کہنا چاہ رہا تھا وہ

میرے فینز کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ ان کے بازگیر کو آخر کار "
"اس کی سینوریا مل ہی گئی۔۔۔"

آتش نے جس طرح مسکراتے ہوئے پر جوش انداز میں یہ بات
کہی تھی وہاں موجود سب لوگ حیرت انگیز انداز سے اسے دیکھ
رہے تھے تعبیر حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی لیکن یہ خبر سن کر
کرن کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی

امید ہے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی کو لے کر میرے "
"فینز اب کافی خوش ہوں گے۔۔۔"

آتش کے کہنے کی دیر تھی وہاں سب سیلبریٹیز نے ہوٹنگ شروع
کردی تھی یہ کوئی چھوٹی خبر تو نہ تھی

وہ آتش درانی تھا جس نے بہت کم عرصے میں بہت زیادہ شہرت حاصل کی تھی اس وقت وہ واحد ایسا آرٹسٹ تھا جس نے بے حد ایوارڈز جیتے تھے وہ سب کے دلوں پر راج کرتا تھا بہت سے لوگ اس سے حسد بھی کرتے تھے

اس کی طرف سے کوئی چھوٹی سی خبر کو بھی بہت زیادہ پھیلا دیا جاتا تھا پھر یہ تو اس کی زندگی کی سب سے بڑی خبر تھی کہ اسے اس کی منزل مل گئی تھی سب کی ہوٹنگ پر تعبیر نظریں جھکائے آتش کے بازوؤں کو جکڑنے لگی جس پر آتش نے تعبیر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

ریلیکس۔۔۔ تمہیں آج نہیں توکل میرا ہونا ہی ہے نہ۔۔۔ پھر"
کیا فرق پڑھتا ہے یہ بات ابھی ہی سب کو پتا چل جائے کہ ہم
"بہت جلد ایک ہونے والے ہیں۔۔۔"

آتش کے سرگوشی کرنے پر تعبیر خاموش نظروں سے اسے تک
رہی تھی آخر وہ کہتی بھی کیا اسے۔۔۔ اب تو یہ خبر پوری دنیا میں
پھیل ہی چکی تھی۔۔۔

یا ہووو۔۔۔ آتش کے فینز آج بے حد خوش ہوں گے آخر کار"
ان کے بازیگر کو سینور یٹا مل ہی گئی۔۔۔ واہ آج پارٹی کا مزہ دو بالا
"ہو گیا۔۔۔ آتش درانی فال ان لووود ہس پریٹی سینور یٹا۔۔۔"

مانک میں وہ شخص پر جوش انداز میں کیمرہ میں دیکھ کر بتا رہا تھا
جبکہ آتش کی مسکراہٹ مزید گہری ہو چکی تھی مگر تعبیر اب صحیح
معنوں میں یہاں آکر پچھتا رہی تھی

"!! کنگریز آتش درانی۔۔۔"

وہ جو تعبیر کے پریشان چہرے کو بڑی دلچسپی سے تک رہا تھا عقب
سے آتی آواز پر پیچھے مڑا جہاں کرن کھڑی ہوئی مسکرا رہی تھی

"!!! تھنکیو سو میچ"

آتش نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ اس کے بازوؤں کو پکڑتے
ہوئے اس کے قریب ہوئی اس لمحے آتش کو کچھ عجیب سا محسوس

ہوا تھا کیونکہ ایک بازوؤں تعبیر تھامی ہوئی تھی مگر کرن کا چھونا
اسے تعبیر سے نظریں چرانے پر مجبور کر رہا تھا

بڑے چھپرے ستم نکلے تم ہاں۔۔۔ بتانا ضروری ہی نہیں سمجھا اور "
سب کچھ اکیلے ڈیساؤڈ کر لیا۔۔۔ میں بتا رہی ہوں مجھے ٹریٹ
"چاہئے۔۔۔"

کرن نے جس بے باکی سے آتش کے چوڑھے سینے پر ہاتھ پھیرا
تھا تعبیر آتش کو دیکھتی رہ گئی تھی

ڈونٹ وری۔۔۔ ذرا شوٹنگز سے فری ہو جاؤں پھر ایک بڑی "
"سی سیلبریشن رکھوں گا۔۔۔"

آتش نے کرن کو کہتے ہوئے ایک نظر تعبیر کو دیکھا جو شاید کرن کو آتش کے قریب دیکھ کر سر جھکائے دور ہو چکی تھی

"آہاں چلو دیکھتے ہیں۔۔۔ ویل کچھ پیو گے نہیں آج؟؟؟"

کرن نے آتش کے سامنے ڈرنک کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا

"نہیں۔۔۔ موڈ نہیں میرا۔۔۔"

آتش نے جیسے ایک طرح کا بہانہ بنایا تھا

"آتش و نناڈ انس و دیو؟؟؟"

سب کو جھومتا دیکھ کر کرن نے پھر سے اسے ایک نئی آفر کی جس

پر وہ اسے دیکھنے لگا بھی وہ کچھ کہتا جب کرن نے زبردستی اس کا

ہاتھ تھاما

"اوہ کم آن ڈار لنگ لیٹس ہیف سم فن بے بی۔۔۔"

آتش کے لاکھ منع کرنے پر بھی کرن نے اسے اپنی جانب کھینچا
اس کی اس بے باکی پھر آتش کو اس سے سخت چڑا رہی تھی مگر وہ
کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے خاموشی سے اس کے ساتھ
چلا گیا جبکہ تعبیر ہو نقوں کی طرح اسے جاتا دیکھ رہی تھی

وہ کر تو کچھ نہیں رہا تھا لیکن کرن اسے مسلسل خود میں بیچے ڈانس
کرنے میں مصروف تھی آتش بار بار تعبیر کی جانب دیکھ رہا تھا جو
خفگی سے اسے دیکھ رہی تھی آتش کو تعبیر کی جانب دیکھتا ہوا پا کر
کرن کے تن بدن میں آگ لگ گئی

وہ اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو اپنی کمر کے گرد باندھ کر اس کی گردن میں بانہیں ڈالے ڈانس کرنے میں مصروف ہو گئے تعبیر یہ منظر دیکھ کر ایک پل بھی وہاں نہیں رک پائی تھی وہ وہاں سے باہر چلی گئی

اچانک آتش کی نظر اس خالی ٹیبل پر گئی جہاں تعبیر موجود نہ تھی وہ کرن کو خود سے دور کرتا ہوا اس ٹیبل کی جانب آیا جہاں صرف اس کے گارڈز کھڑے تھے

"تعبیر کہاں ہے؟؟"

آتش نے سخت لہجے میں پوچھا تبھی کرن اس کے پاس آئی

"سر وہ گاڑی میں موجود ہیں۔۔۔"

گارڈ نے ہاتھ باندھے بڑے احترام سے کہا

اوہ کم آن آتش تم تو ایسے پریشان ہو رہے ہو جیسے وہ کوئی چھوٹی "بچی ہے۔۔۔ اور وہ کہہ تو رہا ہے کہ وہ گاڑی میں موجود ہے۔۔۔ پھر ٹینشن کس بات کی؟؟ پلیز زز چلو تھوڑا انجوائے کرتے ہیں پھر "واپس چلے جانا تم۔۔۔"

آتش کے لاکھ منع کرنے پر کرن اسے اپنے ساتھ لے گئی

کچھ دیر ڈانس کرنے کے بعد جب وہ لوگ کاؤنچ پر آ بیٹھے تب کرن نے سامنے رکھا جو س کا گلاس اس کی جانب بڑھایا

"کرن میں نے بتایا نہ میرا موڈ نہیں۔۔۔"

آتش نے بیزاری سے کہا جس پر کرن اسے دیکھنے لگی
"کم آن آتش یہ ڈرنک نہیں ہے صرف جوئس ہے"
کرن کی بات پر وہ اسے ایبرو چڑھائے دیکھنے لگا

اوہ کم آن اب یہ نہ کہنا کہ تم نے جو س بھی پینا چھوڑ دیا ہے۔۔۔"
کیا ہو گیا آتش ابھی تو تمہارا ریلیشن شپ اسٹارٹ بھی نہیں ہوا اور
"تم کتنا بدل گئے ہو۔۔۔"

کرن نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر آتش نے اس کے ہاتھ سے
جو س کا گلاس لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا خالی کر گیا

"گریٹ۔۔۔"

کرن نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکراہٹ لئے
سامنے جھومتے لوگوں کو دیکھنے لگایوں کرن اسے باتوں میں
لگائے اس کا مزید وقت لے رہی تھی

کچھ ہی دیر بعد اس کا دل خراب ہونے لگا اسے لگا جیسے اسے الٹی
ہو جائے گی وہ سینے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا جس پر
کرن بھی اٹھی

"کیا ہوا آتش تم ٹھیک ہونہ؟؟؟"
آتش کی حالت پر وہ فکر مندی سے گویا ہوئی جس پر آتش نے
اثبات میں سر ہلایا

"مم میں ابھی آتا ہوں۔۔۔"

آتش اس سے ایکس کیوز کرتا ہوا عقب میں واقع روم میں چلا گیا
جہاں اس وقت اور کوئی نہ تھا آتش نے اپنی ٹائی ڈھیلی کی اسے لگا
اس کا سانس رک جائے گا وہ واش روم میں آکر نل کھولے کھڑا
ہو گیا اسے الٹی ہوئی تھی اس کا سر چکرار ہاتھامنہ پر پانی مار کر وہ
دونوں ہاتھوں سے بالوں کو جکڑنے لگا

کرن چلتی ہوئی اس کمرے میں آئی ساتھ ہی ایک اور لڑکا بھی
وہاں آیا تھا جسے اس نے چینجنگ روم کے اندر چھپا دیا تھا کمرے کا
دروازہ بند کر کے وہ آتش کا انتظار کرنے لگی آتش جیسے ہی واش
روم سے باہر آیا اسے سب دھندلا ساد کھائی دینے لگا

"آتش تم ٹھیک ہو نہ؟؟"

کرن جو اس وقت سرخ نائیٹی میں موجود تھی آتش کے سینے پر
ہاتھ رکھتے ہوئے اسے کے قریب آئی
"مم میرا سر۔۔۔"

آتش کو کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ اچانک اس کے ساتھ ہوا کیا
تھا

آتش ادھر آؤ میں تمہاری شرٹ اتار دیتی ہوں شاید تم ایسے
"کفر ٹیبل فیل کرو۔۔۔"

کرن نے آگے بڑھ کر اس کی شرٹ کرے بٹن کھولے جس پر
آتش اسے بہکی نگاہوں سے دیکھنے لگا وہ چاہ کر بھی کچھ بھی سوچ
نہیں پارہا تھا وہ صورتحال سمجھنے سے قاصر تھا



کیا آپ دیکھ لیں گے پلیز زز آتش اب تک کیوں واپس نہیں " آئے؟؟

اسے گاڑی میں بیٹھے بیٹھے تقریباً ایک گھنٹا گزر چکا تھا اس نے ڈرائیور سے کہا جو پلٹ کر اس کی جانب دیکھنے لگا

"میڈم میں گاڑی سے پوچھتا ہوں۔۔۔"

ڈرائیور نے فون اٹھا کر کال لگائی اور بات کرنے لگا بات مکمل کر کے فون رکھ کر وہ اسے دیکھنے لگا

"میڈم سر تو ابھی فارغ نہیں ہوئے۔۔۔"

ڈرائیور کے کہنے پر وہ موبائل میں ٹائم دیکھنے لگی رات کے بارہ سے اوپر ہو چکے تھے اسے اب یہاں کار پارکنگ ایریا میں اکیلے ڈرائیور کے ساتھ بیٹھنا بہت مشکل لگ رہا تھا

آپ پلیز ز مجھے گھر چھوڑ دیں گے؟؟ نجانے آتش کو کتنی دیر"
"لگے گی

تعبیر نے نرم لہجے سے درخواست کی
اوکے میڈم میں دوسرے ڈرائیور سے کہہ دیتا ہوں وہ آپ کو"
"دوسری گاڑی میں گھر چھوڑ دے گا۔۔۔

ڈرائیور کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلے گاڑی سے اتر کر
دوسری گاڑی میں بیٹھ گئی

گھر واپس آکر کچھ دیر وہ یوں ہی ٹہلتی رہی پھر کچھ سوچ کر اس
نے انٹرنیٹ ان کیا جہاں اس کی اور آتش کی خبریں چل رہی

تھیں ایک تو پہلے ہی وہ آتش سے اس بات پر ناراض تھی اوپر سے
آتش کا کرن کے ساتھ وقت گزارنا اسے مزید غصہ دل رہا تھا

اسے فکر تھی تو صرف اپنے بابا کی عزت کی، یہ خبر دیکھ کر وہ کیا
کریں گے وہ کیا سوچ رہے ہوں گے یہی سوچتے سوچتے وہ بستر پر
بیٹھ کر گہری سانسیں لینے لگی تبھی اس کے موبائل پر کسی کا میسج
آیا جب اس نے نمبر دیکھا تو کوئی ان نان نمبر تھا

"مت کرو اس کا انتظار۔۔۔ وہ نہیں آنے والا۔۔۔"

تعبیر نا سمجھی والے انداز سے اسکرین کو گھور رہی تھی آخر یہ کس
کا میسج تھا اور کیا مطلب تھا اس بات کا وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر
تھی

کوئی نصیحت نہ چاہوں میں کوئی صلاح”
“جو روح نے میری تجھے چن لیا۔۔۔

وہ گٹھنوں میں منہ دیئے بیٹھی آنسوں بہا رہی تھی کیونکہ آج جو
کچھ ہوا تھا وہ اس کے لئے برداشت کرنا نہ قابل قبول تھا یہ سچ تھا
کہ اپنے ڈیڈ کی لاپرواہی دیکھنے کے بعد ائیزل نے سب سے زیادہ
بھروسہ حریم پر کیا تھا

اور پھر اس کے بعد اسے سب سے زیادہ بھروسہ ضرور یز پر تھا مگر افسوس اس نے جس پر بھی بھروسہ کیا سب نے اسے دھوکا دیا سب نے جھوٹ بولا، ہاں سب جھوٹے تھے، وہ تڑپ رہی تھی، سک رہی تھی۔۔۔ آج کے دن لفظ بھروسے پر سے اس کا یقین ہمیشہ کے لیے اٹھ چکا تھا

کیوں ڈیڈ کیوں۔۔۔ کیوں آپ نے مجھ سے اتنا بڑا سچ "چھپایا۔۔۔ آخر کیوں۔۔۔"

وہ جو بہت بہادر تھی کسی چٹان کی مانند مضبوط تھی آج وہ ٹوٹ چکی تھی اسے اس کے اپنوں نے توڑ کر رکھ دیا تھا وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بالوں میں پھنسائے مسلسل روئی جا رہی تھی

اور تم حریم۔۔۔ تم پر کتنا بھروسہ کیا تھا میں نے۔۔۔ تمہیں"

اپنی سگی بہن سے بڑھ کر چاہا تھا۔۔۔ تم نے یہ صلہ دیا میرے

"یقین میرے بھروسے کا۔۔۔"

آنسوؤں کی برسات جاری تھی بالوں پر انگلیوں کی گرفت اتنی

منظبوط تھی جیسے جڑ سے الگ ہونے لگے ہوں

ضوریز تم۔۔۔ تم سے تو عشق کیا تھا میں نے۔۔۔ اور تم نے اس"

قدر گھٹیا کھیل کھیلا میرے ساتھ۔۔۔ صرف اپنی بہن کو اپنی

نظروں کے سامنے رکھنے کے لیے تم نے میرا استعمال کیا۔۔۔ وہ

"بھی اتنی بری طرح سے کہ میں جل کر راکھ ہو گئی۔۔۔"

ضوریز کے نام پر جہاں اس کے آنسوؤں نے مزید رفتار پکڑی
تھی وہیں دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھیں دل میں ایک عجیب
سادر داٹھا تھا جیسے دل پھٹ جائے گا۔۔۔ وہ بگڑی ہوئی لڑکی کس
قدر چاہنے لگی تھی اسے۔۔۔

بے انتہا محبت کرنے لگی تھی اس سے لیکن اس نے۔۔۔ اس نے
کیا کیا؟؟ اس لڑکی کو پہلے خوب سنوارا اور پھر۔۔۔ پھر ایک پل
میں اسے اجاڑ کر رکھ دیا۔۔۔ اسے۔۔۔ اسے اس قدر توڑ دیا
کہ۔۔۔ کہ اسے محبت کے نام تک سے نفرت ہو گئی۔۔۔

وہ لڑکی جو اپنی زندگی تباہ کر بیٹھی تھی۔۔۔ وہ سگریٹوں سے دل
لگا بیٹھی تھی۔۔۔ اس دو نمبر آدمی نے پہلے اس ٹوٹ کر بکھرے

وجود کو مکمل سمیٹ کر جوڑا۔۔ اور پھر ایک لمحے میں اسے پھر سے توڑ دیا۔۔ وہ اس بار اس قدر ٹوٹی تھی کہ اب کوئی چاہ کر بھی اسے جوڑ نہیں سکتا تھا۔۔

ارے مانا یہ وہ دونوں ایک دوسرے کا خون تھے۔۔ ضرور یز" اور حریم بھائی بہن تھے۔۔ وہ بھی سکے۔۔ ان دونوں کے اندر جو خون تھا وہ ایک ہی تھا۔۔ خود غرضی ان کے خون میں شامل تھی۔۔ وہ دونوں دھوکے باز تھے مگر ڈیڈ آپ بھی۔۔؟؟

اسے لگا رہا تھا اس کا کلیجہ بچ رہا ہوا سے یہ بند کمرہ کسی زندان سے کم نہ لگ رہا تھا بھٹک بھٹک کر اس کی نظریں سامنے ڈریسنگ کی کھلی دراز پر جا رہی تھیں جہاں اس کے اس درد کی دوا موجود تھی۔۔

سگریٹ۔۔۔ہاں۔۔۔وہ ایک بار پھر سے اپنے زخموں کو بھرنے
جارہی تھی۔۔۔

وہ آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کرتی ہوئی اپنے بکھرے
اجڑے حلیے کے ساتھ وہ ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑی ہوئی ایک
نظر اپنے کھلے بکھرے بالوں پر اپنی بگڑی حالت کو دیکھ کر نظر
انداز کرتی ہوئی وہ جھک کر دراز سے سگریٹ کی ڈبی نکالنے لگی

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ اپنی جگہ پر واپس آ بیٹھی سگریٹ
کی ڈبی میں سے ایک سگریٹ نکال کر وہ محویت سے اسے تیکنے لگی
بہت سی آوازیں سماعتوں سے باز گشت ہونے لگیں

"انیزل میرے لئے کیا کر سکتی ہو؟؟؟"

"کچھ بھی"

"کیا تم میرے لئے کچھ چھوڑ سکتی ہو؟؟؟"

"میں تمہارے لئے پوری دنیا تک چھوڑ سکتی ہوں"

"اگر میں کہوں تو کیا تم سگریٹ چھوڑ دو گی؟؟؟"

"...بتاؤ انیزل"

"ٹھیک ہے میں چھوڑ دوں گی لیکن یوں اچانک کوئی وجہ؟؟؟"

کوئی وجہ نہیں بس میں چاہتا ہوں تم یہ سگریٹ وغیرہ چھوڑ دو"
دیکھو ایزل کل کو ہمارا رشتہ کسی انجام کو پہنچے گا ہماری بات طے
ہو گی ہمارا رشتہ ہو گا اور پھر ہماری شادی ہو گی اور پھر ہمارے
"... چھوٹے چھوٹے

ایک بار پھر سے اس کے آنسوؤں نے رفتار پکڑی تھی اس کا پورا
وجود کانپ اٹھا تھا اس کی مدھم سی سسکیوں پورے کمرے میں
گونج رہی تھی کپکپاتی ہوئی انگلیوں کے درمیان سگریٹ پھنسائے
وہ لائٹر ڈھونڈنے لگی جو باسانی ساتھ والے ٹیبل کی دراز میں پڑا
تھا

آئی ایم سوری ریز۔۔۔ لیکن ایک دھوکا تم نے مجھ سے سچ چھپا"
کر دیا تھا۔۔۔ اور اب ایک دھوکا میں تم سے کیا ہوا یہ وعدہ توڑ کر
"دوں گی۔۔۔"

وہ زیر لب کہتی ہوئی لائٹر جلا کر سگریٹ سلگا چکی تھی جیسے ہی وہ
سگریٹ کولبوں سے لگانے لگی اچانک سے کھڑکی سے کوئی سایا
اندر کو آیا

"مگر میں تمہیں ہر گز یہ وعدہ توڑنے نہیں دوں گا۔۔۔"
ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے سگریٹ چھین کر اپنی ہتھیلی
میں دبوچ لی جو اس کی ہتھیلی پر مصنوعی زخم چھوڑ گئی ائیرل
دھڑکتے دل کے ساتھ سامنے ایڑھی کے بل بیٹھے شخص کو دیکھنے
لگی

جس کی گہری کالی آنکھیں مکمل سرخ پڑھ چکی تھیں جن میں سے
آنسوؤں رواں تھے جواب نظریں جھکائے بیٹھا اپنی ہتھیلی کو گھور
رہا تھا ایزل اسے شاگرد کی کیفیت میں گھور رہی تھی کیا یہ اس کا
وہم تھا یا پھر حقیقت۔۔۔

"ضض ضوریز۔۔۔"

ایزل اس کے عکس کو چھو کر اطمینان کرنا چاہ رہی تھی وہ صرف
اس کا وہم تھا۔۔۔ مگر یہ کیا۔۔۔ ایزل اس کے چہرے پر ہاتھ
پھیرتے ہوئے یک دم دور ہوئی تھی ضوریز اسے خالی نظروں
سے دیکھنے لگا تھا

نن نہیں۔۔۔ یہ میرا وہم ہے۔۔۔ ہاں یہ سچ میں میرا وہم " ہے۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے دیوار سے پشت لگائے بیٹھی شاید خود کو یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی ضرور یزاس کی حالت دیکھ کر اندر ہی اندر تڑپ رہا تھا مگر وہ شاید ظاہر کرنا نہیں جانتا تھا

تم۔۔۔ تم یہاں نہیں آ سکتے نہ۔۔۔ تم تو چلے گئے تھے نہ مجھے " چھوڑ کر۔۔۔

وہ انگلی سے اس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ہچکیوں پر قابو پاتے ہوئے گویا ہوئی ضرور یزاس کے قریب آ بیٹھا بہت زیادہ قریب۔۔۔ ضرور یز نے دوسری ہتھیلی سے اس کے رخسار کو چھوا

میں کہیں بھی نہیں گیا تھا تمہیں چھوڑ کر۔۔۔ میں ہمیشہ سے "

"تمہارے پاس تھا ایزل۔۔۔

ضوریز نے جس نرمی سے اسے چھوا تھا اتنی ہی نفرت سے ایزل نے اس کا ہاتھ جھٹکا تھاضوریز اس کے ہر رد عمل سے واقف تھا اس لئے خاموش رہا

تم کیوں آئے ہو یہاں ہاں؟؟ اور۔۔۔ اور خبردار جو مجھے "

چھونے کی کوشش بھی کی تم نے۔۔۔ اگر اب تم نے مجھے چھوا تو

"میں جلادوں کی خود کو آگ لگا دوں گی سمجھے تم۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح چینخی تھیضوریز سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

کتنی بدل گئی تھی وہ پہلے کیا تھا اور اب کیا بنا دیا تھاضوریز کہ جدائی

کے غم نے اسے۔۔۔ ضرور یز نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامنا
چاہا مگر وہ پیچھے ہٹی وہ خود کو اس کی قربت سے بچا رہی تھی ضرور یز
کو یہ جان کر اندر ہی اندر عجیب سا درد ہو رہا تھا

"آائیزل۔۔۔"

وہ تڑپ کر اس کے مزید قریب آیا تھا آائیزل کی بھیگی آنکھوں
میں اپنے لئے نفرت دیکھ کر وہ ٹوٹ رہا تھا

آائیزل پلیز۔۔۔ پلیز ایسا نہ کرو۔۔۔ مم میں پیار کرتا ہوں تم"
"سے۔۔۔ بے پناہ پیار۔۔۔"

ضرور یز اس کے انتہائی قریب تھا وہ دیوار سے چپکی بیٹھی اسے
محویت سے تک رہی تھی ضرور یز نے سگریٹ مسل کر دور پھینکا

تھا وہ دونوں ہاتھوں سے اس کے رخسار کو تھامے اس کی آنکھوں
میں جھانک رہا تھا

ایزل میں۔۔۔ میں بے انتہا محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔ تم ہو"
سزا دینا چاہو دے دو میں یہی ہوں۔۔۔ مگر مجھے یوں نفرت سے
"نہ دیکھو۔۔۔ میں برداشت نہیں کر پار ہا تمہاری نفرت

ضوریز کے ہاتھ کانپ رہے تھے وہ آیا تو اسے چھوٹی سی سزا دینے
تھا مگر۔۔۔ وہ یہاں آکر مکمل بکھر چکا تھا اس کی وجہ سے ایزل
اس حال میں تھی ضوریز کی لڑکھڑاتی زبان سے نکلے الفاظوں پر
وہ اسے غور سے دیکھنے لگی کیا یہ اس کا وہم تھا یا سچ مچ وہ اس سے یہ
سب کہہ رہا تھا

ضوریز تم نے۔۔۔ تم نے توڑ دیا ہے مجھے۔۔۔ تم نے مجھے برباد"
"کر دیا ہے۔۔۔"

ایزل کے آنسو اب بھی بہہ رہے تھے ضوریز اس کے چہرے
کے قریب اپنا چہرہ کرچکا تھا وہ اس کی ہر سانس محسوس کر سکتا تھا

ایزل۔۔۔ میں۔۔۔ میں سمیٹ لوں گا تمہیں۔۔۔ میں سب"
کچھ پہلے کی طرح کر دوں گا۔۔۔ بس یوں نہ دیکھو مجھے۔۔۔ میں
"پاگل ہو جاؤں گا یا۔۔۔"

آخری والے الفاظوں پر جس شدت سے اس نے ایزل کر دیکھا
تھا وہ تو اس میں کھوسی گئی تھی

ضوریز نے پیشانی ائیزل کی پیشانی پر ٹکائی تھی اس کی گرم جھلستی
سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر کے آنکھیں میچ گئی تھی
ضوریز نے پل بھر میں اس کے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے کچھ
دیر کی شدت کے بعد اچانک سے ائیزل نے اسے خود سے دور کیا
تھا ضوریز نہ سمجھی سے اسے دیکھا

میں نکاح میں ہوں کسی اور کے۔۔۔ تمہارا کوئی حق نہیں مجھ پہ "

"سمجھے تم۔۔۔"

ائیزل چینخی تھی

"تم پر صرف میرا حق ہے آئیز۔۔۔"

ضوریز گمبھیر لہجے میں کہتا ہوا اس کے پھر سے قریب آنے لگا
جب ائیزل نے اسے گریبان سے پکڑا آخر وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا
ضوریز خاموش سے اسے بس دیکھا جا رہا تھا اس کا غصہ جائز تھا

کیسا حق ہاں؟؟ کس حق کی بات کر رہے ہو تم؟؟ جس حق سے "
خود دستبردار ہوئے تھے تم۔۔۔ دھوکا دے کر چھوڑ کر چلے گئے
تھے تم۔۔۔ عیاشیاں عزیز تھیں نہ تمہیں۔۔۔ میں کتنا روئی کتنا
تڑپی مگر تمہیں مجھ پر میری حالت پر ذرا رحم نہ آیا تھا۔۔۔ اور اور
تم۔۔۔ تم تو اپنی بہن کی وجہ سے میرے قریب آئے تھے
نہ۔۔۔ تم۔۔۔ تم نے اپنی بہن کی وجہ سے میرا استعمال کیا
تھا۔۔۔ تم۔۔۔ تم نے۔۔۔ تم نے کھیلا تھا مجھ سے ریز میں کسی
"اور کی ہو جاؤں گی۔۔۔"

وہ کس قدر تڑپ رہی تھی وہ سسکتی ہوئی اسکا گریبان جھنجھوڑ رہی
تھی ضوریز کی آنکھیں مزید سرخ تھیں دونوں جانب اشکوں کی
برسات عروج پر تھی ضوریز کا ائیزل کا ایسا کہنا پسند نہ آیا تھا وہ
ایک جھٹکے سے اسے بازوؤں سے دبوچ کر خود کے قریب کرچکا
تھا

!!! شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ"

وہ پوری شدت سے اسے بازوؤں سے تھام کر اس کی بھیگی
آنکھوں میں جھانکنے لگا ائیزل جیسے کچھ پل کے لیے اس کی
شدت سے کانپ کر رہ گئی تھی

تم کل بھی میری تھیں آج بھی میری ہو اور ہمیشہ میری ہی رہو"
گی۔۔۔ کسی ماں کے لال میں اتنی ہمت نہیں کے ضرور یزد رانی
سے اس کی محبت چھیننے۔۔۔ ایسا کرنا تو دور کی بات اگر کسی نے
ایسا سوچا بھی تو میں اس کا وہ حشر کروں گا کہ ساتگ نسلیں یاد
"رکھیں گی۔۔۔"

ضرور یز نے جس جنون سے یہ الفاظ کہے تھے اس کی جنونیت دیکھ
کرا ئیزل کو لگا تھا جیسے وہ واقعی سب کچھ ٹھیک کر دے گا وہ پل
بھر میں اس کے سینوں میں سر چھپائے زار و قطار رونے لگی تھی
ضرور یز اس کے گرد حصار بنا کر اسے خود میں بیچے خاموشی سے
آنسوں بہا رہا تھا

نجانے کتنے وقت کا غبار تھا نجانے کتنا درد کتنی تکلیف کتنے زخم
تھے اس کے اندر وہ آج پہلی بار اس قدر روئی جا رہی تھی ضرور
اسے سینے سے لگائے اس کے آنسوؤں کو اپنے سینے میں جذب کر
رہا تھا

ریز میں برباد ہو گئی۔۔۔ میں کسی اور کی ہونے والی ہوں "
"ریز۔۔۔

وہ جیسے اسے اپنا محافظ مان کر اسے اپنی تکلیف سے آگاہ کر رہی تھی
ضرور نے ضبط سے آنکھیں میچیں تھیں

چپ۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔ آئیز صرف ریز کی ہے۔۔۔ "
اپنے ریز کی۔۔۔ تمہارے اس دو نمبر آدمی کا وعدہ ہے تم سے

مائے ڈار۔۔ میں تمہیں بہت جلد اپنا بنالوں گا۔۔ اور اس دفعہ
"ہمیشہ کے لیے۔۔ اور پھر ہمیں کوئی الگ نہیں کر پائے گا۔۔"

ضوری نے جس استحقاق سے کہا تھا وہ نہیں جانتی تھی وہ کیا کہہ رہا
ہے وہ کیا کرنے والا ہے اس کی بات کا مطلب کیا ہے ان سب
باتوں کا اب آخر کیا مقصد ہے۔۔۔ بس وہ اتنا جانتی تھی کہ وہ
اسے ایک بار پھر سکون بخشنے کا سبب بن رہا تھا

وہ اس کے سینے سے لگی سکون میں تھی اس کے آنسوؤں خشک ہو
چکے تھے ضوری کی باہوں کے حصار میں وہ خود کو بالکل محفوظ
سمجھ رہی تھی اتنا محفوظ کہ اسے پتا ہی نہیں چلا کہ وہ سکون کی
نیند سوچکی تھی

ائیزل کا وجود ڈھیلا پڑ چکا تھا ضرور نے اپنے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اسے باہوں میں بھر کر بستر پر لٹایا اور کچھ دویوں ہی اسے اپنے سینے سے لگائے اس کے ساتھ لیٹا رہا

مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے کمرے کا حال ٹھیک کر کے سگریٹ کی ڈبیوں کو ڈزبن رسید کر کے کھڑکی کے جس راستے سے آیا تھا ایک نظر سوئی ہوئی ائیزل کو دیکھ کر وہیں سے واپس چلا گیا

☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے کمرے میں گلاس وال کے سامنے کھڑا باہر سے آتی کرن کو دیکھ رہا تھا جو اندر داخل ہو چکی تھی وہ سیرھیاں عبور کرتی ہوئی

سیدھا آتش کے کمرے میں آئی جہاں وہ دوسری جانب رخ کئے
کھڑا سرد آنکھیں لئے اس کا ہی منتظر تھا

وہ آتے کے ساتھ بڑی بے باکی سے آتش کی پشت پر لیٹ گئی
جس پر آتش نے ضبط سے آنکھیں بند کیں اسے اب کرن پر غصہ
آ رہا تھا وہ سب جانتے بوجھتے ہوئے بھی آتش کی پشت پر اپنی باہیں
تنگ کئے کھڑی تھی آتش نے اسے خود سے بڑی نرمی سے دور کیا

"واٹ آ سر پرائز کرن۔۔۔"

آتش نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ بھی مسکرائی

"بس۔۔۔ دل کیا تم سے ملنے کا تو آگئی۔۔۔"

کرن نے اسکی گردن میں بائیں ڈال کر کہا جس پر وہ مسکرایا

"بیٹھنے کا نہیں کہو گے؟؟"

کرن نے مصنوعی غصے سے کہا جس پر آتش کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"تم مجھ سے دور ہٹو گی تو بیٹھنے کا کہوں گا نہ۔۔۔"

آتش نے گہری سانس چھوڑتے ہوئے جس انداز سے اسے دیکھا تھا کرن جیسے پگھل کر رہ گئی تھی

"کیا کروں۔۔۔ دل ہی نہیں کر رہا تم سے دور جانے کا۔۔۔"

کرن نے آتش کے مضبوط سینے پر سر ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کی تھیں آتش نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں تھیں وہ جو کچھ کر چکی تھی آتش کو وہ اب پہلے سے کئی زیادہ زہر لگ رہی تھی

کل رات جب وہ آتش کونشے والا جو س پلا کر اس کے پیچھے پیچھے
روم میں آئی تھی تب آتش کو اس کی چال سمجھ آچکی تھی مگر اس
کا سر مکمل چکرا چکا تھا وہ اپنے جسم کو خود سے قابو نہیں کر پا رہا تھا
لیکن اسے سب یاد تھا

کرن نے دم گٹھنے کا بہانا بنا کر نہ صرف اس کی شرٹ کے بٹن
کھولے تھے بلکہ اسے بیڈ پر لٹا کر خود سے لگائے کمرے میں
موجود اس لڑکے سے ایسی تصویریں بنوائی تھیں کہ جو بھی دیکھتا
وہ یقیناً غلط فہمی کا شکار ہو جاتا

تصویر بنوانے کے بعد کرن نے آتش کے گارڈز کو اس کی طبیعت
خراب کا کہہ کر اسے گھر بھجوا دیا تھا اور یہ کام بڑی رازداری سے
کیا گیا تھا مگر آتش کو سب کچھ یاد تھا وہ بس سچ جانتا چاہ رہا تھا

کیونکہ اگر یہ سازش اسے اور تعبیر کو الگ کروانے کے لیے کی گئی
تھی تو اب تک تعبیر اس کے سامنے سوالات کے ڈھیر جمع کر چکی
ہوتی مگر ایسا کچھ بھی نہ تھا لیکن یہ بھی سچ تھا آتش اس کی حالت
سے ناواقف تھا



وہ کمرے میں خود کو بند کئے گٹھنوں کے بل بیٹھی مسلسل
موبائل اسکرین کو گھور رہی تھی جو کب سے اس کے قدموں

میں پڑا تھا جس میں آتش اور کرن کی نازیبا حالت کی کچھ جھلکیاں
دکھائی دے رہی تھیں

وہ کہہ تو کچھ بھی نہیں رہی تھی مگر اس کا دل مسلسل اسے ملامت
کر رہا تھا اس کے آنسوؤں کسی لاوے کی مانند ابھر کر اس کے
چہرے کو تر کر چکے تھے وہ دونوں ہاتھوں سے چہرہ تھامے وہ بس
تصویر کو تکی جا رہی تھی جو کچھ دیر پہلے کسی ان نان نمبر سے اسے
ریسیو ہوئی تھیں

کل رات وہ کئی بار آتش کے انتظار میں کمرے سے باہر آ کر گارڈز
سے اس کا پوچھ چکی تھی مگر جب کچھ پل کے لیے اس کی آنکھ لگی
تب آتش اپنے پرسنل گارڈز کے ساتھ خیر حالت میں فارم ہاؤس

آچکا تھا وہ کمرے میں بھی جا چکا تھا لیکن یہ بات اسے صبح ملازم سے پتا چلی تھی

یہ جان کر کہ آتش کل رات نشے کی حالت میں تھا اسے بہت دکھ ہوا تھا جو شخص سب کچھ بھلہ کر توبہ کر کے آگے بڑھ چکا تھا کیا وہی شخص واپس اپنے ماضی کی غلطیوں کو دہرا رہا تھا مگر وہ خاموش تھی وہ صبح سے اس کے سامنے بھی نہیں آئی تھی لیکن موبائل پر آئے میسج کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنے سننے سے قاصر ہو چکی تھی

تعبیر۔۔۔ میں تم سے پاک رشتہ بنانا چاہتا ہوں۔۔۔ میں "

تمہارے لیے ہر طرح سے بدلنے کو تیار ہوں۔۔۔ میں نکاح کرنا

" چاہتا ہوں۔۔۔

اس کے کانوں پر آتش کی آواز بازگشت ہوئی تھی آتش کے کئی

جملے اس کے سماعتوں سے ٹکرائے تھے اس بند کمرے کے ہر

کونے سے اس کی آواز سنائی دے رہی تھی جب وہ رو رہا تھا جب

وہ تڑپ رہا تھا وہ ساری تڑپ وہ ساری سسکیاں اسے بے چین کر

رہی تھیں

"نہیں یہ جھوٹ ہے۔۔۔ آتش غلط نہیں ہو سکتے۔۔۔"

وہ دونوں ہاتھ کان پر لگائے ان آوازوں کو خود سے دور کرنے کی
کوشش میں تھی وہ زیر لب گویا ہوئی تھی جب اس کے موبائل
پر اس ہی نمبر سے کسی کا وائس نوٹ آیا

یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔ جس کے ساتھ تم زندگی کے خواب دیکھ
رہی تھیں وہ شخص کل رات کسی اور کی باہوں میں مدہوش ہو رہا
تھا۔۔۔ بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے تمہاری حالت پر تعبیر کاش تم
میری آفر قبول کر لیتیں تو آج آتش تمہارے ساتھ اتنا بڑا گیم نہ
کرتا

وہ اس تمسخرانہ انداز میں کہے گئے جملوں کو سن کر تڑپ اٹھی تھی
یہ آواز حاشر خانزادہ کی تھی یقیناً وہ آج بہت خوش تھا وہ یہی چاہتا

تھا کہ وہ آتش کی زندگی سے چلی جائے تاکہ وہ آتش کی غیر
موجودگی کا فائدہ اٹھا کر ایک بار پھر تعبیر کو اپنی عیاشیوں کی بھید
چڑھائے

مجھے سچ جاننا ہو گا۔۔۔ ہاں۔۔۔ آتش کو آج میرے ہر ایک "
سوال کا جواب دینا ہو گا۔۔۔ اگر واقعی وہ قصور وار ہیں تو میں کبھی
"بھی انہیں معاف نہیں کروں گی۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔"

وہ آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے دل میں عہد کرتی ہوئی آتش
کے سامنے جانے کی ہمت جمع کرنے لگی تھی



"تم آؤٹ آف کنٹری جا رہی ہو؟؟ مگر کیوں؟؟"

آتش کے سوال پر وہ جوس کا گلاس سائنڈ ٹیبل پر رکھ کر اسکی جانب مسکراتی نظروں سے دیکھنے لگی

"کیوں کیا تم نہیں چاہتے میں دوسرے کنٹری جاؤں۔۔۔؟؟"

کرن نے چہرے پر مسکراہٹ لئے جس انداز میں سوال کیا تھا

آتش اس کے انداز پر اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا

بھلہ میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔ تمہاری لائف ہے تمہاری"

مرضی۔۔۔ ایٹ لیسٹ نیکسٹ شوٹ تک تو رک جاتیں۔۔۔

"ہم سلیریشن کرنے والے تھے۔۔۔"

آتش نے مصنوعی اداسی لئے کہا جس پر وہ مسکراتے ہوئے کاؤچ پر اس کے بالکل قریب آ بیٹھی

تو میں کونسا ہمیشہ کے لیے جا رہی ہوں۔۔۔ بس کچھ ہی ہفتوں "
"کی تو بات ہے۔۔۔ لیکن اگر تم کہو تو۔۔۔ میں نہیں جاتی۔۔۔
کرن نے اس کے سینے پر اپنی لمبے ناخنوں والی انگلیاں پھیرتے
ہوئے کہا جس پر آتش تعجب سے اسے دیکھنے لگا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟؟"

کرن نے انتہائی نزدیک آکر سوال کیا تھا
دیکھ رہا ہوں تم کس طرح میری ہر بات کا احترام کرتی ہو۔۔۔"
کاش تم مجھے پہلے مل جاتیں۔۔۔ تو میں کل والی اناؤسمینٹ
"تمہارے نام سے کرتانہ کہ تعبیر علی کے نام سے۔۔۔"

آتش نے سرور بھرے لہجے میں کہتے ہوئے خماری سے اس کی
آنکھوں میں دیکھا جہاں تعبیر کے نام پر جلن دکھائی دے رہی
تھی

تمہیں پتا نہیں کیا نظر آیا تھا اس معمولی اسٹنٹ میں۔۔۔ جو تم "
نے اتنی بڑی خبر سب کو سنا دی۔۔۔ تھوڑا انتظار ہی کر لیتے۔۔۔
میں اپنے ڈیڈ سے بات کرنے والی تھی تمہارے اور اپنے
"لئے۔۔۔ مگر خیر۔۔۔"

کرن نے منہ بسورتے ہوئے کہا جس پر آتش محویت سے مسکرایا
کرن نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے گھورا

"تم ہنس کیوں رہے ہو؟؟؟"

کرن نے خفگی سے سوال کیا

ہنس نہیں رہا۔۔۔ بس سوچ رہا ہوں واقعی اگر میں تھوڑا صبر کر "

"لیتا تو تم مجھے مل جاتیں

آتش نے دوسرے ہاتھ سے اسکے بالوں کو سنوارتے ہوئے کہا

جس پر وہ مسکرائی

میں تمہارے ایک اشارے کی منتظر ہوں۔۔۔ ختم کر دو تعبیر "

"سے یہ رشتہ۔۔۔ ہم ساتھ میں بہت خوش رہیں گے۔۔۔

کرن نے آتش کی کی شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچتے ہوئے جس

خمار سے کہا تھا اتنی ہی چڑ آتش کو اس سے محسوس ہو رہی تھی

"شاید تم صحیح کہہ رہی ہو۔۔۔ لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔"

آتش نے اس کے لبوں کو تکتے ہوئے اسے مکمل اپنے سحر میں جکڑ لیا تھا وہ مکمل اس میں کھوسی گئی تھی

"کیسی شرط؟؟؟"

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں کہتی ہوئی اس کے لبوں کے اس قدر قریب تھی کہ اگر آتش اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے نہ روکتا تو وہ اس کے لبوں سے جا لگتے

"کل رات میرے جوس میں ڈرنک تم نے ملائی تھی۔۔۔"

آتش کی مسکراتی نظروں پر جہاں وہ گم سی ہوئی تھی وہیں اس کے نرم لہجے میں پوچھے گئے سوال پر وہ چونک کر ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی اس کے ماتھے پر شکن نمودار ہونے لگیں

"کک کیا ڈرنک؟؟ کیسی ڈرنک۔۔۔"

کرن گھبراتے ہوئے اس سے تھوڑا پیچھے ہونے لگی مگر آتش نے اس کی کمر پر اپنی گرفت مضبوط کر کے اسے اپنے مزید قریب کیا تم اچھے سے جانتی ہو میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں بے

"بی۔۔۔"

آتش نے دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کے لپ لوز سے بھرے لبوں کو چھوا تھا مگر لہجہ اب تک انتہائی نرم تھا

آآ آتش وہ۔۔۔ تم۔۔۔ غلط۔۔۔ سمجھ۔۔۔ رہے ہو۔۔۔ میں

"نے۔۔۔ کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔"

وہ آتش کے غصے سے اچھی طرح واقف تھی وہ سیٹ پر سب کے سامنے پہلے بھی بہت لوگوں کی حالت خراب کر چکا تھا وہ اس کے غصے سے ڈرتی تھی وہ اب بھی بہت گھبرا رہی تھی مگر آتش بالکل پرسکون تھا

تم نے غلط نہیں کیا۔۔۔ تو پھر کل رات مجھے شرٹ لیز کر کے "میرے ساتھ پکچر بنوانے کی وجوہات جان سکتا ہوں میں؟؟ ڈیر کرن جابر۔۔۔"

آتش نے نرمی سے اس کے لبوں پر رکھے انگوٹھے کو اس کی گردن میں پھیرا تھا جبکہ کرن کی تو سانسیں اس کے حلق میں اٹک چکی تھیں

"آتش۔۔۔ تم۔۔۔ تم غلط سمجھ رہے ہو مجھے۔۔۔ وہ میں۔۔۔"

وہ جیسے اسے صفائی دینا چاہ رہی تھی

وہ میں کیا؟؟ اور اتنا ڈر کیوں رہی ہو؟؟ میں نے تو تمہیں اب"

تک اففف بھی نہیں کہا۔۔۔ میں تو بس وجہ جاننا چاہتا

"ہوں۔۔۔"

آتش نے بہت آہستگی سے اس کے وجود کو اپنی باہوں میں نیم

دراز کیا وہ اب مکمل اس کی گرفت میں تھی

کیا تم نے وہ پکچرز تعبیر کو دیکھانے کے لیے بنوائی تھیں؟؟ تاکہ"

"ہم الگ ہو جائیں؟؟"

آتش اس کی کاجل سے بھری آنکھوں میں کئی حسرتیں لئے
جہان کا تھا وہ نہیں سمجھ پارہی تھی وہ سچ جان کر بھی اتنا پرسکون
کیوں تھا۔۔۔

آتش مجھے معاف کر دو۔۔۔ یہ سب میں نے۔۔۔ حا۔۔۔ حاشر"
کے کہنے پر کیا تھا۔۔۔ اس نے مجھے دھمکی دی تھی۔۔۔ میں بہت
"ڈر گئی تھی۔۔۔

کرن کے آنکھیں نم پڑھنے لگی تھیں آتش نے انگلی کے پور سے
اس کی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے اسے خود سے
مزید قریب کیا

یعنی میں غلط تھا۔۔۔ مجھے لگایہ سب تم مجھے حاصل کرنے کے " لیے کر رہی ہو۔۔۔

آتش نے اس کے سرخ چہرے پر اپنی جھلستی سانسیں چھوڑتے ہوئے کہا تھا کرن اب تک اس کی نیلی آنکھوں میں گم تھی

وہ دونوں ہی اس بات سے انجان تھے کہ تعبیر سیڑھیاں عبور کر چکی تھی جیسے ہی تعبیر اس آدھے کھلی دروازے سے اندر آنے لگی کرن کی آواز سن کر اس کے قدم وہیں باہر تھم گئے تھے سانسیں اٹکنے لگی تھیں

آتش ایسا ہی ہے۔۔۔ میں۔۔۔ میں تمہیں کھونا نہیں " چاہتی۔۔۔ تمہاری وہ سوکالڈ اسسٹنٹ مجھے زہر لگتی ہے۔۔۔ تم

سے محبت کرتی ہوں میں میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی تھی اس
"لئے کل رات۔۔۔ ہمارے درمیان وہ سب۔۔۔"

آگے وہ کچھ کہتی آتش نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے چپ
کرادیا آدھے کھلے دروازے میں سے سرخ آنکھیں یہ منظر دیکھ
چکی تھیں کرن آتش کے اس قدر قریب تھی تعبیر کا دل کٹا جا رہا
تھا جو کچھ کل رات ان کے درمیان ہوا تھا کیا وہ سب سازش نہیں
بلکہ حقیقت تھی۔۔۔ یہ سوچ کر ایک درد کی کپکپاتی لہر اس کے
جسم میں دوڑا اٹھی تھی

تم مطلب تم واقعی مجھے حاصل کرنا چاہتی ہو۔۔۔ تو اتنا کچھ " کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ تم مجھ سے ڈائریکٹ آکربات " بھی تو کر سکتی تھیں نہ۔۔۔ کیا میں انکار کر دیتا؟؟

آتش کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد رقص کر رہا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس کے رخساروں کو چھو رہی تھیں وہ محویت سے اسے تک رہی تھی کیا وہ واقعی سچ کہہ رہا تھا کیا واقعی اسے اس کا یہ سب کرنا برا نہیں لگا تھا جو وہ اتنا پر سکون تھا

کیسے کہتی تمہیں؟؟ تم تو شوٹ پر بھی نہیں آرہے تھے کالز بھی " پک نہیں کر رہے تھے۔۔۔ تم تو اس سو کالڈ سینور یٹا کے عشق

میں گرفتار ہو کر بیمار تک پڑھ گئے تھے۔۔۔ ایسے میں میں بھلہ
"کیسے تمہیں اپنی حالت سے آگاہ کرتی۔۔۔"

کرن نے بھونپیں اکھٹی کرتے ہوئے مصنوعی سا غصہ دکھایا جس پر
آتش یک طرفہ مسکرایا

تم بھی یہی سمجھ بیٹھیں؟؟ رینکی۔۔۔ میں تو تمہیں بہت "
"سمجھدار سمجھ رہا تھا مگر تم۔۔۔ تم کافی انوسپیٹ نکلیں۔۔۔"
آتش نے اس کے لبوں کو تکتے ہوئے جس انداز میں یہ الفاظ کہے
تھے کرن اسے دیکھتی رہ گئی تھی جبکہ تعبیر دل کے مقام پر ہاتھ
رکھے کھڑی اس کے چلتے تیروں کو برداشت کر رہی تھی

"کیا مطلب آتش۔۔۔ میں سمجھی نہیں۔۔۔"

کرن نے نا سمجھی والے انداز میں کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکرایا
بلاشبہ وہ مسکراتے ہوئے کسی بھی لڑکی کا دل قابو کر سکتا تھا وہ تھا
ہی اتنا حسین۔۔۔ اسے ایک لمحہ نہ لگتا تھا کسی کو اپنے سحر میں
جکڑنے میں۔۔۔

مطلب یہ کہ جو کچھ تعبیر کے مطعلق میں نے کہا اور کیا وہ سب "

"پلان کا حصہ تھا اور کچھ نہیں۔۔۔"

آتش کے الفاظوں پر اسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا تھا وہ بھیگی
آنکھیں لئے وہاں کھڑی آتش کے بے پرواہ سے لہجے میں کہے
گئے الفاظوں پر حیران تھی

"کک کیا مطلب آتش؟؟"

کرن جیسے کرنٹ کھا کر اس سے دور ہوئی اسے حیرت سے دیکھنے
لگی جواب سائنڈ ٹیبل پر رکھی و سکی گلاس میں انڈھیل رہا تھا کرن
کے اندر خوشی کی لہر دوڑی تھی

مطلب یہ کہ مجھے اس تعبیر سے کوئی عشق محبت نہیں ہے۔۔۔"
یہ سب میں نے اس سے بدلہ لینے کے لیے کیا تھا یہ سارا ڈرامہ
"میرے پلان کا حصہ تھا۔۔۔"

تعبیر پھٹی پھٹی آنکھوں سے آتش کو دیکھ رہی تھی جو اسے دیکھنے
سے قاصر تھا کیونکہ دروازہ اب بھی آدھا بند تھا

آتش؟؟ واٹ آسر پر ائز یار؟؟ کیا واقعی؟؟ آئی ایم"
"شاکڈ۔۔۔

ایک پراسرار مسکراہٹ لئے وہ اس کے سینے سے جا لگی جس پر
آتش فاتحانہ انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے گرد باہیں ڈال گیا
یہ منظر دیکھ کر تعبیر کے آنسوؤں نے مزید رفتار پکڑی تھی اسے
اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کیا واقعی وہ اس کے گیم میں آچکی
تھی

کیا واقعی وہ اس کے ہاتھوں بیوقوف بن گئی تھی لیکن اس کا کیا جو
پوری دنیا ان دونوں کی تصویر اور ساتھ ہی ان کے ایک ہونے کی
خبر دیکھ کر تعبیر کی قسم پر اش اش کراٹھے تھے کیا وہ سب بھی اس
کھیل کا حصہ تھا

اوہ کم آن بیگز۔۔ کیا تم جانتی نہیں میں ہوں کون؟؟ آتش " درانی نام ہے میرا۔۔ آتش درانی۔۔ بھلہ کیسے کسی مڈل کلاس لڑکی کی محبت میں مبتلا ہو سکتا ہوں میں؟؟ آتش درانی صرف بدلہ لینا جانتا ہے۔۔ یہ پیار محبت یہ سب میرے ٹائپ کے کام نہیں جو میں کر بیٹھوں۔۔ اور رہی بیمار ہونے کی بات تو میں کوئی بیمار نہیں تھا یہ بس ایک ڈرامہ تھا اسے اپنی محبت کا یقین دلانے کا۔۔ اینڈ یونونہ کام ہو جانے کے بعد ٹشو کو کس طرح مسل کر "پھینک دیا جاتا ہے۔۔ بس یہی انجام اس کا بھی ہوگا

آتش نے و سکی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے کہا جس پر کرن مسکراتے ہوئے مزید اس سے چپک گئی جبکہ تعبیر کے لئے اب

وہاں کھڑا رہنا مزید مشکل ہو چکا تھا وہ اپنے بے جان وجود کے
ساتھ سیڑھیاں اترتی ہوئی اپنے کمرے میں واپس آئی

"اتنا بڑا دھوکا۔۔۔"

ایک جھٹکے سے دروازہ بند کر کے وہ دروازے سے پشت لگائے
بیٹھتی چلی گئی گٹھنوں میں منہ دیئے وہ زار و قطار رو رہی تھی وہ
آج خود کی نظروں میں بھی گر چکی تھی اس نے سچے دل سے اسے
چاہا تھا مگر آتش نے کیا کیا۔۔۔ محبت کے نام پر اتنا بڑا کھیل کھیلا
تھا۔۔۔ بھلہ کوئی اتنا کیسے گر سکتا تھا۔۔۔ جتنا وہ گر چکا تھا۔۔۔

میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی آتش۔۔۔ کبھی بھی "
نہیں۔۔۔"

کچھ دیر یوں ہی بیٹھی وہ اپنی بربادی کا ماتم مناتی رہی پھر کچھ سوچتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کر کے وارڈروب کی جانب آئی

اپنا سامان پیک کیا اپنا موبائل اٹھایا جہاں کل رات سے گھر سے کافی کالز آچکی تھیں مگر اس نے اب تک شاویز کی کالز کا کوئی جواب نہ دیا تھا وہ اپنا سامان پیک کرتی ہوئی سب گارڈز کی نظروں سے بچ کر فارم ہاؤس کے پیچھلے راستے سے باہر نکل چکی تھی



وہ بے دلی سے اپنے بستر پر بکھرے زیورات کو سمیٹ رہی تھی جو اس کے ڈیڈ نے آج ہی جیولرز سے منگوائے تھے اسے کل رات والا خواب یاد آیا تھا جب ضروریز اس کے پاس تھا مگر جب وہ اٹھی

تھی تب وہاں کوئی نہ تھا نہ ہی ضرور یز کی کوئی نشانی نہ اس کی
سگریٹ نہ ہی اس کا لائٹر۔۔۔

تبھی وہ اس حقیقت کو واقعی ایک خواب سمجھ کر بھولنا چاہ رہی تھی
تبھی حریم اس کے کمرے میں آئی ائیزل اسے نظر انداز کرتے
ہوئے اپنے کام میں مصروف رہی مگر حریم اس کے مزید قریب
آئی

"ائیزل۔۔۔ کیا تم نے اب تک معاف نہیں کیا مجھے؟؟"
حریم نے نرمی سے کہتے ہوئے اس کے چلتے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ
میں لیا جس پر وہ خاموشی سے زمین کو گھورنے لگی

بتاؤ ایزل۔۔ کیا تم اب بھی ناراض ہو کیا تم کبھی بھی معاف " نہیں کرو گی مجھے۔۔

حریم نے بھری نگاہوں سے اسے دیکھا جو خالی نظروں سے اب اسے دیکھ رہی تھی

کیسی ناراضگی؟؟ کیسی معافی؟؟ حریم جھوٹ بولا ہے تم لوگوں " نے مل کر کھیل کھیلا ہے میرے ساتھ۔۔۔ اور جھوٹ کی کوئی "معافی نہیں ہوتی۔۔۔

ایزل نے سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو جھٹکا تھا جس پر وہ ضبط سے آنکھیں بند کر گئی تھی

"تو مطلب اب تم مجھے کبھی بھی معاف نہیں کرو گی؟؟"

حریم نے جیسے تصدیق کرنی چاہی تھی مگر ائیزل اس کے سوال کو مکمل نظر انداز کرتی ہوئی اپنے کاموں میں مصروف رہی

ائیزل۔۔۔ میں جارہی ہوں۔۔۔ یہاں سے۔۔۔ ہمیشہ کے لیے۔۔۔

حریم کی اس بات پر اچانک سے اسے کچھ ہوا جیسے کسی نے اس کی جان نکال دی ہو۔۔۔ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی جس کی آنکھیں مکمل نم تھیں

"کیا مطلب؟؟"

ایزل کے سوال پر وہ نظریں جھکائے اس کے مزید قریب آئی اور
بنا کچھ کہے اس کے گلے لگ گئی ایزل یوں ہی ساکت سی کھڑی
اس کے جملے کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

میں جانتی ہوں تم مجھے کبھی معاف نہیں کرو گی۔۔۔ تمہیں"
جھوٹ سے ہمیشہ ہی سے نفرت تھی ایزل۔۔۔ مگر میں مجبور تھی
جب مجھے یہ سچ پتا چلا تب چاہ کر بھی میں تمہیں سچائی نہیں بتا
سکی۔۔۔ میں شاید تمہاری نفرت کے بھی لائق نہیں۔۔۔ میں
جار ہی ہوں آیزل۔۔۔ اب کبھی دوبارہ میں یہاں نہیں آؤں
"گی۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔۔"

حریم زار و قطار روتی ہوئی اپنی بات مکمل کر کے ایک جھٹکے سے
اس سے دور ہو چکی تھی جبکہ ایئرل اب تک ساکت سی کھڑی
اسے ہی دیکھ رہی تھی حریم ایک آخری مرتبہ اسے دیکھ کر وہاں
سے چلی گئی تھی مگر ایئرل میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اسے روک
سکے



نجانے وہ کمرے میں کب سے بے ہوش پڑی تھی جب کاظم
صاحب اس کے روم میں آئے تب اسے زمین پر گرا ہوا پایا تو

ڈاکٹر کو کال کر کے بلایا جو کہ اب اس کا معائنہ کر رہا تھا ایزل اب
ہوش میں آچکی تھی

یہ میڈیسنز لکھ کر دے رہا ہوں۔۔ ایک ہفتے تک جاری رکھیں"
انشاللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ اور ان کا زیادہ سے زیادہ خیال
"رکھیں مجھے یہ کافی ڈسٹرب لگ رہی ہیں

ڈاکٹر کے کہنے پر کاظم صاحب نے اثبات میں سر ہلایا اور انہیں
باہر تک چھوڑنے چلے گئے۔۔ جبکہ ایزل اب خاموشی سے لیٹی
چھت کو گھور رہی تھی کیا تھی وہ کیا بنا دیا تھا سب نے اسے۔۔
کل رات جب وہ اس کے خواب میں آیا تھا کاش وہ خواب نہ

ہوتا۔۔۔ تو کتنا اچھا ہوتا۔۔۔ بس یہی سوچ سوچ کر وہ ختم ہوئی
جار ہی تھی

"اب کیسا محسوس کر رہی ہو؟؟؟"

کاظم صاحب اس کے سرہانے آ بیٹھے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر
بڑھتے ہوئے بخار کی شدت محسوس کرنے لگے جس پر آہستگی
سے ائیزل نے انہیں دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

ائیزل۔۔۔ بیٹا دیکھو جو ہوا سو ہوا۔۔۔ میری بات مانو خود کو"

ریلیکس رکھنے کی کوشش کرو۔۔۔ دیکھو آگے جو کچھ ہوگا اچھا ہی
ہوگا۔۔۔ پریشان ہونے سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔۔ اپنے رب
سے اپنے لئے بہتری مانگو۔۔۔

کاظم صاحب نے انتہائی نرمی سے کہتے ہوئے اس کا ماتھا چوما جس پر وہ خاموش نظروں سے انہیں دیکھنے لگی بھلہ اب کیا بہتر ہونے والا تھا۔۔۔ سب کچھ تو برباد ہو چکا تھا۔۔۔ سب کچھ بگڑ چکا تھا اب بھلہ کس چیز کی امید لگاتی وہ۔۔۔

"ڈیڈ حریم۔۔۔"

وہ کچھ کہتے کہتے خاموش ہوئی تھی

بیٹا اس کا جانا ہی بہتر تھا۔۔۔ اس کا بھائی اسے لے جانے خود"

نہیں آیا لیکن ڈرائیور بھیجا تھا۔۔۔ پہلے کی بات الگ تھی وہ اسے جانتی تک نہیں تھی مگر اب وہ سب جان چکی ہے وہ ساری

حقیقت سے واقف ہے۔۔۔ پھر اس کا مزید یہاں رہنا اس کے
"بھائی کو مناسب نہ لگا تھا شاید۔۔۔
کاظم صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ہممم۔۔۔ کل تک وہ بڑی خوشی سے میری شادی کی تیاریاں کر
رہی تھی۔۔۔ اب جب وہ اتنے سال میرے ساتھ رہی ہے تو
تھوڑا اور رک جاتی۔۔۔ اتنا تو برداشت کر ہی سکتی تھی نہ میں
"اسے۔۔۔

ایزل نے کڑوے لہجے میں کہتے ہوئے منہ پھیرا تھا

ایزل۔۔۔ بیٹا ایسے نہیں کہتے۔۔۔ دیکھو وہ معصوم تھی اسے "
کچھ بھی نہیں پتا تھا۔۔۔ اسے ابھی کچھ دنوں پہلے ہی حقیقت پتا
"چلی تھی۔۔۔ اس کا کوئی قصور نہیں۔۔۔"

کاظم صاحب نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ بھوویں اکھٹی کئے
انہیں دیکھنے لگی

پھر کس کا قصور ہے ڈیڈ؟؟؟ کون ہے اصل قصور وار؟؟؟ اسے "
نہیں پتا تھا لیکن آپ تو سب جانتے تھے نہ؟؟؟ اس کا بھائی تو سب
جانتا تھا نہ؟؟؟ پھر کیوں حریم تک رسائی حاصل کرنے کے لیے
اس نے مجھے مہر بنایا؟؟؟ کیا میں کوئی کھلونا تھی؟؟؟ کیا یہ حیثیت
"تھی میری آپ سب کی نظر میں؟؟؟"

ایزل کی آنکھیں پھر سے نم ہونے لگیں وہ جیسے انصاف مانگ رہی تھی آخر کیوں اس کے ساتھ ایسا کیا۔۔۔ آخر کیوں سب نے مل کر اسے توڑ کر رکھ دیا۔۔۔ آخر ایسا بھی کیا ہو گیا تھا کہ اسے مہر بنایا گیا۔۔۔ کیا وہ انسان نہیں تھی؟؟ کیا اس کی کوئی فیملنگز نہیں تھیں؟؟ کاظم صاحب نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔۔۔

ایزل مجھے نہیں پتا تھا کہ ضرور یہی وہ شخص ہے۔۔۔ جو تم سے "رابطے میں ہے۔۔۔ مجھے بعد میں پتا چلا۔۔۔ اور جہاں تک بات ضروریز کی ہے میرا نہیں خیال کہ اس نے بھی یہ سب جان کر کیا ہو گا۔۔۔ دیکھو بیٹا کچھ سوالوں کے جواب وقت آنے پر ہی ملتے ہیں۔۔۔ تم صبر کرو تمہیں تمہارے ہر سوال کا جواب ملے گا۔۔۔"

کاظم صاحب نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اس کے آنسوؤں کو
صاف کیا جس پر وہ خاموشی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔ وہ اسے
آرام کرنے کا کہہ کر وہاں سے جا چکے تھے جبکہ وہ یوں ہی ساخت
لیٹی رہی

کافی دیر بعد جب نیندا سے دور دور تک محسوس نہ ہوئی تو وہ اٹھ
بیٹھی بھوک کی شدت محسوس کرتے ہوئے وہ کچن کی جانب
جانے لگی جب اس کی نظر کاظم صاحب پر گئی جو لان میں دوسری
جانب رخ کئے کھڑے کسی سے بات کر رہے تھے

ڈیڈ سے کہتی ہوں مجھے دوبار سے آفس جوئن کرنا ہے۔۔۔"

"ایسے گھر میں پڑی رہوں گی تو سچ مچ بیمار پڑ جاؤں گی۔۔۔"

وہ جیسے ہی لان کی جانب بڑھنے لگی اچانک سے اس کے قدم

رکے جب یہ آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

ہاں ہاں حریم کر لو اپنے بھائی کی شادی کی تیاری۔۔۔ بھئی وقت"

"بہت کم رہ گیا اور مقابلہ انتہائی سخت ہے۔۔۔"

کاظم صاحب جو اس وقت کھلکھلا کر ہنسنے میں مصروف تھے پیچھے

کسی کی موجودگی محسوس کرتے ہوئے اچانک سے پلٹے اور وہیں

ساخت رہ گئے



تمہیں پتا ہے آتش میں جانتی تھی تم مجھے ضرور قبول کرو"
گے۔۔۔ تم مجھے خالی ہاتھ نہیں جانے دو گے۔۔۔ مجھے پتا تھا تم
بھی مجھے پسند کرتے ہو۔۔۔ بس کہتے نہیں۔۔۔ لیکن کوئی بات
نہیں محبت کا اظہار ہمیشہ لڑکا نہیں کرتا لڑکی بھی کر سکتی
ہے۔۔۔

کرن چاہت سے چور لہجے میں کہتی ہوئی جیسے ہی آتش کے لبوں
کو قید کرنے کے غرض سے آگے بڑھی آتش نے ایک جھٹکے سے
اسے خود سے دور دھکیلا اور اٹھ کھڑا ہوا

"آتش۔۔۔"

وہ خود کو سنبھالتی ہوئی کھڑی ہوئی جب اس کی نظر آتش کے
چہرے کے سرد تاثرات پر گئی وہ ایک پل کے لیے کانپ کر رہ گئی
جب آتش نے آگے بڑھ کر اس کے بالوں کو مضبوطی سے جکڑا وہ
سسکتی رہ گئی تھی

آتش۔۔۔ آ آ آتش پلیز زچھوڑ مجھے۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ کیا
"حرکت ہے؟؟"

کرن کی آنکھوں سے آنسو رواں ہونے لگے مگر آتش کی
گرفت مزید مضبوط ہونے لگی جس پر کرن نے ضبط سے آنکھیں
مینچ لیں

"کیوں؟؟ درد ہو رہا ہے؟؟ ہاں۔۔۔"

آتش نے اس کے بالوں کو جھنجھوڑتے ہوئے سرگوشی نما انداز
میں کہا

آتش۔۔۔ ان سب باتوں کا مطلب۔۔۔ کیا ہے آخر۔۔۔"
کیوں کر رہے ہو۔۔۔ یہ سب تم۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔ کیا ہو گیا
"ہے تمہیں۔۔۔"

کرن نے بامشکل یہ الفاظ ادا کئے تھے جب آتش نے دوسرے
ہاتھ سے اس کے جبرے کو دبوچا

تم نے شاید غور سے سنا نہیں میں نے کیا کہا۔۔۔ آتش درانی"
صرف بدلہ لینا جانتا ہے۔۔۔ مجھے پیار محبت سے کوئی غرض
نہیں۔۔۔ تو تمہیں کیوں یہ لگا کہ میں تمہیں قبول کر لوں گا۔۔۔

سو کالڈ ہو ٹنئیس کی دکان۔۔۔ ہاں لیکن مجھے تعبیر سے عشق

"ہے۔۔۔ جو ہمیشہ رہے گا

آتش نے گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اس کے جبرے کو ایک

جھٹکے سے چھوڑا جس پر وہ نم آنکھیں لئے اسے دیکھنے لگی

مطلب وہ سب۔۔۔ کیا تھا پھر۔۔۔ جو کچھ دیر پہلے تم نے مجھ

"سے کہا تھا۔۔۔

کرن نے اپنے بالوں کو چھڑانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا

جس پر آتش نے اسے خود سے قریب کرتے ہوئے کان میں

سرگوشی کی

"بدلہ۔۔۔"

ایک جھٹکے سے اس نے کرن کو دوردھکیلا جس سے وہ زمین پر جا
گری اس کے ماتھے پر زخم سے خون رسنے لگا تھا

میں جاننا چاہتا تھا کہ تم حاشر کے اشاروں پر ناچ رہی ہو یا یہ "
تمہاری خود کی سازش ہے۔۔۔ سو کیسی لگی میری ایکٹنگ؟؟ ڈیر
"کرن بینز۔۔۔

آتش یک طرفہ مسکراہٹ لئے تمسخرانہ انداز میں کہنے لگا جس پر
وہ نفی میں سر ہلانے لگی

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے آتش۔۔۔ تم آخر کس طرح "
مجھے ٹھکرا سکتے ہو۔۔۔ اس دو کوڑی کی لڑکی کے ساتھ تم محبت کر
"بیٹھے تھے یہ بات سچ تھی نہ اس دو کوڑی کی۔۔۔

ابھی آگے وہ کچھ کہتی جب آتش نے آگے بڑھ کر اس کے
جبرے کو دبوچا اسے لگا اس کا جبر آج واقع میں ٹوٹ جائے گا

سٹ اپ بلیڈی بیچ۔۔۔ وہ دو کوڑی کی لڑکی نہیں میری محبت "
میرا جنون ہے۔۔۔ اور میرے اور میری منزل کے بیچ آنے کی
کوشش اگر کسی نے کی۔۔۔ تو میں اس کا وہ حشر کروں گا کہ ساتھ
"نسلیں یاد رکھیں گی۔۔۔"

آتش نے غر راتے ہوئے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تھا

"گارڈز۔۔۔ گارڈز!!! کہاں مر گئے سب؟؟؟"

آتش کے چینخنے پر گارڈز وہاں آئے تھے

اٹھاؤ اسے اور باہر کاراستہ دکھاؤ۔۔ اور اگلی دفعہ میری اجازت"
کے بنایہ اندر نہیں آنی چاہیے ورنہ تم لوگوں کا حشر نشر کروں گا
"!!! میں سمجھے تم

آتش نے پورے طیش میں چینختے ہوئے کہا جس پر گارڈز حکم بجا
لاتے ہوئے کرن کوز بردستی اٹھا کر باہر لے جانے لگے

یو باسٹرڈ۔۔ میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ برباد کر دوں"
گی!!! سمجھے تم۔۔۔ تم سے تمہاری تعبیر چھین لوں گی
"!!! میں

وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں چینخی جا رہی تھی
گیٹ آؤٹ۔۔۔ آئی سیٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔ لے جاؤ"
"اسے۔۔۔

آتش نے پوری شدت سے چینختے ہوئے کہا تھا اس کی گردن کی
رگیں اُبھاری ہوئی دکھائی دے رہی تھیں



کیا سچ میں؟؟ نہ کریں بھائی آپ ڈیڈ کو اتنا زیادہ تنگ کرتے "
"تھے؟؟ سیریل سلی؟؟ میری تو ہنسی نہیں رک رہی
حریم کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا تھا جبکہ ضرور یز سامنے کاؤچ پر
اپنے مخصوص انداز میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا اسے اپنے
کارناموں سے آگاہ کر رہا تھا

یہ تو کچھ بھی نہیں ہے تم جانتی ہو ڈیڈ نے تشریف پر لائیں مار "
کر سب کے سامنے جب مجھے آفس سے باہر نکالا تھا نہ اس کے

بعد جب ان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو وہ گھر سے باہر نہیں جاسکتے تھے
تبھی انہوں نے اپنے سارے امپلائز کو گھر بلا یا تھا میٹنگ کے
"سلسلے میں۔۔۔"

ضوریٰ سے ایک نیا کارنامہ بتا رہا تھا جسے کریم بہت غور سے سن
رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اپنی آئس کریم بھی ختم کر رہی تھی

ڈیڈ کے امپلائز کو آئے آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا اور ڈیڈ خود
اپنے روم میں ڈاکٹر کے ساتھ بیزی تھے تو میں نے سوچا کیوں نہ
"کچھ حال چال دریافت کر لیا جائے۔۔۔"

ضوریز نے اپنے مخصوص انداز میں ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اسے
بتایا جس پر حریم آئس کریم اسپون کو منہ میں رکھے اس کی بات
بڑی غور سے سننے لگی

"پھر؟؟؟"

حریم نے بڑی دلچسپی سے پوچھا جس پر ضوریز نے بیچ کی انگلی سے
بیسر ڈکھاتے ہوئے اسے بتانا شروع کیا
پھر کیا؟؟؟ میں جیسے ہی اندر گیا سب مجھ سے ایسے ملنے لگے جیسے "
سالوں سے جانتے ہوں۔۔۔ اب ڈیڈ کو آنے میں کافی وقت تھا
اور سارے امپائرز بور ہو رہے تھے تو میں نے سوچا کیوں نہ کچھ نیا
"کیا جائے"

ضوری نے کندھے اچکاتے ہوئے سائنڈ ٹیبل پر سے انگور کی شاخ اٹھا کر انگور کھانا شروع کئے جبکہ حریم آدھی سے زیادہ آئس کریم ختم کر چکی تھی

پھر میں نے سرونٹس سے کہہ کر باہر لان میں اچھا سا ماحول "ڈیکوریٹ کروایا جس نے جیسا چاہا اسے وہ سب دیا گیا۔۔۔ کچھ لوگ گیمرز میں بیزی تھے کچھ لوگ سوئمنگ میں کچھ لوگ پشپس کرنے میں کچھ کھانے پینے میں اور باقی لوگ میرے ساتھ تاش "کھیلنے میں پھر اچانک سے ایک دیو آ گیا۔۔۔

ضوری نے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر جیسے اسے ڈرانے والے انداز میں کہا جس پر حریم آنکھیں بٹن کی طرح نکالے اسے دیکھنے لگی

"دیو؟؟ کون دیو؟؟"

حریم نے بڑی دلچسپی سے پوچھا

"ڈیڈ۔۔۔"

ضوری نے بڑی بیزاری سے کہتے ہوئے انگور اچھال کر منہ میں

ڈالا جبکہ اس کی بیزاری دیکھ کر حریم کی ہنسی نکل گئی

"پھر کیا کیا دیو آئی مین ڈیڈ نے؟؟"

حریم کے پوچھنے پر اس نے ایبر واچکائیں

کرنا کیا تھا؟؟ جتنا گند سب نے مل کر پھیلا دیا تھا ڈیڈ نے میٹنگ

"کینسل کر کے وہ ساری صفائی اپنے امپائرز سے کروائی۔۔۔"

ضوریز نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا حریم میں ضوریز کی شابات
دکھائی دیتی تھی

"اور آپ نے بھی؟؟؟"

حریم نے تعجب سے پوچھا

واٹ میں اور کام؟؟؟ نو۔۔۔ نیوور۔۔۔ میں تو پیچھے والے "
دروازے سے نو دو گیارہ ہو گیا تھا۔۔۔ اور واپس بھی تب آیا جب
ڈیڈ سوچکے تھے۔۔۔ اینڈ ان کے اٹھنے سے پہلے ہی دوسرے
"کنٹری

ضوریز کی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی حریم نے زوردار قہقہہ لگایا
تھا جبکہ آخری والے الفاظ ضوریز نے ہاتھ کا پلان بناتے ہوئے ادا
کئے تھے

"بھائی آپ واقعی بہت پہنچی ہوئی چیز ہیں۔۔۔"

حریم نے جیسے اس کے کارناموں پر اسے سراہا تھا جس پر وہ اسے

آنکھیں ٹیڑی کرتے ہوئے دیکھنے لگا

"مجھے پہنچانے میں بھی دیو کا ہی ہاتھ ہے۔۔۔"

ضوریز کے کہنے پر حریم نے اپنی ہنسی دبائی تبھی ضوریز کا موبائل

بجنے لگا

کیا؟؟ کیا بکواس ہے؟؟ کدھر گئی ہے وہ؟؟ اوکے میں جاتا"

"ہوں۔۔۔"

کاظم صاحب کی ادھوری بات سن کر اس نے غصے سے فون کاٹ

دیا جبکہ حریم اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

یار تمہاری بھابی نے اچھا نچایا ہوا ہے مجھے اوپر سے تمہارے بھائی"
کافادران لو۔۔۔ تم نے ان کو کال کی تھی؟؟ وہ باتیں ایزل نے
سن لی ہیں۔۔۔ پتا نہیں کہاں نکل گئی ہے۔۔۔ قسم سے یہ دونوں
"باپ بیٹی مل کر مجھے چاند پر پہچا دیں گے۔۔۔"

آخری والے الفاظوں پر ضرور نے ماتھا پیٹا تھا جبکہ حریم مزے
سے اسے دیکھ رہی تھی

چاند پر بعد میں جائیے گا پہلے اس کو تو ڈھونڈ لیں جس نے آپ کو"
"دن میں تارے دکھا دیئے۔۔۔"

حریم نے شوقیہ انداز میں کہتے ہوئے ہنسی دبائی جس پر ضوریز
اسے آنکھیں دکھاتا ہوا گاڑی کی چابی لئے باہر چلا گیا

"کہاں چلی گئی یار یہ۔۔۔"

ضوریز نے اس کی لوکیشن چیک کی مگر فون اس کا گھر پر تھا اس وجہ
سے وہ اس تک پہنچ نہ سکا نہ جانے کب اس نے ایئرل کے موبائل
میں ایک ایسا ایپ ڈاؤن لوڈ کر دیا تھا کہ وہ جب بھی جہاں بھی
ہوتی تھی ضوریز اس سے باخبر رہتا تھا مگر اب یہ طریقہ بھی کام
نہیں آیا تھا

"یہ کیا ہو رہا ہے؟؟"

وہ زیر لب کہتا ہوا بریک پر پیر رکھ کر سامنے کی جانب متوجہ ہوا
جہاں بہت سے لوگ جمگھٹا بنائے کھڑے تھے گاڑی سے باہر
نکل کر وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا اس جمگھٹے کی جانب بڑھا
سامنے کا منظر دیکھ کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی

اینزل کا پورا وجود خون سے شرابور ہو چکا تھا شاید اس کی گاڑی
ہٹ ہو چکی تھی وہ بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آیا جہاں شیشہ اندر
سے بند تھا ضرور یز سے وقت ضائع کئے بنا کھڑکی پر ہاتھ مار کر
شیشہ توڑا اور اندر سے دروازے کو ان لاک کر کے اینزل کو
باہوں میں بھر کر اس کے گالوں کو تھپ تھپانے لگا

"اینزل۔۔۔ اینزل آنکھیں کھولو۔۔۔"

ائیزل کے ماتھے سے آپ بھی خون رس رہا تھا ضرور یز نے اپنی
ہتھیلی پر بندھا رومال کھول کر اس کے زخم پر رکھا اور باہوں میں
بھرے بھاگتے ہوئے اپنی گاڑی کے پاس آیا

اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور
فل اسپید میں گاڑی اسپتال کے راستے دوڑانے لگا اس کا ذہن
بلکل بھی کام نہیں کر رہا تھا ضرور یز نے کپکپاتے ہاتھوں سے
اسپتال میں کسی دوست کو کال ملائی اور بار بار ایزل کو فکر مندی
سے دیکھتا ہوا گاڑی چلانے میں مصروف رہا



ڈاکٹر پلیز زردیکھو اس کو۔۔۔ اس کی آنکھیں بند ہو رہی ہیں۔۔۔ پلیز زردیکھ کر۔۔۔ اسے کچھ ہونا نہیں چاہیے۔۔۔

ضوریہ اسے اسٹریچر پر لٹا کر ساتھ ساتھ چل رہا تھا
اینزل بیہوشی کی حالت میں بھی ضوریہ کی موجودگی محسوس کر
چکی تھی جبکہ ضوریہ کا دوست اسے مسلسل حوصلہ دے رہا تھا مگر
ضوریہ کا دماغ بالکل ماؤف ہو چکا تھا

"یار پریشان نہ ہو۔۔۔ ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔۔"
ڈاکٹر اسفندیار جو اس کا بہت اچھا دوست تھا ایک بار پھر سے اسے
سمجھانے لگا اینزل کو آپریشن تھیر میں لے جا چکے تھے ضوریہ
مسلسل ادھر ادھر ٹہل کر پیشانی مسل رہا تھا

کیسے پریشان نہ ہوؤں یار؟؟ تو نے دیکھا نہیں اس کا کتنا خون بہہ " چکا ہے۔۔۔ اسے اگر کچھ ہو گیا تو میں اسے نہیں چھوڑوں گا جس کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے

وہ غصے سے چیخا تھا آس پاس کھڑے سب لوگ اس کی حالت دیکھ رہے تھے تبھی کاظم صاحب وہاں آئے

"کیسی ہے میری بیٹی۔۔۔ کدھر ہے وہ؟؟"

کاظم صاحب کو دیکھ کر ضرور جس طیش سے آگے بڑھا تھا اگر اسفند یار اسے نہ روکتا تو وہ کب کا کاظم صاحب کا گریبان پکڑ چکا

ہوتا

آپ سے ایک لڑکی نی سنبھالی جا رہی تھی؟؟ کیا ضرورت تھی"
اس کے سامنے یہ سب باتیں کرنے کی؟؟ دیکھا وہ کس حال میں
ہے؟؟

ضوری نے اپنی گہری کالی آنکھوں میں سرخی لئے انہیں بھرپور
گھورا تھا جس پر وہ شاکڈ کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگے

تمہارے کہنے کا مطلب کیا ہے؟؟ یہ سب میری وجہ سے ہو رہا"
ہے؟؟ یہ سب تمہارے کھیل کی وجہ سے ہو رہا ہے جو تم اس کے
ساتھ چھپن چھپائی کھیل رہے ہو

کاظم صاحب بھی طیش میں آکر بھڑک اٹھے تھے جبکہ اسفندیار
کے لئے ضوری کو سنبھالنا کافی مشکل ہو رہا تھا

اچھا میں کھیل رہا ہوں چھین چھپائی؟؟ آپ کھیل رہے ہیں"
آپ کا وہ دوست وجاہت درانی کھیل رہا ہے۔۔۔ ایئرل کے
"ساتھ، میرے ساتھ، ہم سب کے ساتھ۔۔۔"

ضوریز نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں سے بالوں کو دبوچتے ہوئے
کہا

"ضوریز!!!! بس کریار۔۔۔"

اسفندیار نے اسے مضبوطی سے کندھوں سے تھام کر کہا
کیا بس کروں یار ہاں؟؟ جس گاڑی سے اس کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے"
میں تو اسے بھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔ کیونکہ ایئرل آج جس
"حال میں ہے اس سب کی وجہ اس کے اپنے ہیں۔۔۔"

ضوریز نے محویت سے کاظم صاحب کو دیکھ کر کہا جس پر انہوں
نے سر جھکا لیا

پیشند کے لئے بلڈ کا انتظام کریں ان کی حالت خطرے میں "
ہے۔۔۔

ڈاکٹر کے کہنے پر ضوریز آگے گیا
"میں۔۔۔ میں دے رہا ہوں بلڈ میرا اس سے میچ کرتا ہے۔۔۔"
ضوریز نے عجلت سے کہا جس پر ڈاکٹر نے اشارے سے اسے لیب
کی جانب بلایا تھا



اس کے جانے کے بعد کچھ دیر وہ یوں ہی ٹھلتا رہا پھر ٹیبل پر رکھی
وسکی جو کہ اصل میں سوفٹ ڈرنک تھی نہ کہ شراب اس کا
گھونٹ بھرتے ہوئے سیڑھیوں سے نیچے اتر ایک نظر تعبیر کے
بند کمرے پر ڈالتے ہوئے وہ ملازم کو اشارے سے بلانے لگا

!!! تعبیر کو بلاؤ"

آتش کے حکم دینے پر ملازم تعبیر کے کمرے کے باہر کھڑا
آوازیں لگاتا رہا مگر جب دروازہ بجانا چاہا تو دروازہ کھلتا چلا گیا

"صاحب جی وہ تو اپنے کمرے میں ہی نہیں ہیں۔۔۔"

آتش سوالیہ نظروں سے اسے گھورتا ہوا اس کے قریب آیا جس
پر ملازم نظریں جھکا گیا

کیا مطلب کمرے میں نہیں ہے؟؟ تم لوگوں کو کس لئے یہاں "
رکھا گیا ہے؟؟ کرتے کیا رہتے ہو تم لوگ ڈھونڈ کر لاؤ
"!!! اسے۔۔۔

آتش کے غرر انے پر تمام ملازمین تعبیر کو تلاش کرنے لگے مگر وہ
پورے فارم ہاؤس میں کہیں بھی موجود نہ تھی

"صاحب جی وہ کہیں بھی نہیں ہیں۔۔۔"

ملازم نے سر جھکائے کہا
کیا مطلب کہیں بھی نہیں ہے؟؟ کہاں جاسکتی ہے وہ گارڈز کو "
"بلاؤ۔۔۔

آتش کے حکم پر تمام گارڈز وہاں حاضر ہوئے مگر سب نے تعبیر
کی غیر موجودگی کی تصدیق کر لی تھی وہ کہیں بھی نہیں تھی

ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ کہیں تو گئی ہو گی نہ۔۔۔ کسی نے تو دیکھا"
"ہو گا نہ اسے۔۔۔"

آتش نے کشمکش میں مبتلا انداز میں کہا جس پر ایک ملازمہ آگے
ہوئی

صاحب جی میں نے انہیں کچھ دیر پہلے آپ کے کمرے کی"
"طرف سے روتے ہوئے آتے دیکھا تھا۔۔۔"

ملازمہ کے کہنے کی دیر تھی جب وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا اوپر اپنے
کمرے کی جانب دیکھنے لگا

تعبیر تمہیں کبھی بھی نہیں مل پائے گی آتش۔۔۔ تم ایک"
"شرابی انسان ہو۔۔۔ ایک شرابی۔۔۔"

اس کی سوچ کا زاویہ ٹوٹا تھا ان دو مہینوں میں مسلسل اسے اس ہی جملے نے تنگ کر رکھا تھا وہ پھر سے پہلے کی طرح شرابی بن چکا تھا اور کئی زیادہ تنہائی پسند بھی ہو چکا تھا

میں نے کہا تھا نہ۔۔۔ کہ اگر اس بار میں ٹوٹا۔۔۔ تو۔۔۔ سب "کچھ برباد کر دوں گا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔"

وہ اس قدر ٹوٹ گیا تھا کہ روتے روتے بھی ہنسنے لگتا تھا اس کی حالت مینشن کے کسی بھی ملازم سے دیکھی نہیں جا رہی تھی

وہ واپس کراچی شفٹ ہو چکا تھا اپنی شوٹنگ، شو بز کی دنیا، اپنی کمائی اپنا خواب اپنے سب شوق وہ سب کچھ چھوڑ کر واپس آ چکا تھا

مگر اسے تعبیر کہیں بھی نہیں ملی تھی وہ یوں ہی اپنی حالت خراب کر رہا تھا شراب تو ایسے پیتا تھا جیسے قسم اٹھائی ہو

ابھی وہ ان ہی سوچوں میں تھا جب وجاہت صاحب کی حکم پر ملازم اس کے لئے کھانا لئے کمرے کے اندر آیا

آااا... لے جاؤ اسے یہاں سے اور دوبار امیرے سامنے آنے"

"کی جرات بھی مت کرنا ورنہ انجام بہت برا ہوگا

وہ اپنی سرخ آنکھیں لئے دھاڑنے سے انداز میں کہنے لگا جس پر

ملازم کانپتے ہوئے جلدی سے کھانے کی ٹرے اٹھائے کمرے

سے باہر چلا گیا

یہ سب کچھ نیا نہیں تھا مینشن کے تقریباً تمام ملازموں کو اس کے
ایسے رویے کی اب عادت ہو چکی تھی کوئی دن ایسا نہیں گزرا تھا
جس میں اس نے غصہ نہ کیا ہو

جو کرنا ہے جلدی کرو مجھے وہ ہر حال میں چاہئے، اگر پوری دنیا"
"بھی چھاننی پڑے تو چھان مارو لیکن اب کی بار خالی ہاتھ نہ آنا
وہ موبائل کان پر لگائے اپنا حکم سنارہا تھا ایک جھٹکے سے کال
ڈسکنیکٹ کر کے موبائل بیڈ پر اچھالا اور خود صوفے کی پشت پر
سرٹکائے سانس لینے لگا

کمرے کا حال بے حال تھا جیسے کوئی کباڑ خانہ ہو جبکہ اس کی
کامیابی کی نشانیاں اس کے ایوارڈز زمین پر کانچ کی صورت میں

بے حال پڑے تھے وہ روزانہ اپنے ایوارڈزیوں ہی بے دردی سے
توڑ دیا کرتا تھا وہ اپنا نام خود ہی مٹی میں ملا چلاتھا وہی نام، جسے
بنانے میں اس نے ایک عمر لگائی تھی

"آخر کہاں جاسکتی ہے وہ، کہاں...؟؟؟"

وہ خود کلامی کرتا ہوا سائنڈ ٹیبل پر رکھے شراب کے گلاس کو لبوں
سے لگا کر پیل بھر میں خالی کر گیا تھا جبکہ آنکھیں اب بھی لال
تھیں

تم جہاں بھی ہو میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گا اور تمہیں اپنا بنانے کے
"رہوں گا"

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا ہوا آنکھیں موند گیا جبکہ بند آنکھوں میں
بھی اس کا تصور صاف واضح دکھائی دے رہا تھا ماضی کے مناظر
کسی فلم کی طرح اس کی بند آنکھوں کے سامنے گردش کر رہے
تھے

بس اب بہت ہوا، اب تمہیں میرے پاس واپس آنا ہی ہوگا،"
نہیں چاہئے مجھے کوئی دولت شہرت نام اور پہچان مجھے صرف اور
"صرف اپنے خوابوں کی تعبیر چاہئے

اس کی بند آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر رخسار پر بہنے لگے وہ اب
کافی بدل گیا تھا اب وہ اپنے دماغ پر دل کو ترجیح دیتا تھا جبکہ پہلے وہ
ایسا بالکل بھی نہیں تھا اس کا دماغ شاید اسے اس کے شوق کی

طرف واپس جانے کا کہتا مگر دل اس کا تعبیر کے لئے صرف
ہو چکا تھا۔۔۔



انیزل کو بلڈ چڑھ چکا تھا مگر اس کی حالت سب بھی خراب تھی
ضوریز کا حال ایک ناکام عاشق کی طرح ہو رہا تھا وہ آپریشن تھیٹر
کے باہر زمین پر بیٹھا خبر کا انتظار کر رہا تھا جب ڈاکٹر وہاں آیا

"ڈاکٹر میری انیزل۔۔۔ کیسی ہے وہ؟؟؟"

ضوریز کے بے صبری سے پوچھنے پر ایک نظر اسے نیچے سے اوپر
تک دیکھنے کے بعد ڈاکٹر نے کاظم صاحب کی جانب رخ کیا

اگلے چوبیس گھنٹے اس کے لئے بہت مشکل ہیں۔۔۔ اگر اسے " ہوش آجاتا ہے تو وہ خطرے سے باہر ہے۔۔۔ ورنہ ہم کچھ بھی " نہیں کہہ سکتے۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ جی کر بھی زندہ لاش۔۔۔ ڈاکٹر مایوسی سے سر جھکائے کہنے لگا تھا جب ضرور یز نے آدھی بات سن کر ہی اس کا گریبان پکڑا

کیا بکو اس ہے ہاں؟؟ کیا بکو اس ہے یہ؟؟ کہو کچھ بھی نہیں ہوگا " اسے۔۔۔ اگر اسے کچھ ہو انہ تمہارا یہ ہو اسپتال میں یو منٹوں میں " سسپینٹ کروادوں گا سمجھے نہ تم۔۔۔

ضرور یز نے پوری جان سے اس کے گریبان کو دبوچا ہوا تھا جبکہ کاظم صاحب اور اسفندیار اسے چھڑانے کی کوشش کر رہے تھے

"یہ کیا کر رہا ہے یار چھوڑ اسے۔۔۔"

اسفندیار نے سخت لہجے میں کہا تبھی ضوریز نے ایک جھٹکے سے
اسے چھوڑا تھا

گھنٹوں گزر گئے تھے مگر اسے ہوش نہیں آیا تھا ڈاکٹر اس بات
کی تصدیق کر چکے تھے کہ وہ کومہ میں جا چکی ہے۔۔۔ اس کی
واپسی شاید مشکل ہی تھی

شٹ اپ۔۔۔ جسٹ شٹ اپ!!! ڈیڈ آپ کی وجہ سے وہ آج
اس حال میں ہے۔۔۔ آخر آپ نے اور کاظم انکل نے مل کر
کیوں یہ معاندہ کیا تھا کہ اینزل کو سچ این موقع پر ہی بتانا تھا؟؟ ڈیڈ
اسے کومہ میں جائے دو کہنے ہو چکے ہیں۔۔۔ ڈیڈ وہ اب تک
"واپس نہیں آئی میں کیا کروں گا ڈیڈ ٹیل می؟؟"

و جاہت صاحب بے حد پریشان ہو چکے تھے کاش وہ کاظم صاحب سے معاہدہ کرتے وقت ان کی یہ شرط نہ مانتے تو آج ضرور یز کی طرح ائیزل بھی ساری حقیقت سے شروع سے ہی واقف ہوتی۔۔۔

ضرور یز سنبھالو خود کو۔۔۔ تم تو ہوش میں ہونہ؟؟ ادھر تمہارا " بھائی عجیب حالت میں مینشن میں پڑا ہے۔۔۔ اور ادھر تم نے دو مہینوں سے مجھے پریشان کر رکھا ہے میں مانتا ہوں یہ سب میری غلطی ہے لیکن یہ شرط کاظم کی تھی میری نہیں

وجاہت صاحب نے اس کی اونچی آواز پر اپنی آواز بھی اونچی کی
تھی جس پر وہ تاسف سے انہیں دیکھتا ہوا اپنی گاڑی کی چابی لئے
وہاں سے چلا گیا تھا

دو مہینے ہو چکے تھے مگر نہ ایئرل کو ہوش آیا تھا اور نہ ہی تعبیر کا
کچھ پتا چلا تھا ضرور یز نے تو اب تک حریم کو وجاہت صاحب سے
بھی نہیں ملوایا تھا وہ شاید بچپن کا بدلہ اب تک نکال رہا تھا

وجاہت صاحب نے تعبیر کو بہت ڈھونڈا تھا مگر نہ تو شاویز کا کچھ
پتا تھا نہ ہی تعبیر کا۔۔۔ وجاہت صاحب جب کراچی میں ہی تھے
تب افتخار صاحب کی موت کی خبر سنتے ہی وہ وہاں پہنچے تھے مگر وہ

اس بات سے لاعلم تھے کہ افتخار صاحب نے مرنے سے پہلے اپنی
بیٹی کو آدھا سچ بتایا تھا

افتخار صاحب یہ جان چکے تھے کہ آتش درانی ہی ان کا داماد ہے
آتش نے اس رات تعبیر اور اپنے رشتے کی جو خبر میڈیا میں بتائی
تھی اسے دیکھنے کے بعد انھوں نے شاویز سے آتش کی مزید
معلومات نکلوائی تھی

جس پر انہیں پتا چلا تھا کہ آتش ہی وجاہت کا بیٹا تھا۔۔۔ مگر این
موقع پر ان کی طبیعت بگڑ گئی اور تعبیر جیسے ہی گھر پہنچی تھی تب وہ
آخری سانسیں لے رہے تھے۔۔۔

وہ چاہ کر بھی اسے پورا سچ نہ بتاپائے انہوں نے تعبیر اور شاویرز کو
بس تعبیر کے بچپن کے نکاح کے بارے میں بتایا تھا مگر تبھی ان کا
انتقال ہو گیا تھا۔۔۔

اور وجاہت صاحب انتقال کے دن کے بعد جب دوسرے دن
بھی ان کے گھر تو تالا لگا ہوا تھا تب سے اب تک انہیں تعبیر کہیں
بھی نہیں ملی تھی وہ یہ جان چکے تھے کہ ان کا بیٹا جس کے غم میں
آدھا ہوا جا رہا ہے وہ تعبیر ہی ہے۔۔۔ مگر ایزل کی ایسی حالت
دیکھ کر وہ آتش کو اس کی سچائی بھی نہیں بتاپائے تھے



انکل آپ پلیزز آرام کر لیں۔۔۔ میں ہوں نہ۔۔۔ میں "

ضوریز کا خیال رکھ لوں گا۔۔۔ پلیزز آپ تھوڑا آرام

"کر لیں۔۔۔

اسفندیار کے کہنے پر وہ آج پہلی بارضوریز کے گھر آر کے تھے اس

بات سے انجان کے یہاں پہلے سے کوئی تھا

بہت تھک گئے ہوں گے نہ آپ۔۔۔ کھانا لگاؤں آپ کے "

"لئے؟؟

وہ اس وقت صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے مسلسل پیشانی

رگڑنے میں مصروف تھے ایک معصوم سی آواز پر آنکھیں کھول

کر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھنے لگے جو بلبش کر رہی تھی

"تم؟؟ تم کون ہو؟؟؟"

وجاہت صاحب اٹھ کر اس کے قریب آئے بھلہ ضرور یز کے گھر پر کسی لڑکی کا کیا کام تھا۔۔۔ وہ صورتحال سمجھنے کی کوشش میں تھے جب حریم چہرے پر درد کے تاثرات لائے انہیں دیکھنے لگی

"حریم درانی۔۔۔"

حریم نے ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ شاکڈ کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگے

"درانی؟؟؟"

وہ جیسے سوال کر رہے تھے یا شاید کشمکش میں مبتلا ہو چکے تھے

جی ہاں درانی۔۔۔ آپ کی بیٹی۔۔۔ حریم درانی۔۔۔ جسے بچپن میں آپ کھو چکے تھے۔۔۔ مگر دیکھیں اس کے بھائی نے اسے کس طرح ڈھونڈ کر واپس اسے اس کا اصل مقام دلایا۔۔۔ اور "آپ کے سامنے لا کھڑا کیا۔۔۔"

حریم نے گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے اپنے ڈیڈ کو دیکھا جواب مکمل شاکڈ ہو چکے تھے

"کیا؟؟؟ تم وہ؟؟؟ اس کا مطلب۔۔۔ ضرور یز سچ کہہ رہا تھا؟؟؟" وجاہت صاحب کی بات پر اس نے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی ناکام کوشش کی تھی جواب آنکھ سے ٹوٹ کر چہرے پر پھسل چکے تھے وجاہت صاحب کی آنکھیں بھی نم ہو چکی تھیں

"میری گڑیا۔۔۔ میری جان۔۔۔"

وہ ایک بھی لمحہ ضائع کیے بنا اسے گلے لگائے تھے جبکہ وہ بھی اپنے
ڈیڈ کے گلے لگے زار و قطار رو رہی تھی آنسوؤں تو وجاہت صاحب
کے بھی نہیں رک رہے تھے۔۔۔

مجھے معاف کر دو میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔ میں تمہیں "
ڈھونڈنا سکا۔۔۔ بلکہ میں تو اس بات پر یقین کر چکا تھا کہ تم ہم
سب کو چھوڑ کر جا چکی ہو۔۔۔ لیکن واقعی ضروریز نے وہ کر دکھایا
"جو میں نہ کر سکا۔۔۔"

وجاہت صاحب نے روتے ہوئے یہ الفاظ ادا کئے تھے جبکہ اپنے
ڈیڈ کے سینے میں چھپی وہ چھوٹی سی گڑیا سراٹھا کر اپنے ڈیڈ کے
آنسوؤں کو صاف کرنے لگی

ڈیڈ پلیز زرنہ روئیں۔۔۔ جو ہوا سو ہوا۔۔۔ آپ جانتے ہیں "

ضوریز بھائی واقعی بہت اچھے ہیں انہوں نے زیادہ تو نہیں لیکن

تھوڑا بہت آپ کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔ لیکن باضل بھائی نے

"آپ کے بارے میں مجھے سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔

حریم کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگے ضوریز واقعی

بچپن سے اب تک اپنے ڈیڈ کی لاپرواہی پر ان سے کافی چڑکھاتا تھا

لیکن باضل کیونکہ ان کا بچپن کا دوست تھا اس لئے وہ وجاہت

صاحب کے ساتھ تھوڑا بہت وقت گزار کر یہ اندازہ لگا چکا تھا کہ

وہ اپنی بیٹی کے غم میں آدھے ہو چکے تھے

کافی دیر وہ لوگ یوں ہی روتے رہے مگر ضوریز کی آواز پر ایک
دوسرے سے الگ ہوئے سامنے نظر گئی جہاں باضل اور ضوریز
کھڑے ہوئے تھے دونوں کا سانس پھول رہا تھا

"ڈیڈ۔۔۔ ایزل۔۔۔"

وہ نم آنکھیں لئے اپنی مخصوص بگڑی ہوئی حالت کے ساتھ کھڑا
مسلسل نفی میں سر ہلارہا تھا جبکہ ایزل کا نام سنتے ہی حریم ساخت
سی اسے دیکھ رہی تھی

جاری ہے



ہاں جی تو کیاریڈی ہیں سب سیکنڈ لاسٹ لپی سوڈ کے لئے
؟؟؟ کیا لگتا ہے کہاں گئی ہوگی تعبیر؟؟ □ □ □

اور ایزل (؟) (؟) کیا ہوا ہوگا اسے (؟) (؟) ضرور
کیوں رو رہا تھا یوں اچانک آکر □ □ اب تو ایک
ہزار لائکس کردو ظالموں □ ♡ # لمس_جنونیت

سیکنڈ_لاسٹ #

از قلم_عریشہ_خان #

بنا اجازت کہیں بھی کاپی پیسٹ کرنا منع ہے خلاف ❌
ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی جو کہ میرا حق
ہے لحاظ کسی بھی قسم کی حرکت کرنے سے گریز کریں

❌ شکر یہ

وہ لوگ پہلے ہی اسپتال پہنچ چکے تھے مگر شاٹ کٹ راستے کے
چکر میں ضوریز اور باضل ایک بہت بڑے ٹریفک میں پھنس چکے
تھے اس لیے وہ پورے بیس منٹ بعد اسپتال پہنچے تھے باضل
لفٹ کے ذریعے سیکنڈ فلور پر جانے لگا لیکن ضوریز وقت ضائع
کئے بناسیڑھیاں عبور کرتا ہوا اوپر کی جانب بڑھ گیا جس پر باضل
نے نفی میں سر ہلایا

ضوریز کی حالت دو مہینوں سے ایسی تھی کہ کوئی بھی دیکھ کر اسے
پاگل کہہ سکتا تھا لیکن آج وہ مسکرا رہا تھا آج اس کی اینزل کو

ہوش آیا تھا ہاں وہ ہوش میں آگئی تھی وہ آج اسے سب کچھ بتانے والا تھا اپنے اور اس کے نکاح کے بارے میں۔۔۔

وہ اب مزید دیر کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ سب لوگ پرائیویٹ روم کے باہر خاموشی سے کھڑے تھے کسی کے چہرے پر بھی خوشی کے تاثرات نہ تھے سب کو خاموش کھڑا دیکھ کر وہ ان کی جانب بڑھا مگر سب ایک دوسرے کو دیکھ کر نظریں جھکا گئے

وہ نہیں سمجھ پا رہا تھا آخر وہ لوگ ایسے کیوں کھڑے تھے دوسری طرف سے باضل بھی لفٹ سے آچکا تھا ضرور یز کسی سے کوئی بھی سوال کئے بنا روم کا دروازہ کھول کر اندر چلا گیا جبکہ باضل ان سب کے ساتھ ہی کھڑے ہو کر ان کی خاموشی کی وجہ جاننے لگا

"آئیزل۔۔۔"

وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا بیڈ کی جانب آیا جہاں وہ آنکھیں بند
کئے لیٹی تھی ایک ہاتھ میں ڈریپ لگی ہوئی تھی جبکہ دوسرا ہاتھ
کینولے کی وجہ سے سو جھا ہوا لگ رہا تھا ضرور یز نے جس پر جوش
انداز میں اس کا نام پکارا تھا اتنی ہی اجنبیت سے اس نے ضرور یز کو
دیکھا تھا

آئیزل۔۔۔ مجھے یقین نہیں آرہا تم۔۔۔ کیا تم واقعی ہوش میں
"آچکی ہو؟؟ آئیزل میں بتا نہیں سکتا میں آج کتنا خوش ہوں۔۔۔"

ضوریز چاہت سے چور لہجے میں کہتا ہوا اس کے سوجھے ہوئے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھام کے اس کے پاس آ بیٹھا ضوریز کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر وہ اسے خاموشی سے تک رہی تھی

مجھے۔۔۔ مجھے یقین تھا تم بہت جلد واپس لوٹ آؤ گی۔۔۔ میں " نے کتنی دعائیں کی تھیں یاد۔۔۔ اپنی آئیز کو واپس لانے کے لیے۔۔۔ تم جانتی نہیں آئیزل میں مرچکا تھا۔۔۔ تمہارے جانے کے بعد میں ختم ہو چکا تھا۔۔۔ مگر دیکھو۔۔۔ آج تمہاری واپسی نے مجھے پھر سے زندہ کر دیا ہے۔۔۔ اب تم کچھ بھی مجھ سے دور " نہیں جاؤ گی نہ؟؟

ضوریز جس قدر خوشی سے کہہ رہا تھا وہ بے تاثر سا چہرہ لئے اسے
دیکھ رہی تھی ضوریز نے جیسے ہی اس کا ہاتھ چومنا چاہا اس نے
ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا ضوریز نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

آئیز؟؟ میں جانتا ہوں کہ تم مجھ سے بہت ناراض ہو۔۔۔"

لیکن۔۔۔ لیکن اب ہمارے درمیان کوئی دوری نہیں آئے
گی۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں میں آخری دم تک تمہارا پیچھا نہیں
چھوڑوں گا۔۔۔ پرومسمائے ڈارلنگ۔۔۔ پلیز زاب غصہ
"تھوک دو۔۔۔ پلیز زاب

ضوریز نے التجائی انداز سے کہتے ہوئے اسے منانے کی کوشش کی
مگر وہ پیشانی پر کئی شکن لئے اسے اب بے حد اجنبیت سے دیکھ
رہی تھی

"انیزل۔۔۔ میری جان۔۔۔"

ضوریز کے دل میں جیسے کوئی کانٹا سا چبّا تھا انیزل کی یہ اجنبی سی
نگاہیں اسے زچ کر رہی تھیں وہ کشمکش کی کیفیت میں مبتلا اسے
پھر سے پیار سے پکارنے لگا

"کون ہیں آپ؟؟"

ایزل نے بے تاثر سے چہرے کے ساتھ جو ایک سوال کیا تھا وہ
ضوریز کے پیروں تلے زمین نکلنے کے لیے کافی تھا وہ نفی میں سر
ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا ایزل سنجیدہ سی اسے دیکھ رہی تھی

ایزل۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟ میں ضوریز۔۔۔ تمہارا"
"ریز۔۔۔ صرف تمہارا۔۔۔

ضوریز بے ساختہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں
بھر کر شدت سے کہنے لگا مگر ایزل نے جس سختی سے اس کے
ہاتھوں کو جھڑکا تھا ضوریز کا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا

کون ضوریز؟؟ میں آپ کو نہیں جانتی۔۔۔ پلیز ز آپ انہیں"
"بلادیں جو کچھ دیر پہلے خود کو میرے ڈیڈ بتا رہے تھے۔۔۔

وہ ماتھے پر شکن لئے جس پریشانی سے یہ الفاظ ادا کر رہی تھی
ضوریز کے آنسوؤں کسی لڑی کی طرح ٹوٹ کر چہرے پر بہہ رہے
تھے وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا پیچھے کو ہوا جا رہا تھا

ایز۔۔۔ یعنی ایز۔۔۔ آئیز کی میموری لوسٹ۔۔۔ اوہ گڈ"
"نہیں۔۔۔

وہ شاگڈ کی کیفیت میں زیر لب کہتا ہوا پیچھے کو مڑ کر کمرے سے
باہر نکل گیا جبکہ ایزل خاموشی سے اس سیاہ آنکھوں والے شخص
کو جاتا دیکھ رہی تھی

وہ جیسے ہی باہر آیا ایک نظر سامنے کھڑے تمام لوگوں کو دیکھ کر
وہ بنا کچھ کہے وہاں سے نکلتا چلا گیا سب نے اسے آوازیں دی

تھیں مگر اسے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا باضل اس کے
پچھے پچھے سیڑھیاں اتر کر اسپتال سے باہر چلا گیا



وہ جیسے ہی اس اندھیرے کمرے میں داخل ہوئے ان کے
قدموں کی آہٹ پر اس نے اپنی نیلی سرسوجھی ہوئی آنکھیں
کھول کر دروازے کی جانب دیکھا و جاہت صاحب کو دروازہ
کھولتے ہی شراب کی بو محسوس ہوئی تھی جس پر کوفت سے
انہوں نے ناک پر ہاتھ رکھا تھا

پورا کمرہ اندھیرے میں نہایا ہوا تھا وہ جیسے ہی اندر کی جانب بڑھے
کچھ شراب کی ٹوٹی ہوئی بوتلیں ان کے پیروں سے ٹکرائیں

انہوں نے ہاتھ بڑھا کر لائٹس ان کی جب اچانک سے پورا کمرہ روشن ہوا وہ چونک کر اطراف میں نظریں دوڑانے لگے

کمرے کا حال بالکل بے حال تھا اس کے بچے کچے ایوارڈز زمین پر لاچار ٹوٹے ہوئے پڑے تھے بیڈ کی چادر جیسے کسی نے ہاتھ سے نوچ کر زمین پر پھینکی تھی تکتے بھی بیڈ پر موجود نہ تھے ڈیوائڈر کا مرر کرچیوں میں تبدیل ہوا پڑا تھا

شراب کی بوتلیں کانچ کی حالت میں پورے کمرے میں بکھری پڑھی تھیں جن کی بو پورے کمرے میں پھیل کر ایک عجیب سا ماحول بنا رہی تھیں پورے کمرے کو افسوس بھری نگاہوں سے دیکھنے کے بعد آخر میں ان کی نظر اطراف میں دیوار کے ساتھ

رکھے کاؤچ پر گئی جہاں ان کا لاڈلا بیٹا اپنی مخصوص بہوشی والی حالت میں پڑا تھا جواب آنکھیں کھول کر انہیں دیکھ رہا تھا

یہ سب نیا نہ تھا ان دو مہینوں میں آتش نے انہیں بہت ستایا تھا پوری رات شراب پیتے ہوئے اسے یاد کر کے جاگ کر گزارتا تھا اور سارا دن بہوشی کی حالت میں یوں ہی پڑا رہتا تھا اب نہ تو اسے کھانے پینے کا ہوش تھا نہ اپنی صحت کا نہ پیسے کا نہ شہرت کا اسے اگر پرواہ تھی تو صرف اپنی محبت کی وجوہات صاحب اپنے دونوں بیٹوں کی حالت دیکھ کر بالکل ٹوٹ چکے تھے

"یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے کمرے کا؟؟؟"

وہ گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے شراب کی بوتل کو پیر سے دور
دھکیلتے ہوئے کاؤچ پر اس سے کچھ فاصلے پر آ بیٹھی جبکہ وہ شراب
کے نشے میں چور انداز میں انہیں خاموش سے تک رہا تھا

میں تم سے پوچھ رہا ہوں آتش۔۔۔ کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم"
نے اپنی؟؟؟ آخر کب تک یوں ہی اپنے باپ کو تنگ کرتے
رہو گے تم دونوں؟؟؟ ترس نہیں آتا تمہیں اپنے باپ پر۔۔۔ جو
"آہستہ آہستہ زندگی کے آخری حصے کو پار کر رہا ہے۔۔۔"

وجاہت صاحب نے اونچی آواز میں کہتے ہوئے اسے سختی سے
دیکھا جا پر وہ بے تاثر سا چہرہ لئے اب تک یوں ہی خاموشی سے
انہیں تک رہا تھا

"نہیں ڈھونڈ پائے نہ آپ اسے؟؟"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا شاید ان سے جواب مانگ رہا تھا اس کی بات پر وجاہت صاحب ماتھے پر شکن لئے تاسف سے اس کی حالت دیکھنے لگے اس کے اس سوال کا شاید ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا

ان دو مہینوں میں وہ کتنا بدل چکا تھا اس کا ورزشی جسم اب تھوڑا کمزور پڑھ چکا تھا سر شباب چہرہ پھیکا پڑ چکا تھا نیلی پرکشش آنکھیں جواب ہمیشہ سرخ سو جھی ہوئی رہتی تھیں جن کے نیچے سیاہ حلقے پڑھ چکے تھے

اس کے کالے سن بال جو ہمیشہ جیل سے سیٹ ہوئے رہتے تھے
اب اتنے بڑھ چکے تھے کہ چہرے پر آرہے تھے اس کی ہلکی بیرڈ
جو چہرے کو چار چاند لگاتی تھی اب کافی بڑھ کر بے زاویہ ہو چکی
تھی انہوں نے آنکھوں پر سے چشمہ اتار کر نرم آنکھوں کو صاف
کیا

ہاں۔۔۔ وہ نہیں ملی۔۔۔ یا شاید وہ ملنا ہی نہیں چاہتی۔۔۔ وہ"
"اب دوبارہ کبھی تمہارے پاس واپس آنا ہی نہیں چاہتی۔۔۔
وجاہت صاحب نے جس سنجیدگی سے کہا تھا وہ آنکھیں چھوٹے
کرتا ہوا خود کو سنبھالتے ہوئے آنکھیں مسل کراٹھ بیٹھا

"آپ کے کہنے کا مطلب کیا ہے ڈیڈ؟؟؟"

وہ بامشکل آنکھوں کو کھولتے ہوئے انہیں دیکھ کر سوال کرنے لگا
جس پر وجاہت صاحب نے ایک نظر اس کے پاؤں پر ماری جہاں
گہرا زخم بنا ہوا تھا جہاں سے نکلتا خون شاید اب سوکھ چکا تھا یقیناً یہ
زخم کانچ کے ٹکڑوں کی وجہ سے ہوا تھا

حالت دیکھو اپنی۔۔ کیا لگتا ہے تمہیں؟؟ اگر وہ واپس آ بھی "
گئی تو رہ پائے گی تمہارے ساتھ؟؟ تم جیسے انسان کے پاس؟؟ جو
"خود کو نہیں سنبھال سکتا مستقبل میں اسے سنبھالے گا؟؟"

وجاہت صاحب نے ایک نظر اسے سر تا پیر دیکھ کر تنزیہ انداز
میں کہا تھا جس پر آتش انہیں آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے دیکھنے

لگا

"آپ۔۔۔ طعنہ دے رہے رہیں۔۔۔ مجھے؟؟؟"

آتش نے ایبر واچکائے سوال کیا جس پر وجاہت صاحب نے

گہری سانس لی

طعنہ نہیں دے رہا سمجھا رہا ہوں۔۔۔ اگر ایسا ہی حال بنا کے

"رکھو گے تو اسے خاک ڈھونڈ پاؤ گے تم۔۔۔"

وجاہت صاحب نے تاسف سے سر ہلایا تھا

آپ کس بات پر بلیم کر رہے ہیں مجھے؟؟؟ آپ خود تو اسے

ڈھونڈ نہیں پائے مجھے کس بات کے طعنے سنارہے ہیں آپ؟؟؟

ارے آپ نے کونسا کبھی کچھ کر لیا اپنے بیٹے کے لئے۔۔۔ آپ

"صرف نام کے باپ ہیں۔۔۔ صرف نام کے۔۔۔"

آتش نے جس قدر کڑوے لہجے میں انہیں یہ بات کہی تھی وہ
سخت تاثرات لئے اسے گھورنے لگے

آتش!!! یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم؟؟ باپ ہوں"
تمہارا۔۔۔ تمیز سے بات کرو مجھ سے۔۔۔ ایسا نہ ہو میرے صبر کا
پیما نہ لبریز ہو جائے۔۔۔ دو مہینوں سے تمہاری بد تمیزیاں
!!! برداشت کر رہا ہوں۔۔۔ مگر اب اور نہیں

وجاہت صاحب دھاڑتے ہوئے اٹھے تھے جس پر وہ بھی طیش
میں اٹھا تھا آخر تو اس کے اندر ان ہی کا خون تھا۔۔۔

اوہ تو آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں آپ بیزار ہو گئے ہیں مجھ سے؟؟

آتش نے تنزیہ انداز میں کہتے ہوئے خود کو سنبھالنا چاہا کیونکہ اس کا سر گھوم رہا تھا و جاہت صاحب آگے بڑھ کر اسے تھامتے مگر وہ ہاتھ کے اشارے سے انہیں دور کرتا ہوا خود کو سنبھال چکا تھا

قریب مت آئیے گا ڈیڈ۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ چاہتے ہی نہیں کہ "تعبیر مجھے واپس ملے۔۔۔ ڈیڈ آپ کو میری حالت نظر نہیں آ رہی؟؟ میں مر جاؤں گا اس کے بنا ڈیڈ۔۔۔"

آتش نے جس قدر تڑپتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے و جاہت صاحب نے ضبط سے آنکھیں میچ کر رخ بدل لیا تھا جس پر آتش نے کے سامنے آکھڑا ہوا

ڈیڈ۔۔۔ مجھ سے نظریں کیوں چرا رہے ہیں آپ؟؟ ڈیڈ میں " نے کہانہ میں نہیں جی پارہا۔۔۔ ڈیڈ وہ بہت ضروری ہو چکی ہے "میرے لئے آپ کیوں نہیں سمجھ رہے ڈیڈ۔۔۔

وہ کس کرب میں چینخ رہا تھا اس کی حالت بالکل ایک ایب نارمل انسان کی طرح لگ رہی تھی وجاہت صاحب یوں ہی خاموشی سے سر جھکائے کھڑے تھے

ڈیڈ مجھے۔۔۔ مجھے تعبیر چاہئے۔۔۔ ڈیڈ میں اس کے بنا واقعی مر " جاؤں گا ڈیڈ مجھے تعبیر چاہئے کسی بھی قیمت پر تعبیر چاہئے۔۔۔ ڈیڈ میں۔۔۔ میں پاگل ہو رہا ہوں اس کے بنا آخر آپ کیوں کوئی "!!! جواب نہیں دے رہے کچھ تو بولیں ڈیڈ

آتش کی آواز پورے مینشن میں گونج رہی تھی تمام ملازمین ہال میں کھڑے ایک دوسرے کو تک رہے تھے وہ آج شاید کچھ زیادہ ہی آپے سے باہر ہو چکا تھا وجاہت صاحب نے اس کی اس پاگلوں والی حالت پر اسے تیز نظروں سے گھورا تھا

"!!! آتش!!! ہوش میں آؤ"

وجاہت صاحب نے سخت لہجے سے کہا جس پر آتش اپنی بھیگی آنکھوں سے انہیں تاسف سے دیکھ رہا تھا اس کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا تھا بال مزید بکھر چکے تھے جسم بری طرح سے کانپ رہا تھا جبکہ گردن اور کنپٹی کی ساری رگیں ابھر چکی تھیں جیسے ابھی پھٹ جائیں گی

ڈیڈ میں ہوش میں ہی ہوں!!! ڈیڈ مجھے تعبیر چاہئے آپ اسے "
پلیز زیرے پاس واپس لیں آئیں ڈیڈ پلیز زیرے ممکن کر دکھائیں
ڈیڈ اس نے کہا تھا وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔ آپ سے
لے آئیں گے نہ ڈیڈ کیوں خاموش کھڑے ہیں کچھ تو کہیں آخر
آپ کچھ کہتے کیوں نہیں۔۔۔ ارے جواب دیں نہ حقیقت بتائیں
"!!! کہ آپ میری خوشی نہیں چاہتے

آتش بہت بری طرح سے تڑپ رہا تھا شروع کے الفاظ اس نے
جس شدت جس جنون سے تڑپتے ہوئے کہے تھے اتنی ہی شدت
سے آخری الفاظوں پر اس نے نفرت سے اپنے باپ کو دیکھا تھا
اور پھر اس سے بھی کئی زیادہ شدت سے وجاہت صاحب کے

ہاتھ کا تھپڑ اس کے گال پر جا لگا تھا تمام ملازمین نے اپنے دل تھام لئے تھے

کیا پاگل ہو گئے ہو تم؟؟ اپنے باپ کی نیت پر شک کرتے ہوئے " شرم نہیں آرہی تمہیں؟؟ لانت ہو تم جیسی اولاد پر جیسے اپنے علاؤہ کسی دوسرے کی پرواہ ہی نہیں اپنے باپ کی بھی نہیں!!! " جب پاگل شخص ایسا ہے تو نفسیاتی کیسا ہوگا؟؟

وہ زوردار تھپڑ کھا کر سائڈ کو جھک چکا تھا بال چہرے پر بکھر کر اس کی ایک نیلی آنکھ کو چھپا چکے تھے وہ بامشکل خود کو سنبھالتا ہوا واپس اپنی پوزیشن میں کھڑا ہوا سرخ بھیگی آنکھیں لئے وہ اپنے

باپ کو دیکھنے لگا جو بظاہر تو اسے برا بھلا بول رہے تھے مگر اندر ہی اندر اس کی ایسی حالت پر بالکل ختم ہو رہے تھے

ہوش کی دنیا میں آؤ آتش!!! مزید مت تڑپاؤ اپنے باپ کو۔۔۔"
کیا کچھ نہیں کیا اس باپ نے تم دونوں بھائیوں کے لیے۔۔۔
لیکن تم لوگوں نے بدلے میں کیا دیا؟؟؟ صرف اور صرف
الزام۔۔۔ ہاں نہیں ڈھونڈ پایا میں تمہاری تعبیر کو۔۔۔ نہیں مل
"پائی وہ مجھے۔۔۔ تو کیا اس میں بھی میرا ہی قصور ہے ہاں؟؟؟"

وجاہت صاحب طیش میں بھڑک اٹھے تھے جبکہ ان کے لہجے
سے درد، کرب اور ایک باپ کی افیت صاف واضح ہو رہی تھی
ان کی بات پر آتش محویت سے انہیں دیکھ رہا تھا جیسے پوچھ رہا

ہوں۔۔۔ تو کیا میں ہوں قصور وار؟؟ کیا یہ سب میرا قصور ہے
ڈیڈ؟؟ وہ مزید اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھ نہ پائی اور ضبط سے
آنکھیں میچ کر پلٹ گئے

اتنے چھوٹے تھے تم۔۔۔ جب تمہاری ماں تمہاری ذمہ داری "
مجھے سو نپ کر خود اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔۔۔ تب سے
میں نے تمہارا ہر طرح سے خیال رکھا۔۔۔ تمہیں سب سے
زیادہ چاہا۔۔۔ تمہیں کسی چیز کی کمی نہ ہونے دی۔۔۔ ہائیر
اسٹیڈیز کے لئے باہر بھیج دیا۔۔۔ ہمیشہ تمہاری ضد تمہارے غصے
کو برداشت کر کے تمہاری خواہشات کو پورا کیا میں نے۔۔۔
صرف تمہارے لئے ان پروڈیوسرز کی بات مان کر تمہارے
مزاج کے مطابق نئے ملکوں اور شہروں میں نئی جگہیں

بنوائیں۔۔ تاکہ تم جس جگہ بھی جاؤ خود کو اپنے آس پاس کے
ماحول کو ادھورا نہ پاؤ۔۔ مگر آج ایک باپ کے سامنے یہ سوال
"پیدا ہو ہی گیا کہ کیا کیا آپ نے میرے لئے؟؟"

آتش کی خاموشی اس بند کمرے میں نیا ارتعاش پیدا کر رہی تھی
جیسے طوفان کے آنے سے پہلے آسمان پر خاموشی چھائی ہوئی ہوتی
ہے جو کسی بڑی تباہی کی علامت ہوتی ہے وجاہت صاحب کے
نرم لہجے پر وہ خاموش رہا تھا جیسے ہی وہ کچھ کہنے کے لیے آتش نے
ایک جھٹکے سے کبڈ سے پسٹل نکال کر کنپٹی پر رکھی تھی وجاہت
صاحب کچھ پل کے لیے سہم سے گئے تھے

"!!! آتش!! ررر کو آتش نہیں"

وہ جیسے ہی ہڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھنے لگے وہ سرخ آنکھیں لئے
نفی میں سر ہلاتے ہوئے مزید پیچھے ہوئے تھا
"!!! نن نہیں!!! وہیں رک جائیں!!! پلیز اب نہیں"

آتش ہچکیوں پر آچکا تھا اس کے ہاتھ کے اشارے پر وجاہت
صاحب کے قدم رکے تھے آتش کی چال سے اب جنونیت ٹپک
رہی تھی

"آآ آپ نے پوچھا تھا نہ ڈیڈ۔۔ نفسیاتی کیسا ہوتا ہے۔۔؟؟"
وجاہت صاحب کے سوال کو دہراتے ہوئے آتش کی گرفت
پسٹل پر مزید مضبوط ہونے لگی تھی
"!!! دیکھیں اپنے بیٹے کو!!! نفسیاتی ایسا ہوتا ہے"

وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر پوری قوت سے دھاڑا تھا
وجاہت صاحب کی روتک کانپ گئی تھی

آتش کے آنسوؤں کی برسات اب تک جاری تھی اس کی سرخ
آنکھوں میں کیا نہ تھا؟؟ کرب، درد، غصہ، ضد، جنونیت۔۔۔ وہ
شخص واقعی تعبیر سے عشق کے نشے میں جنونیت کا لبادہ اوڑھ چکا
تھا

آتش۔۔۔ بیٹا دیکھو۔۔۔ پلیز زرا اس پسٹل کو خود سے دور "
کرو۔۔۔ دیکھو میں۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں میں تعبیر کو
تمہارے پاس واپس لے کر آؤں گا۔۔۔ ہر حال میں۔۔۔ بس
"پلیز زرا سے۔۔۔ اسے خود سے دور رکھو

و جاہت صاحب آخر تو باپ تھے نہ کیسے نہ تڑپتے ان کا پورا وجود
پسینے میں شرابور ہو چکا تھا اپنے بیٹے کی ایسی حالت دیکھ کر اب بھی
وہ زندہ تھے وہ واقعی بہت برداشت کرنے والے شخص تھے

نن نہیں ڈیڈ۔۔۔ میں مزید انتظار نہیں کر سکتا۔۔۔ میں۔۔۔"

میں ان دو مہینوں میں کتنا تڑپا ہوں یہ آپ نہیں جانتے ڈیڈ۔۔۔

میں مر جاؤں گا۔۔۔ ڈیڈ میں مر جاؤں گا۔۔۔ مجھے نہیں جینا اس

"!!! کے بنا !!! میں ختم کر لوں گا خود کو ڈیڈ

وہ دیوانہ وار کہتا ہوا جیسے ہی پستل کا اسٹریگل پیش کرنے لگا تھا ایک
دم سے وجاہت صاحب نے آگے بڑھ کر پستل کا رخ چھت کی

طرف کیا تھا پسٹل چل چکی تھی اوپر چھت پر لگا شیشے کا
خوبصورت بیش قیمتی فانوس کرچیوں کی صورت میں تبدیل
ہو کر زمین پر گرنے لگا تھا

ایک جھٹکے سے وجاہت صاحب نے آتش کا ہاتھ پکڑ کر دوسری
جانب دھکیلا اور جس شور سے فانوس زمین پر آگرا تھا ملا زمین
خوف کے مارے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے مگر کچھ کی بھی
ہمت نہ تھی کہ وہ اوپر آکر منظر دیکھ سکے۔۔۔

ایک دم سے پورے کمرے میں خاموشی پھیل گئی جیسے کوئی
طوفان سا تھم گیا ہو جیسے بادلوں کی گرج اب ختم ہو گئی ہو اس کی
آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کی بارش شروع ہو چکی ہو جیسے خوشگوار

موسم میں اداس شامیں اور مینشن کے باہر رقص کرتی ٹھنڈی
ہوائیں۔۔۔

"!!! آتش!! آتش۔۔۔ بیٹا آنکھیں کھولو۔۔۔"

اچانک سے وہ زمین بوس ہوا تھا اب مکمل طور پر بے ہوش ہو چکا
تھا اس کی حالت اب کافی زیادہ خراب ہو چکی تھی وجاہت
صاحب کی آنکھیں بھگنے لگی تھیں ڈاکٹر کو کال کر کے مینشن پر
بلایا گیا تھا

وہ اب تک اپنے بے جان سے وجود کے ساتھ بستر پر بے ہوش پڑا
تھا کچھ ملازم دروازے پر کھڑے اس کی حالت پر افسوس کر رہے
تھے اور کچھ نیچے ہال میں کھڑے اس کی صحتیابی کے لیے دعا گو

تھے ڈاکٹر نے اسے ڈرپ لگائی تھی اس کے زخمی پیر پر بینڈج کی
تھی اور اسے انجیکشن لگا کر کروہ آرام کرنے کا کہہ کر وہاں سے
چلے گئے تھے



بس کر دے یا اور کتنے آنسوؤں بہائے گا؟؟ چل واپس "
"ہو سپٹل چلیں۔۔۔ وہ تیرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔
وہ جو کب سے فٹ پاتھ پر بیٹھا خاموشی سے آنسوؤں بہا رہا تھا
باضل کی بات پر اب اسے گھورنے لگا

بھلہ کیوں انتظار کرے گی وہ میرا؟؟ وہ تو سب کچھ بھول چکی "
"ہے۔۔۔ اسے تو کچھ بھی یاد نہیں ہے۔۔۔

ضوریز نے آنسوؤں کو پوچھتے ہوئے جس انداز میں کہا تھا باضل
نے شاید پہلی بار اسے اتنا مایوس ہوتا دیکھا تھا

یار تیرے ڈیڈ کی کال آئی تھی وہ کہہ تو رہے تھے ائیزل کو جو "
سمجھایا جا رہا ہے وہ سب مان رہی ہے اس نے اپنے ڈیڈ کو بھی
فائنلی ڈیڈ مان لیا ہے۔۔۔ وہ حریم کو اپنی دوست مان رہی
ہے۔۔۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ تجھے اس کا ہسبینڈ بتایا گیا
ہے اور وہ مان بھی گئی کیونکہ اسے کچھ یاد نہیں تو وہ حریم کی تمام
باتیں مان رہی ہے۔۔۔ ان فیکٹ وہ تو حریم پر اس وقت سب سے
"زیادہ بھروسہ کر رہی ہے۔۔۔"

باضل نے اسے سمجھانا چاہا جس پر ضرور بڑا ایک نظر اسے کھڑا دیکھ کر خود خاموشی سے سر جھکا گیا باضل اس کے برابر آ بیٹھا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دینے لگا

بھائی یار دیکھ۔۔۔ جانتا ہوں وہ پہلے جیسی بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔ لیکن اب جو کچھ بھی ہے وہ تجھے اپنا شوہر مان چکی ہے اب تجھے ہی اسے سنبھالنا ہے۔۔۔ سمجھ رہا ہے نہ تو میری بات؟؟؟
"تو کیسے اسے اس حال میں اکیلا چھوڑ سکتا ہے۔۔۔؟؟"

باضل کی بات پر ضرور بڑ محویت سے اسے دیکھنے لگا وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا پوری رات گزر گئی تھی اسے یہاں بیٹھے بیٹھے اور وہاں

ایزل کیونکہ سب رشتوں سے انجان تھی تو سب کے کہنے پر وہ
مان چکی تھی کہ ضرور یزنامی شخص سے اس کی شادی ہوئی تھی

"اور اگر اس کی یادداشت کبھی واپس نہ آئی پھر؟؟؟"

ضرور یز نے ایبر واچکائے اپنے مخصوص انداز میں سوال کیا جس پر
باضل اسے تیری آنکھوں سے دیکھنے لگا

ابے او۔۔۔ جیسی تیری حرکتیں ہیں نہ بھابی زیادہ دیر بیمار نہیں"

رہ سکتیں گی۔۔۔ اور جس دن ان کی یادداشت واپس آگئی کہ

"بچو۔۔۔ اس دن تو اپنی خیر منالیو بیٹا۔۔۔"

باضل نے جس پر جوش انداز میں اپنی بات مکمل کر کے قہقہہ لگایا

تھا اتنی ہی زور سے ضرور یز نے اس کے گدی پکڑ کر زوردار چمٹا

اس کی پیٹھ پر رسید کیا تھا جس جبکہ ضروریز کے لبوں پر آپ
مسکراہٹ تھی اور باضل جواب تک پاگلوں کی طرح ہنسا جا رہا تھا

بے شک وہ اپنے جان سے پیارے دوست کا موڈ ٹھیک کرنے
میں کامیاب ہو چکا تھا دونو ہی ہنستے مسکراتے ہوئے اٹھ کر گاڑی
میں بیٹھے اور اسپتال کے راستے نکل گئے۔۔۔ کچھ ہی فاصلے کی
مسافت کے بعد وہ لوگ سٹی ہو سپٹل پہنچ گئے تھے اسے روم
کے اندر جانے کا اشارہ کر کے باضل خود کسی اہم کام کے لیے نکل
گیا تھا

ضروریز جیسے ہی روم کے اندر گیا وہ بیڈ پر پیر پھیلائے بیٹھی مونغ
پھلی کھانے میں مصروف تھی دروازہ بند ہونے کی آہٹ محسوس

کرتے ہوئے اس نے جب سامنے کی جانب دیکھا تو ایک عجیب و
غریب حلیے والے شخص کو اپنے قریب آتا دیکھ کر مونگ پھلی کا
دانا اس کے ہاتھ سے واپس پلیٹ میں جا گرا

"کک کون ہو تم اور میرے روم میں کیوں آئے ہاں؟؟؟"

وہ جو آہستگی سے چلتا ہوا اس کی جانب آ رہا تھا اس کے چینخنے پر
وہیں رک کر اب اسے غور سے دیکھنے لگا جو بچوں کی طرح چہرے
کے زاویے بنائے ہاتھ میں شیشے کا گلاس لئے اس کا نشانہ بنا رہی
تھی

میں نے تو سنا تھا تمہیں میرے بارے میں بتا دیا گیا ہے کہ کون "

"ہوں میں؟؟؟"

ضوریزا بیر و اچکائے ایک قدم آگے بڑھا تو اینزل اچھل کر بیڈ سے اتری اور دیوار کے ساتھ جا لگی جبکہ وہ بڑی غور سے اس کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا

نن نہیں نہیں مجھے نہیں پتا کون ہو تم۔۔۔ عجیب و غریب "
"!! انسان دور رہو پلیزز
وہ غصے اور ڈر کے ملے جلے تاثرات لئے اب سائڈ میں رکھے کاؤچ سے کشن اٹھا چکی تھی اس کمرے میں شاید اسے یہی اپنے تحفظ کا ذریعہ لگی ہو جیسے۔۔۔

"اینزل یہ کیا لٹی سیدھی حرکتیں کی جا رہی ہو؟؟؟"

ضضعیز اپنے مخصوص انداز میں ہاتھ ہلاتے ہوئے کہتا ہوا اس کے قریب آچکا تھا جس پر ایئرل نے نہ آؤدیکھانہ تاؤ اور رکھ کر کشن اس کے منہ پر دے مارا وہ جو اس کی اچانک والی حرکت کے لئے بالکل تیار نہ تھا منہ پر کشن لگنے کے بات کشن کو مضبوطی سے تھامتا ہوا اسے گھورنے لگا جبکہ ایئرل چور نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

یاداشت جانے کے ساتھ ساتھ کیا اب تمہیں پاگل پن کے " دورے بھی پڑھنے لگے ہیں؟؟

ضوریز نے سخت لہجے میں کہتے ہوئے اس کی جانب قریب بڑھائے اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ اس کے بے انتہا قریب کھڑا

اسے گھور رہا تھا اور اینزل دیوار کی پشت سے چپکی دونوں ہاتھوں کو آنکھوں کے سامنے کئے چور نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"کچھ بتاؤ گی یہ سب کیا ہے آخر؟؟؟"

ضوریز کی بات پر اس نے دھیرے سے آنکھوں کے سامنے سے

ہاتھ ہٹائے اور اسے سرتا پیر دیکھنے لگی

"کون ہو تم؟؟ عجیب و غریب انسان"

اینزل نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا جس پر ناچاہتے ہوئے

بھی ضوریز کا قہقہہ نکلا

کیا کہا پھر سے کہنا۔۔۔ عجیب و غریب؟؟ تمہیں میں عجیب و

"غریب لگتا ہوں؟؟"

ضوریز نے سوالیہ انداز میں کہا جس پر وہ معصومیت سے اثبات
میں سر ہلانے لگی

ہیٹی میں صرف عجیب ہوں قریب نہیں اوکے نہ۔۔۔ اور یہ "
"کوئی اپنے شوہر سے ایسے بات کیسے کر سکتا ہے؟؟"
ضوریز کے احتجاجی انداز میں کہے گئے الفاظوں کے آخر کے لفظ
اشوہر پر وہ آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھنے لگی

"کیا کہا شوہر؟؟"

ایزل نے حیرت سے بھرپور انداز میں سوال کیا
"!!! جی ہاں شوہر۔۔۔"

ضوری نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا جس پر ائیزل سکتے کی حالت میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی ضوری نے اسے ایسے گھورتا پا کر اس کی سبز آنکھوں کے سامنے چٹکی بجانے لگا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی

"تم؟؟ تم ضوری ہو؟؟ میرے شوہر؟؟؟"

ائیزل نے جیسے بات کہی تصدیق چاہی تھی

اور نہیں تو کیا اب نکاح نامہ دکھاؤں؟؟ دیکھو کیونکہ ہمارا نکاح"

بچپن میں ہوا تھا دیٹ ازوائے آئی ہیو نو میرج سرٹیفکیٹ۔۔۔ سو

اب ایک اچھی بیوی کی طرح اپنے شوہر کی بات مانو اور یہ جو مجھے

مسلل گھوری جا رہی ہو پلیرز ایسے نہ دیکھو مجھے پہلے ہی چار بار

"پہلے ہی پیار ہو چکا ہے۔۔۔"

ضوریز نے اپنے مخصوص انداز میں اپنا پورا جملہ مکمل کیا تھا جبکہ
آخری والے الفاظوں کو لے کر ایزل ہو نقوں کی طرح اسے
دیکھ رہی تھی اسے پھر سے ایسے ہی دیکھتا پا کر وہ تاسف سے سر
ہلانے لگا

ہی اب کیا کھا جاؤ گی مجھے؟؟ ایسے کیوں گھور رہی ہو؟؟"
کھڑے کھڑے نکلنے کا ارادہ ہے کیا؟؟ خیر میں پہلے ہی بتا دوں ایسا
ویسا کچھ نہیں سوچو بیکوز۔۔۔ میں ہضم نہیں ہوؤں گا آئی سوویر
!!! پیٹ خراب ہو جائے تمہارا

ضوریز نے اچانک سے اس کے اتنا قریب آ کر اپنے الفاظ کہے
تھے کہ اس اچانک والی قربت پر ائیزل کی سانسیں تھم سی گئی
تھیں وہ ٹکٹکی باندھے اسے تک رہی تھی جو دل میں کئی حسرتیں
لئے اسے دیکھ رہا تھا

دور ہٹو!!! پہلی بات تو یہ کہ میں کوئی کھانے والی نہیں ہوں "
تمہیں۔۔۔ دوسری بات اگر واقعی تم میرے ہسبنڈ ہو تو میں
کافی بد نصیب ہوں۔۔۔ ہسبنڈ بھی ملا تو وہ جو پہلے ہی اتنی بار
"دوسروں سے پیار کر چکا ہے۔۔۔"

ائیزل نے اس کے مضبوط سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور دھکیلا اور
دونوں ہاتھ لپیٹ کر ناراضگی کا اظہار کرنے لگی جس پر ضوریز کے

لب مسکرائے تھے شاید وہ اس سے لاڈ کر رہی تھی ضرور یز نے
اس کو بازوؤں سے تھام کر اپنے قریب کیا جس پر وہ خفگی سے
اسے دیکھنے لگی

میری جان میں نے اب تک جتنی بھی بار پیار کیا ہے ہمیشہ "
صرف اور صرف تم سے کیا ہے۔۔۔ تمہارے علاوہ بھلہ کوئی
"چڑیل قابو کر سکتی ہے کیا مجھے؟؟"

ضرور یز کے پیارے بھرے لہجے پر جہاں وہ مسکرانے لگی تھی
وہیں اس کے شرارتی بھرے آخری الفاظ سن کر وہ منہ کھولے
اسے دیکھنے لگی جواب مسکرا رہا تھا

کیا تم نے چڑیل کہا مجھے؟؟ گوڈیار کیسا ہی ملا ہے مجھے جان سے "
"ماردوں گی میں تمہیں۔۔۔"

وہ جیسے جیسے پاگلوں کی طرح غصہ کی جارہی تھی اتنا ہی ضروریز کا
قہقہہ بلند ہو رہا تھا پھر کیا ہونا تھا وہ ہو سہٹل کی پرواہ کئے بنا وہی
شیشے کا گلاس لئے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی اور دوسری طرف
ضروریز جواب تک قہقہہ لگائے روم سے باہر بھاگ چکا تھا



"تم ادا اس ہو؟؟؟"

رائمہ کو خاموش بیٹھا پا کر وہ اس کے پاس گھاس پر آ بیٹھا رائمہ آج
کافی دنوں بعد اس سے ملنے آئی تھی ورنہ وہ بھی اپنے بہن کے
ساتھ پالر کے کاموں میں مصروف رہتی تھی

"نہیں بس۔۔۔ یاد آرہی ہے تعبیر کی۔۔۔"

رائمہ نے اداس لہجے میں کہا جس پر باضل نے اس کا ہاتھ تھاما وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

رائمہ پریشان مت ہو۔۔۔ وجاہت انکل ہر جگہ ڈھونڈ رہے ہیں اسے اور میں نے بھی اپنے تمام ساتھیوں کو اس کی تلاش میں کب سے لگایا ہوا ہے۔۔۔ تم کیوں فکر کرتی ہو مل جائے گی

"وہ۔۔۔"

باضل نے جس قدر پیار سے کہا تھا اتنی ہی حیرت سے رائمہ نے اسے دیکھا تھا باضل کتابدل گیا تھا پہلے جب بھی ان کی ملاقات ہوئی تھی تب تب ان کی لڑائی ہوئی تھی مگر اس کے بعد جب

رائمہ میک اپ آرٹسٹ کے طور پر شوٹس پر جایا کرتی تھی تو اکثر
وہ اسے نظر آتا تھا

تب سے اب تک ان کی کوئی لڑائی نہیں ہوئی تھی دو تین
ملاقاتوں کے بعد ان کے بیچ بے وجہ کی تکراؤں کا سلسلہ ختم ہو رہا
تھا اور اب وہ اچھے دوستوں کی طرح ملا کرتے تھے رائمہ کی نظر
میں بھلے سے باضل ایک دوست تھا مگر باضل۔۔۔ وہ رائمہ کو اپنا
دل دے بیٹھا تھا مگر اس کے غصے سے تھوڑا ڈرتا تھا جی بھی کبھی کہہ
نہ پایا تھا

باضل اسے ملنا ہوتا تو کب کامل جاتی۔۔۔ دو مہینے گزر چکے " ہیں۔۔۔ کوئی عام بات نہیں ہے یہ۔۔۔ باضل مجھے نہیں لگتا " تعبیر اب کبھی۔۔۔

وہ مزید کچھ کہہ نہ سکی اور نظریں جھکائے رونا شروع ہو گئی جس پر باضل کا دل دھڑکا تھا وہ تھی تو سانولی رنگت کی مالک مگر اس کے چہرے میں ایک الگ کشش تھی جو باضل جو مسلسل اپنی طرف متوجہ کرتی تھی

رائمہ پلیز۔۔۔ ڈونٹ کرائے۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے " گا۔۔۔ پلیز زرو نہ بند کرو مجھے ایسے تم روتی ہوئی بلکل بھی اچھی " نہیں لگتیں۔۔۔

باضل نے جس شدت سے یہ الفاظ کہتے ہوئے اس کے آنسوؤں
کو صاف کیا تھا وہ بڑی غور سے اسے دیکھنے لگی جس پر باضل نے
جلدی سے ہاتھ پیچھے کھینچا

آئی مین پوری چڑیل لگتی ہو جب یوں ماسیوں کی طرح آنسوؤں "
"بہاتی ہو۔۔۔"

رائمہ کو خود کی جانب تکتا پا کر باضل نے جلدی سے بات کو
دوسرا رخ دے کر چہرے کے عجیب و غریب زاویے بنائے جس
پر نہ چاہتے ہوئے بھی رائمہ ہنسنے لگی وہ بڑی حیرت سے اسے ہنستا
دیکھ رہا تھا

"اوہ تو آپ ہنستی بھی ہیں؟؟؟"

باضل نے بڑی دلچسپی سے ہاتھ پر تھوری ٹکائے اسے دیکھتے
ہوئے کہا جس پر رائٹہ ایک پل کے لیے بلش کر گئی تھی
"اتنی عزت؟؟؟"

باضل کے الفاظ سن کر رائٹہ نے حیرت سے کہا جس پر باضل نے
ایبر واچکائیں۔۔۔

ہضم نہیں ہو رہی نہ تمہیں؟؟ کوئی بات نہیں سوکھی بکری اب "
نہیں دوں گا کوئی عزت۔۔۔ اب جلدی سے اپنے یہ آنسو
صاف کرو ورنہ تمہاری نوزی آنے لگی تو قسمے میرا پھر سے قہقہہ
نکل جانا ہے۔۔۔ پھر تم یوں ہی نازی سمیت پرس لئے پورے
"پارک میں میرے پیچھے بھاگو گی۔۔۔"

با ضل کے منہ سے اپنی اچھی خاصی عزت افزائی سن کر رائمہ
ہو نقوں کی طرح اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟؟ کچھ زیادہ ہو گیا کیا؟؟"

رائمہ کی سخت گھوری پر وہ لبوں کو زبان سے ترکرتا ہوا کہنے لگا
جس پر رائمہ کے تاثرات ڈھیلے پڑھنے لگے اور وہ ہنستی ہوئی اس
کے کاندھے پر سر ٹکائے گئی

ارے ارے۔۔۔ لڑکی میں پہلے ہی بتا رہا ہوں یہ شرٹ میں "
نے آتش درانی کے مینشن میں جا کر سرونٹ کو ارٹرسے چرائی
تھی اگر اب تم نے یہ بھی اپنی نوزی سے خراب کی نہ پھر تمہاری
"نیکسٹ سیلیری پر ساری شاپنگ کروں گا میں سچھی

باضل نے ہڑ بڑاتے ہوئے کہہ کر اپنی دھڑکنوں کو قابو کرنا چاہا جبکہ رائنہ اس کی تمام باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے یوں ہی آنکھیں بند کر گئی ایک دوست کا اتنا خوبصورت ساتھ شاید اسے پہلے کبھی نصیب نہ ہوا تھا ابھی وہ یوں ہی گہری سانس لی رہی تھی جب باضل کا موبائل بجا

"!! کیا؟؟ کس طرف؟؟ مجھے لوکیشن سینڈ کرو"

وہ کہتا ہوا موبائل جیب میں رکھ کر رائنہ کو دیکھنے لگا جواب اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

یار آتش کی لڑائی ہو گئی اچھی خاصی درگت بنا ڈالی اس نے حشر"
کی۔۔۔ وہ بھی پبلک پلیس پر۔۔۔ مجھے جانا ہو گا کل ملیں
"گے۔۔۔

وہ عجلت میں کہتا ہوا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا جبکہ رائتمہ کو آتش کی
حالت کا سن کر کافی افسوس ہو رہا تھا



تیری ہمت کیسے ہوئی اپنی گندی زبان سے تعبیر کا نام لینے کی"
"!! ہاں؟؟ میں تیری جان لے لوں گا

آتش کچھ بھی سوچے سمجھے بغیر زمین پر گرے حاشر کو گریبان
سے پکڑے مسلسل اس پر مکوں تھپڑوں کی بوچھاڑ کر رہا تھا
نجانے کتنے لوگ وہاں کھڑے یہ تماشا دیکھ رہے تھے

کیا کہا تھا تو نے؟؟ وہ مجھے نہیں ملے گی ہاں؟؟ میں اسے حاصل"
"کر کے دم لوں گا سمجھا تو۔۔۔"

آتش نے ایک اور بات پھر سے غر راتے ہوئے اس کی ناک پر مکا
مارا اب تو حاشر میں اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ وہ اپنا بچاؤ کر سکے وہ
بے ہوشی کی حالت میں زمین پر پڑا ہوا تھا میڈیا فورن سے پہلے
وہاں پہنچ چکا تھا

آج دوپہر کو جب وہ مینشن سے اپنے پرسنل ہاؤس جا رہا تھا تب
اچانک سے حاشر نے اس کی گاڑی کے سامنے اپنی گاڑی روکی
تھی اور جب آتش باہر نکل کر آیا تھا تو حاشر نے اسے تعبیر کے
نام پر الٹی سیدھی باتیں سنا کر اور اسے سب حقیقت بتا کر کہ اس

نے ہی تعبیر کو وہ تصویریں بھیج تھیں اب اسے غصہ دلا دیا تھا اور
اب وہ صحیح معنوں میں پچھتا رہا تھا

میڈیا پر یہ نیوز جنگل میں آگ کی طرح پھیل چکی تھی پہلے ہی
آتش سے حسد کرنے والوں نے اس کے نام کو بدنام کرنے کی
لاکھ کوششیں کی تھیں آتش کی جگہ جگہ ہونے والی جنونی
لڑائیوں پر تنقید کی گئی تھی

اب ایک بار پھر اس کی لڑائی ہو چکی تھی اور اس بار جس سے ہوئی
تھی وہ کوئی عام شخص نہیں بلکہ ایک معروف اداکار حاشر خانزادہ
تھا جسے دیکھ کر لگ رہا تھا وہ شاید اپنی آخری سانسیں لے رہا ہو

وہ صرف میری ہے صرف میری۔۔۔ اسے چھونا تو دور کی بات "
ایسی کوئی بات بھی کی تو جان لے لوں گا میں تیری۔۔۔ زمین میں
"!!! گاڑ دوں گا تجھے۔۔۔ پوری دنیا کے لئے عبرت بنادوں گا

آتش کے الفاظوں سے اس کے جنون کی شدت واضح جھلک رہی
تھی ابھی وہ مزید اس کی شکل بگاڑتا جب ضوریز اور باضل وہاں
پہنچے۔۔۔ بامشکل وہ دونوں لوگوں کے ہجوم سے گزرتے ہوئے
ہوئے جائے وقوعہ پر آئے جہاں آتش پسینے سے شرابور وجود کے
ساتھ اب تک پوری شدت سے اسے پیٹنے میں مصروف تھا

"ہیسی برو۔۔۔ چھوڑو اسے سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

باضل کو آگے بڑھنے سے ڈرتا دیکھ کر ضرور یز نفی میں سر ہلاتا ہوا
آگے بڑھ کر آتش کو قابو کرنے لگا جواب اسے بھی پوری شدت
سے دور دھکیل کر حاشر خانزادہ پر لاتوں کی برسات کر رہا تھا

برو چھوڑ دو اسے مر جائے گا یہ ویسے ہی دم خم نہیں اس "
"میں۔۔۔ مر مرا گیا تو کون دفنائے گا اس چھلکے کو۔۔۔
ضرور یز نے بیزاری سے کہتے ہوئے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے
حاشر کے بازوؤں پر خو بھی ایک لات رسید کی تھی

"یہی تو چاہ رہا ہوں میں۔۔۔ کہ مر جائے یہ۔۔۔"
آتش نے گمبھیر لہجے میں کہتے ہوئے ایک آخری مکا اس کی ناک
پر رسید کیا تھا اس کا پورا چہرہ خونم خون ہو چکا تھا جبکہ باضل کھڑا

ہوا بڑے مزے سے حاشر ہی حالت دیکھ رہا تھا جس پر ضوریز
نے سے آنکھیں دکھائیں

برور یلیکس یار کیا ہو گیا؟؟ اس کو مارنے سے کوئی فائدہ نہیں ملنے"
"والا چلو یہاں سے۔۔۔"

بامشکل ضوریز اور باضل نے آتش کو قابو کرتے ہوئے واپس
اس کی گاڑی میں بٹھایا اور اس کے گارڈز کو اشارے سے اس کے
ساتھ جانے کا کہہ کر وہ دونوں خود اس کے پیچھے نکل گئے



رات کے چار بجے کا وقت تھا آسمان پر تاریخی چھائی ہوئی تھی وہ
ہمیشہ کی طرح اپنی مخصوص حالت بنائے گھپ اندھیرے کمرے

میں بیٹھا سگریٹ نوشی کر رہا تھا نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں
دور تھی آنکھوں پر کوئی بوجھ سا تھا شاید یہ مسلسل جاگ کر
روتے رہنے کی وجہ سے تھا

کیوں تعبیر؟؟؟ آخر کیوں؟؟؟ کیوں تم میری پہنچ سے اتنی دور جا"
"چکی ہو کہ میں چاہ کر بھی کچھ بھی نہیں کر پار ہا۔۔۔"
وہ زیر لب کہتا ہوا موبائل میں چمکتی اس کی تصویر کو دیکھنے لگا
آتش کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسوں جاری ہونے لگے
ایک بار۔۔۔ صرف ایک بار تم مجھے واپس مل جاؤ۔۔۔ انی سویر"
"!!! میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا"

وہ جیسے اس کی مسکراتی تصویر کو دیکھ کر التجا کر رہا تھا کیا تھا وہ اور کیا
سے کیا بنا دیا تھا اسے عشق نے۔۔۔ گناہوں کی دلدل سے نکل کر
اس نے جینا سیکھا تھا مگر ایک بار پھر وہ ان گناہوں کی زد میں آچکا
تھا

تم ایک بار تومان لیتیں میری بات۔۔۔ بھروسہ تو کرتیں مجھ "
پر۔۔۔ جانے سے پہلے صرف ایک بار مجھ سے صفائی تو مانگ لی
"ہوتی تم نے۔۔۔ تو آج یہ سب نہ ہو رہا ہوتا۔۔۔
وہ مایوسی سے کہتا ہوا اپنے لڑیوں کی مانند گرتے آنسوؤں کو صاف
کرنے لگا

میں کتنا خراب بنتا جا رہا ہوں نہ تعبیر۔۔۔ دیکھو۔۔۔ دیکھو"

سب کچھ کھو دیا میں نے۔۔۔ میرے پاس کچھ بھی نہیں بچا

"سوائے اس شراب کے۔۔۔"

وہ شراب کا گلاس اٹھا کر گھونٹ بھرتے ہوئے کہنے لگا تبھی ایک

آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

تعبیر تمہیں کبھی بھی نہیں ملے گی آتش!! تم ایک گناہگار"

"انسان ہو۔۔۔"

وہ جو دل ہی دل میں خود کو تعبیر کے مل جانے کی تسلی دے رہا تھا

اچانک سے کرنٹ کھا کر سیدھا ہوا آخر کس سمت سے یہ آواز

سنائی دی تھی وہ پورے کمرے میں نظر دوڑانے لگا مگر اندھیرے

کے سوا اور کچھ نہ تھا

"!!! نہیں ہوں میں گناہگار"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا زیرِ لب گویا سو اسامنے تعبیر کا عکس نظر آیا
وہ آنکھوں میں آنسوؤں لئے کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی آتش
تعبیر کو دیکھ کر جیسے ساکت سا رہ گیا تھا کتنی اداسی تھی اس کے
چہرے پر کتنا درد تھا کس قرب میں کھڑی وہ اسے دیکھ رہی تھی

"تعبیر۔۔۔"

وہ زیرِ لب کہتا ہوا دیوانوں کی طرح مسکرا اٹھا جیسے اسے اس کے
جینے کی وجہ واپس مل چکی ہو وہ جیسے ہی اٹھنے لگا تعبیر نے ہاتھ کی
اشارے سے اسے روکا

"!!! وہی رہیں۔۔۔ قریب مت آئیے گا"

آتش نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ بھر آئی آواز میں کہتے ہوئے
شکوہ کن نگاہوں سے اس کی حالت دیکھ رہی تھی بکھرے بال
بے رونق چہرہ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بڑھتی ہوئی داڑھی وہ کیا
وہی آتش درانی تھا؟؟ جو اس دنیا میں سب سے زیادہ خوب رو
نوجوان دکھائی دیتا تھا؟؟ مگر اس وقت تو وہ کسی عشق میں بری
طرح ہارے پاگل نفسیاتی شخص سے کم نہ لگ رہا تھا

تت تعبیر۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟ تم۔۔۔ تم واپس آگئی ہو"
"نہ۔۔۔ مجھے اپنے پاس آنے دو پلیز مجھے اور نہ تڑپاؤ۔۔۔
آتش تڑپ کر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا جس پر وہ دو قدم دور ہوئی

تعبیر۔۔۔ کہاں تھیں تم؟؟ کتنا ڈھونڈا کتنا رویا ہوں تمہارے " لیے میں۔۔۔ کیوں گئی تھیں تم مجھ سے دور۔۔۔ دیکھو اب تم آگئی ہو نہ۔۔۔ تو اب تم کہیں بھی نہیں جاؤ گی میں تمہیں کہیں " بھی جانے نہیں دوں گا۔۔۔

آتش اپنی نیلی سرخ بھیگی آنکھوں میں کئی حسرتیں لئے اس کے قریب آنے لگا جس پر تعبیر مزید دور ہوئی وہ ضبط سے آنکھیں بند کئے کھڑی تھی آتش اس کے اس عمل پر محویت سے اسے تک رہا تھا کیا وہ نہیں چاہتی تھی کہ آتش اس کے پاس آئے؟؟

"میں آپ کے ساتھ آپ کے پاس نہیں رہ سکتی آتش۔۔۔"

تعبیر نے درد سے چور لہجے میں کہتے ہوئے اسے دیکھا جو یہ جملہ
سن کر مزید افیت میں مبتلا ہو چکا تھا

"مم مگر کیوں تعبیر۔۔۔"

وہ عجلت سے کہتا ہوا دو قریب آگے ہوا جس پر وہ مزید پیچھے ہوئی
آتش وہیں رک جائیں۔۔۔ میرا اور آپ کا کوئی جوڑ نہیں
"ہے۔۔۔ میں آپ کو کبھی بھی نہیں مل سکتی۔۔۔"

تعبیر نے سسکتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے آتش کے دل میں ایک
درد سا اٹھا تھا وہ کس قدر تڑپتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھنے

لگا

تعبیر میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ پلیز ز مجھ سے دور مت "
 "!!! جاؤ

وہ التجائی انداز سے کہتا ہوا اسے دیکھنے لگا جو پہلے ہی تاسف سے
 اسے دیکھ رہی تھی

آپ کچھ ٹھیک نہیں کر سکتے آتش۔۔۔ سب کچھ ٹھیک کرنے "
 والی ذات تو اس کی ہے۔۔۔ پھر آپ سب کچھ ٹھیک کرنے کا
 "دعویٰ کیسے کر سکتے ہیں؟؟

تعبیر نے نرم لہجے میں کہا جس پر آتش حیرت سے اسے دیکھنے لگا
 وہ صحیح ہی تو کہہ رہی تھی

تعبیر دیکھو۔۔۔ دیکھو میں۔۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ تم مجھ سے "
 "دور نہ جاؤ تو پلیز ز مت جاو۔۔۔

وہ چار قدم آگے ہوا تھا تعبیر کا عکس نفی میں سر ہلاتے ہوئے
آتش کے چھونے سے پہلے ہی غائب ہو چکا تھا ایک دم سے اس کی
آنکھ کھلی وہ اب تک اپنی اس ہی پوزیشن پر بیٹھا نیند کے جھونکے
کی نظر ہوا تھا اطراف میں نظریں دوڑانے پر پتا لگا وہاں کوئی نہ تھا
یہ صرف چند لمحوں کا خواب تھا

مم میں گناہگار نہیں ہوں۔۔۔ مگر۔۔۔ میں یہ کیسے بھول گیا"
"کہ۔۔۔ وہ ذات کتنی بڑی ہے۔۔۔"

آتش کو ہوش تو اب آیا تھا وہ کیا کر رہا تھا؟؟ وہ گناہ ہی تو کر رہا تھا وہ
توبہ کرنے کے بعد پھر سے شراب پینے لگا تھا تو کیا وہ گناہگار نہ
ٹھہرا؟؟ آتش کا پورا وجود پسینے میں شرابور ہو چکا تھا

تعبیر تمہیں کبھی بھی نہیں مل سکتی آتش تم ایک گناہگار انسان "
!!" ہو

پھر سے وہی جملہ اس کے بند کمرے میں گونجنے لگا آتش نے
تڑپ کر دونوں ہاتھ کان پر جمائے

نہیں نہیں!! میں گناہگار نہیں ہوں!! وہ صرف میری "
!!" ہے۔۔۔ صرف میری

وہ مسلسل کانوں پر ہاتھ رکھے دیوانہ وار چینخا جا رہا تھا مگر وہ جملہ
اب تک اسے سنائی دے رہا تھا
!!" تعبیر تمہیں کبھی بھی نہیں مل سکتی "

آتش کی حالت شاید کوئی دیکھتا تو اسے پاگل ہی سمجھتا

" سچے دل سے مانگا جائے تو وہ ضرور دیتا ہے۔۔۔ "

تعبیر کی میٹھی آواز اس کے کانوں میں رس گھولنے لگی تھی اس
پاس کوئی نہ تھا اس بند کمرے میں دو مہینے گزارے تھے اس
نے۔۔۔ تعبیر کی یادیں، اس کی باتیں، اس کے جملے، اس کی ہنسی
سب کچھ وہ محسوس کرتا تھا

"تو کیا ایک بار پھر مجھے اسے رب سے مانگ لینا چاہیے؟؟"

آتش کے دل نے بے ساختہ کہا تھا تبھی آتش نے ایک نظر برابر
میں رکھی شراب کی بوتلوں کو دیکھا تھا جن سے آج دو مہینوں
بعد وہی بواٹھنے لگی تھی وہ حقارت بھری نگاہوں سے ان بوتلوں
کو دیکھتا ہوا ادھر سے اٹھ کر کھڑا ہوا

"!!! لوٹ آؤ اپنے رب کی طرف"

فجر کی اذان اس کے کانوں میں رس گھولنے لگیں وہ کاؤچ پر رکھی
چادر اٹھا کر ان بوتلوں پر ڈالتا ہوا خود ہاتھ چلا گیا فریش ہو کر اس
نے کالا کرتا شلوار زیب تن کیا اور جائے نماز بچھا کر اپنے رب کے
حضور ایک بار پھر سے آکھڑا ہوا آج وہ کتنے وقت بعد نماز پڑھ رہا
تھا جو اس کی زخمی روح کو سکون بخش رہی تھی

گناہگار۔۔۔ ہاں گناہگار ہی تو ہوں میں۔۔۔ میں نے توبہ کر لی"
"تھی مگر پھر سے گناہگار بن گیا میں۔۔۔"

آنسو موتیوں کی طرح آنکھوں سے پھسل رہے تھے ندامت
حد سے زیادہ طاری تھی زبان لڑکھڑا رہی تھی دل زوروں سے
دھڑک رہا تھا اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا وہ اپنے رب کیے حضور
ایک بار پھر ہاتھ اٹھائے شرم سار ہو رہا تھا

کیا مجھے معافی مل سکتی ہے؟؟ میں ایک بار پھر بد لانا چاہتا"

"ہوں۔۔۔"

پہلے بھی وہ نماز ادا کر چکا تھا مگر اس بار جو اس کی حالت تھی اسے اپنے گناہگار ہونے پر شرمندگی ہو رہی تھی ندامت اس قدر بڑھ گئی تھی کہ آنکھوں کی برسات رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی یہ ان سب اس بات کی نشانی تھی کہ وہ رب اس کی سن رہا تھا

میں نیکی کے راستے پر چلنا چاہتا ہوں۔۔۔ نیک کام کرنا چاہتا"

ہوں شاید کبھی مجھے میرے گناہوں کی معافی مل جائے اور تعبیر

"مجھے واپس مل جائے۔۔۔"

آتش نے ضبط سے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا کتنا سکون تھا نہ
یوں رات کی تاریخی میں گناہوں کے راستے کو خیر باد کہتے ہوئے
!!! اپنے رب کی جانب لوٹ آنا

یا اللہ میں کیا کروں۔۔۔ کیا کروں ایسا جو تو میری تمام اذیتیں "
دور کر دے۔۔۔ کیا کروں ایسا کہ وہ میرے پاس واپس لوٹ
اے۔۔۔ میں نہیں جی پارہا ایسے۔۔۔ میں ختم ہوتا جا رہا
"ہوں۔۔۔"

وہ سسک رہا تھا ہاں وہ اپنے رب سے گفتگو کر رہا تھا بہت سی ایسی
باتیں جو وہ زبان سے بیان نہ کر سکا تو کافی دیر تک یوں ہی جائے
نماز پر بیٹھا زار و قطار روتا رہا جب دل کا بوجھ ہلکا ہوا تو جائے نماز

اٹھا کر ٹیبل پر رکھی اور ہاتھ میں تسبیح لیے بستر پر آ بیٹھا اور درود شریف کا ورد کرنے لگا۔۔۔ اور اسی دوران اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔



دوپہر ایک بجے کا وقت تھا جب وجاہت صاحب اس کے کمرے میں آئے وہ سامنے کا منظر دیکھ کر بالکل حیران تھے کل جو شخص پبلک پلیس پر جھگڑا کر کے آیا تھا جو کئی راتوں کا سویا ہوا نہ تھا وہ آج ہاتھ میں تسبیح لیے پر نور چہرے کے ساتھ آنکھیں موندے سکون کی نیند سو رہا تھا

"آتش؟؟؟"

وجاہت صاحب کو یہ سب کسی خواب سے کم نہ لگ رہا تھا وہ چلتے ہوئے آتش کے پاس آ بیٹھے جو بامشکل بیٹھے بیٹھے بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے سو رہا تھا کتنا سکون تھا آج اس کے چہرے پر۔۔۔ ہر احساس سے عاری یہ سر شباب چہرہ آج کسی الگ ہی انداز میں چمک رہا تھا

"آتش بیٹا۔۔۔"

وجاہت صاحب نے اس کے ہاتھ سے تسبیح لیتے ہوئے اسے پکارا جس پر وہ بھوویں سکیرتا ہوا آنکھیں چھوٹی کر کے انہیں دیکھنے لگا اس کی اس معصوم سی شکل پر وجاہت صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی انہیں مسکراتا دیکھ کر وہ آنکھیں مسلتا ہوا سیدھا ہو بیٹھا

"جی ڈیڈ؟؟ آپ کب آئے"

آتش نے بالوں میں انگلیاں پھنساتے ہوئے سوال کیا جس پر ان

کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"جب تم پر سکون انداز میں اپنی نیند پوری کر رہے تھے"

وجاہت صاحب کے مسکرا نے پر وہ بھی مسکرا اٹھا تبھی اس کی نظر

سامنے لگی وال کلاک پر گئی

"اوہ نوا یک بج گیا۔۔۔ میری ظہر کی نماز۔۔۔"

آتش نے فکر مندی سے کہتے ہوئے بیڈ سے اتر کر اپنی سلیپرز

پہنی

"بیٹا وہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔"

وجاہت صاحب نے بے ساختہ کہا

سوری ڈیڈ بٹ اس وقت میرا اس سے گفتگو کرنا ضروری
"ہے۔۔۔ ملتے ہیں پھر۔۔۔"

آتش نے مصروف انداز میں کہا اور آستینوں کو کوہنی تک
چڑھاتے ہوئے وضو کے لیے چلا گیا جبکہ پیچھے اپنے ڈیڈ کو مسکراتا
چھوڑ گیا

نماز سے فارغ ہو کر جیسے ہی وہ کمرے میں جانے کے لیے
سیڑھیاں عبور کرنے لگا اس کی نظر لان میں کھڑے وجاہت
صاحب پر گئی جو حضور یزاور باضل کے ساتھ گفتگو میں مصروف

تھے مگر یہ کیا؟؟ ان کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔۔۔ تو کون
تھی وہ؟؟؟

آتش نا سمجھی والے انداز میں چلتا ہوا لان میں آکھڑا ہوا جبکہ نظر
اس انجان لڑکی پر تھی جو عمر میں کافی چھوٹی اور شکل سے معصوم
دکھائی دے رہی تھی اسے اپنی جانب مسکراتا دیکھ کر آتش نے
وجاہت صاحب کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا جا پر وہ آگے
بڑھے

بیٹا میں تمہیں کسی سے ملوانا چاہ رہا تھا۔۔۔ دیکھا کون ملنے آیا ہے"
"تم سے۔۔۔ اسے پہچانو۔۔۔ کون ہے یہ؟؟"

آتش نے وجاہت صاحب کی بات پر نا سمجھی سے انہیں دیکھتے ہوئے اس چھوٹی سی لڑکی کی جانب دیکھا جواب تک بلش کر رہی تھی بلاشبہ وہ اسے دو مہینوں سے اپنے بھائی کے طور پر جانتی تھی مگر آتش اب تک اس بات سے انجان تھا

"ڈیڈ کون ہے یہ؟؟ میں نہیں جانتا اسے۔۔۔"

آتش نے جس قدر اجنبیت سے کہا تھا اتنی ہی اپنائیت سے حریم اس کے گلے آ لگی جس پر وہ ایک دم سے ہڑبڑاتا ہوا اپنے ڈیڈ کو اور پھر باضل اور ضوریز کو دیکھنے لگا جو شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

"بھائی جان۔۔۔"

حریم کے منہ سے لفظ 'بھائی' سن کر وہ ساکت سا ہو گیا تھا جیسے
شاکڈ کی کیفیت میں مبتلا ہو جبکہ وجاہت صاحب مسکرا رہے تھے
"ڈیڈ یہ؟؟"

وہ اب تک صورتحال سمجھ نہیں پا رہا تھا

بیٹا یہ حریم ہے۔۔۔ تم دونوں کی اکلوتی بہن۔۔۔ یاد ہے تمہیں"
جب ہم ب سمجھ رہے تھے کہ یہ ہمیں چھوڑ کر جا چکی ہے۔۔۔
در اصل یہ بات صرف ضروریز جانتا تھا کہ وہ اب تک زندہ صحیح
سلامت ہے۔۔۔ مجھے بھی ابھی ہی یہ سب پتا چلا تھا۔۔۔ لیکن
"تمہاری حالت کی وجہ سے تمہیں بتانہ سکا

وجاہت صاحب نے پوری تفصیل سے بتایا جس پر وہ حیرت سے
کبھی اپنے ڈیڈ پھر اپنے بھائی اور پھر اپنی اس چھوٹی سی بہن کو دیکھ
رہا تھا جواب تک اس کے سینے سے الگ ہونے کے ارادے نہ
رکھتی تھی

"حریم؟؟؟ حریم نام ہے تمہارا؟؟؟"

آتش نے اس کے گرد باہیں ڈالتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا
جس پر وہ اپنی نم آنکھیں لئے اسے دیکھنے لگی بے ساختہ آتش کی
آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ
بھائی بہن کا رشتہ اس قدر حسین ہوتا ہوگا آتش نے جھک کر اس
کے ماتھے پر بوسہ دیا جس پر وہ کسی چھوٹی سی ڈول کی طرح
مسکرائی

بھائی میں نے آپ کو بہت مس کیا مگر آپ کے غصے سے ڈر لگتا"
"تھا جبھی آپ سے ملنے نہیں آئی کبھی۔۔۔"

حریم نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر آتش کے کب مسکرائے
ہیسی برواس ڈول کی بات پر بلکل بھی بلیونہ کرنا یہ ایک نمبر کی
"پٹاخہ کوئین ہے ہم دو بھی دو ہاتھ آگے

ان دونوں کو ایموشنل ہوتا دیکھ کر ضرور یز نے بیچ میں چھلانگ
لگائی جس پر حریم ہونقوں کی طرح اسے دیکھنے لگی

کیا؟؟ سچ ہی تو کہا ہے۔۔۔ بھول گئی وہ مال والا لڑکا۔۔۔ بچارا"
"کتنا زیادہ پٹا تھا صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔"

حریم کو اپنی جانب گھورتا پا کر ضرور یز نے جیسے اپنی بات کی
وضاحت دے کر ایک بار پھر اس کو چھیڑا جس پر وہ منہ بسورے
اپنے ڈیڈ کی جانب بڑھی

ڈیڈ دیکھ رہے ہیں نہ آپ۔۔۔ یہ آج کل کچھ زیادہ ہی بھرم مار
"رہے ہیں۔۔۔"

حریم نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر ضرور یز نے ہنسی دبائی
اوہ بس بس میں نے کوئی بھرم نہیں مارے میں تو بس تمہارے
کارنامے بتا رہا ہوں والد صاحب اور بڑے بھیا کو۔۔ کہ کتنی
"میسنی ہو تم"

ضوریز نے اپنے بندھے ہوئے بالوں کو ہاتھ سے ٹھیک کرتے
ہوئے ایک انداز سے کہا جس پر حریم واقعی میں اپنے ڈیڈ سے گلے
لگ کر رونے لگی جس پر آتش سخت تاثرات لئے ضوریز کو
گھورنے لگا جبکہ وجاہت صاحب بھی ایک پل کے لیے ضوریز کو
غصے سے دیکھنے لگے تھے

سب کو اپنی طرف غصے سے دیکھتا پا کر وہ تلملاتے ہوئے دور ہوا
"ہیسی گائز یہ ڈرامے کر رہی ہے۔۔۔"

ضوریز نے احتجاجی انداز میں کہا جس پر حریم مزید تیز تیز رونے
لگی تو آتش نے آگے بڑھ کر ضوریز کو گدی سے پکڑا

ڈونٹ کرائے مائے ڈول ابھی اس چرسی موالی دو نمبر آدمی کے "
"ساری بھرم نکالتا ہوں میں۔۔۔"

آتش نے ایک جھٹکے سے زور کو گدی سے پکڑ کر دبایا جس پر حریم
آنکھوں میں چمک لئے مسکراتے ہوئے اپنے چہیتے بھائی کو دیکھنے
لگی

ہیسی برویہ کیا کر رہے ہو؟؟ بہن کے آتے ہی پارٹی بدل "
"لی۔۔۔"

ضوری نے اپنی گردن آزاد کرانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے
کہا جس پر آتش سمیت سب لوگ مسکرانے لگے آتش نے ایک
جھٹکے سے اس کی گردن چھوڑی جس پر وہ ہتھیلی پہ باندھا رومال

کھول کر گلے میں سیٹ کرنے لگا تبھی باضل کے پاس ایک میسج

ریسیو ہوا

وجاہت انکل۔۔۔ کلومل گیا۔۔۔ شاویز کا نمبر ان ہوا ہے۔۔۔"

"ہم لو کیشن ٹریز کر کے وہاں پہنچ سکتے ہیں۔۔۔"

باضل کی بات پر سب ایک دوسرے کو حیرت اور خوشی کے ملے

جلے تاثرات لئے دیکھنے لگے جبکہ آتش لٹے پاؤں بھاگ کر اپنے

کمرے سے موبائل، واٹلٹ اور گاڑی کی چابی لے آیا اب بس

وہاں جانے کی دیر تھی



نظریں کسی کی شدت سے منتظر تھیں ہاتھوں میں کسی اور کے نام
کی مہندی لگی تھی کسی اور کے نام کے سرخ جوڑے اور زیورات
زیب تن کئے بالوں کا جوڑا کر کے سر پر ڈوپٹہ سیٹ کیے میک اپ
سے سنگھار کر کے کھڑکی کی جانب رخ کئے کھڑی نجانے وہ اب
کس کی منتظر تھی

خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں سے اشک ٹوٹ کر چہرے پر
رقص کر رہے تھے دل کٹا چلا جا رہا تھا کسی اور کے نکاح میں قید
وہ لڑکی دل کسی اور ہی کو دے بیٹھی تھی شام سے رات ہو چکی
تھی مگر اب تک کوئی امید نہ تھی

جاری ہے۔۔۔



آئی ایم سوسیڈ میرے ریڈرز نے ایڈٹس نہیں بنائی صرف کچھ
پیاریوں نے بنائی ہے بس وائے؟؟ □ ♡ 😞 جوش دکھاؤ
بھائی جنون دکھاؤ کتنے ایکساٹڈ ہو؟؟ 🐵 🔥 اب تو
بڑے بڑے کمنٹس کرنا فرض بنتا ہے کہ نہیں؟؟ یا
اب بھی آپ میں سے کچھ لوگوں کو تعریف لکھنا
نہیں پسند 😊 🔥 خیر باقیوں کو بہت سارا لب یو اور
تھنکس جو ہر قدم پر مجھے سپورٹ کرتے
ہیں 😊 ♡ □ 🐵 جلدی سے کمنٹس ، ایڈٹس اور
ریویو کی پوچھاڑ لگائیں ہمارے گروپ میں 😊 🔥 تاکہ
🐱 سب کو پتا چلے ناول اینڈ پر ہے

AreeSha KhaN NoVeLs & FaN

لمس_جنونیت#EdiTx

لاست_لیپسوڈ#

از قلم_عریشہ_خان#

بنا اجازت کہیں بھی کاپی پیسٹ کرنا منع ہے خلاف ❌🔥
ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی جو کہ میرا حق
ہے لحاظ کسی بھی قسم کی حرکت کرنے سے گریز کریں
❌🔥 شکریہ

(Part 1)

دیکھو شاویز۔۔۔ تمہارے کہنے پر میں نے تمہیں تمہارڈ"
موبائل واپس لوٹا دیا۔۔۔ لیکن اب تم مجھ سے دغا بازی نہ کرنا
"ورنہ میں بھیا کو بتا دو گی۔۔۔"

دھانی کی بات پر شاویز نے ایبر واچکاتے ہوئے اسے دیکھا جواب
وہ کا جل سے بھری آنکھیں ادھر ادھر مٹکانے لگی

تم نے مجھے ایسا سمجھا ہوا ہے؟؟ مانا کہ میں تم سے کوئی عشق"
محبت نہیں کرتا مگر اس کا ہر گزیہ مطلب نہیں کہ میں اپنی کزن کو
دھوکا دوں۔۔۔ اب تم ہو ہی اتنی اچھی دل ہی نہیں کرتا تم سے
"دور جانے کا"

شاویز نے آخری الفاظ میں دونوں ہاتھوں سے اپنا دل تھام کر
اسے دیکھا تھا جس پر دھانی اپنی پراندے والی لمبی گھنی چٹیا ہاتھ
میں لئے مسکرانے لگی مگر اسے شاویز کے چہرے پر موجود زخموں
کو دیکھ کر کافی افسوس ہو رہا تھا

شیزو۔۔۔ میں نہ کہہ رہی تھی کہ تم بھیا سے بات کرو نہ۔۔۔"
کہ تم شادی کے لیے مان گئے ہو۔۔۔ دیکھو پہلے ہی بھیا بھا بھی کی
"وجہ سے تمہارا حشر نشر کر چکے ہیں۔۔۔"
دھانی نے اپنے نرم و ملائم ہاتھوں سے اس کے رخساروں کو چھوا
جہاں دو مہینوں سے مسلسل کٹائی کھانے کی وجہ سے گہرے زخم
بن چکے تھے

خدا کا خوف کرو دھانی۔۔۔ تم چاہتی ہو میں تمہارے آس بڑی"
بڑی مونچھوں والے بھائی کے سامنے جا کر تم سے شادی کی بات
کروں؟؟ لگتا ہے تمہیں شادی سے پہلے بیوہ ہونے کا بہت شوق
"چڑھ رہا ہے۔۔۔"

وہ تلملا اٹھا تھا پہلے ہی وہ شاو ریز کی اٹھتی آواز کو بند کرنے کے لیے
نجانے دو مہینوں تک کتنے ظلم کرتا رہا وہ دو مہینوں تک ایک
سنسان جنگل میں موجود بوسیدہ گھر میں بے ہوشی کی حالت میں
پڑا ہوا تھا جمال علی کے آدمی دن بھر اسے مارتے پیٹتے رہتے تھے
اور رات واپس باندھ کر وہاں سے چلے جاتے تھے

تعبیر کی بہت منت سماجت کرنے پر آج تعبیر کے نکاح پر شاویز کو واپس اس گھر میں بلایا گیا تھا شاویز چاہ کر بھی کچھ بھی نہیں کر پار ہا تھا وہ تنگ آ گیا تھا دھانی کی بے وجہ کی حرکتوں سے لیکن وہ جانتا تھا اس وقت پوری حویلی میں بس وہ ایک ہی اس کے کام آسکا ہے اور وہ ہے دھانی۔۔۔ تبھی بہلا پھسلا کر اس نے دھانی سے اپنا موبائل حاصل کیا تھا مگر دھانی کے وہیں موجود ہونے کی وجہ سے وہ کچھ بھی نہیں کر پار ہا تھا

ایسا تو نہ کہوشیزو۔۔۔ میں نے بچپن سے تمہارا انتظار کیا " ہے۔۔۔ اور اباجی کہتے ہیں کہ وہ تمہاری شادی میں سے ہی تو کروائیں گے۔۔۔ کبھی تو ہماری شادی ہونی ہی ہے تو کیوں نہ آج "ہی صحیح؟؟ پلیز زرشیز ومان جاؤ نہ۔۔۔ کر لو بھیا سے بات۔۔۔

دھانی التجائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جس پر شاویز نے
سخت ناگواری سے سے گھورا

تمہارے پاس ان شادی بیاہ کی باتوں کے علاوہ اور کوئی بات "
نہیں ہے کیا؟؟ جب دیکھو بس شادی شادی شادی۔۔۔ جاؤ جاؤ
کام کرو اپنا سرمٹ کھاؤ میرا۔۔۔ پہلے ہی تمہارا وہ جلا د بھائی میرا
"جبراً ہلا چکا ہے۔۔۔"

شاویز کی بات پر دھانی دانت بیچتے ہوئے اسے غصے سے گھورنے
لگی اور شاویز کے ہاتھ سے موبائل چھین کر فرار ہونے کی
کوشش کرنے لگی جبکہ اس کی اس اچانک والی حرکت پر شاویز کا

خون کھول اٹھا پہلے ہی وہ اس سے اتنا چڑتا تھا اور اب جب سے وہ اس حویلی آیا تھا تب سے وہ اس کے سر پر سوار رہتی تھی

"دھانی۔۔۔ فون دو میرا۔۔۔"

شاویز نے تلملاتے ہوئے کہا جبکہ وہ بنا پیچھے مڑے اوپر زینا چڑھتی ہوئی چھت کی جانب بڑھ گئی شاویز سمجھ چکا تھا وہ کبھی بھی ایسے نہیں مانے گی آخر ڈھیڈ باپ کی بیٹی اور ڈھیڈ بھائی کی بہن جو ٹھہری اس لئے وہ وہیں رک گیا جبکہ اسے پیچھے رکتا پا کر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟؟؟ تھک گئے؟؟ بس اتنا ہی دم تھا تم میں شیر و۔۔۔"

شاویز کا پھولتا ہوا سانس دیکھ کر دھانی تمسخرانہ انداز میں کہتے ہوئے اپنے چٹیا کو ایک ادا سے کمر پر ڈالنے لگی جس پر شاویز ذو معنی انداز میں اسے تکتا ہوا اس کے قریب آنے لگا اس کی نظروں سے دھانی کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

دھانی دیوار کی پشت سے لگی اسے ہی دیکھ رہی تھی جواب اس کے ارد گرد ہاتھوں کو دیوار پر جمائے فرار کے سارے راستے بند کر چکا تھا

"تمہیں اپنے ہونے والے شوہر سے ڈر کیوں نہیں لگتا۔"

شاویز نے اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کو ہٹاتے ہوئے کہا جس پر دھانی گڑ بڑا کر رہ گئی وہ نظریں جھکائے کھڑی ہوئی تھی

"اگر واقعی تمہیں ڈر نہیں لگتا تو۔۔۔"

شاویز نے ہاتھ کے پور سے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جس پر دھانی کا دل باہر آنے لگا تھا

تو بھلے سے نہ ڈرو لیکن یہ میرا موبائل مجھے واپس دو۔۔۔"

"تمہارے کام کا نہیں یہ۔۔۔"

شاویز ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچ کر بھاگا تھا تب وہی ہوش کی دنیا میں آکر اپنی بے وقوفی پر پچھتا رہی تھی

شاویز اسے بے وقوف بنا گیا تھا

مجھے پاگل بنایا؟؟ اب دیکھو بیٹا تم کیسے میں اس ہی ہفتے تم سے "نکاح کرتی ہوں۔۔۔"

وہ منہ بناتے ہوئے نیچے کو بھاگی تھی بھلہ سب کی لاڈلی تھی اس کی بات کوئی ٹال ہی نہیں سکتا تھا

آئی بڑی۔۔۔ مجھے دھمکانے والی۔۔۔ ہو نہہ۔۔۔ "اس سے" "زیادہ چلاک ہوں میں۔۔۔"

وہ ممنا تھا جیسے ہی کمرے کے اندر آیا تعبیر کو سچ سنور کر روتا پایا کراس کے پاس آیا

آپی۔۔۔ نہ روئی آپ میں کچھ کرتا ہوں دیکھیں میں نے "موبائل حاصل کر لیا ہے یقیناً اب مدد مل سکتی ہے۔۔۔"

شاویز نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے تسلی دی جس پر وہ اپنی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

شاویز اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ دو مہینے کا وقت مانگا تھا میں نے "جو پورا ہوا۔۔۔ اب۔۔۔ اب کوئی ہماری مدد نہیں کر سکتا۔۔۔ تعبیر سر جھکائے سکتے ہوئے کہنے لگی جس پر شاویز نے آگے بڑھ کر اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا

آپی کیا آپ کو واقعی اس بات پر یقین ہے کہ بابا جان نے آپ کا "نکاح اس بے غیرت گھٹیا انسان سے کروایا ہوا تھا؟؟ جھوٹ کہہ رہے ہیں یہ سب۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔ اگر نکاح ہو بھی چکا ہے تو آپ خلاء لے لئے گا

شاویز نے پر عزم انداز میں کہا جس پر تعبیر بھویں اکٹھی کئے اسے دیکھنے لگی جواب کافی سمجھدار ہو چکا تھا وہ سارے فیصلے خود کر سکتا تھا وہ جو کچھ مہینوں پہلے اپنی بہن کے سائے تلے جی رہا تھا اب وہ اپنے پیروں پر خود کھڑا ہو چکا تھا ہاں وہ اپنی بہن کا محافظ بن چکا تھا

"شاویز تم یہ سب اتنا آسان سمجھتے ہو؟؟؟"

تعبیر نے بھری نگاہوں سے اسے دیکھا جواب بہم سا مسکرا رہا تھا
آپی آپ بس دعا کریں اللہ پاک ہمارا ساتھ دے ورنہ یہ سب "
"واقعی بہت مشکل کام ہو گا۔۔۔"

شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر تعبیر خاموشی سے نظریں
جھکا گئی

اچھا آپنی میری بات غور سے سنیں میں کسی طرح حویلی سے باہر " جانے کی کوشش کرتا ہوں اور جیسے ہی کوئی موقع ملتا ہے آپ کو " بھی یہاں سے لے جاؤں گا ٹھیک ہے پلیز زپریشان نہ ہوئے گا

شاویر اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے جا چکا تھا مگر تعبیر یہ تو جانتی تھی یہاں کے پہرے دار بہت زیادہ ہیں یہاں سے نکلنا ناممکن سا تھا بس وہ یوں ہی خاموشی بیٹھی آنے والے وقت کے لیے خود کو تیار کر رہی تھی

وہ حویلی سے باہر آ تو گیا تھا مگر اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس سے مدد مانگے۔۔۔ تبھی شاویز کے نمبر پر کسی کی کال آنے لگی بے ساختہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی



وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا اور جس تیزی سے وہ گاڑی دوڑا رہا تھا وجاہت صاحب کو لگ رہا تھا وہ لوگ وہاں پہنچیں نہ پہنچیں لیکن اوپر ضرور پہنچ جائیں گے تعبیر کے مل جانے کی خبر سن کر وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھا تھا کبھی تو اس کے لب مسکرا رہے تھے کبھی آنکھیں نم ہو رہی تھیں شاید وہ اپنے کیفیت خود سمجھنے سے قاصر تھا

"بیٹا آتش گاڑی روکو"

وجاہت صاحب کے اچانک والے حکم پر اس نے بریک لگائے
اور اب وہ سوالیہ نظروں سے اپنے برابر سیٹ پر بیٹھے وجاہت
صاحب کو دیکھ رہا تھا

جس تیزی سے تم گاڑی چلا رہے ہو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔"
اس لئے میں گارڈ کو کہتا ہوں وہ ڈرائیو کر لے گا تم میرے ساتھ
"پیچھے سیٹ پر آؤ"

وجاہت صاحب اگلا حکم سنا کر گاڑی سے اتر کر پیچھے سیٹ پر آ بیٹھے
جبکہ ان کے رکنے پر پیچھے گارڈز خود اتر کر ڈرائیو کے لئے آ گئے
تھے آتش پیشانی رگڑتے ہوئے گاڑی سے اتر کر پیچھے جا بیٹھا

ڈیڈ آپ کو نہیں لگتا یہ جس طرح ڈرائیو کر رہا ہے ہمیں پہنچتے "
"پہنچتے رات ہو جائے گی

آتش نے جس بے صبری سے کہا تھا اتنی ہی محویت سے وجاہت
صاحب اسے دیکھ کر مسکرائے تھے جس پر آتش نظریں جھکائے
چہرے پر آئی مسکراہٹ نہ چھپاسکا

جہاں اتنا صبر کیا تھوڑا اور صحیح۔۔۔ خیر مجھے تم سے بہت "
"ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

وجاہت صاحب کی بات پر وہ سنجیدگی سے ان کی جانب متوجہ ہوا

دیکھو بیٹا تمہیں یہ لگ رہا ہو گا تمہاری ضد اور محبت کی وجہ سے " کم تعبیر کو لینے جارہے ہیں۔۔۔ لیکن اس کی ایک اور بھی وجہ ہے۔۔۔

وجاہت صاحب نے جس قدر سنجیدگی سے یہ بات کہی تھی اتنے ہی تجسس سے وہ انہیں دیکھ رہا تھا مگر کچھ کہا نہیں تھا

آتش یہ بات میں تمہیں ہمیشہ ہی سے بتانا چاہتا تھا مگر تم جس " طرح لاپرواہی سے زندگی گزار رہے تھے شاید تب تم سچ جان کر اس سچ جو ایکسیپٹ نہ کرتے۔۔۔ لیکن میرے مالک نے تم دونوں کی تقدیر ایسے جوڑی ہے کہ تم دونوں کو سچ جاننے سے پہلے ہی ملا دیا گیا۔۔۔

وجاہت صاحب کے ذومعنی الفاظ پر وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگا
تبھی وجاہت صاحب نے چشمہ اتار کر آنکھوں کے گرد انگلی
پھیری شاید وہ اسے سچ بتانے کے لیے خود کو تیار کر رہے تھے

ڈیڈ میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ کیسا سچ "
"کیسی تقدیر؟؟"

آتش نے نا سمجھی سے سوال کیا جس پر وجاہت صاحب نے گہری
سانس لیتے ہوئے بات کا آغاز کیا

آتش جب میں اور تمہارے دادا ایک مڈل کلاس محلے میں "
رہتے تھے وہاں میرے کافی دوست یار بن چکے تھے اور پھر جب
ہم وہاں سے ڈیفینس شفٹ ہوئے اور پھر میری تمہاری ماما کے

ساتھ شادی ہوئی اس کے کچھ وقت بعد تم ہماری زندگی میں آئے
اور پھر ایک دن تمہاری موم ہم سب کو چھوڑ کر چلی گئیں تبھی
میرے اس مڈل کلاس محلے کے ایک دوست جو کہ ایک ٹیچر تھا
ایک مجبوری کے تحت مجھے تمہارا نکاح اس کی بیٹی سے کرنا
"پڑا۔۔۔"

وہ جو خاموشی سے وجاہت صاحب کی بات سن رہا تھا نکاح والے
جملے پر آکر وہ شاکڈ کی کیفیت میں اپنے ڈیڈ کو دیکھنے لگا

"ڈیڈ؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟؟"
آتش نے جس انداز میں یہ الفاظ کہے تھے وجاہت صاحب اس
کے رد عمل سے پہلے ہی واقف تھے

یہی سچ ہے آتش اور تب سے اب تک میرے دوست نے مجھے "کافی بار اس کی بیٹی کو بیاہ کر لے جانے کی بات کی مگر میں مجبور تھا اور بھی ذمہ داریاں تھیں جو میں یہ سب نہ کر سکا اور نہ ہی تمہیں "سچ بتا سکا۔۔۔"

وجاہت صاحب نے اطمینان سے یہ بات کہی تھی جبکہ آتش کا تو دماغ سن ہونے کو تھا وہ بے یقینی سے اپنے ڈیڈ کو دیکھ رہا تھا

ڈیڈ۔۔۔ یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟؟ ڈیڈ آپ جانتے "ہیں میں تعبیر سے محبت کرتا ہوں ہم اسے لینے جا رہے ہیں آخر آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟؟ ڈیڈ آپ مجھے بتائیں کون ہے وہ کدھر "!!! ہے میں اسے آج ابھی اسی وقت ڈائورس کر دوں گا

آتش کشمکش کی کیفیت میں کہتا ہوا جیسے کسی فیصلے پر پہنچا تھا جبکہ
وجاہت صاحب کو بولنا کا موقع نہ ملا تو وہ خاموشی سے اسے دیکھنے
لگے

آخر کس قدر پاگل ہو چکا تھا وہ تعبیر کے عشق میں سب کچھ
بھلائے اب بس تعبیر کے نام کی تسبیح پڑھا کرتا تھا ہر وقت صرف
تعبیر کے نام کا ورد کیا کرتا تھا وہ اس کے عشق میں مزید ڈوبتا جا رہا
تھا اور اس کا عشق ہر حد پار کر کے آگے بڑھ چکا تھا

ڈیڈ میں۔۔۔ میں پہلے بتا رہا ہوں ڈیڈ میں تعبیر کے علاوہ اور کسی
کو بھی اپنی لائف میں جگہ نہیں دوں گا اور میں نہیں مانتا اس بچپن
کے نکاح کو۔۔۔

آتش نے صاف لفظوں میں انکار کرتے ہوئے کہا جس پر
وجاہت صاحب بڑی تعجب سے اسے دیکھنے لگے

"اور اگر میں کہوں وہ لڑکی تعبیر ہی ہے پھر؟؟؟"

وجاہت صاحب کی بات پر وہ شاکڈ کی کیفیت میں انہیں دیکھنے لگا
جو پچھلے کئی منٹوں سے مسلسل اس کے سر پر نیا بم پھوڑے
جار ہے تھے وجاہت صاحب نے اشارے سے جواب مانگا جس پر
وہ پلک جھپکائے بنا ان کے منہ سے نکلے گئے جملے پر غور کر رہا تھا

ڈیڈ؟؟؟ کیا آپ کوئی مذاق کر رہے ہیں؟؟ مطلب یہ سب کیا
"ہے کچھ سمجھ نہیں پارہا میں۔۔۔"

آتش نے پیشانی رگڑتے ہوئے کہا جس پر وجاہت صاحب نے
اس کے مضبوط کندھے پر ہاتھ رکھا

بیٹا یہی سچ ہے۔۔۔ پہلے میں ڈرتا تھا تمہیں بتانے سے لیکن "

جب مجھے پتا چلا تعبیر ہی وہ لڑکی ہے تو میں نے اپنے رب کا بے حد
"شکر کیا۔۔۔"

وجاہت درانی صاحب نے شکر گزار ہوتے ہوئے کہا آتش اب
تک شاکڈ کی کیفیت میں تھا

ڈیڈ مجھے۔۔۔ مجھے یہ سب خواب سالگ رہا ہے۔۔۔ مم مطلب "
میں اور تعبیر۔۔۔ نکاح میں تھے۔۔۔؟؟ اور پھر بھی ایک
"دوسرے سے اتنے دور رہے۔۔۔"

آتش نے پیشانی رگڑتے ہوئے انگلیوں سے بڑھتی ہوئی داڑھی
کو سہلایا

بیٹا شاید وہ تمہیں تمام گناہوں سے توبہ کرنے کا احساس دلانا
چاہتا تھا۔۔۔ خود سوچو ورنہ کہاں تعبیر تھی کہاں تم تھے۔۔۔
"اس کے باوجود بھی تم دونوں نکاح میں تھے۔۔۔
وجاہت صاحب کی بات پر وہ گردن جھکائے مسکراتے ہوئے
آنسوؤں بہانے لگا

اپنے صحیح کہاؤیڈ۔۔۔ میں اتنا گناہگار سا۔۔۔ وہ اتنی پاکیزہ"
سی۔۔۔ ہمارا ملن شاید نہ ہوتا کیونکہ قرآن نے وعدہ کیا ہے کہ
پاک مردوں کے لئے پاک بیویاں ہوں گی۔۔۔ جبکہ میں گناہگار

تھا۔۔ اگر وہ مجھے نکاح کے رشتے کو مد نظر رکھ کر پہلے مل جاتی تو
"شاید میں گناہوں کا راستہ نہ چھوڑتا۔۔"

وہ بہم سا مسکراتے ہوئے گویا ہوا تھا جبکہ نظریں اب تک جھکی
ہوئی تھیں پر کشش نیلی آنکھوں سے آنسو اب بھی جاری تھے
جو اس کے چہرے کو بھگا چکے تھے

لیکن میرے رب نے ہماری تقدیریں کچھ اس طرح لکھی تھیں "
کہ سالوں پہلے ہمیں ایک پاک رشتے میں باندھا گیا۔۔۔ پھر
ہمیں یوں اچانک ملایا گیا میرے دل میں اس کے لئے ایک الگ
ہی قسم کا احساس جگایا گیا اور جب میں اس کی محبت میں ڈوب کر
صراطِ مستقیم پر گامزن ہوا تب اس کے دل میں بھی میرے لئے

محبت ڈالی گئی اور پھر ایک اسے مجھ سے دور رکھ کر اور آزمائش لی
گئی اب جب میں نے گناہوں سے توبہ کر لی ہے تو شاید اب
ہمارے سارے امتحانات تمام ہو چکے۔۔۔ اب سب آزمائشیں
پوری ہو چکی ہیں۔۔۔ اب ہماری منزلیں کبھی جدا نہیں ہوں
گی۔۔۔

وہ ہچکی لیتے ہوئے بامشکل اپنے الفاظ کہہ کر خوبصورت
مسکراہٹ کے ساتھ اپنے ڈیڈ کو دیکھنے لگا جو اس کے پر نور چہرے
کو مزید تروتازہ دیکھ کر دل ہی دل میں کافی مطمئن تھے
بلکل ایسا ہی ہے آتش۔۔۔ ارے بھئی گاڑی جلدی چلاؤ۔۔۔"
"شام ہونے لگی ہے۔۔۔"

وجاہت صاحب مسکراتے ہوئے گارڈ کو مخاطب کرنے لگے جس
پر آتش بھی مسکرا دیا دورانِ سفر انہوں نے بہت سی بہت سی اہم
باتوں سے آتش کو آگاہ کیا تھا



تعبیر علی ولد افتخار علی آپ کا نکاح جمال علی ولد کمال علی سے "
حق مہر پچاس ہزار سکہ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح
قبول ہے؟؟

وہ دلہن کے لباس میں ملبوس آنکھوں میں آنسوؤں لئے مہندی
والے ہاتھوں کی انگلیوں کو مسلسل مروڑی جا رہی تھی

وہ بس یہی سوچی جا رہی تھی کاش کسی طرح زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں دفن ہو جائے اس کی زندگی عجیب دورا ہے پر تھی جیسے سب کچھ ختم ہو رہا ہو اس کی آنکھوں سے خواب نوچ کر مٹی تلے روند دیئے گئے تھے مگر وہ دل کو کیسے مناتی جو آج بھی صرف آتش کا نام دہرا رہا تھا

"تعبیر جواب دو مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔۔"

جمال صاحب کی گمبھیر آواز پر تعبیر نے بڑی مایوسی سے انہیں دیکھا جواب بھی اسے غصے سے گھور رہے تھے جبکہ برابر بیٹھا جمال جس کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی

تعبیر علی ولد افتخار علی آپ کا نکاح جمال علی ولد کمال علی سے "

حق مہر پچاس ہزار روپے سکھ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ

"نکاح قبول ہے؟؟"

مولوی صاحب نے دوسری بار یہ جملہ دوہرایا تھا مگر تعبیر کی

طرف سے کوئی بھی جواب نہ پا کر حویلی کے تمام مہمان آپس

میں باتیں بنا رہے تھے

"اے لڑکی۔۔۔ جواب دے رہی ہے یا نہیں؟؟"

جمال نے جس بد تمیزی سے اسے مخاطب کیا تھا تعبیر کی جگہ اگر

کوئی اور لڑکی ہوتی تو یقیناً اس کا منہ نوچ لیتی مگر تعبیریوں ہی

آنسوؤں بہائے خاموش رہی دل زوروں سے دھڑک رہا تھا کیا

کوئی آتا اسے بچانے؟؟

ابا یہ ایسے نہیں مانے گی اس کا بھائی کدھر ہے؟؟ بلائیں"

!!! اسے

جمال کے حکم پر کمال نے شاویز کی طرف اشارہ کیا جس پر شاویز
نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے کمال کے آدمیوں
نے شاویز کے ہاتھوں کو اس کی پشت پر لپیٹ کر قابو کیا اور کنپٹی پر
پستول رکھ کر کھڑے ہو گئے

مطلب صاف تھا۔۔۔ وہ لوگ تعبیر کو ڈرا دھمکا کر اس سے
قبولوانہ چاہتے تھے اور ایسا ہی ہوا تعبیر نفی میں سر ہلائے کبھی
اپنے بھائی اور کبھی ان دونوں باپ بیٹے کو دیکھنے لگی وہ آج خود کو
دنیا کی سب سے بد نصیب لڑکی محسوس کر رہی تھی جو اپنے حق

کے لئے آواز تک نہیں اٹھاپائی تھی جمال نے ایک جھٹکے سے اس
کا بازو پکڑا

بات سن لڑکی !!! اگر اپنے بھائی کی زندگی عزیز ہے تو ابھی اس "
ہی وقت مولوی صاحب کی بات کا جواب دے اور نکاح نامے پر
دستخط کر !!! ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آج شام تیری سہاگرات کے
"!!! بجائے تیرے بھائی کی موت کا ماتم منایا جائے

جمال نے جس غلاظت سے اسے دیکھتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے
تعبیر نے گھن کھا کر منہ پھیرا تھا اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا اس
کی کیفیت سمجھ سے باہر تھی جمال نے ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ
چھوڑا

نہیں آپی!!! آپ ہمت نہیں ہاریں یہ لوگ میرا کچھ بھی نہیں"
"!!! بگاڑ سکتے!! پلیز ز آپی بی بریو

شاویز چینیخ کر کہنے لگا وہ نہیں چاہتا تھا اس کی معصوم بہن ان
سازیشی لوگوں کی باتوں میں آکر اپنی زندگی داؤ پر لگا دے

نکاح شروع کہیں مولوی صاحب آپ اب اس کے اچھے بھی"
"!!! جواں دیں گے

جمال نے خونخوار نظروں سے شاویز کو گھورتے ہوئے مولوی
صاحب سے کہا جس پر وہ خالی نظروں سے شاویز کو دیکھنے لگی جو
مسلسل نفی میں سر ہلارہا تھا

شاید اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا تھا اب اس کے خوابوں کا جنازہ نکالا
جار ہا تھا اپنی محبت کو اپنے ہی ہاتھوں سے قتل کرنے کا وقت آچکا
تھا اب اس کچھ تباہ و برباد ہونے والا تھا اس کے خواب، اس کے
جذبات، اس کا مستقبل، اس کا دل اور سب سے بڑھ کر اس کا
عشق سب کچھ اختتام تک پہنچ چکا تھا

تعبیر نے ضبط سے آنکھیں میچیں تھیں ہاں وہ تڑپ رہی تھی وہ
شدت سے کسی کو یاد کر رہی تھی کتنا اچھا ہوتا نہ کہ وہ محبت ہی نہ
کرتی تو آج شاید اسے صرف اپنی زندگی تباہ ہونے کا ماتم منانا ہوتا
نہ کہ اپنے خوابوں کا اپنی محبت کا خود اپنے ہاتھوں سے گلا گھونٹنا
پڑھتا

تعبیر علی ولد افتخار علی آپ کا نکاح جمال علی ولد کمال علی سے "

حق مہر پچاس ہزار روپے سکھ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ

"نکاح قبول ہے؟؟"

یہ جملہ تیسری دفعہ دہرایا گیا تھا جمال نے تعبیر کو سخت نظروں

سے گھورا تھا وہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولنے ہی لگی تھی جب

ایک زوردار فائر کی آواز پر وہاں موجود تمام لوگ سہم گئے

"یہ شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔"

آتش درانی غرر اتا ہوا اپنے مخصوص انداز میں چل کر اندر کو آیا

ہاتھ میں ریوالور تھی جسے دیکھ کر ہر ایک شخص اپنی جگہ سے اٹھ

کھڑا ہوا مولوی صاحب خاموشی سے تماشا دیکھ رہے تھے کمال

علی اور جمال ہونقوں کی طرح ایک مشہور اداکار آتش کو یوں اس

طرح اپنی حویلی میں گھس کر شادی رکواتا دیکھ کر ایک دوسرے
کو تکتے لگے

آتش جارحانہ انداز میں سب جو گھورتا ہوا سامنے بیٹھے نازک وجود
کو دیکھنے لگا جہاں اس کے اعصاب ڈھیلے پڑھ گئے تعبیر خاموش
نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے یہ کوئی خواب تھا کیا واقعی وہ
یہاں آیا تھا لیکن کیا فائدہ وہ تو پہلے ہی اس شخص کے نکاح میں تھی
جس سے اس کا نکاح ایک بار پھر کرایا جارہا تھا

اے اے تو اندر کیسے آیا اور یہ کیا طریقہ ہے کسی کی شادی میں "
"گھسنے کا وہ بھی زبردستی ہاں؟؟"

جمال اپنے مخصوص جاہلانہ انداز میں کہتا ہوا اٹھ کر اس کے سامنے آتا آتش نے ایک تیز نگاہ اس پر ڈالی جو اس کی ملکیت کو اپنا بنانے کی کوشش میں تھا

"!! سامنے سے ہٹ جاؤ"

آتش نے گمبھیر لہجے میں اسے خبردار کرنے والے انداز میں کہا شاویز ٹینشن فری ہو کر کھڑا ہوا آتش کے پیچھے پیچھے ہی ضرور یزاور باضل اندر آئے تھے جبکہ وجاہت صاحب تمام سیکیورٹی سمیت حویلی کے باہر کھڑے تھے

اوہ اچھا بھلہ کیوں؟؟ ہوتا کون ہے بھئی تو یہاں آ کر حکم چلانے "
"والا ہاں؟؟"

جمال کی بات پر آتش نے ضبط سے آنکھیں بند کی تھیں شاید وہ
غصہ پی رہا تھا مگر مخالف وجود تو تھا ہی ڈھیٹ

"نہ تو کرے گا کیا بتا۔۔۔ ابھی بتا۔۔۔ بتانہ"

جمال نے ایک ساتھ تین بار آتش کے مضبوط سینے پر ہاتھ مارتے
ہوئے اسے پیچھے دھکیلنا چاہا جس پر آتش نے ایک زناٹے دار تھپڑ
اس کے منہ پر رسید کیا جس پر وہ ہل کر رہ گیا تھا اسے لگا اس کا سر
چکرانے لگا ہے وہ بامشکل خود کو سنبھالتا ہوا سر جھٹک کر سیدھا
کھڑا ہوا

"تیری اتنی ہمت تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہاں۔۔۔"

جمال جیسے ہی اس پر حملہ آور ہونے لگا آتش نے ایک ہاتھ سے اسے پکڑ کر اپنے پیچھے کھڑے ضوریز کی جانب دھکیلا جس پر وہ ضوریز کے قدموں میں گرنے لگا مگر ضوریز گرنے سے پہلے ہی اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا

سالے میرے بھیا پر ہاتھ اٹھائے گا تو ہاں۔۔۔ بھیا پر اٹھنے والا "!!! ہر ہاتھ توڑ کر رکھ دوں گا میں"

ضوریز سرد لہجے سے کہتا ہوا اس کی گردن مروڑے کھڑا ہو گیا جس پر وہ بامشکل چینختے لگا

اے لڑکے چھوڑو میرے بیٹے کو اور تم لوگوں کا مسئلہ کیا ہے "

"ہاں؟؟"

کمال کے آگے آتے ہی وجاہت صاحب اندر کی جانب آئے
خبردار جو ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو!! ہم اپنی امانت کو واپس"
!!" لینے آئے ہیں ایسا کرنے سے ہمیں کوئی بھی نہیں روک سکتا

وجاہت صاحب کی گمبھیر آواز پر کمال انہیں دیکھتا رہ گیا جبکہ یہ
سارا تماشا دیکھ کر تعبیر بامشکل اپنے زخمی وجود کے ساتھ اٹھ کر
کمرے کی جانب بھاگی تھی کمرے کو اندر سے بند کر کے وہ آئینے
کے سامنے جا کھڑی ہوئی آنسوؤں نے مزید رفتار پکڑی تھی درد
بڑھتا جا رہا تھا

وہ یہاں کیوں آئے ہیں؟؟ کیا واقعی انہیں یہ نہیں پتا کہ میں "
"کسی اور کے نکاح میں۔۔۔"

اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا جب کمرے کے باہر سے
مسلسل لڑائی جھگڑے کی آوازیں سنائی دینے لگیں وہ سمجھ چکی
تھی باہر کا منظر بے حد خوف ناک ہوگا

""!!! خبردار جواب کوئی میرے راستے میں آیا تو""
وہ دھاڑا تھا اس کی غرراہٹ پر سب لوگ اس کے سامنے سے
ہٹ چکے تھے وہ چلتا ہوا تعبیر کے کمرے کی جانب بڑھ گیا
وجاہت صاحب کے گارڈز نے کمال سمیت تمام لوگوں کو قابو کیا
ہوا تھا

""!!! تعبیر!!! دروازہ کھولو تعبیر مجھے تم سے بات کرنی ہے""

وہ مسلسل دروازہ بجا رہا تھا مگر اندر کھڑے وجود کو جیسے اس کی
قربت سے ڈر لگ رہا تھا وہ اس سے دور رہنا چاہتی تھی وہ نہیں
چاہتی تھی کہ وہ ایک بار پھر اس کے قریب آکر اسے اپنے سحر
میں جکڑ لے

دل تو اس کاتب کا نپا تھا جب دھڑام کی آواز پر دروازہ کھلا تھا وہ
ایک ہی لات رسید کر کے دروازہ توڑ چکا تھا تعبیر کا پورا وجود کانپ
رہا تھا آتش بھیگی آنکھیں لئے اندر کو آیا تھا چہرے پر کرب و
تکلیف کے تاثرات نمایاں تھے نیلی آنکھیں غصے اور غم سے بے
حد سرخ تھیں

"تعبیر۔۔۔"

وہ کتنی تکلیف میں تھا اس بات کا اندازہ اس کے پکارنے کے انداز سے لگایا جاسکتا تھا وہ سسک رہا تھا اس کی قربت کے لئے تڑپ رہا تھا وہ جیسے ہی اس کے قریب آیا تعبیر دو قدم دور ہوئی

"!! وہیں رک جائیں"

تعبیر نے اسے قریب آنے پر روکا تھا وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا

"تت تعبیر۔۔۔ کیوں کر رہی ہو یہ سب تم؟؟؟"

آتش کی نظریں اس کے وجود کو چھو کر بھیگی آنکھوں پر آٹھری تھیں تعبیر نے نظریں چرا کر دل کے مقام پر ہاتھ رکھا

کہاں چلی گئی تھیں تم؟؟ کتنا ترپا ہوں تمہارے لیے میں۔۔۔"

تم جانتی نہیں ہو کس کرب میں گزارے ہیں یہ دو مہینے میں

!!!

اس کے بڑھتے قدموں کو بھانپتے ہوئے وہ جیسے ہی دور ہونے لگی

آتش نے ایک جھٹکے سے اس کو بازوؤں کو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا وہ

اچانک سے اس کے سینے سے آگئی تھی

ایک دم سے دونوں کے وجود کے ساتھ ان کی نظریں بھی ٹکرائی

تھیں آتش نے نظر بھر کر تعبیر کے چہرے کے ایک ایک نقش

کو دیکھا تھا وہ اپنی نیلی آنکھوں میں موجود اس کے دیدار کی طلب

کو بجھا رہا تھا

تعبیر کی نظریں اس کے بدلے ہوئے حلیے پر تھیں وہ کہیں سے
بھی پہلے والا آتش نہ لگ رہا تھا چہرہ کافی مر جھایا ہوا سا تھا آنکھوں
کے گرد مسلسل رونے سے حلقے پڑھ چکے تھے چہرے پر داڑھی
کافی بڑھ چکی تھی بڑھتے ہوئے بال پیشانی کو چھپا رہے تھے تعبیر
کے وجود کے ساتھ ساتھ آتش کے وجود میں بھی کپکپاہٹ
محسوس ہو رہی تھی

کبھی سوچا تھا تم نے کس طرح جیوں گا تمہارے بنائیں؟؟ کبھی "
محسوس کیا تم نے کہ کس قدر یاد کرتا ہوں تمہیں۔۔۔ دن رات
ہر پل ہر لمحہ میری سانسوں نے تمہارے نام کا ورد کیا۔۔۔ کیوں
"آخر کیوں تم مجھے زندہ لاش بنا کر چلی گئی تھیں؟؟

وہ جس جنون سے جس طیش سے آخری الفاظوں میں چینخا تھا
کچھ پل کے لیے تعبیر گردن جھکائے سہم سی گئی تھی آتش اس کی
دل کی دھڑکنیں بخوبی محسوس کر رہا تھا اس کا لرزتا وجود جس پر
آتش کی گرفت مضبوط ہوتی جا رہی تھی

تعبیر!!! میں تم سے دیوانوں کی طرح عشق کرنے لگا"
"ہوں۔۔۔"

اپنے سخت لہجے پر شرمندہ سا ہو کر وہ اس کے کان میں سرگوشی
کرنے لگا جبکہ وہ اس کے سینے سے لگی اپنی سانسیں بحال کر رہی
تھی

مجھے تم ہر وقت ہر لمحہ اپنے پاس چاہئے ہو۔۔۔ میں تمہیں اب "خود سے ایک پل کے لیے بھی دور نہیں کروں گا یہ وعدہ ہے" میرا۔۔۔

آتش نے اس کی تھوڑی کواوپر کر کے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں مایوسی صاف دکھائی دے رہی تھی

چلو میرے ساتھ۔۔۔ ہم یہاں ایک پل نہیں رکیں "گے۔۔۔"

آتش نے وقت ضائع کئے بنا اس کا ہاتھ تھام کر باہر کی جانب قدم بڑھایا مگر ایک جھٹکے سے تعبیر نے اس سے اپنا ہاتھ چڑایا

مسئلہ کیا ہے آپ کا؟؟ کیوں آئے ہیں یہاں آپ؟؟ کیا آپ "
نہیں جانتے ہیں نکاح میں ہوں ان کے!! ان سب باتوں کا کیا
"مطلب سمجھوں میں؟؟"

وہ غصے سے چینخی تھی آتش نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا کیا وہ نہیں
جانتی تھی کہ وہ پاگل دیوانہ نہیں رہ سکتا اس کے بنا کیا وہ ان دو
مہینوں میں اسے بھلا چکی تھی

تعبیر جھوٹ بول رہے ہیں یہ سب لوگ۔۔۔ نہیں ہو تم اس "
"!!! کے نکاح میں چلو میرے ساتھ

آتش نے جارحانہ انداز میں کہتے ہوئے اس کا ہاتھ مضبوطی سے
پکڑ کر باہر کی جانب قدم بڑھائے وہ کسی کٹی پتنگ کی طرح اس کی
جانب کھینچتی چلی گئی

ہال میں موجود سب لوگ انہیں باہر کی جانب اتادیکھ رہے تھے
کمال کے سب آدمی بنا بندوق کے زمین پر سر جھکائے بیٹھے تھے
وجاہت صاحب کے سامنے کوئی آنکھ بھی نہیں اٹھا پارہا تھا

"!!! آتش چھوڑیں مجھے"

تعبیر نے مزاحمت کرنا چاہی مگر آتش کا غصہ سا تھوڑی آسمان کو
چھو رہا تھا مگر وہ بھی تعبیر تھی اس نے ایک جھٹکے سے آتش کا رخ
اپنی جانب کر کے ایک زوردار تماچہ اس کے رخسار پر رسید کیا تھا

وہ بے یقینی سے تعبیر کو دیکھ رہا تھا سب کے سب لوگ تعبیر کی
اس حرکت پر حیران تھے و جاہت صاحب اس کے رد عمل سے
واقف تھے مگر یہ کچھ زیادہ ہو چکا تھا

جب میں کہہ رہی ہوں مجھے آپ کے ساتھ کہیں بھی نہیں جانا"
تو کیا مطلب ہے ان سب باتوں کا؟؟؟ بھلے سے یہ لوگ جھوٹ
بول رہے ہیں مگر میں اپنے بابا کی خواہش کبھی رد نہیں کروں گی
"!!! میں جمال سے ہی نکاح کروں گی

تعبیر نے غصے سے کہتے ہوئے جمال کو دیکھا تھا جس کی گردن
ضو ریز کے ہاتھ میں تھی

"!! تعبیر بیٹا تم اب کسی سے بھی نکاح نہیں کر سکتیں"

وجاہت صاحب نے آگے بڑھ کر نرم لہجے میں کہا جس پر وہ انہیں دیکھنے لگی پہچان تو چکی تھی وہ انہیں کہ وہ اس کے بابا کے انتقال میں ایک دوست کی حیثیت سے آئے تھے لیکن وہ آتش کے والد تھے اس بات کا علم اسے اب ہوا تھا

ایک نہیں بے شک دس بار تھپڑ مارو لیکن خدا را مجھ سے دور"

"!!! ہونے کی ضد اب مزید نہ کرو

آتش نے سخت مگر دھیمے لہجے میں کہا تھا جس پر تعبیر اسے دیکھنے لگی

"تعبیر بیٹا ہمارے ساتھ چلو ہم تمہیں لینے آئے ہیں"

وجاہت صاحب نے سنجیدگی سے کہا

"وجہ جان سکتی ہوں میں؟؟؟"

تعبیر نے جیسے دو ٹوک ہو کر سوال کیا تھا

"بیٹا کیونکہ تم آتش کی امانت ہو"

وجاہت صاحب کی بات پر وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی

کیوں آپ لوگ میری ذات کا تماشا بنا رہے ہیں؟؟ کیا یہ کافی
نہیں تھا کہ آپ کے بیٹے نے میرے ساتھ جو کھیل کھیلا تھا وہ

"جیت چکا تھا تو اب۔۔۔ اب مزید کیا چاہتے ہیں آپ مجھ سے؟؟"

دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تھی

تعبیر وہ سب میں بعد میں کلیئر کر دوں گا۔۔ کیا تمہیں میرے "
"پیار پر بھروسہ نہیں؟؟

آتش نے آگے بڑھ کر کہا جس پر طنزیہ مسکرائی
بھروسے کے لائق تو میرے اپنے نہیں ہیں۔۔ آپ تو پھر "
"غیر ہیں

جتنی اجنبیت سے کہتے ہوئے تعبیر نے منہ پھیرا تھا آتش کو لگا
اس کا مزید یہاں کھڑے رہنا مشکل ہو چکا تھا وہ تکلیف میں تھا
تعبیر کے الفاظوں نے اس کا پورا وجود چھلنی کر دیا تھا

یہ وقت بتائے گا کہ کون اپنا تھا اور کون غیر لیکن یاد رکھنا تب "
"بہت دیر ہو چکی ہوگی

آتش تڑپ کر کہتا ہوا پلٹا تھا و جاہت صاحب سمیت ضوریز سے
پکار رہے تھے مگر وہ جاچکا تھا اپنے زخمی وجود کے ساتھ وہ اس
حوالی سے باہر جاچکا تھا

تعبیر۔۔۔ بیٹا تم نے بہت غلط کیا ہے۔۔۔ بنا سچ جانے تم نے "
اسے ایسے الفاظ کہہ دیئے جن سے وہ مکمل ٹوٹ چکا ہے۔۔۔ دو
مہینوں کے بعد آج کھل کر مسکرایا تھا وہ صرف تمہارے ملنے کی
خبر سن کر۔۔۔ تم نے ایک بار بھی نہیں پوچھا اس سے کہ وہ کس
"حق سے تمہیں اپنے ساتھ لے جانے آیا تھا۔۔۔"

و جاہت صاحب نے تعبیر کو کہتے ہوئے اس کی جانب قدم
بڑھائے تھے وہ خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی

تمہارا باپ دوست تھا میرا۔۔۔ اس سے وعدہ کیا تھا میں نے کہ "تمہیں تمہارا حق دلا کر رہوں گا اور جانتی ہو جس سے تم نکاح میں تھیں وہ کون تھا؟؟ آتش میرا بیٹا!!! جسے دھتکار کر یہاں سے

!!! جانے پر مجبور کر دیا تم نے

وہ ہونق بن کر وجاہت صاحب کو دیکھ رہی تھی مگر وہ آج چپ بلکل بھی نہیں رہنا چاہتے تھے ہاں وہ اسے تمام حقیقت سے آگاہ کر دینا چاہتے تھے



شام سے رات ہو چکی تھی مگر اب وہ وہ گھر نہ آیا تھا سب لوگ اس کے انتظار میں تھے ضرور یزاور باضل تمام گارڈز کے ساتھ مل کر اسے ہر جگہ ڈھونڈ چکے تھے مگر وہ کہیں بھی نہیں تھا

وجاہت صاحب نے تعبیر کو تمام حقیقت بتادی تھی جس کے بعد وہ جمال اور اس کے باپ کمال کو تعبیر اور شاویز کو کڈنیپ کرنے کے کیس میں جیل بھیج چکے تھے جس کے بعد وہ تعبیر اور شاویز کو اپنے پرسنل ہاؤس میں لے آئے تھے جہاں سب لوگ موجود تھے

"آپ کون ہیں؟؟ اور کیوں رورہی ہیں؟؟"

تعبیر کو اکیلا بیٹھا دیکھ کر اینزل چلتی ہوئی اس کے پاس آئی وہ جب یہاں آئی تھی تو وجاہت صاحب سب کا تعارف کروا چکے تھے اور وہ پہچان بھی چکی تھی مگر اینزل جو کہ اسے کہیں نظر نہیں آئی تھی اب اچانک سے ایسا سوال سن کر تعبیر اسے محویت سے دیکھنے لگی

"شاویز کی بہن۔۔۔ تعبیر۔۔۔ کیا آپ بھول گئی ہو مجھے؟؟"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ اس کے پاس آ بیٹھی

"افف فو اب یہ شاویز کون ہے؟؟"

اینزل نے تلملاتے ہوئے پوچھا جس پر تعبیر بہت حیران ہوئی

"حریم کا منگیتر۔۔۔"

تعبیر کو اس کی ذہنی کیفیت سمجھ نہیں آرہی تھی

"اب یہ حریم کون ہے؟؟"

ایک اور بار پھر سے وہ جھنجھلاتے ہوئے سوال کر بیٹھی تھی

"تمہاری نند۔۔۔"

دروازے پر کھڑا ضوریز جو کب سے اس کے سوالات سننے جا رہا

تھا اب نرم لہجے میں کہتا ہوا اندر آیا

"اوہ اچھا اچھا وہ کیوٹ سی ڈول؟؟"

ایزل نے بڑی معصومیت سے کہا جس پر ضوریز نے ہاں میں سر

ہلاتا جبکہ تعبیر یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی

ہاں وہی ڈول۔۔۔ تم اپنے اس چھوٹے سے جگر پر زیادہ زور نہ
دو۔۔۔ اور جا کے ہونے والے فنکشن کی تیاری کرو
"شباباش۔۔۔"

ضوری نے ائیزل کی کنپٹی پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر وہ اثبات
میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی جبکہ لفظ دماغ کے بجائے
جگر سن کر تعبیر کو اب ضوری کی ذہنی حالت پر بھی شک ہو رہا تھا

بھابھی اکیچلی دو مہینے پہلے ائیزل کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ کومہ سے
اب باہر آئی ہے اور اس کی میمری لوسٹ ہو چکی ہے سو وہ آپ
"سب کو پہچان نہیں پارہی۔۔۔"

ضوریز نے سر کھجاتے ہوئے کہا جس پر تعبیر اسے سنجیدگی سے
دیکھنے لگی

"السلامک انہیں جلد صحتیاب کرے۔۔۔"

تعبیر نے دل سے دعا دی تھی

آمین۔۔۔ "ضوریز مسکراتا ہوا باہر کو چلا گیا تھا"

"آتش کہاں ہیں آپ۔۔۔ پلیرز زگھر واپس آجائیں۔۔۔"

مدتوں بعد جب ان کے درمیان فاصلہ کم ہوا تھا تو اب ایک بار پھر
سے وہ اہم دوسرے سے دور ہونے لگے تھے آخر کیوں۔۔۔

عشاء کی نماز ادا کر کے جب وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے لگی تب وہ
دروازہ کھول کر دبے پاؤں اندر آیا تھا مگر تعبیر اپنے رب سے

گفتگو میں اس قدر مگن تھی کہ اس کی آہٹ بھی محسوس نہ کر سکی تھی

میں جانتی ہوں ہمارے درمیان غلط فہمیاں بہت بڑھ گئی " تھیں۔۔۔ مگر میں نے کبھی اس نے لئے برا نہیں چاہا آپ گواہ ہیں اس بات کے ان سے دور رہ کر بھی میں نے ان کا ساتھ مانگا تھا۔۔۔ مگر کیسے میں کسی اور کے نکاح میں رہ کر ان کے پاس واپس آتی۔۔۔ خیر جو ہوا سو ہوا مگر میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں میرے رب۔۔۔ جو آپ نے آتش کے گناہوں کو معاف کر دیا۔۔۔ میں ہمیشہ سے انہیں ایسا ہی دیکھا چاہتی تھی جیسے وہ اب ہیں۔۔۔ پاک صاف دل کے مالک باکردار شخصیت کے "مالک۔۔۔ اپنے رب کے پسندیدہ شخصیات میں سے ایک۔۔۔

آنسوؤں کی شدت اتنی تھی کہ چہرہ تر ہو چکا تھا دل رب کے بعد
آتش کی محبت میں چور ہو چکا تھا دھڑکنیں تیز تھیں وہ ہچکیوں کو
قابو میں رکھ کر بامشکل اپنے رب سے اپنے الفاظوں میں دعا مان
رہی تھی آتش چلتا ہوا اس کے برابر آبیٹھا وہ اس کی صاف شفاف
رنگت کو دیکھنے لگا جہاں ہمیشہ کی طرح آج بھی بے حد نور تھا

میرے رب وہ اس وقت جہاں بھی ہیں انہیں اپنے حفظ و امان "
میں رکھنا میں بہت خوش نصیب ہوں۔۔۔ جو مجھے آتش جیسا
ہمسفر ملا۔۔۔ میں ان سے بے حد محبت کرتی ہوں ہمیں اب کبھی
ایک دوسرے سے دور نہ کرنا۔۔۔ ورنہ۔۔۔ میں اب مزید یہ
"سب برداشت نہیں کر پاؤں گی۔۔۔"

وہ جس طرح زار و قطار روتے ہوئے دعا مانگ رہی تھی اس کی ہچکیوں کے دوران کسی اور کی ہچکیاں بھی سنائی دی تھیں آنکھیں کھول کر مخالف وجود پر نظر دوڑائیں تو جیسے ساکت رہ گئی

وہ آتش درانی کبھی کسی کے سامنے کمزور نہ پڑھنے والا وہ شخص سر جھکائے ہچکیوں سے رو رہا تھا تعبیر کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھیں بھی بھگ چکی تھیں وہ شاید آج اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر رہا تھا اس کے رونے میں مزید شدت آچکی تھی آتش نے ایک نظر تعبیر کو دیکھ کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے

یارب میں تیرا گناہگار بندا ہوں مگر تو نے مجھے اس قدر نوازا ہے "
کہ میں ساری زندگی بھی شکر ادا کروں تو شاید کم ہو گا۔۔۔ آخر
کار مجھے میری منزل مل چکی ہے۔۔۔ مجھے میری تعبیر مل چکی
ہے۔۔۔"

وہ ہاتھوں کے پیالے میں منہ دیئے مسلسل رویا جا رہا تھا جبکہ تعبیر
آنسوؤں بہاتے ہوئے اسے بڑے غور سے دیکھ رہی تھی کیا وہ
واقعی وہی آتش تھا کیا وہ بھی اب نماز میں رویا کرتا تھا کیا واقعی وہ
اپنے رب کے اس قدر قریب آچکا تھا

اب وہ کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا وہ اب بس رویا جا رہا تھا تعبیر نے آگے بڑھ کر اس کی ہتھیلیوں کو اپنی ہتھیلی میں رکھ کر اسے دیکھا جواب اسے ہی دیکھ رہا تھا

تعبیر میں جھوٹا نہیں تھا وہ سب کچھ میں نے صرف سچ جاننے " کے لیے پلان کیا تھا۔۔۔ میں چاہ کر بھی تمہیں دکھ نہیں دے سکتا کاش تم ایک بار مجھ سے پوچھ لیتیں۔۔۔ کہ میں کتنا عشق کرتا ہوں تم سے۔۔۔ میں سینے سے دل نکال کر تمہاری ہتھیلی پر رکھ دیتا۔۔۔

آتش نے روتے ہوئے لرزتے لبوں کے ساتھ یہ الفاظ کہے تھے تعبیر نے اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکایا تھا

آتش پہلے کی بات اور تھی میں نہیں جانتی تھی آپ ہی میرے " "محرم ہیں مگر ہم اب کبھی دور نہیں ہوں گے۔۔۔

تعبیر نے گہری سانس لیتے ہوئے آنکھیں بند کی تھیں آتش کے جسم میں ایک سکون کی لہر دوڑی تھی جو کہ اب تعبیر بھی محسوس کر رہی تھی

"اے اللہ پاک ہمیں ایک خوبصورت تحفے سے نوازا۔۔۔"

دونوں نے یک زبان ہو کر کہا تھا

پھر چاہے وہ تیری نعمت ہو۔۔۔" تعبیر نے آتش کو دیکھ کر کہا " تھا

یا پھر تیری رحمت۔۔۔" آتش بہم سا مسکرایا تھا "



"نہیں پلیز ز ز پلیز ز ز سے مت مارنا پلیز ز ز ز"

وہ بیڈ پر بیٹھی آنکھوں پر ہاتھ رکھے مسلسل بڑبڑاتی جا رہی تھی جبکہ کھڑکی سے کود کر آنے والے وجود نے اس کی چینخ و پکار سن لی تھی سامنے ایل ای ڈی پر فلم چل رہی تھی جس میں ویلن ہیر وئن کو گولی مارنے والا تھا

"یہ کیا سین ہے"

ضوری ز کھڑکی سے اندر جو چھلانگ لگا کر چلتا ہوا ائیزل کے قریب آیا جو اس وقت خود کو فلم والی ہیر وئن سمجھ رہی تھی پہلے تو ضوری ز

نے انیزل کی حالت کا جائزہ لیا پھر سامنے لگے ایل ای ڈی پر چلتی
فلم کو دیکھا اور آخری میں اپنا ماتھا پیٹا

"انیزلز۔۔۔"

ضوری نے اس کی آنکھوں پر سے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی
"ہٹو ہٹو خبیث انسان۔۔۔ میں تمہارا خون پی جاؤں گی۔۔۔"
انیزل بنا دیکھے بند آنکھیں لئے اس پر کسی بلی کی طرح ہاتھ چلانے
لگی جس پر ضوری نے بامشکل اس کے ہاتھوں کو قابو کیا

انیزلز۔۔۔ آنکھیں کھولو یہ کیا جنگلی بلیوں کی طرح بچے مار
رہی ہو۔۔۔ شوہر ہوں تمہارا مووی کا ویلن نہیں ہوں۔۔۔ کھولو
"!!! آنکھیں

ضوریز کے تمللاٹھنے پر ائیزل نے پہلے اپنی ایک آنکھ پھر دوسری
آنکھیں کھول کر اسے چور نظروں سے دیکھا جو اسے ہونق بنادیکھ
رہا تھا

شوہر؟؟؟ تم؟؟؟ تم میرے روم میں کیسے آئے یہ تو لوک تھا"
"نہ؟؟؟"

ائیزل نے پہلے اس کے مخصوص حلیے کو دیکھا پھر کشمکش میں کہتی
ہوئی دروازے کو دیکھنے لگی جواب بھی بند تھے

ریلیکس!!! روم اب بھی روک ہے۔۔۔ میں تو ونڈوسے آیا"
"ہوں"

ضوریز اس کے ہاتھوں کو قابو کرتا ہوا بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر
بیڈ گیا جبکہ ایئرل اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی

ونڈوسے؟؟؟ ونڈوسے کیوں ڈور سے آنے میں کیا مسئلہ تھا؟؟؟

"ونڈوسے بھلا کوئی آتا ہے کیا؟؟؟"

ایئرل نے بے یقینی سے کہا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"!! یہی تو اپنا اسٹائل ہے جو کوئی نہیں کرتا وہ ریزڈون کرتا ہے"

ضوریز نے اپنے مخصوص انداز میں کہتے ہوئے گہری کالی آنکھوں
کے پپوٹے گھمائے

ایک بات بتاؤ۔۔۔ تم واقعی میرے شوہر ہی ہونا؟؟؟ کسی"

"غندے سے کم نہیں لگتے تم

ائیزل نے ایک انداز میں کہتے ہوئے اسے خود سے دور کرنا چاہا
جس پر ضوریز نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے ایسا کرنے سے
روکا

شوہر نہیں تو کیا ہوں پھر؟؟ اور ویسے بھی غنڈا کبھی کسی کا شوہر "
"نہیں ہو سکتا کیا؟؟؟

ضوریز کی عجیب و غریب باتوں پر ائیزل بے یقینی سے اسے دیکھنے
لگی

"!! ریلیکس ڈارلنگ!!! تمہارا شوہرا چھا والا غنڈا ہے"

اسے خود کو اس طرح تکتا پا کر ضوریز نے اسے مزید اپنے قریب
کیا جس پر ائیزل کی نظریں جھکیں

"ویسے آج کافی ہاٹ لگ رہی ہو۔۔۔"

ضوری نے ائیزل کے کان میں سرگوشی کی جس پر وہ اسے
گھورنے لگی

آئی مین بخار وغیرہ تو نہیں ہے کہیں؟؟ دکھاؤ میں چیک
"کروں"

ضوری نے جلدی سے بات پلٹ کر اس کی گردن کو چھوا جس پر
ائیزل اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی

تم چھچھورے پن سے باز نہیں آؤ گے؟؟ نکلو یہاں سے""
ائیزل نے غصے سے کہتے ہوئے اسے خود سے دور دھکیلا جس پر
ضوری نے ایک جھٹکے سے اسے کھینچ کر اپنے اوپر گرایا وہ بچاری
اچانک سے اس کے سینے سے جا لگی

"!!! آہ"

انیزل نے اپنا ماتھا سہلاتے ہوئے اسے شکوہ کن نظروں سے

دیکھا جس پر ضوریز نے اسے آنکھ ماری

"ہٹو دور۔۔۔ سینہ ہے یا ہتھوڑا۔۔۔ اتنی تیز لگ گئی میرے"

انیزل نے غصے سے کہتے ہوئے اسے خود سے دور کیا اور اٹھ بیٹھی

جس پر ضوریز بھی جلدی سے اٹھ بیٹھا

"انیز۔۔۔ کیا زیادہ لگ گئی؟؟ دکھاؤ۔۔۔"

ضوریز نے نرم لہجے میں کہا وہ اب واقعی اس کی فکر کر رہا تھا جسے

دیکھ کر انیزل نے اسے چھونے سے نہ روکا

"!! اوہ ہو۔۔۔ یہ تو ریڈ ہو گیا"

ضور یز نے فکر مندی سے کہتے ہوئے اس کی پیشانی پر انگلی
پھیرتے ہوئے چیک کیا

کیا واقعی؟؟؟ "ایزل پریشان ہونے لگی تھی"
"ہاں ہاں بالکل تم ہلومت۔۔۔"

ضور یز نے اسے چپ کر وا کر اپنا چہرہ اس کے بے انتہا قریب کیا
وہ اس کی قربت پر آنکھیں میچ گئی مگر دل ہی دل میں خود کو تسلی
دینے لگی کہ وہ صرف اس کی پیشانی پر آیا لال نشان دیکھ رہا تھا

مگر مخالف وجود کو تو جیسے موقع مل گیا تھاضور یز اس کی پیشانی
سہلاتے سہلاتے انگلیوں کو اس کے نرم ملائم رخساروں تک لے
آیا ایزل کا دل کانپ رہا تھا جبضور یز نے ہلکے سے ایک انگلی

اس کے نچلے ہونٹ کنارے پھیری تھی وہ اس کے چہرے کے
ایک ایک نقش کو اپنے دل میں اتار رہا تھا

"ایز زز۔۔ آئی لو یو۔۔"

ضوری نے اس کے کان میں سرگوشی کی مگر وہ بچاری تو آنکھیں
مینچے بیٹھی تھی اس میں اتنی ہمت کہاں تھی کہ اسے جواب دے
سکے

"ڈو یو لو و میں؟؟"

ایک معصومانہ سوال کر کے جیسے وہ اسے حیران کر گیا تھا ایزل
نے جلدی جلدی ہاں میں سر ہلایا جس پر وہ بہم سا مسکرایا

"وائے آریو سوہاٹ؟؟"

ضوریز کے سوال پر وہ آنکھیں پھاڑے اب اسے دیکھ رہی تھی
جس پر ضوریز نے بامشکل اپنی ہنسی دبائی

"کین آئی کس یو؟؟"

اب کی بار وہ ائیزل کو غصہ دلا چکا تھا ائیزل نے کشن اٹھا کر اسے
نظروں سے وارن کیا ضوریز ابیر واچکائے اسے دیکھنے لگا

"ہی کو مارو گی؟؟"

ضوریز نے سخت تاثرات لئے تھوڑے قریب آکر پوچھا

"!!! جی ہاں"

ائیزل نے بھی تھوڑے نزدیک آکر اس ہی کے انداز میں استفسار
کیا

"واقعی مارو گی؟؟؟"

ضوریز نے انتہائی سخت لہجے میں مزید نزدیک آکر پوچھا

"!!ہاں"

ایزل نے اس سے زیادہ اونچی آواز کی

"کیا تم واقعی مجھے مارو گی؟؟؟"

اس دفعہ ضوریز نے دونوں ہاتھوں سے اس کے ہاتھ میں پکڑے
کشن کو مضبوطی سے دبوچا اب ان کے درمیان تھوڑا ہی فاصلہ تھا
ایزل کے الفاظ اس کے منہ میں ہی دم توڑ چکے تھے کیونکہ وہ
اب لب ہلا بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

"مارہی نہیں سکتیں"

جھٹکا تو اسے تب لگاجب ضوریز نے ایک دم سے کہتے ہوئے اس کے لبوں پر مہر ثبت کر کے کھڑکی کی جانب دوڑ لگائی اور جاتے جاتے فاتحانہ مسکراہٹ اچھال کر اسے دیکھنا نہ بھولا تھا ائیزل نے ہاتھ میں پکڑے کشن سے اس کا نشانہ بنایا جسے وہ کیچ کر کے واپس ائیزل کہ جانب اچھال کر کھڑکی پھلانگ چکا تھا

"لو ویو ڈار لنگ۔۔۔"

ضوریز نے ائیزل کو چڑاتے ہوئے اظہارِ محبت کیا جس پر وہ دانت بیچے اسے گھورنے لگی

"اے ممممممہ"

ایک فلائنگ کس اچھالتے ہوئے وہ جلتی پر تیل ڈال کر غائب ہو
چکا تھا جبکہ وہ اب واپس اپنی پوزیشن پر جا بیٹھی بے ساختہ اس کی
انگلی ہونٹ پر گئی جہاں کچھ دیر پہلے وہ دو نمبر آدمی دو نمبری کر گیا
تھانہ چاہتے ہوئے بھی ایئرل کے چہرے پر ایک حسین
مسکراہٹ نمایاں ہوئی تھی



"کیا کر رہی ہو۔۔۔"

اسے کچن میں مصروف دیکھ کر وہ نرمی سے مخاطب ہوا اپنے پیچھے
سے آنے والی آواز پہچان کر وہ زیر لب مسکرائی تھی

تمہارے لئے سوپ بنا رہی ہوں۔۔۔ بہت چوٹیں آئی تھیں نہ " تمہیں۔۔۔

حریم نے نرم لہجے میں کہا اس کی ساری ناراضگی ختم ہو چکی تھی اب وہ شاویرز کے ساتھ ہنسی خوشی رہنا چاہتی تھی جبکہ شاویرز بھی اس کے ایسے رویے کو دیکھ کر پچھلی باتیں بھلا چکا تھا

وہ لوگ اس وقت ضروریز کے پرسنل ہاؤس پر تھے کیونکہ ضروریز نے جو گھر حریم کے نام کیا تھا حریم شادی کے بعد شاویرز کے ساتھ اس ہی گھر میں رہنا چاہتی تھی جبکہ وجاہت صاحب کا کہنا تھا ان کے پرسنل ہاؤس کے دروازے ان کے تینوں بچوں کے لیے ہمیشہ کھلے رہیں گے

ہممم تو حریم جی نے بیویوں والے کام ابھی سے شروع
"کر دیئے۔۔۔"

شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ بھی مسکرائی
اب ظاہر ہے بیوی بننے جا رہی ہوں تو یہ سب تو کرنا پڑے گا
"نہ۔۔۔"

حریم نے کہتے کے ساتھ ہی پلٹ کر سامنے رکھے ٹیبل پر سے کانچ
کا باؤل اٹھانا چاہا اس کے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو تھام کر شاویز اس کا
رخ اپنی جانب کر چکا تھا

اپنے ڈیڈ سے کہو نہ۔۔۔ دو ہفتے کافی ہوتے ہیں۔۔۔ انہیں
"سمجھاؤ کے اگلے جمعے نکاح رکھ لیں۔۔۔"

شاویز نے حریم کے چہرے پر آئی لٹوں کو ہٹاتے ہوئے کہا حریم کا
دل دھڑکا تھا

شاویز کیا ہو گیا دو ہفتوں کی ہی تو بات ہے ویسے بھی ار تضحیٰ بھائی "
بھی تو آنے والے ہیں نہ وہ پاپا کے بز نس پار ٹنر ہیں ہم ان کے
"آنے کا تو ویٹ کر سکتے ہیں نہ۔۔۔"
حریم نے گھبراتے ہوئے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور
کرنا چاہا مگر شاویز اس کے لئے تیار نہ تھا

اففف اب جب ضرور یز بھائی ایئرل کے شوہر ہیں یہ بات سب "
جان چکے ہیں تو ار تضحیٰ یہاں آ کر کیا کرے گا؟؟ بے مقصد نہیں
"ہو اس کا یہاں آنا؟؟"

شاویز نے بیزاری سے کہا جس پر حریم نے اسے گھوری سے نوازا

ویسے۔۔۔ میں سوچ رہا تھا جب تک آپ کے ڈیڈ ہماری شادی "

نہ کروادیں تب تک کیوں نہ ہم یونیورسٹی سے ہو کر آئیں۔۔۔

"قسم سے بہت یاد آرہی ہے اس کی۔۔۔

شاویز نے حریم کے گرد باہیں ڈالتے ہوئے کہا جس پر حریم اسے
گھورنے لگی

"کس کی یاد آرہی ہے؟؟"

حریم نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا

"یونی کی میری جان۔۔۔ یونی کی۔۔۔"

شاویز نے زبان دانتوں تلے دبا کر بامشکل مسکراہٹ پر قابو پایا
جس پر حریم نے مزید اسے گھورا

"!!! تم۔۔۔ ایک بار شادی ہو جانے دو پھر دیکھا"
حریم نے سلیپ سے چھری اٹھا کر اس کی جانب بڑھاتے ہوئے
شاید اسے ڈرانا چاہا جس پر شاویز کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"کیوں شادی سے پہلے دیکھنا گناہ ہے؟؟؟"
وہ کہتے ہوئے جیسے ہی اسے قریب کرنے لگا اچانک سے ملازمہ کی
آواز سنائی دی

"حریم بی بی جی۔۔۔ کدھر ہیں آپ۔۔۔"

شاویز نے ایک جھٹکے سے حریم کو چھوڑا حریم جلدی سے اپنی
پوزیشن پر واپس آئی جبکہ شاویز ٹیبل پر رکھے باؤل میں سے سیب
اٹھا کر کھانے لگا

"حریم بی بی جی غذب ہو گیا۔۔۔"

ملازمہ نے واویلا مچاتے ہوئے کہا جس پر حریم سوالیہ نظروں سے
اسے دیکھنے لگی بات تو شاویز بھی سمجھنے سے قاصر تھا

"کیا مطلب؟؟ کیا ہوا ہے؟؟"

حریم نے نا سمجھی سے پوچھا

"بی بی جی وہ ائیزل بی بی۔۔۔"

ایزل کا نام سن کر حریم کے ہاتھ پیر پھولنے لگے تھے شادیز بھی
اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

"کیا ہوا ایزل کو؟؟؟"

حریم اس کے قریب آ کر پوچھنے لگی

بی بی جی وہ ایزل بی بی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی کاظم "

صاحب گھر پر نہ تھے مگر ار ترضی صاحب نے وقت پر آ کر ایزل بی

"بی کو ہو سپٹل پہنچا دیا۔۔۔"

ملازمہ نے پھولتے سانس کے ساتھ یہ الفاظ کہے تھے

وجاہت صاحب نے اس جمعے اپنی دونوں بہوؤں کو رخصت کرا

کر اپنے پرسنل ہاؤس لانے کا فیصلہ کیا تھا تبھی تعبیر حریم کے

ساتھ ضروریز والے گھر پر جبکہ آتش ضروریز اور شاویرز و جاہت
صاحب کے گھر پر رہ رہے تھے جبکہ انیزل اپنے بابا کے گھر پر تھی

"کیا مطلب؟؟؟ ار ترضی بھائی یوں اچانک؟؟؟"
وہ کشمکش کی کیفیت میں کبھی ملازمہ تو کبھی شاویرز کو دیکھ رہی تھی
ہمیں فوری طور پر ہو سپٹل پہنچنا ہو گا شاویرز تم ضروریز بھائی کو"
"کال کرو"
انیزل کی طبیعت کا سن کر حریم جلد بازی میں کہتی ہوئی کچن سے
باہر بھاگی تھی



"ڈیڈ بتائیں نہ مجھے کیا ہوا تھا؟؟؟"

ایزل اچانک سے سیڑھیوں سے گر گئی تھی جس کی وجہ سے اس کی پیشانی پر زخم آیا تھا گرنے کے ساتھ ہی وہ بے ہوش ہو گئی تھی ار ترضیٰ نے وقت پر اسے ہوسپٹل پہنچایا تھا اور اب جب وہ ہوش میں آئی تھی تو سب کو حیران کر گئی تھی

ایزل۔۔۔ کیا تمہیں نہیں یاد تم سیڑھیوں سے گر گئی " "تھیں؟؟؟

کاظم صاحب کی خاموشی پر ار ترضیٰ کہنے لگا جس پر ایزل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

"میں کب گری؟؟؟ اور تم پاکستان کب آئے؟؟؟"

ایزل نے کشمکش کی کیفیت میں سوال کیا تو سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تبھی وہاں ضروریز پہنچا

ایز۔۔۔ کیسی ہو تم؟؟ کیا ہو گیا تھا تمہیں دیکھ کر نہیں چل سکتی "
"تمہیں؟؟"

ضوریز فکر مندی سے کہتا ہوا جیسے ہی اس کے قریب آنے لگا
ایزل نے جلدی سے ار تضحیٰ کا ہاتھ پکڑ لیا

ڈیڈ یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟؟ اسے یہاں کس نے بلایا؟؟ ار تضحیٰ "
تم اسے ابھی اسی وقت یہاں سے واپس جانے کا کہو بیوی ہوں
تمہاری اور تم نے میرے ایکس کو اندر کیسے آنے دیا؟؟ ایک بھی
"بار شرم نہیں آئی تمہیں؟؟"

ضوریز کا سارا غصہ وہ ار ترضیٰ پر اتار چکی تھی جبکہ ضروریز ہونق بنا
کبھی کاظم صاحب کبھی ائیزل تو کبھی باقی سب لوگوں کو دیکھ رہا
تھا

"!!! ار ترضیٰ سنائی نہیں دے رہا تمہیں؟؟ نکالو اسے باہر ابھی"
ائیزل کے غصے سے چینختے پر ار ترضیٰ شا کڈ کی کیفیت سے نکل کر
ضروریز کے پاس آیا
"!!! ضروریز چلو شا باش باہر جاؤ"
ار ترضیٰ نے مصنوعی غصے سے کہا
"ایک منٹ یہ سب ہو کیا رہا ہے؟؟ کوئی مجھے کچھ بتائے گا؟؟"
ضروریز نے ار ترضیٰ کو ہاتھ کے اشارے سے روکتے ہوئے کہا

"بیٹا باہر جاؤ سب پتا چل جائے گا"

کاظم صاحب نے ذومعنی انداز میں کہتے ہوئے ار ترضیٰ کو اشارہ کیا
جس پر ار ترضیٰ ضرور یز کا بازو پکڑے باہر کی جانب لے جانے لگا
"!!! ڈونٹ ٹیچ"

ضرور یز نے اس کا ہاتھ جھٹک کر کھا جانے والی نظروں سے ایزل
کو گھورا اور چلتا ہوا باہر کی چلا گیا جبکہ ساتھ ہی ار ترضیٰ بھی اس کے
پیچھے چلا گیا

"ڈیڈ یہ سب لوگ یہاں کیوں آئے تھے؟؟؟"

ایزل کے پوچھنے پر کاظم صاحب نے نظریں چرائیں

بیٹا تم دو مہینوں بعد آج ہوش میں آئی ہو ورنہ کومہ میں تھیں"
اور یہ بات سب جان چکے تھے اس ہی وجہ سے وہ لوگ تم سے
"!! ملنے آئے تھے۔۔ تمہارا حال پوچھنے آئے تھے
کاظم صاحب کی بات پر ائیزل نے سنجیدگی سے انہیں دیکھا

اب کیا حال پوچھنا؟؟ جب اس حال میں پہنچایا ہی انہوں نے"
"تھا۔۔۔

ائیزل کا طنزیہ جملہ دروازے کے باہر کھڑی حریم سن چکی تھی مگر
کیا کیا جاسکتا تھا۔۔۔



دماغ خراب ہے تمہارا ضرور یز؟؟ تم نے اس کی حالت نہیں " دیکھی؟؟ ارے وہ تو تمہاری شکل دیکھنا تک برداشت نہیں کر " رہی تم سے شادی کرے گی؟؟

ضرور یز کے کہنے پر وجاہت صاحب نے جیسے اسے ہوش میں لایا تھا

تو کیا کروں ڈیڈ؟؟ ایک ہفتہ ہو گیا اس کی یادداشت آئے " ہوئے۔۔۔ مگر مجال ہے جو اس نے اب تک ایک بھی بار مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی ہو تو۔۔۔ وہ واپس پہلی والی آئیزل بن چکی ہے ڈیڈ۔۔۔ اور آپ جانتے ہیں آپ کی چہیتی بہونے اپنے والد صاحب سے کہا ہے کہ جلد سے جلد اس کا اور ار ترضیٰ کا نکاح " کروادیا جائے۔۔۔ کام دیکھ رہے ہیں آپ اس کے؟؟

ضوریز نے تمللاتے ہوئے کہا جبکہ آتش سامنے صوفے پر ٹانگ
پر ٹانگ رکھے بیٹھا اپنے مجنوں بھائی کی بے صبری دیکھ رہا تھا

ہاں تو کیا کر سکتے ہیں اچانک سے تو اسے سب کچھ نہیں بتا سکتے "
نہ؟؟ اور ویسے بھی یہ مت بھولو کہ وہ سچ سننے کے بعد تم سے
"زیادہ نفرت کرے گی۔۔۔"

وجاہت صاحب نے سنجیدگی سے کہا جس پر وہ پیشانی رگڑتے
ہوئے ادھر سے ادھر کے چکر لگا رہا تھا

کم آن ڈیڈ۔۔۔ آپ اس کی چھوڑیں میرا تو کچھ سوچ لیں۔۔۔"
میں ادھر ایک ہفتے سے آپ کے فیصلے کا منتظر ہوں۔۔۔ کیا تعبیر

اب ساری زندگی حریم کے ساتھ ضروریز کے مینشن پر ہی رہے گی؟؟ ڈیڈ مجھے اسے یہاں لانا ہے۔۔۔ اپنی بیوی بنا کر۔۔۔ اپنے "پاس۔۔۔ سمجھ رہے ہیں نہ آپ؟؟"

وہ جو کب سے خاموش بیٹھا دونوں باپ بیٹے کی گفتگو سن رہا تھا اب میدان میں قدم رکھ کر اپنے مطلب کی بات کرنے لگا جس پر ضروریز نے ترچھی نظروں سے اسے گھورا

اوہ بڑے بھیا۔۔۔ کیا مطلب اس کی چھوڑیں ہاں؟؟ کیا میرا "دل نہیں کرتا اپنی بیوی کو یہاں لانے کا؟؟ اور ویسے بھی آپ کی والی تو بہت معصوم ہے مان بھی گئی وہ آپ سے ناراض بھی نہیں

ہے لیکن میری والی؟؟؟ انفق توبہ ابھی تو شادی کے بعد کا عذاب
"بھی جھیلنا ہے آپ کے اس بھائی کو

ضوریز اپنے مخصوص انداز میں آتش سے مخاطب ہوا جس پر
آتش کے لب مسکرائے

تو کس نے کہا تھا اپنی والی کو اس قدر تنگ کرو کے وہ تمہاری "
جان کی دشمن ہی بن جائے؟؟؟ بھلہ اتنا پیار دے کر تم نے اسے
"کچھ زیادہ ہی خود پر حاوی کر لیا
آتش نے زوریز کو کہتے ہوئے آنکھیں گھمائیں

یار آپ دونوں میرے سکے ہیں بھی یا نہیں؟؟؟ جس طرح آپ "لوگ پر سکون نظر آرہے ہیں مجھے نہیں لگتا اس جہنم میں میری شادی خیریت سے ہو جائے گی۔۔۔ میں خود جا رہا ہوں انیزل" سے بات کرنے

ضروری بے صبروں کی طرح کہتا ہوا جیسے ہی آگے بڑھنے لگا آتش نے اٹھ کر اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے ایسا کرنے سے روکا

پاگل ہو تو؟؟؟ ڈیڈ دیکھ رہے ہیں آپ اس کو؟؟؟ اس کے سامنے "جانا تو دور کی بات ایسا سوچنا بھی مت!!! تیرے خون کی پیاسی بنی گھوم رہی ہے وہ۔۔۔ ایسا نہ ہو اسے حقیقت بتانے جائے اور "اپنی ہی یادداشت کھو بیٹھے۔۔۔"

آتش نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا جبکہ آخری والے جملے پر جہاں
آتش کے لب مسکرائے وہیں وجاہت صاحب بھی ہنسنے لگے
جس پر ضرور یز نے باری باری دونوں کو گھورا

ہاں!!! ہنس لیں!!! اڑالیں مذاق!!! آپ لوگوں کو نسا قدر"
ہے میرے جز باتوں کی۔۔۔ ایک وہ بیوی ہے جو اتنے ہینڈ سم
بندے کو چھوڑ کر اس چھلکے کے منہ والے ارتضیٰ سے شادی کے
لیے مری جا رہی ہے۔۔۔ ایک میرا یہ بھائی ہے جسے صرف اپنی
فکر ہے اپنی عشق و عاشقی کی پڑی ہے اور ایک میرے یہ والد
"صاحب جو سالوں سے میری خوشیوں کے دشمن ہیں

ضوریز نے جس بیچارگی سے اپنا جملہ مکمل کیا تھا آتش اور وجاہت
صاحب کی دبی دبی ہنسی ہال میں گونج رہی تھی جس پر ضوریز کا
منہ مزید اتر گیا

ہنس لیں زور زور سے ہنس لیں !!! میں جارہا ہوں نہیں کرنی "
مجھے شادی !!! اب ایک ہی راستہ ہے میرے پاس !!! سی
"!!! سائڈ

ضوریز طیش میں کہتا ہوا ہال سے نکلتا چلا گیا

"!!! اسے سو سائڈ کہتے ہیں میرے بھائی "

آتش نے پیچھے سے اس کا جملہ درست کیا جس پر وہ پلٹا

پاگل سمجھا ہوا ہے؟؟ بھلہ میں کیوں سو سائڈ کرنے لگا؟؟"

میں میرے دشمن میں واقعی سی سائڈ پر جا رہا ہوں وہاں کے

"بھٹے کھا کر دماغ دوسو کی اسپیڈ میں دوڑنے لگتا ہے۔۔۔"

ضوریز ہاتھ ہلاتے ہوئے کہتا ہوا باہر کو جا چکا تھا جبکہ وجاہت

صاحب اور آتش کافی دیر تک اس کی عجیب و غریب باتوں پر ہنستے

رہے۔

ڈیڈ اگر آپ کہیں تو میں تعبیر سے کہتا ہوں۔۔۔ وہ بات کرے"

"انیزل سے۔۔۔ یہ واقعی سیریس میٹر ہے۔۔۔"

آتش کے کہنے پر وجاہت صاحب نے ایک گہری سانس لی

پریشان نہ ہوئیں ڈیڈ آپ شادی کی ڈیڈ فکس کر دیں باقی ہم"
"سنجھال لیں گے۔۔۔"

آتش نے وجاہت صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں تسلی
دی جس پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا



"حریم۔۔۔؟؟ تعبیر۔۔۔ کوئی ہے؟؟"
آتش جیسے ہی ضروریز کے مینشن پر آیا پورے مینشن کو خاموشی
میں ڈوبادیکھ کر آواز لگانے لگا جس پر تعبیر سیڑھیاں اترتی ہوئی
اس کے پاس آئی

"آتش۔۔۔ آپ کب آئے؟؟"

تعبیر کی نظریں آتش پر جبکہ آتش کی نظریں ہمیشہ کی طرح اس کی نازک سی گردن پر جھولتے ہوئے اس کے نام کے لاکٹ پر تھی بس یہاں آکر وہ بے بس سا ہو جاتا تھا جیسے بہک رہا ہو جیسے وہ ابھی ہی اس نشے میں ڈوب رہا ہو یا ڈوبنا چاہتا ہو

"آتش؟؟؟"

اسے کھوا ہوا پا کر تعبیر نے پھر سے اسے مخاطب کیا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

ہاں؟؟؟ ہاں۔۔۔ وہ میں۔۔۔ مجھے تم سے اور حریم سے کچھ بات "کرنی تھی۔۔۔ اینزل کے بارے میں۔۔۔"

آتش نے بامشکل اپنے جذباتوں پر قابو پا کر بات کا آغاز کیا وہ
دونوں ڈرائنگ روم میں ڈبل صوفے پر آبیٹھے ایک سائڈ آتش تھا
اس سے کچھ فاصلے پر تعبیر

تعبیر ایک ہفتہ ہونے کو آیا ہے مگر اب تک ضروریز اور ایئرل کا "
مسئلہ حل نہیں ہو رہا میں چاہتا ہوں تم ایئرل سے بات کرو اور
حریم کو بھی کہو شاید وہ تم لوگوں کی بات مان لے۔۔ دیکھو اب
مزید میں انتظار نہیں کر سکتا ان لوگوں کی وجہ سے ہماری بھی
"شادی آگے بڑھ رہی ہے۔۔۔"

آتش نے آخر کار اپنے مطلب کی بات کر ہی دی جس پر تعبیر
نظریں جھکائے بلش کرنے لگی آتش اسے دیوانوں کی طرح دیکھ
رہا تھا

میں۔۔۔ میں بات کرتی ہوں اس سے آپ پریشان نہ ہوں
تھوڑا مشکل ہے مگر یہ حقیقت ہے اور اسے ماننی پڑے گی۔۔۔
آخر کار ضرور یز شوہر ہے اس کا۔۔۔ اسے خیال کرنا پڑے
"گا۔۔۔"

تعبیر نے سنجیدگی سے کہا جس پر آتش اچانک سے اس کے
قریب آیا

اور میں بھی تو شوہر ہوں تمہارا تم کب خیال کرو گی میرا؟؟؟"

"سینور یٹا۔۔۔"

آتش نے تعبیر کا ہاتھ تھام کر جس شدت سے کہا تھا وہ کچھ پل کے لیے تو جھینپ سی گئی تھی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں

"آ آ آ آتش دور ہٹیں کوئی آجائے گا۔۔۔"

تعبیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ بامشکل یہ کہا جس پر آتش کی گرفت اس کے نازک سے ہاتھ پر مضبوط ہوئی

آجانے دو۔۔۔ کیا فرق پڑتا ہے؟؟ بیوی ہو تم میری۔۔۔ شوہر"

"ہوں تمہارا۔۔۔ حق رکھتا ہوں تم پر۔۔۔"

آتش نے یہ الفاظ اس کے بے انتہا قریب آ کر کہے تھے تعبیر اپنے
چہرے پر اس کی گرم جھلستی سانسیں محسوس کر کے آنکھیں میچ
گئی تھی

اسے یوں آنکھیں بند کرتی دیکھ کر آتش نے ایک جھٹکے سے
صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر تعبیر کے اپنے سینے پر گرایا جس
سے وہ اچانک سے اس کے سینے سے جا لگی وہ شکواہ کن نگاہوں
سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ آتش کے لبوں پر مسکراہٹ تھی

ایسے مت دیکھو۔۔ نقصان تمہارا ہی ہو گا۔۔ جب میں تم پر "
"پوری طرح سے حاوی ہو جاؤں گا۔۔"

آتش نے کہنے کے ساتھ ہی اس کی کمر پر گرفت مضبوط کی تعبیر
نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فاصلہ بنانا چاہا مگر ایسا نہ کر سکی

آتش۔۔۔ پلیز ز۔۔۔ کوئی دیکھ لے گا۔۔۔ ابھی ہماری شادی "
"نہیں ہوئی ہے یہ سب ٹھیک نہیں ہے پلیز ز۔۔۔
اس کی قربتوں سے گھبراتے ہوئے وہ ایک بار پھر آنکھیں بند کر
گئی تھی جبکہ آتش اس کی صاف شفاف رنگت کا بغور جائزہ لے
رہا تھا

شادی نہ صحیح۔۔۔ نکاح تو ہو چکا ہے نہ۔۔۔ حق تو ہے نہ میرا تم "
"پر۔۔۔"

آتش نے دوسرے ہاتھ سے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو
ہٹاتے ہوئے اپنی گرم سانسیں چھوڑیں تھیں اس کے سینے سے
لگی وہ نازک سی لڑکی اس کی کلون کی خوشبو محسوس کر کے مکمل
کھوچکی تھی

"آتش۔۔۔ پلیررز"

آتش نے جیسے ہی اس کی تھوڑی کو اونچا کر کے اس کے لبوں کو
اپنے لبوں کے قریب کرنا چاہا تعبیر نے جلدی سے اس کے سینے
میں خود کو چھپالیا نہ چاہتے ہوئے بھی آتش کے لبوں پر
مسکراہٹ بکھرنے لگی

تعبیر کا نازک سا کانپتا ہوا وجود اس باہوں کی مضبوط گرفت میں
قید تھا وہ اس کی کپکپاہٹ محسوس کر سکتا تھا وہ اس کے دل کی
دھڑکنیں سن رہا تھا کچھ دیر تک وہ یوں ہی اس کے سینے میں سر
چھپائے پناہ گاہروں کی طرح قید رہی پھر اس نے خود کو بڑی
آہستگی سے آتش سے دور کیا جس کے لئے آتش بالکل بھی تیار نہ
تھا تو ابیر واچکائے اسے دیکھنے لگا

آپ جائیں یہاں سے ورنہ کسی نے دیکھ لیا تو سب غلط سمجھیں"
"گے۔۔۔ اور میں حریم کو بتا دوں گی ایئرل کے بارے میں
تعبیر نے اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا اور اٹھ کر جانے لگی

صرف دو دن کا وقت ہے تمہارے پاس جتنا بھاگ سکتی ہو"
بھاگ لو۔۔۔ دو دن کے بعد تم چاہ کر بھی میری قید سے رہ نہیں
"!!! ہو پاؤ گی۔۔۔"

آتش دو قدم قریب آ کر کان میں سرگوشی کرتا ہوا وہاں سے چلا
گیا جبکہ تعبیریوں ہی کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی



سنہرے رنگ کی شیروانی میں ملبوس وہ کب سے اسٹیج پر بیٹھا اپنی
سینوریتا کا انتظار کر رہا تھا وہ آج اس دنیا کا سب سے حسین خوبرو
نوجوان لگ رہا تھا چہرہ پر رونق صاف واضح ہو رہی تھی پرکشش
نیلی آنکھوں میں ایک الگ ہی چمک تھی جب کے ہونٹوں پر
مخصوص مسکراہٹ نے قبضہ جمایا ہوا تھا

"ارے وہ دیکھو بھابھی آگئیں۔۔۔"

کرسیوں کے پیچھے کھڑے باضل نے ضوریز کو کہنی مارتے ہوئے کہا جبکہ آتش کی نظریں اسٹیج سے نیچے سامنے سے آتی اپنی خوبصورت سی سینوریا پر ٹھہر سی گئیں

تعبیر سرخ رنگ کے دلہن کے لباس میں واقع آج کسی محل کی شہزادی سے کم نہ لگ رہی تھی اس کے ایک طرف حریم جبکہ دوسری طرف رائمہ تھی حریم کو دیکھتے ہی شاویرز کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئی تھیں جبکہ رائمہ کو دیکھ کر باضل نے ایک آنکھ ونگ کی جس پر رائمہ نے بامشکل اپنی ہنسی دبائی

تعبیر آتش کے برابر میں بٹھا دیا گیا تھا تعبیر نے ایک نظر اپنے
برابر بیٹھے شہزادے کو دیکھا جو اس ہی کو دیکھ رہا تھا تعبیر کو لگا اس
کا دل باہر آجائے گا اس نے ایسا تو نہ سوچا تھا آتش نے تو اسے نکاح
کا کچھ اور ہی طرح کا انتظام کروانے کا بتایا تھا پھر یہ سب کیا تھا

سب لوگ وہاں موجود تھے ضرور بار بار سر کھجاتا ہوا ادھر ادھر
نظریں دوڑا رہا تھا کہ شاید وہ جنگلی بلی اسے کہیں نظر آجائے مگر وہ
کہیں بھی نہ تھی

"لگتا ہے آئی نہیں۔۔۔"

با ضل نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

"لگ تو یہی رہا ہے۔۔۔"

باضل نے پورے ہال میں نظریں دوڑاتے ہوئے کہا جب سامنے
سے آتے کپل پر اس کی سانسیں رک گئیں

ایزل ارتضیٰ کے بازوؤں کو تھامے دلہنوں والے لباس میں چلتی
ہوئی اندر کو آرہی تھی سب لوگوں سے مل کر وہ ایک خالی ٹیبل پر
جار کی جبکہ ارتضیٰ بھی اس ہی کے ساتھ تھا یہ دیکھنے کی دیر تھی
جب ضوریز کے دل میں آگ لگ گئی

"ابے اس کی تو۔۔۔ رک میں ابھی آیا۔۔۔"

ضوریز کا خون کھول رہا تھا مگر باضل نے اس بازوؤں سے پکڑ کر
روکا

اوتے ابھی نہیں ابھی آتش بھیاکانکاح ہونے دے ورنہ یہ بندہ"
تجھے جان سے مار دے گا پہلے ہی تیری لو واسٹوری کی وجہ سے اتنی
"لیٹ ہو گئی ان کی شادی۔۔۔"

باضل کے کہنے پر ضروریز نے اسے گھورا

"تو میری سائنڈ پر ہے یا بڑے بھیا کی؟؟ سارے پارٹی بدل لی"
ضروریز نے ایبر واچکاتے غصے سے کہا جس پر باضل سر پیٹا
ابے ہوں تو میں تیری ہی سائنڈ مگر سمجھا کر بعد میں دیکھ لیں گے"
"ار تفضی کو۔۔۔"

باضل کے سمجھانے پر ضروریز نے سامنے بیٹھی اینزل کو گھورا جو
اسے مکمل نظر انداز کر کے ار تفضی کے ساتھ باتوں میں مصروف
تھی

"ارے ارے ایک منٹ۔۔۔ یہ نکاح ایسے نہیں ہو سکتا"

مولوی صاحب جیسے ہی نکاح نامہ لئے آتش کے برابر آ بیٹھے تو

حریم نے عجلت سے کہا جس پر وجاہت صاحب اور کاظم صاحب

سمیت سب اسے دیکھنے لگے

آئی مین بھا بھی کی خواہش کا بھی تو احترام کرنا ہو گا نہ۔۔۔ چلیں"

"شاباش بھائی آپ ذرا دور ہو کر بیٹھیں شاباش۔۔۔"

حریم کے کہنے پر آتش ہونق بنا اسے دیکھ رہا تھا

"کیا مطلب میں کیوں دور ہوؤں؟؟"

آتش نے اسی کے انداز میں کہا تو سب کی دبی دبی ہنسی سنائی دینے

لگی

دیکھیں آپ دونوں کے درمیان پھولوں کے سہرے والا پردا"
لگایا جائے گا۔۔۔ اور یہ بھابھی کی خواہش تھی اور میرا حکم بھی تو
"جلدی سے سائڈ میں ہوئیں شاباش۔۔۔"

حریم کی بات پر آتش نے بیچارگی سے تعبیر کو دیکھا کر نظریں
جھکائے ہنسی پر قابو پانے کی کوشش میں تھی

حریم کے اشارے پر باضل اور شاوین نے پیچھے لگے ہوئے
پھولوں کے پردے کو ان دونوں کے درمیان کا کھڑا کیا اب منظر
کچھ یوں تھا کہ پھولوں کی دیوار کے ایک طرف آتش تھا جبکہ
دوسری طرف تعبیر

آتش درانی ولد و جاہت صاحب آپ کا نکاح تعبیر علی ولد افتخار "
علی کے ساتھ حق مہر دو کروڑ سکھ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ
"کو یہ نکاح قبول ہے؟؟"

مولوی صاحب کے پوچھنے پر آتش نے ایک نظر پھولوں کی چادر
کے اس پار دیکھا جو نظریں جھکائے مسکرا رہی تھی
"قبول ہے۔۔۔"

مولوی صاحب کے تینوں بار پوچھنے پر آتش نے جس عجلت سے
قبول کیا تھا ضرور یز سمیت سب لوگ ہنسی دبائے آتش کا بے صبرا
پن دیکھ رہے تھے آتش کے پیپر زپر سائن کرنے کے بعد یہی

سب تعبیر سے بھی پوچھا گیا جس پر تعبیر نے خوشی خوشی قبول کیا
اب سب دعا کے لئے ہاتھ اٹھا رہے تھے

آتش نے کھڑے ہو کر پھولوں کو ہٹاتے ہوئے درمیان کا فاصلہ
مٹایا اور تعبیر کے سامنے جا کھڑا ہوا اسے بازوؤں سے پکڑ کر اس کا
گھونگھٹ اٹھایا اس خوبصورت منظر پر سب لوگ ہوٹنگ کرنے
لگے تھے

"ماشاء اللہ۔۔۔ ہمیشہ کی طرح خوبصورت۔۔۔"

آتش کے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے جس پر تعبیر نے
مسکراتے ہوئے اسے دیکھا آتش نے آگے بڑھ کر اس کی پیشانی

پر اپنے لب رکھے جس پر تعبیر کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی
تھیں

بیچ کی دیوار ہٹادی گئی تھی تعبیر کو اب آتش کے برابر بٹھایا گیا تھا
اس خوبصورت جوڑے کو ڈھیر ساری دعائیں دینے کے بعد جب
سب لوگ آپس میں باتوں میں مصروف ہوئے تب اینزل اسٹیج
پر آئی

"!!! اسٹیشن ایوری ون"
اینزل کی آواز پر ضروریز کے کان کھڑے ہوئے

تو جیسا کہ آپ لوگ سب جانتے ہیں کہ میرا بچپن میں ہی "
ارتضیٰ کے ساتھ نکاح ہو چکا تھا تو میں وجاہت انکل سے اجازت

لینا چاہوں گی کہ میرا نکاح پھر سے کیا جائے وہ بھی اس ہی ہال
"میں اس ہی وقت

ائیزل کی بات پر سب ہونق بنے اس کی طرف دیکھنے لگے جبکہ
باضل کو ضروریز کے غصے سے اب صحیح والا ڈر لگ رہا تھا ائیزل کے
گھورنے پر ارتضیٰ چلتا ہوا اسٹیج پر آیا کاظم صاحب سر پکڑے
ائیزل کی حرکتیں دیکھ رہے تھے

مولوی صاحب یقیناً آپ کے پاس ایک ایکسٹرانکاح نامہ تو"
موجود ہوگا ہی۔۔۔ چلیں شاباش جلدی سے ہمارا نکاح کروا
"دیں۔۔۔

ایزل کے کہنے پر بچارے مولوی صاحب باری باری سب کو
دیکھنے لگے جبکہ ارتضیٰ کی پیشانی پر پسینے کی بوندیں ابھرنے لگی
تھیں

جسٹ شٹ اپ ایزل۔۔۔ یہ کیا بکواس ہے؟؟ کیا ڈرامہ لگا"
"!!! رکھا ہے تم نے؟؟ یہ نکاح نہیں ہو سکتا
ضوریز کی اب برداشت سے باہر ہو چکا تھا تو وہ بھڑک اٹھا جس پر
ایزل اسے گھورنے لگی
کیا مطلب کیوں نہیں ہو سکتا یہ نکاح تم ہوتے کون ہو حکم"
"چلانے والے؟؟"

ایزل نے اپنی آواز اس سے بھی کئی زیادہ اونچی کی

ہوتا کون ہوں؟؟ اچھا بتاؤں تمہیں کون ہوتا ہوں میں تم پر حکم "
چلانے والا؟؟؟" ضرور یز نے طیش میں کہتے ہوئے اسے بازوؤں
سے پکڑ کر اسٹیج سے نیچے اتارا جس پر وہ اسے گھورنے لگی

شوہر ہوں میں تمہارا!!! تمہارا مجھ سے نکاح ہوا تھا نہ کہ اس "
ارتضیٰ سے سمجھی!!! کسی اور سے نکاح نہیں کر سکتیں تم
"!!! سمجھیں

ضرور یز نے ایئزل کے بازوؤں کو جکڑتے ہوئے کہا جس پر سب
خاموشی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے ضرور یز کا یوں اچانک اسے
اتنا بڑا سچ بتانا ایئزل کو حیران کر سکتا تھا مگر یہ کیا ایئزل کی طرف
سے کوئی جواب موصول نہ ہوا

پہلے بھی بہت کچھ الٹا سیدھا کر چکی ہو مگر میں خاموش رہا لیکن "اب بس !!! میں مزید ہمارے درمیان کسی کی شراکت برداشت نہیں کروں گا !!! تم میری ہو صرف میری !!! تمہیں کسی اور سے نکاح نہیں کرنے دوں گا میں سمجھیں تم

ضوریٰ نے باقاعدہ غرراتے ہوئے ایک زوردار جھٹکے سے اس کے بازوؤں کو جکڑا جس پر اینزل نے غصے سے اس کی گرفت سے اپنے بازوؤں کو آزاد کروایا

ہاں تو تم کر لو نہ مجھ سے نکاح۔۔۔ کیوں نہیں کر رہے؟؟ کرو "نہ پھر کرتے کیوں نہیں؟؟"

اصل شاکڈ تو سب کو تب لگا جب ائیزل نے دو تین بار اس کے
سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے اسے دور دھکیل کر اپنے الفاظ کہے

صدیوں سے بس یہی سنتی آرہی ہوں۔۔۔ میری ہو میری ہو"
میری ہو ارے بھئی جب تمہاری ہی ہوں تو اتنے ڈرامے بازیاں
کیوں کر رہے ہو؟؟ سیدھا سیدھا نکاح کرو نہ۔۔۔ بزدل
"!!! انسان

ائیزل نے دونوں ہاتھوں سے اس کے گریبان کو پکڑ کر جھنجھوڑا
اور ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا جبکہ ضروریز کو اپنے کانوں
پر یقین نہیں آرہا تھا یہ سارا تماشا دیکھ کر سب لوگ ایک

دوسرے کونا سمجھی سے دیکھنے لگے جبکہ حریم نے پہلے تعبیر کو پھر
ارتضیٰ کو آنکھ ماری

ایزل یہ سب؟؟ میرا مطلب تم؟؟ کیا تم راضی ہو؟؟ مگر تم "
"کچھ کہو گی نہیں اتنا بڑا سچ جان کر؟؟

ضوری نے ایک نظر کاظم صاحب کو دیکھ کر ایزل کو متعجب سے
کہا جس پر ایزل دونوں ہاتھ پیٹے اسے گھورنے لگی

تمہیں کیا لگا میں کومہ سے باہر آنے کے بعد میموری لاسٹ کر "
بیٹھی تھی سب کے بتانے پر تمہیں اپنے ہسبینڈ مان بیٹھی
"تھی؟؟

ایزل نے جارحانہ انداز میں کہا جس پر ضوریز سر پر ہاتھ رکھے
اسے دیکھنے لگا

اوہ ہیلو بات سنو مسٹر دو نمبر آدمی تمہیں کیا لگایہ دو نمبری "
صرف تمہیں ہی آتی ہے؟؟ میں نہیں کر سکتی؟؟ تو سن لو مسٹر
ضوریز درانی میں ایزل ضوریز درانی ہوں تم سے بھی چار قدم
"آگے۔۔۔ ہکا لیا ہوا ہے کیا مجھے؟؟

ایزل نے اپنے خوبصورت سے شرارے کی قمیض کی دونوں
آستینوں کو اوپر کی جانب چھڑاتے ہوئے جس بھر م سے کہا تھا
ضوریز کے علاوہ سب لوگ اس کی بات پر جہاں شا کڈتے تھے وہیں
خوشی سے ہنس بھی رہے تھے

نہ ہی اس کی یادداشت گئی تھی اور نہ ہی وہ ار ترضیٰ سے شادی کرنے والی تھی بلکہ شروع سے ہی ار ترضیٰ اور حریم اس کے پلان میں شامل تھے جبکہ اب تعبیر بھی یہ جان چکی تھی تبھی وہ اس کی طرف سے پرسکون تھی

ایزل۔۔۔ تم۔۔۔ تم نے میرے ساتھ دو نمبری؟؟ میرا"
اسٹائل کاپی کیا؟؟ تم نے میرا پرو فیشن کاپی کیا؟؟ تم میرے ساتھ
"!!! ایسا ہرگز نہیں کر سکتیں۔۔۔

ضوری نے جس تیزی سے اپنا جملہ کہتے ہوئے قدم آگے
بڑھائے تھے اتنی ہی تیزی تیزی سے ایزل نے ٹیبل پر سے ایک

کانٹا (فوک) اٹھا کر اس کی جانب قدم بڑھائے تھے جس پر
ضوریز کے بڑھتے قدم رکے تھے

ابھی رکو تم میں تمہیں بتاتی ہوں کہ میں اور کیا کیا کر سکتی "
"!!! ہوں

اینزل ایک ہاتھ سے اپنا شرارہ سنبھالتی ہوئی دوسرے ہاتھ میں
کانٹا لئے اس پر حملہ آور ہوئی

ہیسی یہ کیا کر رہی ہو؟؟ ہی ہوں تمہارا۔۔۔ اینزل زرز "
رکو۔۔۔ اسے کوئی تور و کو اسے دیکھو کیسے جنگلی بلیوں کی طرح
"حملہ کر رہی ہے مجھ پر۔۔۔

وہ الٹے پاؤں بھاگ کر اسٹیج کی جانب آیا

"!!! کیا کہا جنگلی بلی؟؟ تم رکو چرسی موالی دو نمبر آدمی رکو تم"
ایزل آنکھیں نکالے پاگلوں کی طرح اس کی خون کی پیاسی ہو کر
اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی

"ڈیڈ۔۔۔ بڑے بھیا۔۔۔ سر جی۔۔۔ کوئی تو بچاؤ۔۔۔"
ضوری زچہیں ختا چلاتا ہوا خود کا بچاؤ کرنے کے لیے کبھی وجاہت
صاحب کے پیچھے تو کبھی آتش کے پیچھے تو کبھی کاظم صاحب کے
پیچھے چھپ رہا تھا اور یہ منظر دیکھ کر سب کا ہنس ہنس کر برا حال
ہو چکا تھا



ضوریز درانی ولد و جاہت درانی آپ کا نکاح ایزل کاظم ولد"
"کاظم صاحب سے دو کروڑ۔۔۔
"!!! پانچ کروڑ"

ابھی مولوی صاحب اپنی لائن مکمل کر ہی رہے تھے جب ایزل
نے ان کا جملہ درست کیا ایزل کے ہاتھ میں تیز دھار کا ٹاڈا دیکھ کر
مولوی صاحب گلاتر کرتے ہوئے دوبار سے نکاح پڑھوانے لگے

ضوریز درانی ولد و جاہت درانی آپ کا نکاح ایزل کاظم ولد"
کاظم صاحب سے پانچ کروڑ سکھ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ
"کو یہ نکاح قبول ہے؟؟۔۔۔"

ضوریز جو آج کے دن میں عجیب و غریب حلیے میں موجود تھا
باضل کی شیر وانی کا اپر اتار کر خود پہنے بیٹھا مولوی صاحب کی
بیچارگی والی صورت کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلانے لگا

"منہ سے بولو۔۔۔"

ایزل نے کانٹا دیکھاتے ہوئے اسے ڈرایا جس پر وہ ایزل کو شکواہ
کن نگاہوں سے دیکھنے لگا
"قبول ہے۔۔۔"

ضوریز کے کہنے پر باضل نے اسے کہنی ماری

"!!! ابھی بھی وقت ہے۔۔۔ سوچ لے"

باضل نے ضوریز کو خبردار کیا جس پر ائیزل نے اسے گھورا تو
باضل خیر مناتا ہوا ادھر ادھر دیکھنے لگا

تین بار قبول کرنے پر اب یہی لائن مولوی صاحب نے ائیزل
کے لیے بھی دہرائی جس پر اس نے جلدی جلدی قبول کر لیا اب
ان دونوں جوڑوں کا نکاح ہو چکا تھا جنہیں رخصت کرا کر
وجاہت صاحب بڑی دھوم دھام سے اپنے پرستل ہاؤس لے
آئے تھے

وہ کب سے کمرے میں بیٹھی ضوریز کا انتظار کر رہی تھی جب وہ
اپنے مخصوص حلیے میں چلتا ہوا اندر کی جانب آیا ائیزل نے جلدی
سے اپنا گھونگھٹ ڈال لیا جس پر ضوریز نے ایک نظر پہلے اس

ڈرامے باز والی معصوم لڑکی کو دیکھا پھر ایک نظر برابر رکھے
کانٹے کو اور چلتا ہوا اس کے سامنے آبیٹھا

"کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔۔"

جیسے ہی ضروریز نے گھونگھٹ اٹھایا ایزل نے قاتلانہ مسکراہٹ
لئے اس سے پوچھا

!!! استغفار استغفار "

بے ساختہ ضروریز کی زبان سے یہ الفاظ پھسلے بس پھر کیا ہونا تھا
گھونگھٹ والا دوپٹہ نوچ کر کاؤچ پر اچھالتی ہوئی وہ کانٹا لئے بیڈ
سے چھلانگ لگا کر اس کا نشانہ بنانے لگی اور وہ بچار ایک بار پھر
اپنی جانگ بچا کر پورے کمرے میں بھاگتا پھر رہا تھا

ارے۔۔۔ سوری نہ ائیزل ڈار لنگ!!! قسم سے مذاق کر رہا تھا"
"!!! تم تو ملکہ ہو ملکہ

ضوریز کے میٹھے بول پر ائیزل کے قدم ر کے تو وہ شرمانے لگی
جب ضوریز اس کے قریب آکر اس کے کان میں سرگوشی
کرنے لگا

"چڑیلوں کی ملکہ۔۔۔"

ضوریز کے کہنے کی دیر تھی ائیزل نے ہاتھ میں موجود کانٹے کا
استعمال کر کے اس پیٹ پر چبایا جس پر اسے اتنا سا بھی فرق نہ پڑا
بلکہ کانٹا چھین کر دور پھینک کر وہ اسے اپنی باہوں میں بھر کر
زبردستی بیڈ کی جانب لے آیا

اب کیا ساری رات یوں ہی اپنے ہی پر ظلم کرنے کا ارادہ ہے"
"ہاں؟؟؟ پیار کرنا نہیں آتا تمہیں؟؟؟"

ایزل کے چلتے ہاتھوں کو قابو کر کے وہ اس کے اوپر آلیٹا جس پر
ایزل نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

ہاں نہیں آتا پیار و یار مجھے سمجھے تم۔۔۔ اور میں تم سے بدلہ لے"
"کر رہوں گی۔۔۔"

ایزل نے جس انداز میں اس کے کان کے قریب چینچ کر اپنے
الفاظ ادا کئے تھے ضرور یز کو لگا اگر مزید اسے بولنے کا موقع دیا تو
یقیناً وہ اس کے کان کے پردے پھاڑ دے گی اس لئے جلدی سے
اپنے ہونٹ اس کے لبوں پر رکھ کر اس کی بولتی بند کر دی

کافی دیر کی جسارت کے بعد جب ایئرل کے لبوں کو آزاد کیا تو وہ
شکواہ کن نظروں سے اسے دیکھنے لگی

اچھا نہ ڈارلنگ لے لینا بدلہ۔۔۔ مگر آج نہیں کل۔۔۔ آج"
اپنے اس دو نمبر آدمی کو تھوڑا سا دو نمبری والا رو مینس تو کرنے دو
قسم سے صدیوں سے تڑپ رہا ہے یہ تمہاری قرب کے
لئے۔۔۔۔

ضوری نے اسے منانے والے انداز میں کہا جس پر ایئرل نے
نظریں جھکائیں جیسے وہ اب تک ناراض تھی

ایزیز۔۔۔ ڈارلنگ پلیرز زایسے نظریں نہ چراؤ۔۔۔ ٹرسٹ"
"می بہت تڑپا ہوں تمہارے لیے۔۔۔"

ضوریز نے اسے اپنے سینے سے لگائے بڑی حسرت سے کہا جس پر
ایزل نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا

کیوں کیا تم نے یہ سب ضوریز۔۔۔ کاش جب ہم ملے تھے تم"
تب ہی ساری حقیقت بتا دیتے۔۔۔ تو شاید آج یہ سب نہ
"ہوتا۔۔۔"

ایزل کی آنکھیں بھگنے لگی تھیں ضوریز نے اس کے آنسوؤں کو
صاف کرتے ہوئے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا

ایزل اگر اس وقت میں تمہیں سب سچ بتا دیتا تو شاید تم مجھ " میں اتنا سا بھی انٹرسٹ نہ لیتیں۔۔۔ اور اگر میں تم سے تمہارے ڈیڈ کے تھرو تمہارا شوہر بن کر تم سے ملتا تب شاید ممکن تھا تم مجھ سے بے انتہا نفرت کرتیں۔۔۔ میں یہاں صرف تمہاری بری عادتیں چھڑانے آیا تھا کیونکہ مجھے تمہیں تمہارے ڈیڈ اور باقی سب کے سامنے ایک اچھی لڑکی بنا کر لانا تھا نہ کہ وہ دم دم پر "سگریٹ پھونکنے والی لڑکی۔۔۔"

ضوریز کے بتانے پر وہ حیران کن انداز میں اسے دیکھنے لگی جبکہ ضوریز کی گیری کالی آنکھوں کے پیالوں میں پانی صاف واضح دکھائی دے رہا تھا

یہ سب تمہارے لئے کیا میں نے ایگزیزز۔۔ تاکہ تم مجھ سے "تھوڑی اٹیچ ہو جاؤ اور نکاح والی بات کھلنے پر دور نہ جاؤ مجھ سے۔۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ مجھے بھی تم سے بے انتہا محبت ہو گئی اور میں یوں ہی بار بار ملتا رہا اتار ہا تمہارے پاس۔۔ لیکن میرا کوئی غلط مطلب نہ تھا میں صرف تمہیں اپنا فیوچر بنانا چاہتا تھا نہ کہ پاسٹ۔۔ اور دیکھو آج تم میرے ساتھ ہو۔۔ میری "میشلی بیوی کی حیثیت سے۔۔"

ضوریز کی بات پر ایگزیز نے اس کے سینے سے سرٹکایا وہ شاید اب مزید اس سے دور رہنا نہیں چاہتی تھی آخر کتنا کچھ کیا تھاضوریز نے اس کے لئے اور وہ اسے کتنا غلط سمجھ بیٹھی تھی

"!!! آئی لوو یو سوچ دو نمبر آدمی۔۔۔"

ایزل کی بات پر اس کے لب مسکرائے

"!!! آئی لوو یو ٹو ڈار لنگ"

ضوری نے وقت ضائع کئے بنا اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ کر

لمحے کو وہیں تھام لیا تھا۔۔۔



وہ جب کمرے میں آیا تو تعبیر کو جائے نماز بچھتا دیکھ کر خود بھی
وضو کرنے چلا گیا جیسے ہی وہ وضو کر کے آیا تعبیر جائے نماز پر
کھڑی شاید اس کا انتظار کر رہی تھی آتش نے دوسری جائے نماز
اس کے ساتھ ہی بچھا کر شکرانے کے نوافل کی نیت باندھی

دونوں نے شکرانے کے نوافل ادا کئے اور ساتھ جائے نماز پر بیٹھ کر اپنے گناہوں کی معافی، اپنے رشتے کی پاکیزگی اور اچھے مستقبل کے لیے دعائیں مانگی

تعبیر جیسے ہی جائے نماز رکھ کر سر پر سیٹ ہوا ڈوپٹہ اتارنے لگی آتش اس کے قریب آکھڑا ہوا مطلب صاف تھا وہ اسے اس روپ میں مزید دیکھنا چاہتا تھا دونوں کا عکس آئینے میں ایک ساتھ دکھائی دے رہا تھا

شکر گزار ہوں اس رب کا جو اس نے مجھے تم جیسی نیک دل پاک "دامن بیوی عطا کی۔۔۔"

آتش نے تعبیر کا رخ اپنی جانب کیا جس پر وہ زیر لب مسکرائی

شکر گزار ہوں میں اس رب کی جو اس نے مجھے آپ جیسا چاہئے"

"والا شوہر عطا کیا۔۔۔"

تعبیر نے چاہت سے چور لہجے میں کہا آتش کی آنکھوں میں چمک

پیدا ہونے لگی تھی

تم جانتی نہیں ہو تعبیر تم نے میری زندگی میں آکر مجھ پر کتنا بڑا"

احسان کیا ہے۔۔۔ اگر تم نہ ہوتیں تو شاید میں آج اس مقام پر نہ

ہوتا۔۔۔ وہی گناہگاروں والی زندگی گزار رہا ہوتا۔۔۔ تم نے مجھے

اپنے عشق میں گرفتار کر کے مجھے میرے رب کے قریب

کر دیا۔۔۔ میں تمہارا یہ احسان ساری زندگی نہیں اتار پاؤں

"گا۔۔۔"

اس کی پرکشش نیلی آنکھوں سے اشک ٹوٹ کر چہرے پر بہنے لگا
تعبیر نے ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسوؤں کو صاف کیا اور بڑے
آرام سے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا

آتش۔۔۔ احسان مند میرے نہیں شکر گزار اس رب کے "
بنیں۔۔۔ جس نے ہمارے دلوں کو ملا کر نیک راستہ دکھایا۔۔۔
اور آپ جانتے ہیں انسان کے گناہ سمندر کی گہرائی سے بھی زیادہ
گہرے کیوں نہ ہوں سچے دل سے توبہ اور استغفار سے وہ رب
ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر کے ہم بھٹکے ہوئے انسانوں کو
"نیکی کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے۔۔۔"

تعبیر نے دھیمے مٹھاس بھرے لہجے میں کہا آتش نے تعبیر کے ہاتھوں کو تھام کر اس پر پہلی مہر ثبت کی آج پہلی بار آتش نے اسے اس طرح سے چھوا تھا تعبیر نے نظریں جھکائیں تھیں

تعبیر میں اپنی تمام تر زندگی اس رب کے ذکر اور شکر میں گزار دوں گا۔۔۔ بس مجھ سے کبھی دور نہ جانا وعدہ کرو کہ زندگی کے ہر موڑ پر میرے ساتھ میرے پاس رہو گی۔۔۔
آتش کی بات پر وہ بہم سا مسکرائی تھی

میں وعدہ کرتی ہوں آتش۔۔۔ میں کبھی آپ سے دور نہیں جاؤں گی زندگی چاہے کیسی بھی ہو ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے۔۔۔ پھر چاہے لمحہ خوشی کا ہو یا وقت کٹھن۔۔۔

میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی۔۔۔ کبھی آپ کو تنہا نہیں
"چھوڑوں گی۔۔۔ بس آپ ہمیشہ میرے ہی بن کر رہیے گا

تعبیر نے جھک کر اسکے ہاتھوں پر پیشانی رکھی تھی آتش نے
چاہت سے چور نظروں سے اپنی چاند سی بیوی کو دیکھا تھا جو پہلے
کی بانسبت اب کئی زیادہ اس کا احترام کر رہی تھی

میں آتش درانی تم سے وعدہ کرتا ہوں تعبیر آتش درانی۔۔۔"
میں اپنی آخری سانس تک تمہارے ساتھ رہوں گا۔۔۔ جب
تک یہ دل دھڑک رہا ہے تب تک تم مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ کھڑا
پاؤگی۔۔۔ ہزدکھ سکھ ہر خوشی غم میں بہار سے لے کر خزاں کے
موسم تک دھوپ سے کے کر برسات تک ہمیشہ ہر قدم

تمہارے روبرو ہوں گا۔۔۔ میرا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں
"ہو گا۔۔۔"

آتش نے شدت سے کہتے ہوئے اس کی بے داغ پیشانی پر اپنے
دہکتے لبوں سے مہر ثبت کی ایک سکون کی لہر تعبیر کی روح میں اتر
کر اسے ہر ڈر خوف سے بے خبر کر گئی۔۔۔

صرف زندگی میں ہی نہیں۔۔۔ بلکہ مرنے کے بعد بھی میں "
صرف تمہارا رہوں گا۔۔۔ اور دیکھنا ہمارا رب قیامت کے دن
ہمیں اکھٹا کرے گا۔۔۔ اور تمام حساب کتاب کے بعد ہم پھر
"سے ایک ہو جائیں گے۔۔۔ انشاء اللہ

آتش نے کہتے کے ساتھ ہی تعبیر کے چہرے پر آتے بالوں کو
کان کے پیچھے کیا

"انشاء اللہ آمین"

تعبیر کے عنابی لبوں پر مسکراہٹ بکھرنے لگی آتش کی پرکشش
نیلی آنکھوں میں وہ اپنے لئے ڈھیر سارا پیار اور انتہائی شدت دیکھ
سکتی تھی

آتش نے آگے بڑھ کر اسے اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لے آیا
تعبیر کی نظریں اب اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں کیونکہ
آتش کی گہری نظریں تعبیر کے چہرے کے ایک ایک نقش کا
بغور جائزہ لے کر اس کی صراحی دار گردن پر آٹھہری تھیں

ویسے تو تمہارے قریب رہ کر تمہیں محسوس کرنے سے لے کر " ہر حد پار کرنے تک سب کچھ میرے حقوق میں شامل ہیں لیکن پھر بھی محبوب کی مرضی کے بنا کوئی بھی گستاخی کرنے کو دل " نہیں مان رہا تو لحاظہ مرضی جاننا چاہتا ہوں تو۔۔۔

وہ جمار بھرے لہجے میں کہتا ہوا اپنی بات ادھوری چھوڑ کر تعبیر کے دیوار اتار کر سائنڈ کار نر پر رکھنے لگا تعبیر کو لگا اس کا دل جیسے بند ہو جائے گا وہ آنکھیں مینچے بیٹھی آتش کی قربت محسوس کر رہی تھی

تو کیا مجھے اجازت ہے؟؟ تمہیں چھونے کی، تمہاری خوشبو"
محسوس کرتے ہوئے انہیں اپنی سانسوں میں اتارنے کی، تمہیں
"اپنا بنانے کی، اپنی باہوں میں قید کرنے کی۔۔۔

آتش زیر لب کہتا ہوا تعبیر کے بے انتہا قریب ہوا اتنا کہ تعبیر
آتش کی شیر وانی میں لگی کلون کی خوشبو تک محسوس کر رہی تھی

کیا مجھے اجازت ہے تمہارے نازک سے جسم پر اپنے ہونٹوں"
سے مہر ثبت کر کے شدت بھرالمس چھوڑنے کی۔۔۔ کیا مجھے
اجازت ہے تمہارے ان لرزتے ہونٹوں سے صدیوں کی پیاس
بجھانے کی۔۔۔ کیا مجھے اجازت ہے تمہاری اس نازک سی

خوبصورت صراحی دار گردن پر اپنے لبوں سے نشان چھوڑ جانے
"کی۔۔۔"

آتش کہتے کے ساتھ ہی تعبیر کی گردن پر جھکنے لگا جس پر تعبیر کو
اپنا دل زوروں سے دھڑکتا ہوا محسوس ہوا تعبیر نے کس کر اس
کی شیر وانی کو مٹھیوں سے دبوچا دھڑکنیں دونوں کی عروج پر
تھیں مگر آتش اپنے لب رکھتے رکھتے رکاوہ اس کی جھیل جیسی
آنکھوں میں دیکھنے لگا جو چور نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"اجازت ہے؟؟؟"

آتش ستائشی نظروں سے دیکھتا ہوا اسے شرمانے پر مجبور کر گیا تھا
تعبیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ نظریں جھکائیں

"جج جی۔۔۔"

وہ بامشکل اتنا ہی کہہ سکی جس پر آتش بہم سا مسکرایا

آج کی رات میں پوری طرح سے تم میں ڈوب کر تمہارے "عشق کے نشے میں چور ہونا چاہتا ہوں اگر میری جسارت حد سے زیادہ بڑھ جائے تو مجھے روکنے کی کوشش نہ کرنا۔۔۔ آج کی رات میں اپنے جذباتوں پر قابو پانے کے ارادے بالکل بھی نہیں رکھتا"

آتش جیسے اس میں کہیں بہک سا گیا تھا آتش کے دہکتے لب تعبیر کے رخساروں کو چھو رہے تھے تعبیر کا لگا اس کا دل سینے سے باہر

آجائے گا تعبیر نے جلدی سے آنکھیں میچ لیں تھیں مگر مخالف
وجود تو اس میں کہیں کھوسا گیا تھا

اپنے جذباتوں کا احترام کرتے ہوئے آتش نے اپنے لبوں سے
تعبیر کی گردن کو چھوا تھا اور پھر وقت وہیں تھم سا گیا تھا وہ پوری
شدت سے اس کا صبر آزما رہا تھا جو خاموشی سے اس کے ساتھ لگی
اس کی جسارتوں کو برداشت کر رہی تھی

آتش نے ہاتھ بڑھا کر لائٹس آف کیں تو تعبیر نے بھی اس کے
جذباتوں کی قدر کرتے ہوئے اپنا آپ اسے سونپ دیا آتش کسی
صدیوں کے پیاسے طرح اپنی پیاس بجھا رہا تھا جبکہ تعبیر اس کی

گرم جھلستی سانسوں کو اپنے جسم کے پور پور پر محسوس کر کے
بکھرے سی گئی تھی

اب ان کا رشتہ آگے بڑھ چکا تھا اب وہ دونوں دو جسم ایک جان
تھے لمحہ بہ لمحہ آتش اسے اپنے جنون بھرے لمس کی بارش میں
بھگورہا تھا اور وہ کسی بکھری ریت کی مانند اس میں جذب ہوتی چلی
جا رہی تھی جیسے جیسے رات اپنے عروج پر پہنچ اس کمرے میں
گو نجی مدھم سی سانسیں مزید تیز ہوتی چلی گئیں تھیں



اچھا تو آپ کا کہنا ہے آتش درانی جیسے اتنے بڑے اسٹار نے آپ " سے جھوٹی محبت کے دعوے کیے اور آپ کو استعمال کر کے چھوڑ دیا؟؟ کیا آپ مزید اس بارے میں کچھ کہنا چاہیں گی۔۔۔؟؟

حاشر خان زادہ اس وقت ہو اسپتال کے پرائیویٹ روم میں موجود بیڈ پر لیٹا سامنے لگے ایل ای ڈی میں کرن جابر کالا سوانٹرو یو دیکھ رہا تھا چہرے پر عجیب قسم کا حسد چھایا ہوا تھا

جی بس میں یہی کہنا چاہوں گی کہ آپ سب میرا ساتھ دیں مجھے " سپورٹ کریں آتش مجھے ایسے کیسے یوز کر کے پھینک سکتا ہے؟؟ آخر کار اتنے سالوں کا ریلیشن شپ تھا ہمارا۔۔۔ اور اب یوں اچانک سے کسی معمولی لڑکی کے لئے اس نے مجھے چھوڑ دیا اور

اس سوکالڈ سیکریٹری سے شادی کر لی۔۔۔ میں۔۔ میں یہ سب
"کیسے برداشت کر پاؤں گی۔۔۔"

کرن نے کہتے کے ساتھ ہی جھوٹے آنسوؤں بہانا شروع کر دیئے
جبکہ اس کی اس اداکاری پر حاشا اش اش کراٹھا وہ آخر کس طرح
پورے میڈیا کے سامنے آتش اور اپنے رشتے کے بارے میں بتا
رہی تھی جو کہ کبھی تھا ہی نہیں

کرن میم آپ نے دیکھا ہو گا کچھ منتھ پہلے سیم ایسا ہی الزام ردا
ریاض نے بھی لگایا تھا آتش درانی پر تو اس بارے میں آپ کا کیا
خیال ہے؟؟ اور آپ لوگوں کی نیو فلم کی شوٹنگ جو کے بڑی مینیو
"تھی اس کا کیا بنے گا اب پلیز ز ز ہمیں بتائیں۔۔۔"

رپورٹ کے پوچھنے پر کرن نے ایک ٹشو پیپر ناک پر رکھتے ہوئے
پہلے کیمرے کی جانب دیکھا پھر اپنے نقلی آنسوؤں کو صاف
کرتے ہوئے کہنے لگی

جھوٹ کہہ رہی تھی رداریاض آتش درانی کا مجھ سے سالوں کا "
رشتہ تھا۔۔۔ آتش صرف میرا تھا اور ردانے کئی بار ہمارے
ریلیشن شپ میں کافی پروبلم کریئیٹ کرنے کی کوشش کی اور
جب کچھ نہ ہو سکا تو آتش پر الزام لگا دیا۔۔۔ مگر کیا قسمت پائی ہے
آتش کی سیکریٹری نے۔۔۔ بھولی سی صورت والی وہ چلاک لڑکی
مجھ سے آتش کو چھین کر لے گئی۔۔۔ اور جانتے ہیں آپ سب
آتش نے شوٹنگ کینسل کر کے کانٹریکٹ تک پھاڑ دیا اور بہت

بھاری قیمت ادا کر کے وہ یوں ہی غائب ہو گیا تھا۔۔۔ مجھے کیا پتا تھا
"کہ وہ کسی اور کا ہو چکا ہے۔۔۔"

کرن سفید جھوٹ بولتے ہوئے اونچا اونچا رونے لگی جبکہ ردا
ریاض جو اپنے عجیب بگڑے حلیے میں وہاں پہنچ گئی تھی اس کی
باتیں سن کر گارڈز کے منہ کرنے اور روکنے پر بھی نہ رکی اور
پریس کے سامنے آکھڑی ہوئی

جھوٹ بول رہی ہے یہ آتش کا اس سے کوئی رشتہ نہیں تھا"
آتش صرف اور صرف میرا تھا اور آج بھی میرا ہے اسے مجھ سے
"کوئی نہیں چھین سکتا"

ردا کے پاگلوں کی طرح چینختے پر پرو گرام والوں کی ریٹنگ
بڑھنے لگی تھی تبھی کرن وہاں سے اٹھی

"!! تم؟؟ تمہیں اندر کس نے آنے دیا؟؟ گارڈز!! گارڈز!"
ابھی آگے کرن کچھ کہتی ردا اس پر چھپٹ پڑی اور دیکھتے ہی دیکھتے
دونوں کے درمیان اچھی خاصی ہاتھ پائی شروع ہو گئی وہ دونوں
کسی پاگل عورتوں کی طرح ایک دوسرے کو ماری جا رہی تھیں
کسی کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنی بڑی اسٹارز یوں میڈیا پر لائیو
آکر اس طرح عجیب و غریب حرکتوں کا مظاہرہ کریں گی

"!! افففف دونوں کی دونوں بیکار نکلیں!! پاگل عورتیں!"

حاشر نے برابر رکھا کینچ کا گلاس زمین پر دے مارا اس کا بس نہیں
چل رہا تھا وہ بیڈ سے اٹھ کر جائے وقوعہ پہنچ کر ان دونوں کی لڑائی
میں حصہ ڈالے اور ان دونوں کو سب کے سامنے خوب پیٹے

ہر اگیا!!! وہ ایک بار پھر مجھے ہر اگیا!!! میں چاہ کر بھی اب کچھ "
نہیں کر پاؤں گا ورنہ اس انڈسٹری میں میرا بچا کچا نام بھی ختم ہو
"!!! جائے گا اور اگر ایسا ہو گیا تو۔۔۔ تو سڑک پر آ جاؤں گا میں

حاشر نے ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر بالوں کو جکڑتے ہوئے کہا واقعی
اب وہ آتش کے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا تھا ورنہ نقصان اس
ہی کا ہوتا پہلے ہی آتش کے یوں پبلک پلس پر حاشر کو گریبان پکڑ
کر مارنے پر میڈیا گرم ہو چکا تھا

اس کے علاوہ بھی آتش نے ان کی پوری ٹیم کو جس جس نے
آتش کو ماضی میں نقصان پہنچانا چاہا تھا سب کو برباد کر کے رکھ دیا
تھا کہ کوئی بھی ان کے پروجیکٹ پر کام کرنا تک پسند نہیں کر رہا
تھا کروڑوں کا نقصان ہوا تھا ان کا۔۔۔ اب اگر حاشر کچھ بھی کرتا
تو آتش تو خود کو ہمیشہ کی طرح بچا لیتا مگر حاشر بری طرح سے
ڈوب سکتا تھا وہ خاموشی سے بے بس ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا



تعبیر اور آتش اسٹیج پر اکھٹے بیٹھے تھے جبکہ دوسری طرف ضوریز
اور انیزل تھے اور بیچ میں نکاح کا سیٹ اپ لگایا گیا تھا جو کہ شاویرز

اور حریم کے لئے تھا سب مہمان حریم اور شاویز کو نکاح کی
مبارک باد دے رہے تھے اب رخصتی کا وقت تھا

بیگم ایسے نہ دیکھو پانچ سو پچانوے بات پیار ہو جائے گا مجھے تم"
سے

ایزل کے دیکھنے پر ضروریز نے جس گوہر افشائی کا مظاہرہ کیا تھا
ایزل نے بامشکل اپنی ہنسی دبائی تھی

ایزل نے آف وائٹ رنگ کی میکسی پہنی تھی جبکہ ضروریز بلیک
تھری پیس پہنا تھا

"ویسے مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی یہ ارتضیٰ کہاں رہ گیا؟؟؟"

ایزک کے سوال پر اتفاق کرتے ہوئے ضوریز نے ایک نظر
مہمانوں سے بھرے ہال پر ماری جہاں واقعہ ارتضیٰ موجود نہ تھا

کیا یہ میری محبت کا اثر ہے یا تم واقعی اتنی ہی خوبصورت ہو جتنی "
" دکھائی دے رہی ہو

تعبیر جب سے آتش کے برابر میں آ بیٹھی تھی بھٹک بھٹک کر
آتش کی نظریں تعبیر کے ابھرتے حسن پر جاٹھر رہی تھی دل
کے ہاتھوں مجبور ہو کر آخر کار وہ پوچھ ہی بیٹھا تھا

یہ واقعی آپ کی محبت کا اثر ہے آتش ورنہ میں اتنی خوبصورت "
" نہیں ہوں جتنی آپ کو لگتی ہوں

تعبیر نے بلش کرتے ہوئے نظریں جھکائیں جس پر آتش فدا سا
ہو گیا تھا

تعبیر نے نیلے رنگ کی میکسی پہنی تھی جبکہ آتش نے نیلے رنگ کا
تھری پیس پہنا تھا وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کچھ زیادہ ہی
نچ رہے تھے ہر ایک کی نظریں ان پر تھیں ہر ایک تعبیر کی قسمت
پر رشک کر رہا تھا ورنہ ہر کوئی کہاں اتنا خوش نصیب تھا جو اسے
آتش ملتا ایک تعبیر ہی تھی جسے وہ نہ صرف مکمل مل چکا تھا بلکہ ہر
طرح سے پورا کا پورا صرف اس کا ہو چکا تھا

"آتش پلیز زرا ایسے مت دیکھیں مجھے شرم آرہی ہے۔۔۔"

آتش کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے وہ چھینپ سی گئی
تھی جس پر آتش نے یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی تعبیر نے شکواہ
کن نگاہوں سے اسے دیکھا

اب آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں۔۔۔ منع کرنے کے باوجود اور "
"بھی زیادہ گھور رہے ہیں۔۔۔

تعبیر نے خفگی سے کہا اس کی اس بچوں جیسی ناراضگی پر آتش کی
یک طرفہ مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

مائے ڈیئر سینور یٹا۔۔۔ میں گھور نہیں رہا دیکھ رہا ہوں۔۔۔ اور "
کیا کروں مجبور ہوں اس دل کے ہاتھوں۔۔۔ تمہارے علاؤہ کچھ

بھی دیکھنے کا دل کر ہی نہیں رہا۔۔۔ یہ دل تمہارے علاؤہ کسی
"دوسرے دیدار کو نہیں مانتا۔۔۔"

آتش کہتے کے ساتھ ہی اس کے مہندی سے بھرے ہاتھوں کو
اپنے ہاتھ میں لئے بوسہ دینے لگا جس پر تعبیر کو لگا دل سینا چیر کر
باہر آ جائے گا تعبیر نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا مگر آتش نے پوری
شدت سے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی میں قید کر لیا

بہت تنگ کرتے ہیں آپ مجھے۔۔۔ چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔"

"!! بات مت کیجئے گا مجھ سے اب سمجھے آپ

وہ مصنوعی غصہ کرتے ہوئے اپنا ہاتھ آزاد کراتی ہوئی تھوڑا فاصلہ
قائم کر بیٹھی جس پر آتش آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اسے

گھور نے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے مزید اس کے قریب آ بیٹھا تعبیر
نے تاسف سے سر ہلایا

زندگی میں ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔ مجھ سے جتنا دور جانے "
کی کوشش کرو گی میں اس سے کئی زیادہ تمہارے قریب آ جاؤں
"گا۔۔۔

آتش کی بات پر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی
"کیا مطلب؟؟"

تعبیر کے پوچھنے پر وہ پوری طرح سے اس کی جانب متوجہ ہوا

مطلب مسز تعبیر آتش درانی آپ مجھ سے دور جانے کے چکر "
میں مجھے خود کے مزید قریب کرتی جا رہی ہیں۔۔۔ خیر اس میں

بھی میرا ہی فائدہ ہے۔۔۔ میں اور زیادہ قریب آؤں گا۔۔۔ اور
"زیادہ پیار بڑھے گا۔۔۔"

آتش نے اس کے عنابی لبوں کو دیکھتے ہوئے ذومعنی انداز میں کہا
جس پر تعبیر نے شرم سار ہو کر نظریں جھکا لیں

تبھی سامنے سے ار تضحیٰ چلتا ہوا آ رہا تھا جس کے ساتھ ہنی بھی
تھی۔۔۔ ہاں وہی ہنی جو شوبز کے لئے ایز آٹیو میکر کام کیا کرتی
تھی مگر ار تضحیٰ کے اچانک سے دیکھنے اور پروپوزل بھیجنے پر اس
نے سب کچھ چھوڑ دیا تھا سب انہیں دیکھ کر حیران تھے سوائے
رائمہ اور باضل کے

"تم اتنی دیر میں کیوں آئے ہو بھئی؟؟ اور یہ لڑکی کون ہے؟؟"

انیزل کے جھٹ سے پوچھنے پر ضرور یز نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے
چپ رہنے کا اشارہ کیا جس پر وہ اسے گھورنے لگی

یہ ہنی ہے تعبیر بھا بھی جانتی ہیں اسے۔۔۔ خیر اب سے یہ مسز"
"ار تضيٰ کی حیثیت سے سب سے ملے گی۔۔۔

ار تضيٰ نے خوش دلی سے کہتے ہوئے ہنی کو دیکھا جس بلش کر رہی
تھی جبکہ باضل اور رائمہ سمیت سب نے ہوٹنگ شروع کر دی
تھی



وہ جیسے کمرے میں داخل ہوا حریم جلدی جلدی ساری جیولری اتار کر رکھ رہی تھی جس پر شاویز اس کے قریب آیا حریم اسے مکلم انگور کر کے اپنے کاموں میں مصروف تھی

حریم جی؟؟؟ "شاویز نے سنجیدگی سے کہا"
ہمممم "جواب میں بس یہ چھوٹا سا لفظ موصول ہوا شاویز کو لگا وہ ناراض ہے مگر کس بات پر یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

حریم آپ یہ جیولری کیوں اتار رہی ہو؟؟؟ ابھی سے ڈریس چینج "کر رہی ہو؟؟؟ ابھی تو ہم نے سیلفی بھی نہیں بنائی۔۔۔

شاویز نے بچوں والا منہ بناتے ہوئے کہا جس پر حریم نے اسے گھورا

یہ سب نہ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے نہ تم نکاح کے لئے اتنی "جلدی بازی کرتے نہ میری مایو مہندی کینسل ہو کر ڈائریکٹ نکاح ہوتا نہ آج میں یوں ڈانس کرنے کے لئے تڑپ رہی "ہوتی۔۔۔ کتنا مزہ آتا میرا مایو ہوتا ہم سب ڈانس کرتے

حریم نے جس غصے سے اس کی جانب انگلی بڑھاتے ہوئے کہا تھا
شاویز کچھ پل کے لیے تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا

اف بس اتنی سی بات؟؟ چلیں ہم ابھی ڈانس کر لیتے "ہیں۔۔۔"

شاویز نے جیسے کوئی بہت ہی سنجیدہ مسئلے کا حل نکالتے ہوئے کہا
جس پر وہ کھل اٹھی
"کیا واقعی؟؟؟"

حریم نے کہنے کے ساتھ ہی ساری جیولری پہننی شروع کر دی
جس پر شاویز نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

شاویز نے اپنے اور حریم کے لئے ایک اپارٹمنٹ خریدا تھا جس
میں حریم نے اپنا بڑا سا گھر بیچ کر پیسے ملا کر شاویز کے ساتھ ساری
سیٹنگ کی تھی یہ تین کمروں کا فلیٹ ان کے لئے کسی جنت سے کم
نہ تھا

"چلو اب میں اسپیکر آن کر دیتا ہوں۔۔۔"

شاویز نے کہتے کے ساتھ ہی اسپیکر آن کیا جبکہ حریم اپنا سرخ شرارہ سنبھالتی ہوئی موبائل ان کر کے ویڈیو کا اوپشن ان کرنے لگی پھر کیا ہونا تھا شاویز نے اس کے آگے ہاتھ بڑھایا

تیرے واسطے فلک سے میں چاند لاؤں گا”

“سولہ سترہ ستارے سنگ باندھ لاؤں گا

شاویز کا ہاتھ تھام کر حریم اس کے برابر میں آئی اور اسٹیپ ادا کرنے لگی وہ دونوں واقع بہت پیارے لگ رہے تھے اتنی عمر بھی نہ تھی جی بھی تو حرکتیں بچوں والی تھیں

تیرے واسطے فلک سے میں چاند لاؤں گا”

“سولہ سترہ ستارے سنگ باندھ لاؤں گا

شاویز نے لپ سنگ کرتے ہوئے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر
اسے سینے سے لگایا جس پر وہ مسکراتے ہوئے ایک ایک اسٹیپ
بڑے دھیان سے ادا کرنے لگی

چاند تاروں سے کہوا بھی ٹھہریں ذرا”
“چاند تاروں سے کہو کہ ابھی ٹھہریں ذرا

اب شاویز اس کے پیچھے کھڑا اسے کمرے سے پکڑے پیروں سے
اسٹیپ کر رہا تھا جبکہ حریم بھی یہی اسٹیپ کر رہی تھی جب

اچانک شاویز نے اسے خود سے دور کر کے ایک دم سے اپنے
قریب کھینچا جس سے وہ اچانک سے اس کے سینے سے آگئی

پہلے عشق لڑاؤں اس کے بعد لاؤں گا“
“!!! پہلے عشق لڑاؤں اس کے بعد لاؤں گا

شاویز نے جس ٹھکرک پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے لبوں پر
اپنے لبوں کو رکھ کر ہٹایا تھا حریم نے اس کو غصے سے گھورا

تیرے واسطے فلک سے میں چاند لاؤں گا“
“سولہ سترہ ستارے سنگ باندھ لاؤں گا

اب منظر کچھ یوں تھا کہ شاویز آگے آگے اپنے جان بچا کر بھاگ رہا تھا اور حریم ہاتھ میں کشن لئے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی جب دونوں تھک گئے تھے بیڈ پر آ لیٹے موقع غنیمت جان کر جیسے ہی شاویز اس کے قریب آنے لگا حریم نے اسے روکا

"گھونگھٹ کون اٹھائے گا؟؟؟"

حریم کے پوچھنے پر شاویز سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

"تم نے گھونگھٹ ڈال کب ہے؟؟؟"

شاویز کے پوچھنے پر وہ اٹھ بیٹھی

"لو ابھی ڈال لیتی ہوں"

اس نے اپنے ڈوپٹے کو سر پر اوڑھ کر پورا چہرہ چھپا لیا جس پر شاویز

اس کے قریب آ کر گھونگھٹ ہٹانے لگا

خبردار!! ایسے نہیں کمرے سے باہر جاؤ پھر جب میں کہوں "
"آ جاؤ تو آنا"

حریم کی بات پر وہ ہونق بنا اس کا نیا حکم سن رہا تھا اب وہ واقعی
ضوریز اور آتش کی بہن لگ رہی تھی

وہ اٹھ کر کمرے سے باہر گیا پھر حریم کی آواز پر اندر کو آیا جب وہ
بڑی تمیز تہذیب سے منہ ڈھا کے بیٹھی آج شاید ابھی دلہن
ہونے کا ایوارڈ جیتنے والی تھی شاویرز چلتا ہوا اس کے قریب ابیٹھا
اور بڑی آہستگی سے اس کا گھونگھٹ اٹھایا جس پر وہ کسی چھوٹی سی
گڑیا کی طرح شرمانے لگی

"ماشاء اللہ کہہ دو نظر لگانی ہے کیا؟؟"

حریم نے اسے مسلسل دیکھتا پا کر کھا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں آیا

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ بالکل شہزادی لگ رہی ہو میری۔۔۔"

شاویرز نے کہتے کے ساتھ ہی جیب سے ایک خوبصورت سا گولڈ کا

بریسلیٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں پہنایا اور وہی ہاتھ پکڑ کر بوسہ

دینے لگا

اچھا اب بس ہو گیا نہ؟؟ اب میں چینیج کرنے جا رہی ہوں اوکے"

"ہٹو پیچھے۔۔۔"

شاویرز کو خود ہو حاوی ہوتا دیکھ کر حریم جلدی سے اٹھ کر اپنا شرارہ

سنجھالتی ہوئی چینیج کرنے کے لیے جس اسپید سے بھاگی تھی

شاویز با مشکل اپنے جذباتوں پر قابو پاتا ہوا ہنستے ہوئے وہیں پر
لیٹ گیا

جاری ہے۔۔۔



اسلام و علیکم معذرت اس دفعہ کافی زیادہ وقت لگ گیا طبیعت کی
وجہ سے خیر آپ لوگوں کو یہ کہنا تھا مجھے کہ ایسی سوڈ کافی لانگ
ہو رہی تھی اس لئے اس کا بھی پارٹ بنادیا گیا ہے یعنی پارٹ
تھری وہ کل تک اجائے گا انتظار کیئے گا اور بہت بہت شکریہ ان
سب کو دل سے۔۔۔ جنہوں بجائے مجھے غلط کہنے کے میری غیر

موجودگی میں میرے لئے دعائیں کیں جزاک اللہ خوش رہیں

😊❤️□#لمس_جنونیت

لاست_لیپیسوڈ#

از قلم_عریشہ_خان#

بنا اجازت کہیں بھی کاپی پیسٹ کرنا منع ہے خلاف ❌🔥
ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی جو کہ میرا حق
ہے لحاظ کسی بھی قسم کی حرکت کرنے سے گریز کریں
🔥❌شکریہ

(Part 3)

(کچھ سالوں بعد)

اوائے سن شیطان کی اولاد۔۔۔ موبائل دو میرا ادھر فٹافٹ " سے !!! ورنہ میں بتا رہی ہوں میں جان سے مار دوں گی دو "!!! ادھر

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے راہداری تک آ پہنچی اب اس کا سانس صحیح والا پھول گیا تھا مگر وہ شرارتی بچہ اپنی شرارتوں کو برقرار رکھتے ہوئے ایئرل کو منہ چڑانے لگا

ہیں؟؟ مجھے منہ چڑا رہے ہو تم ہاں؟؟ رکو ابھی بتاتی ہوں میں "
"!!! تمہیں بد تمیز انسان

ائیزل جیسے ہی پھر سے اس کے پیچھے بھاگنے لگی وہ ہبڑتبر میں الٹے
پاؤں بھاگتا ہوا ضروریز کے اسٹڈی روم میں جا پہنچا

ضروریز جو اس وقت ایک امپورٹینڈ کام میں مصروف تھا اپنے
شرارتی لاڈلے فرزند کو اپنی گود میں کسی پناہ گاروں کی طرح پناہ
لینا دیکھ کر پوری طرح سے اس کی جانب متوجہ ہوا

"آریز؟؟ کیا ہوا بیٹا؟؟؟"

ضروریز نے اسے یوں خود سے چپکتا دیکھ کر سوال کیا جس پر وہ اسے
بامشکل اپنی ہنسی دباتے ہوئے چپ رہنے کا اشارہ کر رہا تھا

"پھر سے کوئی شرارت کی ہے؟؟ موم کیوں غصے میں ہیں؟؟"

باہر سے اینزل کی چینخ سن کر ضرور یز نے آریز کے کان میں

سرگوشی کی جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگا

افق فولڑ کے تم بھی نہ۔۔۔ اب دیکھو وہ سارا الزام تمہارے اس

"!!! بچارے باپ کو دے گی دیکھ لینا

ضرور یز اس کے گال کھینچا ہوا آہستگی سے کہنے لگا جس پر آریز منہ پر

ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگا

اوہ۔۔۔ تو یہاں بیٹھ کر باپ بیٹے پلاننگ کر رہے ہیں؟؟ اور"

چڑھاؤ سر۔۔۔ دیکھنا ایک دن تمہیں بھی ایسا مزہ چکھائے گا یہ کہ

"دیکھتے رہ جاؤ گے تم مسٹر ضرور یز درانی

ایزل صوفے کے پاس آکھڑی ہوئی اور اچھا خاصا غصہ ہونے لگی
جس پر ضوریز نے آریز کو اپنی ایک ٹانگ پر کیا اور ایزل کا ہاتھ
کھینچ کر اسے دوسری ٹانگ پر گرایا جس پر وہ ہونق بنی ضوریز کی
چھپھوری حرکت دیکھ رہی تھی

تم کبھی نہ سدھرنا چھپھورے انسان۔۔۔ یہ سب تمہاری ہی"
ڈھیل کا نتیجہ ہے جو یہ اتنا شرارتی ہوتا جا رہا ہے!! چھوڑو میرا
!!" ہاتھ اور یہ تم۔۔۔

ایزل اپنی ہی دھن میں بڑبڑا رہی تھی جب ضوریز نے اچانک
سے ایزل کے گال پر لب رکھے وہ اچھل کر دور ہونے لگی مگر
ضوریز نے یہ بھی نہ ہونے دیا جبکہ اس کی اس حرکت پر جہاں

انیزل کے گال غصے سے لال ہو چکے تھے وہیں آریز میں پرہاتھ
رکھے ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا

یو!!! بوڑھے ہو گئے لیکن ٹھہر کپن کم نہ ہوا تمہارا!! چھوڑو"
!!! مجھے

انیزل نے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑانا
چاہا

ارے بوڑھا کب ہوا میں؟؟ صرف دو بچوں میں بڑھا کون ہوتا"
ہے بھلہ؟؟ ابھی تو چار پانچ اور آئیں گے اس دنیا میں تب مانوں گا
میں بوڑھا ہو گیا ابھی عمر ہی کیا ہے میری صرف تیس سال!!!
!!! کیوں ریز

ضوریز کی گوہر افشائی سن کر آئیزل کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا جبکہ
آخری والے الفاظ پر ضوریز نے آریز کی ہتھیلی پر ہاتھ مارا جس پر
ائیزل مزید ان دونوں کو گھورنے لگی

چپ کرو اتم!! اور تم کیا دانت نکال رہے ہو؟؟ جا کے ہوم"
"!!! ورک کرو اپنا

ائیزل کے آنکھیں دکھانے پر آریز معصوم سی شکل لے کر
ضوریز کی گود سے اتر کا اسٹڈی روم سے باہر چلا گیا اس کے جاتے
ہی ضوریز نے ائیزل کو اپنی گود میں بڑے آرام سے بیٹھا کر گرد
باہیں پھیلائیں

کیوں اتنا غصہ کرتی ہو مائے ڈارلنگ۔۔۔ تمہیں پتا ہے نہ غصہ " کرنے سے تمہاری یہ چھوٹی سی ناک کتنی ریڈ ہو جاتی ہے۔۔۔ اور "!! پھر بالکل بندر یا جیسی لگتی ہو تم

ضوری نے اس کا رخ اپنی جانب کر کے اس کی ناک دبائی جس پر ائیزل دانت بیچتے ہوئے رخ موڑ گئی

"خیر یہ میرا بڑا والا ڈون کہاں ہے؟؟؟"

کچھ یاد آنے پر ضوری نے بڑی سنجیدگی سے ائیزل سے پوچھ جس پر وہ منہ بناتے ہوئے اسے گھورنے لگی

ہو گا یہیں کہیں۔۔۔ پھر کوئی نہ کوئی نیا کارنامہ سرانجام دے رہا"

"!!! ہو گا۔۔۔ اولاد جو تمہاری ہے

"آف کور زمائے ڈارلنگ۔۔۔"

ایئزل کی بات پر ضرور یز نے ایک انداز سے اپنے بڑھتے ہوئے
بندھے بالوں کے اوپر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑے فخر سے
دیکھا جس پر ایئزل نے اس کے بندھے ہوئے بالوں کو بکھرا کر
باہر کی جانب دوڑ لگانا چاہی مگر ضرور یز نے اسے کھینچ کر دوبارہ خود
پر گرا لیا اور اب وہ پھر سے اس کے عنابی ہونٹوں پر گستاخیاں کر
رہا تھا



اٹھاؤ اپنے یہ تھرڈ کلاس ڈبے اور چلتے بنو اور نیکسٹ یہاں کہیں"
بھی نظر نہ آنا سمجھے ورنہ تمہیں اس دنیائے فانی سے ہمیشہ ہمیشہ
"!!! کے لیے آق کردوں گا

وہ سال ساتھ کا بچہ بڑے ٹشن سے اپنے مخصوص حلیے میں گھر کے سامنے کھڑا خود سے ڈبل ڈبل عمر کے شخص کو دھمکی دے رہا تھا جس پر وہ شخص ہنسنے لگا

ہاہاہاہاہیہ دیکھو اس چھوٹے سے بچے کو ہاہاہاہا مجھے سلیم کلو کو ڈرا رہا ہے جیسے میں اس سے ڈر جاؤں گا ہاہاہاہا بیٹا تمہارا جب ادھر اتنا پتا بھی نہ تھا نہ تب سے میں یہ کباڑیے کا کام کر رہا ہوں اور تم دو بالش کے ہو کر سلیم کلو کباڑیے والے کو آنکھیں دکھا رہے ہو؟؟؟

وہ شخص مذاق مذاق میں سامنے کھڑے بچے کو اچھا خاصا غصہ دلا چکا تھا اس نے گھر کے اندر گیٹ کی جانب اشارہ کر کے کچھ مانگا

جس پر پانچ سال کے آریز نے ہاکی اس کی جانب اچھالا جسے تبریز
نے ایک ہاتھ سے کیچ کر لیا

اپنی انگلیوں میں موجود مخصوص قسم کی شیر کے سانچے والی
انگوٹھیوں کو ایک اسٹائل سے ٹھیک کرتا ہوا گلے میں پہنی چیل
کے لاکٹ والی چین کو انگلی سے ہلاتا ہوا وہ اس شخص کے گرد ہاکی
لئے گھومنے لگا

سب لوگ اپنے گھروں کے باہر کھڑے تبریز کے ری ایکشن کا
انتظار کر رہے تھے اور کچھ لوگ تو گھروں کی چھتوں پر چڑھ کر
نیچے کی جانب جھانک رہے تھے سب کو بے صبری سے انتظار تھا

کہ کب وہ چنگے باز لڑکا پھر سے لڑائی جھگڑا کر کے روڈ بلاک
کروائے

یعنی تمہیں میں دو بالاش کا لگتا ہوں؟؟؟ ہم یہ تو بڑا سنجیدہ مسئلہ "
ہے اس کا تو کچھ کرنا پڑے گا۔۔ کیا کہتے ہو آپ سب؟؟؟ حل
" نکالوں اس کا؟؟؟ کیا کیا جائے اب؟؟؟

تبریز ہاتھ میں ہاکی لے کر تمام لوگوں سے اونچی آواز میں مخاطب
ہوا جس پر سب نے مار مارو کے نعرے لگانا شروع کر دیئے پھر
کیا ہونا تھا تبریز نے ایک زوردار ہاکی اس آدمی کے تلوؤں پر ماری
جس سے وہ کر راتے ہوئے زمین پر جا گرا بس پھر سب لوگ

”کلہم“ کے نعرے لگا رہے تھے اور یہ شور سن کر ضوریز اور
ایزل بھاگتے ہوئے باہر آئے

تبریز کیا کر رہے ہو؟؟ چھوڑو اسے مر جائے گا وہ!! یہ کہا
”طریقہ ہے بیٹا؟؟“

ایزل نے بامشکل اس جنونی لڑکے کے ہاتھ سے ہاکی چھین کر
اسے بازوؤں سے جکڑا جبکہ ضوریز نے ایک نظر زمین پر گرے
اس آدمی کو کاٹ دار نگاہوں سے گھورا پھر بڑے متفخر انداز میں
اپنے بیٹے کو دیکھا جواب تک اس شخص کو گھور رہا تھا

اور یہ سب کیا تماشا لگایا ہوا ہے آپ لوگوں نے؟؟ وہ ایک چھوٹا
بچہ ہے بجائے اسے روکنے کے آپ لوگ اس کا ساتھ دے رہے

ہیں؟؟ شرم آنی چاہیے آپ لوگوں کو۔۔۔ اور تم۔۔۔ کلو
کباڑیے والے چلو شاباش ابھی اٹھو یہاں سے اور چلتے بنو ورنہ
"لگے گا ایک اور منہ پر سارے دانت ٹوٹ جائیں گے۔۔۔"

اینزل سب پر بھڑک اٹھی جبکہ کلو کباڑیے والا جلدی سے اٹھ کر
اپنا اٹھیلہ بھگاتا ہوا وہاں سے نود و گیارہ ہو گیا اور سب کے سب اس
کی اس حرکت پر ہنستے رہ گئے

ڈیڈ غلطی اس کی تھی وہ نسرین آنٹی سے بحث کر رہا تھا مجھے غصہ "
"آگیا۔۔۔"

تبریز نے ضروریز کو اپنی جانب متوجہ دیکھ کر نظریں جھکائے صفائی
دی جس پر ضروریز آگے بڑھ کر ایڑھی کے بل بیٹھا

آپ نے بالکل ٹھیک کیا مائے لٹل ڈون۔۔۔ آئی ایم سوپراؤڈ"
"آف یو مائے سن۔۔۔

ضوری نے اس کے جیل سے سیٹ ہوئے بالوں کو اپنی انگلیوں
سے ٹھیک کرتے ہوئے کہا جس پر وہ یک طرفہ مسکرایا مگر یہ
منظر دیکھ کر ائیزل جل بھن گئی

بن کرو یہ ڈرامے بازیاں اور چلو اندر تم لوگوں کو تو میں بتاتی"
ہوں ذرا اندر ملو!! اور تم کیا کھڑے دانت نکال رہے ہو؟؟؟ تم
"!!! بھی کچھ کم نہیں چلو اندر

ائیزل دانت بیستے ہوئے ضرور یزاور تبریز کو گھورا جبکہ آخری
والے جملے پر اس نے گیٹ کے اندر چھپے آریز کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے
ہوئے کہا اور اندر کی جانب بڑھ گئی

"!! ہم سب کا ہیر و کون؟؟ تبریز ڈون تبریز ڈون"
سب لوگوں نے نعرہ لگایا جس پر تبریز نے ایک انداز سے اپنے
ہاتھ کو چوم کر سب کو بائے بائے کیا اور اپنے ڈیڈ کے ساتھ اندر
چلا گیا

بتاؤ کیا سزا دوں میں تم دونوں بلکہ تم تینوں کو۔۔۔ ابا جو ملا ہوا"
ہے ہر غلط کام میں اپنے ان شیطانوں کو سپورٹ کرتا ہے تبھی تو
"اتنا بگڑ رہے ہیں یہ لوگ۔۔۔ غنڈے کہیں کے۔۔۔"

ایزل نے کہتے کے ساتھ ہی تبریز کی انگلیوں سے انگوٹھیاں اور گلے سے لاکٹ کھینچا جس پر وہ معصوم سی شکل بنائے اپنے ڈیڈ کو دیکھنے لگا جو اسے آنکھوں سے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہا تھا

خبردار جو آئندہ کے بعد یہ غنڈے موالی والا حلیہ بنایا تو۔۔۔"

باپ کی عادت تو ٹھیک کر نہیں پائی میں اب بیٹے کو بھی اس حلیے میں برداشت کرنا پڑھ رہا ہے۔۔۔"

ایزل کے کہنے پر تبریز نے سر جھکا لیا

اف ڈارلنگ جانے دو بچہ ہے ہو جائے گا ٹھیک بڑے"

"ہو کر۔۔۔"

ضوریز نے ہمیشہ کی طرح اس کی حمایت کی جس پر ائیزل نے
اسے گھوری سے نوازا

تم تو اتنے بڑے گھوڑے ہو کر ٹھیک ہوئے نہیں یہ کیا ٹھیک "
ہوگا؟؟ بلکل تم پر گیا ہے یہ پورا کا پورا ضوریز ہے تبریز تو ہے ہی
!!" نہیں مگر خبردار جو آریز کو اپنی طرح بنانے کا سوچا تو
وہ انگلی سے وارن کرتی ہوئی آنکھیں ڈرانے لگی

موم موم۔۔۔ میں آپ پر گیا ہوں نہ میں نہیں جاؤں گا ڈیڈ اور "
"برو پر۔۔۔ پرومس۔۔۔

آریز نے اپنی ناراض سی کیوٹ سی موم کا ہاتھ پکڑ کر بڑی
معصومیت سے کہا جس پر ائیزل نے اس کے بکھرے ہوئے

بالوں کو ہاتھوں سے ٹھیک کرتے ہوئے اس کے پھولے پھولے
گالوں کو کھینچا

اچھانہ بس ڈار لنگ۔۔۔ خیر آج شام ہمیں ڈیڈ کے پرسنل "
"ہاؤس جانا تھا یاد ہے نہ؟؟ آج تبرش کی برتھڈے ہے۔۔۔
ضوریز کے یاد دلانے پر تبریز اور آریز کے چہرے پر ایک
خوبصورت سی مسکراہٹ بکھری

تبریز بنانا یا ضوریز تھا اور پھر اس کے مخصوص قسم کے شوق اور
حزکتیں سب ضوریز کے جیسی تھیں وہ ہر ایک کو بڑے آرام سے
اپنے مخصوص انداز میں ڈیل کرتا تھا اور پھر اس کی آنکھیں بھی
ضوریز کی آنکھوں کی طرح گہری کالی چمک دار تھیں

جبکہ اس کے برعکس آریز تھوڑا ڈرپوک شرمیلا مگر شرارتی تھی وہ ضوریز کے ہر اٹے کر توت میں اس کا پورا پورا ساتھ دیا کرتا تھا مگر اس کی آنکھیں اینزل کی طرح سرسبز کتھائی رنگ کی تھیں تبریز نے تو بال بھی بڑھانے چاہے تھے مگر اینزل نے اس کے بڑھتے بالوں کو پکڑ کر کاٹ دیا تھا

"!!! واؤ!!! یعنی آج تو بہت مزہ آنے والا ہے یا ہوو!" وہ دونوں بچے یک آواز ہو کر پورے گھر میں دوڑنے لگے جس پر ضوریز مسکراتا ہوا اینزل کو باہوں سے تھام کر سینے سے لگا گیا



پر طرف چہل پہل کا سماں تھا و جاہت صاحب کے پرسنل ہاؤس
کو بڑے پیمانے پر سجایا جا رہا تھا سب ملازم کاموں میں مصروف
تھے جبکہ و جاہت صاحب کا نظم صاحب کے ساتھ مل کر اپنے
بزنس کے کاموں میں مصروف تھے

ان چند سالوں میں کافی کچھ بدل گیا تھا آتش انڈسٹری چھوڑ کر
اپنے ڈیڈ کا بزنس جوئن کر چکا تھا مگر اب تک ایوارڈ شو میں سب
سے فرنٹ سیٹ پر وہ انوائسٹڈ ہوتا تھا اب تک اسے اپنے پرانے
پروجیکٹس پر ایورڈز ملا کرتے تھے جنہیں کبھی وہ خود ریسو کرتا
تھا یا پھر کبھی بزنس میئننگز کے سلسلے میں دوسرے ملک جانے کی
وجہ سے اپنے مینیجر کو بھیج دیا کرتا تھا

"تابلش۔۔۔ بیٹا کم ہیئر۔۔۔"

آتش کے ایک آواز دینے پر تابلش دوڑتا ہوا اس کے اسٹڈی روم میں بھاگا جہاں آتش اپنے لیپ ٹاپ میں مصروف کچھ کام کر رہا

تھا

"جی ڈیڈ۔۔۔"

تابلش کے آتے ہی آتش نے لیپ ٹاپ پر سے نظریں ہٹائیں

تابلش بیٹا میں نے کل ایک فائل سیو کروا تھی آپ سے۔۔۔ وہ مجھے مل نہیں رہی اور وہ مجھے ابھی ای میل کرنی ہے پلیز زڈ ہونڈ

کردے دو تاکہ رات تک ان سب کاموں سے فارغ

"ہو جاؤں۔۔۔"

آتش نے لیپ ٹاپ اس کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا

شور ڈیڈ آپ ٹینشن فری ہو جائیں میں کر دوں گا یہ کام بٹ ڈیڈ"
آپ پلیز زروم میں جا کے ان دونوں کو سنبھال لیں انہوں نے
موم کا سر کھایا ہوا ہے وہ شام کے فنکشن کے لیے آپ ہی کے
ساتھ شاپنگ پر جانا چاہتی ہیں۔۔۔

تابش کے بتانے پر آتش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی
جبکہ تابش لیپ ٹاپ لئے اپنے کاؤچ پر جا بیٹھا

اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔ خیر چلو آپ یہ کام کر دو میں ذرا ان
دونوں شہزادیوں کو دیکھ لوں کہیں آپ کی موم مجھ سے ہی
"ناراض نہ ہو جائیں۔۔۔"

آتش کے کہنے پر تابش مسکرانے لگا جس پر آتش اپنا کوٹ اور
موبائل لئے باہر چلا گیا

آتش اور تعبیر کی شادی کے ایک سال بعد الدیپاک نے انہیں
نعمت سے نوازا تھا جس کا نام انہوں نے دونوں کے نام کو ملا کر
تابش رکھا تھا جواب آٹھ سال کا ہو چکا تھا مگر کافی زیادہ ذہین
سمجھا رہا تھا اور سلجھا ہوا بچہ تھا

پھر کچھ ہی وقت بعد الدیپاک نے انہیں رحمت سے نوازا جس کا
نام انہوں نے تبرش رکھا تھا جو تعبیر کی طرح معصوم سی پیاری
سی تھی اور اس کا لہجہ بالکل تعبیر کی طرح میٹھا تھا وہ آسانی سب

کے دلوں کو بھا جاتی تھی اور سب سے زیادہ متاثر کن بات اس میں یہ تھی کہ وہ بہت کم عمر سے ہی نماز پڑھا کرتی تھی

تبرش اور تابش کی آنکھوں کا رنگ تعبیر کے جیسا ہلکا براؤن تھا اس کی آج سا لگرہ کا دن تھا وہ آج سات سال کی ہو چکی تھی اکثر سب لوگ مذاق میں تبریز اور تبرش کو ہم عمر ہونے پر ٹوٹن کہا کرتے تھے جبکہ وہ صرف کزن تھے اور بہت اچھے دوست بھی تھے

ڈیڈی میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔ ڈیڈی ڈونٹ ٹیل می " "ڈیڈی کہ آپ آج بھی بیزی ہیں۔۔۔"

وہ جیسے ہی بچوں کے روم میں آیا عقب پر رکھے کاؤچ سے
چھلانگ لگا کر وہ جس طرح اس کی پیٹھ پر لٹک کر اپنی ناراضگی کا
اظہار کر رہی تھی آتش نے جلدی سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا

اففف لٹل ڈول پلیزز زڈیڈی کو تنگ نہ کرو ڈیڈی تھے نہ "
"میری جان اب فری ہو گئے ہیں چلو اترو نیچے شاباش۔۔۔
آتش نے اسے بہلا پھسلا کر منانا چاہا جس پر عرش نور نے
چھلانگ لگا کر بیڈ پر کود ماری تو آتش نے سکھ کا سانس لیا

اب آپ فری ہو گئے ہیں نہ تو مجھے اور دی کو شوپنگ پر لے کر "
"چلیں شاباش جلدی سے۔۔۔

عرش نور کے گرما گرم حکم پر آتش نے سر جھکا کر حامی بھری تو وہ
مغرورانہ انداز میں مسکرانے لگی

وہ عرش نور تھی اپنے نام کی طرح بے حد خوبصورت مگر آتش
کی طرح نیلی آنکھوں والی نکچڑی پنگے باز نخریلی شہزادی۔۔۔ وہ
پوری کی پوری بنی بنائی آتش تھی جو وہ ابھی حال ہی میں چار سال
کی ہوئی تھی وہ نہ صرف آتش کی طرح تھیکے نقوش کی مالک تھی
بلکہ اس کی اکڑ اس کا غصہ اور جنونیت تو پوچھو ہی مت

اگر کچھ وہ ناراض ہو جاتی تھی تو تعبیر اسے مناتے مناتے تھک
جاتی تھی مگر عرش نور صرف آتش کی سنتی اور مانتی تھی وہ سب
کی لاڈلی تھی اور اس ہی وجہ سے سب کے دلوں پر راج کرتی تھی

آتش اس کے ہر ناز نخرے اٹھایا کرتا تھا تبھی وہ اچھی خاصی ضدی
بھی ہو چکی تھی

"اچھا ادھر آؤ ذرا مجھے یہ بتاؤ کیا کیا لینا ہے آپ نے؟؟"

آتش نے اس کے گول گپوں جیسے گالوں کو چوم کر اسے گود میں
بٹھاتے ہوئے اس کی خواہشات جاننا چاہی جس پر عرش نور کی
پرکشش چمکدار نیلی آنکھیں مزید چمک اٹھیں

ڈیڈ مجھے چاہئے ایک فیری وہ بھی پنک کلر کی۔۔۔ اور پیاری سی"

سینڈل اور میری جیولری بھی اور ہاں کراؤن بھی۔۔۔ بٹ نیل
"پولش نہ بھولیں گاہے بھی لوں گی میں"

عرش نور بڑے آرام سے اپنے کنگ کی گود میں بیٹھی کسی پر نسرز
کی طرح اپنی فرمائشیں بنا رہی تھی جس پر آتش کے چہرے کی
مسکراہٹ مزید گہری ہونے لگی

نیل پولش بھی؟؟؟، مم ڈن وہ تو سب ٹھیک ہے بٹ یہ کراؤن "
"کیوں؟؟؟"

آتش نے متعجب ہو کر سوال کیا جس پر وہ اپنی بڑی بڑی نیلی
آنکھوں سے اپنے ڈیڈ کو دیکھنے لگی
"ڈیڈ یو ڈونٹ نو؟؟؟ پر نسرز ہمیشہ کراؤن پہن کر رکھتی ہیں"

عرش نور نے انتہائی تفصیلی انداز میں کہا جس پر آتش نے ہونٹوں
کی گول شیب بنائی

"اوہ۔۔۔"

"جی ہاں ڈیڈ۔۔۔"

عرش نور نے اثبات میں سر ہلایا

چلوڈن پھر تبرش کے ساتھ ساتھ آپ کا بھی کراؤن لیں گے"

"بس؟؟؟"

آتش نے اس کی فرمائش کو مد نظر رکھتے ہوئے حامی بھری جس پر
وہ مسکرا اٹھی اور آتش کے گالوں پر بوسہ دینے لگی

یہہ۔۔۔ میرے ڈیڈ میرے کنگ ہیں دنیا کے سب سے اچھے"

"ڈیڈ ہیں۔۔۔"

عرش نور کی بات پر آتش نے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھے
تبھی تعبیر وہاں آئی

عرش نور بیٹا ڈیڈ کو تنگ نہ کرو میں چل رہی ہوں نہ ساتھ۔۔۔"

"ہم شوپنگ کر لیتے ہیں جا کر۔۔۔"

تعبیر جیسے ہی کمرے میں آئی عرش نور نے ایبر واچکائے اسے

دیکھا

سوری موم نہ آپ کے ساتھ اور نہ ہی حریم اپو کے ساتھ۔۔۔"

"مجھے شوپنگ پر جانا ہے صرف اپنے ڈیڈ کے ساتھ

وہ اپنا حکم سناتے ہوئے اپنے ڈیڈ کے گلے لگ گئی جس پر تعبیر نے

آتش کو گھورا جو اسے آنکھ مارتے ہوئے مسکرا رہا تھا

اچھا بیٹا عرش نور ہماری برتھڈے گرل تبرش کہاں ہے؟؟ جاؤ"

"اسے کہو ریڈی ہو جائے ہم شوپنگ کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔"

آتش کی بات پر وہ جلدی جلدی اثبات میں سر ہلائے اس کی گود سے اچھل کر باہر کی جانب بھاگی جبکہ آتش اٹھ کر تعبیر کی طرف آیا

"کیا اب تک ناراض ہو میری جان؟؟؟"
آتش نے اسے بازوؤں سے تھام کر قریب کیا جس پر تعبیر نے خفگی سے نظریں جھکا دیں
آپ کو میری ناراضگی کی پرواہ ہی کب ہے؟؟؟ آپ کو تو بس "
"اپنے کاموں کی پرواہ ہے۔۔۔"

تعبیر کے دل کی بات آخر زبان پر آ ہی گئی تھی کتنی اچھی لگ رہی تھی وہ ایسے ناراض ہوتے ہوئے ہمیشہ کی طرح معصوم جس پر

آتش کو اب بے انتہا پیار آنے لگا اس نے مسکراتے ہوئے تعبیر
کے بے چہرے کا رخ اپنی جانب کر کے اس کی بڑی بڑی جھیل
جیسی آنکھوں میں اپنے لئے ڈھیر سارا پیار دیکھا

اور اگر میں یہ کہوں کہ میں نے آؤٹ آف کنٹری جانے کا پلان "
"کینسل کر دیا پھر؟؟

آتش نے چاہت سے چور لہجے میں کہتے ہوئے اسے مسکراتی
نظروں سے دیکھا جبکہ وہ تو حیران کن انداز میں اس کے کہے گئے
الفاظوں پر اسے دیکھ رہی تھی

کل کیا مطلب کینسل کر دیا؟؟ کیا آپ۔۔۔ آتش آپ واقعی "
"نہیں جارہے؟؟

تعبیر کی تو خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ رہی آتش نے ہاں میں سر
ہلاتے ہوئے اسے اپنی باہوں کے گھیرے میں لیا تعبیر مسکراتے
ہوئے اس کے سینے سے آ لگی

بھلہ باز یگر کیسے اپنی سینور یٹا کو ناراض کر کے جاسکتا ہے۔۔۔"

بچوں کے ایگزیمس ہو جائیں پھر ہم سب کچھ ٹائم کے لئے آؤٹ
آف کنٹری چلیں گے۔۔۔ ایسے میں وہاں اپنی ایک دو میٹنگز بھی
اٹینڈ کر لوں گا اور بچے ہماری پسندیدہ جگہ پر گھوم پھر بھی لیں
گے۔۔۔ یہ خیال کیسا ہے؟؟

آتش نے اپنی خواہش ظاہر کر کے جیسے اس کی رضامندی مانگی
تھی جس پر تعبیر نے سراٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا

"جیسا آپ کہیں آتش۔۔۔"

وہ گہری سانس لیتے ہوئے اس کے سینے پر سر ٹکا گئی تھی وقت کے ساتھ ساتھ ان کے درمیان پیار بھی بے انتہا بڑھ گیا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ لوگ چاہ کر بھی ایک دوسرے سے ایک پل کے لیے لئے بھی دور نہیں جاسکتے تھے

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ مومی ڈیڈی لوکنگ سے رومانٹک۔۔۔"

عرش نور کی آواز پر جیسے ہی تعبیر دور ہونے لگی آتش نے اس کے گرد گرفت مضبوط کر کے اس کے اس ارادے کو ناکام بنا دیا

کمرے کے دروازے پر کھڑے وہ تینوں بچے اپنے والدین کو
ساتھ ہنستا مسکراتا دیکھ کر دل سے خوشی محسوس کر رہے تھے
عرش نور دوڑتی ہوئی اندر کو آئی اور آتش کی گود میں آنے کے
لیے اپنی جگہ بنانے لگی جبکہ تبرش تعبیر کے پاس آکھڑی ہوئی اور
تابلش دور سے کھڑا انہیں مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا

"عرش نور۔۔۔ کتنی بار کہا ہے ڈور نوک کر کے آیا کرو۔۔۔"
تعبیر نے مصنوعی غصہ کرتے ہوئے کہا جس پر عرش نور نے
ناک چڑائی

نونا موم آپ نے کہا تھا صرف ہمارے روم کا ڈور نوک کر کے"
آیا کرو اور یہ روم تو ہمارا ہے کہ آپکا اور ڈیڈی کا تھوڑی۔۔۔ ہے
"نہ ڈیڈی؟؟؟"

عرش نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر تعبیر آتش سے تھوڑا
فاصلے پر ہوئی اور موقع غنیمت جان کر عرش نور آتش کے گلے
لگ گئی

"جی ہاں ڈیڈ کی پرنسز۔۔۔"

آتش نے اس کے رخساروں کو کئی بار چومتے ہوئے کہا جس پر وہ
بلش کر گئی

"ڈیڈ میں بھی تو ہوں۔۔۔"

تبرش جو کب سے یہ سب منظر دیکھ رہی تھی اب معصومیت سے
کہنے لگی جس پر آتش مسکرا نے لگا

آف کور زمانے پر نسر آپ تو ڈیڈ کی سب سے اچھی بیٹی ہو بلکل "
"مما کی طرح پر بیٹی سینور یٹا۔۔"

آتش نے عرش نور کو گود سے اتار کر تبرش کو باہوں میں بھر کر
اس کے ماتھے پر لب رکھے جس پر وہ مسکراتے ہوئے اپنے ڈیڈ
کے گالوں پر بوسہ دینے لگی

"ڈیڈ میں کیا سوتیلہ ہوں؟؟"

تابش جو بہت سادگی پسند تھا جو اپنی خواہشات کا اظہار تعبیر کے
علاؤہ اور کسی سے نہیں کرتا تھا آج پہلی بار سنجیدگی سے کہتا ہوا
سب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا آتش نے تبرش کو گود سے اتار کر تابش
کی جانب قدم بڑھائے

"ارے نہیں بڑی تم تو میرے پر نس ہو۔۔۔"

آتش کے باہیں پھیلانے پر وہ شدت سے اپنے ڈیڈ کے گلے لگ گیا
جس پر تعبیر مسکرا نے لگی اور تبھی وہ دونوں شہزادیاں بھی آتش
کے پیروں سے لپٹ گئیں

"ارے نہیں بڑی تم تو میرے پر نس ہو۔۔۔"

آتش کے باہیں پھیلانے پر وہ شدت سے اپنے ڈیڈ کے گلے لگ گیا
جس پر تعبیر مسکرا نے لگی اور تبھی وہ دونوں شہزادیاں بھی آتش
کے پیروں سے لپٹ گئیں

"تم وہاں کیوں کھڑی ہو؟؟ ہم ہیئر سینور یٹا۔۔۔"

آتش نے اسے پیچھے کھڑے دیکھ کر کہا جس پر وہ اس کے قریب
آئی تبھی آتش نے اپنے پورے ہوش و حواس میں اپنے بچوں کے
سامنے بڑی بے شرمی سے اس کے نرم رخساروں پر اپنے لب
رکھ دیئے جسے وہ دیکھتی ہی رہ گئی

"ڈیڈی اگر آپ کو رومانس ہو چکا ہو تو اب ہم چلیں؟؟؟"
عرش نور نے اپنے ڈیڈی کی حرکت پر ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا
جس پر سب ہنس پڑے



ہیپی برتھڈے ٹویو۔۔۔ ہیپی برتھڈے ٹویو۔۔۔ ہیپی
"برتھڈے ڈیر پرنسز تبرش، ہیپی برتھڈے ٹویو۔۔۔"

سب کی تالیوں میں تبرش کا کیک کاٹا گیا تبرش نے کیک کا پیس
اٹھا کر پہلے اپنے جان سے پیارے ڈیڈ کی جانب بڑھایا پھر اپنی
موم اور پھر اپنے بڑے بھائی تابش کی جانب۔۔۔ جبکہ عرش نور
کو تو کیک کھلانے کی ضرورت محسوس ہی نہ ہوئی کیوں وہ بڑے
آرام سے خود ہی کھانے میں مصروف تھی

ویسے۔۔۔ میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ ہم بھی صارم کی "
"بر تھڈے میں سب کو انوائٹ کریں۔۔۔"

شاویز کی بات پر حریم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا
شاویز اور حریم کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی جواب ماشاء اللہ
سے پانچ سال کا ہو چکا تھا

دیکھا جائے تو ان سب کے بچے ایک دوسرے کے کم عمر ہی لگتے
تھے تابش سب سے بڑا تھا پھر تبرش اور تبریز اور پھر آریز، صارم
اور عرش نور۔۔۔ تبھی تبرش کی تبریز سے گہری دوستی تھی اسی
طرح آریز، صارم اور عرش نور کی آپس میں کافی بنتی تھی

مگر تابش کا ہم عمر کوئی نہ تھا تو وہ زیادہ تر خاموش رہا کرتا تھا وہ زیادہ
وقت اپنی اسٹڈیز اور اپنے ڈیڈ کے بزنس کے چھوٹے موٹے
کاموں کو سمجھنے میں مصروف رہتا تھا اکثر آتش کو باہر جانا پڑھ جاتا
تھا تو اپنے دادا جان اور اپنے چاچا جان کے ساتھ بزنس کے
معاملات کو سمجھنے اور سیکھنے کی کوشش کیا کرتا تھا

اففف ماشاء اللہ ماشاء اللہ سینور یٹا اور باز گیر تم دونوں تو بالکل بھی "
نہیں بدلے قسم سے آج بھی وہی نیو کیل لگ رہے ہو۔۔۔ اللہ
"پاک بری نظر سے بچائے

"آمین"

رائمہ کے تعریف کر کے دعا دینے پر آتش اور تعبیر دونوں نے
ہم آواز ہو کر آمین کہا

ویسے میں سوچ رہا تھا بلیک بیوٹی تم بھی اپنا کچھ انتظام کر ہی "
"لو۔۔۔

عقب میں کھڑے شاویز نے رائمہ کو چھیڑتے ہوئے کہا جس پر
وہ اسے گھورنے لگی

جسٹ شٹ اپ چوزے تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے "

"ہاں؟؟"

رائمہ نے اسے آنکھیں دکھائیں

اوہ ہیلو میں کوئی چوزہ نہیں ہوں سمجھیں نہ۔۔۔ اور یہ میرے "

کہنے کا مطلب یہ ہے کب تک ہمارے سروں پر بیٹھی رہو گی بھئی

اپنا بوریا بستر گول کرو اور شادی وادی کر کے نکلو اس ملک سے

ویسے بھی ہمارے ملک میں بندریائیں زیادہ پسند نہیں کی جاتیں تم

"انڈیا چلی جانا وہاں تمہاری برادری کے لوگ ملیں گے

شاویز کے کہنے کی دیر تھی رائمہ ہونق بنی اس کے منہ سے نکلے
الفاظوں پر اسے دیکھ رہی تھی جبکہ باقی سب کی دبی دبی ہنسی نکل
رہی تھی

"میں کیوں جانے لگی یہاں سے؟؟ جاؤ گے تو تم اب۔۔۔"

رائمہ نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے کہا جس پر شاویز اسے گھورنے
لگا

"کیا مطلب؟؟ میں کہاں جاؤں گا؟؟ میں نے کہاں جانا ہے؟؟"

شاویز نے حیرت سے کہا

"اففو ڈیڈ آپ نہ گدھے کے گدھے ہی رہے گا۔۔۔"

"گدھا نہیں چوزہ"

صارم کے کہنے کی دیر تھی کہ سب لوگ زور زور سے ہنسنے لگے جبکہ رہی صحیح کسر رائٹہ نے پوری کردی تھی اب شاویز بے یقینی کی کیفیت میں سب کو ہنستادیکھ کر اپنے بیٹے کو گھور رہا تھا جواب صحیح معنوں میں پچھتا رہا تھا

آئی مین۔۔۔ آپ کو موم نے کہا تھا نہ ہم کچھ ٹائم کے لئے " آؤٹ پر جائیں گے۔۔۔ بس وہیں کی بات کر رہی تھیں رائٹہ "آپو۔۔۔

صارم نے بامشکل بات کو سنبھالتے ہوئے کہا جس پر رائٹہ نے اس کے گالوں کو کھینچا " بالکل ماں پر گیا ہے "

شاویز نے منہ بناتے ہوئے کہا تبھی سب ایک بار پھر سے زور زور سے ہنسنے لگے تھے

خیر شاویز واقع ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔ باضل تجھے اب شادی کر " لینی چاہیے یا دس سال ہو چکے ہیں ہم سب کی شادیوں کو اور تب سے اب تک تو ایسے ہی بیٹھا ہوا ہے سیکھ کچھ ارتضیٰ سے۔۔۔ ہماری شادی کو ایک سال بھی نہ ہوا تھا اور اس نے ہنی سے شادی کر لی تھی اور اب دوسرے کنڑی میں سیٹل بھی ہو گیا مگر تو وہیں کا وہیں ہے۔۔۔ کبھی آئینے میں شکل دیکھی ہے؟؟ بوڑھا لگتا ہے "تو تجھے تو تیرے بچے ڈیڈ کے بجائے دادا کہیں گے

ضور یز نے ہر بار کی طرح اس بار بھی باضل کی ٹانگ کھینچتے ہوئے
یک طرفہ مسکراہٹ اچھالی

ہمم ہاں خود تو جیسے بڑے جوان لگ رہے ہو۔۔۔ ٹھر کی بڈھے "
"کہیں کے۔۔۔

ایزل نے منہ بناتے ہوئے ضور یز کی جوانی کا مذاق اڑایا جس پر
باضل اونچا اونچا منہ لگا ضور یز نے باضل کو گھورا

"شٹ اپ ایزل سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

ضور یز نے ایزل کو آنکھیں دکھائیں

"!!! صحیح تو کہہ رہی ہے میری بہو۔۔۔ دو نمبر آدمی"

وجاہت صاحب نے ہمیشہ کی طرح اپنی بہو کا ساتھ دیا جس پر
ایزل اتراتے ہوئے فاتحانہ مسکراہٹ اچھالنے لگی جبکہ ضوریز
کے لیے اب بہتر تھا کہ وہ خاموش رہے



اففو موم آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہیں ڈیڈ میچ کر لیں گے اب "
"اتنا تو کر ہی سکتے ہیں نہ وہ آپ کے لئے۔۔۔"
تعبیر جیسے ہی اٹھ کر کچن میں جانے لگی تبرش اور عرش نور نے
اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا جس پر وہ چہرے پر پریشان کے تاثرات لئے
انہیں دیکھنے لگے

افففو تعبیر بھا بھی بچیاں صحیح تو کہہ رہی ہیں۔۔۔ آپ کیوں "

پریشان ہو رہی ہیں؟؟ اب دیکھیں نہ آپ بھی تو آتش بھائی کے لئے اتنا سب کچھ کرتی ہیں تو اب انکا بھی کچھ حق بنتا ہے نہ کہ آپ کے لئے کچھ کریں اپنے پیار کو پروف کرنے کے لیے۔۔۔

ایزل نے کہتے کے ساتھ ہی حریم کو آنکھ ماری جو مسکرا رہی تھی

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے ایزل۔۔۔ آپ نہ بھائی کو ذرا رعب "

میں رکھیں ایسا نہ ہو کہ وہ کہیں اور دل دے بیٹھیں۔۔۔ بھئی یہ تو آپ بھی جانتی ہیں نہ وہ اب تک کتنے زیادہ ینگ لگتے ہیں آج بھی

"ان کی فینز مرتی ہیں ان پر

بچی کچی کسر حریم نے پوری کردی تھی جبکہ اب وہ بچاری معصوم
سی تعبیر ان دونوں کو چہرے پر ادا سی لئے دیکھ رہی تھی

جی نہیں۔۔۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔ آتش میرے بجائے"
کسی کو دیکھتے بھی نہیں ہیں دل دینا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔
اور ایزل انہیں اپنا پیار پروف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں
ان پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ کرتی ہوں۔۔۔ میرے آتش
"بہت اچھے ہیں۔۔۔"

تعبیر ان دونوں کی باتوں پر کافی زیادہ سنجیدگی ہو گئی تھی جبکہ
آتش جو ان کی باتیں سن کر کچن سے باہر آ کر ان دونوں کی

طبیعت صاف کرنے کے ارادے رکھتا تھا تعبیر کی بات سن کر وہیں کھڑا مسکرا نے لگا مگر اس کا اداس چہرہ وہ باخوبی دیکھ سکتا تھا

آااا۔۔۔ بڑے بھیا۔۔۔ یہ کیا کیا۔۔۔ تمہارا قورمہ جل رہا ہے " جلدی آوا دھر۔۔۔ " ضوریز کی آواز پر وہ ہڑبڑاتا ہوا چولہے کے پاس آیا

"دیکھا؟؟ جلا دیا نہ؟؟ بھا بھی کو دیکھنے کے چکر میں " ضوریز نے اپنے مخصوص انداز میں کہا جس پر آتش نے اسے گھورا

"چپ چاپ اپنے قیمے پر دھیان دو جواب تک نہیں گلا۔۔۔"

آتش کے مصنوعی غصے سے کہنے پر ضرور یز نے منہ بسوراسا تھ
کھڑا شاو یز جو اس وقت سویٹ ڈش بنانے میں مصروف تھا
مسکرا نے لگا

آج سنڈے تھا جس پر وجاہت صاحب اور کاظم صاحب نے
تینوں لڑکیوں کو کچن میں جانے سے منع کیا تھا یعنی آج کا سارا دن
انہیں آرام کرنا تھا اور آج رات کا کھانا ان تینوں کے شوہروں کو
بنانا تھا اور ابھی کچن میں یہی سب چل رہا تھا جبکہ تینوں خواتین ٹی
وی لاؤنچ میں مزے سے بیٹھی گپ شپ کر رہی تھیں مگر تعبیر
کافی پریشان تھی

"ارے آپی آپ یہاں کیوں آئیں؟؟؟"

تعبیر کے آتے ہی شاویز بول پڑا جس پر آتش نے بڑی عجلت سے
رخ پلٹ کر اس کی جانب دیکھا جس کا چہرہ اتر اتر ہوا لگ رہا تھا اور وہ
سمجھ چکا تھا کہ یہ سب یقیناً ان دونوں بلیوں کی باتوں کا نتیجہ تھا

وہ۔۔۔ میں پوچھنے آئی تھی کوئی کام تو نہیں آپ لوگوں کو؟؟؟"
"اگر کوئی کام ہے تو بتادیں۔۔۔ میں کر دوں گی
تعبیر سنجیدگی سے کہتے ہوئے آتش کو مکمل نظر انداز کر رہی تھی
جو کہ آتش بخوبی محسوس کر چکا تھا

ارے بھابھی جی آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں؟؟؟ لگتا ہے آپ"
کو بڑے بھیا سے کچھ زیادہ ہی پیار ہے۔۔۔ اور پھر بڑے بھیا بھی

تو ہانڈی چھوڑ کر بار بار باہر کو جھانکا جھانکی کر رہے تھے۔۔۔
"!! ہائے۔۔۔ رہا نہیں جاتا کیا کریں تڑپ ہی ایسی ہے۔۔۔"

ضوریز نے آورا کیٹنگ کی ٹانگ توڑ کر ایک انداز سے جھومتے
ہوئے کہا جس پر آتش نے اسے گھورا جبکہ تعبیر شرم سے نظریں
جھکا گئی وہ بچاری تو مسکرا بھی نہیں پار ہی تھی

"آپی آپ اندر جائیں ہم لوگ سب سنبھال لیں گے۔۔۔"
شاویرز نے اسے یوں کھڑے کھڑے دیکھ کر کہا
جی جی بھابھی یہ ٹھیک کہہ رہا ہے آپ جائیں ہم ہیں نہ دیکھیں"
"!!! ہم نے سب کچھ کتنی اچھی طرح سے مینج کر لیا"

ضوریز شاویز کی بات سے اتفاق کرتا ہوا مسکرا نے لگا جس پر تعبیر
نے ایک نظر باورچی خانے کی حالت کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا
جبکہ دل میں وہ یہی سوچ رہی تھی کہ جتنا پھیلاوا ان لوگوں نے
کیا تھا وہ اس بچاری کو ہی ملازمہ سے کہہ کر صاف کروانا پڑے گا

"آہ۔۔۔"

ابھی وہ واپسی کے لیے مڑی ہی تھی جب اچان سے آتش کی چینخ
نکلی

"آتش۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ دکھائیں مجھے۔۔۔"

تعبیر بھاگتے ہوئے اس کے قریب آئی اور اس کا ہاتھ پکڑا آتش
نے سیلٹ بناتے ہوئے بے دھیانی میں چھری اپنی انگلی پر چلائی
تھی جہاں سے بڑی تیزی سے خون رسنے لگا تھا

ارے ارے بڑے بھیا۔۔۔ یہ کیا کر دیا۔۔۔ کہا بھی تھا"
دھیان بھا بھی سے ہٹا کر کاموں پر لگاؤ۔۔۔ اب کٹ گیا نہ
ہاتھ۔۔۔ شاویز اس کیبنیٹ سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر دو
"جلدی۔۔۔"

ضوریز اپنی ہی دھن میں کہتا ہوا ایک بار پھر آتش کو گھورنے پر
مجبور کر گیا تھا جبکہ شاویز نے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر تعبیر کی
طرف بڑھایا جسے تھام کر تعبیر نے جلدی سے آتش کے زخم پر
اوپنٹمنٹ لگایا

آپ پلیز زریہ سب کام چھوڑیں اور روم میں جا کے آرام کریں"
"یہ میں میچ کر لوں گی۔۔۔"

تعبیر آتش کی نظروں میں دیکھے بنا کہنے لگی جبکہ آتش کی نظریں
مسلسل تعبیر پر تھیں

"میں کر لوں گا ڈونٹ وری۔۔۔"

آتش نے نرمی سے کہتے ہوئے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جس پر
تعبیر نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا اور کچن سے نکل گئی

کھانا تیار ہو چکا تھا آتش، ضروریز اور شاو ریز ایک لائن میں کھڑے
تھے ڈائننگ ٹیبل پر تمام لوگ براجمان تھے سب کو وجاہت
صاحب کے فیصلے کا انتظار تھا کیونکہ آج کے جج وجاہت صاحب

اور کاظم صاحب تھے جو کہ ان تینوں شوہروں کے کھانوں کو
ٹیسٹ کر کے بتانے والے تھے کہ کون تھا آج کا وائر

"ہمم نمک کم ہے۔۔۔"

شاویز کی اسپیشل چکن بریانی کا نوالہ کھانے کے بعد وجاہت

صاحب نے بھر م د کھاتے ہوئے کہا

"میٹھا بھی کم ہے۔۔۔"

شاویز کی بنی سویٹ ڈش کو چک کر کاظم صاحب نے اپنی رائے

دی جس پر وہ منہ بسور گیا

"مرچی تیز ہے۔۔۔"

وجاہت صاحب نے ضروریز کے ہاتھوں سے بنے بھنے ہوئے قیمے
کو پراٹھے سے کھا کر اپنی رائے دی جس پر وہ انہیں ایبر واچکائے
دیکھنے لگا

"میٹھا زیادہ ہے۔۔۔"

ضروریز کی سویٹ ڈش کو چک کر رہی سہی کسر کاظم صاحب نے
پوری کر دی جس پر وہ پوری طرح سے سب کو گھورتا ہوا بنا کسی کی
اجازت لئے اپنی کرسی پر آ بیٹھا تو اب باری تھی آتش درانی کے
ہاتھوں سے بنے چکن قورمے کی

"مہمم پر فیکٹ۔۔۔"

وجاہت صاحب نے پہلا نوالہ لیتے ہوئے ہی خوش دلی سے کہا
جس پر سب لوگ مسکرا نے لگے مگر ضرور یز کامنہ مزید پھول گیا
جبکہ آتش کا تو آدھے سے زیادہ دھیان اپنی خفا بیوی پر تھا جو
گردن جھکائے بیٹھی تھی

"آتش نے سویٹ ڈش بھی بالکل پر فیکٹ بنائی ہے بھئی۔۔۔"
کاظم صاحب نے آتش کے ہاتھوں سے بنی سویٹ ڈش کو چکتے
ہوئے کہا جس پر آتش بہم سا مسکرایا

ہاں ہاں مسٹر وجاہت درانی صاحب کہہ دیں آپ کا ووٹ اس
بار بھی آپ کے چہیتے بیٹے باز یگر کو جاتا ہے۔۔۔ ویسے بھی میں تو
پیدا ہونے کے بعد سے آپ آنکھوں میں کھٹک رہا ہوں۔۔۔ جاؤ

بھئی مجھے نہیں کھیلنا یہ سب ائیزل میرے قورے والی ڈش پاس
"کر مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔۔"

ضوریز نے چہرے کے عجیب و غریب زاویے بناتے ہوئے کہا
جس پر سب کی دبی دبی ہنسی گونجنے لگی جبکہ سب سے زیادہ بچے
ہنس رہے تھے

"ہاں تو آج کے اس کوپہ میٹیشن کے وئر ہیں آتش درانی۔۔۔"
وجاہت صاحب کے فائنل فیصلے کو سن کر تبرش اور عرش نور
کرسی سے اٹھ کر اپنے ڈیڈی سے جا لگیں جس پر آتش نے ایرٹی
کے بل بیٹھ کر ان دونوں شہزادیوں کے رخساروں کو باری باری
چومہ

"ہمیں پتا تھا ڈی ونر آپ ہی ہوں گے لب یو شو میچ۔۔۔"

عرش نور نے کہتے کے ساتھ ہی آتش کو زوردار جھپپی دے کر

اس کے رخساروں کو چومہ

"ہاں تو بھی آتش درانی کیا گفٹ لینا پسند کریں گے آپ؟؟"

وجاہت صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ واپس اپنی

پوزیشن پر کھڑا ہوا

گفٹ وغیرہ نہیں ڈیڈ بس میری نماز کا وقت ہو رہا ہے تو میں"

"سوچ رہا تھا نماز پڑھ لوں۔۔۔"

آتش کے کہنے پر وہ بہم سا مسکرائے

بلکل پڑھو۔۔۔ لیکن مولوی صاحب بھی تو یہ کہتے ہیں نہ کہ " جب بھوک زوروں شور سے لگ رہی ہو تو پیٹ بھر کر ہی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوا کرو۔۔۔ تاکہ دورانِ نماز پیٹ خالی " ہونے پر بھوک محسوس نہ ہونہ کھانے کی طلب ہو۔۔۔

وجاہت صاحب کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گیا



آسمان پر کالے بادلوں کا راج تھا موسم کے تیور چڑھے ہوئے تھے یقیناً بارش ہونے والی تھی وہ جب نماز پڑھنے میں مصروف تھی تب وہ کمرے میں آیا تعبیر سلام پھیر کر دعا کے لئے ہاتھ

اٹھانے لگی وہ اس بات سے بے خبر تھی آتش اسے دیکھ رہا تھا وہ
ہاتھ اٹھائے گڑ گڑا کر رونے لگی آتش جائے نماز بچھا کر اس کے
پیچھے کچھ فاصلے پر براجمان ہوا

وہ بہت حیران تھا ان کی شادی کے اتنے سالوں میں وہ کبھی اتنا نہ
روئی تھی مگر آج وہ کس قدر بنا کچھ کہے مسلسل ہاتھوں کے
پیالے میں منہ چھپائے رونے میں مصروف تھی۔۔۔ وہ سمجھ چکا
تھا وہ کیوں رو رہی تھی

آتش نماز شروع کر چکا تھا مگر آنکھوں سے بے ساختہ آنسو
بہنے لگے وہ جیسے ہی جائے نماز سے اٹھ کر پلٹی برابر میں کچھ پیچھے
کی جانب کھڑے آتش پر نظر گئی جو پوری نماز آنسو بہاتے

ہوئے ادا کر رہا تھا تعبیر نے اپنے آنسوؤں کو صاف کر کے جائے
نماز جگہ پر رکھی اور کمرے سے باہر نکل گئی

"آتش ہر طرح سے صرف میرے ہیں۔۔۔"

وہ چھت پر آنکھیں بند کئے کھڑی ٹھنڈی ہواؤں سے لطف اندوز
ہو رہی تھی جب پیچھے سے کسی نے اس کے بازوؤں پر ہاتھ رکھا یہ
لمس وہ بھلہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔

آتش آخری سانس تک صرف اپنی تعبیر کا رہے گا۔۔۔ یہ وعدہ"
"میں نے پہلے بھی کیا تھا اب بھی کر رہا ہوں۔۔۔"

آتش اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کان کی لو کو لبوں
سے چھونے لگا تعبیر نے گہری سانس لیتے ہوئے رخ بدلا ہاں وہ

اس سے دو قدم دور ہونے لگی تھی جب آتش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے بے حد قریب کیا

آخر کیوں دھیان دیتی ہو تم لوگوں کی باتوں پر؟؟ یہ جان کر " بھی کہ وہ لوگ مذاق کر رہے تھے اور میں صرف تمہارا ہوں۔۔۔ بھلہ کیوں خود کو بے وجہ کی تکلیف میں مبتلا کر کے " رکھتی ہو؟؟

آتش نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اس کے رخساروں کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرا جس پر تعبیر کی آنکھیں پھر سے بھینگنے لگیں آتش جھک کر اس کے بہتے اشکوں پر اپنے دہکتے لبوں سے جذب کر کے مہر ثبت کی

تمہارے آنسوؤں بے مول نہیں ہیں۔۔۔ انہیں یوں بات بات "پر ضائع نہ کیا کرو۔۔۔"

آتش کی گرم جھلستی سانسوں کی تپش محسوس کرتے ہوئے وہ مکمل جھینپ سی گئی تھی اپنی دونوں مٹھیوں سے آتش کی شرٹ کو دبوچے کھڑی وہ بامشکل سانس لے رہی تھی

کیا تمہیں خود پر اپنے پیار پر بھروسہ نہیں؟؟ بھلہ تمہارے سحر سے نکل کر کہیں اور جاسکتا ہوں میں؟؟ میرے تمام جذبات تمام شدتیں صرف تمہارے لئے ہیں تعبیر۔۔۔ میری عشق کی اکلوتی حقدار ہو تم۔۔۔ میرے وجود کی اکلوتی وارث ہو تم۔۔۔

تم سے جدا ہو کر میں زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکوں گا یہ تم بھی
"جانتی ہو۔۔۔"

آتش نے اس کی سبز آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جس شدت سے
کہا تھا اتنی ہی شدت سے بادلوں کے گرجتے ہی بارش شروع ہو
چکی تھی وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ بھلہ اس کے بنا کیسے جی سکتا تھا وہ
چاہ کر بھی اس سے دور نہ جاسکا تھا بھلہ کیسے وہ خود کو سنبھالتا

آتش۔۔۔ مجھے بھروسہ ہے آپ پر۔۔۔ لیکن میں۔۔۔ میں "
اپنے رب سے اب بھی ہر دعا میں صرف آپ کا ساتھ مانگتی
ہوں۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ صرف میرے ہیں اور ہمیشہ
میرے رہیں گے۔۔۔ میں چاہ کر بھی آپ پر کبھی شک نہیں کر

سکتی۔۔۔ دل و جان سے یقین کرتی ہوں میں آپ پر۔۔۔ پلیزز
"مجھے یا میرے عشق کو غلط نہ سمجھئے گا

تعبیر نے کہتے کے ساتھ ہی اس کے سینے پر سر ٹکایا بارش اپنے
عروج پر تھی وہ دونوں بھیگ چکے تھے انہیں ساتھ بھیگنا پسند تھا

آج ایک بار پھر ان کا عشق بڑھنے لگا تھا شاید اللہ پاک نے ان کے
تمام گناہوں کو بخش کر انہیں صراطِ مستقیم کا راستہ دکھایا تھا تبھی تو
وہ لوگ اپنی زندگیوں میں بالکل مطمئن تھے۔۔۔

آتش کو تعبیر سے عشق ہونا اس کے لئے رونا ترپنا تعبیر سے
جدائی برداشت کرنا یہی سے تو آتش کے ایمان میں پختگی آنا

شروع ہوئی تھی ورنہ وہ جن اندھیروں میں گھرا ہوا تھا شاید وہ
کالے بادل اس کی زندگی سے کبھی نہ چھٹتے بے شک آتش کو
اپنے رب کے قریب آنے کا موقع تعبیر سے عشق کے ذریعے ہی
ملا تھا

تعبیر چاہتی تو اسے یوں ہی چھوڑ سکتی تھی مگر اس نے آتش کو نیک
راستے پر گامزن ہونے کے درس دیئے اسے سمجھایا شراب حرام
کیوں ہے اس کے یوں بے سکون رہنے کی وجہ کیا ہے اگر وہ
چاہتی تو دوبار اسے کبھی نہ اپناتی یا پھر محض اس سے نکاح کا رشتہ
رکھتی

مگر تعبیر نے آتش کو مکمل طور پر سدھارنا چاہا اور وہ کامیاب بھی ہو گئی اور اب وہ دونوں ساتھ مل کر اپنے بچوں کی تربیت بھی اسلام کی بنیاد پر کر رہے تھے

ضروری نہیں آپ کو سب کچھ پہلے سے مکمل ملے کیا کبھی کبھی کچھ ادھور ملنے کا مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ اسے پورا آپ کریں یہ موقع ہوتا ہے آپ کے اور اس شخص دونوں کے لیے یہ ہدایت کا راستہ ہوتا ہے گناہوں کی معافی کا راستہ

آخر کیوں سب مکمل چاہتے ہیں؟؟ ہمیشہ کچھ بھی مکمل نہیں ملتا اگر زندگی آپ کو کچھ دے رہی ہے تو اسے قبول کریں اسے اپنائیں اسے سکھائیں سمجھائیں کیسے اللہ پاک کے قریب ہونا ہے

کیسے اپنے داغ دار ماضی کو اپنا حال اور اپنا مستقبل بنانے سے روکنا
ہے

اور میں کیسے کہوں برا اس عشق کو؟؟؟
”یہ عشق ہی تو تھا جو مجھے رب تک لے آیا
وہ تعبیر کے ماتھے کو چومتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کر گیا
تھا رب ان کے پاک رشتے کو دیکھ کر یقیناً مسکرا رہا تھا۔۔۔

ختم شدہ



! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا

تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

<https://wa.me/923444499420>

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>